کتاب مستطاب در دعوات و اعمال

زاد العباد
لیوم المعاد

تالیف و ترتیب

فقیہ اہل بیت آیت اللہ الشیخ محمد حسین النجفی

ناشر

مکتبۃ السبطین، سیٹلائٹ ٹاؤن
سرگودھا، پاکستان

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

وَ تَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی ۔(القرآن)

اور (آخرت کے سفر کیلئے) زادِ راہ مہیا کرو (اور سمجھ لو) کہ بہترین زادِ راہ تقویٰ (پرہیزگاری) ہے۔

کتاب مستطاب سعادت انتساب

زاد العباد لیوم المعاد

تالیف وترتیب

فقیہ اہل بیتؑ آیت اللہ الشیخ محمد حسین النجفی ،سرگودھا، پاکستان

ناشر

مکتبۃ السبطین، سیٹلائٹ ٹاؤن، سرگودھا، پاکستان

نام کتاب	:	زاد العباد لیوم المعاد
تالیف وترتیب	:	فقیہ اہل بیتؑ آیت اللہ الشیخ محمد حسین النجفی، سرگودھا، پاکستان
کمپوزنگ	:	غلام حیدر (میکسیما کمپوزنگ سینٹر، موبائل: 0346-5927378)
طباعت	:	میکسیما پرنٹنگ پریس، راولپنڈی، موبائل: 0333-5169622
ناشر	:	مکتبۃ السبطین۔ سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا
طبع اول	:	ذی الحجہ ۱۴۲۶ھ بمطابق جنوری ۲۰۰۶ء
طبع دوم	:	ذی الحجہ ۱۴۲۸ھ بمطابق دسمبر ۲۰۰۷ء
قیمت	:	۲۵۰ روپے
تعداد	:	۱۱۰۰

ملنے کے پتے

اسلامک بک سینٹر
مکان نمبر 362-C، گلی نمبر 12، G-6/2
اسلام آباد۔ فون: 2870105

میکسیما کمپوزنگ سینٹر
آفس نمبر 19 'تھرڈ فلور' ماسکو پلازہ'
64-W 'بلیو ایریا اسلام آباد
موبائل: 0346-5927378

مکتبۃ السبطین
سیٹلائٹ ٹاؤن، ۲۹۶/۹۔ بی بلاک، سرگودھا

معصوم پبلیکیشنز بلتستان
منٹھوکھا، علاقہ کھرمنگ، سکردو بلتستان

فہرست

عنوان	صفحہ نمبر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اظہارِ تشکر

کتاب مستطاب **زاد العباد لیوم المعاد** جو اس دیدہ زیب اور دلکش انداز میں طبع ہو کر مدت کے مشتاق ہاتھوں تک پہنچ رہی ہے تو یہ بفضلہ تعالیٰ جناب شرافت انتساب الحاج لیاقت علی صاحب آف پیر محل ضلع خانیوال حال وارد نیو پورٹ (برطانیہ) کی ہمت مردانہ اور جرأت مؤمنانہ کا نتیجہ ہے۔ ہوا یوں کہ جب گزشتہ سے پیوستہ سال، مَیں عشرۂ ثانی کے سلسلہ میں انگلینڈ کے دورۂ مجالس پر گیا۔ اور موصوف کے ہاں قیام کے دوران اثناءِ گفتگو میں اس کتاب کی تالیف و ترتیب کا تذکرہ ہوا۔ تو موصوف نے اپنی روایتی سبقت الی الخیر کا مظاہرہ کرتے ہوئے خواہش ظاہر کی کہ اس کتاب کی اشاعت کی سعادت وہ حاصل کریں گے۔ چنانچہ اس کا ثمرہ ناظرین کرام کے سامنے حاضر ہے۔ ﴿**جزاهم خير الجزاء في الدارين**﴾۔

دعا ہے کہ خداوند عالم اس کارِ خیر کا ثواب ان کے والدین کی روح پُرفتوح کو پہنچائے، ان کے درجات بلند فرمائے اور آپ کو اولادِ نرینہ کی دولت سے مالا مال فرمائے اور انہیں حوادثِ روزگار سے محفوظ و مصون رکھے اور ان کی اس سعی جمیل کو شرفِ قبول سے نوازے۔ ع

ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

آمین یا رب العالمین بجاہ النبیؐ و آلہ الطاہرین۔

واناالاحقر محمد حسین النجفی عفی عنہ بقلمہ

۱۰ شوال ۱۴۲۶ھ بمطابق ۱۳ نومبر ۲۰۰۵ء



فقیہ اہلبیت مفسر قرآن آیة اللہ **الشیخ محمد حسین النجفی** مدظلہ العالی

گفتارِ اولین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الحمد للّٰه رب المشرقين الذی جعل الدعاء وسيلة لسعادة الدارين و ذريعةً لفلاح الكونين والصلوٰة و السلام علی سيد الثقلين و آلہ المصطفين۔

امابعد یہ بات کسی وضاحت کی محتاج نہیں ہے کہ خدائے علیم وحکیم نے جن وانس کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔ جیسا کہ وہ خود فلسفہ موت وحیات بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے: ﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ﴾ (القرآن) اسی طرح ارباب علم ودانش کے لیے یہ بات بھی عیاں راچہ بیان کی مصداق ہے کہ ﴿الدعاء مخ العبادة﴾ کہ پروردگار کی بارگاہِ معلّی میں دعا وپکار اور تو بہ وانابہ کرنا عبادت کا مغز ہے۔ (عدۃ الداعی)۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے علمائے اعلام اور فضلائے کرام نے ہمیشہ اس موضوع کو بڑی اہمیت دی ہے اور اسے ہمیشہ اپنی خاص توجہ کا مرکز بنایا ہے۔ چنانچہ حضرت شیخ طوسی علیہ الرحمہ کی کتاب مصباح المتھجد ہو یا جناب شیخ ابراہیم کفعمی علیہ الرحمہ کی المصباح اور البلد الامین، سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ کی مہج الدعوات ہو یا الاقبال یا جمال الاسبوع یا حضرت شیخ بہائی کی مفتاح الفلاح ہو یا شیخ ابن فہد حلی کی عدۃ الداعی۔ علامہ مجلسی علیہ الرحمہ کی زاد المعاد ہو یا جناب شیخ عباس قمی علیہ الرحمہ کی مفاتیح الجنان وغیرہ وغیرہ یہ میرے اس دعویٰ کے شاہد عادل ہیں یا اسی حقیقت کے مختلف مظاہر۔ شکر اللّٰہ سعیھم و جزاھم عنا خیر الجزاء۔ مگر یہ کتابیں علاوہ اس کے کہ کوئی عربی میں ہے اور کوئی فارسی میں اور پھر کوئی بہت ضخیم ہے تو کوئی بہت مختصر علاوہ بریں بعض اور چیزیں بھی ہیں جو دل ودماغ کو متاثر کرتی ہیں اور آدمی کو اس بات پر آمادہ کرتی ہیں کہ اپنی قومی زبان اردو میں اس موضوع پر ایک ایسی کتاب مرتب کی جائے جس میں نہ طول مُمل ہو اور نہ اختصار مُخل۔ بلکہ اعتدال ہو اور پھر اس میں صرف وہ مواد درج کیا جائے جو مستند ومعتبر اسناد سے سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام سے مروی ومنقول ہو، جس میں نہ کسی آدمی کی ذاتی ایجاد واختراع کی آمیزش ہو اور نہ ہی رطب ویابس قسم کی کوئی چیز شامل ہو۔ اور جو

تعقیبات نماز ہائے پنجگانہ سے لے کر سال کے بارہ مہینوں کے اعمال و عبادات تک اور سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام کی زیارات پر مشتمل ہو چنانچہ تمنا تھی کہ اس موضوع پر قلم فرسائی کی جائے۔ اور جب بفضلہ تعالیٰ اسلامیات کے جملہ موضوعات پر میری تصنیفات و تالیفات شائع ہو رہی ہیں اور تشنہ کامان علوم محمد و آل محمد علیہم السلام کی پیاس بجھارہی ہیں (والحمد للہ) تو یہ اہم شعبہ کیوں خالی رہ جائے؟ اس لیے اس سال ماہِ مبارک یعنی ماہِ صیام کے فیوض برکات سے استفادہ کرتے ہوئے آج اس کی آخری تاریخ کو اس مبارک کام کا آغاز کر دیا ہے۔ امید کامل ہے کہ خداوند عالم کچھ اپنے خصوصی فضل و کرم سے اور کچھ اس ماہِ مقدس کی برکت سے اور کچھ سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام کے توسل سے مجھے جلد از جلد اس کام کی تکمیل کے شرف کی سعادت سے نوازے گا۔ اور پھر جہاں اسے اپنے مخلص اور شب زندہ دار عبادت گزاروں کے لیے مصباح (چراغ) بنائے گا۔ وہاں اسے ان کے لیے جنت کی مفتاح (کلید) بھی قرار دے گا۔ اور جہاں اسے ان کے لیے باعث اقبال و کمال قرار دے گا وہاں اسے ان کے لیے معاد کا بہترین زاد بھی قرار دے گا۔ میری یہی آرزو ہے کہ میرے جین حیات میں بھی اور میری ممات کے بعد بھی جہاں اللہ تعالیٰ کے نیکوکار اور پرہیزگار بندوں کے دائیں ہاتھ میرے ترجمہ و تفسیر والا قرآن ہو وہاں ان کے بائیں ہاتھ میں یہ دعاؤں کی کتاب یعنی "زاد العباد لیوم المعاد" ہو، تاکہ ان کا یہ اقدام جہاں ان کی مغفرت و بخشش کا باعث ہو وہاں میری اور میرے والدین شریفین اور اساتذہ و تلامذہ اور دیگر تمام متعلقین و متوسلین کی مغفرت سیئات اور بلندیٔ درجات کا وسیلہ بھی بنے۔ **وما ذلک علی اللہ بعزیز** آمین یا رب العالمین بجاہ النبیؐ و آلہ الطاہرینؑ۔

مخفی نہ رہے کہ یہ کتاب ایک مقدمہ، دس ابواب، چند فصول اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے۔

ایضاح:۔ واضح رہے کہ سورتوں، دعاؤں اور زیارتوں کا ترجمہ اپنی طرف سے پیش کرنے کی بجائے سورتوں کے ترجمہ کے سلسلہ میں جناب مولانا حافظ سید فرمان علی مرحوم، اور دعاؤں اور زیارتوں کے ترجمہ کے بارے میں اکثر و بیشتر حضرت مفتی جعفر حسین مرحوم اور جناب علامہ سید حافظ ریاض حسین النقوی کے تراجم پیش کئے گئے ہیں اور جہاں ان حضرات کا ترجمہ دستیاب نہیں ہوا وہاں اپنا ترجمہ پیش کیا ہے۔

واناالاحقر **محمد حسین النجفی**، سرگودھا

۳۰ ماہِ رمضان المبارک ۱۴۲۱ھ، ساڑھے پانچ بجے دن بمطابق ۲۷ دسمبر ۲۰۰۰ء

مقدمہ

دعا کا حکم اور اس کے فوائد، اس کی اہمیت و فضیلت اور اس کے شرائط

(از حضرت مفتی جعفر حسین اعلی اللہ مقامہٗ)

دعاء کا حکم

اللہ سبحانہٗ نے اپنی بہت سی بخششوں اور نعمتوں کو دعاء سے وابستہ کیا ہے اور یہ اس کا لطف و احسان ہے کہ اس نے نہ صرف دعا کی طرف رہنمائی کی بلکہ حکماً دعا کا فریضہ عائد کر دیا تا کہ اس کے بندے اس کے فیضان کرم سے بہرہ مند اور اس کے انعام و بخشش سے دامن مراد بھرتے رہیں۔ چنانچہ قرآن و حدیث و آثار آئمہؑ طاہرین میں دعا کے متعلق بڑی تاکید وارد ہوئی ہے۔ اور ہر طرح سے اس پر ترغیب و تحریص دلائی گئی ہے۔

چنانچہ ارشاد الٰہی ہے:

(١) ﴿وَ اِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ . اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ﴾

"جب میرے بندے میرے بارے میں تم سے پوچھیں تو کہہ دو کہ میں ان کے پاس ہی تو ہوں اور جب کوئی مجھ سے دعا مانگتا ہے تو میں دعا کرنے والے کی دعا کو سنتا اور (مناسب ہوتا ہے تو) قبول کرتا ہوں۔"

(٢) ﴿اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ یَکْشِفُ السُّوْٓءَ﴾

"وہ کون ہے کہ جب مضطر و لاچار اسے پکارے تو وہ سنتا ہے اور ہر دکھ درد کو دور کرتا ہے۔"

(٣) ﴿وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ﴾

"تمہارا پروردگار فرماتا ہے کہ مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔"

(۴) ﴿اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً﴾

"تم اپنے پروردگار کو تضرع و عاجزی کے ساتھ اور چپکے چپکے پکارو۔"

(۵) ﴿هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ﴾

"وہی تو ہمیشہ رہنے والا ہے جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ لہٰذا تم صدق نیت سے عبادت کر کے اس سے دعا مانگو۔"

حضرت پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے:

﴿الدعاء سلاح المؤمن و عمود الدین﴾

"دعا مؤمن کا ہتھیار اور دین کا ستون ہے۔"

امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کا ارشاد ہے:

﴿الدعاء ترس المؤمن و متٰی تکثر قرع الباب یفتح لک﴾

"دعا مؤمن کی سپر ہے۔ جب تم بار بار دروازہ کھٹکھٹاؤ گے تو وہ تمہارے لیے کھول دیا جائے گا۔"

امام زین العابدین علیہ السلام کا ارشاد ہے:

﴿انّ الدعاء لیرد البلاء﴾

"دعا بلا و مصیبت کو ٹال دیتی ہے۔"

امام محمد باقر علیہ السلام کا ارشاد ہے:

﴿افضل العبادۃ الدعاء﴾

"بہترین عبادت دعا ہے۔"

امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے:

﴿الدعاء انفذ من السنان الحدید﴾

"دعا تیز دھار والی انّی سے بھی زیادہ مؤثر و کارگر ہوتی ہے۔"

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کا ارشاد ہے:

﴿علیکم بالدعاء فان الدعاء و الطلب الی اللہ یرد البلاء﴾

''تمہیں لازماً دعا مانگنا چاہیئے کیونکہ اللہ سے طلب و دعاء بلا ومصیبت کو برطرف کر دیتی ہے۔''

امام رضا علیہ السلام کا ارشاد ہے:

﴿علیکم بسلاح الانبیاء فقیل وما سلاح الانبیاء؟ قال الدعاء﴾

''تمہیں انبیاء کے ہتھیار سے آراستہ ہونا چاہیئے۔ پوچھا گیا کہ وہ ہتھیار کیا ہے؟ فرمایا: دعا۔''

امام محمد تقی علیہ السلام کا ارشاد ہے:

﴿بالدعاء تدفع البلاء﴾

''دعا ردِ بلا کا ذریعہ ہے۔''

دعاء کی ہمہ گیری وفطری اہمیت

ہر شخص دعاء کی ضرورت کو شدت سے محسوس کرتا ہے اور جس چیز کی ضرورت کا احساس شدید ہو وہ اپنے مقام پر ایک مسلمہ حقیقت کی حامل اور انسان کی فطری طلب اور قدرتی خواہش ہوتی ہے۔ اور اگر اس کی ضرورت واہمیت پر کوئی دلیل قائم نہ بھی کی جا سکے جب بھی اس کی واقعیت میں کوئی شبہ نہیں ہو سکتا اور نہ اس کے بارے میں اطمینان وایقان میں کوئی فرق پڑ سکتا ہے۔ اس لیے کہ فطرت کی ہم آہنگی خود سب سے بڑی دلیل ہے چہ جائیکہ اس کی اہمیت پر فطرت ووجدان کی شہادت کے علاوہ بے شمار دلائل بھی قائم ہو چکے ہیں۔ چنانچہ اس کی اہمیت کے ثبوت کے لیے یہ کافی ہے کہ عبادات میں سب سے بڑی عبادت نماز ہے اور وہ بھی طلب دعاء پر مشتمل ہے۔ جسے ہر روز کم از کم پانچ مرتبہ بجالانا ضروری ہے۔ اوراذکارِ نماز میں سب سے اہم سورۂ فاتحہ ہے۔ اور وہ سراپا دعا ہے۔ اور قرآن مجید میں آدمؑ، نوحؑ، ابراہیمؑ، یعقوبؑ، یوسفؑ، ایوبؑ، شعیبؑ، یونسؑ، زکریاؑ، سلیمانؑ، موسیٰؑ، عیسیٰؑ اور خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعاؤں کا تذکرہ ہے اور ان کے علاوہ آسیہ زن فرعون سحرۂ مصر لشکرِ طالوت، اصحاب کہف اور دیگر اہل ایمان کی دعاؤں کا ذکر ہے۔ جس سے یہ حقیقت واضح ہو

جاتی ہے کہ دعاء انبیاء کی سیرت، اولیاء کا شیوہ اور خاصانِ خدا کا دستور ہے۔ علاوہ ازیں یہ صرف ملت اسلامیہ ہی کا شعار نہیں ہے بلکہ تمام ملل و ادیان اسے روح نیازمندی و حسن عبودیت سمجھتے ہیں۔ اور فکر و عمل کے اختلاف کے باوجود اس نظریہ پر یک جہتی سے متفق ہیں کہ کوئی پکار سننے والا ہے اسے پکارنا چاہیئے اور کوئی دکھ درد کا مداوا کرنے والا ہے اس سے چارہ سازی کی التجاء کرنا چاہیئے۔ چنانچہ زبور کے ترانے، توراۃ کے نغمے، انجیل کے زمزمے، شام وید اور شریمد بھگوت کی پراتھنائیں، گرنتھ سپر اور گیتا کی اپاسنائیں اور ژند اوستا میں زردشت کی گاتھائیں اور دوسرے ادیانِ عالم کے مقدس صحیفوں کی دعائیں اس کی شاہد ہیں۔ اور اسلام میں تو فریضۂ دعا کی اتنی اہمیت ہے کہ اس کے ترک پر جہنم کی وعید تک وارد ہوئی ہے۔ چنانچہ ارشادِ الٰہی ہے:۔

﴿اُدْعُوْنِیْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِیْنَ﴾

''مجھ سے دعا مانگو میں قبول کروں گا۔ وہ لوگ جو غرور و تکبر کی وجہ سے میری عبادت سے منہ موڑ لیتے ہیں وہ ذلیل ہو کر جہنم واصل ہوں گے۔''

مفسرین نے اس آیت میں عبادت سے دعاء کو مراد لیا ہے کیونکہ دعا عبادت ہی کا ایک شعبہ ہے اور امام زین العابدین علیہ السلام بھی اس کی تائید میں فرماتے ہیں:

﴿فسمیت دعائک عبادۃ و ترکہ استکبار او توعدت علی ترکہ دخول جھنم داخرین﴾

''تو نے دعاء کا نام عبادت رکھا ہے اور اس کے ترک کو غرور سے تعبیر کیا ہے اور اس کے ترک پر جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہونے سے ڈرایا ہے۔''

دعاء کے نفسیاتی فوائد

یہ حقیقت ہے کہ انسان جس قدر اپنے نفسیات پر قابو رکھتا ہے اسی قدر اجتماعِ خیالات پر قادر ہوتا ہے اور یہ دل و دماغ کی یک سوئی اور خیالات کی ہم آہنگی قوت ارادی کی بنیاد ہے۔ اس قوت کی حقیقت کچھ بھی ہو لیکن اس سے انکار نہیں ہو سکتا اور تجربہ شاہد ہے کہ اپنے مقصد میں عموماً وہی لوگ کامیاب ہوتے ہیں جو اس طاقت کے حامل ہوتے ہیں۔ اس کے برخلاف پراگندہ خیال لوگ خیالات کی ادھیڑ بن میں اپنی زندگی ختم کر

دیتے ہیں اور منزل مقصود تک رسائی انہیں نصیب نہیں ہوتی۔ اس قوتِ ارادی کو مضبوط و مستحکم کرنے کے لیے یقین کی ضرورت ہے۔ کیونکہ ارادہ کی پختگی یقین کی مضبوطی سے وابستہ ہے اس لیے کہ مشکوک و غیر یقینی چیزوں سے ارادہ کا حتمی تعلق نہیں ہوتا۔ لہٰذا جب تک یقین کامل نہ ہوگا ارادہ بھی کامل نہیں ہوسکتا۔ اور مقصد کے حصول کے لیے جو اسباب درکار ہیں ان کے عناصر صرف دو ہیں۔ ایک ارادہ اور دوسرے یقین۔ لیکن ہر شخص میں یہ قوت و طاقت نہیں ہوتی کہ وہ انہیں براہِ راست حاصل کرلے جائے اس لیے ایک ایسی چیز کی ضرورت ہے جو دل و دماغ کو عزم و یقین کے کیفیات قبول کرنے کے قابل بنا سکے اور وہ دعا ہے جو ان دونوں کے مجموعے کی منزل تک پہنچانے میں معین ثابت ہوتی ہے۔ وہ اس طرح کہ دعا کی اصل حقیقت مبدأ کائنات سے رابطہ پیدا کرنا اور اس کی قوت و طاقت کو دیکھتے ہوئے کہ وہ ہر حاجت کے پورا کرنے اور ہر مشکل کے حل کرنے پر قادر ہے اس سے اپنی حاجتوں اور آرزوؤں کو وابستہ کردیتا ہے اور جوں جوں یہ رابطہ اور حلِ مشکلات پر اس کی قدرت کا تصور مضبوط ہوتا ہے شکوک کے دھند لکے چھٹنے اور یقین کی شعاعیں چمکنے لگتی ہیں اور خیالات ادھر اُدھر بھٹکنے اور مختلف آستانوں کی طرف مڑنے کے بجائے ایک مرکز پر جمع ہوجاتے ہیں جس کے نتیجہ میں ایک متذبذب و غیر مستقل مزاج شخص جو ہر چیز میں شکوک پیدا کرلیتا ہے۔ اسی طرح تمام ذرائع سے منہ موڑنے اور صرف ایک مرکز امید سے وابستہ ہونے سے جو ذہن میں یک جہتی و ہم آہنگی پیدا ہوتی ہے اس سے خیالات کے مجتمع کرنے کی قوتیں اُبھر آتی ہیں جس کا نتیجہ قوتِ ارادی کے استحکام کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ غرض دعا، عزم و یقین کا سرچشمہ اور عزم و یقین کامیابی کا سنگ بنیاد ہیں۔

دعا کا دوسرا افادی پہلو یہ ہے کہ انسان کو لازماً اپنی زندگی کے نشیب و فراز میں ایسے لمحات سے دوچار ہونا پڑتا ہے جن میں تمنائیں اور آرزوئیں یاس کی چٹانوں سے ٹکرا کر پاش پاش ہوجاتی ہیں اور اضطراب کو تسلی دینے کے تمام سہارے اور امیدوں کے سارے بندھن ایک ایک کرکے ٹوٹ جاتے ہیں۔ اس نامرادی و پریشانی کے عالم میں انسان فطرۃً کوئی سہارا ڈھونڈتا ہے جو اس کے قلق و اضطراب کے لیے تسلی و تسکین کا سامان فراہم کرے۔ اور اگر وہ یہ فیصلہ کرلے کہ اب کوئی چیز اسے بچا نہیں سکتی تو پھر اس کے پاس کون سا سہارا رہ جاتا ہے جو اس کا ہاتھ تھام کر اسے زندگی کی شاہراہ پر کھڑا کرے اور یاس کے گھٹاٹوپ اندھیروں میں اسے امید کا چراغ دکھائے۔ اور اگر اس لاچاری و درماندگی کی حالت میں یہ یقین ہو کہ ایک بالادست طاقت اس الجھن و پریشانی

سے نکال لے جا سکتی ہے تو اس کی طرف رجوع ہونے سے مضبوط تر سہارا کون ہو سکتا ہے۔ چنانچہ یہ یقین ہی وہ چیز ہے جو پریشانیوں کے بادلوں کو چھانٹ دیتا ہے اور دنیا کی پیہم نا کامیوں کے بعد بھی مایوس نہیں ہونے دیتا اور وہ نا کامیوں اور نامرادیوں کے ہجوم میں انجام کار کی کامیابی کا یقین لئے ہوئے اللہ کی چارہ سازیوں کا امیدوار رہتا ہے۔ چنانچہ جب صبر انسانی کی بساط الٹ جاتی ہے اور متاع سکون لٹ چکتا ہے اور کامیابی و کامرانی کے تمام ذرائع مسدود اور وسائل ناپید ہو جاتے ہیں تو اس وقت کرب و اضطراب کی حالت میں اللہ تعالیٰ کو پکارنا، عجز و الحاح کا ہاتھ اٹھانا اور درد و غم کی روداد اور رنج والم کی داستان اسے سنانا دل کے لیے سرمایۂ تسکین ثابت ہوتا ہے، اور یاس و قنوطیت کو امید و رجا سے بدل دیتا ہے جس سے انسان اپنی پاشان و پریشان قوتوں کو یکجا کر کے نئے عزم و ارادہ کے ساتھ حوادث سے ٹکرانے کے لیے آمادہ ہو جاتا ہے اور ہمت شکنی کے ہولناک غار میں گرنے سے اپنے کو بچا لے جاتا ہے۔

دعا کا تیسرا فائدہ یہ ہے کہ اس سے عبد و معبود کا رشتہ استوار اور عبودیت والوہیت کا رابطہ مضبوط و مستحکم ہوتا ہے۔ کیونکہ جب سارے سہارے ختم ہو جاتے ہیں اور ہر طرف امید کے دیے بجھے بجھے نظر آتے ہیں اور ذات معبود کے علاوہ اور کوئی مرکز امید دکھائی نہیں دیتا تو احتیاج و بے مائگی کا احساس اور عجز و بے کسی کا جذبہ دل و دماغ کو اس کے جلال و جبروت سے متاثر کر کے اس کے دروازہ پر جھکا دیتا ہے اور انسان کے سوئے ہوئے وجدان کو جھنجھوڑ کر بیدار کر دیتا ہے جس کے نتیجہ میں وہ تمام علائق و اسباب سے بے نیاز ہو کر اسے ہی پکارے گا اور اسی سے اپنے درد کا درمان چاہے گا اور اس طلب و دعا کے ذریعہ اس سے لو لگائے رہے گا اور یہ ربط اور لگاؤ اسے تقرب معبود کے اعلیٰ مدارج پر پہنچا دے گا۔

دعاء کا چوتھا فائدہ یہ ہے کہ اس سے خدا کی قوت و طاقت پر اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے اور خود اپنی قوت و توانائی پر سے بھروسا ختم ہو جاتا ہے۔ چنانچہ جب انسان دعاء کے نتیجہ میں کسی مصیبت سے چھٹکارا یا کسی مقصد میں کامیابی حاصل کرتا ہے تو اسے یقین ہو جاتا ہے کہ یہ سب کچھ قدرت کی کارفرمائی و کارسازی کا نتیجہ ہے جس میں خود اس کی قوت و طاقت اور کارکردگی کا ذرا دخل نہیں ہے۔ اس کے نتیجہ میں وہ ہر موقع پر قدرت کی قوت و طاقت اور کارسازی پر بھروسا کرنے کا خوگر ہو جاتا ہے اور اپنی کمزوری و لاچاری کو دیکھتے ہوئے کسی مرحلہ پر اپنی قوت و طاقت پر اعتماد نہیں کرتا۔ اور اصل جوہر عبودیت یہی ہے کہ انسان کا کلیۃً اللہ تعالیٰ کی بالادستی پر یقین

رکھے اور اپنی طاقت وتوانائی پر سے اعتماد ختم کر دے اور یہ دعاء کا ایک لازمی اثر ہے۔

دعاء کا پانچواں فائدہ یہ ہے کہ اس سے کبر وانانیت کی طوفان انگیزیاں اور تمرد وسرکشی کی طغیانیاں دب کر رہ جاتی ہیں۔ کیونکہ طلب وسوال کے موقع پر ایسے حرکات واعمال کا مظاہرہ کیا جاتا ہے جو سراسر عجز و نیاز اور تذلل وانکسار کے حامل ہوتے ہیں جیسے ہاتھوں کو اوپر اٹھانا، گڑگڑا کر مانگنا، اپنے عجز وقصور کا اعتراف اور بے بضاعتی ولاچاری کا اظہار کرنا۔ یہ تمام چیزیں متمردانہ خیالات وجذبات کو فنا کر دیتی ہیں اور نتیجہ میں تمام اعمال و افکار عجز ونیاز کے سانچہ میں ڈھل جاتے ہیں۔

ایک شبہ اور اس کا حل

دعاء کے سلسلہ میں یہ شبہ عام طور سے وارد کیا جاتا ہے کہ جب خداوند عالم نے قرآن مجید میں قبولیت دعاء کا وعدہ کیا ہے تو پھر ہر دعا کو قبول ہونا چاہئے حالانکہ دیکھا یہ جاتا ہے کہ بہت سے دعاء مانگنے والے مدتوں طلب والحاح کے باوجود اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہوتے اور ان کی تمام دعائیں صدا بصحرا ثابت ہوتی ہیں۔ کیا یہ اللہ تعالٰی کے ارشاد ﴿لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهُ﴾ (خدا اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا) کے منافی نہیں ہے۔

اس شبہ کا جواب یہ ہے کہ قرآنی آیات دو قسم کے ہیں: ایک مطلق اور دوسرے مقید۔ مطلق وہ ہیں جن میں کوئی تقیید و پابندی نہ ہو، جیسے ﴿اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ﴾ (مجھ سے دعاء مانگو میں قبول کروں گا) اس میں قبولیت کے لیے کوئی قید و پابندی نہیں ہے۔ اور مقید وہ ہیں جن میں کوئی تقیید و پابندی ہو، جیسے ﴿بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ﴾ (بلکہ تم اسی سے دعا مانگتے ہو، اگر وہ چاہے تو تمہاری دعاء کو قبول کرے) اس میں قبولیت دعاء کو مشیت الٰہی کی قید سے وابستہ کیا گیا ہے اور جب ایک ہی چیز کے لیے مطلق اور مقید دونوں قسم کی آیتیں ہوں تو تقیید کو ایک توضیحی بیان تصور کرتے ہوئے مطلق آیتوں کے اندر بھی تقیید کا وجود مانا جایا کرتا ہے۔ لہٰذا جن آیات میں قبولیت دعاء کا وعدہ قید مشیت کا پابند نہیں ہے ان میں بھی مشیت کی پابندی لازماً متصور ہوگی۔ اگرچہ خود ان میں یہ تقیید نہیں ہے مگر ایک آیت میں تقیید کا ہونا اس کا ثبوت ہے کہ مطلق آیتیں بھی اس تقیید کے حدود میں ہیں تو جب قبولیت دعاء مشیت الٰہی کی پابند ہے تو پیش کردہ شبہ ختم ہو جاتا ہے کیونکہ جہاں مشیت الٰہی دعا کی قبولیت سے متعلق ہوگی وہاں دعا قبول ہو جائے گی اور جہاں مشیت مقتضی

نہ ہوگی وہاں رد ہو جائے گی اور اللہ سبحانہٗ پر یہ پابندی عائد نہیں کی جا سکتی کہ وہ ہر دعاء کو ضرور قبول کرے۔ اگر ایسا ہو تو پھر جہاں دو دعائیں باہم متصادم ہوں گی اس طرح کہ ایک شخص ایک چیز کا "ہونا" چاہے، اور دوسرا اس کا "نہ ہونا" چاہے تو وہاں ان دو متضاد چیزوں کو کیونکر جمع کیا جا سکتا ہے۔ جب کہ یہ امر واضح ہے کہ ہست اور نیست کو جمع نہیں کیا جا سکتا۔ اور اگر یہ کہا جائے کہ خداوند عالم تو ہر چیز پر قادر ہے اور کوئی چیز اس کے احاطۂ قدرت سے باہر نہیں ہے تو کیا وہ ایسا نہیں کر سکتا کہ ہست و نیست کو جمع کر دے تو یہ صحیح نہیں ہے۔ اس لیے کہ قدرت کا تعلق صرف انہی چیزوں سے ہوتا ہے جن کا وقوع ممکن ہو اور جس چیز کا وقوع عقلاً محال ہو اس سے قدرت کا تعلق بھی نہیں ہوتا۔ لہٰذا ایسی چیز کا اسے پابند نہیں قرار دیا جا سکتا جس کی عقل میں کوئی گنجائش نہ ہو۔

عدم قبولیت دعا کے وجوہ و اسباب

جب دعاء کی مقبولیت مصلحت الٰہی سے وابستہ ہے، تو پھر جہاں مصلحت قبولیت کی مقتضی ہوگی وہاں دعا قبول ہوگی اور جہاں مصلحت اس کے خلاف کی مقتضی ہوگی وہاں دعاء رد کر دی جائے گی۔ یہ مصلحت الٰہی مختلف اعتبارات سے قبولیت میں مانع ہوتی ہے۔ کبھی اس لیے کہ دعا مانگنے والا اپنے نفع و نقصان سے بے خبر ہونے کی وجہ سے جس میں بظاہر کوئی فائدہ یا خوبی دیکھتا ہے اسے اللہ سے طلب کرتا ہے لیکن واقع میں وہ چیز اس کے لیے مضرو نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔ چنانچہ قدرت کا ارشاد ہے:

﴿وَ يَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا﴾

"بسا اوقات انسان برائی کی دعاء اس طرح مانگتا ہے جس طرح اپنے بھلائی کی دعا کرتا ہے (حالانکہ وہ یہ نہیں جانتا کہ یہ برائی ہے) اور انسان تو بڑا ہی جلد باز ہے۔"

ایسی صورت میں اس کے سوال کو رد کرنے ہی میں اس کی بھلائی مضمر ہوگی اور اس سے وعدۂ الٰہی پر آنچ نہیں آ سکتی۔ اس لیے کہ اس نے سائل کی مصلحت کو نظر انداز کر کے قبولیت دعاء کا وعدہ نہیں کیا۔ چنانچہ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میں کسی سائل کو ناکام نہیں پھیروں گا اور اس کے سامنے ایک ایسا سائل آ جاتا ہے جو اپنی کم عقلی اور نافہمی کی وجہ سے ایسی چیز کا سوال کرتا ہے جو واقع میں اس کے لیے مہلک و تباہ کن ہوتی ہے تو اگر وہ شخص اس کے سوال کو پورا نہ کرے اور اس کی خواہش کو ٹھکرا دے، تو یہ وعدہ کی خلاف ورزی متصور نہ ہوگی کیونکہ وعدہ کرتے وقت اس کے پیش نظر سائل کی بہبودی تھی نہ کہ اس کی ہلاکت و تباہی۔ بلکہ ایسی صورت میں سائل کے

سوال کو پورا کرنا عقلاء کے نزدیک ایک قابل مذمت فعل ہوگا اور اس سے یہی کہا جائے گا کہ تم نے کیوں اس کے ایسے سوال کو پورا کیا جو اس کے لیے مہلک و مضر تھا اور یہ کوئی نہ کہے گا کہ تم نے کیوں اپنے وعدہ کے خلاف کیا۔ اور کبھی مصلحت اس لیے قبولیت میں مانع ہوتی ہے کہ اگر دعاء مانگنے والے کی دعاء کو قبول کرلیا جائے تو وہ اس کے مفاد کے لیے تو ضرر رساں نہیں مگر مفادِ عمومی کو اس سے نقصان پہنچتا ہے۔ تو اس صورت میں مفاد نوعی کو مفاد شخصی پر ترجیح دے کر اس کی دعاء کو رد کر دیا جائے گا اور کبھی افعال ناشائستہ جیسے جھوٹ، ظلم، غصب حقوق، اکل حرام، ترک واجبات وغیرہ قبولیت میں سد راہ ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ یہ چیزیں خلوص نیت، حسن کردار اور صدق عمل کے منافی ہیں اور قبولیت و استجابت دعاء کے لیے اعمال کی پاکیزگی ازبس ضروری ہے چنانچہ امیر المؤمنین علیہ السلام کا ارشاد ہے:

﴿الداعی بلا عمل کالرامی بلا وتر﴾

”جو عمل نہیں کرتا اور دعاء مانگتا ہے وہ ایسا ہے جیسے بغیر چلہ کمان کے تیر چلانے والا“

بلاشبہ عمل کے بغیر دعاء کرنا ایسا ہی ہے جیسے کوئی مرض کے لیے دوا تو استعمال کرے مگر اس کے ساتھ ایسی چیزیں بھی کھاتا پیتا رہے جو اس دوا کے اثر کو زائل کر دیں یا ایک طرف زمین میں کھیتی بوئے اور دوسری طرف اس میں مویشی چھوڑ دے جو اسے روندیں اور پامال کریں اور کبھی حکمت و مصلحت دوا کے طبعی اثرات کی طرح دعاء کے نتائج کو ختم کر دیتی ہے اور جس طرح نزع کے وقت عموماً دوا کارگر نہیں ہوتی اسی طرح دعاء بھی بے اثر ہو کر رہ جاتی ہے۔ اور کبھی مصلحت کچھ عرصہ کے لیے قبولیت کو تاخیر میں ڈال دیتی ہے تاکہ جب مناسب موقع و محل آئے اس کی حاجت کو پورا کیا جائے۔ مگر انسان اپنی طبیعت کے لحاظ سے چونکہ جلد باز واقع ہوا ہے، وہ چاہتا ہے کہ اس کی ہر خواہش جلد سے جلد پوری ہو جائے، اس لیے وہ اس تاخیر سے گھبرا کر چیخ اٹھتا ہے۔ حالانکہ جب بعد میں قبولیت کے موقع و محل کو دیکھتا ہے، تو یہ اعتراف کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ اگر اس موقع پر اس کی دعاء قبول ہو جاتی تو وہ فوائد و نتائج جو اب مرتب ہو رہے ہیں اس وقت مرتب نہیں ہو سکتے تھے۔ اور اس تعویق کی ایک وجہ یہ بھی ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کو دعاء مانگنے والے کی لگن بھا جاتی ہے اور وہ یہ چاہتا ہے کہ بندہ اسی طرح سے دعا مانگتا اور دامن پھیلاتا رہے۔ اور کبھی اس تاخیر سے اس کے صبر اور اللہ تعالیٰ سے اس کی وابستگی کی آزمائش مقصود ہوتی ہے کہ وہ قبولیت دعا سے مایوس ہو کر اللہ تعالیٰ سے اپنا رشتہ تو نہیں توڑتا۔ اور اس سے رخ موڑ

کر غیر کے در پر جبہ سائی تو نہیں کرتا۔لہٰذا قبولیت میں اگر تاخیر ہو تو اس کی رحمت و رأفت سے مایوس نہ ہونا چاہیئے۔اس لیے کہ کریم کے در پر پکارنے والا کبھی ناکام نہیں رہتا۔ایک نہ ایک دن اس کی سنی جائے گی اور منہ مانگی مراد اسے ملے گی۔لہٰذا قبولیت وعدم قبولیت کو اللہ پر چھوڑ کر اس سے اپنی حاجت مانگتا رہے اور اپنا دکھ درد اسے سناتا رہے اور عبودیت و نیازمندی کا تقاضا بھی یہی ہے کہ ہم اسے پکاریں، اس کے در پر صدا دیں، اس کے آگے جھولی پھیلائیں۔قطع نظر اس کے کہ ہماری جھولی میں کچھ پڑتا ہے یا نہیں، ہماری پکار کی شنوائی ہوتی ہے یا نہیں۔اگر نہیں ہوتی تو ایسا نہیں ہے کہ اس کے کرم و جود کا تقاضا بدل گیا ہے، بلکہ یہ محرومی ہماری کوتاہی و تنگ دامانی کا نتیجہ ہے۔

اگر بزلف دراز تو دست ما نرسد گناہ بخت پریشان و دست کوتہ ماست

منکرین دعاء کے شبہات اور ان کا رد

بعض حکماء و متفلسفین دعاء کی افادیت کے منکر اور اسے بے ضرورت سمجھتے ہیں، اور اثبات مدعا کے لیے چند دلیل نما شبہات پیش کرتے ہیں جن کا تجزیہ کیا جائے تو ان کا کوئی وزن باقی نہیں رہتا۔چنانچہ ان کی پہلی اور سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ ہر چیز کے وقوع وعدم وقوع کا علم پہلے ہی سے اللہ کو ہوتا ہے اور وہ تمام واقعات وحوادث کو قبلِ وقوع جانتا ہے۔اور جس چیز کے وقوع وعدم وقوع پر اس کا علم حاوی ہو اس کے لیے دعا مانگنا ایک بے نتیجہ کوشش ہے۔کیونکہ دعاء علم الٰہی پر اثر انداز ہو کر ہونے والی چیز کو روک نہیں سکتی اور نہ ہونے والی چیز کو وجود میں نہیں لا سکتی۔اور اگر ایسا ہو تو قدرت کے لیے جہالت لازم آئے گی۔کیونکہ اس کے علم میں یا تو یہ تھا کہ یہ چیز واقع نہیں ہوگی مگر دعا کی وجہ سے وہ واقع ہوگئی یا یہ کہ اس کے علم میں یہ تھا کہ یہ چیز واقع ہوگی مگر دعاء اس کے لیے مانع ہوگئی۔لہٰذا یا تو دعا کی افادیت سے انکار کیجیے یا اللہ کے لیے جہالت کو تجویز کیجیے۔

یہ شبہ ایک غلط نظریہ پر قائم کیا گیا ہے اور وہ یہ کہ اس کے علم کو معلوم کا سبب قرار دے لیا گیا ہے حالانکہ معلوم کا وقوع اس لحاظ سے اس کے علم سے وابستہ نہیں ہے کہ وہ اس کا سبب ہو کیونکہ علم صرف معلوم کے ظہور و انکشاف کا نام ہے اور اسے معلوم کے وقوع وعدم وقوع سے کوئی واسطہ نہیں ہوتا۔چنانچہ ہمیں اگر یہ علم ہو کہ فلاں زمین زرخیز ہے اور فلاں بنجر یا فلاں کنویں کا پانی میٹھا ہے اور فلاں کنویں کا پانی شور، تو ہمارا علم زرخیز کو زرخیز اور بنجر کو بنجر اور میٹھے کو میٹھا اور شور کو شور نہیں بناتا۔اسی طرح ایک منجم اگر یہ خبر دیتا ہے کہ کل بارش ہوگی اور اس کے علم

کے مطابق بارش ہو بھی جائے تو اس علم کو بارش کے ہونے یا نہ ہونے سے کوئی تعلق نہ ہوگا۔ یہ بارش تو اس وقت بھی ہوتی جب اسے بارش کے متعلق کچھ بھی علم نہ ہوتا۔ اور اگر اس کا علم ہی سبب ہوتا تو پھر عدم علم کی صورت میں بارش بھی نہ ہونا چاہیے تھی حالانکہ اس کے نہ جاننے کی صورت میں بھی بارش ہوتی۔ لہٰذا علم کو معلومات کے وقوع کا سبب نہیں قرار دیا جا سکتا کیونکہ علم معلوم کے تابع کی حیثیت رکھتا ہے اور جو چیز تابع کی حیثیت رکھتی ہو وہ سبب نہیں قرار پا سکتی۔ کیونکہ سبب مسبب سے مقدم ہوتا ہے۔ خداوند عالم کا علم اگرچہ وہ معلومات کے تابع بایں معنی نہیں ہے کہ معلومات کے ذریعہ سے حاصل ہو۔ پھر بھی چونکہ علم نام اسی کا ہے جو مطابق واقعہ ہو لہٰذا واقعہ پر ایک طرح کا ترتب اسے ضرور ہے۔ لہٰذا وہ بھی واقعہ کا سبب نہیں ہو سکتا۔ اسی سے اس استدلال کی رد ہوتی ہے جو جبر پر کیا جاتا ہے کہ جو کچھ انسان کے افعال ہوں وہ اللہ کے علم میں ازل سے ہیں۔ لہٰذا اب ان افعال کا ہونا ضروری ہے اور انسان کی حیثیت ایک مجبور محض قرار پائے گی۔ کہ جو نہ اپنے ارادہ و اختیار سے کچھ کر سکتا ہے اور نہ جس راستے پر وہ چلا گیا ہے اس سے انحراف کر سکتا ہے۔ اس صورت میں بعثت انبیاء جزاء و سزا وعدہ و وعید سب چیزیں بے معنی ہو جائیں گی اور بندوں کے تمام گناہوں کی ذمہ داری اگر اس صورت میں انہیں گناہ کہا جا سکے تو اسی کے سر ہوگی اس لیے کہ اس کے علم کے مطابق ان گناہوں کا وقوع ضروری تھا۔ چنانچہ اسی نظریئے کی ترجمانی کرتے ہوئے عمر خیام کہتا ہے:

من مے خورم و ہر کہ چوں من اہل بود | مے خوردن من نزد او سہل بود
مے خوردن من حق ز ازل مے دانست | گر مے نہ خورم علم خدا جہل بود

اس قسم کا نظریہ رکھنے والوں کو یہ دیکھنا چاہیئے کہ وہ بھوک میں کھانے کی اور مرض میں علاج کی ضرورت محسوس کرتے ہیں کہ اگر نہ کھائیں تو بھوکے رہیں اور علاج نہ کریں تو شفا حاصل نہ ہو حالانکہ اس نظریہ کی رو سے انہیں نہ کھانے کی ضرورت ہے نہ دوا کی حاجت۔ اس لیے کہ اللہ کے علم میں اگر ان کا بھوکا یا بیمار رہنا ہے تو وہ بہر حال بھوکے اور بیمار ہی ہوں گے۔ اور اگر سیر ہونا ہے تو وہ بہر حال سیر ہی ہوں گے چاہے کچھ کھائیں یا نہ کھائیں۔ اور تندرست ہونا ہے تو بہر حال تندرست ہی ہوں گے چاہے علاج کریں یا نہ کریں۔ لیکن اس کے باوجود بھوک میں وہ کھاتے بھی ہیں اور مرض میں دوا بھی کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ بھوک کھانے سے اور بیماری دوا سے زائل ہوتی ہے اور اللہ کو ان کی سیری و تندرستی کا علم ہے تو اس لیے کہ وہ کھائیں گے اور دوا

کریں گے اور خود یہ علم ان کی سیری و شفایابی کا سبب نہیں ہے۔ تو جس طرح اس نے سیری کا سبب کھانے کو اور شفا کا سبب دوا کو قرار دیا ہے اسی طرح ہو سکتا ہے کہ اس نے حصول مقصد کو دعا سے وابستہ کر دیا ہو اس طرح کہ اگر اس سے دعاء کی جائے تو حاجت بر آئے گی اور دعا نہ کی جائے تو حاجت پوری نہ ہوگی۔ لہٰذا علم بالسبب کو سبب سمجھ کر اس شبہ کے لیے ذہن میں گنجائش پیدا نہ کرنا چاہیئے۔

دوسری دلیل یہ پیش کی جاتی ہے کہ اگر مقدرات الٰہیہ میں کسی امر کا واقع ہونا قرار پا چکا ہے تو وہ واقع ہو کر رہے گا۔ اور اگر اس کے خلاف طے پا چکا ہے تو وہ کسی طرح واقع نہیں ہو سکتا۔ لہٰذا دعاء اگر نوشتۂ تقدیر کے مطابق ہے تو دعاء کا فائدہ و نتیجہ ہی کیا۔ اور اگر نوشتۂ تقدیر اس کے خلاف ہے تو دعاء سے مقدرات کو بدلنے کی کوشش کرنا سعی لا حاصل اور تقدیر کے خلاف چاہنا دریا کے رخ کے خلاف پیرنا ہے۔

یہ دلیل پہلی ہی دلیل کی ایک بدلی ہوئی صورت ہے۔ فرق یہ ہے کہ پہلی دلیل قضائے علمی پر مبنی ہے۔ یعنی یہ کہ اس کا علم ہمہ گیر اور روزِ ازل سے تمام چیزوں پر محیط ہے اور دوسری قضائے عینی پر مبنی ہے یعنی یہ کہ تمام چیزیں اس کے حکم سے لوحِ سماوی میں ثبت و مندرج ہیں۔ احادیث میں اس قضا کی دو قسمیں کی گئی ہیں۔ ایک اجل محتوم جو لوح محفوظ میں ثبت اور حتمی و لازمی اور نا قابل ترمیم ہوتی ہے۔ اس لوح کو ام الکتاب اور کتاب مبین سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے، اور ایک اجل موقوف جو لوح محو و اثبات میں درج اور قابل ترمیم و تنسیخ ہوتی ہے جیسا کہ ارشاد الٰہی ہے:

﴿يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَ يُثْبِتُ وَ عِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ﴾

''وہ جس چیز کو چاہتا ہے محو کر دیتا ہے اور جس چیز کو چاہتا ہے ثبت کر دیتا ہے اور اس کے پاس لوح محفوظ ہے۔''

چنانچہ خداوند عالم جس طرح احوال و ظروف کے بدلنے سے یا احکام کی معینہ مدت کے ختم ہونے سے احکام میں ترمیم کر دیتا ہے جسے نسخ سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ اسی طرح حالات و مقتضیات کے بدلنے سے تکوینیات میں بھی رد و بدل کرتا رہتا ہے اور جہاں محو کرنے میں مصلحت ہوتی ہے وہاں محو کر دیتا ہے اور جہاں ثبت کرنے میں مصلحت ہوتی ہے وہاں ثبت کر دیتا ہے اور دعا کا تعلق اسی لوح محو و اثبات سے ہے جس میں تقدیر کے سانچے بنتے بگڑتے رہتے ہیں اور جو مختتم اور حتمی صورت ہوتی ہے وہ لوح محفوظ میں درج ہوتی ہے۔ اب اگر لوح محو و

اثبات میں محرومی و نامرادی کسی کے پائے نام ہو چکی ہے تو قدرت نے اس کے بدلنے کی بھی گنجائش رکھی ہے اس طرح کہ انسان، دعا، صدقہ، بروالدین یا کسی اور عمل خیر کے ذریعہ اس محرومی کو کامرانی سے بدل دے سکتا ہے۔ چنانچہ جب وہ ان مذکورہ اعمال میں سے کوئی عمل بجا لاتا ہے تو قدرت اس کی حرماں نصیبی کو محو کر کے کامیابی و کامرانی ثبت کر دیتی ہے اور یہ تمام تغیر و تبدل کی صورتیں روز ازل ہی سے اس کے سامنے آئینہ ہوتی ہیں۔ ایسا نہیں ہے کہ اسے اپنے پہلے فیصلہ میں غلطی کا احساس ہوا ہو اور اب اس میں تبدیلی و ترمیم کی ضرورت محسوس ہوئی ہو۔ چنانچہ امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے:

﴿ما بدا للّٰہ فی شیءٍ الا کان فی علمہٖ قبل ان یبدو لہ﴾

"خداوند عالم کو جس چیز میں بدا واقع ہوتا ہے وہ اس کے واقع ہونے سے قبل اس سے آگاہ ہوتا ہے۔"

اور جب انسان کے کسی اختیاری عمل سے لوح محو و اثبات کا نوشتہ بدل جاتا ہے تو پھر جو ثبت ہوتا ہے وہی اس کے حالات کے اعتبار سے اس کے لیے مناسب ہوتا ہے۔ اب چاہے انسان حسن عمل سے اپنی تقدیر کو بنائے اور چاہے شومی و بدبختی کو دعوت دے۔ چنانچہ وہ صدقہ، صلۂ رحمی، بروالدین سے آنے والی مصیبت کو ٹال سکتا ہے۔ عمر میں اضافہ کر لے جا سکتا ہے، فقر و احتیاج کو دور کر دے سکتا ہے۔ اسی طرح دعا سے بھی قضا کا دھارا موڑ سکتا ہے۔ اور اس میں کوئی استبعاد نہیں کہ دعا سے قضا کا رخ پلٹ جائے۔ اس لیے کہ جس نے قضا کو نافذ کیا ہے اسی نے دعاء میں یہ اثرات ودیعت کیے ہیں کہ وہ قضا کے نقوش کو بدل دے اور تقدیر کے نئے سانچے تیار کر دے۔ اور قدرت جب چاہے مقدرات کو بدل دے سکتی ہے۔ نہ اسے کوئی مجبوری لاحق ہو سکتی ہے اور نہ کوئی چیز اس کے ارادہ میں حائل ہو سکتی ہے۔ چنانچہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے:

﴿روی میسر ابن عبد العزیز عن ابی عبد اللّٰہ قال قال لی یا میسر ادع ولا تقل ان الامر قد فرغ منہ ان عند اللّٰہ منزلۃ لا تنال الا بمسئلتہٖ ولو ان عبداً سدفاہ ولم یسئل لم یعط شیئًا فاسئل تعط یا میسر انہ لیس من باب یقرع الا یوشک ان یفتح لصاحبہ﴾

میسر ابن عبد العزیز کہتے ہیں کہ مجھ سے امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اے میسر دعاء

مانگا کرو اور یہ نہ کہا کرو کہ جو ہونا ہے وہ پہلے سے طے ہو چکا ہے۔ اللہ کے یہاں ایسے درجے ہیں جنہیں سوال ہی سے حاصل کر سکتے ہو۔ اگر کوئی بندہ اپنی زبان بند رکھے اور سوال نہ کرے تو اسے دیا بھی نہیں جاتا۔ لہٰذا تم مانگو تاکہ تمہیں دیا جائے۔ دیکھو کوئی دروازہ ایسا نہیں ہے کہ اسے کھٹکھٹایا جائے اور وہ دستک دینے والے کے لیے کھول نہ دیا جائے۔"

اب اگر کوئی شخص تقدیر پر قناعت کر کے اس کے دروازے کو نہ کھٹکھٹائے اور اس کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے دریغ کرے، تو وہ خود اپنی نامرادی و حرماں نصیبی کا سامان کر رہا ہے۔ ورنہ اس کا فیضان کہیں رکتا نہیں اور نہ اس کا در فیض کبھی بند ہوتا ہے۔ اور یہ سمجھ لینا کہ جو قضا و قدر میں لکھا جا چکا ہے ویسا ہو کر رہے گا اور اس میں رد و بدل کی گنجائش نہیں ہے، تعطل و مایوسی کو دعوت دینا ہے۔ جس کے نتیجہ میں انسان اللہ تعالیٰ سے اپنا رشتہ توڑ لے گا اور اس سے التجا کا سلسلہ قطع کر لے گا۔ اور اگر یہ اس کے دل و دماغ میں راسخ ہو جائے کہ اللہ کے آگے طلب و الحاح کا ہاتھ اٹھا کر شقاوت و بدبختی کو خوشحالی و خوش نصیبی سے تبدیل کیا جا سکتا ہے تو اس کی مایوسی کو امید سے اور جمود و سکون کو حرکت و عمل سے بدلا جا سکتا ہے۔ اور تقدیر پر تکیہ کر کے بیٹھ جانے کا نتیجہ تو یہ ہوگا کہ جو جس حد میں ہے اس سے آگے بڑھنے کی سعی و کوشش ترک کر دے۔ اگر کوئی محتاج ہے تو فقر و احتیاج کو دور کرنے کی فکر سے بے نیاز ہو جائے۔ کوئی مریض ہے تو صحت کے لیے علاج و معالجہ کی ضرورت محسوس نہ کرے اور کوئی رنج و مصیبت میں گھرا ہوا ہے تو اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کی تدبیر نہ کرے اور اس کسل و ماندگی کے جو نتائج سامنے آئیں گے وہ وہی ہوں گے جو پورے معاشرے کے مفلوج و از کار رفتہ ہونے کے ہو سکتے ہیں۔

تیسری دلیل یہ ہے کہ دعاء آئین تسلیم و رضا کے منافی ہے کیونکہ دعا اللہ کی تجویز کردہ چیز کے مقابلہ میں اپنی خواہش کو پیش کرنا اور اسے منوانا ہے۔ حالانکہ بندگی و رضا کا تقاضا یہ ہے کہ اپنی خواہشوں کے مقابلہ میں منشائے الٰہی پر خوش رہا جائے اور ہر آرزو و طلب کو مرضی مولا کے تابع قرار دے لیا جائے اور کسی مصیبت پر پیشانی پر شکن اور دل میں میل نہ آئے کیونکہ جو مصیبت بھی وارد ہوتی ہے وہ قضا و قدر کے تابع ہوتی ہے اور قضائے الٰہی پر رضامندی ضروری ہے۔ چنانچہ حدیث قدسی میں وارد ہوا ہے:

﴿من لم یرض بقضائی ولم یصبر علی بلائی ولم یشکر لنعمائی فلیخرج من ارضی و سمائی و لیطلب ربا سوائی﴾

"جو شخص میری قضا پر راضی نہ ہو اور میری آزمائش پر صبر نہ کرے اور میری نعمتوں پر شکر ادا نہ کرے اسے میری زمین اور میرے آسمان سے باہر نکل جانا چاہیئے اور میرے علاوہ کوئی اور پروردگار ڈھونڈ لینا چاہیئے۔"

اس شبہ کا جواب یہ ہے کہ اگر دعا شیوۂ تسلیم و آئین رضا کے خلاف ہوتی تو انبیاءؑ و ائمہؑ جو رضا کے مرتبۂ اعلیٰ پر فائز تھے دعا کو اپنی زندگی کا جزو نہ بناتے اور نہ اللہ سبحانہٗ دعا کا حکم دیتا، حالانکہ اس نے نہ صرف دعا کی ہدایت کی بلکہ اس کے ترک کو غرور وانانیت سے تعبیر کیا ہے۔ تو جو چیز حکم الٰہی کی بنا پر بجا لائی جائے وہ اس کی رضا کے خلاف کیسے متصور ہو سکتی ہے اور درصورتیکہ اس نے صدقہ و خیرات اور طلب و دعا وغیرہ کو مقصد کی کامیابی کا سبب و واسطہ قرار دے دیا ہو جس طرح اس نے دنیا میں اپنی قضا کے ظہور کو اسباب سے وابستہ کیا ہے تو رضائے الٰہی سے منافات کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کیونکہ اس صورت میں جس مقصد کے لیے دعا مانگی جا رہی ہے وہ وہی فیصلۂ قضا وقدر ہے جس کو دعا پر موقوف رکھا ہے۔ اور اگر قضا وقدر پر رضامندی کا مظاہرہ کرنا ہی ہے، تو پھر بچھو کاٹ رہا ہو تو اسے الگ نہ کیجیے، سانپ ڈس رہا ہو تو اسے ڈسنے دیجیے۔ پیاس ہو تو پانی نہ پیجیے۔ بھوک ہو تو کھانا نہ کھایئے کیونکہ یہ تمام چیزیں بھی تو قضاء وقدر کے تابع ہیں۔ اگر یہ قضا وقدر کے تابع ہیں تو پھر بچھو کو چھڑانا، سانپ سے بچنا، مرض کا علاج کرنا اور بھوک پیاس کے وقت کھانا پینا قضا وقدر کے حدود سے باہر کیسے ہو سکتا ہے۔ چنانچہ وارد ہوا ہے کہ امیر المؤمنین علیہ السلام ایک دیوار کی طرف گزرے جو گرا چاہتی تھی۔ تو آپؑ نے خطرہ کے پیشِ نظر راستہ بدل دیا جس پر ایک شخص نے کہا: ﴿اتفر من قضاء اللّٰه﴾ "کیا آپ اللہ کی قضا سے بھاگنا چاہتے ہیں۔" فرمایا: ﴿افر من قضائه الى قدره﴾ "میں قضاء سے بھاگ کر قدر کے دامن میں پناہ لے رہا ہوں۔" مقصد یہ ہے کہ اگر اللہ نے میری زندگی کا فیصلہ کیا ہے تو اس کا ظہور اس کے سبب سے وابستہ ہے اس طرح کہ میں گرتی ہوئی دیوار سے بچ کر چلوں۔ بہرحال جب قضائے الٰہی کا ظہور اسباب سے وابستہ ہے اور یہ اسباب اسی کے پیدا کردہ ہیں اور اسی نے دعاء کو مقصد برآری کا سبب قرار دیا ہے تو یہ اس کی رضا سے متصادم نہیں ہو سکتی جبکہ دعاء و رضا دونوں کا سرچشمہ ایک ہے۔

چوتھی دلیل یہ ہے کہ دنیا کے تمام حوادث و وقائع کی انتہا ایک ذات ازلی پر ہوتی ہے اور اس کی حکمت و مصلحت ازلی جس چیز کے وقوع کی مقتضی ہوگی وہ واقع ہو کر رہے گی اور جس کے وقوع کی مقتضی نہیں ہوگی وہ

واقع نہیں ہوسکتی۔ تو جب اقتضائے ازلی کے بغیر کوئی امر واقع نہیں ہوسکتا تو دعا کا فائدہ ہی کیا جب کہ وہ اس کی مصلحت کے مقتضیات کو بدل نہیں دے سکتی اور بہر حال وہی ہوتا ہے جو اس کے اقتضائے ازلی نے روزِ ازل سے فیصلہ کردیا ہے۔

اس شبہ کا جواب یہ ہے کہ خداوند عالم نے ہر چیز کا ایک نظام اور ایک قاعدہ مقرر کردیا ہے اور تمام چیزوں کو ایک ہمہ گیر سلسلہ میں اس طرح باندھ دیا ہے جس طرح ایک سلسلہ کی کڑیاں ایک دوسرے سے وابستہ اور مربوط ہوتی ہیں جس سے عالم کا نظم و نسق اور دنیا کا کارخانہ ایک دھڑے پر چل رہا ہے۔ اس لیے حکمت ازلی جہاں کسی چیز کے وقوع کی مقتضی ہوتی ہے وہاں اس کے سبب اور واسطہ کے وجود کی بھی مقتضی ہوتی ہے۔ چنانچہ اس کی حکمت کا اگر تقاضا یہ ہے کہ زمین سیر و سیراب ہو تو وہ یہ بھی چاہتی ہے کہ سمندر سے بخارات اٹھیں اور فضا میں پھیل کر ہواؤں سے ٹکرائیں اور پیاسی زمین کی سیرابی کا سامان کریں تو جس طرح زمین کی سیرابی، سیرابی کے سرو سامان سے وابستہ ہے اسی طرح مصلحت ازلی نے حاجت برآری اور مقصد کی کامیابی کو بھی مختلف اسباب سے وابستہ کر رکھا ہے۔ اور منجملہ ان اسباب کے ایک سبب دعا بھی ہے۔ لہٰذا ہوسکتا ہے کہ اس کی حکمت ازلی کسی کی حاجت برآری کی اس صورت میں مقتضی ہو جب اس کے سامنے گڑگڑایا جائے اور اس سے دعا کی جائے۔ اور درصورتیکہ دعاء نہ کی جائے حکمت کا تقاضا یہ ہو کہ اسے مقصد میں ناکام رکھا جائے۔ اس کے علاوہ بندوں کی حاجتوں اور مقصدوں کو دعا سے وابستہ کرنا بھی تقاضائے حکمت ہے تاکہ وہ اپنی احتیاج و بے مائگی کے پیش نظر اس سے رابطہ برقرار رکھیں اور دعاء کی ضرورت کا احساس کرتے ہوئے اس سے لو لگائے رہیں۔

پانچویں دلیل یہ ہے کہ جب خداوند عالم کو عالم الغیوب مانا جاچکا ہے اور یہ کہ کوئی چیز اس سے ڈھکی چھپی ہوئی نہیں ہے اور وہ دلوں کے بھیدوں اور آنکھوں کے چوری چھپے اشاروں کو جانتا ہے تو پھر اپنی روداد اسے سنانا اور اپنے مقصد کو زبان پر لانا کیا ضروری ہے، جب کہ ہمارے بغیر اس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے اور وہ ہماری ہر خواہش اور ہر آرزو سے آگاہ ہے اور کوئی چیز اس سے مخفی و پوشیدہ نہیں ہے چنانچہ اسی بناء پر جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا جانے لگا اور جبرئیل امین علیہ السلام نے مدد کی پیش کش کی، اور آپؑ کے انکار پر جبرئیلؑ نے کہا کہ اگر مجھ سے کوئی حاجت و خواہش نہیں ہے تو جس سے ہے اسی سے طلب کیجیے۔ تو آپؑ نے فرمایا: ﴿علمه بحالي حسبي من سوالي﴾ "اس کا میری حاجت سے آگاہ ہونا مجھے سوال سے بے نیاز بنائے

ہوئے ہے۔"

اس دلیل کا جواب یہ ہے کہ دعا سے یہ مقصد ہی کب ہوتا ہے کہ اسے بے خبر تصور کرتے ہوئے اپنی حاجتوں اور خواہشوں کو اس کے علم میں لایا جائے۔ کیونکہ وہ کسی مرحلہ پر ہمارے بتانے اور زبان سے کچھ کہنے کا محتاج نہیں ہے۔ بلکہ ہمارے دل کے ایک ایک ریشے کی پکار سے آگاہ اور ہمارے قلب کی تہوں میں لپٹی ہوئی آرزوؤں سے واقف ہے۔ یہ طلب و دعا تذلل و انکسار اور رجوع الی اللہ تو صرف عبودیت کا ایک مظاہرہ ہے تاکہ مانگنے کی خاطر اس سے رابطہ قائم رہے اور طلب و سوال کے پردہ میں اس سے لو لگی رہے۔ اور اس خیال سے زبان کو بند رکھنا کہ وہ تو سب کچھ جانتا ہے ایک طرح سے انانیت و غرور کا مظاہرہ ہے جو بندوں کے سامنے تو قابل ستائش ہو سکتا ہے مگر اللہ کے سامنے اپنی روداد باطن پیش نہ کیجیے اور اسے اپنا درد دل نہ سنائے تو یہ شیوہ عبودیت کے خلاف اور عجز و نیازمندی کے منافی ہے، چنانچہ ارشاد الٰہی ہے:

﴿قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا﴾

"اے رسولؐ! کہہ دو کہ اگر تم دعا نہیں کرتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کوئی پروا نہیں کرتا۔ تم نے جھٹلایا جس کا وبال عنقریب تمہارے سر پر پڑے گا۔"

بلاشبہ دعا، عبودیت کا ایک مظاہرہ اور فطرت انسانی کی ایک آواز ہے۔ چنانچہ جب بھی کوئی مصیبت نازل ہوتی ہے یا ضرورت و احتیاج پریشان کرتی ہے تو بے ساختہ حرف مدعا زبان پر آ ہی جاتا ہے۔ اس کو بے ضرورت سمجھنا انسانی تقاضوں پر پہرا بٹھانا اور فطرت و وجدان کے خلاف صف آرا ہونا ہے۔ اور یہ سمجھنا کہ دعاء بس اس لیے کی جاتی ہے کہ اپنی آواز اسے سنائی جائے اور اپنی حاجت و آرزو اس کے علم میں لائی جائے بلاغت کی راہوں سے بے خبری کی دلیل ہے۔ چنانچہ کلام و گفتگو میں ایسے بے شمار مواقع ہیں جہاں زبان سے کچھ کہنا مخاطب کو صرف بتانے ہی کے لیے نہیں ہوتا۔ مثلاً دن کی روشنی میں ٹھوکر کھا کر گرنے والے کو یہ کہنا کہ "سورج نکلا ہوا ہے" کیا یہ بتانے کے لیے ہوتا ہے کہ یہ دن ہے رات نہیں ہے یا کچھ اور مقصد ہوتا ہے یا خداوند عالم کا حضرت موسیٰ علیہ السلام سے خطاب ﴿مَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى﴾ "موسیٰ! یہ تمہارے ہاتھ میں کیا ہے۔" لاعلمی کی بنا پر تھا یا حضرت موسیٰ علیہ السلام سے سلسلۂ کلام جاری کرنے کے لیے تھا۔ اور موسیٰ علیہ السلام کا طویل جواب اللہ کو عصا کے فوائد سے آگاہ کرنے کے لیے تھا یا "لذیذ بود حکایت دراز تر گفتم" کے پیش نظر تھا۔ اسی طرح شاعر کی

اپنے ساقی سے یہ فرمائش کہ:

الا فاسقنی خمرا و قل لی ھی الخمر   ولا تسقنی سرّا اذا امکن الجھر

''مجھے شراب پلا اور یہ کہہ کے پلا کہ یہ شراب ہے اور خفیہ طور پر نہ پلا جبکہ کھلے بندوں پلانا ممکن ہے۔''

کیا یہ جاننے کے لیے ہے کہ یہ شراب ہے۔ ایسا نہیں کیونکہ وہ دیکھ رہا ہے کہ سامنے شراب رکھی ہے اور شراب ہی اسے پلائی جائے گی بلکہ اس کا مقصد حصول لذتِ سماعت ہے۔ اور وہ دوسرے حواس کی طرح کانوں کو بھی لذت اندوز کرنا چاہتا ہے کیونکہ آنکھیں اسے دیکھ کر سرور و کیف حاصل کر رہی ہیں۔ قوت شامہ اس کی خوشبو سے بہرہ اندوز ہو رہی ہے۔ لب اس کے لمس سے اور زبان اس کے ذائقہ سے آشنا ہوا چاہتی ہے۔ بس ایک قوت سامعہ محروم رہی جاتی تھی اس کی لذت اندوزی کا سامان اس طرح کیا کہ ساقی سے کہا کہ تو شراب کہہ کے مجھے شراب پلاتا کہ اس لفظ کی گونج سے حظ و نشاط کی تکمیل ہو جائے اور کوئی حاسہ لذت اندوزی سے محروم نہ رہ جائے۔ یونہی کریم کے کانوں میں سائلوں کی آواز نغمۂ شیریں بن کر گونجا کرتی ہے اور اس کا ذوق سماعت اور جذبۂ کرم چاہتا ہے کہ اس سے مانگا جائے اور مانگنے والوں کی آوازیں اس کے کانوں میں پیہم گونجتی رہیں۔ چنانچہ عرب کے مشہور شاعر متنبّی نے اپنے ممدوح کے متعلق کہا ہے:

فاذا سئلت فلا لانک محوج   و اذا کتمت و شت بک الآلاء

''جب تجھ سے سوال کیا جاتا ہے تو اس لیے نہیں کہ تو مانگنے والوں کو سوال کی زحمت دینا چاہتا ہے بلکہ اس لیے کہ تجھے سائلوں کی آواز اچھی معلوم ہوتی ہے۔ اور جب تجھے پردوں میں چھپایا جائے تو تیری نعمتیں تیری غمازی کرتی ہیں۔''

اس سلسلہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ:

﴿ان المؤمن لیدعوا اللّٰہ عزوجل فی حاجتہ فیقول اللّٰہ اخروا اجابتہ شوقا الی صوتہ و دعائہ﴾

''مومن خدائے بزرگ و برتر سے اپنی حاجت طلب کرتا ہے اور قدرت اس کی دعا اور آواز کے اشتیاق میں یہ کہتی ہے کہ ابھی اس کی حاجت کو تاخیر میں ڈال دو۔''

اور کبھی اس کے برعکس بھی ہوتا ہے اس طرح کہ اگر کسی کی آواز اسے ناگوار معلوم ہوتی ہے تو اس کی حاجت جلد روا ہو جاتی ہے تا کہ وہ پھر اس کے در پر دستک دے اور نہ اسے پکارے۔ چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے:

﴿ان العبد لیدعوا للّٰہ فیقول اللّٰہ تبارک و تعالیٰ عجّلوا لہ حاجتہ فانّی ابغض صوتہ﴾

''کوئی بندہ اس سے دعا مانگتا ہے تو اللہ سبحانہ کہتا ہے کہ اس کی حاجت کو جلد پورا کر دیا جائے کیونکہ مجھے اس کا پکارنا برا معلوم ہوتا ہے۔''

چنانچہ اسی لیے بعض نا ہنجار و بدکردار اشخاص کو اس نے گونا گوں نعمتوں سے نوازا تا کہ مہلت دینے کے بعد انہیں جکڑا جائے اور نعمت کی سرشاریوں میں انہیں اللہ کی طرف رجوع ہونے کی توفیق ہی حاصل نہ ہو۔

داد او فرعون را صد ملک و مال   تا ننالد سوئے حق آں بدسگال
در ہمہ عمرش نہ دید او دردِ سر   تا نگرید سوئے حق آں بد گہر

اب رہا حضرت ابراہیم علیہ السلام کا بارگاہِ ایزدی میں دستِ طلب نہ بڑھانا تو اس کا جواب یہ ہے کہ جب بلاء و مصیبت کی نوعیت خصوصی آزمائش کی ہو تو اس سے بچاؤ کا سوال کرنا شیوۂ تسلیم و رضا کے خلاف ہے۔ چنانچہ جس طرح وہ اپنے فرزند کے ذبح کے موقع پر خدا سے یہ خواہش نہیں کرتے کہ اس انوکھی اور نرالی قسم کی آزمائش کو اٹھا لیا جائے بلکہ دل و جان سے اس کے لیے آمادہ ہو جاتے ہیں، اسی طرح آگ کے بھڑکتے ہوئے شعلوں کو دیکھ کر سر تسلیم خم کر دیتے ہیں۔ نہ دعا کے لیے ہاتھ اوپر اٹھتے ہیں اور نہ زبانوں سے کوئی ایسا جملہ نکلتا ہے جس سے یہ ظاہر ہو کہ وہ آگ کی لپٹوں کو دیکھ کر ہراساں و پریشان ہو گئے ہیں کہ ایک طرف کافروں کو طعنہ زنی کا موقع ملے اور دوسری طرف خلت و شیوۂ تسلیم و رضا پر حرف آئے بلکہ بڑے صبر و استقلال سے بھڑکتے ہوئے شعلوں میں کود پڑتے ہیں۔ اس تسلیم و رضا کی آزمائش اور صبر و استقلال کے امتحان کو دعا سے بے نیازی کے ثبوت میں پیش نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ منزل راز و نیاز اور ہے اور منزل صبر و امتحان اور ہے۔

چھٹی دلیل یہ ہے کہ جو چیز انسان کے مصالح میں داخل اور اس کی سود و بہبود اس سے وابستہ ہو گی تو وہ مبداءِ فیض و سرچشمۂ عطا کبھی اس میں فروگذاشت نہیں کرے گا اور نہ اس کے عطا کرنے میں بخل سے کام لے گا

اور جو چیز اس کے مصالح میں داخل نہیں ہے اسے طلب کرنا بھی مناسب و قرین صواب نہیں قرار دیا جا سکتا۔ کیونکہ اس کے معنی تو یہ ہوں گے کہ وہ اپنے مصالح کو اللہ سے بہتر سمجھتا ہے۔ اس لیے اس سے کوئی خواہش کرنا یا کوئی چیز طلب کرنا اس کی مصلحت بینی و کارسازی پر حرف رکھنا ہے۔

اس کا جواب یہ ہے کہ کبھی مصلحت عطا کرنے اور بخشنے ہی میں ہوتی ہے چاہے انسان طلب کرے یا طلب نہ کرے، جیسے وسائل جن سے زندگی کی بقاء وابستہ ہے اور کبھی مصلحت رد کرنے اور ناکام پھیرنے ہی میں ہوتی ہے جیسے وہ چیزیں جو ہلاکت و تباہی کا سبب اور شیرازۂ حیات کے بکھرنے کا باعث ہوتی ہیں اور کبھی مصلحت دعا و طلب سے وابستہ ہوتی ہے اس طرح کہ طلب و دعا کی صورت میں اس میں مصلحت پیدا ہو جاتی ہے اور عدم طلب کی صورت میں اس میں مصلحت کارفرما نہیں ہوتی۔ لہٰذا طلب و دعا سے پیدا ہونے والے مصالح اور ان کے فوائد و ثمرات سے اپنے کو محروم رکھنا کہاں تک درست ہو سکتا ہے۔

ساتویں دلیل یہ ہے کہ دعا شانِ ادب شناسی کے خلاف ہے کیونکہ دعا میں ایک طرح سے امر و نہی کی جھلک ہوتی ہے اور بندے کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ اللہ پر حکم چلائے اور یہ کہے کہ یہ کر اور یہ نہ کر۔ لہٰذا اسے ترک کرنا چاہیئے تاکہ اس کی بارگاہ میں سوء ادبی سے بچا جائے۔

اس کا جواب یہ ہے کہ دعا کو از قبیل امر و نہی سمجھنا اس لحاظ سے تو صحیح ہے کہ ان دونوں میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے۔ مگر دونوں میں فرق یہ ہے کہ امر و نہی میں تفوق و برتری کا پہلو ہوتا ہے اور دعا میں انتہائی عجز و انکسار اور پستی و تذلل کا اظہار ہوتا ہے۔ لہٰذا ایک کو دوسرے پر قیاس کرنا غلط اور سوء فہمی کا نتیجہ ہے اور اگر مطلق طلب میں سوء ادبی کو تجویز کیا جائے تو اس کے معنی یہ ہوں گے کہ ماں باپ سے کوئی چیز مانگنا، استاد سے کچھ دریافت کرنا اور جاننے والے سے کچھ پوچھنا بھی سوء ادبی میں داخل سمجھا جائے۔ اور اگر یہ چیزیں سوء ادبی میں داخل نہیں ہیں تو پھر اللہ تعالیٰ ہی سے طلب و سوال میں سوء ادبی کیوں ہو۔ جبکہ طلب و سوال اپنے فقر و احتیاج اور اس کی عظمت و بالادستی کا ایک واضح اعتراف ہے۔

آٹھویں دلیل یہ ہے کہ حمد و ثنا اور ذکر الٰہی حاجت روائی کا زیادہ کامیاب و مؤثر ذریعہ ہے۔ لہٰذا بہتر ذریعہ کو چھوڑ کر طلب و سوال کا ہاتھ کیوں پھیلایا جائے۔ چنانچہ حدیث قدسی میں وارد ہوا ہے کہ:

﴿من شغله ذکری عن مسئلتی اعطیته افضل ما اعطی السآئلین﴾

"جو شخص میرے ذکر میں اس طرح کھو جائے کہ اسے دعا کا خیال نہ رہے تو میں جو سوال کرنے والوں کو دیتا ہوں اس سے زیادہ اسے دوں گا۔"

اس کا جواب یہ ہے کہ مقصد الٰہی اس سے یہ نہیں ہے کہ اس سے سوال نہ کیا جائے۔ ہاں اگر کوئی حمد و ثنا میں اس طرح ڈوب جائے کہ اسے یہ خیال نہ رہے کہ وہ اسے حاجت برآری و مقصد طلبی کا ذریعہ قرار دینا چاہتا تھا اور اس محویت میں اپنی حاجت ہی کو بھول جائے تو خدا اسے طلب و سوال کی فراموشی کی وجہ سے اس کے مقصد سے محروم نہیں کرتا۔ بلکہ دوسرے مانگنے والوں سے بڑھ چڑھ کر اسے دیتا ہے تو خداوند عالم کی اس بخشش و افزائش کا سبب ترک سوال کو نہیں قرار دیا جا سکتا کہ اسے ترک دعاء کے ثبوت میں پیش کیا جائے بلکہ یہ دعاء کی فراموشی، حمد و ثنا میں محویت اور اللہ کی یاد میں استغراق کی وجہ سے ہے اور اس طرح دعا کو فراموش کر جانا اور چیز ہے اور سرے سے دعا ہی نہ کرنا اور چیز ہے۔ چنانچہ اسی مطلب کی وضاحت امام جعفر صادق علیہ السلام کے اس ارشاد سے ہوتی ہے:

﴿ان العبد ليكون له الحاجة الى الله فيبدأ بالثناء على الله و الصّلٰوة علٰى محمّدٍ و ال محمّدٍ حتى ينسى حاجته فيقضيها الله له من غير ان يسئاله اياها﴾

"بندے کو اپنے اللہ سے کوئی حاجت ہوتی ہے اور وہ پہلے حمد و ثنا کرتا ہے اور محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیجتا ہے اس طرح کہ اس حمد و ثنا میں کھو کر اپنی حاجت کو فراموش کر جاتا ہے تو اللہ اس کی حاجت روائی کر دیتا ہے بغیر اس کے کہ وہ اپنی حاجت طلب کرے۔"

دعاء قبل ابتلا

جس طرح علاج کی دو قسمیں ہیں ایک علاج قبل از مرض یعنی حفظ ما تقدم کے طور پر ایسی تدابیر اختیار کرنا جس سے انسان مرض کے حملہ سے محفوظ رہ سکے اور طبیعت مرض کی پذیرائی سے انکار کر دے، یہ معالجہ احتیاطی ہے۔ اور دوسری قسم یہ ہے کہ مرض میں مبتلا ہونے کے بعد علاج کیا جائے۔ اطبا کے نزدیک معالجہ احتیاطی زیادہ کارگر اور مفید ثابت ہوتا ہے۔ کیونکہ طبیعت صحیح حالت میں ہوتی ہے اس لیے معالجہ احتیاطی کے اثرات کو جلد قبول کر لیتی ہے۔ اسی طرح دعا کی بھی دو قسمیں ہیں۔ ایک دعا مصیبت کے نازل ہونے سے پہلے

اور ایک دعا مصیبت کے وارد ہونے کے بعد۔ اور وہ دعاء جو قبل مصیبت ہو معالجہ احتیاطی کی طرح زیادہ موثر ہوتی ہے۔لہٰذا امن و عافیت کے دنوں میں ابتلاء و مصیبت سے بچاؤ کے لیے اور فراخ روزی و خوش حالی کے زمانہ میں تنگ دستی سے محفوظ رہنے کے لیے دعا کرتے رہنا چاہیئے کیونکہ اس طرح کی دعا آفت وابتلا سے سپر بن جایا کرتی ہے۔ چنانچہ امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے:

﴿من تقدم فی الدعاء استجیب له اذا نزل به البلاء﴾

''جو شخص مصیبت کے نازل ہونے سے پہلے دعا کرتا ہے مصیبت پڑنے پر اس کی دعا مستجاب ہوتی ہے۔''

الفاظِ دعاء

دعاء ہمیشہ سیدھی سادی عبارت اور ہلکے پھلکے الفاظ میں مانگنا چاہیئے۔ کیونکہ دعا قلب وضمیر کی آواز ہوتی ہے جو بے ساختہ زبان سے ابل پڑتی ہے اور مقصد کی ترجمانی کے لیے لفظوں کی ترکیب وترتیب کا سہارا اور لفاظی وعبارت آرائی سے کام نہ لینا چاہیئے اس لیے کہ بناوٹ اور تکلف کی جھلک آتے ہی عجز ونیاز کا جذبہ مضمحل اور بندگی و نیازمندی کی روح ختم ہو جاتی ہے اور ہمیشہ ایک سے الفاظ بھی استعمال نہ کیے جائیں کہ وہ زبان پر چڑھ جانے کی وجہ سے قصد وارادہ کے بغیر بھی نکل جایا کرتے ہیں۔اس طرح کی دعا دل کی آواز نہیں ہوتی بلکہ الفاظ ہی الفاظ ہوتے ہیں جن میں اخلاص کا جذبہ، دل کی حضوری اور طلب گاری کا ولولہ نہیں ہوتا۔اور جب تک طلب میں جوش، سوال میں تڑپ، اور دعاء میں ولولہ نہیں ہوگا وہ دعاء، قابل پذیرائی نہ ہوگی۔ چنانچہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے:

﴿ان الله لا یستجیب الدعا من قلب لاه﴾

''جب دل دوسری طرف مشغول اور غافل ہو تو اللہ تعالیٰ دعا کو قبول نہیں کرتا۔''

دعاء میں ایسے الفاظ زیادہ موثر ہوتے ہیں جن میں عظمت الٰہی کے اعتراف کے ساتھ عجز وقصور کا اقرار اور عبودیت و نیازمندی کا اظہار ہو اس لیے اپنی دعاؤں میں معصومین علیہم السلام کی دعاؤں کے کلمات دھراتے رہنا چاہیئے کہ ان میں جلال الوہیت کا پرتو اور جمال عبودیت کا انعکاس پوری طرح جلوہ گر ہوتا ہے۔

دعا میں اسماءِ الٰہی کا انتخاب

طلب و دعا کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ کو اس نام سے پکارنا چاہیئے جو سائل کے مقصد و مراد سے مناسبت رکھتا ہو۔ یہ طریق خطاب صرف خطاب ہی نہیں ہوگا بلکہ خطاب و دلیل دونوں ہوں گے۔ اس طرح کہ جو فقر و احتیاج میں اسے ﴿**یا غنی**﴾ اور بیماری میں ﴿**یا شافی**﴾ کہے گا تو ان الفاظ سے ذہن اس طرف قہراً ملتفت ہوگا کہ جب وہ غنی ہے تو غنی کے سوا اور کون ہو سکتا ہے جو فقر و احتیاج کو دور کرے۔ اور جب وہ شافی ہے تو شافی کے علاوہ کون ہو سکتا ہے جس سے شفا کی آس رکھی جائے۔ اور اسے غنی ہونے کے لحاظ سے اپنے بندوں کی احتیاج کو دور کرنا چاہیئے اور شافی ہونے کے اعتبار سے بیماروں کو صحت بخشنا چاہیئے۔ اور اس کے ساتھ طلب و سوال کا استحقاق بھی واضح ہو جائے گا۔ یوں کہ اگر فقیر و نادار غنی سے نہ مانگے تو کیا اپنے ایسے ناداروں سے مانگے۔ اور بیمار شافیِ مطلق سے شفا کا طلب گار نہ ہو تو کس کے دار الشفا سے صحت کی بھیک مانگے۔ لہٰذا جب بھی اس ذات بے نیاز کی بارگاہ میں دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے جائیں تو جس نوعیت کا سوال ہو اسی نوعیت کے مطابق اللہ کے ناموں میں سے مناسب نام کا انتخاب کرے۔ مثلاً ایک فقیر و نادار مالی وسعت کا سوال کرے تو وہ اللہ تعالیٰ کو ﴿**الغنی، المغنی، یا رازق و معطی**﴾ کے نام سے پکارے۔ مریض صحت کے لیے دعا کرے تو ﴿**یا شافی**﴾ کہے۔ مظلوم اسے پکارے تو ﴿**یا منتقم**﴾ کہے اور گنہگار آمرزش گناہ کے لیے التجاء کرے تو اسے ﴿**یا عفوّ، یا غفور**﴾ کے نام سے یاد کرے اور حاجت مند کسی حاجت کے سلسلہ میں اسے پکارے تو ﴿**یا مجیب**﴾ کہے۔ اسی طرح دوسرے مطالب و حاجات میں حاجت و مقصد کی نوعیت کے مطابق جو نام مناسب ہو اس نام سے پکارے۔

دعائے مغفرت میں ترتیب کا لحاظ

جب ماں باپ، عزیز و اقارب اور صلحاء و مؤمنین کے لیے دعائے مغفرت کی جائے تو انبیاء اور خاصانِ خدا کی تأسی میں پہلے اپنے لیے دعائے بخشش و آمرزش کرے اور پھر دوسروں کے لیے۔ چنانچہ قرآن مجید میں قدرت کا پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خطاب ہے: ﴿**وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَ لِلْمُؤْمِنِينَ**

وَالْمُؤْمِنَاتِ ﴾ ''اپنے لیے اور مومنین و مومنات کے لیے طلب مغفرت کرو۔'' حضرت نوح علیہ السلام کی دعا ہے: ﴿رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ﴾ ''پروردگارا! مجھے اور میرے ماں باپ کو اور جو مومن میرے گھر میں آئے اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بخش دے۔'' حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہے: ﴿رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ﴾ ''اے ہمارے پالنے والے! جس دن اعمال کا حساب ہوگا، مجھے اور میرے ماں باپ اور تمام ایمان لانے والوں کو بخش دے۔'' حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے: ﴿رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَ لِاَخِیْ وَ اَدْخِلْنَا فِیْ رَحْمَتِکَ﴾ ''اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر لے۔'' اہل ایمان کی دعا ہے: ﴿رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ﴾ ''اے ہمارے پروردگار! تو ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ایمان میں ہم سے سابق تھے، بخش دے۔''

دعائے مغفرت میں اپنے کو مقدم کرنے میں شائد یہ رمز ہو کہ انسان خود اپنے لیے دعائے مغفرت کر لے تو پھر اسے دوسروں کے لیے دعائے مغفرت کرنا زیب دیتا ہے اور جب خود دعائے مغفرت سے اللہ کے عفو و درگزر کا مستحق ہو جائے تو پھر اوروں کے لیے دعا کرے گا تو زیادہ مؤثر و مستجاب ہوگی۔ یوں سمجھیے کہ اگر کوئی شخص بادشاہ کے سامنے عفو کی درخواست پیش کرے تو اس وقت تک دوسروں کے حق میں اس کی سفارش مناسب نہ ہوگی جب تک وہ خود اپنے لیے معافی نہ مانگ لے اور جب اپنے لیے معافی مانگ لے گا تو پھر دوسروں کے لیے اس کی درخواست عفو مناسب و برمحل ثابت ہوگی۔

ہیئتِ دعا

دعا باوضو تشہد کی حالت میں بیٹھ کر اور رُو بہ قبلہ ہو کر مانگے اس طرح کہ آواز نہ زیادہ بلند ہو اور نہ زیادہ آہستہ۔ البتہ اگر ریاء و نمود کا اندیشہ ہو تو پھر بہتر ہے کہ چپکے چپکے سے دعا کرے۔ دعا میں اگر شرِ نفس، وسوسۂ شیطان اور حملۂ دشمن سے پناہ مانگنا چاہے تو اپنے ہاتھ کی دونوں ہتھیلیاں قبلہ کی طرف اس طرح پھیلائے جس طرح تلوار، لاٹھی، پتھر وغیرہ کے وار کو روکا جاتا ہے اور طلب رزق و حاجت کیلئے دونوں ہتھیلیوں کو چہرے کے بالمقابل پھیلائے جس طرح ہاتھ پھیلا کر کوئی چیز طلب کی جاتی ہے اور تضرع و الحاح کے سلسلہ میں دعاء کرے تو

اپنے ہاتھوں کو سر سے اونچا لے جا کر پھیلائے۔ اور مصیبت و ابتلاء اور خوف و خطر کے موقع پر ہاتھ کی ہتھیلیوں کو زمین کی طرف کر لے۔ یہ ایک طرح سے اس امر کا اظہار ہے کہ وہ اپنے اعمال کے پیش نظر کسی چیز کے حاصل کرنے کا مستحق نہیں ہے۔ اور جب دعاء ختم کرے تو منہ، سینہ، یا سر پر ہاتھ پھیرے کہ یہ اشرف اعضاء ہیں۔

شرائطِ قبولیتِ دعاء

شرائط قبولیتِ دعا میں سب سے مقدم شرط یہ ہے کہ لباس، غذا، جائے رہائش، ذریعۂ معاش طیب و حلال ہو اور دل میں اطمینان و رجاء کی کیفیت پیدا کرے۔ کیونکہ رجاء دعاء کی محرک ہوتی ہے اور جب رجاء کا پہلو کمزور ہوگا تو دعاء میں اعتماد، خلوص اور ولولہ پیدا نہیں ہو سکتا کہ جو قبولیتِ دعاء کا ضامن ہوتا ہے۔ اس لیے قبولیت دعاء پر وثوق رکھتے ہوئے خلوص نیت، رقت قلب اور تضرع و الحاح کے ساتھ بار بار دعاء و التجاء کرے۔ چنانچہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کا ارشاد ہے:

واللّٰہ لا یلح عبد مؤمن علی اللّٰہ تعالی فی حاجۃ الا قضاھا لہ	خدا کی قسم! جب بھی بندۂ مؤمن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں الحاح و زاری کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی حاجت کو بر لاتا ہے۔

دوسروں کے ساتھ مل کر دعاء مانگنا بھی استجابت پر اثر انداز ہوتا ہے اس لیے کہ ممکن ہے کہ ان میں کوئی ایسا مرد صالح بھی ہو جس کی خاطر سب کی دعائیں قبول ہو جائیں۔ اور دوسروں کو اپنی دعاء میں شریک کرنا بھی استجابت دعاء کا باعث ہوتا ہے۔ چنانچہ ارشاد نبویؐ ہے:

اذا دعا احدکم فلیعم فی الدعاء فانہ اوجب للدعاء	جب تم میں سے کوئی ایک دعا کرے تو دوسروں کو بھی دعاء میں شریک کرے تاکہ وہ قبولیت دعاء کا مستحق قرار پائے۔

شروع اور ختم دعاء کے آداب

جب دعاء کیلئے ہاتھ اٹھائے تو اس کی ابتداء حمد و تقدیس الٰہی سے کرے۔ کیونکہ اس سے طلب کرنا ایک طرح سے اس کے کرم و فیضان کا اعتراف کرنا ہے اور کرم و بخشش کا اعتراف یہ چاہتا ہے کہ طلب و سوال سے

پہلے زبان اسکی مدحت وستائش میں کھلے اور تحمید وثناء میں نغمہ ریز ہو۔ یہ تحمید وستائش ایسے الفاظ میں ہونا چاہیئے جو اسکی پیش گاہِ عظمت وجلال کے شایان شان ہو۔ اس لیے بہتر ہے کہ انہی الفاظ میں حمد وستائش کرے جو معصومین علیہم السلام سے مروی ہوں، چنانچہ کتاب علی سے یہ کلمات حمد منقول ہیں جنہیں دعا سے قبل پڑھنا چاہیئے۔

یا من هو اقرب اليّ من حبل	''اے وہ ذات جو شہ رگ سے بھی زیادہ مجھ سے
الوريد يا فعالا لما يريد، يا من	نزدیک ہے، اے وہ کہ جو وہی کرتا ہے جو چاہتا ہے
يحول بين المرء و قلبه يا من هو	اے وہ کہ جو آدمی اور اس کے دل میں حائل ہو جاتا
بالمنظر الا علي يا من ليس	ہے۔ اے وہ کہ جو بلند و بالا شان والا ہے، اے وہ
كمثله شيء.	کہ جس کی کوئی مثل ونظیر نہیں ہے۔''

حمد کے بعد اس کی نعمتوں اور احسانوں کو یاد کرتے ہوئے اس کا شکر یہ ادا کرے تاکہ ﴿لئِن شَكَرْتُمْ لَاَزِيدَنَّكُمْ﴾ ''اگر تم میرا شکر کرو گے تو میں یقیناً تمہیں زیادہ دوں گا'' کی بنا پر اسے زیادہ سے زیادہ نعمتیں حاصل ہوں۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل اطہار پر درود بھیجے تاکہ اس درود کی قبولیت کے ضمن میں دعا بھی قبول ہو جائے پھر اپنے گناہوں کا اعتراف کرے تاکہ احتساب نفس کا جذبہ پیدا ہو۔ پھر توبہ و استغفار کرے تاکہ گناہوں کی کثافت مانع قبولیت نہ ہونے پائے۔ پھر واضح الفاظ میں اپنی حاجت طلب کرے اور آخر میں درود پڑھے بلکہ وسط میں بھی درود پڑھے۔

ذریعہ وتوسل

تمام امیدوں کا مرکز اور تمام آرزوؤں کا منتہی اللہ سبحانہٗ کی ذات ہے اور اسی سے تمام حاجتیں اور ضرورتیں وابستہ کی جاتی ہیں اور اس کے علاوہ کسی کو مستقل طور پر حاجت روا سمجھ کر پکارنا صحیح نہیں ہے اور نہ آئین اسلام میں اس کی گنجائش ہے کہ دعا میں کسی دوسری ہستی کو پکار کر اسے اللہ تعالیٰ کے صفات میں شریک ٹھہرایا جائے۔ مگر ہر چیز میں اللہ تعالیٰ کی مشیت کے عمل دخل کا عقیدہ رکھتے ہوئے کسی کو پکارنا اور مدد چاہنا شرک نہیں ہے اور نہ ان ہستیوں کو کہ جنہیں مشیت کا ہاتھ سفارش کے لیے چن چکا ہے وسیلہ قرار دینا شرک سے کوئی تعلق رکھتا ہے۔ شرک تو اس صورت میں ہوتا ہے جب انہی کو حاجت روائی کے لیے کافی سمجھ لیا جاتا اور مشیت باری کی ضرورت نہ سمجھی جاتی۔ اور پھر انہیں وسیلہ قرار دینا تو ایک طرح سے اللہ کی عظمت کا اعتراف اور اپنی کوتاہ دستی کا

اقرار ہے اس طرح کہ اپنے کو براہ راست پیش گاہ سلطانی میں عرض معروض کرنے کا اہل نہ سمجھتے ہوئے ان ہستیوں کو وسیلہ قرار دے رہا ہے جو وسیلہ بن سکتے ہیں اور جن کے نفوس تو یہ ظاہری رابطۂ حیات کے قطع ہونے کے بعد بھی عالم اسباب سے بے تعلق نہیں ہوتے۔ چنانچہ اسی بقائے ربط و تعلق کی وجہ سے ان کی قبروں کی زیارت کی جاتی ہے اور ان کے عتبات و مشاہد میں استجابت دعا کے اثرات ظہور میں آتے ہیں۔ تو جو شخص عمل و اعتقاد کے ذریعہ ان سے علاقہ روحانی پیدا کر لیتا ہے وہ اس کے لیے استجابت دعا کا وسیلہ ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہے کہ آپ نے سماعہ سے فرمایا کہ حاجت طلب کرنے سے پہلے یہ کلمات توسل پڑھو تا کہ اللہ تعالیٰ تمہاری دعاء کو جلد قبول کرے۔

اللّٰھم انّی اسئلک بحق محمّدؐ و علیؑ فان لھما عندک شانا من الشان و قدرا من القدر فبحق ذلک الشان و بحق ذلک القدر ان تصلّی علٰی محمدؐ و ال محمدؐ.	اے اللہ میں تجھے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور علی صلوات اللہ علیہ کا واسطہ دیتا ہوں کیونکہ ان کی تیرے نزدیک بڑی قدر و منزلت ہے۔ لہٰذا اسی قدر و منزلت کے پیش نظر تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما۔

اور حضرت سید الساجدین علیہ السلام ایک دعا میں اس طرح توسل فرماتے ہیں:

اللّٰھم فانّی اتقرب الیک بالمحمّدیۃ الرفیعۃ و العلویۃ البیضاء و اتوجہ الیک بھما ان تعیذنی من شرّ کذا و کذا.	اے میرے معبود! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی منزلت بلند پایہ اور علی علیہ السلام کے مرتبۂ روشن و درخشاں کے واسطہ سے تجھ سے تقرب کا خواستگار ہوں اور ان دونوں کے وسیلہ سے تیری طرف متوجہ ہوں تا کہ مجھے تو ان چیزوں کی برائی سے پناہ دے جن سے پناہ مانگی جاتی ہے

ادعیہ و اذکار میں عدد کی رعایت

بعض اوراد و اذکار کے اوائل یا اواخر میں یہ وارد ہوتا ہے کہ اتنی مرتبہ درود پڑھو یا اتنی دفعہ فلاں سورۃ پڑھو تو اس موقع پر عدد کا لحاظ رکھنا چاہئے اور اسے گھٹانا بڑھانا نہ چاہئے۔ کیونکہ اس مقام پر اس کے نتائج و اثرات

کو اس کے عدد سے وابستہ کیا گیا ہے جو کم و بیش کرنے کی صورت میں مرتب نہیں ہو سکتے۔ چنانچہ صاحب ریاض السالکین نے سید ابن طاؤس الحسینی رحمہ اللہ سے نقل کیا ہے کہ ادعیہ و اذکار میں عدد کو نظر انداز نہ کرنا چاہیئے ورنہ مطلوبہ فوائد اس سے حاصل نہ ہو سکیں گے۔ اسے یوں سمجھنا چاہیئے کہ اگر کوئی شخص کہ جس کی راست بیانی پر مکمل اعتماد و وثوق ہو اور وہ یہ کہے کہ فلاں مقام سے دس گز کے فاصلہ پر ایک خزانہ مدفون ہے اگر اسے کھودو گے تو وہ خزانہ تمہیں دست یاب ہوگا۔ تو اب کوئی شخص دس گز کے فاصلہ سے آگے یا اس فاصلہ سے پیچھے کھودے گا تو وہ خزانہ اس کے ہاتھ نہیں لگے گا۔ بعینہٖ یہی صورت اذکار و ادعیہ کی ہے کہ ان سے مطلوبہ فوائد اسی صورت میں حاصل ہو سکتے ہیں جب ان میں عدد کا لحاظ رکھا گیا ہو۔ لہٰذا گفتگو یا دوسرے کاموں میں مشغول ہوئے بغیر اس عدد کو تمام کرنا چاہیئے اور اگر دورانِ ذکر میں کلام کرنے کی ضرورت پڑ جائے تو پھر اسے از سر نو شمار کرے۔

اوقاتِ دعاء

صحیفۂ کاملہ یا دوسری کتب ادعیہ میں جو دعائیں اوقات و ایام سے وابستہ ہیں جیسے روزِ عرفہ، عید فطر، عید اضحیٰ اور نمازِ شب کے بعد کی دعائیں۔ انہیں ان کے معینہ اوقات میں پڑھنا چاہیئے۔ کیونکہ وہی لمحات ان کے لیے مناسب اور قبولیت سے قریب تر ہوتے ہیں۔ اور جو دعائیں دن اور وقت کی پابند نہیں ہیں یا ان کے علاوہ کوئی اور دعا مانگنا چاہے تو حسب ذیل اوقات استجابت کے لحاظ سے بہتر ہیں۔ سحر سے لے کر طلوع آفتاب تک، زوال آفتاب کے وقت، صبح ظہر اور مغرب کی نماز کے بعد، نمازِ وتر میں، شب ہائے قدر میں، جمعہ کے دن خطبہ اور نماز کے درمیانی وقفہ میں، جمعہ کے دن جب کہ سورج آدھا ڈوب چکا ہو، اذان اور اقامت کے درمیانی وقفہ میں، تلاوتِ قرآن کے موقع پر، بارش کے برسنے اور ہواؤں کے چلنے کے وقت اور علی الخصوص نصف شب کے بعد کہ وہ دعاء کا بہترین وقت ہے ؎

دلا بسوز کہ سوزِ تو کارہا بکند　　　دعائے نیم شبی دفع صد بلا بکند

چنانچہ امیر المؤمنین علیہ السلام رات کے ایک حصہ میں اٹھے اور ستاروں پر نظر کرنے کے بعد نوف ابن فضالہ بکالی سے فرمایا:

یا نوف ان داؤد علیه السلام قام فی مثل هذه الساعة من اللیل فقال انها ساعة لا یدعو فیها عبد الآ استجیب له الاّ ان یکون عشارا او عریفا او شرطیا او صاحب عرطبة او صاحب کوبة.

''اے نوف! داؤد علیہ السلام رات کے ایسے ہی حصہ میں اٹھے اور فرمایا کہ یہ وہ گھڑی ہے کہ جس میں بندہ جو بھی دعا مانگے مستجاب ہوگی سوائے اس شخص کے جو سرکاری ٹیکس وصول کرنے والا یا (کسی ظالم حکومت کی) پولیس میں ہو یا سارنگی یا ڈھول تاشہ بجانے والا ہو۔''

مقاماتِ قبولیتِ دعاء

جس طرح اوقات و ساعات اور ازمنہ و ایام کو قبولیتِ دعاء میں دخل ہے۔ اسی طرح محل و مقام بھی قبولیتِ دعا پر اثر انداز ہوتے ہیں اور وہاں پہ دعا جلد مستجاب ہوتی ہے۔ چنانچہ ذیل کے مقامات استجابت دعا کے لیے مخصوص ہیں: مسجد الحرام، عرفات، مشعر الحرام مکہ، مسجد نبوی، مسجد کوفہ، مزارات ائمہ اہل بیت علیہم السلام اور علی الخصوص روضہ سید الشہداء حسین ابن علی علیہما السلام کہ اس کے متعلق وارد ہوا ہے کہ ﴿الاجابة تحت قبته﴾ ''ان کے گنبد مزار کے نیچے دعائیں قبول ہوتی ہیں۔''

وَ اٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰالَمِیْنَ.

جعفر حسین، قلمہ

﴿ باب اول ﴾

دہ سورہ کا بیان

ا۔ سورۂ یٰسین اور اس کی فضیلت:۔

یہ قرآن مجید کی وہی مبارک سورہ ہے جسے "قلب قرآن" کہا جاتا ہے۔

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ خلوص نیت سے اس کے پڑھنے والے کو بارہ عدد ختم قرآن کا ثواب ملتا ہے اور اس کے پڑھنے سے سکرات موت سے راحت نصیب ہوتی ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص سورۂ یٰسین کو صبح کے وقت پڑھے تو وہ شام تک اور جو شام کو پڑھے تو وہ صبح تک ہر بلا اور شیطان کے شر سے محفوظ بھی رہتا ہے اور اسے روزی بھی ملتی ہے اور اگر اس اثناء میں مرجائے تو خدائے کریم اسے جنت النعیم میں داخل کرتا ہے۔ (مجمع الحسنات)

(۳) مروی ہے کہ ہر بلا ومصیبت سے اپنی اور اپنے اہل وعیال اور اپنے مال ومنال کی حفاظت کے لیے سورۂ یٰسین پڑھا کرو۔ (ایضاً)

سورۂ یٰسین یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یٰسٓ (۱) وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ (۲) اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ (۳) عَلٰی صِرَاطٍ

یاسین (۱) قرآن حکیم کی قسم (۲) یقیناً آپ (خدا) کے رسولوں میں سے ہیں (۳) (اور) سیدھے راستے پر ہی ہیں (۴) (یہ قرآن) عزیز (غالب اور)

مُّسْتَقِیْمٍ (۴) تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ (۵) لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُھُمْ فَھُمْ

بڑے مہربان کا نازل کیا ہوا ہے (۵) تاکہ آپ اس قوم کو ڈرائیں جس کے باپ دادا کو (براہ راست کسی پیغمبر سے) ڈرایا نہیں گیا اس لئے وہ غافل ہیں (۶)

غٰفِلُوْنَ (٦) لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰۤى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (٧) اِنَّا جَعَلْنَا فِيْۤ

ان میں سے اکثر پر (ان کے تعصب وعناد کی وجہ سے) یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے (۷) ہم نے (ان کے دائم کفر وعناد کی وجہ سے

اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ (٨) وَ جَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ

گویا) ان کی گردنوں میں (گمراہی اور شیطان کی غلامی کے) طوق ڈال دیئے ہیں جو ان کی ٹھوڑیوں تک آ گئے ہیں اس لئے وہ سر اوپر اٹھائے ہوئے ہیں

سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ (٩) وَ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَ

(لہٰذا وہ سر جھکا نہیں سکتے (۸) اور ہم نے ایک دیوار ان کے آگے کھڑی کر دی ہے اور ایک دیوار ان کے پیچھے کھڑی کر دی ہے (اس طرح) ہم نے انہیں

اَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (١٠) اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَ خَشِيَ

ڈھانک دیا ہے پس وہ کچھ دیکھ نہیں سکتے (۹) ان کیلئے (دونوں باتیں) برابر ہیں خواہ آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے (۱۰) آپ تو

الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ. فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّ اَجْرٍ كَرِيْمٍ (١١) اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى

صرف اس شخص کو ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت کی پیروی کرے اور بے دیکھے خدائے رحمٰن سے ڈرے پس ایسے شخص کو مغفرت (بخشش) اور عمدہ اجر کی خوشخبری دے

وَ نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَ اٰثَارَهُمْ وَ كُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْۤ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ (١٢) وَ

دیں (۱۱) بے شک ہم ہی مردوں کو زندہ کرتے ہیں اور ان کے وہ اعمال لکھ لیتے ہیں جو وہ آگے بھیج چکے ہیں اور ان کے وہ آثار بھی ثبت کرتے ہیں جو وہ اپنے

اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ. اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ (١٣) اِذْ اَرْسَلْنَاۤ

پیچھے چھوڑ جاتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو امام مبین میں جمع کر دیا ہے (۱۲) اور (ان کو سمجھانے کیلئے) بطور مثال ایک خاص بستی کا قصہ سنائیں جب ان کے پاس

اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْۤا اِنَّاۤ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ (١٤) قَالُوْا

(ہمارے) پیغام رساں آئے (۱۳) (پہلے) ہم نے ان کی طرف دو (رسول) بھیجے تو انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں تیسرے (رسول) کے

مَاۤ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا. وَمَاۤ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ (١٥)

ساتھ تقویت دی۔ چنانچہ تینوں نے کہا کہ ہم تمہارے پاس بھیجے گئے ہیں (۱۴) ان لوگوں نے کہا تم بس ہمارے ہی جیسے انسان ہو اور خدائے رحمٰن نے (تم

قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّاۤ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ (١٦) وَمَا عَلَيْنَاۤ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ (١٧)

پر) کوئی چیز نازل نہیں کی ہے تم بالکل جھوٹ بول رہے ہو (۱۵) رسولوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں (۱۶) اور

قَالُوْۤا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ. لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ

ہماری ذمہ داری صرف یہ ہے کہ ہم (خدا کا پیغام) صاف صاف پہنچا دیں تو بستی والوں نے کہا کہ ہم تو تمہیں اپنے لئے فال بد سمجھتے ہیں (کہ تمہارے آنے سے قحط

(۱۸) قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَعَكُمْ. اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ. بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ (۱۹)

پڑ گیا ہے) اگر تم باز نہ آئے تو ہم تمہیں سنگسار کردیں گے اور ہماری طرف سے تمہیں دردناک سزا ملے گی (۱۸) رسولوں نے کہا کہ تمہاری فال بد تو تمہارے ساتھ ہے کیا

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ (۲۰) اتَّبِعُوْا

اگر تمہیں نصیحت کی جائے (تو یہ بات بدشگونی ہے)؟ حقیقت یہ ہے کہ تم حد سے بڑھ جانے والے لوگ ہو (۱۹) اور ایک شخص شہر کے پرلے سرے سے دوڑتا ہوا آیا

مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ (۲۱) وَمَالِىَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِىْ فَطَرَنِىْ وَ اِلَيْهِ

اور کہا اے میری قوم! رسولوں کی پیروی کرو (۲۰) ان لوگوں کی پیروی کرو جو تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتے اور خود ہدایت یافتہ بھی ہیں (۲۱) مجھے کیا ہوگیا ہے کہ میں

تُرْجَعُوْنَ (۲۲) ءَ اَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّىْ

اس ہستی کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا ہے حالانکہ تم سب اسی کی طرف لائے جاؤ گے (۲۲) کیا میں اسے چھوڑ کر ایسے خداؤں کو اختیار کروں کہ اگر خدائے

شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ (۲۳) اِنِّىْٓ اِذًا لَّفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (۲۴) اِنِّىْٓ اٰمَنْتُ

رحمٰن مجھے کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو ان کی سفارش مجھے کوئی فائدہ نہ پہنچا سکے اور نہ ہی وہ مجھے چھڑا سکیں (۲۳) (اگر میں ایسا کروں) تو میں اس وقت کھلی ہوئی گمراہی

بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ (۲۵) قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِىْ يَعْلَمُوْنَ (۲۶)

میں مبتلا ہوں گا (۲۴) میں تو تمہارے پروردگار پر ایمان لے آیا ہوں تم میری بات (کان لگا کر) سنو (اور ایمان لے آؤ) (۲۵) (انجام کار ان لوگوں نے اس مومن کو سنگسار

بِمَا غَفَرَ لِىْ رَبِّىْ وَ جَعَلَنِىْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ (۲۷) وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ

کردیا اور اس سے) کہا گیا کہ بہشت میں داخل ہو جا۔ وہ کہنے لگا کاش میری قوم کو معلوم ہو جاتا کہ میرے پروردگار نے کس وجہ سے مجھے بخش دیا ہے اور مجھے معزز لوگوں میں

بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ (۲۸) اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً

سے قرار دیا ہے (۲۷) اور ہم نے اس (کی شہادت) کے بعد پھر اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر اتارا اور نہ ہی ہم کو (اتنی سی بات کیلئے لشکر) اتارنے کی

وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ (۲۹) يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا

ضرورت تھی (۲۸) وہ (سزا) تو صرف ایک مہیب آواز (چنگھاڑ) تھی جس سے وہ ایک دم بجھ کر رہ گئے (۲۹) افسوس ہے (ایسے) بندوں پر کہ جب بھی ان

كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ (۳۰) اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ

کے پاس کوئی رسول آتا ہے تو یہ اس کا مذاق اڑاتے ہیں (۳۰) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم ان سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں

اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ (۳۱) وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ (۳۲) وَ اٰيَةٌ

(اور) وہ کبھی ان کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے (۳۱) (ہاں البتہ) وہ سب (ایک بار) ہماری بارگاہ میں حاضر کئے جائیں گے (۳۲)

لَهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ. اَحْيَيْنٰهَا وَ اَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ (۳۳) وَ

اور (ہماری نشانیوں میں سے) ان کیلئے ایک نشانی وہ مردہ زمین ہے جسے ہم نے زندہ کر دیا اور اس سے دانہ (غلہ) نکالا جس سے

جَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ وَّ فَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ (۳۴) لِيَاْكُلُوْا

وہ کھاتے ہیں (۳۳) اور ہم نے اس (زمین) میں کھجوروں اور انگوروں کے باغات پیدا کئے اور اس سے چشمے جاری

مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ. اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ (۳۵) سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ

کر دیئے (۳۴) تاکہ وہ اس کے پھلوں سے کھائیں حالانکہ یہ ان کے ہاتھوں کی کارگزاری نہیں ہے کیا یہ لوگ (اس پر بھی) شکر ادا نہیں کرتے؟ (۳۵)

الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ مِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ (۳۶) وَ

پاک ہے وہ ذات جس نے سب اقسام کے جوڑے جوڑے پیدا کئے ہیں خواہ (نباتات) ہو جسے زمین اگاتی ہے یا خود ان کے نفوس ہوں (بنی نوع انسان) یا

اٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ. نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَاهُمْ مُّظْلِمُوْنَ (۳۷) وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ

وہ چیزیں ہوں جن کو یہ نہیں جانتے (۳۶) اور ان کیلئے ایک نشانی رات بھی ہے جس سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو ایک دم وہ اندھیرے میں رہ جاتے

لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا. ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ (۳۸) وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى

ہیں (۳۷) اور (ایک نشانی) سورج ہے جو اپنے مقررہ ٹھکانے (مدار) کی طرف چل رہا ہے (گردش کر رہا ہے) یہ اندازہ اس (خدا) کا مقرر کیا ہوا ہے جو غالب ہے (اور) بڑا

عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ (۳۹) لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَا اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ

علم والا (۳۸) اور (ایک نشانی) چاند بھی ہے جس کی ہم نے منزلیں مقرر کر دی ہیں یہاں تک کہ وہ (آخر میں) کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے (۳۹) نہ سورج کے

سَابِقُ النَّهَارِ. وَ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ (۴۰) وَ اٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي

بس میں ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ ہی رات کیلئے ممکن ہے کہ وہ دن پر سبقت لے جائے اور سب (اپنے) ایک ایک فلک (دائرہ) میں تیر رہے ہیں (۴۰)

الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ (۴۱) وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ (۴۲) وَاِنْ نَّشَاْ

اور ان کیلئے (قدرت خدا کی) ایک نشانی یہ بھی ہے کہ ہم نے ان کی نسل کو بھری ہوئی کشتی (نوح) میں سوار کیا (۴۱) اور ان کیلئے (خشکی اور تری) میں کشتی کی

نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ (۴۳) اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰى

مانند اور سواریاں پیدا کی ہیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں (۴۲) اور اگر ہم چاہیں تو انہیں غرق کر دیں پھر نہ کوئی ان کا فریادرس ہو اور نہ ہی وہ چھڑائے جائیں (۴۳) مگر یہ کہ

حِيْنٍ (۴۴) وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ

ہماری رحمت (شامل حال) ہو جائے اور ایک (خاص) وقت تک بہرہ مند کرنا منظور ہو (۴۴) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ڈرو اس (انجام و عذاب) سے

(۴۵) وَمَا تَأْتِيهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيَاتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ(۴۶) وَاِذَا

جو تمہارے آگے ہے اور اس سے ڈرو جو تمہارے پیچھے ہے کہ تم پر رحم کیا جائے (تو وہ اس کی پرواہ نہیں کرتے)(۴۵) اور ان کے پروردگار کی نشانیوں میں سے کوئی

قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ

نشانی بھی ان کے پاس نہیں آتی مگر یہ کہ وہ اس سے روگردانی کرتے ہیں (۴۶) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے تمہیں جو کچھ عطا کیا ہے اس سے

يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗ. اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (۴۷) وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا

(کچھ) راہ خدا میں بھی خرچ کرو تو کافر اہل ایمان سے کہتے ہیں کیا ہم اسے کھلائیں جسے اگر خدا چاہتا تو خود کھلا دیتا؟ تم لوگ کھلی ہوئی گمراہی میں مبتلا

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (۴۸) مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ

ہو (۴۷) اور وہ (کافر) کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ کہ یہ (قیامت کا) وعدہ وعید کب پورا ہوگا؟ (۴۸) وہ صرف ایک مہیب آواز (چنگھاڑ) یعنی نفخ صور کا

يَخِصِّمُوْنَ(۴۹) فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ (۵۰) وَ

انتظار کر رہے ہیں جو انہیں اپنی گرفت میں لے لے گی جبکہ یہ لوگ (اپنے معاملات میں) باہم لڑ جھگڑ رہے ہوں گے (۴۹) (اس وقت) وہ نہ کوئی وصیت کر

نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ(۵۱) قَالُوْا يٰوَيْلَنَا

سکیں گے اور نہ ہی اپنے گھر والوں کی طرف واپس جا سکیں گے (۵۰) اور جب (دوبارہ) صور پھونکا جائے گا تو وہ ایک دم اپنی قبروں سے (نکل کر) اپنے

مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا. هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ(۵۲) اِنْ

پروردگار کی طرف تیز تیز چلنے لگیں گے (۵۱) (اس وقت گھبرا کر) کہیں گے ہائے افسوس! کس نے ہمیں ہماری خوابگاہ سے اٹھایا؟ (جواب دیا جائے گا) یہ

كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ(۵۳) فَالْيَوْمَ لَا

وہی (قیامت) ہے جس کا خدائے رحمٰن نے وعدہ (وعید) کیا تھا اور پیغمبروں نے بھی سچ کہا تھا (۵۲) بس وہ ایک مہیب آواز (چنگھاڑ) ہوگی پھر سب کے

تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ(۵۴) اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ

سب ہمارے حضور حاضر کر دیئے جائیں گے (۵۳) پس آج کے دن کسی پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور

الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ (۵۵) هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ

تمہیں بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر انہی اعمال کا جو تم کیا کرتے تھے (۵۴) بے شک آج بہشتی لوگ اپنے مشغلہ میں خوش ہوں گے (۵۵)

مُتَّكِـُٔوْنَ(۵۶) لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ(۵۷) سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ

وہ اور ان کی بیویاں (گھنے) سایوں میں مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے (۵۶) وہاں ان کے (کھانے پینے) کیلئے (ہر قسم کے) پھل

رَحِيْمٍ(۵۸) وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ (۵۹) اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يَا بَنِيْ

ہوں گے اور وہ سب کچھ ہوگا جو وہ طلب کریں گے (۵۷) (انہیں) مہربان (پروردگار) کی طرف سے سلام کہا جائے گا(۵۸) (ارشاد قدرت ہوگا) اے

اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ. اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (۶۰) وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ. هٰذَا

مجرمو! الگ ہو جاؤ(۵۹) اے اولاد آدم! کیا میں نے تمہیں حکم نہیں دیا تھا کہ شیطان کی پرستش نہ کرنا؟ کہ وہ تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے(۶۰)

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ (۶۱) وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا. اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا

ہاں البتہ میری عبادت کرو کہ یہی سیدھا راستہ ہے(۶۱) (اس کے باوجود) اس نے تم میں سے ایک

تَعْقِلُوْنَ (۶۲) هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ (۶۳) اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ

کثیر گروہ کو گمراہ کر دیا کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے تھے؟(۶۲) یہ ہے وہ جہنم جس سے تمہیں ڈرایا جاتا تھا(۶۳)

تَكْفُرُوْنَ (۶۴) اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰى اَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ

آج اپنے کفر کی پاداش میں اس میں داخل ہو جاؤ (اور اس کی آگ تاپو)(۶۴) آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور ہم سے ان کے ہاتھ

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ (۶۵) وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

کلام کریں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے اس کے بارے میں جو کچھ وہ کیا کرتے تھے؟(۶۵) اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھوں کو مٹا دیتے پھر وہ

فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ (۶۶) وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا

راستہ کی طرف دوڑتے تو ان کو کہاں نظر آتا؟(۶۶) اور اگر ہم چاہتے تو انہیں ان کی جگہ پر مسخ کرکے رکھ دیتے

مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ (۶۷) وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ. اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ (۶۸)

کہ نہ آگے بڑھ سکتے اور نہ پیچھے پلٹ سکتے(۶۷) اور جس کو ہم لمبی عمر دیتے ہیں اسے خلقت (ساخت) میں الٹ دیتے ہیں کیا

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ. اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ (۶۹) لِّيُنْذِرَ مَنْ

وہ عقل سے کام نہیں لیتے؟(۶۸) اور ہم نے انہیں شعر و شاعری نہیں سکھائی اور نہ ہی یہ ان کے شایان شان ہے یہ تو بس ایک نصیحت اور واضح قرآن

كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (۷۰) اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا

ہے(۶۹) تاکہ آپ (اس کے ذریعہ سے) انہیں ڈرائیں جو زندہ (دل) ہیں اور تاکہ کافروں پر حجت تمام ہو جائے(۷۰)

عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ (۷۱) وَ ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ

کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے (غور نہیں کرتے) کہ ہم نے ان کیلئے اپنے دست ہائے قدرت سے بنائی ہوئی چیزوں میں سے مویشی پیدا کئے (چنانچہ اب) یہ ان کے مالک

مِنْهَا يَاْكُلُوْنَ (۷۲) وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَ مَشَارِبُ. اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ (۷۳)

ہیں (۷۱) اور ہم نے ان (مویشیوں) کو ان کا مطیع کر دیا ہے پس ان میں سے بعض پر وہ سوار ہوتے ہیں اور بعض کا گوشت کھاتے ہیں (۷۲) اور ان کیلئے ان میں اور بھی

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ (۷۴) لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ

طرح طرح کے فائدے اور پینے کی چیزیں (دودھ وغیرہ) بھی ہیں تو کیا یہ لوگ شکر ادا نہیں کرتے؟ (۷۳) اور کیا انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور خدا بنا لئے ہیں کہ شاید ان

وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ (۷۵) فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا

کی مدد کی جائے گی (۷۴) حالانکہ وہ ان کی (کچھ بھی) مدد نہیں کر سکتے (بلکہ وہ (کفار) ان (بتوں) کی حفاظت اور ان کے (دفاع) کیلئے حاضر باش لشکر ہیں (۷۵)

يُعْلِنُوْنَ (۷۶) اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ

(اے پیغمبر) ان لوگوں کی باتیں آپ کو رنجیدہ نہ کریں بے شک ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں (۷۶) کیا انسان یہ نہیں دیکھتا (اس

مُّبِيْنٌ (۷۷) وَ ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِيَ خَلْقَهٗ. قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ

پر غور نہیں کرتا) کہ ہم نے اسے نطفہ سے پیدا کیا ہے سو وہ یکایک (ہمارا) کھلا ہوا مخالف بن گیا (۷۷) وہ ہمارے لئے مثالیں پیش کرتا ہے اور اپنی خلقت کو

رَمِيْمٌ (۷۸) قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ. وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ (۷۹)

بھول گیا ہے وہ کہتا ہے کہ ان ہڈیوں کو کون زندہ کرے گا جبکہ وہ بالکل بوسیدہ ہو چکی ہوں؟ (۷۸) آپ کہہ دیجئے! انہیں وہی (خدا دوبارہ) زندہ کرے گا

اَلَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ (۸۰)

جس نے انہیں پہلی بار پیدا کیا تھا وہ ہر مخلوق کو خوب جانتا ہے (۷۹) (خدا) جس نے تمہارے لئے سرسبز درخت سے آگ پیدا کی ہے اس سے (اور) آگ

اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلٰى وَ هُوَ

سلگاتے ہو (۸۰) کیا وہ (قادر مطلق) جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اس بات پر قادر نہیں ہے کہ ان (لوگوں) جیسے (دوبارہ) پیدا کرے؟ ہاں وہ بڑا

الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ (۸۱) اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ (۸۲)

پیدا کرنے والا (اور) بڑا جاننے والا ہے (۸۱) اس کا معاملہ تو بس یوں ہے کہ جب وہ کسی چیز کے پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ

فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (۸۳)

(فوراً) ہو جاتی ہے (۸۲) پس پاک ہے وہ ذات جس کے قبضہ قدرت میں ہر چیز کی حکومت ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے (۸۳)

۲۔ سورۂ رحمٰن اور اس کی فضیلت

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص سورۂ رحمٰن پڑھے اور ہر ﴿فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ﴾ کے بعد ﴿لَا بِشَیْءٍ مِنْ آلَائِکَ رَبِّ اُکَذِّبُ﴾ پڑھے تو اگر رات میں پڑھے اور پھر اس رات وفات پا جائے تو اس کی موت شہادت کی موت ہوگی اور اگر دن میں پڑھے اور پھر اس دن وفات پا جائے تو اس کی موت شہادت ہوگی۔ (مصباح کفعمی)

(۳) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے، فرمایا: ہر چیز کے لیے ایک عروس ہوتی ہے اور سورۂ رحمٰن عروس القرآن ہے۔ (مجمع الحسنات)

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ بروزِ قیامت سورۂ رحمٰن خوبصورت شخص کی شکل میں اٹھے گی اور اپنے پڑھنے والے کی سفارش کر کے جنت میں داخل کرائے گی۔ (الباقیات الصالحات)

سورۂ رحمٰن یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ (۱) عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ (۲) خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ (۴) اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

خدائے رحمٰن (۱) نے قرآن کی تعلیم دی (۲) اسی نے انسان کو پیدا کیا (۳) اسی نے اسے بولنا (مافی الضمیر بیان کرنا) سکھایا (۴) سورج

بِحُسْبَانٍ (۵) وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ (۶) وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ

اور چاند ایک (خاص) حساب کے پابند ہیں (۵) اور بوٹیاں، بیلیں اور درخت (اسی کو) سجدہ کرتے ہیں (۶) اس نے آسمان کو بلند کیا اور

الْمِيْزَانَ (۷) اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ (۸) وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا

میزان (عدل) رکھ دی (۷) تاکہ تم میزان (تولنے) میں زیادتی نہ کرو (۸) اور انصاف کے ساتھ ٹھیک طریقہ پر تولو اور وزن (تولنے)

تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ (۹) وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ (۱۰) فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ

میں کمی نہ کرو (۹) اور اس نے زمین کو تمام مخلوق کیلئے بنایا (۱۰) اس میں (ہر طرح کے) میوے ہیں اور کھجور کے غلافوں والے درخت

الْاَكْمَامِ (۱۱) وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ (۱۲) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

ہیں (۱۱) اور بھوسہ والا اناج بھی اور خوشبودار پھول بھی (۱۲) سو (اے جن و انس) تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۱۳)

تُكَذِّبٰنِ (۱۳) خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ (۱۴) وَ خَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ

اس نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا (۱۴) اور جنات کو پیدا کیا آگ

مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ (۱۵) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۱۶) رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَ رَبُّ

کے شعلے سے (۱۵) سو (اے جن وانس) تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۱۶) وہی دونوں مشرقوں کا پروردگار ہے اور وہی دونوں مغربوں کا

الْمَغْرِبَيْنِ (۱۷) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۱۸) مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ (۱۹) بَيْنَهُمَا

مالک و پروردگار ہے (۱۷) سو (اے جن وانس) تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۱۸) اسی نے دو دریا جاری کئے جو آپس میں مل رہے ہیں (۱۹) ان

بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ (۲۰) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۲۱) يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ

دونوں کے درمیان ایک فاصلہ ہے جس سے وہ تجاوز نہیں کرتے (۲۰) سو (اے جن وانس) تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۲۱) ان دونوں

وَالْمَرْجَانُ (۲۲) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۲۳) وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي

دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں (۲۲) سو (اے جن وانس) تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۲۳) اور اسی کے لئے وہ (جہاز) ہیں جو

الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ (۲۴) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۲۵) كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ (۲۶)

سمندروں میں پہاڑوں کی طرح اٹھے ہوئے ہیں (۲۴) سو (اے جن وانس) تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۲۵) جو بھی روئے زمین پر ہیں

وَّ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ (۲۷) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۲۸)

وہ سب فنا ہونے والے ہیں (۲۶) اور آپ کے پروردگار کی ذات باقی رہے گی جو عظمت و اکرام والی ہے۔ (۲۷) تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو

يَسْئَلُهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ. كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ (۲۹) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

جھٹلاؤ گے؟ (۲۸) آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں اسی سے (اپنی حاجتیں) مانگتے ہیں وہ ہر روز (بلکہ ہر آن) ایک نئی شان میں ہے (۲۹)

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۳۰) سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ (۳۱) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ

پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۰) اے جن وانس ہم عنقریب (تمہاری خبر لینے کیلئے) تمہاری طرف متوجہ ہونے والے ہیں (۳۱) تم

(۳۲) يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ

اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۲) اے گروہ جن وانس! اگر تم سے ہو سکے تو تم آسمانوں اور زمین کی حدود سے باہر نکل

وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا. لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ (۳۳) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ

جاؤ (لیکن) تم طاقت اور زور کے بغیر نہیں نکل سکتے (۳۳) تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۴) تم

(۳۴) يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۔ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ (۳۵) فَبِاَیِّ الْآءِ

دونوں پر آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑا جائے گا پھر تم اپنا بچاؤ نہ کر سکو گے (۳۵) تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۳۶) فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ (۳۷)

گے؟ (۳۶) (اس وقت کیا حالت ہوگی) جب آسمان پھٹ جائے گا اور (رنگے ہوئے) سرخ چمڑے کی طرح لال ہو جائے گا (۳۷) تم اپنے

فَبِاَیِّ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۳۸) فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ (۳۹)

پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۸) پس اس دن کسی انسان یا جن سے اس کے گناہ کے متعلق سوال نہیں کیا جائے گا (۳۹) تم اپنے

فَبِاَیِّ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۴۰) يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ

پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۴۰) مجرم اپنے چہروں (اپنی علامتوں) سے پہچان لئے جائیں گے اور پھر پیشانیوں اور پاؤں سے پکڑے جائیں

وَالْاَقْدَامِ (۴۱) فَبِاَیِّ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۴۲) هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا

گے (اور جہنم میں پھینک دیئے جائیں گے) (۴۱) سو تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۴۲) یہی وہ دوزخ ہے جسے مجرم لوگ جھٹلایا کرتے

الْمُجْرِمُوْنَ (۴۳) يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ (۴۴) فَبِاَیِّ الْآءِ رَبِّكُمَا

تھے (۴۳) وہ (مجرم) اس (دوزخ) اور اس کے انتہائی کھولتے ہوئے پانی کے درمیان گردش کرتے رہیں گے (۴۴) پس اے جن و انس! تم اپنے پروردگار کی

تُكَذِّبٰنِ (۴۵) وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ (۴۶) فَبِاَیِّ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۴۵) اور جو شخص اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضری سے ڈرتا ہے اس کیلئے دو باغ ہیں (۴۶) پس تم اپنے پروردگار کی کن کن

(۴۷) ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ (۴۸) فَبِاَیِّ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۴۹) فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۴۷) دونوں باغ بہت سی شاخوں والے (۴۸) پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں جھٹلاؤ گے؟ (۴۹) ان دونوں با

(۵۰) فَبِاَیِّ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۵۱) فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ (۵۲) فَبِاَیِّ

غوں میں دو چشمے جاری ہوں گے (۵۰) پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۵۱) ان دونوں باغوں میں ہر پھل کی دو قسمیں ہو

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۵۳) مُتَّكِئِيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۔ وَجَنَا

ں گی (۵۲) پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۵۳) وہ ایسے بچھونوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے جن کے استر دبیز ریشم کے

الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ (۵۴) فَبِاَیِّ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۵۵) فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ

ہوں گے (۵۴) پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۵۵) اور دونوں باغوں کے تیار پھل (ان کے)

يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ (۵۶) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۵۷) كَاَنَّهُنَّ

بہت ہی نزدیک ہوں گے (۵۶) پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۵۷) ان جنتوں میں نیچی نگاہ والی (حوریں) ہوں گی جن کو

الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ (۵۸) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۵۹) هَلْ جَزَآءُ

ان (جنتیوں) سے پہلے نہ کسی انسان نے چھوا ہوگا اور نہ کسی جن نے (۵۸) پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۵۹) وہ (حوریں) ایسی ہوں

الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ (۶۰) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۶۱) وَمِنْ دُوْنِهِمَا

گی جیسے یاقوت اور مرجان (۶۰) پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۱) نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا اور کیا ہے

جَنَّتٰنِ (۶۲) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۶۳) مُدْهَآمَّتٰنِ (۶۴) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

؟ (۶۲) پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۳) ان دونوں باغوں کے علاوہ دو باغ اور بھی ہیں (۶۴) پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ (۶۵) فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ (۶۶) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۶۷)

جھٹلاؤ گے؟ (۶۵) دونوں گہرے سبز سیاہی مائل (۶۶) پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۷) ان دو باغوں میں دو چشمے ہوں

فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ (۶۸) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۶۹) فِيْهِنَّ

گے جوش مارتے ہوئے (۶۸) پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۹) ان میں پھل،

خَيْرٰتٌ حِسَانٌ (۷۰) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۷۱) حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي

کھجور اور انار ہوں گے (۷۰) پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۷۱) ان میں اچھی سیرت وصورت والی (حوریں)

الْخِيَامِ (۷۲) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۷۳) لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا

ہوں گی (۷۲) پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۷۳) ان (جنتیوں) سے پہلے کسی انسان یا جن نے انہیں چھوا

جَآنٌّ (۷۴) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۷۵) مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ

بھی نہیں ہوگا (۷۴) پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۷۵) وہ (جنتی لوگ) سبز رنگ کے بچھونوں اور خوبصورت گدوں پر

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ (۷۶) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۷۷) تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي

تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے (۷۶) پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۷۷) بابرکت ہے تمہارے پروردگار کا نام جو بڑی

الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ (۷۸)

عظمت اور کرامت والا ہے (۷۸)

۳۔ سورۂ واقعہ اور اس کی فضیلت

(۱) بعض اخبار و آثار سے واضح و آشکار ہوتا ہے جو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے مروی ہیں، فرمایا: جو شخص نمازِ عشاء کے بعد سورۂ واقعہ کی تلاوت کیا کرے وہ فقر و فاقہ سے محفوظ رہتا ہے۔ (زاد المعاد)

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص ہر رات سونے سے پہلے سورۂ واقعہ پڑھا کرے تو قیامت کے دن جب اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوگا تو اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمکتا ہوگا۔ (ایضاً)

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جس شخص کو جنت کی نعمتوں کا اشتیاق ہو وہ سورۂ واقعہ پڑھے۔ (مصباح کفعمی)

سورۂ واقعہ یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا وَقَعَتِ الۡوَاقِعَۃُ (۱) لَیۡسَ لِوَقۡعَتِہَا کَاذِبَۃٌ (۲) خَافِضَۃٌ رَّافِعَۃٌ (۳) اِذَا

جب واقعہ ہونے والی (قیامت) واقع ہو جائے گی (۱) جس کے واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں ہے (۲) وہ (کسی کو) پست کرنے والی اور (کسی کو) بلند

رُجَّتِ الۡاَرۡضُ رَجًّا (۴) وَّ بُسَّتِ الۡجِبَالُ بَسًّا (۵) فَکَانَتۡ ہَبَآءً مُّنۡۢبَثًّا (۶)

کرنے والی ہوگی (۳) جب زمین بالکل ہلا ڈالی جائے گی (۴) اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے (۵) (اور) پراگندہ غبار کی طرح ہو جائیں

وَّ کُنۡتُمۡ اَزۡوَاجًا ثَلٰثَۃً (۷) فَاَصۡحٰبُ الۡمَیۡمَنَۃِ ۬ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡمَیۡمَنَۃِ (۸) وَ

گے (۶) اور تم لوگ تین قسم کے ہو جاؤ گے (۷) پس (ایک قسم) داہنے ہاتھ والوں کی ہوگی وہ داہنے ہاتھ والے کیا اچھے ہیں؟ (۸) اور (دوسری

اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَۃِ ۬ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَۃِ (۹) وَ السّٰبِقُوۡنَ السّٰبِقُوۡنَ (۱۰)

قسم) بائیں ہاتھ والوں کی ہوگی اور بائیں ہاتھ والے کیا برے ہیں؟ (۹) اور (تیسری قسم) سبقت کرنے والوں کی ہوگی وہ تو سبقت کرنے والے ہی

اُولٰٓئِکَ الۡمُقَرَّبُوۡنَ (۱۱) فِیۡ جَنّٰتِ النَّعِیۡمِ (۱۲) ثُلَّۃٌ مِّنَ الۡاَوَّلِیۡنَ (۱۳) وَ

ہیں (۱۰) وہی لوگ خاص مقرب (بارگاہ) ہیں (۱۱) (یہ لوگ) عیش و آرام کے باغوں میں ہوں گے (۱۲) ان کی بڑی جماعت اگلوں میں سے

وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ (۱۴) عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ (۱۵) مُّتَّكِئِيْنَ عَلَيْهَا

ہوگی (۱۳) اور بہت تھوڑے پچھلوں میں سے ہوں گے (۱۴) مرصع تختوں پر تکیہ لگائے (۱۵) آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے (۱۶) ان کے پاس ایسے

مُتَقٰبِلِيْنَ (۱۶) يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ (۱۷) بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِيْقَ.

غلمان (نوخیز لڑکے) ہوں گے جو ہمیشہ غلمان ہی رہیں گے (۱۷) (شراب طہور سے بھرے ہوئے) آبخورے آفتابے اور پاک و صاف شراب کے پیا

وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ (۱۸) لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ (۱۹) وَ فَاكِهَةٍ مِّمَّا

لے (یعنی جام بھراجی سبو و ساغر) لئے گردش کر رہے ہوں گے (۱۸) جس سے نہ درد سر ہوگا اور نہ عقل میں فتور آئے گا (۱۹) اور وہ (غلمان) طرح طرح

يَتَخَيَّرُوْنَ (۲۰) وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ (۲۱) وَ حُوْرٌ عِيْنٌ (۲۲) كَاَمْثَالِ

کے پھل پیش کریں گے وہ جسے چاہیں چن لیں (۲۰) اور پرندوں کے گوشت بھی جس کی وہ خواہش کریں گے (۲۱) (اور ان کیلئے) گوری رنگت والی غزال

اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ (۲۳) جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (۲۴) لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا

چشم حوریں بھی ہوں گی (۲۲) جو چھپا کر رکھے ہوئے موتیوں کی طرح (حسین) ہوں گی (۲۳) یہ سب کچھ ان کے ان اعمال کی جزا ہے جو وہ کیا

لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا (۲۵) اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا (۲۶) وَ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ . مَآ

کرتے تھے (۲۴) وہ اس میں کوئی فضول اور گناہ والی بات نہیں سنیں گے (۲۵) مگر صرف سلام و دعا کی آواز آئے گی (۲۶) اور رہ دائیں ہاتھ وا

اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ (۲۷) فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ (۲۸) وَّ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ (۲۹) وَ

لے اور وہ دائیں والے کیا اچھے ہیں (۲۷) وہ ایسی بیری کے درختوں میں ہوں گے جن میں کانٹے نہیں ہوں گے (۲۸) اور تہ بہ تہ کیلوں میں (۲۹)

ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ (۳۰) وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ (۳۱) وَّ فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ (۳۲) لَّا مَقْطُوْعَةٍ

اور (دور تک) پھیلے ہوئے سایوں میں (۳۰) اور بہتے ہوئے پانی میں (۳۱) اور بہت سے پھلوں میں (۳۲) جو نہ کبھی ختم ہوں گے اور نہ کوئی

وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ وَّ فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ (۳۴) اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً (۳۵) فَجَعَلْنٰهُنَّ

روک ٹوک ہوگی (۳۳) اور اونچے بچھونوں پر ہوں گے (۳۴) ہم نے (حوروں) کو خاص نئے سرے سے پیدا کیا ہے (۳۵) پھر ان کو

اَبْكَارًا (۳۶) عُرُبًا اَتْرَابًا (۳۷) لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ (۳۸) ثُلَّةٌ مِّنَ

کنواریاں بنایا ہے (۳۶) (اور) پیار کرنے والیاں اور ہم عمر ہیں (۳۷) یہ سب نعمتیں دائیں ہاتھ والوں کے لئے ہیں (۳۸) ایک بڑی

الْاَوَّلِيْنَ (۳۹) وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ (۴۰) وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ . مَآ اَصْحٰبُ

جماعت اگلوں میں سے (۳۹) اور ایک بڑی جماعت پچھلوں میں سے ہے (۴۰) اور بائیں ہاتھ والے اور کیا برے ہیں بائیں ہاتھ وا

الشِّمَالِ (٤١) فِيْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِيْمٍ (٤٢) وَّ ظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ (٤٣) لَّا بَارِدٍ

لے (۴۱) وہ لو کی لپٹ (سخت تپش) اور کھولتے ہوئے پانی (۴۲) اور سیاہ دھوئیں کے سایہ میں ہوں گے (۴۳) جو نہ ٹھنڈا ہوگا

وَّلَا كَرِيْمٍ (٤٤) اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ (٤٥) وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى

اور نہ نفع بخش (۴۴) (کیونکہ) وہ اس سے پہلے (دنیا میں) خوشحال (اور عیش و عشرت میں) تھے (۴۵)

الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ (٤٦) وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ . اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا

اور وہ بڑے گناہ پر اصرار کرتے تھے (۴۶) اور کہتے تھے کہ جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہوجائیں گے تو کیا ہم دوبارہ اٹھائے جائیں

لَمَبْعُوْثُوْنَ (٤٧) اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ (٤٨) قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ (٤٩)

گے؟ (۴۷) اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا بھی (اٹھائے جائیں گے؟) (۴۸) آپ کہہ دیجئے! کہ بے شک اگلے اور پچھلے (۴۹)

لَمَجْمُوْعُوْنَ . اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ (٥٠) ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ

سب ایک دن کے مقررہ وقت پر اکٹھے کئے جائیں گے (۵۰) پھر تم اے گمراہو اور جھٹلانے

الْمُكَذِّبُوْنَ (٥١) لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ (٥٢) فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا

والو (۵۱) تم (تلخ ترین درخت) زقوم سے کھاؤ گے (۵۲) اور اسی سے (اپنے) پیٹ

الْبُطُوْنَ (٥٣) فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ (٥٤) فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ (٥٥)

بھرو گے (۵۳) اور اوپر سے کھولتا ہوا پانی پیو گے (۵۴) جس طرح سخت پیاسے اونٹ (بے تحاشا) پانی پیتے ہیں (۵۵)

هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ (٥٦) نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ (٥٧) اَفَرَءَيْتُمْ

جزا و سزا کے دن یہ ان کی مہمانی ہوگی (۵۶) ہم نے ہی تمہیں پیدا کیا ہے پھر تم (قیامت کی) تصدیق کیوں نہیں کرتے؟ (۵۷) کیا تم نے کبھی

مَّا تُمْنُوْنَ (٥٨) ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ (٥٩) نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ

غور کیا ہے کہ جو نطفہ تم ٹپکاتے ہو (۵۸) کیا تم اسے (آدمی بنا کر) پیدا کرتے ہو یا ہم پیدا کرنے والے ہیں (۵۹) ہم نے ہی تمہارے درمیان

الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ (٦٠) عَلٰى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَ نُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا

موت (کا نظام) مقرر کیا ہے اور ہم اس سے عاجز نہیں ہیں (۶۰) کہ ہم تمہاری جگہ تم جیسے اور لوگ پیدا کردیں اور تم کو ایسی صورت میں (یا ایسے

لَا تَعْلَمُوْنَ (٦١) وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ (٦٢)

عالم میں) پیدا کردیں جس کو تم نہیں جانتے (۶۱) اور تم (اپنی) پہلی پیدائش کو تو جانتے ہی ہو پھر نصیحت کیوں نہیں حاصل کرتے؟ (۶۲)

أَفَرَءَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ (٦٣) ءَ أَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُونَ (٦٤) لَوْ نَشَآءُ

کیا تم نے کبھی غور کیا ہے کہ تم جو کچھ (بیج) بوتے ہو (۶۳) کیا تم اس کو اگاتے ہو یا ہم اگانے والے ہیں (۶۴) اگر ہم چاہیں تو

لَجَعَلْنٰهُ حُطٰمًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ (٦٥) إِنَّا لَمُغْرَمُونَ (٦٦) بَلْ نَحْنُ

اس (پیداوار) کو (خشک کر کے) چورا چورا کر دیں تو تم باتیں بناتے رہ جاؤ (۶۵) کہ ہم پر تاوان پڑ گیا (۶۶) بلکہ ہم بالکل

مَحْرُومُونَ (٦٧) أَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ (٦٨) ءَ أَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ

محروم ہو گئے (۶۷) کیا تم نے کبھی غور کیا ہے کہ وہ پانی جو تم پیتے ہو (۶۸) کیا تم نے اسے بادل سے اتارا ہے یا

الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ (٦٩) لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا

ہم (اس کے) اتارنے والے ہیں؟ (۶۹) اگر ہم چاہتے تو اسے تلخ بھاری بنا دیتے پھر تم شکر کیوں نہیں

تَشْكُرُونَ (٧٠) أَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ (٧١) ءَ أَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَآ أَمْ

کرتے؟ (۷۰) کیا تم نے کبھی غور کیا ہے کہ وہ آگ جو تم سلگاتے ہو (۷۱) آیا تم نے اس کا درخت پیدا کیا ہے یا ہم پیدا

نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ (٧٢) نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِينَ (٧٣) فَسَبِّحْ

کرنے والے ہیں (۷۲) ہم نے ہی اسے یاددہانی کا ذریعہ اور مسافروں کیلئے فائدہ کی چیز بنایا ہے (۷۳) پس تم اپنے

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ (٧٤) فَلَآ أُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُومِ (٧٥) وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ

عظیم پروردگار کے نام کی تسبیح کرو (۷۴) پس میں ستاروں کے (ڈوبنے کے) مقامات کی قسم کھاتا ہوں (۷۵) اور اگر تم سمجھو

تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ (٧٦) إِنَّهُ لَقُرْءَانٌ كَرِيمٌ (٧٧) فِي كِتٰبٍ مَّكْنُونٍ (٧٨) لَّا

تو یہ بہت بڑی قسم ہے (۷۶) بے شک یہ قرآن بڑی عزت والا ہے (۷۷) نگاہوں سے پوشیدہ ایک کتاب کے اندر ہے (۷۸) اسے پاک

يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ (٧٩) تَنْزِيلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِينَ (٨٠) أَفَبِهٰذَا الْحَدِيثِ

لوگوں کے سوا کوئی نہیں چھو سکتا (۷۹) یہ تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے نازل کردہ ہے (۸۰) کیا تم اس کتاب سے

أَنْتُمْ مُّدْهِنُونَ (٨١) وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ (٨٢) فَلَوْلَا إِذَا

بے اعتنائی کرتے ہو؟ (۸۱) اور تم نے اپنے حصہ کی روزی یہی قرار دی ہے کہ اسے جھٹلاتے ہو (۸۲) (اگر تم کسی کے محکوم نہیں)

بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ (٨٣) وَأَنْتُمْ حِينَئِذٍ تَنْظُرُونَ (٨٤) وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ

تو جب (مرنے والے کی) روح حلق تک پہنچ جاتی ہے (۸۳) اور تم اس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو (۸۴) اور اس وقت ہم تم سے زیادہ مرنے وا

وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ (٨٥) فَلَوْلَا اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ (٨٦) تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ

لے کے قریب ہوتے ہیں مگر تم دیکھتے نہیں (٨٥) پس اگر تمھیں کوئی جز او سزا ملنے والی نہیں ہے (٨٦) تو پھر اس (روح) کو کیوں واپس لوٹا

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (٨٧) فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ (٨٨) فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ . وَّ

نہیں لیتے اگر تم (اس انکار میں) سچے ہو (٨٧) پس اگر وہ (مرنے والا) مقربین میں سے ہے (٨٨) تو اس کے لئے راحت، خوشبو دار

جَنَّتُ نَعِيْمٍ (٨٩) وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ (٩٠) فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ

غذا اور نعمت بھری جنت ہے (٨٩) اور اگر وہ اصحاب الیمین میں سے ہے (تو اس سے کہا جاتا ہے) (٩٠) تمہارے لئے سلامتی ہو تو اصحاب

اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ (٩١) وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ (٩٢) فَنُزُلٌ

الیمین میں سے ہے (٩١) اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے (٩٢) تو پھر اس کی مہمانی کھولتے

مِّنْ حَمِيْمٍ (٩٣) وَ تَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ (٩٤) اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ (٩٥)

ہوئے پانی سے ہوگی (٩٣) اور دوزخ کی تپش (اور) اس میں داخلہ ہے (٩٤) (جو کچھ بیان ہوا) بے شک یہ حق الیقین (قطعی حق)

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ (٩٦)

ہے (٩٥) پس اپنے عظیم پروردگار کے نام کی تسبیح کرو (٩٦)

۴۔ سورۂ جمعہ اور اس کی فضیلت

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا: ہر مومن پر لازم ہے جو ہمارا شیعہ کہلاتا ہے کہ شب جمعہ میں (نمازِ مغرب کے اندر) پہلی رکعت میں سورۂ جمعہ اور دوسری میں سورۂ سبح اسم ربک الاعلیٰ کی تلاوت کرے اور جمعہ کے دن نماز جمعہ (یا ظہر) میں سورۂ جمعہ اور سورۂ منافقون پڑھے پس جو ایسا کرے گا تو وہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرح عمل کرنے والا شمار ہوگا اور خدا کے ذمہ اس کی جزاء جنت ہے۔ (مفاتیح الجنان)

(۲) جو شخص ہر صبح و شام سورۂ جمعہ کی تلاوت کرے گا وہ شیطانی وسوسہ سے محفوظ رہے گا۔ (مجمع الحسنات)

سورۂ جمعہ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ

وہ سب چیزیں جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں اس اللہ کی تسبیح کرتی ہیں جو بادشاہ ہے (اور نقائص سے) پاک ہے زبردست ہے (اور) بڑا

الْحَكِيْمِ (۱) هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ

حکمت والا ہے (۱) وہ (اللہ) وہی ہے جس نے امی قوم میں انہیں میں سے ایک رسول بھیجا جو ان کو اس (اللہ) کی آیتیں پڑھ

يُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (۲)

کر سناتا ہے اور ان کو پاکیزہ بناتا ہے اور ان کو کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے اگرچہ اس سے پہلے یہ لوگ کھلی ہوئی گمراہی میں مبتلا

وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ. وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (۳) ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ

تھے (۲) اور (آپ کو) ان لوگوں میں سے دوسروں کی طرف بھی بھیجا جو ابھی ان سے نہیں ملے ہیں اور وہ زبردست (اور) بڑا حکمت والا ہے (۳) یہ

يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (۴) مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ

اللہ کا فضل و کرم ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ بڑے فضل و کرم والا ہے (۴) اور جن لوگوں (یہود) کو توراۃ کا حامل بنایا گیا مگر انہوں

يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا. بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ

نے اس کو نہ اٹھایا ان کی مثال اس گدھے کی سی ہے جس نے بڑی بڑی کتابیں اٹھائی ہوئی ہوں اور کیا بری مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے اللہ

اللّٰهِ. وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (۵) قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ

کی آیتوں کو جھٹلایا اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا (انہیں منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا) (۵) آپ کہیے! اے یہودیو! اگر تمہارا خیال

اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (۶) وَلَا

ہے کہ سب لوگوں کو چھوڑ کر تم ہی اللہ کے دوست ہو تو پھر موت کی تمنا کرو اگر تم (اپنے دعویٰ میں) سچے ہو (۶) اور وہ ہرگز اس

يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ (۷) قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ

کی تمنا نہیں کریں گے اپنے ان (برے) اعمال کی وجہ سے جو وہ آگے بھیج چکے ہیں اور اللہ ظالموں کو اچھی طرح جانتا ہے (۷) آپ کہہ دیجئے! کہ وہ موت

الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

جس سے تم بھاگتے ہو وہ بہرحال تم سے مل کر رہے گی پھر تم اس (خدا) کی بارگاہ میں لوٹائے جاؤ گے جو غائب اور حاضر کا جاننے والا ہے پھر

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (۸) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ

وہ تمہیں بتائے گا جو کچھ تم کرتے رہے ہو (۸) اے ایمان والو! جب تمہیں جمعہ کے دن والی نماز کے لئے پکارا جائے (اس کی اذان

الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الْبَيْعَ. ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

دی جائے) تو اللہ کے ذکر (نماز جمعہ) کی طرف تیز چل کر جاؤ اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔ یہ بات تمہارے لئے بہتر ہے اگر

تَعْلَمُوْنَ (۹) فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِى الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ

تم جانتے ہو (۹) پھر جب نماز تمام ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرو اور اللہ کو بہت یاد

اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (۱۰) وَ اِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا

کرو تا کہ تم فلاح پاؤ (۱۰) اور (کئی لوگوں کی حالت یہ ہے کہ) جب کوئی تجارت یا کھیل تما

انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَ تَرَكُوْكَ قَآئِمًا. قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَ مِنَ التِّجَارَةِ.

شہ دیکھتے ہیں تو اس کی طرف دوڑ پڑتے ہیں اور آپ کو کھڑا ہوا چھوڑ دیتے ہیں آپ کہہ دیجئے! کہ جو کچھ (اجر و ثواب) اللہ کے پاس ہے وہ کھیل

وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ (۱۱)

تماشا اور تجارت سے بہتر ہے اور اللہ بہترین رزق دینے والا ہے (۱۱)

۵۔ سورہ عم یتساءلون اور اس کی فضیلت

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص ہر روز بلا ناغہ سورہ نباء کی تلاوت کرے تو سال ختم ہونے سے پہلے خدا اسے بیت اللہ کی زیارت (حج) نصیب فرمائے گا۔ (مجمع البیان)

(۲) اس سورہ کے لکھ کر بازو پر باندھنے سے بدن میں بڑی قوت پیدا ہوتی ہے۔ (مجمع الحسنات)

سورہ نباء یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ (۱) عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ (۲) الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ (۳) كَلَّا

یہ لوگ کس چیز کے بارے میں ایک دوسرے سے سوال و جواب کر رہے ہیں؟ (۱) کیا اس بڑی خبر کے بارے میں (۲) جس کے متعلق وہ باہم اختلاف کر رہے

سَيَعْلَمُوْنَ (۴) ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ (۵) اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا (۶) وَّالْجِبَالَ

ہیں (۳) ہرگز نہیں! عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا (۴) پھر ہرگز نہیں! عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا (۵) کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟ (۶) اور

اَوْتَادًا (۷) وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا (۸) وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا (۹) وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ

پہاڑوں کو میخیں (۷) اور ہم نے تمہیں جوڑا جوڑا پیدا کیا (۸) اور تمہاری نیند کو راحت و آرام کا ذریعہ (۹) اور رات کو

لِبَاسًا (۱۰) وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا (۱۱) وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا (۱۲)

پردہ پوش (۱۰) اور دن کو تحصیل معاش کا وقت بنایا (۱۱) اور ہم نے تم پر سات مضبوط (آسمان) بنائے (۱۲)

وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا (۱۳) وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا (۱۴)

اور ہم ہی نے (دن میں) ایک نہایت روشن چراغ (سورج) بنایا (۱۳) اور ہم نے پانی سے لبریز بادلوں سے موسلا دھار پانی برسایا (۱۴)

لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا (۱۵) وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا (۱۶) اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ

تاکہ ہم اس کے ذریعہ سے غلہ اور سبزی اگائیں (۱۵) اور گھنے باغات (۱۶) بے شک فیصلے کے دن (قیامت) کا

مِيْقَاتًا (۱۷) يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا (۱۸) وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ

ایک معین وقت ہے (۱۷) جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم لوگ فوج در فوج آؤ گے (۱۸) اور آسمان کھول دیا جائے گا اور وہ دروازے ہی

فَكَانَتْ اَبْوَابًا (۱۹) وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا (۲۰) اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ

دروازے ہو جائے گا (۱۹) اور پہاڑ چلائے جائیں گے اور وہ بالکل سراب ہو جائیں گے (۲۰) بے شک جہنم گھات

مِرْصَادًا (۲۱) لِّلطَّاغِيْنَ مَاٰبًا (۲۲) لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا (۲۳) لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا

میں ہے (۲۱) (جو سرکشوں کا ٹھکانہ ہے (۲۲) وہ اس میں مدتہائے دراز تک پڑے رہیں گے (۲۳) وہ اس میں نہ ٹھنڈک

بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا (۲۴) اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا (۲۵) جَزَآءً وِّفَاقًا (۲۶) اِنَّهُمْ

کا مزہ چکھیں گے اور نہ کوئی پینے کی چیز (۲۴) سوائے گرم پانی اور پیپ کے (۲۵) یہ (ان کے اعمال) کے مطابق بدلہ ہے (۲۶) یہ لوگ (روز)

كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا (۲۷) وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا (۲۸) وَكُلَّ شَيْءٍ

حساب (قیامت) کی توقع ہی نہیں رکھتے تھے (۲۷) اور یہ ہماری آیتوں کو بے دریغ جھٹلاتے تھے (۲۸) اور ہم نے ہر چیز کو ایک نوشتہ میں شمار کر

اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا (۲۹) فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا (۳۰) اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ

رکھا ہے (۲۹) چکھو اس کا مزہ ہم تمہارے عذاب میں اضافہ ہی کریں گے (۳۰) بے شک پرہیزگاروں کیلئے کامیابی و

مَفَازًا(۳۱) حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا(۳۲) وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا(۳۳) وَّكَاْسًا دِهَاقًا

کامرانی ہے(۳۱) یعنی باغ اور انگور ہیں(۳۲) اور اٹھتی جوانیوں والی ہم عمر لڑکیاں (حوریں)(۳۳) اور چھلکتے ہوئے (شراب طہور کے)

(۳۴) لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا(۳۵) جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً

جام(۳۴) وہ لوگ وہاں نہ کوئی بے ہودہ بات سنیں گے اور نہ کوئی جھوٹ(۳۵) یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے بطور عطیہ صلہ ہے جو کافی ووا

حِسَابًا(۳۶) رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ

فی ہے(۳۶) یعنی وہ رب رحمان کی طرف سے جو آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی سب چیزوں کا پروردگار (اور مالک) ہے (جس کی

خِطَابًا(۳۷) يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا. لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ

ہیبت سے) لوگوں کو اس سے بات کرنے کا یارا نہیں ہے(۳۷) جس دن روح اور فرشتے صف باندھے کھڑے ہوں گے کوئی بات نہیں کرے گا

الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا(۳۸) ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ. فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ

مگر جسے خدائے رحمان اجازت دے گا اور وہ ٹھیک بات کہے گا(۳۸) یہ دن برحق ہے پس جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف اپنا ٹھکانہ

مَاٰبًا(۳۹) اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا. يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ

بنائے(۳۹) بے شک ہم نے تمہیں عنقریب آنے والے عذاب سے ڈرا دیا ہے جس دن آدمی وہ (کمائی) دیکھے گا جو اس کے ہاتھوں نے

الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا(۴۰)

آگے بھیجی ہوگی اور کافر کہے گا کہ کاش میں مٹی ہوتا(۴۰)

۸۔ سورۂ اعلیٰ اور اس کی فضیلت

جناب شیخ صدوق علیہ الرحمہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں، فرمایا: جو شخص اپنی واجبی یا مستحبی نماز میں سورہ سبح اسم ربک الاعلیٰ پڑھے تو قیامت کے دن اس سے کہا جائے گا کہ جنت کے جس دروازے سے تیرا دل چاہے اس سے داخل ہو جا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى(۱) الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى(۲) وَالَّذِيْ قَدَّرَ

(اے نبی) اپنے بلند و برتر پروردگار کے نام کی تسبیح کیجئے(۱) جس نے (ہر چیز کو) پیدا کیا پھر درست کیا (تناسب قائم کیا)(۲) جس نے تقدیر مقرر کی

فَهَدٰی (٣) وَالَّذِیْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی (٤) فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰی (٥) سَنُقْرِئُکَ فَلَا

(ہر چیز کا اندازہ مقرر کیا) اور (سیدھی) راہ دکھائی (٣) اس نے (جانوروں کے لئے) زمین سے چارہ نکالا (٤) پھر اسے (خشک کر کے) سیاہی مائل کوڑا بنا

تَنْسٰٓی (٦) اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ. اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰی (٧) وَ نُیَسِّرُکَ

دیا (٥) ہم آپ کو (ایسا) پڑھائیں گے کہ پھر آپ نہیں بھولیں گے (٦) مگر جو اللہ چاہے (بھلا دے) بے شک وہ ظاہر کو بھی جانتا ہے اور اس کو بھی جو چھپا ہو

لِلْیُسْرٰی (٨) فَذَکِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّکْرٰی (٩) سَیَذَّکَّرُ مَنْ یَّخْشٰی (١٠) وَ

اسے (٧) اور ہم آپ کو آسان (شریعت) کی سہولت دیں گے (٨) پس آپ نصیحت کیجئے اگر نصیحت کچھ فائدہ پہنچائے (٩) وہ شخص نصیحت قبول کرے گا

یَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَی (١١) الَّذِیْ یَصْلَی النَّارَ الْکُبْرٰی (١٢) ثُمَّ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا

جو (خدا و آخرت سے) ڈرتا ہوگا (١٠) اور جو بد بخت ہے وہ اس سے گریز کرے گا (١١) جو بڑی آگ میں داخل ہوگا (١٢) پھر وہ اس میں نہ مرے گا نہ جئے

وَلَا یَحْیٰی (١٣) قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَکّٰی (١٤) وَ ذَکَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰی (١٥) بَلْ

گا (١٣) وہ شخص فائز المرام ہوا جس نے اپنے آپ کو (بداعتقادی و بد عملی سے) پاک کیا (١٤) اور اپنے پروردگار کا نام یاد کیا اور نماز پڑھی (١٥)

تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا (١٦) وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰی (١٧) اِنَّ هٰذَا لَفِی

مگر تم لوگ دنیا کی زندگی کو (آخرت پر) ترجیح دیتے ہو (١٦) حالانکہ آخرت بہتر ہے اور پائیدار ہے (١٧) یقیناً یہ بات پہلے

الصُّحُفِ الْاُوْلٰی (١٨) صُحُفِ اِبْرٰهِیْمَ وَ مُوْسٰی (١٩)

صحیفوں میں بھی ہے (١٨) یعنی ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں (١٩)

۷۔ سورۂ والشمس اور اس کی فضیلت

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے، فرمایا: جو شخص سورۂ والشمس کو پڑھے تو اس نے گویا ان چیزوں سے تین گنا زیادہ صدقہ دیا ہے جن پر سورج و چاند چمکتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالشَّمْسِ وَ ضُحٰهَا (١) وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا (٢) وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا (٣) وَالَّیْلِ

قسم ہے سورج اور اس کی ضیا و شعاع کی (١) اور چاند کی جب وہ اس (سورج) کے پیچھے آئے (٢) اور دن کی جب وہ اس (سورج) کو خوب روشن کر دے (٣) اور رات کی جب کہ وہ

اِذَا يَغْشٰهَا (۴) وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا (۵) وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا (۶) وَ نَفْسٍ وَّمَا

اسے ڈھانپ لے (۴) اور آسمان کی اور اس (ذات) کی جس نے اسے بنایا (۵) اور زمین کی اور جس نے اسے بچھایا (۶) اور انسانی نفس کی اور اس کی جس نے اسے درست

سَوّٰهَا (۷) فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَ تَقْوٰهَا (۸) قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا (۹) وَقَدْ خَابَ

بنایا (۷) پھر اسے اس کی بدکاری اور پرہیزگاری کا الہام (القاء) کیا (۸) بے شک وہ شخص فلاح پا گیا جس نے اس (نفس) کا تزکیہ کیا (۹) اور وہ شخص نامراد ہوا جس نے (گناہ

مَنْ دَسّٰهَا (۱۰) كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَآ (۱۱) اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰهَا (۱۲) فَقَالَ

سے آلودہ کر کے) اسے دبا دیا (۱۰) قوم ثمود نے اپنی سرکشی کی وجہ سے (اپنے پیغمبر کو) جھٹلایا (۱۱) جب ان کا سب سے بڑا بدبخت (آدمی) اٹھ کھڑا ہوا (۱۲) تو اللہ کے رسول

لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَ سُقْيٰهَا (۱۳) فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ

(صالح) نے ان لوگوں سے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اس کے پانی پینے سے خبردار رہنا (اس کا خیال رکھنا) (۱۳) پس ان لوگوں نے اس (رسول) کو جھٹلایا اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں

رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰهَا (۱۴) وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا (۱۵)

تو ان کے پروردگار نے ان کے گناہ (عظیم) کی پاداش میں ان پر بلا کت نازل کی اور اس (بستی) کو زمین کے برابر کر دیا (۱۴) اور اللہ کو اس واقعہ کے انجام کا کوئی خوف نہیں ہے (۱۵)

۸۔ سورۂ اخلاص اور اس کی فضیلت

(۱) متعدد احادیث میں وارد ہے کہ سورۂ اخلاص ثلث قرآن کے برابر ہے یعنی تین بار سورۂ قل ھو اللہ احد کے پڑھنے سے پورے ختم قرآن کا ثواب ملتا ہے۔ (تفسیر صافی)

(۲) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص ایک بار سورۂ قل ھو اللہ احد پڑھے اسے برکت حاصل ہوتی ہے اور جو دو مرتبہ پڑھے تو اسے بھی اور اس کے اہل وعیال کو بھی برکت نصیب ہوتی ہے اور جو دس بار پڑھے تو اگر چہ شیطان پورا زور لگائے مگر وہ گناہ سے محفوظ رہتا ہے۔ (مجمع الحسنات)

سورۂ اخلاص یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (۱) اَللّٰهُ الصَّمَدُ (۲) لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ (۳) وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (۴)

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے! کہ وہ (اللہ) ایک ہے (۱) اللہ (ساری کائنات سے) بے نیاز ہے (۲) نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے (۳) اور اس کا کوئی ہمسر نہیں ہے (۴)

۱۰۹۔ معوذتین اوران کی فضیلت

(۱) بکثرت اخبار و آثار میں وارد ہے کہ جو شخص گھر سے نکلتے وقت یا لباس فاخرہ پہن کر معوذتین کی تلاوت کرے وہ نظر بد سے محفوظ رہتا ہے اور جو شخص خواب میں ڈرتا ہو اگر وہ سونے سے پہلے سورۂ قل اعوذ برب الفلق اور سورۂ قل اعوذ برب الناس کی آیت الکرسی سمیت تلاوت کرے تو پھر نہیں ڈرے گا۔(مصباح کفعمی)

(۲) جو شخص رات کے وقت ان کی تلاوت کرے وہ شیطانی وسوسہ سے محفوظ رہتا ہے۔(مجمع الحسنات)

(۳) معوذتین کولکھ کر بچہ پر باندھنے سے وہ جنات اور دوسرے حشرات الارض کے شر و ضرر سے محفوظ رہتا ہے۔(ایضاً)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (۱) مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (۲) وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ (۳)

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ میں پناہ لیتا ہوں صبح کے پروردگار کی (۱) ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے (۲) اور رات کی تاریکی

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ (۴) وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ (۵)

کے شر سے جبکہ وہ چھا جائے (۳) اور ان کے شر سے جو گرہوں میں پھونکے مارتی ہیں (۴) اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے (۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (۱) مَلِكِ النَّاسِ (۲) اِلٰهِ النَّاسِ (۳) مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے! کہ میں پناہ لیتا ہوں سب لوگوں کے پروردگار کی (۱) سب انسانوں کے بادشاہ کی (۲) سب لوگوں کے الہ (خدا) کی (۳) بار

الْخَنَّاسِ (۴) الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ (۵) مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ (۶)

بار وسوسہ ڈالنے اور چھپ جانے والے کے شر سے (۴) جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے (۵) خواہ وہ جنوں میں سے ہوں یا انسانوں میں سے (۶)

فضائل آیت الکرسی

آیت الکرسی کے فضائل بہت زیادہ ہیں۔ یہاں ہم اس کے خواص ہی کے ذکر پر اکتفا کرتے ہیں:

(۱) ہر فرض نماز کے بعد اس کا پڑھنا رزق میں فراوانی کا باعث ہے۔

(۲) اسے ہر روز صبح و شام پڑھنا چور، ڈاکو اور آتش زدگی سے تحفظ کا ذریعہ ہے۔

(۳) ہر روز فریضہ نماز کے بعد اس کا پڑھنا سانپ بچھو کا تعویذ ہے۔ بلکہ جن و انس کے ضرر سے بچاؤ کا سبب ہے۔

(۴) اگر اس کو لکھ کر کھیت میں دفن کر دیا جائے تو وہ کھیت چوری اور نقصان سے بچا رہے گا اور اس میں برکت ہو گی۔

(۵) اگر آیت الکرسی لکھ کر دکان میں رکھی جائے تو اس میں خیر و برکت کا ذریعہ بنے گی۔

(۶) اس کا گھر میں لکھ کر رکھنا چوری سے بچاؤ کا موجب ہے، اگر مرنے سے پہلے اس کو پڑھ لے تو بہشت میں اپنا مقام دیکھ لے گا۔

(۷) ہر شب سوتے وقت اس کا پڑھنا فالج سے حفاظت کا باعث ہو گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

اللہ (ہی وہ ذات) ہے جس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں ہے زندہ (جاوید) ہے جو (ساری کائنات کا) بندوبست کرنے والا ہے اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں

فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب اسی کا ہے کون ہے جو اس کی (پیشگی) اجازت کے بغیر اس کی بارگاہ میں (کسی کی) سفارش کرے؟ جو کچھ بندوں کے سامنے ہے وہ اسے بھی

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

جانتا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اسے بھی جانتا ہے اور وہ (بندے) اس کے علم میں سے کسی چیز (ذرا) پر بھی احاطہ نہیں کر سکتے۔ مگر جس قدر وہ چاہے اس کی کرسی (علم و

وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ٥ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ

اقتدار) آسمان و زمین کو گھیرے ہوئے ہے اور ان دونوں (آسمان و زمین) کی نگہداشت اس پر گراں نہیں گزرتی وہ برتر ہے اور بڑی عظمت والا ہے دین کے معاملہ میں کوئی

مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت گمراہی سے الگ واضح ہو چکی ہے۔ اب جو شخص طاغوت (شیطان اور ہر باطل قوت) کا انکار کرے اور خدا پر ایمان لائے اس نے یقیناً مضبوط رسی تھام

الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ

لی ہے۔ جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں ہے۔ اور خدا (سب کچھ) سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔ اللہ ان لوگوں کا سرپرست ہے جو ایمان لائے وہ انہیں (گمراہی کے) اندھیروں

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ

سے (ہدایت کی) روشنی کی طرف نکالتا ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کے سرپرست طاغوت (شیطان و باطل کی قوتیں) ہیں جو انہیں (ایمان کی) روشنی سے نکال کر

النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ. اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ. هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ.

(کفر کے) اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں۔ یہی دوزخی لوگ ہیں جو اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

باب دوّم

باقیاتِ صالحات یا ثواب کا خزانہ در تعقیباتِ مشترکہ و مختصہ نماز ہائے پنجگانہ

مخفی نہ رہے کہ نماز ہائے پنجگانہ کے تعقیبات پڑھنے کی احادیث اہل بیتؑ میں بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ چنانچہ متعدد احادیث میں وارد ہے کہ نمازِ فریضہ کے بعد تعقیبات میں مشغول ہونا طلبِ معاش میں نکلنے، مستحبی نماز پڑھنے سے افضل ہے اور حج بیت اللہ کے برابر ہے۔ (وسائل الشیعہ و مستدرک الوسائل)

اگرچہ تمام فقہاء کا اتفاق ہے کہ تعقیبات میں بیٹھنا، باوضو ہونا اور رو بقبلہ ہونا شرط نہیں ہے بلکہ ہر حالت میں پڑھے جا سکتے ہیں۔ مگر افضل یہ ہے کہ بیٹھ کر بلکہ بحالت تشہد رو بقبلہ اور با طہارت بلکہ اولیٰ یہ ہے کہ منافیاتِ نماز بجا لانے سے پہلے پڑھے جائیں۔ پھر ان تعقیبات کی دو قسمیں ہیں: (۱) تعقیباتِ مشترکہ:۔ جو نماز ہائے پنجگانہ میں سے ہر نماز کے بعد پڑھے جاتے ہیں۔ (۲) تعقیباتِ مختصہ:۔ جو ہر نماز ہائے پنجگانہ میں سے کسی ایک نماز کے ساتھ مختص ہوتے ہیں۔ اور چونکہ ہر دو قسم کے تعقیبات بہت زیادہ ہیں اور آج کل کے اس مشینی دور میں جبکہ کام کی کثرت اور فرصت کی قلت ہے ہم کوشش کریں گے کہ یہاں ہر دو قسم میں سے صرف وہ تعقیبات پیش کریں جو تعداد و حجم میں مختصر و کمتر ہوں اور اجر و ثواب اور فائدہ میں زیادہ و بہتر ہوں انشاء اللہ۔

تعقیباتِ مشترکہ

چنانچہ پہلے یہاں چند چیدہ چیدہ تعقیباتِ مشترکہ بیان کئے جاتے ہیں اور بعد ازاں تعقیباتِ مختصہ کا تذکرہ کیا جائے گا انشاء اللہ۔ اور یہ تعقیبات چند ہیں۔

(۱) نماز کے سلام کے بعد تین مرتبہ تکبیر یعنی ﴿اَللّٰهُ اَكْبَرُ﴾ کہنا اور اس وقت ہاتھوں کا کانوں تک بلند کرنا۔

(۲) بعد ازاں یہ دعا پڑھنا:

﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَ نَصَرَ عَبْدَهٗ وَ اَعَزَّ جُنْدَهٗ وَ غَلَبَ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ وہ یکتا ہے یکتا ہے یکتا ہے اس نے وعدہ پورا کیا ہے اپنے بندے کی مدد کی اور اپنے لشکر کو عزت دی اور گروہوں

الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾

پر غالب آیا وہ یکتا ہے حکومت اسی کی اور حمد اسی کے لیے ہے وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(۳) بعد ازاں جناب سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کی تسبیح پڑھی جائے جو سب تعقیبات میں سے افضل ہے حتیٰ کہ جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: ہر نماز کے بعد تسبیح جناب سیدہؑ پڑھنا مجھے ہر روز ایک ہزار رکعت نافلہ پڑھنے سے زیادہ محبوب ہے۔ (الکافی، الوسائل) نیز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: ہم اپنے بچوں کو تسبیح حضرت زہراؑ کے پڑھنے کا اسی طرح حکم دیتے ہیں جس طرح نماز پڑھنے کا حکم دیتے ہیں۔ (الباقیات الصالحات) واضح رہے کہ افضل یہ ہے کہ خاکِ شفا کی تسبیح پر یہ تسبیح پڑھی جائے بعد ازاں سرخ عقیق کی تسبیح ہے اور اگر یہ میسر نہ ہوں تو پھر کسی بھی تسبیح پر پڑھی جا سکتی ہے۔ طریقہ وہی منصور ہے جو مشہور ہے کہ پہلے ۳۴ مرتبہ ﴿اَللّٰهُ اَكْبَرُ﴾۔ پھر ۳۳ مرتبہ ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ﴾۔ بعد ازاں ۳۳ مرتبہ ﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ﴾۔ اور تسبیح پڑھنے کے بعد ایک بار ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ﴾ کہنا افضل ہے۔

(۴) اس کے بعد تین بار یہ استغفار پڑھنا مستحب ہے:

﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ذُو الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ﴾

میں بخشش چاہتا ہوں اس خدا سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و پائندہ ہے صاحب جلال و بزرگواری ہے اور میں اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے: فرمایا جو شخص نماز کے بعد زانو بدلنے سے پہلے تین بار یہ استغفار پڑھے تو خداوند عالم اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ اگرچہ کف دریا کے برابر ہوں۔ (الکافی)

(۵) اسی طرح اس دعا کا ہر نماز کے بعد پڑھنا تکمیل ایمان اور اس کی سلامتی کے لیے مفید ہے۔ یہ دعا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے۔ (تہذیب الاحکام)

﴿رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ نَبِيًّا وَ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا

میں راضی ہوں اس پر کہ اللہ میرا رب، محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم میرے نبی، اسلام میرا دین،

وَ بِالْقُرْآنِ كِتَابًا وَ بِعَلِيٍّ وَلِيًّا وَ اِمَامًا وَ بِالْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ

اور قرآن میرا کتاب، اور علیؑ میرے ولی و امام ہیں۔حضرت حسنؑ، حضرت حسینؑ،

وَالْاَئِمَّةِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ رَضِيْتُ بِهِمْ اَئِمَّةً

اور دوسرے نو ائمہ علیہم السلام میرے امام ہیں۔ یا اللہ! میں ان حضرات کے امام ہونے پر راضی ہوں

فَارْضَنِیْ لَهُمْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ۔(تہذیب الاحکام)

توان کو بھی میرے اوپر راضی فرما اور مجھے ان کی پسندیدہ شخصیت قرار دے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

(۶) ہر نماز کے بعد تیس یا چالیس مرتبہ تسبیحاتِ اربعہ پڑھنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے جو یہ ہیں:

﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ﴾

اللہ پاک ہے حمد اللہ ہی کے لیے ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگ ہے۔

بعض روایات میں اس ارشاد خداوندی ﴿اُذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا﴾ ”اللہ کو بکثرت یاد کرو“ کی تفسیر ہر نماز کے بعد تیس بار تسبیحاتِ اربعہ پڑھنے سے کی گئی ہے۔(البرہان) اور حضرت پیغمبر اسلام ﷺ سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص نماز کے بعد تیس بار تسبیحاتِ اربعہ پڑھے وہ اس دن اپنے اوپر مکان کی چھت گرنے، آگ میں جلنے، پانی میں غرق ہونے، کنویں میں گرنے اور بری موت مرنے سے محفوظ رہتا ہے۔(تہذیب الاحکام) اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: ہر نماز (فریضہ) کے بعد تیس بار تسبیحاتِ اربعہ پڑھنے سے تمام گناہ جھڑ جاتے ہیں۔(امالی شیخ صدوقؒ)

(۷) ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ وَ اَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ

اے معبود درود بھیج سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھے جہنم کی آگ سے بچا اور جنت میں داخل فرما

وَ زَوِّجْنِی الْحُوْرَ الْعِيْنَ.

اور سیاہ چشم حور سے میری تزویج کردے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: جب بندہ نماز کے بعد یہ دعا پڑھتا ہے تو دوزخ بارگاہِ خدا میں عرض کرتی ہے کہ یا اللہ! جب تیرا بندہ مجھ سے آزادی چاہتا ہے تو تو اسے آزاد کردے۔ اور جنت عرض کرتی

ہے: یااللہ! جب تیرا بندہ مجھے تجھ سے طلب کرتا ہے تو تو اسے عطا کر دے اور حوریں عرض کرتی ہیں: یااللہ! جب تیرا بندہ تجھ سے ہماری منگنی کا سوال کرتا ہے۔ تو تو اس سے ہماری تزویج کر دے۔ (الکافی)

(۸) ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھی جائے جس کے بارے میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ہر نماز کے بعد اس دعا کا پڑھنا ترک نہ کرو۔ (الکافی)

اُعِیْذُ نَفْسِیْ وَمَا رَزَقَنِیْ رَبِّیْ بِاللّٰهِ الْوَاحِدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ ۝ وَ لَمْ

میں نے اپنی جان اور خدا سے ملی نعمتوں کو پناہ خدا میں دیا وہ واحد بے نیاز جس نے نہ کسی کو جنا نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہم پلہ ہے۔ میں

یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝ وَ اُعِیْذُ نَفْسِیْ وَمَا رَزَقَنِیْ رَبِّیْ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ

نے اپنی جان اور خدا سے ملی نعمتوں کو صبح کرنے والے رب کی پناہ میں دیا اس کی مخلوق کے شر سے اور تاریکی کے شر سے جب وہ چھا جائے

شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَ اُعِیْذُ

گانٹھوں پر پھونکنے والیوں کے شر سے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ میں نے اپنی جان اور خدا سے ملی نعمتوں کو انسان کے

نَفْسِیْ وَمَا رَزَقَنِیْ رَبِّیْ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِکِ النَّاسِ اِلٰهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ

رب کی پناہ میں دیا جو انسانوں کا بادشاہ اور معبود ہے۔ گھات لگانے، وسوسے ڈالنے والے کے شر سے جو انسانوں کے

الْخَنَّاسِ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝

دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ وہ جنوں سے یا انسانوں سے ہو۔

(۹) ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھی جائے جس کے بارے میں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص چاہتا ہے کہ قیامت کے دن خداوند عالم اس کے گناہوں کے دفتر کو نہ کھولے اور اسے اس کے برے اعمال پر مطلع نہ کرے تو ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرے۔ (البلد الامین)

اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ مَغْفِرَتَکَ اَرْجٰی مِنْ عَمَلِیْ وَ اِنَّ رَحْمَتَکَ اَوْسَعُ مِنْ ذَنْبِیْ اَللّٰهُمَّ اِنْ کَانَ

اے معبود! تیری بخشش میرے اعمال سے زیادہ امید افزا ہے اور تیری رحمت میرے گناہوں سے زیادہ وسیع ہے۔ اے معبود! اگر میرے گناہ

ذَنْبِیْ عِنْدَکَ عَظِیْمًا فَعَفْوُکَ اَعْظَمُ مِنْ ذَنْبِیْ اَللّٰهُمَّ اِنْ لَمْ اَکُنْ اَهْلًا اَنْ تَرْحَمَنِیْ

تیرے نزدیک بڑے ہیں تو تیری درگزر میرے گناہوں سے بہت بڑی ہے۔ اے معبود! اگر میں تیری رحمت کے لائق نہیں تو تیری رحمت

فَرَحْمَتُکَ اَهْلٌ اَنْ تَبْلُغَنِیْ وَ تَسَعَنِیْ لِاَنَّهَا وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

اس لائق ہے کہ مجھ تک پہنچ جائے اور مجھے گھیر لے کیونکہ وہ ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

(۱۰) دنیا و آخرت کی خیر و خوبی کے حصول کے لیے ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ مِنْ عِنْدِکَ وَ اَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِکَ وَ انْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَحْمَتِکَ

اے معبود! تو مجھے اپنی طرف سے ہدایت دے مجھ پر اپنا فضل و کرم جاری رکھ مجھ پر اپنی رحمت کی چادر تان دے

وَ اَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِکَ (الفقیہ)

اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل فرما۔

(۱۱) حافظہ کی حفاظت اور اس کی تیزی کے لیے ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھی جائے جو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے حضرت امیر علیہ السلام کو تعلیم دی تھی۔

سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَعْتَدِیْ عَلٰی اَهْلِ مَمْلَکَتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَاْخُذُ اَهْلَ الْاَرْضِ بِاَلْوَانِ

پاک ہے وہ خدا جو اپنی مملکت میں بسنے والوں پر زیادتی نہیں کرتا۔ پاک ہے وہ خدا جو طرح طرح کے عذاب سے اہل

الْعَذَابِ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّ بَصَرًا وَّ فَهْمًا

زمین کی گرفت نہیں کرتا۔ پاک ہے وہ خدا جو مہربان رحم کرنے والا ہے، اے معبود! میرے قلب میں نور بصیرت، فہم اور

وَّ عِلْمًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (مکارم الاخلاق)

علم کو جگہ دے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

(۱۲) نماز کی قبولیت کے لیے ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھی جائے:

اِلٰهِیْ هٰذِهٖ صَلٰوتِیْ صَلَّیْتُهَا لَا لِحَاجَةٍ مِّنْکَ اِلَیْهَا وَلَا رَغْبَةٍ مِّنْکَ فِیْهَا اِلَّا تَعْظِیْمًا

اے اللہ! میری یہ نماز جو میں نے پڑھی نہ اس لیے ہے کہ تجھے اس کی حاجت تھی نہ اس لیے کہ تجھے اس میں رغبت تھی ہاں یہ صرف تیری تعظیم

وَ طَاعَةً وَّ اِجَابَةً لَّکَ اِلٰی مَآ اَمَرْتَنِیْ بِهٖ اِلٰهِیْ اِنْ کَانَ فِیْهَا خَلَلٌ اَوْ نَقْصٌ مِّنْ رُکُوْعِهَا

و اطاعت اور تیرے حکم کی اتباع ہے جو تو نے مجھے دیا، خداوندا! اگر اس نماز میں کوئی خلل آیا ہے یا رکوع و سجود میں کچھ نقص ہو تو اس پر

اَوْ سُجُوْدِهَا فَلَا تُؤَاخِذْنِیْ وَ تَفَضَّلْ عَلَیَّ بِالْقَبُوْلِ وَ الْغُفْرَانِ. (مصباح المتہجد)

میری گرفت نہ فرما اور اس کی قبولیت اور بخشش کے ساتھ مجھ پر فضل و کرم کر دے۔

(۱۳) ہر نماز کے بعد زانو بدلنے سے پہلے دس بار یہ ذکر کرنے کا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے بے حد اجر و ثواب مروی ہے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَاحِدًا اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود بجز خدا کے جو یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں، وہ معبود و یگانہ یکتا واحد بے نیاز ہے کہ

لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا۔ (محاسن البرقی)

جس کی نہ زوجہ ہے اور نہ ہی اولاد ہے۔

(۱۴، ۱۵، ۱۶ و ۱۷) ہر نماز کے بعد سورۂ حمد، آیۃ الکرسی، آیہ **قل اللھم مالک الملک تا بغیر حساب** اور آیت **شھد اللّٰہ تا سریع الحساب** پڑھنے کے احادیث میں بے پایاں اجر و ثواب اور فوائد و عوائد مروی ہیں۔ بالخصوص آیت الکرسی پڑھنے کی بہت فضیلت وارد ہوئی ہے یہاں تک وارد ہے کہ اس کے پڑھنے سے نماز قبول ہوتی ہے، اس کا پڑھنے والا خدا کی امان میں داخل ہو جاتا ہے اور ہر قسم کی بلاؤں اور گناہوں سے خود خدا اس کی حفاظت کرتا ہے اور یہ کہ ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنے والے کو جنت میں داخل ہونے سے موت کے سوا اور کوئی امر مانع نہیں ہے۔ (مجمع البیان)

نیز سوتے وقت اس کی تلاوت کرنا فالج کے حملہ سے حفاظت کا باعث ہے۔ (البرہان)

نیز سفر میں حفاظت کے لیے اس آیت کا پانچ مرتبہ پڑھنا مجرب ہے۔ (انوار نعمانیہ جزائری)

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے مروی ہے، فرمایا: جب خداوند عالم نے سورۂ فاتحہ، آیۃ الکرسی، آیت **شھد اللّٰہ** اور آیت **قل اللھم مالک الملک تا بغیر حساب**) زمین پر نازل کرنا چاہا تو یہ عرش الٰہی سے لپٹ گئیں اور بارگاہِ ایزدی میں عرض کیا: بارِالٰہا! تو ہمیں دارالذنوب اور گنہگاروں میں اتارتا ہے جبکہ ہم طہور اور قدس سے معلق ہیں۔ ارشاد ہوا: مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم جو شخص ہر نماز (فریضہ) کے بعد تمہاری تلاوت کرے گا میں اسے ضرور حظیرۃ القدس (جنت) میں داخل کروں گا۔ اور ہر روز اس کو اپنی خاص نظر کرم سے دیکھوں گا اور اس کی ہر روز ستر حاجتیں بر لاؤں گا جن میں سے کم ترین حاجت بخشش گناہان ہے، ہر دشمن کے شر سے اس کی حفاظت کروں گا، اسے دشمن پر فتح و فیروزی عطا کروں گا۔ اور اسے موت کے سوا جنت الفردوس میں داخل ہونے سے اور کوئی امر مانع نہ ہوگا۔ (تفسیر مجمع البیان و نور الثقلین) آج جبکہ شیعیانِ حیدر

کرار تاریخ اسلام کے نازک ترین دور سے گزر رہے ہیں انہیں ان چار چیزوں کی تلاوت ترک نہیں کرنی چاہیئے تا کہ خداوند عالم شر اعداء سے ان کی حفاظت کرے اور ان کو مظفر و منصور فرمائے۔ **انہ قریب مجیب**۔ مخفی نہ رہے کہ ہر نماز کے بعد سورۂ قل ھو اللہ کے پڑھنے کی بھی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ اور اگر دس بار پڑھی جائے تو اور بھی بہتر ہے۔

(۱۸) جناب یوسف علیہ السلام والی دعا پڑھی جائے جس کا پڑھنا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے۔ اور وہ یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا وَّ ارْزُقْنِیْ مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ.

اے اللہ! میرے ہر کام میں کشائش و سہولت قرار دے، مجھے رزق دے جہاں سے توقع ہے اور جہاں سے توقع نہیں ہے۔

(۱۹) حضرت امام محمد باقر اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: کم از کم وہ دعا جس کا ہر نماز فریضہ کے بعد پڑھنا کافی ہے، یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ کُلِّ شَرٍّ اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عَافِیَتَکَ فِیْ اُمُوْرِیْ کُلِّھَا وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ.

اے اللہ میں تجھ سے ہر خیر کا طلبگار ہوں کہ تیرا علم جس کا احاطہ کیے ہے اور ہر شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس پر تیرا علم محیط ہے، اے اللہ! میں اپنے تمام امور میں تجھ سے عافیت طلب کرتا ہوں، میں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(۲۰) ایمان کی سلامتی اور دین پر ثابت قدمی کیلئے ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے جو کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے:

یَآ اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ.

اے معبود! اے بہت رحم والے مہربان اے دلوں کو پلٹا دینے والے میرے دل کو اپنے دین پر جما دے۔

(۲۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے فرمایا: ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھی جائے:

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ مِنْ عِنْدِکَ وَ اَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِکَ

اے معبود! تو مجھے اپنی طرف سے ہدایت دے مجھ پر اپنا فضل و کرم جاری رکھ

وَ انْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِکَ وَ اَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِکَ (الفقیہ)

مجھ پر اپنی رحمت کی چادر تان دے اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل فرما۔

(۲۲) یہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے زرارہ کو تعلیم دی تھی جو کہ امام العصر علیہ السلام کی غیبت میں ان کی کشائش کے لئے پڑھی جائے:

اَللّٰھُمَّ عَرِّفْنِیْ نَفْسَکَ فَاِنَّکَ اِنْ لَّمْ تُعَرِّفْنِیْ نَفْسَکَ لَمْ اَعْرِفْ نَبِیَّکَ

اے معبود تو مجھے اپنی معرفت عطا کر کہ یقیناً اگر تو نے مجھے اپنی معرفت عطا نہ فرمائی تو میں تیرے نبی کو نہ پہچان پاؤں گا۔

اَللّٰھُمَّ عَرِّفْنِیْ رَسُوْلَکَ فَاِنَّکَ اِنْ لَّمْ تُعَرِّفْنِیْ رَسُوْلَکَ لَمْ اَعْرِفْ حُجَّتَکَ

اے معبود مجھے اپنے رسول کی معرفت عطا کر کہ یقیناً اگر تو نے مجھے اپنے رسول کی معرفت نہ کرائی تو میں تیری حجت کو نہ پہچان پاؤں گا

اَللّٰھُمَّ عَرِّفْنِیْ حُجَّتَکَ فَاِنَّکَ اِنْ لَّمْ تُعَرِّفْنِیْ حُجَّتَکَ ضَلَلْتُ عَنْ دِیْنِیْ

اے معبود مجھے اپنی حجت کی معرفت عطا کر کہ اگر تو نے مجھے اپنی حجت کی پہچان نہ کرائی تو میں اپنے دین سے گمراہ ہو جاؤں گا۔

(۲۳) جب نماز گزار تمام تعقیبات سے فارغ ہو چکے تو آخر میں یہ آیت پڑھے:

سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَ سَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

تمہارا پروردگار جو صاحب عزت ہے وہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ کیا کرتے ہیں، سلام ہو تمام انبیاء پر اور حمد ہے خدا کی جو عالمین کا رب ہے۔

بعد ازاں سجدۂ شکر بجا لائے۔ جس کی تفصیل بعد ازیں بیان کی جائے گی انشاء اللہ۔

تعقیباتِ مخصہ کا بیان

جب تعقیباتِ مشترکہ و عامہ کا مختصر تذکرہ ہو چکا تو اب ہم تعقیباتِ مخصہ کا تذکرہ کرتے ہیں۔ جو نماز ہائے پنجگانہ میں سے ہر ہر نماز کے ساتھ مخصوص ہیں۔ اور ہم ان کا آغاز نمازِ صبح کے تعقیبات مخصہ سے کرتے ہیں۔

نمازِ صبح کے تعقیبات مخصہ کا بیان

واضح رہے کہ نمازِ صبح کے تعقیبات دوسری نمازوں سے زیادہ وارد ہوئے ہیں اور اس نماز کی خصوصی فضیلت بکثرت روایات میں وارد ہے۔

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے، فرمایا: جو شخص طلوع صبح سے لے کر طلوع آفتاب تک مصلی پر بیٹھ کر تعقیبات پڑھے تو خدا اسے آتش دوزخ سے محفوظ رکھے گا۔ (مصباح المتہجد)

(۲) حضرت امیر علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: نمازِ صبح کے بعد طلوع آفتاب تک ذکر خدا میں مشغول رہنا طلب معاش میں روئے زمین پر سفر کرنے سے بہتر ہے۔ (زاد المعاد)

ہم ذیل میں چند اہم تعقیبات کا تذکرہ کرتے ہیں:

(۱) ستر بار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ.

اپنے رب اللہ سے بخشش مانگتا اور توبہ کرتا ہوں۔

پڑھا جائے۔ چنانچہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص نمازِ صبح کے بعد ستر بار یہ استغفار پڑھے تو خدا اس کے سات سو (۷۰۰) گناہ معاف کر دیتا ہے۔ (الفقیہ)

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص نمازِ صبح کے بعد ایک سو مرتبہ

مَاشَآءَ اللّٰهُ کَانَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ.

جو خدا چاہے وہی ہوتا ہے، نہیں کوئی حرکت وقوت مگر وہ خدائے بلند و بزرگ سے ہے۔

پڑھے تو اسے اس دن کوئی ناگوار امر پیش نہیں آئے گا۔ (مصباح کفعمی)

(۳) دس بار یہ ذکر کرے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ بِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

پاک ہے بزرگ اللہ اسی کے لیے حمد ہے اور نہیں کوئی حرکت وقوت مگر جو بلند و بزرگ تر خدا سے ہے۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص ایسا کرے گا وہ جنون، برص، جذام، پریشانی، زیر سقف آنے اور بڑھاپے میں یاوہ گوئی کرنے سے محفوظ رہے گا۔ (الفقیہ)

(۴) ایک سو بار پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ.

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو بادشاہ اور روشن حق ہے۔

(۵) ایک سو بار پڑھے:

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ

ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہ بہترین وکیل ہے۔

جو ایسا کرے گا تو خدا اسے دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ (رسالہ لیلیہ)

(۶) نماز صبح کے بعد ایک بار یہ دعا پڑھے:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَ الْحَمْدُ

کوئی حرکت و قوت نہیں مگر جو اللہ سے ہے۔ میں اس زندہ پر بھروسا کرتا ہوں جسے موت نہیں حمد اللہ کے لیے

لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

ہے جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا نہ حکومت میں کوئی اس کا ساجھی ہے نہ وہ کمزور ہے کہ اس کا کوئی مددگار ہو

وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَ الْفَقْرِ وَ مِنْ غَلَبَةِ

اور اس کی بہت بڑائی کرو۔ اے معبود میں تیری پناہ لیتا ہوں تنگدستی بے مائیگی، قرض کی زیادتی اور مرض و بیماری سے اور

الدَّيْنِ وَ السُّقْمِ وَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُعِيْنَنِيْ عَلٰى اَدَآءِ حَقِّكَ اِلَيْكَ وَ اِلَى النَّاسِ.

سوال کرتا ہوں کہ تو اپنے حق کی ادائیگی میں میری مدد فرما جو تیرے اور لوگوں کے لیے ہے۔ (کتاب الدعا و الزیارہ، ص ۴۰)

چنانچہ مروی ہے کہ عبداللہ بن سنان نے اپنی بدحالی کا ذکر امام جعفر صادق علیہ السلام سے کیا اور آپؑ نے اسے نمازِ صبح کے بعد یہ دعا پڑھنے کی تلقین فرمائی جس سے موصوف کی بدحالی دور ہوگئی۔

(۷) ایک سو بار درود شریف پڑھے:

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ﴾

اے اللہ تو محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما۔

چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ابو صباح سے فرمایا: کیا میں تجھے اس چیز کی تعلیم نہ دوں جس کی برکت سے خدا تمہارے چہرہ کو آتش دوزخ سے بچا لے؟ راوی نے عرض کیا: ہاں۔ فرمایا: نماز صبح کے بعد ایک سو بار پڑھو: ﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ﴾۔ دوسری روایت میں انہی حضرت سے اس طرح مروی ہے، فرمایا: جو شخص روزانہ ایک سو بار اور شب و روز جمعہ میں ایک ہزار بار درود شریف پڑھے گا خدا اسے آتش دوزخ سے آزاد کردے گا۔ (مفاتیح الجنان)

(۸) یہ اذکار تین تین بار پڑھے، چنانچہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں مروی ہے کہ وہ جب نماز صبح پڑھ چکتے تھے تو اس قدر بآواز بلند تین بار پڑھتے تھے کہ اصحاب سنتے تھے:

﴿اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ دِيْنِيَ الَّذِيْ جَعَلْتَهُ لِيْ عِصْمَةً﴾

یا اللہ! میرے دین کی اصلاح فرما جسے تو نے میرے لیے پناہ گناہ بنایا ہے۔

اور پھر تین بار کہتے تھے:

﴿اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ جَعَلْتَ فِيْهَا مَعَاشِيْ﴾

یا اللہ! میری دنیا کی اصلاح فرما جس میں تو نے میری روزی رکھی ہے۔

بعد ازاں تین پڑھتے تھے:

﴿اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ آخِرَتِيَ الَّتِيْ جَعَلْتَ اِلَيْهَا مَرْجِعَتِيْ﴾

یا اللہ! میری آخرت کی اصلاح فرما جس کی طرف تو نے میری بازگشت قرار دی ہے۔

پھر تین بار کہتے تھے:

﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَ اَعُوْذُ بِعَفْوِکَ مِنْ نِقْمَتِکَ﴾

یا اللہ! میں تیری خوشنودی کے ذریعہ سے تیری ناراضی سے پناہ مانگتا ہوں اور تیرے عفو و درگزر کے ذریعہ سے تیرے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔

بعد ازاں تین بار یہ ذکر کرتے تھے:

﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ لاَ مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلاَ مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلاَ یَنْفَعُ

یا اللہ! میں تجھ سے تیری پناہ مانگتا ہوں جسے تو عطا کرے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جسے تو نہ دے اسے کوئی عطا نہیں کر سکتا۔ اور کسی کوشش

ذَا الْجِدِّ مِنْکَ الْجِدُّ﴾۔ (کتاب الدعا والزیارہ)

کرنے والے کو اس کی کوشش تجھ سے اسے کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔

(۹) جو شخص نمازِ صبح اور نمازِ مغرب کے بعد سات بار یہ ذکر کرے تو خداوند عالم اسے ستر قسم کی بلاؤں اور مصیبتوں سے محفوظ رکھے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ (الکافی)

شروع اللہ کے بابرکت نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ نہیں ہے کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو اللہ بزرگ و برتر سے ملتی ہے۔

(۱۰) سورۂ قدر کو نمازِ صبح کے بعد دس بار۔ زوال کے وقت دس بار اور نمازِ عصر کے بعد دس بار پڑھے۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص ایسا کرے تو وہ دو ہزار لکھنے والے (فرشتوں) کو تیس سال تک مشقت میں ڈال دیتا ہے۔ (مصباح کفعمی)

نمازِ ظہر کے مخصوص تعقیبات

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص نمازِ صبح اور نمازِ ظہر کے بعد پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَجِّلْ فَرَجَھُمْ۔

اے اللہ! سرکارِ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل کر اور ان کی کشائش میں جلدی فرما۔

تو وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک حضرت قائم آلِ محمد عجل اللہ تعالیٰ فرجہٗ الشریف کو درک نہیں کرے گا۔

(کتاب الدعا والزیارہ)

(۲) حضرت امیر المومنین علیہ السلام بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نماز ظہر کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

خدائے عظیم وحلیم کے سوا کوئی معبود نہیں، رب عرش بریں کے سوا کوئی الہ نہیں، حمد عالمین کو پالنے والے خدا ہی کے لیے ہے،

الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ عَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَ الْغَنِيْمَةَ مِنْ

اے خدا میں تجھ سے اسباب رحمت اور یقینی مغفرت کا سوال کرتا ہوں، ہر نیکی سے حصہ پانے اور ہر گناہ سے بچاؤ کا طلب گار

كُلِّ بِرٍّ وَّ السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا

ہوں، اے معبود! میرے ذمہ گناہ نہ ڈال مگر وہ جسے تو بخش دے، کوئی غم نہ دے مگر وہ جو تو دور کر دے، بیماری نہ دے مگر وہ

سُقْمًا اِلَّا شَفَيْتَهُ وَلَا عَيْبًا اِلَّا سَتَرْتَهُ وَلَا رِزْقًا اِلَّا بَسَطْتَهُ وَلَا خَوْفًا اِلَّا اٰمَنْتَهُ وَلَا

جس سے شفا عطا کر دے، عیب نہ لگا مگر وہ جسے تو پوشیدہ رکھے، رزق نہ دے مگر وہ جس میں فراخی عطا کرے، خوف نہ ہو مگر جس سے تو

سُوْٓءً اِلَّا صَرَفْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا وَّلِيَ فِيْهَا صَلَاحٌ اِلَّا قَضَيْتَهَا

امن عطا کرے، برائی نہ آئے مگر وہ جسے تو ہٹا دے، کوئی حاجت نہ ہو مگر وہ جسے تو پورا فرمائے اور اس میں تیری رضا اور میری بہتری ہو

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ.

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے آمین اے عالمین کے پالنے والے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے خادم بیان کرتے ہیں کہ آپؑ نے مجھ سے فرمایا کہ نماز ظہر کے بعد دس بار پڑھ:

بِاللّٰهِ اعْتَصَمْتُ وَ بِاللّٰهِ اَثِقُ وَ عَلَى اللّٰهِ اَتَوَكَّلُ.

اللہ ہی سے تعلق رکھتا ہوں، اللہ ہی پر اعتماد ہے اور اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں۔

اس کے بعد ایک بار یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنْ عَظُمَتْ ذُنُوْبِيْ فَاَنْتَ اَعْظَمُ وَ اِنْ كَبُرَ تَفْرِيْطِيْ فَاَنْتَ اَكْبَرُ وَ اِنْ دَامَ بُخْلِيْ

اے معبود! اگر میرا گناہ بڑا ہے تو تیری ذات سب سے بلند ہے، اگر میری کوتاہی بڑی ہے تو تیری ذات بزرگ تر ہے اور اگر میرا بخل دائمی

فَاَنْتَ اَجْوَدُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ عَظِیْمَ ذُنُوْبِیْ بِعَظِیْمِ عَفْوِکَ وَ کَثِیْرَ تَفْرِیْطِیْ بِظَاهِرِ

ہے تو تو زیادہ دینے والا ہے، اے اللہ! اپنے عظیم عفو سے میرے بڑے گناہ بخش دے، اپنے لطف و کرم سے میری بہت سی کوتاہیاں

کَرَمِکَ وَاقْمَعْ بُخْلِیْ بِفَضْلِ جُوْدِکَ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنْکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

معاف کردے اور اپنے فضل و عطا سے میرا بخل دور کردے۔ یا خدایا! ہمارے پاس جو نعمت ہے وہ تیری طرف سے ہے تیرے سوا کوئی معبود

اَسْتَغْفِرُکَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْکَ

نہیں میں تجھ سے بخشش چاہتا اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔

نمازِ عصر کے مختص تعقیبات

(۱) ستر بار استغفار پڑھی جائے: ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ﴾۔ کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا کہ جو شخص نمازِ عصر کے بعد ستر بار استغفار کرے خدا اس کے سات سو گناہ معاف کردیتا ہے۔ پھر فرمایا: تم میں سے کون ایسا ہے جو شب و روز میں سات سو گناہ کرے؟ (کتاب الدعا والزیارہ)

(۲) دس بار سورۂ قدر پڑھی جائے جیسا کہ نمازِ صبح کے تعقیبات میں اس کا تذکرہ کیا جا چکا ہے۔

(۳) یہ استغفار پڑھے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ذُوالْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ وَ

اس خدا سے بخشش چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و پائندہ ہے بڑے رحم والا مہربان صاحب جلال و اکرام ہے، میں اس سے

اَسْئَلُهُ اَنْ یَتُوْبَ عَلَیَّ تَوْبَةَ عَبْدٍ ذَلِیْلٍ خَاضِعٍ فَقِیْرٍ بَائِسٍ مِسْکِیْنٍ مُسْتَکِیْنٍ مُسْتَجِیْرٍ

سوال کرتا ہوں کہ وہ اپنے عاجز خاضع محتاج مصیبت زدہ مسکین بے چارہ طالب پناہ بندے کی توبہ قبول فرمائے جو اپنے نفع و نقصان

لَا یَمْلِکُ لِنَفْسِهٖ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَیٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ

کا مالک نہیں ہے نہ وہ اپنی موت و حیات اور آخرت پر اختیار رکھتا ہے۔ اے معبود! میں سیر نہ ہونے والے نفس خوف نہ رکھنے والے دل،

مِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَ مِنْ قَلْبٍ لَا یَخْشَعُ وَ مِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ وَ مِنْ صَلٰوةٍ لَا تُرْفَعُ وَمِنْ

نفع نہ دینے والے علم، قبول نہ ہونے والی اور رسی نہ جانے والی دعا سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے سوال

دُعَآءٍ لاٰ یُسْمَعُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْیُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ وَ الْفَرَجَ بَعْدَ الْکَرْبِ وَ الرَّخَآءَ

کرتا ہوں کہ مجھے مشکل کے بعد آسانی، دکھ کے بعد سکھ اور تنگی کے بعد فراخی دے، یا خدایا! ہمارے پاس جو نعمت ہے

بَعْدَ الشِّدَّةِ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْکَ لاٰ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْکَ

وہ تیری طرف سے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے بخشش چاہتا اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔

نمازِ مغرب کے تعقیباتِ مخصوصہ

(۱) جناب سیدہ سلام اللہ علیہا کی تسبیح کے بعد یہ دعا پڑھی جائے:

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلاٰئِکَتَهُ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یَآ اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی اکرمؐ پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان لانے والو تم بھی نبی پر درود بھیجو اور سلام کہ جو سلام کا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ۣ النَّبِیِّ وَ عَلٰی ذُرِّیَّتِهٖ وَ عَلٰی اَهْلِ بَیْتِهٖ.

حق ہے، خداوندا! محمد النبی، ان کی اولاد اور ان کے اہل بیتؑ پر رحمت نازل فرما۔

پھر سات مرتبہ یہ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ لاٰ حَوْلَ وَلاٰ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ.

خدا کے نام سے شروع جو رحمٰن و رحیم ہے، نہیں ہے حرکت و قوت مگر وہ جو خدائے بزرگ و برتر سے ہے۔

(۲) تین مرتبہ کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ وَلاٰ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ غَیْرُهٗ.

ہر قسم کی تعریف خدا کے لیے ہے وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اور کوئی دوسرا جو چاہتا ہے نہیں کر پاتا۔

پھر یہ کہے:

سُبْحَانَکَ لآٰ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ کُلَّهَا جَمِیْعًا فَاِنَّهٗ لاٰ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

پاک ہے تو کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میرے سارے کے سارے گناہ بخش دے کیونکہ سوائے تیرے کوئی اور

کُلَّهَا جَمِیْعًا اِلاَّ اَنْتَ.

تمامی گناہان کو بخشنے والا نہیں ہے۔

(۳) نمازِ صبح و مغرب کے بعد اس دعا کا پڑھنا بھی وارد ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیۡکَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

خداوندا! محمدؐ و آل محمدؐ کا جو حق تجھ پر ہے میں اس کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر اپنی رحمت نازل فرما کر میری

وَّاجۡعَلِ النُّوۡرَ فِیۡ بَصَرِیۡ وَ الۡبَصِیۡرَۃَ فِیۡ دِیۡنِیۡ وَ الۡیَقِیۡنَ فِیۡ قَلۡبِیۡ وَ الۡاِخۡلَاصَ فِیۡ

آنکھوں میں نور، میرے دین میں بصیرت، میرے دل میں یقین، میرے عمل میں اخلاص، میرے نفس میں سلامتی میرے رزق میں کشادگی

عَمَلِیۡ وَ السَّلَامَۃَ فِیۡ نَفۡسِیۡ وَالسَّعَۃَ فِیۡ رِزۡقِیۡ وَ الشُّکۡرَ لَکَ اَبَدًا مَا اَبۡقَیۡتَنِیۡ۔

عطا کر اور جب تک زندہ ہوں مجھے اپنے شکر کی توفیق دے۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص نماز مغرب کے بعد تین بار پڑھے:

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ یَفۡعَلُ مَا یَشَآءُ وَلَا یَفۡعَلُ مَایَشَآءُ غَیۡرُہٗ

ہر قسم کی تعریف خدا کے لیے ہے وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اور کوئی دوسرا جو چاہتا ہے نہیں کر پاتا۔

اسے خیر کثیر عطا کیا جائے گا۔ انشاء اللہ۔

نمازِ عشاء کے تعقیباتِ مخصوصہ

اَللّٰھُمَّ اِنَّہُ لَیْسَ لِیْ عِلْمٌ بِمَوْضِعِ رِزْقِیْ وَ اِنَّمَآ اَطْلُبُہُ بِخَطَرَاتٍ تَخْطُرُ عَلٰی قَلْبِیْ

خداوندا! مجھے اپنی روزی کے مقام کا علم نہیں اور میں اسے اپنے خیال کے تحت ڈھونڈتا ہوں پس میں طلب رزق میں شہر و دیار کے

فَاَجُوْلُ فِیْ طَلَبِہِ الْبُلْدَانَ وَ اَنَا فِیْمَا اَنَا طَالِبٌ کَالْحَیْرَانِ لاَ اَدْرِیْ اَفِیْ سَھْلٍ ھُوَ اَمْ فِیْ

چکر کاٹتا ہوں اور اس کی طلب میں سرگرداں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ آیا میرا رزق ہموار میں ہے یا پہاڑ میں، زمین میں ہے یا آسمان میں،

جَبَلٍ اَمْ فِیْ اَرْضٍ اَمْ فِیْ سَمَآءٍ اَمْ فِیْ بَرٍّ اَمْ فِیْ بَحْرٍ وَ عَلٰی یَدَیْ مَنْ وَ مِنْ قِبَلِ مَنْ وَقَدْ

بیابان میں ہے یا سمندر میں کس کے ہاتھ اور کس کی طرف سے ہے اور میں جانتا ہوں کہ اس کا علم تیرے پاس ہے اس کے اسباب

عَلِمْتُ اَنَّ عِلْمَہُ عِنْدَکَ وَ اَسْبَابَہُ بِیَدِکَ وَ اَنْتَ الَّذِیْ تَقْسِمُہُ بِلُطْفِکَ وَ تُسَبِّبُہُ

تیرے قبضے میں ہیں اور تو اپنے کرم سے رزق تقسیم کرتا ہے اپنی رحمت سے اس کے اسباب فراہم کرتا ہے یا خدایا محمدؐ و آل محمدؐ

بِرَحْمَتِکَ اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاجْعَلْ یَا رَبِّ رِزْقَکَ لِیْ وَاسِعًا وَ مَطْلَبَہُ

پر رحمت نازل فرما اور اے پروردگار! اپنا رزق میرے لیے وسیع کر دے اس کا طلب کرنا آسان بنا دے اور اس کے ملنے کی

سَھْلاً وَ مَاْخَذَہُ قَرِیْبًا وَّ لاَ تُعَنِّنِیْ بِطَلَبِ مَا لَمْ تُقَدِّرْ لِیْ فِیْہِ رِزْقًا فَاِنَّکَ غَنِیٌّ عَنْ

جگہ قریب کر دے۔ جس چیز میں تو نے میرا رزق نہیں رکھا۔ مجھے اس کی طلب کے رنج میں نہ ڈال کہ تو مجھے

عَذَابِیْ وَ اَنَا فَقِیْرٌ اِلٰی رَحْمَتِکَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَجُدْ عَلٰی عَبْدِکَ

عذاب دینے میں بے نیاز اور میں تیری رحمت کا محتاج ہوں پس محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما اور اس ناچیز بندے کو

بِفَضْلِکَ اِنَّکَ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ۔

اپنے فضل سے حصہ عطا فرما کہ تو بڑا فضل کرنے والا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ مذکورہ دعا طلب رزق کی مستحب دعاؤں میں سے ہے۔ نیز نماز عشاء کے تعقیبات میں سات مرتبہ سورۂ انا انزلناہ بھی پڑھے۔ مخفی نہ رہے کہ نماز وتیرہ جو کہ بعد از نماز عشاء دو رکعت نافلہ بیٹھ کر پڑھی جاتی ہے اس میں سو آیات پڑھنا مستحب ہے۔ لیکن ان سو آیتوں کی بجائے پہلی رکعت میں سورۂ واقعہ اور دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص پڑھنا بہتر ہے۔

سجدۂ شکر کا بیان

جب عبادت گزار تمام تعقیبات مشترکہ ومختصہ سے فارغ ہو جائے تو پھر سجدۂ شکر بجالائے۔

واضح ہو کہ چند مقامات پر سجدہ شکر کرنا مستحب ہے اور شرعاً مرغوب ومحبوب ہے۔

۱۔ نماز ہائے پنجگانہ ادا کرنے کے بعد، کیونکہ اس سے نماز کی کمی پوری ہوتی ہے، رب راضی ہوتا ہے، ملائکہ خوش ہوتے ہیں، شیطان نادم ہوتا ہے، حسنات درج ہوتے ہیں، گناہ معاف ہوتے ہیں اور درجات بلند ہوتے ہیں۔

۲۔ ہر نعمت کے حصول کے بعد۔

۳۔ کسی تکلیف ومصیبت کے دور ہونے کے بعد۔

۴۔ اصلاح بین الناس کرانے (یعنی دو روٹھے ہوئے اسلامی بھائیوں کو منانے کے) بعد۔

۵۔ الغرض ہر کار خیر کی انجام دہی کے بعد اور ان اسباب کے علاوہ ویسے بھی خوشنودی خدا کے لئے بکثرت سجدہ کرنا اور سجدہ کو طول دینا شرعاً نہایت پسندیدہ عمل ہے اسی لئے ہمارے پیشوایان دین بکثرت اور طویل سجدے کیا کرتے تھے۔

اس کی کیفیت

سجدۂ شکر میں جاتے وقت یا اس سے سر اٹھاتے وقت تکبیر (اللہ اکبر) کہنا وارد نہیں ہے اس میں نہ تشہد ہے نہ سلام اور نہ ہی اس میں کوئی ذکر کرنا شرط ہے بلکہ صرف نیت کرکے پیشانی زمین پر رکھ دینا ہی کافی ہے اسی طرح ایک سجدہ ہی کافی ہے۔

اگرچہ افضل یہ ہے کہ دوبارہ کیا جائے اور درمیان میں دایاں اور بایاں رخسار زمین پر رکھا جائے جیسا کہ ابھی اوپر بیان کیا گیا ہے ذکر یا دعا سجدہ شکر میں شرط نہیں ہے لیکن ظاہر ہے کہ یہ استجابت دعا کا مقام اور عبد ومعبود کے درمیان راز ونیاز کی باتیں کرنے کا بہترین موقع ہے اس واسطے اس مقام پر آئمہ طاہرین علیہم السلام سے بکثرت چھوٹی بڑی دعائیں منقول ہیں جن کا ایک اچھا ذخیرہ وسائل الشیعہ اور مستدرک الوسائل میں مذکور ہے بعض دعائیں بہت لمبی ہیں بعض بالکل مختصر، ہم مختلف روایات سے بعض اجزاء لے کر یہاں ذکر کرتے

ہیں اس لئے کہ یہ اجزاء کسی ایک روایت میں مجتمع نہیں ہیں ویسے تو صرف سو بار ﴿شُكْرًا شُكْرًا﴾ یا سو بار ﴿عَفْوًا عَفْوًا﴾ یا کم از کم تین بار ﴿شُكْرًا لِلّٰهِ﴾ کہہ دینا ہی کافی ہے۔ (جیسا کہ امام رضا علیہ السلام سے مروی ہے) مگر احوط یہ ہے کہ اس ترتیب کے مطابق عمل کیا جائے۔ سجدہ میں سر رکھتے ہی تین بار کہے: ﴿يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ﴾۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب بندہ اس طرح اپنے خدا کو پکارتا ہے تو خدا جواب میں فرماتا ہے میرے بندے بتا تیری حاجت کیا ہے؟ (مستدرک) تب وہ یہ دعا پڑھے جو جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سَجَدْتُ لَكَ يَا رَبِّ تَعَبُّدًا وَ رِقًّا وَ اِيْمَانًا

اے معبود تو پاک ہے تو میرا سچا رب ہے یا رب میں نے تجھے سجدہ کیا ہے عبادت و بندگی کیلئے اے میرے معبود بے شک میرا عمل کمزور

وَ تَصْدِيْقًا يَا عَظِيْمُ اِنَّ عَمَلِيْ ضَعِيْفٌ فَضَاعِفْهُ لِيْ يَا كَرِيْمُ يَا جَبَّارُ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ

ہے اسے میرے لیے دگنا کر دے اے معبود اس دن مجھے اپنے عذاب سے بچانا جب تو لوگوں کو زندہ کرے گا اور میری توبہ قبول فرما

وَ جُرْمِيْ وَ تَقَبَّلْ عَمَلِيْ يَا كَرِيْمُ يَا جَبَّارُ.

کر بے شک تو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

اور اگر اس سے بھی مختصر دعا پڑھنا چاہے تو اس دعا کو بکثرت پڑھے جو حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَ الْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ.

خدایا میں تجھ سے موت کے وقت راحت اور حساب کے وقت درگزر کا سوالی ہوں۔

اور اگر اس سے بھی مختصر تر پڑھنا چاہے تو وہ دعا تین بار پڑھے جو جناب امیر علیہ السلام سے منقول ہے:

﴿اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ﴾۔ (مستدرک الوسائل)

یقیناً میں نے خود پر ظلم کیا ہے پس مجھے بخش دے۔

بعد ازاں دایاں رخسار زمین پر رکھے اور اس وقت یہ دعا تین بار پڑھے جو حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہے:

﴿یَا کَھْفِی حِیْنَ تُعْیِیْنِی الْمَذَاھِبُ وَ تَضِیْقُ عَلَیَّ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ یَا بَارِئَ خَلْقِی رَحْمَۃً بِی وَ کُنْتَ عَنْ خَلْقِی غَنِیًّا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ عَلَی الْمُسْتَحْفِظِیْنَ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ﴾۔

اس کے بعد بایاں رخسار زمین پر رکھ کر یہ دعا تین بار پڑھے:

یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ وَ یَا مُعِزَّ کُلِّ ذَلِیْلٍ قَدْ وَ عِزَّتِکَ بَلَغَ مَجْھُوْدِیْ فَفَرِّجْ عَنِّی۔

اے ہر جبار کو ذلیل کرنے والے ہر ذلیل کو عزت دینے والے تیرے حق کی قسم کہ میں بے بس ہو گیا ہوں تو محمد وآل محمد پر رحمت نازل فرما اور مجھے کشادگی عطا فرما۔

بعد ازاں دوبارہ سجدہ میں سر رکھ کر سو بار ﴿شُکْرًا شُکْرًا﴾ یا سو بار ﴿عَفْوًا عَفْوًا﴾ کہہ کر اپنی حاجت طلب کرے۔ (وسائل الشیعہ) یا ان دعاؤں کی بجائے وہ دعائیں پڑھے جو حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہیں جو مزید مختصر ہیں۔ دایاں رخسار زمین پر رکھ کر یہ دعا تین بار پڑھے:

﴿بُؤْتُ اِلَیْکَ بِذَنْبِی عَمِلْتُ سُوْءً وَ ظَلَمْتُ نَفْسِی فَاغْفِرْلِی فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ غَیْرُکَ یَا مَوْلَایَ﴾ پھر بایاں رخسار زمین پر رکھ کر تین بار یہ دعا پڑھے: ﴿اِرْحَمْ مَنْ اَسَاءَ وَاقْتَرَفَ وَاسْتَکَانَ وَاعْتَرَفَ﴾۔ (حدائق ناضرۃ)

نیز وارد ہے کہ جب خدا کسی کو کوئی نعمت دے تو بندہ ادائے شکریہ کے واسطے یہ پڑھے:

﴿سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَ اِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا

پاک ہے وہ ذات جس نے ان چیزوں کو ہمارے لئے مسخر کر دیا اور ہم ایسے نہ تھے کہ ان کو اپنے قابو میں کرتے اور بے شک ہم اپنے

لَمُنْقَلِبُوْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ﴾۔(من لا یحضرہ الفقیه)

پروردگار کی طرف لوٹنے والے ہیں اور ہر قسم کی تعریف اس اللہ کیلئے جو سب جہانوں کا پروردگار ہے۔

سجدۂ شکر میں مستحب ہے کہ سینہ، شکم (اگر ممکن ہو) اور ہاتھوں کو کہنیوں تک زمین کے ساتھ لگا کر اور پھیلا کر رکھا جائے۔ باقی سجدۂ نماز والی شرائط کی پابندی یہاں ضروری نہیں ہے۔

فائدہ

بعض اخبار و آثار میں وارد ہے کہ نماز کے بعد مقام سجود پر دایاں ہاتھ پھیر کر منہ اور سینہ پر پھیرنے سے ہر قسم کا ہم و غم اور مرض دور ہوتا ہے چنانچہ ازالہ حزن کے لئے تین بار یہ دعا پڑھے:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

خدا کے نام سے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ عیاں و نہاں کا جاننے والا بڑے رحم والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّیَ الْهَمَّ وَ الْحَزَنَ﴾۔

اے معبود! تو ہر اندیشہ و غم کو مجھ سے دور کر دے۔

پہلے منہ کی بائیں طرف پھر دائیں طرف پھیرے۔ تین بار یہی عمل کرے اور مرض و درد وغیرہ کے ازالہ کے لئے سات بار جائے سجدہ کو مس کر کے منہ پر پھیرتا جائے اور یہ دعا بھی پڑھتا جائے۔ ﴿یَا مَنْ كَبَسَ الْاَرْضَ عَلَی الْمَاءِ وَ سَدَّ الْهَوَاءَ بِالسَّمَاءِ وَاخْتَارَ لِنَفْسِهٖ اَحْسَنَ الْاَسْمَاءِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ افْعَلْ بِیْ كَذَا﴾ (یہاں اپنی حاجت کا ذکر کرے) ﴿وَ ارْزُقْنِیْ وَ عَافِنِیْ مِنْ كَذَا﴾ (یہاں اپنی بیماری کا نام لے) مخفی نہ رہے کہ ان دعاؤں کے بغیر بھی دایاں ہاتھ مقام سجدہ پر پھیر کر تمام منہ اور سینہ پر پھیرنے سے امراض و اسقام سے شفا ملتی ہے جو سنت بھی ہے اور سعادت بھی۔

باب سیوم

افادۂ عام در ادعیۂ صبح و شام

اگر چہ خداوند عالم کے ذکر کے لیے کوئی خاص وقت نہیں ہے بلکہ ﴿ذکر اللّٰہ افضل فی کل حین و اوان﴾۔ چنانچہ خداوند عالم نے قرآن مجید میں اپنے خاص ذاکر و شاکر بندوں کا ان الفاظ میں ذکر خیر کیا ہے کہ ﴿اَلَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِھِمْ﴾ (سورۂ آل عمران آیت ۱۹۱) کہ وہ قیام میں، قعود میں اور لیٹے ہوئے غرض کہ ہر حالت میں ذکر خدا کرتے ہیں۔ مگر قرآن و سنت میں طلوع و غروب آفتاب سے پہلے خصوصی طور پر خدا کی حمد و ثنا اور تسبیح و تقدیس کرنے کی بڑی تاکید وارد ہوئی ہے۔ ارشاد قدرت ہے: ﴿وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ الْغُرُوْبِ﴾ (سورۂ ق، آیت ۳۹) (طلوع آفتاب اور اس کے غروب سے پہلے اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ تسبیح کرو)۔ چنانچہ ذیل میں چند اذکار کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔ بعض احادیث میں وارد ہے کہ ان دو اوقات میں شیطان اپنا لشکر پھیلاتا ہے۔ لہٰذا تم اس کے شر سے خدا کی پناہ طلب کرو۔

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: ہر مسلمان پر فرض ہے طلوع و غروب آفتاب سے پہلے دس بار یہ ذکر کرے:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَ یُمِیْتُ

نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ملک اسی کا ہے اور اسی کیلئے حمد ہے وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور موت

وَ یُحْیِیْ وَ ھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ (الکافی)

دیتا اور زندہ کرتا ہے وہ زندہ ہے اسے موت نہیں بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

مخفی نہ رہے کہ علماء اعلام نے یہاں لفظ "فرض" کو شدت استحباب پر محمول کیا ہے۔

(۲) نیز انہی جنابؑ سے مروی ہے کہ طلوع آفتاب سے پہلے دس بار یہ ذکر خدا کیا جائے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ

میں شیاطین کے وسوسوں سے، سننے جاننے والے خدا کی پناہ کا طلبگار ہوں اور خدا کی پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ وہ میرے قریب آئیں

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

بے شک اللہ وہ ہے جو سننے جاننے والا ہے۔

(۳) اسی طرح صبح و شام دس دس بار تسبیحات اربعہ ﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ﴾ پڑھنے کی احادیث میں بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔

(۴) نیز انہی جنابؑ سے مروی ہے، فرمایا: تمہیں کیا امر مانع ہے کہ صبح و شام تین تین بار یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَ الْاَبْصَارِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ

اے دلوں اور آنکھوں کو پلٹنے والے خدائے پاک میرے دل کو اپنے دین پر جما دے نہ ٹیڑھا کر میرے دل کو اس کے بعد جب تو نے مجھے

هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ وَ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ

ہدایت دی ہے مجھ پر اپنی طرف سے رحمت نازل فرما اس میں شک نہیں کہ تو بڑا ہی عطا کرنے والا ہے اور اپنی رحمت سے مجھے آگ سے

بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ امْدُدْ لِيْ فِيْ عُمْرِيْ وَ اَوْسِعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ وَانْشُرْ عَلَيَّ رَحْمَتَكَ

بچا اور محفوظ رکھ، اے اللہ میری عمر کو طویل کر دے میرے رزق میں وسعت پیدا کر دے اور مجھ پر اپنی رحمت کا سایہ فرما دے

وَ اِنْ كُنْتُ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتٰبِ شَقِيًّا فَاجْعَلْنِيْ سَعِيْدًا فَاِنَّكَ تَمْحُوْا مَا تَشَاءُ

اور اگر میں لوح محفوظ میں تیرے نزدیک بدبخت ہوں تو مجھے نیک بخت بنا دے کہ بہ تحقیق تو جو چاہے مٹاتا اور لکھتا ہے

وَ تُثْبِتُ وَ عِنْدَكَ اُمُّ الْكِتٰبِ.

اور لوح محفوظ تیرے پاس ہے۔

اگرچہ اور بھی بہت سی دعاؤں کا پڑھنا اور اذکار کا کرنا وارد ہوا ہے مگر بنظر اختصار انہی چند مستند ادعیہ و اذکار کے تذکرہ پر اکتفا کی جاتی ہے۔ واللہ الموفق۔

ایام ہفتہ کی دعائیں

اہل ایمان کو چاہیئے کہ اپنے ائمہ طاہرین علیہم السلام کی تقلید و تاسی میں ایام ہفتہ کی ان مقدس دعاؤں کے پڑھنے میں غفلت نہ کریں تاکہ اس پُر آشوب دور کے مصائب و شدائد سے محفوظ رہیں۔ (صحیفۂ کاملہ)

دعائے روز یک شنبہ (اتوار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اَرْجُوْ اِلَّا فَضْلَهٗ وَلَآ اَخْشٰی اِلَّا عَدْلَهٗ وَلَآ اَعْتَمِدُ اِلَّا قَوْلَهٗ وَلَآ اُمْسِکُ

اس اللہ کے نام سے مدد مانگتا ہوں جس کے فضل و کرم ہی کا امیدوار ہوں اور جس کے عدل ہی سے اندیشہ ہے۔ اسی کی بات پر مجھے بھروسا ہے اور اسی کی رسّی

اِلَّا بِحَبْلِهٖ بِکَ اَسْتَجِیْرُ یَا ذَا الْعَفْوِ وَ الرِّضْوَانِ مِنَ الظُّلْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ مِنْ غِیَرِ الزَّمَانِ وَ

سے وابستہ ہوں۔ اے عفو و خوشنودی کے مالک! میں تجھ سے ظلم و جور، زمانہ کے انقلابات، غموں کے پیہم ہجوم اور نازل ہونے والی مصیبتوں سے پناہ مانگتا

تَوَاتُرِ الْاَحْزَانِ وَ طَوَارِقِ الْحَدَثَانِ وَ مِنِ انْقِضَآءِ الْمُدَّةِ قَبْلَ التَّاَهُّبِ وَ الْعُدَّةِ وَ اِیَّاکَ

ہوں اور اس بات سے کہ آخرت کا ساز و سامان اور زاد راہ مہیا کرنے سے پہلے ہی مدت حیات ختم ہو جائے اور تجھ ہی سے ان چیزوں کی رہنمائی چاہتا ہوں

اَسْتَرْشِدُ لِمَا فِیْهِ الصَّلَاحُ وَ الْاِصْلَاحُ وَ بِکَ اَسْتَعِیْنُ فِیْمَا یَقْتَرِنُ بِهِ النَّجَاحُ وَ الْاِنْجَاحُ

جن میں اپنی بہبودی اور دوسروں کی فلاح و درستی کا سامان ہو اور تجھ ہی سے مدد مانگتا ہوں ان باتوں کی جن میں اپنی فلاح و کامرانی اور دوسرے کو کامیاب

وَ اِیَّاکَ اَرْغَبُ فِیْ لِبَاسِ الْعَافِیَةِ وَ تَمَامِهَا وَ شُمُوْلِ السَّلَامَةِ وَ دَوَامِهَا وَ اَعُوْذُ بِکَ یَا

بنانے کی صورت مضمر ہو۔ اور تجھ ہی سے خواہشمند ہوں لباس عافیت (کے پہنانے) اور اُسے اتمام تک پہنچانے کا اور سلامتی کے شامل حال ہونے اور اس

رَبِّ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَ اَحْتَرِزُ بِسُلْطَانِکَ مِنْ جَوْرِ السَّلَاطِیْنِ فَتَقَبَّلْ مَا کَانَ مِنْ

کے دائم و برقرار رہنے کا اور تیرے ہی ذریعہ اے میرے پروردگار پناہ مانگتا ہوں شیطان کے وسوسوں سے۔ اور تیرے ہی تسلط و اقتدار کے ذریعہ تحفظ چاہتا

صَلٰوتِیْ وَ صَوْمِیْ وَ اجْعَلْ غَدِیْ وَمَا بَعْدَهٗ اَفْضَلَ مِنْ سَاعَتِیْ وَ یَوْمِیْ وَ اَعِزَّنِیْ فِیْ

ہوں فرمانرواؤں کے ظلم و جور سے تو میری گزشتہ نمازوں اور روزوں کو قبول فرما اور کل کے دن اور اس کے بعد کے دنوں کو آج کی گھڑی اور آج کے دن سے

عَشِیْرَتِیْ وَ قَوْمِیْ وَ احْفَظْنِیْ فِیْ یَقْظَتِیْ وَ نَوْمِیْ فَاَنْتَ اللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّ اَنْتَ اَرْحَمُ

بہتر قرار دے اور مجھے اپنے قوم و قبیلہ میں عزت و توقیر دے اور خواب و بیداری کی حالت میں میری حفاظت فرما تو ہی وہ اللہ ہے جو سب سے بہتر نگہبان و

الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَبْرَءُ اِلَیْکَ فِیْ یَوْمِیْ هٰذَا وَمَا بَعْدَهٗ مِنَ الْاٰحَادِ مِنَ الشِّرْکِ

محافظ ہے اور تو ہی سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں اس اتوار اور بعد کے اتواروں میں شرک و بے دینی سے

الْاِلْحَادِ وَ اُخْلِصُ لَکَ دُعَآءِیْ تَعَرُّضًا لِّلْاِجَابَةِ وَ اُقِیْمُ عَلٰی طَاعَتِکَ رَجَآءً لِّلْاِثَابَةِ

بیزاری کا اظہار کرتا ہوں اور قبولیت کی خاطر خلوص نیت کے ساتھ تجھ سے دعا کرتا ہوں اور بامید ثواب تیری اطاعت و فرمانبرداری پر برقرار ہوں۔ لہٰذا تو

فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَیْرِ خَلْقِکَ الدَّاعِیْ اِلٰی حَقِّکَ وَ اَعِزَّنِیْ بِعِزِّکَ الَّذِیْ لَا یُضَامُ

بہترین خلائق اور حق کے نمائندے (حضرت) محمدؐ پر رحمت نازل فرما، اور اپنی اس عزت کے وسیلے سے جسے مغلوب نہیں کیا جا سکتا مجھے عزت و بزرگی دے اور

وَاحْفَظْنِیْ بِعَیْنِکَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَ اخْتِمْ بِالْاِنْقِطَاعِ اِلَیْکَ اَمْرِیْ وَ بِالْمَغْفِرَةِ عُمْرِیْ اِنَّکَ

اپنی اس آنکھ سے میری حفاظت فرما جو خواب آلودہ نہیں ہوتی اور میرے ہر کام کا انجام اپنے دامن سے وابستگی اور میری عمر کا خاتمہ اپنی مغفرت و آمرزش پر

اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ o

قرار دے۔ بلاشبہ تو بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے

دعائے روز دوشنبہ (سوموار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یُشْهِدْ اَحَدًا حِیْنَ فَطَرَ السَّمٰوٰاتِ وَ الْاَرْضَ وَلَا اتَّخَذَ مُعِیْنًا حِیْنَ

تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں کہ جب اس نے زمین و آسمان کو خلق فرمایا تو کسی کو گواہ نہیں بنایا۔ اور جب جانداروں کو پیدا کیا تو اپنا کوئی مددگار نہیں ٹھہرایا۔

بَرَءَ النَّسَمَاتِ لَمْ یُشَارَکْ فِی الْاِلٰهِیَّةِ وَلَمْ یُظَاهَرْ فِی الْوَحْدَانِیَّةِ کَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنْ غَایَةِ

الوہیت میں کوئی اس کا شریک، اور وحدت (و انفرادیت سے مخصوص ہونے) میں کوئی اس کا معاون نہیں ہے۔ زبانیں اس کے انتہائے صفات کے بیان کرنے

صِفَتِهٖ وَ الْعُقُوْلُ عَنْ کُنْهِ مَعْرِفَتِهٖ وَ تَوَاضَعَتِ الْجَبَابِرَةُ لِهَیْبَتِهٖ وَ عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِخَشْیَتِهٖ

سے گنگ اور عقلیں اس کی معرفت کی تہہ تک پہنچنے سے عاجز ہیں۔ جابر و سرکش اس کی ہیبت کے سامنے جھکے ہوئے، چہرے نقاب خشیت اوڑھے ہوئے اور

وَ انْقَادَ کُلُّ عَظِیْمٍ لِّعَظَمَتِهٖ فَلَکَ الْحَمْدُ مُتَوَاتِرًا مُّتَّسِقًا وَّ مُتَوَالِیًا مُّسْتَوْسِقًا وَ صَلَوَاتُهٗ

عظمت والے اس کی عظمت کے آگے سرافگندہ ہیں۔ تو بس تیرے ہی لئے حمد و ستائش ہے پے در پے، لگاتار، مسلسل و پیہم۔ اور اس کے رسولؐ پر اللہ تعالیٰ کی ابدی

عَلٰی رُسُوْلِهٖ اَبَدًا وَّ سَلَامُهٗ دَآئِمًا سَرْمَدًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ یَوْمِیْ هٰذَا صَلَاحًا وَّ اَوْسَطَهٗ

رحمت اور دائم و جاودانی سلام ہو۔ بار الہا! میرے اس دن کے ابتدائی حصہ کو صلاح و درستی، درمیانی حصہ کو فلاح و بہبودی اور آخری حصہ کو کامیابی و کامرانی سے ہمکنار

فَلَاحًا وَّ اٰخِرَهٗ نَجَاحًا وَّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ یَوْمٍ اَوَّلُهٗ فَزَعٌ وَّ اَوْسَطُهٗ جَزَعٌ وَّ اٰخِرُهٗ وَجَعٌ

قرار دے۔ اور اس دن سے جس کا پہلا حصہ خوف، درمیانی حصہ بیتابی اور آخری حصہ درد و الم لئے ہو، تجھ سے پناہ مانگتا ہوں۔ بار الہا! ہر اس نذر کے لئے جو میں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْتَغْفِرُکَ لِکُلِّ نَذْرٍ نَذَرْتُهٗ وَ کُلِّ وَعْدٍ وَّعَدْتُهٗ وَ کُلِّ عَهْدٍ عَاهَدْتُهٗ ثُمَّ لَمْ اَفِ

نے مانی ہو، ہر اس وعدہ کی نسبت جو میں نے کیا ہو اور اس عہد و پیمان کی بابت جو میں نے باندھا ہو پھر کسی ایک کو بھی تیرے لئے پورا نہ کیا ہو تجھ سے عفو و بخشش کا

بِهٖ وَ اَسْئَلُکَ فِیْ مَظَالِمِ عِبَادِکَ عِنْدِیْ فَاَیُّمَا عَبْدٍ مِّنْ عَبِیْدِکَ اَوْ اَمَةٍ مِّنْ اِمَآئِکَ کَانَتْ لَهٗ

خواستگار ہوں اور تیرے بندوں کے ان حقوق و مظالم کی بابت جو مجھ پر عائد ہوتے ہیں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تیرے بندوں میں سے جس بندے کا اور تیری

قِبَلِیْ مَظْلِمَةٌ ظَلَمْتُهَا اِیَّاهُ فِیْ نَفْسِهٖۤ اَوْ فِیْ عِرْضِهٖۤ اَوْ فِیْ مَالِهٖۤ اَوْ فِیْۤ اَهْلِهٖ وَ وَلَدِهٖۤ اَوْ غِیْبَةٌ

کنیزوں میں سے جس کنیز کا کوئی حق مجھ پر ہو، اس طرح کہ خود اس کی ذات یا اس کی عزت یا اس کے مال یا اس کے اہل و اولاد کی نسبت میں مظلمہ کا مرتکب ہوا ہوں

نِ اغْتَبْتُهٗ بِهَآ اَوْ تَحَامُلٌ عَلَیْهِ بِمَیْلٍ اَوْ هَوًی اَوْ اَنَفَةٍ اَوْ حَمِیَّةٍ اَوْ رِیَآءٍ اَوْ عَصَبِیَّةٍ غَآئِبًا

یا غیبت کے ذریعہ اس کی بدگوئی کی ہو یا (اپنے ذاتی) رجحان یا کسی خواہش یا رعونت یا خودپسندی یا ریا، یا عصبیت سے اس پر ناجائز دباؤ ڈالا ہو چاہے وہ غائب ہو یا

کَانَ اَوْ شَاهِدًا وَ حَیًّا کَانَ اَوْ مَیِّتًا فَقَصُرَتْ یَدِیْ وَ ضَاقَ وُسْعِیْ عَنْ رَدِّهَآ اِلَیْهِ وَ

حاضر، زندہ ہو یا مر گیا ہو، اور اب اس کا حق ادا کرنا یا اسے بحل کرانا میرے دسترس سے باہر اور میری طاقت سے بالاتر ہو تو اے وہ جو حاجتوں کے برلانے پر قادر ہے

التَّحَلُّلِ مِنْهُ فَاَسْئَلُکَ یَا مَنْ یَّمْلِکُ الْحَاجَاتِ وَ هِیَ مُسْتَجِیْبَةٌ لِّمَشِیَّتِهٖ وَ مُسْرِعَةٌ اِلٰی

اور وہ حاجتیں اس کی مشیت کے زیر فرمان اور اس کے ارادہ کی جانب تیزی سے بڑھتی ہیں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرمائے

اِرَادَتِهٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تُرْضِیَهٗ عَنِّیْ بِمَا شِئْتَ وَ تَهَبَ لِیْ مِنْ

اور ایسے شخص کو جس طرح تو چاہے مجھ سے راضی کر دے اور مجھے اپنے پاس سے رحمت عطا کر۔ بلاشبہ مغفرت و آمرزش سے تیرے ہاں کوئی کمی نہیں ہوتی اور نہ

عِنْدِکَ رَحْمَةً اِنَّهٗ لَا تَنْقُصُکَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا تَضُرُّکَ الْمَوْهِبَةُ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ

بخشش و عطا سے تجھے کوئی نقصان پہنچ سکتا ہے اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ بار الہا! تو مجھے ہر روز کے دن اپنی جانب سے دو نعمتیں

اَوْلِنِیْ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ ۢ اثْنَیْنِ نِعْمَتَیْنِ مِنْکَ ثِنْتَیْنِ سَعَادَةً فِیْۤ اَوَّلِهٖ بِطَاعَتِکَ وَ نِعْمَةً فِیْۤ اٰخِرِهٖ

مرحمت فرما۔ ایک یہ کہ اس دن کے ابتدائی حصہ میں تیری اطاعت کے ذریعہ سعادت حاصل ہو اور دوسرے یہ کہ اس کے آخری حصہ میں تیری مغفرت کے باعث

بِمَغْفِرَتِکَ یَا مَنْ هُوَ لَهُ الْاِلٰهُ وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ سِوَاهُ.

نعمت سے بہرہ مند ہوں اے وہ کہ وہی معبود ہے اور اس کے علاوہ کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا۔

دعائے روز سہ شنبہ (منگل)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ الْحَمْدُ حَقُّهُ کَمَا یَسْتَحِقُّهُ حَمْدًا کَثِیْرًا وَ اَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ اِنَّ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے اور وہی تعریف کا حق دار اور وہی اس کا مستحق ہے۔ ایسی تعریف جو کثیر و فراواں ہو۔ اور میں اپنے ضمیر کی برائی سے اس کے دامن میں

النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ م بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ وَ اَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ الَّذِیْ یَزِیْدُنِیْ ذَنْبًا

پناہ مانگتا ہوں۔ اور بے شک نفس بہت زیادہ برائی پر ابھارنے والا ہے مگر یہ کہ میرا پروردگار رحم کرے۔ اور میں اللہ ہی کے ذریعہ اس شیطان کے شر و فساد سے پناہ

اِلٰی ذَنْبِیْ وَ اَحْتَرِزُ بِهٖ مِنْ کُلِّ جَبَّارٍ فَاجِرٍ وَّ سُلْطَانٍ جَآئِرٍ وَّ عَدُوٍّ قَاهِرٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ

چاہتا ہوں جو میرے لئے گناہ پر گناہ بڑھاتا جا رہا ہے۔ اور میں ہر سرکش بدکار اور ظالم بادشاہ اور چیرہ دست دشمن سے اس کے دامن حمایت میں پناہ گزین ہوں۔

مِنْ جُنْدِکَ فَاِنَّ جُنْدَکَ هُمُ الْغَالِبُوْنَ وَ اجْعَلْنِیْ مِنْ حِزْبِکَ فَاِنَّ حِزْبَکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

بار الہا! مجھے اپنے لشکر میں قرار دے کیونکہ تیرا لشکر ہی غالب و فتحمند ہے۔ اور مجھے اپنے گروہ میں قرار دے کیونکہ تیرا گروہ ہی ہر لحاظ سے بہتری پانے والا ہے۔ اور

وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَوْلِیَآئِکَ فَاِنَّ اَوْلِیَآئَکَ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ

مجھے اپنے دوستوں میں سے قرار دے کیونکہ تیرے دوستوں کو نہ کوئی اندیشہ ہوتا ہے اور نہ وہ افسردہ و غمگین ہوتے ہیں۔ اے اللہ! میرے لئے میرے دین کو آراستہ

دِیْنِیْ فَاِنَّهٗ عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَ اَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیْ فَاِنَّهَا دَارُ مَقَرِّیْ وَ اِلَیْهَا مِنْ مُّجَاوَرَةِ اللِّئَامِ

کر دے اس لئے کہ وہ میرے ہر معاملہ میں حفاظت کا ذریعہ ہے۔ اور میری آخرت کو بھی سنوار دے کیونکہ وہ میری مستقل منزل اور دنی فطرت لوگوں سے (پیچھا

مُفَرِّیْ وَ اجْعَلِ الْحَیٰوةَ زِیَادَةً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَّ الْوَفَاةَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

چھڑا کر) نکل بھاگنے کی جگہ ہے۔ اور میری زندگی کو ہر نیکی میں اضافہ کا باعث اور میری موت کو ہر رنج و تکلیف سے راحت و سکون کا ذریعہ قرار دے۔ اے اللہ! محمدؐ

عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَ تَمَامِ عِدَّةِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ عَلٰی اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَ

جو نبیوں کے خاتم اور پیغمبروں کے سلسلہ کے فرد آخر ہیں، ان پر اور ان کی پاک و پاکیزہ آل اور برگزیدہ اصحاب پر رحمت نازل فرما اور مجھے اس روز سہ شنبہ میں تین

اَصْحَابِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَ هَبْ لِيْ فِي الثُّلَثَآءِ ثَلاثًا لاَ تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلاَّ غَفَرْتَهُ وَلاَ غَمًّا اِلاَّ

چیزیں عطا فرما۔ وہ یہ کہ میرے کسی گناہ کو باقی نہ چھوڑے مگر یہ کہ اسے بخش دے۔ اور نہ کسی غم کو مگر یہ کہ اسے برطرف کر دے۔ نہ کسی دشمن کو مگر یہ کہ اسے دفع کر

اَذْهَبْتَهُ وَلاَ عَدُوًّا اِلاَّ دَفَعْتَهُ بِبِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَ السَّمَآءِ

دے۔ بسم اللہ کے واسطہ سے جو (اللہ تعالیٰ کے) تمام ناموں میں سے بہتر نام (پر مشتمل) ہے اور اللہ کے نام کے واسطہ سے جو زمین و آسمان کا

اَسْتَدْفِعُ كُلَّ مَكْرُوْهٍ اَوَّلُهُ سَخَطُهُ وَ اَسْتَجْلِبُ كُلَّ مَحْبُوْبٍ اَوَّلُهُ رِضَاهُ فَاخْتِمْ لِيْ مِنْكَ

پروردگار ہے۔ میں تمام ناپسندیدہ چیزوں کا دفعیہ چاہتا ہوں۔ جن میں اول درجہ پر اس کی ناراضی ہے اور تمام پسندیدہ چیزوں کو سمیٹ لینا چاہتا ہوں۔ جن میں سب

بِالْغُفْرَانِ يَا وَلِيَّ الْاِحْسَانِ۔

سے مقدم اس کی رضا مندی ہے۔ اے فضل و احسان کے مالک تو اپنی جانب سے میرا خاتمہ بخشش و مغفرت پر فرما۔

دعائے روز چہار شنبہ (بدھ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَّ النَّوْمَ سُبَاتًا وَّ جَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا لَّكَ الْحَمْدُ اَنْ

تمام تعریف اس اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جس نے رات کو پردہ بنایا اور نیند کو آرام و راحت کا ذریعہ اور دن کو حرکت و عمل کے لئے قرار دیا۔ تمام

بَعَثْتَنِيْ مِنْ مَّرْقَدِيْ وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهُ سَرْمَدًا حَمْدًا دَآئِمًا لاَّ يَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلاَ يُحْصِيْ لَهُ

تعریف تیرے ہی لئے ہے کہ تو نے مجھے میری خواب گاہ سے زندہ و سلامت اٹھایا۔ اور اگر تو چاہتا تو اسے دائمی خواب گاہ بنا دیتا۔ ایسی حمد جو

الْخَلاَئِقُ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْ خَلَقْتَ فَسَوَّيْتَ وَ قَدَّرْتَ وَ قَضَيْتَ وَ اَمَتَّ وَ

ہمیشہ ہمیشہ رہے۔ جس کا سلسلہ قطع نہ ہو اور نہ مخلوق اس کی گنتی کا شمار کر سکے۔ بار الہا! تمام تعریف تیرے ہی لئے ہے کہ تو نے پیدا کیا تو ہر لحاظ

اَحْيَيْتَ وَ اَمْرَضْتَ وَ شَفَيْتَ وَ عَافَيْتَ وَ اَبْلَيْتَ وَ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ وَ عَلَى الْمُلْكِ

سے درست پیدا کیا۔ اندازہ مقرر کیا اور حکم نافذ کیا۔ موت دی اور زندہ کیا۔ بیمار ڈالا اور شفا بھی بخشی۔ عافیت دی اور مبتلا بھی کیا۔ اور تو عرش پر

احْتَوَيْتَ اَدْعُوْكَ دُعَآءَ مَنْ ضَعُفَتْ وَسِيْلَتُهُ وَ انْقَطَعَتْ حِيْلَتُهُ وَ اقْتَرَبَ اَجَلُهُ وَ تَدَانٰى

متمکن ہوا اور ملک پر چھا گیا۔ میں تجھ سے دعا مانگنے میں اس شخص کا سا طرز عمل اختیار کرتا ہوں جس کا وسیلہ کمزور، چارہ کار ختم اور موت کا ہنگام

فِي الدُّنْيَا اَمَلُهُ وَ اشْتَدَّتْ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَاقَتُهُ وَ عَظُمَتْ لِتَفْرِيطِهِ حَسْرَتُهُ وَ كَثُرَتْ زَلَّتُهُ

نزدیک ہو۔ دنیا میں اس کی امیدوں کا دامن سمٹ چکا ہو اور تیری رحمت کی جانب اس کی احتیاج شدید ہو اور اپنی کوتاہیوں کی وجہ سے اُسے بڑی

وَ عَثْرَتُهُ وَ خَلُصَتْ لِوَجْهِكَ تَوْبَتُهُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ

حسرت اور اس کی لغزشوں اور خطاؤں کی کثرت ہو اور تیری بارگاہ میں صدق نیت سے اس کی توبہ ہو چکی ہو تو اب خاتم الانبیا محمدؐ اور ان کی پاک

الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَ ارْزُقْنِيْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ وَلَا تَحْرِمْنِيْ صُحْبَتَهُ

و پاکیزہ آلؑ پر رحمت نازل فرما اور مجھے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت نصیب کر اور مجھے ان کی ہم نشینی سے محروم نہ کر اس لئے کہ تو تمام رحم

اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِيْ فِي الْاَرْبِعَاءِ اَرْبَعًا اجْعَلْ قُوَّتِيْ فِيْ طَاعَتِكَ

کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ بارالٰہا! اس روز چہار شنبہ میں میری چار حاجتیں پوری کر دے۔ یہ کہ اطمینان ہو تو تیری

وَ نَشَاطِيْ فِيْ عِبَادَتِكَ وَ رَغْبَتِيْ فِيْ ثَوَابِكَ وَ زُهْدِيْ فِيْمَا يُوْجِبُ لِيْ اَلِيْمَ عِقَابِكَ اِنَّكَ

فرمانبرداری میں، سرور ہو تو تیری عبادت میں، خواہش ہو تو تیرے ثواب کی جانب اور کنارہ کشی ہو تو ان چیزوں سے جو تیرے دردناک عذاب کا

لَطِيْفٌ لِّمَا تَشَآءُ۔

باعث ہیں۔ بے شک تو جس چیز کے لئے چاہے اپنے لطف کو کارفرما کرتا ہے۔

دعائے روز پنج شنبہ (جمعرات)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ اللَّيْلَ مُظْلِمًا بِقُدْرَتِهِ وَ جَآءَ بِالنَّهَارِ مُبْصِرًا بِرَحْمَتِهِ وَ كَسَانِيْ

سب تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے اپنی قدرت سے اندھیری رات کو رخصت کیا اور اپنی رحمت سے روشن دن نکالا اور اس کی روشنی کا زرتا رجامہ مجھے

ضِيَآءَهُ وَ اَنَا فِيْ نِعْمَتِهِ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا اَبْقَيْتَنِيْ لَهُ فَاَبْقِنِيْ لِاَمْثَالِهِ وَ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ

پہنایا اور اس کی نعمت سے بہرہ مند کیا۔ بارالٰہا! جس طرح تو نے اس دن کے لئے مجھے باقی رکھا اسی طرح اس جیسے دوسرے دنوں کے لئے زندہ رکھ۔ اور

وَاٰلِهِ وَلَا تَفْجَعْنِيْ فِيْهِ وَفِيْ غَيْرِهِ مِنَ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ بِارْتِكَابِ الْمَحَارِمِ وَاكْتِسَابِ

اپنے پیغمبر محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور اس دن میں اور اس کے علاوہ اور راتوں اور دنوں میں حرام امور کے بجا لانے اور گناہ و معاصی کے ارتکاب

الْمَاثِمِ وَ ارْزُقْنِیْ خَیْرَہٗ وَ خَیْرَ مَا فِیْهِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَہٗ وَاصْرِفْ عَنِّیْ شَرَّہٗ وَشَرَّ مَا فِیْهِ وَشَرَّ

کرنے سے رنجیدہ خاطر نہ کر۔ اور مجھے اس دن کی بھلائی اور جو اس کے بعد ہے اس کی بھلائی عطا کر۔ اور اس دن کی برائی اور جو کچھ اس دن میں ہے اس کی

مَا بَعْدَہٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ بِذِمَّةِ الْاِسْلَامِ اَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ وَبِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ اَعْتَمِدُ عَلَیْکَ وَبِمُحَمَّدٍ

برائی اور جو اس کے بعد ہے اس کی برائی مجھ سے دور کر دے اے اللہ! میں اسلام کے عہد و پیمان کے ذریعہ تجھ سے توسل چاہتا ہوں اور قرآن کی عزت و

الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ اَسْتَشْفِعُ لَدَیْکَ فَاعْرِفِ اَللّٰهُمَّ ذِمَّتِیَ الَّتِیْ رَجَوْتُ بِهَا

حرمت کے واسطے سے تجھ پر بھروسا کرتا ہوں اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے وسیلے سے تیری بارگاہ میں شفاعت کا طلب گار ہوں تو اے میرے معبود!

قَضَآءَ حَاجَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِیْ فِی الْخَمِیْسِ خَمْسًا لَا یَتَّسِعُ لَهَآ اِلَّا

میرے اس عہد و پیمان پر نظر کر جس کے وسیلے سے حاجت برآری کا امیدوار ہوں۔ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ بارالہا! اس

کَرَمُکَ وَلَا یُطِیْقُهَا اِلَّا نِعَمُکَ سَلَامَةً اَقْوٰی بِهَا عَلٰی طَاعَتِکَ وَعِبَادَةً اَسْتَحِقُّ بِهَا جَزِیْلَ

روز پنجشنبہ میں میری پانچ حاجتیں برلا جن کی سمائی تیرے ہی دامن کرم میں ہے اور تیری ہی نعمتوں کی فراوانی ان کی متحمل ہو سکتی ہے۔ ایسی سلامتی دے جس

مَثُوْبَتِکَ وَسَعَةً فِی الْحَالِ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ وَاَنْ تُؤْمِنَنِیْ فِیْ مَوَاقِفِ الْخَوْفِ بِاَمْنِکَ

سے تیری فرمانبرداری کی قوت حاصل کر سکوں۔ ایسی توفیق عبادت دے جس سے تیرے ثواب عظیم کا مستحق قرار پاؤں۔ اور سر دست رزق حلال کی فراوانی

وَتَجْعَلَنِیْ مِنْ طَوَارِقِ الْهُمُوْمِ وَالْغُمُوْمِ فِیْ حِصْنِکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور خوف و خطر کے مواقع پر اپنے امن کے ذریعہ مطمئن کر دے اور غموں اور فکروں کے ہجوم سے اپنی پناہ میں رکھ۔ محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ان

وَّاجْعَلْ تَوَسُّلِیْ بِهٖ شَافِعًا یَّوْمَ الْقِیَامَةِ نَافِعًا اِنَّکَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ۔

سے میرے توسل کو قیامت کے دن سفارش کرنے والا، نفع بخشنے والا قرار دے۔ بیشک تو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

دعائے روز آدینہ (جمعہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَوَّلِ قَبْلَ الْاِنْشَآءِ وَ الْاِحْیَآءِ وَ الْاٰخِرِ بَعْدَ فَنَآءِ الْاَشْیَآءِ الْعَلِیْمِ الَّذِیْ لَا

تمام تعریف اس اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو پیدا کرنے اور زندگی بخشنے سے پہلے موجود تھا اور تمام چیزوں کے فنا ہونے کے بعد باقی رہے گا۔ وہ

يَنْسٰى مَنْ ذَكَرَهُ وَلَا يَنْقُصُ مَنْ شَكَرَهُ وَلَا يَخِيْبُ مَنْ دَعَاهُ وَلَا يَقْطَعُ رَجَآءَ مَنْ رَّجَاهُ

ایسا علم والا ہے کہ جو اسے یاد رکھے اسے بھولتا نہیں۔ جو اس کا شکر ادا کرے اس کے ہاں کمی نہیں ہونے دیتا۔ جو اسے پکارے اسے محروم نہیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُشْهِدُكَ وَ كَفٰى بِكَ شَهِيْدًا وَ اُشْهِدُ جَمِيْعَ مَلَآئِكَتِكَ وَ سُكَّانَ سَمٰوَاتِكَ وَ

کرتا۔ جو اس سے امید رکھے اس کی امید نہیں توڑتا۔ بارالہا! میں تجھے گواہ کرتا ہوں اور تو گواہ ہونے کے لحاظ سے بہت کافی ہے۔ اور تیرے

حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَ مَنْ بَعَثْتَ مِنْ اَنْبِيَآئِكَ وَ رُسُلِكَ وَ اَنْشَاْتَ مِنْ اَصْنَافِ خَلْقِكَ اَنِّیْ

تمام فرشتوں اور تیرے آسمانوں میں بسنے والوں اور تیرے عرش کے اٹھانے والوں اور تیرے فرستادہ نبیوں اور رسولوں اور تیری پیدا کی ہوئی

اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَلَا عَدِيْلَ وَلَا خُلْفَ لِقَوْلِكَ

قسم قسم کی مخلوقات کو اپنی گواہی پر گواہ کرتا ہوں کہ تو ہی معبود ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ تو وحدہٗ لاشریک ہے تیرا کوئی ہمسر نہیں ہے۔

وَلَا تَبْدِيْلَ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ اَدّٰى مَا حَمَّلْتَهُ اِلَى

تیرے قول میں نہ وعدہ خلافی ہوتی ہے اور نہ کوئی تبدیلی۔ اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے خاص بندے اور رسولؐ ہیں۔ جن چیزوں کی

الْعِبَادِ وَ جَاهَدَ فِی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حَقَّ الْجِهَادِ وَ اَنَّهٗ بَشَّرَ بِمَا هُوَ حَقٌّ مِّنَ الثَّوَابِ وَ اَنْذَرَ

ذمہ داری تُو نے ان پر عائد کی وہ بندوں تک پہنچا دیں۔ انہوں نے خدائے بزرگ و برتر کی راہ میں جہاد کر کے حق جہاد ادا کیا اور صحیح صحیح ثواب

بِمَا هُوَ صِدْقٌ مِّنَ الْعِقَابِ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِیْ عَلٰى دِيْنِكَ مَا اَحْيَيْتَنِیْ وَلَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ

کی خوشخبری دی اور واقعی عذاب سے ڈرایا۔ بارالہا! جب تک تُو مجھے زندہ رکھے اپنے دین پر ثابت قدم رکھ اور جب کہ تُو نے مجھے ہدایت کر

هَدَيْتَنِیْ وَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ

دی تو میرے دل کو بے راہ نہ ہونے دے اور مجھے اپنے پاس سے رحمت عطا کر۔ بیشک تو ہی (نعمتوں کا) بخشنے والا ہے۔ محمدؐ اور ان کی آلؑ پر

مُحَمَّدٍ وَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَتْبَاعِهٖ وَ شِيْعَتِهٖ وَ احْشُرْنِیْ فِیْ زُمْرَتِهٖ وَ وَفِّقْنِیْ لِاَدَآءِ فَرْضِ

رحمت نازل فرما اور ہمیں ان کے گروہ میں قرار دے اور ان کے زمرے محشور فرما اور نماز جمعہ کے فریضہ اور اس دن کی دوسری عبادتوں کے بجا

الْجُمُعَاتِ وَمَا اَوْجَبْتَ عَلَیَّ فِيْهَا مِنَ الطَّاعَاتِ وَ قَسَمْتَ لِاَهْلِهَا مِنَ الْعَطَآءِ فِیْ يَوْمِ

لانے اور ان فرائض پر عمل کرنے والوں پر قیامت کے دن جو عطائیں تُو نے تقسیم کی ہیں انہیں حاصل کرنے کی توفیق مرحمت فرما۔ بے شک تُو

الْجَزَآءِ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ.

صاحب اقتدار اور حکمت والا ہے۔

دعائے روز شنبہ (ہفتہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ كَلِمَةِ الْمُعْتَصِمِيْنَ وَ مَقَالَةِ الْمُتَحَرِّزِيْنَ وَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ جَوْرِ

مدد اللہ تعالیٰ کے نام سے جو حفاظت چاہنے والوں کا کلمۂ کلام اور پناہ ڈھونڈنے والوں کا وردِ زبان ہے۔ اور خداوند تعالیٰ سے پناہ چاہتا ہوں ستم گاروں کی ستم

الْجَائِرِيْنَ وَ كَيْدِ الْحَاسِدِيْنَ وَ بَغْيِ الظَّالِمِيْنَ وَ اَحْمَدُهٗ فَوْقَ حَمْدِ الْحَامِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ

رانی، حاسدوں کی فریب کاری اور ظالموں کے ظلم ناروا سے۔ میں اس کی حمد کرتا ہوں (اور سوال کرتا ہوں کہ وہ اس حمد کو) تمام حمد کرنے والوں کی حمد پر فوقیت

اَنْتَ الْوَاحِدُ بِلَا شَرِيْكٍ وَ الْمَلِكُ بِلَا تَمْلِيْكٍ لَا تُضَادُّ فِيْ حُكْمِكَ وَلَا تُنَازَعُ فِيْ

دے۔ بار الہا! تو ایک اکیلا ہے۔ جس کا کوئی شریک نہیں۔ اور بغیر کسی کے مالک بنائے تو مالک و فرمانروا ہے۔ تیرے حکم کے آگے کوئی روک کھڑی نہیں کی جا

مُلْكِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ اَنْ تُوْزِعَنِيْ مِنْ شُكْرِ نُعْمَاكَ

سکتی اور نہ تیری سلطنت و فرمانروائی میں تجھ سے ٹکر لی جا سکتی ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنے عبد خاص اور رسول حضرت محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور

مَا تَبْلُغُ بِيْ غَايَةَ رِضَاكَ وَ اَنْ تُعِيْنَنِيْ عَلٰى طَاعَتِكَ وَ لُزُوْمِ عِبَادَتِكَ وَ اسْتِحْقَاقِ مَثُوْبَتِكَ

اپنی نعمتوں پر ایسا شکر میرے دل میں ڈال دے جس سے تو اپنی خوشنودی کی آخری حد تک مجھے پہنچا دے۔ اور اپنی نظر عنایت سے اطاعت عبادت کی

بِلُطْفِ عِنَايَتِكَ وَ تَرْحَمَنِيْ بِصَدِّيْ عَنْ مَعَاصِيْكَ مَآ اَحْيَيْتَنِيْ وَ تُوَفِّقَنِيْ لِمَا يَنْفَعُنِيْ مَا

پابندی اور ثواب کا استحقاق حاصل کرنے میں میری مدد فرمائے اور جب تک مجھے زندہ رکھے گناہوں سے باز رکھنے میں مجھ پر رحم کرے۔ اور جب تک مجھے

اَبْقَيْتَنِيْ وَ اَنْ تَشْرَحَ بِكِتَابِكَ صَدْرِيْ وَ تَحُطَّ بِتِلَاوَتِهٖ وِزْرِيْ وَ تَمْنَحَنِي السَّلَامَةَ فِيْ

باقی رکھے ان چیزوں کی توفیق دے جو میرے لئے سودمند ہوں اور اپنی کتاب کے ذریعہ میرا سینہ کھول دے اور اس کی تلاوت کے وسیلے سے میرے گناہ

دِيْنِيْ وَ نَفْسِيْ وَلَا تُوْحِشْ بِيْٓ اَهْلَ اُنْسِيْ وَ تُتِمَّ اِحْسَانَكَ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِيْ كَمَآ

چھانٹ دے اور جان و ایمان کی سلامتی عطا فرمائے اور میرے دوستوں کو (میرے گناہوں کے باعث) وحشت میں نہ ڈالے اور جس طرح میری گزشتہ

اَحْسَنْتَ فِيْمَا مَضٰى مِنْهُ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

زندگی میں احسانات کئے ہیں اسی طرح بقیہ زندگی میں مجھ پر اپنے احسانات کی تکمیل فرمائے۔ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۱) حضرت امیر علیہ السلام کی دعاءِ صباح

ذیل میں حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام کی دعاءِ صباح نقل کی جاتی ہے جس کا ہر صبح پڑھنا وارد ہوا ہے، جو یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ دَلَعَ لِسَانَ الصَّبَاحِ بِنُطْقِ تَبَلُّجِهٖ وَ سَرَّحَ قِطَعَ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ بِغَيَاهِبِ

اے معبود! اے وہ جس نے صبح کی زبان کو روشنی کی گویائی دی اور اندھیری رات کے ٹکڑوں کو لرزتی تاریکیوں سمیت ہنکا دیا

تَلَجْلُجِهٖ وَ اَتْقَنَ صُنْعَ الْفَلَكِ الدَّوَّارِ فِيْ مَقَادِيْرِ تَبَرُّجِهٖ وَ شَعْشَعَ ضِيَآءَ الشَّمْسِ بِنُوْرِ

اور گھومتے آسمان کی ساخت کو اس کے برجوں سے محکم کیا اور سورج کی روشنی کو اس کے نور فروزاں سے چمکایا اے وہ جس

تَاَجُّجِهٖ يَا مَنْ دَلَّ عَلٰى ذَاتِهٖ بِذَاتِهٖ وَ تَنَزَّهَ عَنْ مُجَانَسَةِ مَخْلُوْقَاتِهٖ وَ جَلَّ عَنْ مُلَآئَمَةِ

نے اپنی ذات پر اپنی ذات کو دلیل بنایا جو اپنی مخلوقات کا ہم جنس ہونے سے پاک اور اس کی کیفیتوں کی آمیزش سے بلند

كَيْفِيَّاتِهٖ يَا مَنْ قَرُبَ مِنْ خَطَرَاتِ الظُّنُوْنِ وَ بَعُدَ عَنْ لَحَظَاتِ الْعُيُوْنِ وَ عَلِمَ بِمَا كَانَ

ہے اے وہ جو ظنی خیالوں سے قریب ہے اور آنکھوں کی دید سے دور ہے اور ہونے والی چیزوں کو ہونے سے پہلے جان چکا

قَبْلَ اَنْ يَّكُوْنَ يَا مَنْ اَرْقَدَنِيْ فِيْ مِهَادِ اَمْنِهٖ وَ اَمَانِهٖ وَ اَيْقَظَنِيْٓ اِلٰى مَا مَنَحَنِيْ بِهٖ مِنْ مِنَنِهٖ وَ

ہے اے وہ جس نے مجھے اپنے امن و سلامتی کے گہوارے میں سلایا اور اپنی بخشش اور احسان کو پانے کے لیے مجھے بیدار کیا

اِحْسَانِهٖ وَ كَفَّ اَكُفَّ السُّوْٓءِ عَنِّيْ بِيَدِهٖ وَ سُلْطَانِهٖ صَلِّ اَللّٰهُمَّ عَلَى الدَّلِيْلِ اِلَيْكَ فِي

اپنی قدرت و اقتدار سے برائی کو مجھ پر ہاتھ ڈالنے سے روکا اے معبود رحمت فرما اس پر جو تاریک رات میں تیری طرف

اللَّيْلِ الْاَلْيَلِ وَالْمَاسِكِ مِنْ اَسْبَابِكَ بِحَبْلِ الشَّرَفِ الْاَطْوَلِ وَالنَّاصِعِ الْحَسَبِ فِيْ

رہنمائی کرنے والا اور تیرے سہاروں میں سے شرف کی پائیدار رسی کو پکڑنے والا چمکتی پیشانی والا اعلیٰ خاندان میں سے

ذِرْوَةِ الْكَاهِلِ الْاَعْبَلِ وَ الثَّابِتِ الْقَدَمِ عَلٰى زَحَالِيْفِهَا فِي الزَّمَنِ الْاَوَّلِ وَ عَلٰٓى اٰلِهِ

استوار روش والا آغاز ہی سے لغزشوں کے مواقع پر ثابت قدم رہنے والا ہے اور رحمت فرما اس نبی کی نیکوکار برگزیدہ خوش

الْاَخْيَارِ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَبْرَارِ وَافْتَحِ اَللّٰهُمَّ لَنَا مَصَارِيْعَ الصَّبَاحِ بِمَفَاتِيْحِ الرَّحْمَةِ وَ

کردار آل پر اے معبود! اپنی رحمت و بخشش کی کنجیوں سے ہمارے لیے صبح کے دروازے کھول دے اے معبود! مجھے نیکی و

اَلْفَلاحِ وَ الْبُسْنیٰ اَللّٰھُمَّ مِنْ اَفْضَلِ خِلَعِ الْھِدَایَۃِ وَالصَّلاحِ وَ اَغْرِسِ اَللّٰھُمَّ بِعَظَمَتِکَ

ہدایت کی بہترین خلعت پہنا دے خداوندا! اپنی عظمت کے باعث میرے دل میں اپنے خوف کی لہریں دوڑا دے اے

فِیْ شِرْبِ جَنَانِیْ یَنَابِیعَ الْخُشُوْعِ وَ اَجْرِ اَللّٰھُمَّ لِھَیْبَتِکَ مِنْ اٰمَاقِیْ زَفَرَاتِ الدُّمُوْعِ وَ

معبودا! اپنی ہیبت کے لیے میری آنکھوں سے آنسوؤں کے تار جاری کر دے خدایا میری کج خلقی کو قناعت کی لگام ڈال دے

اَدِّبِ اَللّٰھُمَّ نَزَقَ الْخُرْقِ مِنِّیْ بِاَزِمَّۃِ الْقُنُوْعِ اِلٰھِیْ اِنْ لَمْ تَبْتَدِئْنِی الرَّحْمَۃُ مِنْکَ بِحُسْنِ

میرے اللہ اگر تو نے اپنی رحمت سے مجھے نیکی کی توفیق نہ دی تو کون مجھے تیری طرف کشادہ راہ پر لے چلے گا اور اگر تیری ذی

التَّوْفِیْقِ فَمَنِ السَّالِکُ بِیْ اِلَیْکَ فِیْ وَاضِحِ الطَّرِیْقِ وَ اِنْ اَسْلَمَتْنِیْ اَنَاتُکَ لِقَائِدِ الْاَمَلِ وَ

ہوئی ڈھیل سے میں خواہش کے پیچھے چل پڑا تو کون مجھے ہوس کی ٹھوکروں سے بچائے گا اور اگر میرے نفس اور شیطان کی

الْمُنٰی فَمَنِ الْمُقِیْلُ عَثَرَاتِیْ مِنْ کَبَوَاتِ الْھَوٰی وَ اِنْ خَذَلَنِیْ نَصْرُکَ عِنْدَ مُحَارَبَۃِ النَّفْسِ

جنگ میں تیری نصرت میرے شامل حال نہ ہوئی تو گویا تیری دوری نے مجھے رنج و غم کے حوالے کر دیا میرے مالک آیا

وَ الشَّیْطَانِ فَقَدْ وَکَلَنِیْ خِذْلانُکَ اِلٰی حَیْثُ النَّصَبِ وَ الْحِرْمَانِ اِلٰھِیْ اَتَرَانِیْ مَآ اَتَیْتُکَ

تیری نظر سے میں تیرے پاس اپنی خواہشوں کے لیے آیا ہوں یا میں نے تجھ سے اس وقت تعلق بنایا کہ جب میرے گنا ہوں

اِلَّا مِنْ حَیْثُ الْاٰمَالِ اَمْ عَلِقْتُ بِاَطْرَافِ حِبَالِکَ اِلَّا حِیْنَ بَاعَدَتْنِیْ ذُنُوْبِیْ عَنْ دَارِ

نے مجھے تیرے وصال سے دور کر دیا پس میرے دل نے خواہشوں کو اپنی بری سواری بنایا پس نفرین ہے اس پر اور اس کی

الْوِصَالِ فَبِئْسَ الْمَطِیَّۃُ الَّتِی امْتَطَتْ نَفْسِیْ مِنْ ھَوَاھَا فَوَاھًا لَّھَا لِمَا سَوَّلَتْ لَھَا ظُنُوْنُھَا

خیالی تمناؤں پر اور تباہی ہو اس کی جو اس نے اپنے آقا پر یہ جرأت کی ہے الٰہی میں نے اپنی امید کے ہاتھوں تیرے باب

وَ مُنَاھَا وَ تَبًّا لَّھَا لِجُرْاَتِھَا عَلٰی سَیِّدِھَا وَ مَوْلٰھَآ اِلٰھِیْ قَرَعْتُ بَابَ رَحْمَتِکَ بِیَدِ رَجَآئِیْ

رحمت پر دستک دی اور اپنی حد سے زیادہ تمناؤں سے ڈر کے تیرے پاس بھاگ آیا ہوں اور محبت کی انگلیوں سے تیرے

وَ ھَرَبْتُ اِلَیْکَ لَاجِئًا مِّنْ فَرْطِ اَھْوَآئِیْ وَ عَلَّقْتُ بِاَطْرَافِ حِبَالِکَ اَنَامِلَ وَلَآئِیْ فَاصْفَحِ

دامانِ رحمت کو تھام لیا ہے اے معبود! مجھ سے جو لغزشیں اور خطائیں ہوئیں ان سے چشم پوشی فرما اور میری چادر کی پستی سے

اَللّٰھُمَّ عَمَّا کُنْتُ اَجْرَمْتُہٗ مِنْ زَلَلِیْ وَ خَطَآئِیْ وَ اَقِلْنِیْ مِنْ صَرْعَۃِ رِدَآئِیْ فَاِنَّکَ سَیِّدِیْ وَ

صرف نظر فرما کیونکہ تو میرا آقا و مالک ہے اور میرا سہارا اور امید ہے اور تو ہی اس دنیا اور آخرت میں بھی میرا اصلی مطلوب

مَوْلَایَ وَ مُعْتَمَدِیْ وَ رَجَآئِیْ وَ اَنْتَ غَایَةُ مَطْلُوْبِیْ وَ مُنَایَ فِیْ مُنْقَلَبِیْ وَ مَثْوَایَ اِلٰهِیْ

ومقصود ہے میرے معبود! تو اس بے چارے کو کیسے نکال دے گا جو تیرے پاس گناہوں سے بھاگ کر آیا ہے یا اس طالب

کَیْفَ تَطْرُدُ مِسْکِیْنًا ۨ الْتَجَا اِلَیْکَ مِنَ الذُّنُوْبِ هَارِبًا اَمْ کَیْفَ تُخَیِّبُ مُسْتَرْشِدًا قَصَدَ

ہدایت کو کیسے مایوس کرے گا جو تیرے حضور دوڑتا ہوا آیا ہے یا اس پیاسے کو تو کیسے دور کرے گا جو تیرے کرم کے حوض سے

اِلٰی جَنَابِکَ سَاعِیًا اَمْ کَیْفَ تَرُدُّ ظَمْاٰنَ وَرَدَ اِلٰی حِیَاضِکَ شَارِبًا کَلَّا وَ حِیَاضُکَ مُتْرَعَةٌ

پیاس بجھانے آیا ہے ہرگز نہیں کہ تیرے فیض کے چشمے خشک سالی میں بھی رواں ہیں اور تیرا باب کرم داخلے اور سوال کے

فِیْ ضَنْکِ الْمُحُوْلِ وَ بَابُکَ مَفْتُوْحٌ لِّلطَّلَبِ وَ الْوُغُوْلِ وَ اَنْتَ غَایَةُ الْمَسْئُوْلِ وَ نِهَایَةُ

لیے کھلا ہے اور تو سوال کی انتہا اور امید کی حد آخر ہے میرے معبود! یہ میرے نفس کی باگیں ہیں جن کو میں نے تیری مشیت

الْمَاْمُوْلِ اِلٰهِیْ هٰذِهٖ اَزِمَّةُ نَفْسِیْ عَقَلْتُهَا بِعِقَالِ مَشِیَّتِکَ وَ هٰذِهٖ اَعْبَآءُ ذُنُوْبِیْ دَرَاْتُهَا

کی رسی سے باندھ دیا ہے اور یہ ہیں میرے گناہوں کی گٹھڑیاں جو میں نے تیری بخشش و رحمت کے آگے لا رکھی ہیں اور یہ

بِعَفْوِکَ وَ رَحْمَتِکَ وَ هٰذِهٖ اَهْوَآئِیَ الْمُضِلَّةُ وَکَلْتُهَآ اِلٰی جَنَابِ لُطْفِکَ وَ رَاْفَتِکَ فَاجْعَلِ

ہیں میری گمراہ کن خواہشیں جو میں نے تیرے لطف و کرم کے سپرد کر دی ہیں پس اے پروردگار! اس صبح کو میرے لیے نور

اَللّٰهُمَّ صَبَاحِیْ هٰذَا نَازِلًا عَلَیَّ بِضِیَآءِ الْهُدٰی وَ بِالسَّلَامَةِ فِی الدِّیْنِ وَ الدُّنْیَا وَ مَسَآئِیْ

ہدایت اور دین و دنیا کی سلامتی کی حامل بنا کر نازل فرما اور اس رات کو دشمنوں کی مکاری سے میری ڈھال اور ہلاک کرنے

جُنَّةً مِّنْ کَیْدِ الْعِدٰی وَ وِقَایَةً مِّنْ مُّرْدِیَاتِ الْهَوٰی اِنَّکَ قَادِرٌ عَلٰی مَا تَشَآءُ تُؤْتِی الْمُلْکَ

والی ہوس سے میری سپر بنا دے بے شک تو جو چاہے اس پر قادر ہے جسے چاہے ملک دیتا ہے اور جس سے چاہے واپس لے

مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ

لیتا ہے اور جسے چاہے عزت دیتا اور جسے چاہے ذلت دیتا ہے ہر بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ

رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے مردہ سے زندہ کو اور زندہ سے مردہ کو برآمد کرتا ہے اور جسے

الْمَیِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

چاہے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے پاک ہے تو اے اللہ اور حمد تیرے ہی لیے ہے کون ہے جو

سُبْحَانَکَ اَللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ مَنْ ذَا یَعْرِفُ قَدْرَکَ فَلَا یَخَافُکَ وَ مَنْ ذَا یَعْلَمُ مَا اَنْتَ فَلَا

تیری قدرت کو پہچانے تو اس سے نہ ڈرے وہ کون ہے جو جانتا ہو تو کون ہے پھر تجھ سے مرعوب نہ ہو تو نے اپنی قدرت سے

یَھَابُکَ اَلَّفْتَ بِقُدْرَتِکَ الْفِرَقَ وَ فَلَقْتَ بِلُطْفِکَ الْفَلَقَ وَ اَنَرْتَ بِکَرَمِکَ دَیَاجِیَ الْغَسَقِ

منتشر کو متحد کیا اور اپنے لطف سے سپیدۂ صبح کو نمایاں کیا اور تو نے ہی اپنے کرم سے تاریک راتوں کو روشن کیا اور تو نے سخت

وَ اَنْھَرْتَ الْمِیَاہَ مِنَ الصُّمِّ الصَّیَاخِیْدِ عَذْبًا وَّ اُجَاجًا وَّ اَنْزَلْتَ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَآءً

پتھروں میں سے میٹھے اور کھاری پانی کے چشمے جاری کیے اور بادلوں سے تھرا ہوا میٹھا پانی برسایا اور تو نے سورج اور چاند کو

ثَجَّاجًا وَّ جَعَلْتَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ لِلْبَرِیَّۃِ سِرَاجًا وَّھَّاجًا مِنْ غَیْرِ اَنْ تُمَارِسَ فِیْمَا

انسانوں کے لیے روشن چراغ بنایا بغیر اس کے کہ جو کچھ تو نے پیدا کیا تھکا ہو اور اس کا علاج کیا ہو پس اے عزت اور بقاء

ابْتَدَاْتَ بِہٖ لُغُوْبًا وَّ لَا عِلَاجًا فَیَامَنْ تَوَحَّدَ بِالْعِزِّ وَ الْبَقَآءِ وَ قَھَرَ عِبَادَہٗ بِالْمَوْتِ وَ الْفَنَآءِ

میں یگانہ اور موت وفناء کے ذریعے بندوں پر غالب رہنے والے! رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر جو پرہیز گار ہیں اور میری پکار

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہِ الْاَتْقِیَآءِ وَاسْمَعْ نِدَآئِیْ وَاسْتَجِبْ دُعَآئِیْ وَ حَقِّقْ بِفَضْلِکَ اَمَلِیْ

سن لے میری دعا قبول فرما اور اپنے کرم سے میری تمنا و امید پوری کر دے اے وہ بہترین ذات جسے تکلیف دور کرنے کے

وَ رَجَآئِیْ یَا خَیْرَ مَنْ دُعِیَ لِکَشْفِ الضُّرِّ وَ الْمَاْمُوْلِ لِکُلِّ عُسْرٍ وَّ یُسْرٍ بِکَ اَنْزَلْتُ

لیے پکارا جاتا ہے اور اے تنگی و فراخی میں امید گاہ میں تیرے حضور حاجت لے کر آیا ہوں پس مجھے اپنی وسیع عطاؤں سے

حَاجَتِیْ فَلَا تَرُدَّنِیْ مِنْ سَنِیِّ مَوَاھِبِکَ خَآئِبًا یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ بِرَحْمَتِکَ یَا

محرومی کے ساتھ دور نہ کر یا کریم یا کریم یا کریم اپنی رحمت کے ساتھ اے تو سب سے زیادہ رحمت کرنے والا ہے اور خدا کی

اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ.

رحمت ہو خلق میں بہترین حضرت محمدؐ اور ان کی سبھی آل پر۔

پھر سجدہ میں جائے اور کہے: اِلٰھِیْ قَلْبِیْ مَحْجُوْبٌ وَّ نَفْسِیْ مَعْیُوْبٌ وَّ عَقْلِیْ مَغْلُوْبٌ وَّ ھَوَآئِیْ

خدایا! میرے دل پر حجاب ہے میرے نفس میں عیب ہے میری عقل ناکارہ ہے میری خواہش

غَالِبٌ وَّ طَاعَتِیْ قَلِیْلٌ وَّ مَعْصِیَتِیْ کَثِیْرٌ وَّ لِسَانِیْ مُقِرٌّ بِالذُّنُوْبِ فَکَیْفَ حِیْلَتِیْ یَا سَتَّارَ

غالب میری عبادت کم اور گناہ بہت زیادہ ہیں میری زبان گناہوں کا اقرار کرتی ہے تو میرا چارہ کار کیا ہے اے عیبوں کو

الْعُيُوْبِ وَ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ وَ يَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ اِغْفِرْ ذُنُوْبِىْ كُلَّهَا بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّ

چھپانے والے اے چھپی باتوں کو جاننے والے اے دکھوں کو دور کرنے والے میرے تمام گناہ بخش دے واسطہ ہے تجھے محمدؐ و

اٰلِ مُحَمَّدٍ يَا غَفَّارُ يَا غَفَّارُ يَا غَفَّارُ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

آلِ محمد علیہم السلام کا یا غفار یا غفار یا غفار اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۲) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی دعائے عافیت

اسی طرح حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی دعائے عافیت بھی ہر روز پڑھنی چاہیئے، جو یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَلْبِسْنِىْ عَافِيَتَكَ وَ جَلِّلْنِىْ عَافِيَتَكَ وَ حَصِّنِّىْ بِعَافِيَتِكَ وَ

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور مجھے اپنی عافیت کا لباس پہنا، اپنی عافیت کی ردا اوڑھا، اپنی عافیت کے

اَكْرِمْنِىْ بِعَافِيَتِكَ وَ اَغْنِنِىْ بِعَافِيَتِكَ وَ تَصَدَّقْ عَلَىَّ بِعَافِيَتِكَ وَهَبْ لِىْ عَافِيَتَكَ وَ

ذریعہ محفوظ رکھ۔ اپنی عافیت کے ذریعہ عزت و وقار دے۔ اپنی عافیت کے ذریعہ بے نیاز کر دے۔ اپنی عافیت کی بھیک میری

اَفْرِشْنِىْ عَافِيَتَكَ وَ اَصْلِحْ لِىْ عَافِيَتَكَ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِىْ وَ بَيْنَ عَافِيَتِكَ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

جھولی میں ڈال دے اپنی عافیت مجھے مرحمت فرما۔ اپنی عافیت کو میرا اوڑھنا بچھونا قرار دے۔ اپنی عافیت کی میرے لیے اصلاح

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ عَافِنِىْ عَافِيَةً كَافِيَةً شَافِيَةً عَالِيَةً نَامِيَةً عَافِيَةً تُوَلِّدُ فِىْ

و درستی فرما اور دنیا و آخرت میں میرے اور اپنی عافیت کے درمیان جدائی نہ ڈال۔ اے میرے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ اور

بَدَنِى الْعَافِيَةَ عَافِيَةَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَامْنُنْ عَلَىَّ بِالصِّحَّةِ وَ الْاَمْنِ وَ السَّلَامَةِ فِىْ دِيْنِىْ وَ

ان کی آل پر اور مجھے ایسی عافیت دے جو بے نیاز کرنے والی، شفا بخشنے والی (امراض کی دسترس سے) بالا اور روز افزوں

بَدَنِىْ وَ الْبَصِيْرَةِ فِىْ قَلْبِىْ وَ النَّفَاذِ فِىْ اُمُوْرِىْ وَ الْخَشْيَةِ لَكَ وَ الْخَوْفِ مِنْكَ وَ الْقُوَّةِ

ہو۔ ایسی عافیت جو میرے جسم میں دنیا و آخرت کی عافیت کو جنم دے اور صحت، امن، جسم و ایمان کی سلامتی، قلبی بصیرت، نفاذِ

عَلٰى مَا اَمَرْتَنِىْ بِهٖ مِنْ طَاعَتِكَ وَ الْاِجْتِنَابِ لِمَا نَهَيْتَنِىْ عَنْهُ مِنْ مَعْصِيَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَامْنُنْ

امور کی صلاحیت، بیم و خوف کا جذبہ اور جس اطاعت کا حکم دیا ہے اس کے بجالانے کی قوت اور جن گناہوں سے منع کیا ہے ان

عَلَىَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَ زِيَارَةِ قَبْرِ رَسُوْلِكَ صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَ رَحْمَتُكَ وَ بَرَكَاتُكَ عَلَيْهِ وَ

سے اجتناب کی توفیق بخش کر مجھ پر احسان فرما۔ بارالٰہا مجھ پر یہ احسان بھی فرما کہ جب تک تو مجھے زندہ رکھے، ہمیشہ اس سال بھی

عَلٰی اٰلِہٖ وَ اٰلِ رَسُوْلِکَ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ اَبَدًا مَا اَبْقَیْتَنِیْ فِیْ عَامِیْ ھٰذَا وَ فِیْ کُلِّ عَامٍ

اور ہر سال حج وعمرہ اور قبر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قبور آل رسول سلام اللہ علیہم کی زیارت کرتا رہوں ۔ اور ان عبادات

وَاجْعَلْ ذٰلِکَ مَقْبُوْلًا مَشْکُوْرًا مَذْکُوْرًا لَدَیْکَ مَذْخُوْرًا عِنْدَکَ وَ اَنْطِقْ بِحَمْدِکَ وَ

کو مقبول و پسندیدہ، قابل التفات اور اپنے ہاں ذخیرہ قرار دے اور حمد و شکر و ذکر اور ثنائے جمیل کے نغموں سے میری زبان کو

شُکْرِکَ وَ ذِکْرِکَ وَ حُسْنِ الثَّنَآءِ عَلَیْکَ لِسَانِیْ وَ اشْرَحْ لِمَرَاشِدِ دِیْنِکَ قَلْبِیْ وَ اَعِذْنِیْ

گویا رکھ اور دینی ہدایتوں کے لیے میرے دل کی گرہیں کھول دے اور مجھے اور میری اولاد کو شیطان مردود اور زہریلے

وَ ذُرِّیَّتِیْ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَ مِنْ شَرِّ السَّآمَّةِ وَ الْھَآمَّةِ وَ الْعَآمَّةِ وَ اللَّآمَّةِ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ

جانوروں، ہلاک کرنے والے حیوانوں اور دوسرے جانوروں کے گزند اور چشم بد سے پناہ دے اور ہر سرکش شیطان، ہر ظالم

شَیْطَانٍ مَرِیْدٍ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ سُلْطَانٍ عَنِیْدٍ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ مُتْرَفٍ حَفِیْدٍ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ

حکمران، ہر جمع جتھے والے مغرور، ہر کمزور اور طاقتور، ہر اعلیٰ و ادنیٰ، ہر چھوٹے بڑے اور ہر نزدیک اور دور والے اور جن و

ضَعِیْفٍ وَ شَدِیْدٍ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَرِیْفٍ وَ وَضِیْعٍ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ صَغِیْرٍ وَ کَبِیْرٍ وَ مِنْ شَرِّ

انس میں سے تیرے پیغمبر اور ان کے اہل بیت سے برسر پیکار ہونے والے اور ہر حیوان کے شر سے جن پر تجھے تسلط حاصل ہے،

کُلِّ قَرِیْبٍ وَ بَعِیْدٍ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ مَنْ نَصَبَ لِرَسُوْلِکَ وَ لِاَھْلِ بَیْتِہٖ حَرْبًا مِنَ الْجِنِّ وَ

محفوظ رکھ۔ اس لیے کہ تو حق و عدل کی راہ پر ہے۔ اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور جو مجھ سے برائی کرنا

الْاِنْسِ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّکَ عَلٰی صِرَاطٍ مُسْتَقِیْمٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

چاہے اسے مجھ سے روگردان کردے، اس کا مکر مجھ سے دور، اس کا اثر مجھ سے دفع کردے اور اس کے مکر و فریب (کے تیر)

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَمَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَادْحَرْ عَنِّیْ مَکْرَہٗ وَ ادْرَأْ عَنِّیْ شَرَّہٗ

اسی کے سینہ کی طرف پلٹا دے اور اس کے سامنے ایک دیوار کھڑی کردے یہاں تک کہ اس کی آنکھوں کو مجھے دیکھنے سے نابینا

وَ رُدَّ کَیْدَہٗ فِیْ نَحْرِہٖ وَاجْعَلْ بَیْنَ یَدَیْہِ سَدًّا حَتّٰی تُعْمِیَ عَنِّیْ بَصَرَہٗ وَ تُصِمَّ عَنْ ذِکْرِیْ

اور اس کے کانوں کو میرا ذکر سننے سے بہرا کردے اور اس کے دل پر قفل چڑھا دے تاکہ میرا اسے خیال نہ آئے۔ اور میرے

سَمْعَہٗ وَ تُقْفِلَ دُوْنَ اِخْطَارِیْ قَلْبَہٗ وَ تُخْرِسَ عَنِّیْ لِسَانَہٗ وَ تَقْمَعَ رَاْسَہٗ وَ تُذِلَّ عِزَّہٗ وَ

بارے میں کچھ کہنے سننے سے اس کی زبان کو گنگ کردے، اس کا سر کچل دے۔ اس کی عزت پامال کردے، اس کی تمکنت کو توڑ

تَكْسِرَ جَبَرُوْتَهُ وَ تُذِلَّ رَقَبَتَهُ وَ تَفْسَخَ كِبْرَهُ وَ تُؤْمِنَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ ضَرِّهِ وَ شَرِّهِ وَ غَمْزِهِ وَ

دے۔ اس کی گردن میں ذلت کا طوق ڈال دے اس کا تکبر ختم کر دے۔ اور مجھے اس کی ضرر رسانی، شرپسندی، طعنہ زنی،

هَمْزِهِ وَ لَمْزِهِ وَ حَسَدِهِ وَ عَدَاوَتِهِ وَ حَبَآئِلِهِ وَ مَصَآئِدِهِ وَ رَجْلِهِ وَ خَيْلِهِ اِنَّكَ عَزِيْزٌ

غیبت، عیب جوئی، حسد، دشمنی اور اس کے پھندوں، ہتھکنڈوں، پیادوں اور سواروں سے اپنے حفظ و امان میں رکھ۔ یقیناً تو

قَدِيْرٌ.

غلبہ و اقتدار کا مالک ہے۔

(۴) دعائے یستشیر

اگر خدا توفیق دے تو اہل ایمان کو چاہیئے کہ صبح و شام اس دعائے یستشیر کو بھی پڑھا کریں جو حضرت پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے حضرت امیر علیہ السلام کو تعلیم دی تھی اور انہیں صبح و شام اس کے پڑھنے اور اپنے بعد اپنے اوصیاء کو بھی اس کے تعلیم دینے کا حکم دیا تھا۔ (مہج الدعوات) اور وہ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ الْمُدَبِّرُ بِلَا وَزِيْرٍ وَّ لَا خَلْقٍ مِّنْ

ساری تعریف خدا کے لیے ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بادشاہ حق ہے ظاہر بظاہر وہ بغیر وزیر کے اور مخلوق میں کسی کے

عِبَادِهٖ يَسْتَشِيْرُ الْاَوَّلُ غَيْرُ مَوْصُوْفٍ وَّ الْبَاقِیْ بَعْدَ فَنَآءِ الْخَلْقِ الْعَظِيْمُ الرُّبُوْبِيَّةِ نُوْرُ

مشورے کے بغیر نظم قائم کرنے والا خدا ہے وہ ایسا اول ہے جس کا بیان نہیں ہو سکتا اور باقی رہنے والا ہے مخلوق کی فناء کے بعد وہ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَ فَاطِرُهُمَا وَ مُبْتَدِعُهُمَا بِغَيْرِ عَمَدٍ خَلَقَهُمَا وَ فَتَقَهُمَا فَتْقًا

ہے بڑا پالنے والا آسمانوں اور زمینوں کو روشن کرنے والا ان کا پیدا کرنے والا اور انہیں بغیر ستون کے بنانے والا ہے اس نے

فَقَامَتِ السَّمٰوٰتُ طَآئِعَاتٍ بِاَمْرِهٖ وَاسْتَقَرَّتِ الْاَرَضُوْنَ بِاَوْتَادِهَا فَوْقَ الْمَآءِ ثُمَّ عَلَا رَبُّنَا

ان دونوں کو پیدا کیا اور الگ الگ رکھا پس آسمان اس کی اطاعت کرتے ہوئے اس کے حکم پر کھڑے ہو گئے اور زمینیں اپنی

فِی السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ

میخوں کے سہارے پانی کے اوپر ٹھہر گئی ہیں پھر ہمارا پروردگار اوپر نیچے آسمانوں پر مسلط ہو گیا وہی رحمن ہر بلندی پر حاوی ہو گیا اسی

وَ مَا بَيْنَهُمَا وَ مَا تَحْتَ الثَّرٰى فَاَنَآ اَشْهَدُ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا رَافِعَ لِمَا وَضَعْتَ وَلَا

کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے جو کچھ ان کے درمیان اور جو کچھ زیر زمین موجود ہے پس میں گواہی دیتا ہوں

وَاضِعَ لِمَا رَفَعْتَ وَلَا مُعِزَّ لِمَنْ اَذْلَلْتَ وَلَا مُذِلَّ لِمَنْ اَعْزَزْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَنْ اَعْطَيْتَ

کہ تو ہی اللہ ہے نہیں کوئی بلند کرنے والا اسے جسے تو پست کرے اور نہیں کوئی پست کرنے والا اسے جسے تو بلند کرے نہیں کوئی

وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ كُنْتَ اِذْ لَمْ تَكُنْ سَمَآءٌ مَّبْنِيَّةٌ وَلَا

عزت دینے والا اسے جسے تو ذلیل کرے اور نہیں کوئی ذلیل کرنے والا اسے جسے تو عزت دے نہیں کوئی روکنے والا اسے جسے تو

اَرْضٌ مَدْحِيَّةٌ وَّ لَا شَمْسٌ مُضِيْئَةٌ وَّ لَا لَيْلٌ مُظْلِمٌ وَّ لَا نَهَارٌ مُضِيْئٌ وَّ لَا بَحْرٌ لُجِّيٌّ وَّ لَا

عطا کرے اور نہیں کوئی عطا کرنے والا اس کو جس سے تو روک لے اور تو ہی اللہ ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو موجود تھا جب

جَبَلٌ رَّاسٍ وَّ لَا نَجْمٌ سَارٍ وَّ لَا قَمَرٌ مُنِيْرٌ وَّ لَا رِيْحٌ تَهُبُّ وَ لَا سَحَابٌ يَسْكُبُ وَ لَا بَرْقٌ

آسمان بلند نہیں کیا گیا تھا اور نہ زمین بچھائی گئی تھی اور نہ سورج چمکایا گیا تھا نہ تاریک رات اور نہ روشن دن پیدا ہوا تھا نہ سمندر

يَلْمَعُ وَلَا رَعْدٌ يُسَبِّحُ وَلَا رُوْحٌ تَنَفَّسُ وَلَا طَآئِرٌ يَطِيْرُ وَلَا نَارٌ تَتَوَقَّدُ وَلَا مَآءٌ يَطَّرِدُ

موجزن تھا نہ کوئی اونچا پہاڑ تھا نہ چلتا ہوا ستارہ تھا اور نہ چمکتا ہوا چاند اور چلتی ہوئی ہوا تھی نہ ہی برسنے والا بادل تھا نہ چمکنے والی

كُنْتَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ كَوَّنْتَ كُلَّ شَيْءٍ وَّ قَدَرْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّ ابْتَدَعْتَ كُلَّ شَيْءٍ

بجلی اور نہ کڑکنے والے بادل نہ سانس لینے والی روح اور نہ اڑنے والا پرندہ تھا نہ جلتی ہوئی آگ اور نہ بہتا ہوا پانی پس تو ہر چیز

وَّ اَغْنَيْتَ وَ اَفْقَرْتَ وَ اَمَتَّ وَ اَحْيَيْتَ وَ اَضْحَكْتَ وَ اَبْكَيْتَ وَ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ

سے پہلے تھا اور تو نے ہر چیز کو بنایا اور تو ہی ہر شئی پر قادر و قدیر ہے تو نے ہر چیز کو ایجاد کیا اور انہیں بے نیاز اور محتاج بنایا اسے موت

فَتَبَارَكْتَ يَآ اَللّٰهُ وَ تَعَالَيْتَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْخَلَّاقُ الْمُعِيْنُ اَمْرُكَ غَالِبٌ

اور زندگی دیتا ہے ہنساتا ہے اور رلاتا ہے اور تو عرش پر حاوی ہے پس تو بابرکت ہے اے اللہ تو بلند ہے تو وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی

وَّ عِلْمُكَ نَافِذٌ وَّ كَيْدُكَ غَرِيْبٌ وَّ وَعْدُكَ صَادِقٌ وَّ قَوْلُكَ حَقٌّ وَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ وَّ

معبود سوائے تیرے تو پیدا کرنے والا مدد دینے والا ہے تیرا حکم غالب تیرا علم گہرا اور تیری تدبیر عجیب ہے تیرا وعدہ سچا اور تیرا قول

كَلَامُكَ هُدًى وَّ وَحْيُكَ نُوْرٌ وَّ رَحْمَتُكَ وَاسِعَةٌ وَّ عَفْوُكَ عَظِيْمٌ وَّ فَضْلُكَ كَثِيْرٌ وَّ

حق ہے اور تیرا فیصلہ عادلانہ ہے اور تیرا کلام ہدایت والا ہے تیری وحی نور اور تیری رحمت وسیع ہے تیری بخشش عظیم تیرا فضل کثیر

عَطَآؤُکَ جَزِیْلٌ وَّ حَبْلُکَ مَتِیْنٌ وَّ اِمْکَانُکَ عَتِیْدٌ وَّ جَارُکَ عَزِیْزٌ وَّ بَأْسُکَ شَدِیْدٌ وَّ مَکْرُکَ

اور تیری عطا بہت بڑی ہے تیری رسی مضبوط اور تیری قدرت آمادہ ہے تیری پناہ لینے والا قوی تیرا حملہ سخت اور تیری تجویز پیچیدہ

مَکِیْدٌ اَنْتَ یَا رَبِّ مَوْضِعُ کُلِّ شَکْوٰی وَ حَاضِرُ کُلِّ مَلَاءٍ وَّ شَاهِدُ کُلِّ نَجْوٰی مُنْتَهٰی

ہے اے پروردگار تو ہر شکایت کے پہنچنے کی جگہ ہر جماعت میں موجود اور ہر سرگوشی کا گواہ ہے تو ہر حاجت کی منتہٰی ہر غم کو دور کرنے

کُلِّ حَاجَةٍ مُفَرِّجُ کُلِّ حُزْنٍ غِنٰی کُلِّ مِسْکِیْنٍ حِصْنُ کُلِّ هَارِبٍ اَمَانُ کُلِّ خَآئِفٍ حِرْزُ

والا ہر بے چارے کا سرمایہ ہر بھاگنے والے کے لیے قلعہ ہر ڈرنے والے کے لیے جائے امن کمزوروں کی ڈھال فقیروں کا

الضُّعَفَآءِ کَنْزُ الْفُقَرَآءِ مُفَرِّجُ الْغَمَّآءِ مُعِیْنُ الصَّالِحِیْنَ ذٰلِکَ اللّٰهُ رَبُّنَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ تَکْفِیْ

خزانہ غموں کو مٹانے والا اور نیکوکاروں کا مددگار ہے یہی اللہ ہمارا رب ہے نہیں کوئی معبود مگر وہی تو کافی ہے اپنے ان بندوں کے

مِنْ عِبَادِکَ مَنْ تَوَکَّلَ عَلَیْکَ وَ اَنْتَ جَارُ مَنْ لَاذَ بِکَ وَ تَضَرَّعَ اِلَیْکَ عِصْمَةُ مَنِ اعْتَصَمَ

لیے جو تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں تو پناہ ہے اس کی جو تیری پناہ چاہے اور تجھ سے فریاد کرے تو مددگار ہے اس کا جو تجھ سے مدد مانگے

بِکَ نَاصِرُ مَنِ انْتَصَرَ بِکَ تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنِ اسْتَغْفَرَکَ جَبَّارُ الْجَبَابِرَةِ عَظِیْمُ الْعُظَمَآءِ

ناصر ہے اس کا جو تیری نصرت چاہے تو بخش دیتا ہے گناہ جو تجھ سے بخشش طلب کرے تو جابروں پر غالب بزرگوں کا بزرگ

کَبِیْرُ الْکُبَرَآءِ سَیِّدُ السَّادَاتِ مَوْلَی الْمَوَالِیْ صَرِیْخُ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ مُنَفِّسٌ عَنِ

بڑوں کا بڑا سرداروں کا سردار آقاؤں کا آقا دادخواہوں کا دادرس مصیبت زدوں کا غمگسار بے قراروں کی دعا قبول کرنے والا

الْمَکْرُوْبِیْنَ مُجِیْبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ اَسْمَعُ السَّامِعِیْنَ اَبْصَرُ النَّاظِرِیْنَ اَحْکَمُ

سننے والوں میں زیادہ سننے والا دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والا حاکموں میں زیادہ حکم کرنے والا جلد حساب کرنے والا رحم

الْحَاکِمِیْنَ اَسْرَعُ الْحَاسِبِیْنَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ قَاضِیْ حَوَآئِجِ الْمُؤْمِنِیْنَ

کرنے والوں میں زیادہ رحم کرنے والا بخشنے والوں میں سب سے بہتر مومنوں کی حاجات بر لانے والا نیکوکاروں کا فریادرس تو

مُغِیْثُ الصَّالِحِیْنَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ اَنْتَ الْخَالِقُ وَ اَنَا الْمَخْلُوْقُ وَ

ہی معبود ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو عالمین کا رب ہے تو خالق ہے اور میں مخلوق ہوں تو مالک ہے اور میں مملوک ہوں تو

اَنْتَ الْمَالِکُ وَ اَنَا الْمَمْلُوْکُ وَ اَنْتَ الرَّبُّ وَ اَنَا الْعَبْدُ وَ اَنْتَ الرَّازِقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ

پروردگار ہے اور میں تیرا بندہ ہوں تو رازق ہے اور میں رزق پانے والا ہوں تو عطا کرنے والا اور میں مانگنے والا ہوں تو سخاوت

اَنْتَ الْمُعْطِیْ وَ اَنَا السَّآئِلُ وَ اَنْتَ الْجَوَادُ وَ اَنَا الْبَخِیْلُ وَ اَنْتَ الْقَوِیُّ وَ اَنَا الضَّعِیْفُ وَ

کرنے والا اور مَیں کنجوس ہوں تو قوت والا ہے اور مَیں کمزور ہوں تو عزت والا ہے اور مَیں ذلیل ہوں تو بے نیاز ہے اور مَیں

اَنْتَ الْعَزِیْزُ وَ اَنَا الذَّلِیْلُ وَ اَنْتَ الْغَنِیُّ وَ اَنَا الْفَقِیْرُ وَ اَنْتَ السَّیِّدُ وَ اَنَا الْعَبْدُ وَ اَنْتَ

محتاج ہوں تو آقا ہے اور مَیں غلام ہوں تو بخشنے والا ہے اور مَیں گنہگار ہوں تو علم والا ہے اور مَیں نادان ہوں تو بردبار ہے اور مَیں

الْغَافِرُ وَ اَنَا الْمُسِیْئُ وَ اَنْتَ الْعَالِمُ وَ اَنَا الْجَاهِلُ وَ اَنْتَ الْحَلِیْمُ وَ اَنَا الْعَجُوْلُ وَ اَنْتَ

جلد باز ہوں تو رحم کرنے والا ہے اور مَیں رحم کیا ہوا تو عافیت دینے والا اور میں پھنسا ہوا ہوں تو دعا قبول کرنے والا اور مَیں بے

الرَّحْمٰنُ وَ اَنَا الْمَرْحُوْمُ وَ اَنْتَ الْمُعَافِیْ وَ اَنَا الْمُبْتَلٰی وَ اَنْتَ الْمُجِیْبُ وَ اَنَا الْمُضْطَرُّ وَ

قرار ہوں اور مَیں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک تو ہی معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو جو اپنے بندوں کو بن مانگے عطا کرتا ہے اور مَیں

اَنَا اَشْهَدُ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمُعْطِیْ عِبَادَکَ بِلَا سُؤَالٍ وَاَشْهَدُ بِاَنَّکَ اَنْتَ

گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً تو ہی ہے خدائے یگانہ و یکتا بے مثل بے نیاز بے مثال اور تیری ہی طرف واپسی ہے اور خدا رحمت

اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْمُتَفَرِّدُ الصَّمَدُ الْفَرْدُ وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ

فرمائے حضرت محمدؐ پر اور ان کے اہل بیتؑ پر جو پاک و پاکیزہ ہیں اور معاف فرما دے میرے گناہ اور چھپائے رکھ میرے عیبوں

اَهْلِ بَیْتِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَاسْتُرْ عَلَیَّ عُیُوْبِیْ وَ افْتَحْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ

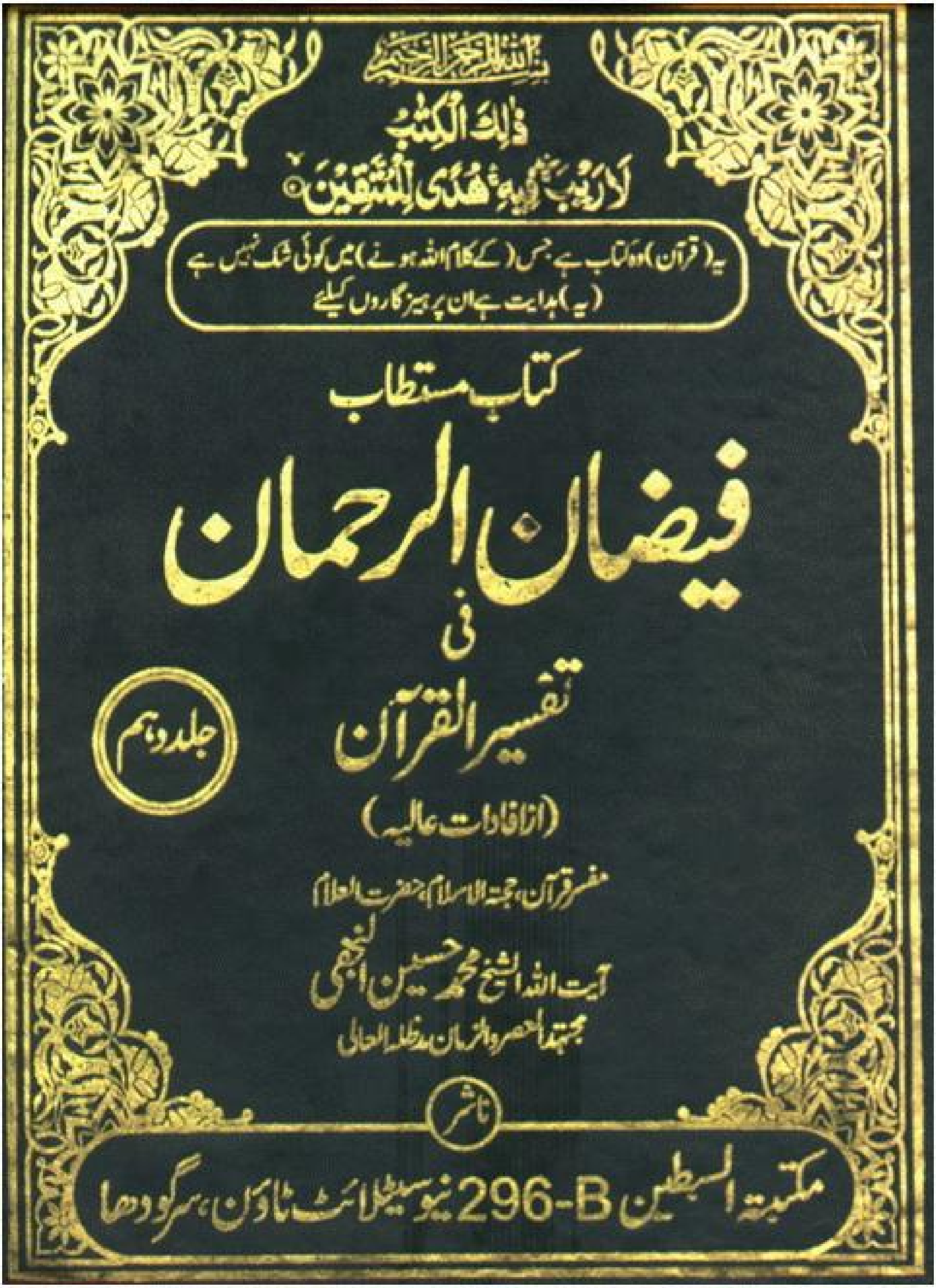
کو اور کھول دے میرے لیے اپنی طرف سے در رحمت اور کشادہ رزق اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور سب تعریفیں اللہ

رَحْمَةً وَرِزْقًا وَاسِعًا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ

ہی کے لیے ہیں جو عالمین کا رب ہے اور کافی ہے ہمارے لیے ایک اللہ جو بہترین کارساز ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو

الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

خدائے بلند و برتر سے ملتی ہے۔


بسم اللہ الرحمن الرحیم
ذٰلِكَ الْكِتٰبُ
لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ
یہ (قرآن) وہ کتاب ہے جس (کے کلام اللہ ہونے) میں کوئی شک نہیں ہے
(یہ) ہدایت ہے ان پرہیزگاروں کیلئے
کتاب مستطاب
فیضان الرحمان
فی
تفسیر القرآن
جلد دہم
(از افادات عالیہ)
مفسر قرآن، حجۃ الاسلام، حضرت العلام
آیت اللہ الشیخ محمد حسین النجفی
مجتہد العصر والزمان مدظلہ العالی
ناشر
مکتبۃ السبطین B-296 نیو سیٹلائٹ ٹاؤن، سرگودھا

باب چہارم

شب و روز کے ادعیہ و اذکار کا تذکرہ

چونکہ انسان کی غرض خلقت خداوند عالم کی عبادت اور اس کی بندگی بجا لانا ہے اس لیے بندہ کو اپنے خالق و مالک کی عبادت اور بندگی بجا لانے کے لیے کوئی معمولی سا بہانہ ہی کافی ہے۔ چنانچہ اگر کوئی بندہ اپنے مالک کی بندگی ادا کرتے کرتے جان بھی قربان کر دے تو پھر بھی کہنا پڑے گا کہ

جان دی دی ہوئی اسی کی تھی حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

چنانچہ حضرت شیخ طوسیؒ و شیخ بہائیؒ اور شیخ کفعمیؒ نے اپنی کتابوں میں دن کی بارہ ساعتوں کو بارہ ائمہ طاہرین علیہم السلام کے عدد پر تقسیم کیا ہے اور پھر ہر ہر ساعت کی مخصوص دعاؤں کا تذکرہ بھی کیا ہے مگر انہوں نے اس سلسلہ میں کوئی خاص روایت نقل نہیں کی۔ لہٰذا ہم کچھ اس وجہ سے اور کچھ اختصار کے پیش نظر ان دعاؤں کا یہاں ذکر نہیں کر رہے بلکہ بعض ضروری اوراد و وظائف کا تذکرہ کریں گے۔ تفصیلات کے خواہشمند مذکورہ کتابوں کی طرف رجوع کریں۔

(۱) صبح سویرے جاگنے کے وقت کے اذکار کا تذکرہ

جب انسان چھوٹی موت (نیند) سے بخیر و عافیت بیدار ہو تو سب سے پہلے تین بار یوں اپنے پروردگار کا شکر ادا کرے: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ﴾۔ اس کے بعد چہارگانہ شکر یہ ادا کرے:

(۱) ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانِيْ بَعْدَ مَا اَمَاتَنِيْ وَ اِلَيْهِ النُّشُوْرُ﴾۔

ہر قسم کی تعریف خدا کے لیے ہے جس نے مارنے کے بعد مجھے زندہ کیا ہے اور اسی کی بارگاہ میں حاضری ہوگی۔

(۲) ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَنِیْ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِه وَسَلَّمَ وَلَمْ یَجْعَلْنِیْ مِنْ سَائِرِ الْاُمَمِ﴾۔

ہر قسم کی تعریف خدا کے لیے ہے جس نے مجھے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت سے قرار دیا ہے اور عام امتوں سے نہیں بنایا۔

(۳) ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ رِزْقِیْ فِیْ یَدِهٖ وَلَمْ یَجْعَلْهُ فِیْ اَیْدِی النَّاسِ﴾۔

ہر قسم کی تعریف خدا کے لیے ہے جس نے میری روزی اپنے ہاتھ میں رکھی ہے اور لوگوں کے ہاتھ میں نہیں رکھی۔

(۴) ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَتَرَ عُیُوْبِیْ وَلَمْ یَفْضَحْنِیْ بَیْنَ النَّاسِ﴾

ہر قسم کی تعریف خدا کیلئے ہے جس نے میرے عیبوں پر پردہ ڈال رکھا ہے اور مجھے لوگوں میں رسوا نہیں کیا۔(حلیۃ المتقین)

(۲) سحر خیزی اور نمازِ تہجد پڑھنے کی فضیلت وکیفیت کا بیان؟

اگر خداوند عالم سحر خیزی اور نماز تہجد پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے تو اسے ترک نہیں کرنا چاہیئے جس کی فضیلت سے قرآن وسنت چھلک رہے ہیں۔ ارشاد قدرت ہے: ﴿وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ﴾ کہ مؤمنین صبح سحری کے وقت استغفار (طلب مغفرت) کرتے ہیں۔

عطار ہو رومی ہو، رازی ہو غزالی ہو — کچھ ہاتھ نہیں آتا بے آہ سحر گاہی

مؤمن کے علامات میں سے ایک اہم علامت شب و روز میں اکیاون رکعت نماز پڑھنا بھی ہے جو کہ نماز پنجگانہ، ان کے مقررہ نوافل اور نماز تہجد کی آٹھ رکعت اور اس کی دو رکعت شفع اور ایک رکعت وتر ملا کر بنتی ہیں۔ بہر حال شب بیداری اور سحر خیزی مؤمن کا شرف، اس کے چہرہ کی رونق، بدن کی صحت نیز وسعت رزق کا سبب ہے اور اس کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ احادیث میں اس کے پڑھنے کی بہت فضیلت وارد ہوئی ہے۔

بہر حال بندۂ مؤمن کو چاہیئے کہ صبح بیدار ہونے اور بول و براز وغیرہ حوائج ضروریہ سے فارغ ہونے اور ان حالات کی دعائیں پڑھنے کے بعد وضوئے کامل کرے جس میں مسواک کرنا بھی شامل ہے اور اس کی مقررہ دعائیں پڑھنا بھی۔ (جو قوانین الشریعہ کی پہلی جلد میں مذکور ہیں)۔ بعد ازاں نماز تہجد پڑھے جو اس طرح ہے:

نمازِ تہجد کی کیفیت

دراصل نمازِ تہجد آٹھ رکعت ہے۔ اور دو رکعت نمازِ شفع اور ایک رکعت نمازِ وتر پھر مجازاً سب کو نمازِ تہجد کہہ دیا جاتا ہے۔ یہ نماز نصف شب کے بعد اور طلوعِ فجر سے پہلے دو دو رکعت کر کے پڑھی جاتی ہے۔ اگر وقت کافی ہو تو پہلی دو رکعتوں میں بہتر یہ ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تیس (۳۰) بار یا کم از کم تین بار سورۂ اخلاص پڑھی جائے اور باقی چھ رکعتوں میں جو سورے چاہے پڑھے۔

بعد ازاں نمازِ شفع کی دو رکعت پڑھے۔ نمازی کو اختیار ہے کہ دونوں رکعتوں میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ **قل ھو اللہ احد** پڑھے یا پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ **قل اعوذ برب الناس** اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورۂ **قل اعوذ برب الفلق** پڑھے اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے:

اِلٰهِیْ تَعَرَّضَ لَکَ فِیْ هٰذَا اللَّیْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ وَ قَصَدَکَ الْقَاصِدُوْنَ وَ اَمَّلَ فَضْلَکَ

میرے معبود! طلب کرنے والوں نے آج رات خود کو تیرے ہی سامنے پیش کیا ہے ارادہ کرنے والوں نے تیری ہی بارگاہ کا ارادہ

وَ مَعْرُوْفَکَ الطَّالِبُوْنَ وَ لَکَ فِیْ هٰذَا اللَّیْلِ نَفَحَاتٌ وَّ جَوَائِزُ وَ عَطَایَا وَ مَوَاهِبُ تَمُ

کیا ہے اور حاجتمندوں نے تیرے ہی فضل و احسان سے امید باندھی ہوئی ہے آج کی رات میں تیری مہربانیاں تیری بخشش تیری

بِهَا عَلٰی مَنْ تَشَآءُ مِنْ عِبَادِکَ وَ تَمْنَعُهَا مَنْ لَّمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَایَةُ مِنْکَ وَهَآ اَنَا ذَا

عطائیں اور تیرے ہی انعاموں کی ہے کہ تو اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے ان سے احسان فرمائے اور اس سے روک لے جس

عُبَیْدُکَ الْفَقِیْرُ اِلَیْکَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَکَ وَ مَعْرُوْفَکَ فَاِنْ کُنْتَ یَا مَوْلَایَ تَفَضَّلْتَ

پر تیری توجہ اور عنایت نہ ہوئی ہو اور یہ میں ہوں تیرا حقیر بندہ کہ تیرا محتاج ہوں اور تیرے فضل و احسان کی امید رکھتا ہوں پس اے

فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ وَعُدْتَ عَلَیْهِ بِعَآئِدَةٍ مِّنْ عَطْفِکَ فَصَلِّ عَلٰی

میرے مولا! اگر آج کی رات میں تو اپنی مخلوق میں کسی پر داد و دہش کرے اور اس کو انعام عطا فرمائے وہ انعام عطا فرمائے جو تیری

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ الْخَیِّرِیْنَ الْفَاضِلِیْنَ وَ جُدْ عَلَیَّ بِطَوْلِکَ وَ

مہربانی کے ساتھ ہو تو رحمت نازل فرما محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر جو صاف ہیں پاک ہیں نیکوکار ہیں اور با فضیلت ہیں اور اپنے فضل اور

مَعْرُوْفِکَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَ اٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَ

احسان سے مجھ پر بخشائش کر اے جہانوں کے پالنے والے اور رحمت ہو اللہ کی محمدؐ پر جو نبیوں میں آخری نبی ہیں اور ان کی آل پر

سَلِّمْ تَسْلِيْمًا اِنَّ اللّٰهَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَدْعُوْکَ کَمَآ اَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا

جو پاکیزہ ہیں اور سلام ہو بہت سلام بے شک اللہ خوبی والا شان والا ہے اے معبود! میں تجھ سے دعا کرتا ہوں جیسے تو نے حکم دیا تو

وَعَدْتَ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۔

اپنے وعدے کے مطابق اسے قبول فرما کیونکہ تو اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

اس کے بعد ایک رکعت نماز وتر پڑھے جس میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ اخلاص ایک بار پڑھے۔ یا سورۂ اخلاص تین بار اور معوذتین (قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس) ایک ایک بار پڑھے اور پھر دعائے قنوت کے لیے ہاتھ بلند کرے اور اس میں مقررہ دعائے قنوت ﴿اللّٰھم اغفر لنا﴾ کے علاوہ سات بار ﴿ھٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِکَ مِنَ النَّارِ﴾ (یہ آتش دوزخ سے تیری پناہ لینے والے کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے) پڑھے اور ستر بار استغفار کرے یعنی ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ﴾ پڑھے اور اگر وقت وسیع ہو تو تین سو بار ﴿اَلْعَفْوَ﴾ پڑھے۔ جیسا کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام پڑھا کرتے تھے اور آخر میں یہ دعا پڑھے:

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَ ارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔

اے رب مجھے بخش دے مجھ پر رحم کر اور میری توبہ قبول فرما بے شک تو بڑا توبہ قبول کرنے والا معاف کرنے والا مہربان ہے۔

اور بہتر ہے کہ اپنا بایاں ہاتھ دعا کے لیے بلند کرے اور دائیں ہاتھ سے یہ تعداد شمار کرے۔

ایضاح

مشہور یہ ہے کہ نماز وتر کے قنوت میں چالیس عدد زندہ یا مردہ مؤمنین کا نام لے کر اس طرح ان کے لیے دعائے مغفرت کی جائے: ﴿اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لفلاں و فلاں و فلاں﴾ مگر نماز شب کے خصوصی ادعیہ و اذکار میں اس کا کوئی تذکرہ نہیں ملتا ہاں البتہ بعض عمومی روایات میں وارد ہے کہ اگر چالیس اہل ایمان کے لیے نام بنام دعا کی جائے تو اس طرح کرنے سے اپنی دعا قبول ہوتی ہے اور غالباً اس سے علماء نے یہ استنباط کیا ہے کہ اس مقام استجابت دعا میں اہل ایمان کو یاد کیا جائے۔ تاکہ ان کی برکت سے خدائے رحیم و کریم اس کے حال زار پر رحم فرمائے اور اس کی مغفرت فرمائے۔ واللّٰہ العالم۔ سلام کے بعد تسبیح جناب سیدہؑ پڑھ کر اس نماز کا اختتام کیا جائے واللّٰہ الموفق۔

افادہ

نمازِ شب سے فارغ ہونے کے بعد دعائے 'حزین' پڑھی جائے جو یہ ہے:

اُنَاجِیْکَ یَا مَوْجُوْدًا فِیْ كُلِّ مَكَانٍ لَعَلَّكَ تَسْمَعُ نِدَائِیْ فَقَدْ عَظُمَ جُرْمِیْ وَ قَلَّ

اے وہ اللہ جو ہر جگہ موجود ہے میں تجھ سے مناجات کر رہا ہوں شاید کہ تو میری فریاد سن لے کیونکہ میرے جرائم زیادہ ہیں اور حیا گھٹ

حَیَآئِیْ مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ اَیَّ الْاَهْوَالِ اَتَذَكَّرُ وَ اَیَّهَا اَنْسٰی وَلَوْ لَمْ یَكُنْ اِلَّا الْمَوْتُ

گئی ہے میرے مولا اے میرے مولا میں کن کن خوفوں کو یاد کروں اور کن کو فراموش کروں اگر موت کے سوا کوئی خوف نہ ہوتا تو بھی

لَكَفٰی كَیْفَ وَمَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَعْظَمُ وَ اَدْهٰی مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ حَتّٰی مَتٰی وَ اِلٰی مَتٰی

کافی تھا اور موت کے بعد کے حالات تو زیادہ پُر خطر ہیں میرے مولا اے میرے مولا کب تک اور کہاں تک تجھ سے

اَقُوْلُ لَكَ الْعُتْبٰی مَرَّةً بَعْدَ اُخْرٰی ثُمَّ لَا تَجِدُ عِنْدِیْ صِدْقًا وَّلَا وَفَآءً فَیَاغَوْثَاهُ

کہتا رہوں ایک کے بعد دوسری بار عذر لاؤ پھر بھی تو میری طرف سے اس میں سچائی اور پابندی نہیں پاتا ہائے فریاد

ثُمَّ وَا غَوْثَاهُ بِكَ یَآ اَللّٰهُ مِنْ هَوًی قَدْ غَلَبَنِیْ وَمِنْ عَدُوٍّ قَدِ اسْتَكْلَبَ عَلَیَّ

پھر ہائے فریاد ہے تجھ سے اے اللہ خواہش نفس سے جو مجھ پر حاوی ہے اور اس دشمن سے فریاد جو مجھ پر جھپٹ پڑا ہے اس دنیا پر فریاد جو مجھ

وَ مِنْ دُنْیَا قَدْ تَزَیَّنَتْ لِیْ وَمِنْ نَفْسٍ اَمَّارَةٍ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ

پر جھپٹ پڑا ہے اس دنیا پر فریاد جو میرے لیے سنور کر آ گئی اور اس نفس پر جو برائی کا حکم دیتا ہے مگر جس پر میرا رب رحم کرے میرے مولا

اِنْ كُنْتَ رَحِمْتَ مِثْلِیْ فَارْحَمْنِیْ وَاِنْ كُنْتَ قَبِلْتَ مِثْلِیْ فَاقْبَلْنِیْ یَا قَابِلَ السَّحَرَةِ

اے میرے مولا اگر تو نے کسی مجھ جیسے پر رحم کیا ہے تو مجھ پر بھی رحم کر کر اگر کسی مجھ جیسے کا عمل قبول کیا ہے تو میرا بھی عمل قبول کر اے ساحران

اِقْبَلْنِیْ یَا مَنْ لَّمْ اَزَلْ اَتَعَرَّفُ مِنْهُ الْحُسْنٰی یَا مَنْ یُّغَذِّیْنِیْ بِالنِّعَمِ صَبَاحًا وَّ مَسَآءً

مصر کو قبول کرنے والے مجھے بھی قبول کر اے وہ جس سے میں نے ہمیشہ اچھائی ہی کو پہچانا اے وہ جو مجھے صبح و شام نعمتیں عطا فرماتا ہے

اِرْحَمْنِیْ یَوْمَ اٰتِیْكَ فَرْدًا شَاخِصًا اِلَیْكَ بَصَرِیْ مُقَلَّدًا عَمَلِیْ قَدْ تَبَرَّءَ جَمِیْعُ الْخَلْقِ

مجھ پر اس دن رحم فرمانا جب تنہا ہوں گا اور تیری طرف آنکھ لگائے ہوں گا اپنے عمال گلے میں لٹکائے جب ساری مخلوق

مِنِّیْ نَعَمْ وَ اَبِیْ وَ اُمِّیْ وَمَنْ كَانَ لَهٗ كَدِّیْ وَ سَعْیِیْ فَاِنْ لَّمْ تَرْحَمْنِیْ فَمَنْ یَّرْحَمُنِیْ وَمَنْ

مجھ سے دوری اختیار کرے گی ہاں میرے ماں باپ بھی اور وہ بھی جن کے لئے میں دکھ جھیلتا رہا پس اگر تو مجھ پر رحم نہ کرے تو کون کرے گا

يُونِسُ فِي الْقَبْرِ وَحْشَتِيْ وَمَنْ يُنْطِقُ لِسَانِيْ اِذَا خَلَوْتُ بِعَمَلِيْ وَ سَآئَلْتَنِيْ عَمَّآ اَنْتَ

قبر کی تنہائی میں کون میرا ہمدم ہوگا کون میری زبان کو گویا کرے گا جب تو عمل کے بارے میں مجھ سے سوال کرے گا جب کہ تو

اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ فَاِنْ قُلْتُ نَعَمْ فَاَيْنَ الْمَهْرَبُ مِنْ عَدْلِكَ وَ اِنْ قُلْتُ لَمْ اَفْعَلْ قُلْتَ اَلَمْ

اسے مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو اگر میں ہاں کہوں پھر تیرے عدل سے کدھر بھاگوں گا اور اگر کہوں میں نے نہیں کیا تو تو کہے گا کیا میں اس پر

اَكُنِ الشَّاهِدَ عَلَيْكَ فَعَفْوَكَ عَفْوَكَ يَا مَوْلَايَ قَبْلَ سَرَابِيْلِ الْقَطِرَانِ

گواہ نہیں تھا۔ پس بخش دے بخش دے اے میرے مولا اس سے پہلے کہ تارکول کا جامہ پہنوں

عَفْوَكَ عَفْوَكَ يَا مَوْلَايَ قَبْلَ جَهَنَّمَ وَ النِّيْرَانِ عَفْوَكَ عَفْوَكَ يَا مَوْلَايَ قَبْلَ

بخش دے بخش دے اے میرے مولا اس سے پہلے کہ جہنم کے شعلوں میں پڑوں بخش دے اے میرے مولا اس سے پہلے کہ

اَنْ تُغَلَّ الْاَيْدِيْ اِلَى الْاَعْنَاقِ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ.

میرے ہاتھ گردن میں باندھ دیے جائیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور اے بہت بخشنے والے۔

(۳) بعد ازاں نماز صبح کے دو رکعت نافلہ پڑھے جائیں۔ اور پھر نماز صبح پورے مقررہ شرائط اور آداب کے ساتھ ادا کی جائے۔

(۴) اور بعد ازاں طلوع آفتاب سے پہلے نماز صبح کے تعقیبات اور وہ اوراد و وظائف پڑھے جائیں جن کا تذکرہ قبل ازیں ''افادۂ عام دراد عیہ صبح و شام'' کے عنوان کے تحت کیا جا چکا ہے۔

دن اور رات کا آغاز صدقہ سے کیا جائے

(۵) بعد ازاں دن کا آغاز حسب توفیق کچھ صدقہ و خیرات سے کرے تا کہ اس دن کے آفات و بلیات سے خدا اسے محفوظ رکھے۔ اور اسی طرح رات کا آغاز بھی صدقہ و خیرات سے کرے تا کہ اس رات کی بلاؤں و مصیبتوں سے محفوظ رہے اس امر کی احادیث میں بڑی فضیلت اور تاکید وارد ہوئی ہے۔ ﴿لانه لا يرد البلاء الا الدعاء ولا يرد القضاء الا الصدقة﴾۔

(۶) نیز ہر روز درج ذیل دعاؤں اور اذکار کا پڑھنا بھی وارد ہے اور ان کے بے پایاں اجر و ثواب مذکور ہیں۔

(الف) ہر روز سات مرتبہ یہ دعا پڑھے:

اَسْئَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ.

میں خدا سے جنت طلب کرتا ہوں اور جہنم سے اس کی پناہ مانگتا ہوں۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: جب کوئی بندۂ مؤمن سات بار یہ دعا پڑھتا ہے تو جہنم کہتی ہے کہ یا اللہ اسے مجھ سے پناہ دے دے۔ (الفقیہ)

(ب) یہ دعا پڑھی جائے چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب کوئی مؤمن شب و روز میں چالیس گناہانِ کبیرہ کرے اور پھر پشیمان ہو کر یہ دعا پڑھے تو خدا اس کے گناہ بخش دیتا ہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ

اس خدا سے معافی مانگتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ پائندہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا

ذُوالْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ وَ اَسْئَلُهُ اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیَّ.

جلال و اکرام کا مالک اور سوال کرتا ہوں کہ وہ میری توبہ قبول کرے۔

(ج) ہر روز سات باریوں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی جائے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ نِعْمَةٍ کَانَتْ اَوْ هِیَ کَآئِنَةٌ.

خدا کی حمد ہے ہر اس نعمت پر جو پہلے ملی تھی یا اب ملی ہے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جو ایسا کرے گا تو گویا اس نے اللہ کی ہر نعمت کا شکریہ ادا کر دیا ہے۔ (کتاب الدعا والزیارۃ للشیرازی)

(د) ہر روز پچیس مرتبہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ.

اے اللہ بخش دے تمام مؤمنین و مؤمنات کو اور تمام مسلمین و مسلمات کو۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب کوئی شخص ایسا کرتا ہے تو خداوند تعالیٰ تمام گزشتہ اور آئندہ پیدا ہونے والے اہل ایمان کی تعداد کے برابر اس کے نامۂ اعمال میں نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اتنی ہی برائیاں مٹا دیتا ہے اور جنت میں اتنے ہی اس کے درجے بلند کر دیتا ہے۔ (زاد المعاد)

(ہ) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: حضرت رسول اللہ ﷺ روزانہ ستر بار ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ﴾ (میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں) اور ستر بار ﴿اَتُوْبُ اِلَی اللّٰهِ﴾ (میں اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں) پڑھا کرتے تھے۔ (الکافی)

(و) ہر روز سو مرتبہ تسبیحاتِ اربعہ کا پڑھنا بھی وارد ہے:۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ.

اللہ پاک تر ہے حمد اللہ ہی کیلئے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے۔

مروی ہے کہ جو ایسا کرے گا تو خدا اس کے جسم کو جہنم پر حرام قرار دے دیگا۔ (مصباح کفعمی)

(ز) تین سو ساٹھ مرتبہ استغفار کرنے اور تین سو ساٹھ بار ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ كَثِيْرًا عَلٰى كُلِّ حَالٍ﴾ (تمام تر حمد ہے اللہ کے لیے جو جہانوں کا رب ہے ہر حال میں بہت بہت حمد) کے پڑھنے کی بھی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ (مصباح المتہجد)

(ح) ہر روز دس بار یہ ورد کیا جائے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا

میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی نہیں معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں وہ معبود ہے اکیلا یگانہ بے نیاز کہ جس کی

لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

نہ کوئی زوجہ ہے اور نہ کوئی فرزند۔

(ط) روزانہ دس مرتبہ یہ دعا پڑھی جائے:

اَعْدَدْتُ لِكُلِّ هَوْلٍ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ لِكُلِّ هَمٍّ وَّ غَمٍّ مَّاشَآءَ اللّٰهُ وَ لِكُلِّ نِعْمَةٍ اَلْحَمْدُ

میں تیار ہوں کہ ہر دہشت پر کہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ہر غم و اندیشے میں کہوں جو چاہے اللہ ہر نعمت پر کہوں حمد ہے

لِلّٰهِ وَ لِكُلِّ رَخَآءٍ اَلشُّكْرُ لِلّٰهِ وَ لِكُلِّ اُعْجُوْبَةٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ لِكُلِّ ذَنْبٍ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

اللہ کے لیے ہر راحت میں کہوں شکر ہے خدا کا ہر عجیب امر پر کہوں پاک تر ہے اللہ ہر گناہ پر کہوں اللہ سے معافی مانگتا ہوں

وَ لِكُلِّ مُصِيْبَةٍ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَ لِكُلِّ ضِيْقٍ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَ لِكُلِّ قَضَآءٍ وَّ قَدَرٍ

ہر مصیبت پر کہوں ہم اللہ کے لیے ہیں اور اسی کی طرف پلٹ جائیں گے ہر تکلیف میں کہوں مجھے اللہ کافی ہے ہر ہونی شدنی پر کہوں میں اللہ

تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَلِکُلِّ عَدُوٍّ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ وَلِکُلِّ طَاعَۃٍ وَّ مَعْصِیَۃٍ

ہی پر بھروسہ کرتا ہوں ہر دشمن کے لیے کہوں میں خدا کی پناہ لیتا ہوں اور ہر اطاعت اور نافرمانی پر کہوں نہیں کوئی

لَاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

حرکت وقوت مگروہ جواللہ بلند و بزرگ سے ہے۔

چنانچہ حضرت رسول خدا ﷺ سے مروی ہے کہ جوشخص ہر روز دس بار یہ دعا پڑھے گا تو خدا اس کے چار ہزار گناہ معاف کر دے گا اور اسے سکرات موت، فشار قبر اور شدائد قیامت اور شیطان اور اس کے لشکروں سے محفوظ رکھے گا۔(البلدالامین)

(ی) روزانہ ایک بار یہ دعا پڑھی جائے:

بِسْمِ اللّٰہِ حَسْبِیَ اللّٰہُ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ خَیْرَ اُمُوْرِیْ کُلِّھَا

خدا کے نام سے میرے لیے اللہ کافی ہے میں اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے اپنے تمام امور کی بہتری کا سوال کرتا ہوں

وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَ عَذَابِ الْاٰخِرَۃِ۔

اور تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے۔

چنانچہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے، فرمایا: جوشخص روزانہ ایک بار یہ دعا پڑھے گا تو خداوند عالم خود اس کے دینوی واخروی امور کی کفایت کرے گا۔(مصباح کفعمی)

(ے) غروب آفتاب سے پہلے وہ مخصوص دعائیں پڑھی جائیں جن کا اوپر ''ادعیہ صبح وشام'' کے ضمن میں تذکرہ کیا جا چکا ہے۔

سونے کے آداب کا تذکرہ

(۸) بعد ازاں نماز مغرب وعشاء اپنے اوقات فضیلت میں پڑھی جائے اور جب آدمی رات کا کھانا وغیرہ کھا کر اور حوائج ضروریہ سے فراغت کے بعد سونے کا ارادہ کرے تو پہلے حسب ذیل کام انجام دے۔

(۹) سارے دن کے اعمال وافعال کا خود محاسبہ کرے پھر نیکیوں پر خدا کا شکر ادا کرے اور بدیوں پر توبہ وانابہ کرے۔ حدیث میں وارد ہے: ﴿لیس منا من لم یحاسب نفسہ کل لیلۃ﴾ ''جوشخص ہر رات اپنا محاسبہ نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔'' (رسالہ محاسبۂ نفس جناب سید ابن طاؤوسؒ)

(۱۰) سونے سے پہلے آیت الکرسی کی ایک بار، سورۂ قل یا ایھا الکافرون کی چار بار اور سورۂ قل ھو اللّٰہ احد کی گیارہ بار یا کم از کم تین بار تلاوت کی جائے اور سورۂ الھاکم التکاثر کا پڑھنا بھی وارد ہے جس کی برکت سے آدمی فشار قبر سے محفوظ رہتا ہے۔ (مفتاح الفلاح) اور تسبیح جناب سیدہ پڑھی جائے اور ایک سو بار استغفار کی جائے۔

ایک روایت میں وارد ہے کہ آیت الکرسی پڑھنے کے بعد یہ دعا بھی پڑھی جائے کہ حضرت رسول خدا ﷺ ایسا کرتے تھے:

بِسْمِ اللّٰهِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ كَفَرْتُ بِالطَّاغُوْتِ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ فِيْ مَنَامِيْ وَفِيْ يَقْظَتِيْ۔

خدا کے نام سے میں خدا پر ایمان لایا ہوں اور طاغوت کا انکار کیا ہے۔ اے معبود تو نیند اور بیداری میں میری حفاظت فرما۔ (عدۃ الداعی)

نیز بروایت مفضل حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جب سونے لگو تو اگر ہو سکے تو بارہ حرفوں کے ساتھ اپنے آپ کو خدا کی پناہ میں دے دو۔ راوی نے عرض کیا کہ وہ بارہ حرف کون سے ہیں؟ فرمایا: وہ یہ ہیں:

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِجَلَالِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِسُلْطَانِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ

پناہ لیتا ہوں عزت خدا کی پناہ لیتا ہوں قدرت خدا کی پناہ لیتا ہوں دبدبہ خدا کی

بِجَمَالِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِدَفْعِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِمَنْعِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِجَمْعِ

پناہ لیتا ہوں اقتدار خدا کی پناہ لیتا ہوں زیبائی خدا کی پناہ لیتا ہوں دفاع خدا کی پناہ لیتا ہوں حفظ خدا کی

اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِمُلْكِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ

پناہ لیتا ہوں گروہ خدا کی پناہ لیتا ہوں ملکیت خدا کی اور پناہ لیتا ہوں ذات خدا کی اور پناہ لیتا ہوں

بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ بَرَءَ وَ ذَرَءَ۔

خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی ہر چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی اور پھیلائی۔ (الباقیات الصالحات شیخ عباس قمی)

نیز سوتے وقت اس دعا کے تین بار پڑھنے کا بڑا ثواب وارد ہوا ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَلَا فَقَهَرَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بَطَنَ فَخَبَرَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ مَلَكَ

حمد ہے خدا کے لیے جو بلند ہوا تو غالب رہا تمام تر حمد ہے خدا کے لیے جو پوشیدہ ہے تو باخبر ہے تمام تر حمد ہے خدا کے لیے جو مالک ہے

فَقَدَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُحْیِی الْمَوْتٰی وَ یُمِیْتُ الْاَحْیَآءَ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

تو قدرت رکھتا ہے اور تمام تر حمد ہے خدا کے لیے جو مردوں کو زندہ کرتا اور زندوں کو موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

حضرت صادق آل محمد علیہ السلام سے مروی ہے کہ اس کا پڑھنے والا گناہوں سے اس طرح باہر آجاتا ہے جیسے آج ہی شکم مادر سے پیدا ہوا ہے۔ (الکافی)

(**فائدہ**) اگر کوئی شخص رات کے کسی خاص حصہ میں بیدار ہونا چاہے تو اس مقصد کے لیے سورۂ کہف کی آخری آیت پڑھ کر سو جائے اسی وقت بیدار ہو جائے گا۔ نیز اس کی تلاوت کا ویسے بھی بڑا ثواب مروی ہے، جو یہ ہے:

﴿قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰٓی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّہٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِکْ بِعِبَادَةِ رَبِّہٖٓ اَحَدًا﴾۔ (الکافی)

(اے رسولؐ) کہہ دیجئے! کہ میں (بھی) تمہاری طرح ایک بشر (انسان) ہوں البتہ میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا خدا ایک ہی خدا ہے پس جو کوئی اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہونے کا امیدوار ہے۔ اسے چاہیے کہ نیک عمل کرتا رہے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو بھی شریک نہ کرے۔

بعد ازاں دائیں کروٹ پر رو بقبلہ ہو کر سو جائے کہ یہی اہل ایمان کا طریقہ ہے۔

باب پنجم

شب و روز جمعہ کی اہمیت و فضیلت کا تذکرہ

یہ بات قرآن وسنت کی تصریحات اور ذاتی مشاہدات سے ثابت ہے کہ خالق علیم وحکیم نے اس کائنات کی کوئی بھی دو چیزیں بالکل برابر پیدا نہیں کیں۔ نبی نبی کے درجہ میں فرق ہے، ولی ولی اور وصی وصی کے مرتبہ میں فرق ہے۔ دو اہل ایمان ہیں تو ان کے ایمان میں فرق اور دو کافر ہیں تو ان کے کفر میں فرق۔ ﴿تِلْکَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰی بَعْضٍ...﴾ اسی طرح دن دن میں فرق اور رات رات میں فرق۔ چنانچہ متعدد روایات میں وارد ہے کہ جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے اور جمعہ کی رات تمام راتوں کی سردار ہے۔ لہٰذا اگر اس شب و روز میں نیکی کی جائے تو اس کا ثواب عام دنوں سے کئی گنا زیادہ ہوتا ہے اور اگر ان میں برائی کی جائے تو اس کا عذاب بھی عام دنوں سے کئی گناہ زیادہ ہوتا ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص جمعرات کے زوال سے لے کر جمعہ کے زوال تک وفات پا جائے وہ فشارِ قبر سے محفوظ رہتا ہے۔ نیز انہی جنابؑ سے مروی ہے، فرمایا: جمعہ کے دن کا خاص احترام اور حق ہے۔ خبردار اس کے اس حق کو ضائع نہ کرو۔ اس دن عبادت الٰہی میں کوتاہی نہ کرو بلکہ اعمالِ صالحہ بجا لا کر خدا کا قرب حاصل کرو اور تمام محرمات شرعیہ سے پرہیز کرو۔ (الکافی والفقیہ)

یہ شب و روز قبولیت دعا کے لیے مخصوص ہیں۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک بندۂ مؤمن خدا سے کوئی دعا کرتا ہے مگر وہ اس کی قبولیت کو جمعہ تک مؤخر کر دیتا ہے تاکہ اس کی عظمت اجاگر ہو جائے۔ (عدۃ الداعی)

حضرت امیر علیہ السلام سے منقول ہے، فرمایا: خداوند عالم نے جمعہ کو تمام دنوں پر بڑائی عطا فرمائی ہے اور اسے عید کا دن قرار دیا ہے اور اسی طرح اس کی رات بھی خاص عظمت کی مالک ہے اس دن اللہ تعالیٰ سے جو کچھ

طلب کیا جائے وہ عطا کر دیا جاتا ہے اور اگر کوئی شخص کسی وجہ سے مستوجب عذاب بھی ہو تو شب و روز جمعہ میں دعا و پکار کرنے سے اس عذاب سے اس کی گلو خلاصی ہو جاتی ہے۔ بہر حال شب و روز جمعہ اور بالخصوص جمعہ کا دن عبادت الٰہی کرنے اور دینی کام انجام دینے کے لیے مخصوص ہے۔ حدیث میں وارد ہے: ﴿ویل لمن لم یفرغ نفسه للجمعة﴾ ''افسوس ہے اس شخص کے لیے جو جمعہ کا دن دینی امور کی بجا آوری کے لیے فارغ نہیں کرسکتا۔'' (الوسائل)

شب جمعہ میں پڑھی جانے والی سورتوں اور دعاؤں کا تذکرہ

بہر حال شب جمعہ جو کہ بڑی عظمت و جلالت والی اور مخصوص عبادت الٰہی کرنے کی رات ہے۔ احادیث میں اس کے بہت سے اعمال و عبادات وارد ہوئے ہیں ہم ان میں سے چند اہم اعمال و اوراد کا تذکرہ کرتے ہیں۔

(۱) سورۂ یٰسین پڑھی جائے۔ چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص شب جمعہ میں سورۂ یٰسین کی تلاوت کرے گا وہ اس حالت میں صبح کرے گا کہ اس کی مغفرت ہو چکی ہوگی۔

(کتاب الدعا والزیارہ)

(۲) سورۂ واقعہ کی تلاوت کی جائے۔ چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص شب جمعہ میں سورۂ واقعہ کی تلاوت کرے تو خدائے تعالیٰ اس سے محبت کرے گا اور وہ سب لوگوں کی نگاہ میں محبوب ہوگا اور وہ دنیا میں کبھی فقر و فاقہ اور کسی آفت میں مبتلا نہ ہوگا اور (جنت میں) حضرت امیر علیہ السلام کے خاص رفقاء میں سے ہوگا۔ (ایضاً)

(۳) سورۂ بنی اسرائیل کی تلاوت کی جائے۔ چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ میں سورۂ بنی اسرائیل کی تلاوت کرے گا وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک حضرت قائم آل محمدؐ کو درک نہیں کرے گا۔ اور پھر وہ ان کے اصحاب میں سے ہوگا۔ (ایضاً)

(۴) سورۂ دخان کا بھی شب و روز جمعہ میں پڑھنا وارد ہے کہ جو شخص شب جمعہ یا روز جمعہ سورۂ دخان پڑھے گا خدا اس کے لیے جنت میں ایک گھر تعمیر کرے گا۔ (ایضاً)

(۵) سورۂ جمعہ کا بھی شب جمعہ میں پڑھنا وارد ہے اور یہ کہ یہ اس جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک کا کفارہ شمار ہوگا۔ (مفاتیح الجنان)

(۱) نمازِ مغرب کے نوافل میں سے آخری سجدہ میں یہ دعا سات بار پڑھی جائے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَ اسْمِکَ الْعَظِیْمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ

خداوندا! میں تیری ذات کریم اور تیرے برتر نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آل محمدؐ

وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیَ الْعَظِیْمَ.

پر رحمت نازل فرما اور میرے بڑے بڑے گناہوں کو بخش دے۔

(۲) شب جمعہ یا روز جمعہ سات بار یہ دعا پڑھی جائے کہ حضرت رسول خدا ﷺ سے مروی ہے کہ جو شخص شب جمعہ یا روز جمعہ میں یہ دعا سات مرتبہ پڑھے گا وہ اگر اس رات یا اس دن میں فوت ہو گیا تو جنت میں داخل ہوگا۔(ایضاً)

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُکَ وَ ابْنُ اَمَتِکَ

اے معبود! تو ہی میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ اور تیری کنیز کا بیٹا ہوں

وَفِیْ قَبْضَتِکَ وَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ اَمْسَیْتُ عَلٰی عَھْدِکَ

اور تیرے قابو میں ہوں میری مہار تیرے دست قدرت میں ہے میں اپنی طاقت کے مطابق تیرے عہد و پیمان پر قائم

وَ وَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِکَ

رہا ہوں جو برائی کرتا ہوں اس میں تیری رضا کی پناہ چاہتا ہوں تیری نعمت کا بار اور میرے گناہ کا بوجھ

وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ.

میرے کندھے پر ہے پس میرے گناہ معاف کر دے کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔

(۳) حضرت شیخ طوسیؒ و شیخ کفعمیؒ نے شب و روز جمعہ اور شب و روز عرفہ میں درج ذیل دعا کا پڑھنا مستحب لکھا ہے:

اَللّٰھُمَّ مَنْ تَعَبَّاَ وَ تَھَیَّاَ وَ اَعَدَّ وَاسْتَعَدَّ لِوِفَادَۃٍ اِلٰی مَخْلُوْقٍ رِجَآءَ رِفْدِہٖ وَ طَلَبَ نَآئِلِہٖ

خدایا، جو بھی عطا و بخشش کے لیے مخلوق کی طرف جانے کو آمادہ تیار اور مستعد ہو اس کی امید اسی کی داد و دہش پر لگی ہوتی ہے

وَ جَآئِزَتِہٖ فَاِلَیْکَ یَا رَبِّ تَعْبِیَتِیْ وَ اسْتِعْدَادِیْ رَجَآءَ عَفْوِکَ وَ طَلَبَ نَآئِلِکَ

تو اے پروردگار! میری آمادگی و تیاری تیرے عفو و درگزر تیری عطا و بخشش اور تیرے انعام کے حصول کی امید پر ہے

وَ جَآئِزَتِکَ فَلَا تُخَیِّبْ دُعَآئِیْ یَا مَنْ لَّا یَخِیْبُ عَلَیْهِ سَآئِلٌ وَّلَا یَنْقُصُهٗ نَآئِلٌ فَاِنِّیْ لَمْ

پس میری دعا کو مایوس نہ کرا ے وہ ذات جس سے کوئی سائل نا امید نہیں ہوتا نہ عطا میں کمی آتی ہے تو میں نے جو عمل صالح کیا اس کے

اٰتِکَ ثِقَةً بِعَمَلٍ صَالِحٍ عَمِلْتُهٗ وَلَا لِوِفَادَةِ مَخْلُوْقٍ رَّجَوْتُهٗ اَتَیْتُکَ مُقِرًّا عَلٰی نَفْسِیْ

بھروسے پر تیری جناب میں نہیں آیا نہ مخلوق کے دین کی امید رکھتا ہوں میں تو اپنی برائیوں کا اقرار اور ظلم کا اعتراف کرتے ہوئے تیری بارگاہ

بِالْاِسَآئَةِ وَالظُّلْمِ مُعْتَرِفًا بِاَنْ لَّا حُجَّةَ لِیْ وَلَا عُذْرَ اَتَیْتُکَ اَرْجُوْ عَظِیْمَ عَفْوِکَ الَّذِیْ

میں حاضر ہوا ہوں اور کوئی حجت اور عذر نہیں رکھتا ہوں میں تیرے حضور تیرے عظیم عفو کی امید لے کر آیا ہوں جس سے تو

عَفَوْتَ بِهٖ عَنِ الْخَاطِئِیْنَ فَلَمْ یَمْنَعْکَ طُوْلُ عُکُوْفِهِمْ عَلٰی عَظِیْمِ الْجُرْمِ اَنْ عُدْتَّ

خطا کاروں کو معاف فرماتا ہے کہ ان کے گناہوں کا تسلسل تجھے ان پر رحمت کرنے سے باز نہیں رکھ سکتا تو اے وہ ذات

عَلَیْهِمْ بِالرَّحْمَةِ فَیَامَنْ رَحْمَتُهٗ وَاسِعَةٌ وَّ عَفْوُهٗ عَظِیْمٌ یَا عَظِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا عَظِیْمُ لَا یَرُدُّ

جس کی رحمت عام اور عفو و بخشش عظیم ہے یا عظیم یا عظیم یا عظیم تیرا غضب تیرے ہی حلم سے پلٹ سکتا ہے

غَضَبَکَ اِلَّا حِلْمُکَ وَلَا یُنْجِیْ مِنْ سَخَطِکَ اِلَّا التَّضَرُّعُ اِلَیْکَ فَهَبْ لِیْ یَآ اِلٰهِیْ

اور تیری ناراضی تیرے حضور نالہ و فریاد سے دور ہو سکتی ہے۔ تو اے میرے خدا! مجھے اپنی اس قدرت سے کشائش عطا کر جس سے تو

فَرَجًا بِالْقُدْرَةِ الَّتِیْ تُحْیِیْ بِهَا مَیْتَ الْبِلَادِ وَلَا تُهْلِکْنِیْ غَمًّا حَتّٰی تَسْتَجِیْبَ لِیْ وَ

اجڑے شہروں کو آباد کرتا ہے مجھے غمگینی میں ہلاک نہ کر یہاں تک کہ تو میری دعا کی قبولیت سے مجھے آگاہ نہ فرمائے

تُعَرِّفَنِیْ الْاِجَابَةَ فِیْ دُعَآئِیْ وَ اَذِقْنِیْ طَعْمَ الْعَافِیَةِ اِلٰی مُنْتَهٰی اَجَلِیْ وَلَا تُشْمِتْ بِیْ

مجھے میرے دم آخر تک صحت و عافیت سے رکھ اور میرے دشمن کو میری بری حالت پر خوش نہ ہونے دے اسے مجھ پر تسلط اور

عَدُوِّیْ وَلَا تُسَلِّطْهُ عَلَیَّ وَلَا تُمَکِّنْهُ مِنْ عُنُقِیْ اَللّٰهُمَّ اِنْ وَضَعْتَنِیْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَرْفَعُنِیْ

اختیار نہ دے اے پروردگار! اگر تو مجھے گرا دے تو کون مجھے اٹھانے والا ہے اور تو مجھے بلند کرے تو کون ہے جو مجھے

وَ اِنْ رَفَعْتَنِیْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَضَعُنِیْ وَ اِنْ اَهْلَکْتَنِیْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَعْرِضُ لَکَ فِیْ

پست کر سکتا ہو اگر تو مجھے ہلاک کرے تو کون تیرے بندے سے متعلق تجھے کچھ کہہ سکتا ہے یا اس کے بارے میں سوال کر

عَبْدِکَ اَوْ یَسْئَلُکَ عَنْ اَمْرِهٖ وَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّهٗ لَیْسَ فِیْ حُکْمِکَ ظُلْمٌ وَّلَا فِیْ

سکتا ہے بے شک میں یہ جانتا ہوں کہ تیرے حکم میں ظلم نہیں اور تیرے عذاب میں جلدی نہیں اور بے شک جلدی وہ

نَقِمَتِکَ عَجَلَةٌ وَ اِنَّمَا یَعْجَلُ مَنْ یَّخَافُ الْفَوْتَ وَ اِنَّمَا یَحْتَاجُ اِلَی الظُّلْمِ الضَّعِیْفُ

کرتا ہے جسے وقت نکل جانے کا ڈر ہو اور ظلم وہ کرتا ہے جو بے قدرت اور کمزور ہو اور اے میرے معبود! تو ان باتوں سے بلند

وَقَدْ تَعَالَیْتَ یَآ اِلٰهِیْ عَنْ ذٰلِکَ عُلُوًّا کَبِیْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ فَاَعِذْنِیْ وَ اَسْتَجِیْرُ

اور بہت بڑا ہے اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں تو مجھے پناہ دے تیرے نزدیک آتا ہوں مجھے نزدیک کر لے

بِکَ فَاَجِرْنِیْ وَ اَسْتَرْزِقُکَ فَارْزُقْنِیْ وَ اَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ فَاکْفِنِیْ وَ اَسْتَنْصِرُکَ

تجھ سے روزی مانگتا ہوں مجھے روزی دے تجھ پر بھروسہ رکھتا ہوں میری کفایت فرما اپنے دشمن کے خلاف تجھ سے مدد چاہتا ہوں

عَلٰی عَدُوِّیْ وَ اَسْتَعِیْنُ بِکَ فَاَعِنِّیْ وَ اَسْتَغْفِرُکَ یَآ اِلٰهِیْ فَاغْفِرْلِیْ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ

اور اعانت کا طالب ہوں میری مدد فرما اور میرے معبود تجھ سے بخشش کا طالب ہوں مجھے بخش دے آمین آمین آمین۔

(۴) دعائے کمیل کا پڑھنا بڑی فضیلت کا حامل ہے جو عنقریب آرہی ہے۔

(۵) بعض روایات میں اس شب دعائے اَللّٰهُمَّ یَا شَاهِدَ کُلِّ نَجْوٰی کا پڑھنا بھی وارد ہے۔ اور یہ دعا خاصی طویل ہے جس کے پڑھنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں، نیز یہ دعا شب عرفہ میں پڑھی جاتی ہے، جو یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ یَا شَاهِدَ کُلِّ نَجْوٰی وَ مَوْضِعَ کُلِّ شَکْوٰی وَ عَالِمَ کُلِّ خَفِیَّةٍ وَ مُنْتَهٰی کُلِّ حَاجَةٍ

اے اللہ! اے ہر راز کے گواہ اے ہر شکایت کے پہنچنے کے مقام اے ہر پوشیدہ چیز کے جاننے والے اور ہر حاجت کی آخری جگہ اے

یَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ عَلَی الْعِبَادِ یَا کَرِیْمَ الْعَفْوِ یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ یَا جَوَادُ یَا مَنْ لَا یُوَارِیْ

بندوں پر اپنی نعمتوں کا آغاز کرنے والے اے مہربان معاف کرنے والے اے بہترین درگزر کرنے والے اے عطا کرنے والے

مِنْهُ لَیْلٌ دَاجٍ وَلَا بَحْرٌ عَجَّاجٌ وَ لَا سَمَآءٌ ذَاتُ اَبْرَاجٍ وَلَا ظُلَمٌ ذَاتُ ارْتِیَاجٍ یَا مَنِ

اے وہ جس سے نہاں نہیں ہے تاریک رات نہ بے کنار سمندر نہ برجوں والا آسمان اور نہ یکبارگی اٹھنے والی موجیں نہاں ہیں اے وہ

الظُّلْمَةُ عِنْدَهٗ ضِیَاءٌ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَجْهِکَ الْکَرِیْمِ الَّذِیْ تَجَلَّیْتَ بِهٖ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهٗ دَکًّا

تاریکیاں جس کے لئے روشن ہیں سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری عزت والی ذات کے نور کے جس کو تو نے پہاڑ پر چمکایا تو وہ بکھر کر رہ گیا

وَ خَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا وَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ رَفَعْتَ بِهِ السَّمٰوَاتِ بِلَا عَمَدٍ وَ سَطَحْتَ بِهِ

اور حضرت موسیٰؑ بے ہوش ہو کر گر پڑے اور بواسطہ تیرے نام کے جس سے تو نے بلند کیا آسمانوں کو بغیر ستون کے اور پھیلایا زمین کو

الْاَرْضَ عَلٰی وَجْهِ مَاءٍ جَمَدٍ وَّ بِاسْمِکَ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ الْمَکْتُوْبِ الطَّاهِرِ الَّذِیْ

جمے ہوئے پانی کی سطح کے اوپر اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے محفوظ پوشیدہ لکھے ہوئے پاک تر نام کے کہ جس سے تجھے پکارا جائے تو

اِذَا دُعِیْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَ اِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَیْتَ وَ بِاسْمِکَ السُّبُّوْحِ الْقُدُّوْسِ الْبُرْهَانِ

جواب دیتا ہے اور جب اس کے ذریعے تجھ سے مانگا جائے تو دیتا ہے اور بواسطہ تیرے پاک تر پاکیزہ روشن نام کے سوالی ہوں جو ہر

الَّذِیْ هُوَ نُوْرٌ عَلٰی کُلِّ نُوْرٍ وَ نُوْرٌ مِنْ نُوْرٍ یُضِیْءُ مِنْهُ کُلُّ نُوْرٍ اِذَا بَلَغَ الْاَرْضَ انْشَقَّتْ

نور سے بالاتر نور ہے وہ نور ہے اس نور میں سے اور جس سے ہر نور چمکتا ہے جب وہ زمین پر پہنچا تو وہ پھٹ گئی جب آسمانوں پر پہنچا تو

وَ اِذَا بَلَغَ السَّمٰوَاتِ فُتِحَتْ وَ اِذَا بَلَغَ الْعَرْشَ اهْتَزَّ وَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ تَرْتَعِدُ مِنْهُ فَرَائِصُ

وہ کشادہ ہو گئے اور جب عرش پر پہنچا تو وہ لرزنے لگا اور بواسطہ تیرے اس نام کے کہ جس سے تیرے فرشتوں کے دل دہل جاتے ہیں

مَلَائِکَتِکَ وَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ مَشٰی بِهِ الْخِضْرُ عَلٰی قُلَلِ الْمَاءِ کَمَا مَشٰی بِهٖ عَلٰی جَدَدِ

اور سوالی ہوں حق جبرائیل میکائیل اور اسرافیل کے واسطے سے اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ کے اس حق کے واسطے سے سوالی

الْاَرْضِ وَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ فَلَقْتَ بِهِ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی وَ اَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ وَ قَوْمَهٗ وَ اَنْجَیْتَ

ہوں جو تمام نبیوں اور فرشتوں پر ہے اور سوالی ہوں کہ جس کی برکت سے خضر پانی کی لہروں پر چلتے تھے جیسا کہ وہ اس سے زمین کی

بِهٖ مُوْسَی بْنَ عِمْرَانَ وَ مَنْ مَعَهٗ وَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ دَعَاکَ مُوْسَی بْنُ عِمْرَانَ مِنْ جَانِبِ

بلندیوں پر چلتے تھے اور بواسطہ تیرے نام کے جس سے تو نے موسیٰؑ کے لئے دریا کو چیرا اور فرعون کو اس کی قوم سمیت غرق کیا اور موسیٰؑ

الطُّوْرِ الْاَیْمَنِ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ وَ اَلْقَیْتَ عَلَیْهِ مَحَبَّةً مِنْکَ وَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ بِهٖ اَحْیٰ عِیْسَی

بن عمران کو مع ان کے ساتھیوں کے نجات دی اور بواسطہ اس نام کے جس سے موسیٰؑ بن عمران نے تجھے طور ایمن کی ایک سمت سے

بْنُ مَرْیَمَ الْمَوْتٰی وَ تَکَلَّمَ فِی الْمَهْدِ صَبِیًّا وَ اَبْرَءَ الْاَکْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِکَ وَ بِاسْمِکَ

پکارا تھا پس تو نے اس کو جواب دیا اور اس پر اپنی محبت نازل فرمائی اور سوالی ہوں بواسطہ اس نام کے جس کی برکت سے عیسیٰ بن مریم

الَّذِیْ دَعَاکَ بِهٖ حَمَلَةُ عَرْشِکَ وَ جِبْرَائِیْلُ وَ مِیْکَائِیْلُ وَ اِسْرَافِیْلُ وَ حَبِیْبُکَ مُحَمَّدٌ

نے مردے زندہ کیے بچپنے میں گہوارے میں کلام کیا اور تیرے حکم سے اس نام کے ساتھ جذام و برص والوں کو شفا دی اور بواسطہ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِه وَمَلَائِکَتُکَ الْمُقَرَّبُوْنَ وَ اَنْبِیَاؤُکَ الْمُرْسَلُوْنَ وَ عِبَادُکَ الصَّالِحُوْنَ

تیرے اس نام کے جس سے تجھے حاملانِ عرش اور جبرائیل میکائیل اور اسرافیل اور تیرے محبوب و حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ

مِنْ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرَضِیْنَ وَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ دَعَاکَ بِهٖ ذُوالنُّوْنِ اِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا

تجھے پکارتے ہیں نیز جس نام سے تیرے مقرب فرشتے تیرے بھیجے ہوئے انبیاء اور تیرے نیکوکار بندے تجھے پکارتے ہیں جو آسمان

فَظَنَّ اَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَیْهِ فَنَادٰی فِی الظُّلُمَاتِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ

والوں اور زمین والوں میں ہیں اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے پکارا تجھے مچھلی والے نے جب وہ غصے میں جا رہا تھا تو اس نے

الظَّالِمِیْنَ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ وَ نَجَّیْتَهٗ مِنَ الْغَمِّ وَ کَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ

خیال کیا تو اسے نہ پکڑے گا پھر پکارا وہ پانی کی تاریکیوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں ہوں ظالموں

الَّذِیْ دَعَاکَ دَاوُدُ وَ خَرَّ لَکَ سَاجِدًا فَغَفَرْتَ لَهٗ ذَنْبَهٗ وَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ دَعَتْکَ بِهٖ آسِیَةُ

میں سے پس تو نے قبول کی اس کی دعا اور تو نے اسے نکالا رنج و غم میں سے اور تو مومنوں کو اسی طرح رہائی دیتا ہے اور سوالی ہوں

امْرَاَةُ فِرْعَوْنَ اِذْ قَالَتْ ﴿رَبِّ ابْنِ لِیْ عِنْدَکَ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ وَ نَجِّنِیْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَ عَمَلِهٖ

تیرے بزرگ تر نام سے جس سے پکارا تجھے داؤد نے گر گیا سجدے میں پس بخش دی تو نے ان کی بھول اور بواسطہ تیرے نام کے جس

وَ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِیْنَ﴾ فَاسْتَجَبْتَ لَهَا دُعَائَهَا وَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ دَعَاکَ بِهٖ اَیُّوْبُ

سے پکارا تجھے آسیہ زوجۂ فرعون نے جب کہنے لگی کہ میرے رب بنا میرے لیے اپنے ہاں جنت میں ایک گھر اور نجات دے مجھے

اِذْ حَلَّ بِهِ الْبَلَاءُ فَعَافَیْتَهٗ وَ آتَیْتَهٗ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِکَ وَ ذِکْرٰی

فرعون اور اس کے عمل سے اور نجات دے مجھے ظالموں کے گروہ سے پس تو نے اس کی دعا سن لی اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے اس نام

لِلْعَابِدِیْنَ وَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ دَعَاکَ بِهٖ یَعْقُوْبُ فَرَدَدْتَ عَلَیْهِ بَصَرَهٗ وَ قُرَّةَ عَیْنِهٖ یُوْسُفَ

کے جس سے پکارا تجھے ایوب نے جب ان پر سختی آپڑی پس نجات دی تو نے ان کو اور دیے عیال اور اپنی رحمت سے انہیں ان جیسے اور

جَمَعْتَ شَمْلَهٗ وَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ دَعَاکَ بِهٖ سُلَیْمَانُ فَوَهَبْتَ لَهٗ مُلْکًا لَا یَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ مِنْ

بھی عطا کیے تا کہ عبادت گزاروں کے لیے یادگار بنے اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے پکارا تجھے یعقوبؑ نے پس

بَعْدِهٖ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ وَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ سَخَّرْتَ بِهِ الْبُرَاقَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

واپس دیں تو نے انہیں آنکھیں اور ان کا نورِ نظر یوسفؑ بھی اور اس بکھرے خاندان کو یکجا کر دیا اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس

وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ اِذْ قَالَ تَعَالٰی ﴿سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلاً مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی

سے پکارا تجھے سلیمانؑ نے پس تُو نے بخشا انہیں ایسا ملک وحکومت جو ان کے بعد کسی کے لیے نہیں بے شک تُو بہت عطا کرنے والا ہے

الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی﴾ وَ قَوْلُہٗ ﴿سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَ مَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَ اِنَّا اِلٰی

اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے تُو نے مطیع کیا براق کو بہ خاطر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جیسا کہ فرمایا خدائے تعالیٰ نے پاک

رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ﴾ وَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ تَنَزَّلَ بِہٖ جِبْرَائِیْلُ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ

ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے کو سیر کرائی راتوں رات کعبہ شریف سے مسجد اقصیٰ تک اور قولِ خدا ہے پاک ہے وہ ذات جس نے

بِاسْمِکَ الَّذِیْ دَعَاکَ بِہٖ آدَمُ فَغَفَرْتَ لَہٗ ذَنْبَہٗ وَ اَسْکَنْتَہٗ جَنَّتَکَ وَ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ الْقُرْآنِ

اسے ہمارے لیے مطیع کیا ورنہ ہم میں ایسی طاقت نہ تھی اور اپنے پروردگار کی طرف پلٹنے والے ہیں اور بواسطہ تیرے اس نام کے جسے

الْعَظِیْمِ وَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَ بِحَقِّ اِبْرَاھِیْمَ وَ بِحَقِّ فَصْلِکَ یَوْمَ الْقَضَاءِ وَ بِحَقِّ

جبرائیل لے کر آئے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کے پاس اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے پکارا تجھے آدمؑ نے پس

الْمَوَازِیْنِ اِذَا نُصِبَتْ وَ الصُّحُفِ اِذَا نُشِرَتْ وَ بِحَقِّ الْقَلَمِ وَ مَا جَرٰی وَ اللَّوْحِ وَ

معاف کی تُو نے ان کی بھول اور انہیں اپنی جنت میں ٹھیرایا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے عظمت والے قرآن کے واسطے سے حضرت محمدؐ

مَا اَحْصٰی وَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِیْ کَتَبْتَہٗ عَلٰی سُرَادِقِ الْعَرْشِ قَبْلَ خَلْقِکَ الْخَلْقَ وَالدُّنْیَا

نبیوں کے خاتم کے واسطے سے اور ابراہیمؑ کے واسطے سے اور قیامت کے روز تیرے فیصلے کے واسطے سے اور میزانِ عدل کے واسطے

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ بِاَلْفَیْ عَامٍ وَ اَشْھَدُ اَنْ لاَّ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لاَ شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَنَّ

سے جب نصب کی جائے اور صحیفے کھولے جائیں اور قلم کے واسطے سے جب وہ چلے اور لوح کے واسطے سے جب پُر ہو جائے اور اس

مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ وَ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْمَخْزُوْنِ فِیْ خَزَائِنِکَ الَّذِیْ اسْتَأْثَرْتَ بِہٖ

نام کے واسطے سے جس کو تُو نے لکھا عرش کے پردوں پر اس پہلے کہ تو نے بنایا مخلوق اور دنیا کو اور سورج و چاند کو دو ہزار سال میں اور

فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ لَمْ یَظْھَرْ عَلَیْہِ اَحَدٌ مِنْ خَلْقِکَ لاَ مَلَکٌ مُقَرَّبٌ وَلاَ نَبِیٌّ مُرْسَلٌ

گواہی دیتا ہوں کہ نہیں معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے اس کا کوئی ثانی نہیں اور یہ کہ حضرت محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں اور

وَلاَ عَبْدٌ مُصْطَفٰی وَ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ شَقَقْتَ بِہِ الْبِحَارَ وَ قَامَتْ بِہِ الْجِبَالُ

سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ اس نام کے جو محفوظ ہے تیرے خزانوں میں جس کو خاص کیا ہے تُو نے علمِ غیب کے ساتھ اپنے حضور میں

اخْتَلَفَ بِهِ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَ بِحَقِّ السَّبْعِ الْمَثَانِيْ وَ الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ وَ بِحَقِّ الْكِرَامِ

کرنہیں ہے آگاہ جس پر تیری مخلوق میں سے کوئی بھی نہ کوئی مقرب فرشتہ نہ کوئی بھیجا ہوا نبی اور نہ ہی کوئی برگزیدہ بندہ اور سوال کرتا

الْكَاتِبِيْنَ وَ بِحَقِّ طٰهٰ وَ يٰسٓ وَ كٓهٰيٰعٓصٓ وَ حٰمٓعٓسٓقٓ وَ بِحَقِّ تَوْرٰةِ مُوْسٰى وَ اِنْجِيْلِ عِيْسٰى

ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے تُو نے دریاؤں کو چیرا پہاڑوں کو قائم فرمایا اور اس سے دن رات میں تفریق کی ہے

وَ زَبُوْرِ دَاوٗدَ وَ فُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَ عَلٰى جَمِيْعِ الرُّسُلِ وَ بَاهِيًا

اور بواسطہ دوبارہ نازل شدہ سات آیتوں اور عظمت والے قرآن کے بواسطہ دو عزت والے کاتبوں کے بواسطہ طٰہٰ یٰس کہیعص اور

شَرَاهِيًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ تِلْكَ الْمُنَاجَاتِ الَّتِيْ كَانَتْ بَيْنَكَ وَ بَيْنَ مُوْسَى بْنِ

حمعسق اور بواسطہ موسیٰؑ کی توریت عیسیٰؑ کی انجیل داؤدؑ کی زبور اور بواسطہ محمدؐ کے قرآن کے خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل

عِمْرَانَ فَوْقَ جَبَلِ طُوْرِ سَيْنَاءَ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ عَلَّمْتَهٗ مَلَكَ الْمَوْتِ لِقَبْضِ

پر اور تمام رسولوں پر اور اپنے دونوں اسماءِ اعظم پر اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ اس راز و نیاز کے جو ہوا تھا تیرے اور

الْاَرْوَاحِ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ كُتِبَ عَلٰى وَرَقِ الزَّيْتُوْنِ فَخَضَعَتِ النِّيْرَانُ لِتِلْكَ

موسیٰؑ بن عمران کے درمیان طور سیناء کے بابرکت پہاڑ پر اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جو تُو نے روحیں قبض

الْوَرَقَةِ فَقُلْتَ ﴿يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَ سَلَامًا﴾ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ كَتَبْتَهٗ عَلٰى

کرنے کے لیے فرشتہ موت کو تعلیم فرمایا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جو لکھا گیا شجر زیتون کے پتے پر پس

سُرَادِقِ الْمَجْدِ وَ الْكَرَامَةِ يَا مَنْ لَا يُحْفِيْهِ سَائِلٌ وَلَا يَنْقُصُهٗ نَائِلٌ يَا مَنْ بِهٖ يُسْتَغَاثُ وَ

جھک گیا دوزخ اس پتے کے آگے پھر کہا تو نے کہ اے آگ ہو جا ٹھنڈی اور سلامتی والی اور سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے اس نام

اِلَيْهِ يُلْجَأُ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَ مُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَ بِاسْمِكَ

سے جسے تُو نے لکھا ہے عزت اور بزرگی کے پردوں پر اے وہ کہ جسے سوال سے تنگی نہیں ہوتی اور عطاء سے کمی نہیں آتی اے وہ جس

الْاَعْظَمِ وَ جَدِّكَ الْاَعْلٰى وَ كَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ الْعُلٰى اَللّٰهُمَّ رَبَّ الرِّيَاحِ وَ مَا ذَرَتْ

سے مدد مانگی اور جس سے پناہ لی جاتی ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے عرش کے عزت والے مقامات تیری کتاب میں موجود

وَالسَّمَاءِ وَمَا اَظَلَّتْ وَالْاَرْضِ وَمَا اَقَلَّتْ وَ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضَلَّتْ وَالْبِحَارِ وَمَا جَرَتْ

انتہائی رحمت کے اور بواسطہ تیرے اسم اعظم تیری بلند تر شان اور تیرے کامل اور بلند تر کلمات کے اے اللہ اے ہواؤں اور ان کے

وَ بِحَقِّ كُلِّ حَقٍّ هُوَ عَلَيْكَ حَقٌّ وَ بِحَقِّ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ الرُّوْحَانِيِّيْنَ وَ الْكَرُوْبِيِّيْنَ

اثرات کے رب اے آسمان اور اس کے سایہ کے رب اے زمین اور اس کے بوجھ کے رب اے شیطانوں اور ان کے گمراہ کردہ کے

وَ الْمُسَبِّحِيْنَ لَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَا يَفْتُرُوْنَ وَ بِحَقِّ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَ بِحَقِّ كُلِّ وَلِيٍّ

رب اے دریاؤں اور ان کی روانی کے رب اور بواسطہ ہر اس حق کے جو تجھ پر ہے اور بواسطہ مقرب فرشتوں روحانیوں کروبیوں

يُنَادِيْكَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَ تَسْتَجِيْبُ لَهٗ دُعَائَهٗ يَا مُجِيْبُ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ

اور تیری تسبیح کرنے والوں کے رات اور دن میں جو تھکتے نہیں ہیں اور بواسطہ تیرے خلیل ابراہیمؑ کے اور بواسطہ تیرے ہر دوست کے

الْاَسْمَاءِ وَ بِهٰذِهِ الدَّعَوَاتِ اَنْ تَغْفِرَ لَنَا مَا قَدَّمْنَا وَ مَا اَخَّرْنَا وَمَا اَسْرَرْنَا وَ مَا اَعْلَنَّا وَ مَا

جو صفا و مروہ کے درمیان تجھے پکارتا ہے اور تو اس کی دعا قبول کرتا ہے اے قبول کرنے والے سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ ان

اَبْدَيْنَا وَ مَا اَخْفَيْنَا وَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنَّا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

ناموں کے اور بواسطہ ان دعاؤں کے یہ کہ بخش دے ہمارے گناہ جو ہم کر چکے اور کریں گے اور جو ہم نے چھپ کر کیے اور جو ظاہر کیے

الرَّاحِمِيْنَ يَا حَافِظَ كُلِّ غَرِيْبٍ يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ يَا قُوَّةَ كُلِّ ضَعِيْفٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ

اور جو ہم نے بیان کیے اور جو ہم نے چھپائے اور جن کو تو ہم سے زیادہ جانتا ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے بذریعہ اپنی

مَظْلُوْمٍ يَا رَازِقَ كُلِّ مَحْرُوْمٍ يَا مُؤْنِسَ كُلِّ مُسْتَوْحِشٍ يَا صَاحِبَ كُلِّ مُسَافِرٍ يَا عِمَادَ

رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے ہر بے وطن کے نگہبان اے ہر تنہا کے ساتھی اے ہر کمزور کی قوت اے ہر ستم دیدہ

كُلِّ حَاضِرٍ يَا غَافِرَ كُلِّ ذَنْبٍ وَ خَطِيْئَةٍ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَا

کی مدد کرنے والے اے ہر محروم کے رازق اے ہر خوف زدہ کے ہمدم اے ہر مسافر کے ہمراہی اے ہر حاضر کے سہارے اے ہر

كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ يَا فَارِجَ هَمِّ الْمَهْمُوْمِيْنَ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِيْنَ يَا

گناہ اور خطا کے بخشنے والے اے فریادیوں کے فریادرس اے ہر پکارنے والے کی سننے والے اے دکھیارے لوگوں کے دکھوں کے

مُنْتَهٰى غَايَةِ الطَّالِبِيْنَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

دور کرنے والے اے غم زدہ کے غم مٹانے والے اے آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے اے طلبگاروں کے مقصد کی انتہاء

يَا دَيَّانَ يَوْمِ الدِّيْنِ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ يَا اَبْصَرَ

اے پریشان لوگوں کی دعا قبول کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے سب جہانوں کے رب اے یوم جزا کو بدلہ

النَّاظِرِيْنَ يَا اَقْدَرَ الْقَادِرِيْنَ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ وَاغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ

دینے والے اے عطا کرنے والوں سے زیادہ عطا کرنے والے اے مہربانوں سے زیادہ مہربان اے سننے والوں سے زیادہ سننے

تُوْرِثُ النَّدَمَ وَاغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُوْرِثُ السَّقَمَ وَاغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَهْتِكُ

والے اے دیکھنے والوں سے زیادہ دیکھنے والے اے طاقتوروں سے زیادہ طاقت والے میرے وہ گناہ معاف کردے جو نعمتوں سے

الْعِصَمَ وَاغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَرُدُّ الدُّعَاءَ وَاغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَحْبِسُ قَطْرَ السَّمَاءِ

محروم کرتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو شرمندگی کا باعث بنتے ہیں میرے وہ گناہ معاف کردے جو بیماریاں پیدا کرتے ہیں

وَاغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُعَجِّلُ الْفَنَاءَ وَاغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَجْلِبُ الشَّقَاءَ وَاغْفِرْلِيَ

میرے وہ گناہ بخش دے جو پردوں کو فاش کرتے ہیں میرے وہ گناہ معاف کردے جو دعا کو روک دیتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے

الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُظْلِمُ الْهَوَاءَ وَاغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَكْشِفُ الْغِطَاءَ وَاغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ

جو بارشوں میں رکاوٹ ڈالتے ہیں میرے وہ گناہ معاف کردے جو جلد موت لاتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو بدبختی کا موجب

الَّتِيْ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا اللّٰهُ وَاحْمِلْ عَنِّيْ كُلَّ تَبِعَةٍ لِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَاجْعَلْ لِيْ مِنْ

بنتے ہیں میرے وہ گناہ معاف کردے جو میری دنیا کو تاریک کرتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو بے پردگی کا سبب بنتے ہیں اور

اَمْرِيْ فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا وَّ يُسْرًا وَّ اَنْزِلْ يَقِيْنَكَ فِيْ صَدْرِيْ وَ رَجَائَكَ فِيْ قَلْبِيْ حَتّٰى لَا

میرے وہ گناہ معاف کردے جن کو تیرے سوا کوئی معاف نہیں کرسکتا اے اللہ! تیری مخلوق میں سے مجھ پر کسی کا جو بوجھ ہے وہ مجھ سے

اَرْجُوْ غَيْرَكَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ وَ عَافِنِيْ فِيْ مَقَامِيْ وَاصْحَبْنِيْ فِيْ لَيْلِيْ وَ نَهَارِيْ وَ مِنْ بَيْنِ

ہٹا دے میرے کاموں میں کشائش آسانی اور سہولت پیدا کردے میرے سینے میں اپنا یقین اور میرے دل میں اپنی امید کو جگہ دے

يَدَيَّ وَ مِنْ خَلْفِيْ وَ عَنْ يَمِيْنِيْ وَ عَنْ شِمَالِيْ وَ مِنْ فَوْقِيْ وَ مِنْ تَحْتِيْ وَ يَسِّرْلِيَ

یہاں تک کہ تیرے غیر سے امید نہ رکھوں اے اللہ! میرے مقام میں میری حفاظت کر اور مجھے پناہ دے اور میرے ساتھ رہ دن میں

السَّبِيْلَ وَ اَحْسِنْ لِيَ التَّيْسِيْرَ وَ لَا تَخْذُلْنِيْ فِي الْعَسِيْرِ وَاهْدِنِيْ يَا خَيْرَ دَلِيْلٍ وَ لَا تَكِلْنِيْ

رات میں میری نگہبانی کر میرے آگے سے پیچھے سے میرے دائیں سے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور نیچے سے اور میرا راستہ

اِلٰى نَفْسِيْ فِي الْاُمُوْرِ وَ لَقِّنِيْ كُلَّ سُرُوْرٍ وَ اَقْلِبْنِيْ اِلٰى اَهْلِيْ بِالْفَلَاحِ وَالنَّجَاحِ مَحْبُوْرًا

آسان کردے میرے لیے بہتر آسائش پیدا کردے اور مجھے تنگی میں ذلیل وخوار نہ کر مجھے راہ سجھا دے اے بہترین رہبر اور معاملات

فِی الْعَاجِلِ وَالْآجِلِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَ ارْزُقْنِیْ مِنْ فَضْلِکَ وَ اَوْسِعْ عَلَیَّ مِنْ

میں مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر مجھے ہر طرح کی خوشی عطا فرما اور مجھے اپنے کنبے میں واپس لے چل بہتری اور کامیابی کے ساتھ

طَیِّبَاتِ رِزْقِکَ وَاسْتَعْمِلْنِیْ فِیْ طَاعَتِکَ وَ اَجِرْنِیْ مِنْ عَذَابِکَ وَ نَارِکَ وَ اقْلِبْنِیْ اِذَا

اور دنیا و آخرت کی بھلائی کے ساتھ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور مجھ پر اپنا فضل و کرم کر میرے لیے اپنے پاکیزہ رزق میں

تَوَفَّیْتَنِیْ اِلٰی جَنَّتِکَ بِرَحْمَتِکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَ مِنْ تَحْوِیْلِ

فراوانی فرما مجھے اپنی فرمانبرداری میں لگا دے مجھے اپنی سزا اور آگ سے پناہ دے اور جب تو مجھے وفات دے تو اپنی رحمت سے مجھے

عَافِیَتِکَ وَ مِنْ حُلُوْلِ نِقْمَتِکَ وَ مِنْ نُزُوْلِ عَذَابِکَ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَ دَرَکِ

جنت میں پہنچا دے اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ مجھ سے تیری نعمت چھن جائے اور تیری نگہبانی حاصل نہ رہے پناہ

الشَّقَاءِ وَ مِنْ سُوْءِ الْقَضَاءِ وَ شَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ وَ مِنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَ مِنْ شَرِّ مَا

چاہتا ہوں تیری طرف سے سختی اور عذاب کے آنے سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں سخت آزمائش سے بدبختی کے آنے سے بری تقدیر

فِی الْکِتَابِ الْمُنْزَلِ اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ مِنَ الْاَشْرَارِ وَلَا مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ وَلَا تَحْرِمْنِیْ

سے دشمنوں کے طعن سے اور اس تکلیف سے جو آسمان سے نازل ہو اور ہر اس برائی سے جس کا ذکر نازل شدہ کتاب میں ہے اے

صُحْبَةَ الْاَخْیَارِ وَ اَحْیِنِیْ حَیَاةً طَیِّبَةً وَ تَوَفَّنِیْ وَفَاةً طَیِّبَةً تُلْحِقُنِیْ بِالْاَبْرَارِ وَارْزُقْنِیْ

اللہ! مجھے نہ قرار دے برے لوگوں میں اور اہل جہنم میں سے اور نہ ہی مجھے نیک افراد کی صحبت سے محروم رکھ مجھے پاکیزہ زندگی نصیب

مُرَافَقَةَ الْاَنْبِیَاءِ فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِیْکٍ مُقْتَدِرٍ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ عَلٰی حُسْنِ بَلَائِکَ

کر مجھ کو بہترین حالت میں موت دے نیکوکاروں میں شامل کر دینا مجھے انبیاء کا ساتھ عطا فرما اس مقام صدق و صفا میں جو تیری

وَ صُنْعِکَ وَلَکَ الْحَمْدُ عَلَی الْاِسْلَامِ وَاتِّبَاعِ السُّنَّةِ یَا رَبِّ کَمَا هَدَیْتَھُمْ لِدِیْنِکَ وَ

زبردست حکومت میں ہے اے معبود! حمد ہے تیرے لیے تیری طرف سے بہترین آزمائش میں مدد کرنے پر اور حمد ہے تیرے لیے کہ تو

عَلَّمْتَھُمْ کِتَابَکَ فَاهْدِنَا وَ عَلِّمْنَا وَ لَکَ الْحَمْدُ عَلٰی حُسْنِ بَلَائِکَ وَ صُنْعِکَ عِنْدِیْ

نے اسلام کی پیروی اور سنت پر عمل کی توفیق دی اے پروردگار جیسے تو نے ان کی اپنے دین کی طرف رہنمائی کی اپنی کتاب انہیں

خَاصَّةً کَمَا خَلَقْتَنِیْ فَاَحْسَنْتَ خَلْقِیْ وَ عَلَّمْتَنِیْ فَاَحْسَنْتَ تَعْلِیْمِیْ وَ هَدَیْتَنِیْ

سکھائی پس ہماری بھی رہنمائی کر اور ہمیں سکھا اور حمد ہے تیرے لیے بہترین آزمائش پر اور اس خاص احسان پر جو تو نے مجھ پر کیا

فَاَحْسَنْتَ هِدَايَتِىْ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى اِنْعَامِكَ عَلَىَّ قَدِيْمًا وَ حَدِيْثًا فَكَمْ مِنْ كَرْبٍ

جیسا کہ تو نے مجھے پیدا کیا تو اچھی صورت دی مجھے علم سکھایا تو بہترین تعلیم دی اور میری راہنمائی کی تو کیا خوب رہنمائی کی پس حمد ہے

سَيِّدِىْ قَدْ فَرَّجْتَهٗ وَ كَمْ مِنْ غَمٍّ يَا سَيِّدِىْ قَدْ نَفَّسْتَهٗ وَ كَمْ مِنْ هَمٍّ يَا سَيِّدِىْ قَدْ كَشَفْتَهٗ

تیرے لیے کہ تو نے مجھے پہلے وقت سے آج تک مسلسل نعمتیں دیں تو اے میرے سردار کتنے ہی دکھ تھے جو تو نے دور کر دیے میرے

وَ كَمْ مِنْ بَلَاءٍ يَا سَيِّدِىْ قَدْ صَرَفْتَهٗ وَ كَمْ مِنْ عَيْبٍ يَا سَيِّدِىْ قَدْ سَتَرْتَهٗ فَلَكَ الْحَمْدُ

آقا کتنے ہی غم تھے جو تو نے مٹا دیے اے میرے مالک! کتنے ہی اندیشے تھے جو تو نے محو کر دیے اے میرے آقا کتنی ہی پریشانیاں

عَلٰى كُلِّ حَالٍ فِىْ كُلِّ مَثْوًى وَ زَمَانٍ وَ مُنْقَلَبٍ وَ مَقَامٍ وَ عَلٰى هٰذِهِ الْحَالِ وَ كُلِّ حَالٍ

تھیں جو تو نے ختم کر دیں اور کتنے ہی عیب تھے جو تو نے ڈھانپ لیے پس حمد ہے تیرے لیے ہر ایک حال میں ہر جگہ ہر زمانے میں ہر

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنْ اَفْضَلِ عِبَادِكَ نَصِيْبًا فِىْ هٰذَا الْيَوْمِ مِنْ خَيْرٍ تَقْسِمُهٗ اَوْ ضُرٍّ تَكْشِفُهٗ اَوْ

ایک منزل میں اور ہر ایک مقام پر اور اس موجودہ حالت میں اور ہر حالت میں اے معبود! آج کے دن مجھے حصہ و نصیب کے لحاظ سے

سُوْءٍ تَصْرِفُهٗ اَوْ بَلَاءٍ تَدْفَعُهٗ اَوْ خَيْرٍ تَسُوْقُهٗ اَوْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا اَوْ عَافِيَةٍ تُلْبِسُهَا فَاِنَّكَ

اپنے سب بندوں سے برتر قرار دے اس بھلائی میں جو تو نے تقسیم کی یا جو تکلیف تو نے دور کی یا جو برائی تو نے ہٹائی یا جو سختی تو نے ٹالی

عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ وَ بِيَدِكَ خَزَائِنُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَ اَنْتَ الْوَاحِدُ الْكَرِيْمُ

یا جو خیر تو نے عطا کی یا جو رحمت تو نے عام کی یا جو عافیت تو نے عنایت کی ہے کہ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے آسمانوں اور زمین

الْمُعْطِى الَّذِىْ لَا يُرَدُّ سَائِلُهٗ وَ لَا يَخِيْبُ آمِلُهٗ وَلَا يَنْقُصُ نَائِلُهٗ وَلَا يَنْفَدُ مَا عِنْدَهٗ بَلْ يَزْدَادُ

کے خزانے تیرے قبضے میں ہیں اور تو وہ یکتا بزرگی والا عطا کرنے والا ہے کہ جو کسی سائل کو دھتکارتا نہیں کسی امیدوار کو مایوس نہیں کرتا

كَثْرَةً وَ طِيْبًا وَ عَطَاءً وَ جُوْدًا وَ ارْزُقْنِىْ مِنْ خَزَائِنِكَ الَّتِىْ لَا تَفْنٰى وَ مِنْ رَحْمَتِكَ

اور جس کی عطا کم نہیں ہوتی اور جو کچھ اس کے پاس ہے ختم نہیں ہوتا بلکہ وہ بڑھتا ہے مقدار میں پاکیزگی میں عطا میں اور سخاوت میں

الْوَاسِعَةِ اِنَّ عَطَاءَكَ لَمْ يَكُنْ مَحْظُوْرًا وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

اور عنایت کر مجھے اپنے خزانوں سے جو ختم نہیں ہوتے اپنی وسیع رحمت میں سے کہ بے شک تیری عطا کبھی بند نہیں ہوتی اور تو ہر چیز پر

الرَّاحِمِيْنَ۔

قدرت رکھتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۶) شب و روز جمعہ میں ایک ہزار بار درود شریف پڑھنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ حتیٰ کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ میرے نزدیک اس سے بڑی کوئی عبادت نہیں ہے۔ (مفاتیح) جس کا قبل ازیں تذکرہ کیا جا چکا ہے جسے علماء وفقہا نے مستحب قرار دیا ہے۔ (مصباح المتہجد)

(۷) دس بار یہ دعا شب جمعہ میں پڑھی جائے:

يَا دَآئِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالْعَطِيَّةِ يَا صَاحِبَ الْمَوَاهِبِ السَّنِيَّةِ

اے وہ ذات جس کا احسان ہمیشہ مخلوق پر ہے اے وہ جس کے دونوں ہاتھ عطا کے لیے کھلے ہیں اے بڑی بڑی نعمتیں دینے والے خداوند!

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ خَيْرِ الْوَرٰى سَجِيَّةً وَّ اغْفِرْلَنَا يَا ذَا الْعُلٰى فِىْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ

محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما جو مخلوقات میں سب سے بہتر ہیں اور اے بلندیوں کے مالک! اس رات میں میرے گناہ بخش دے۔

(۸) نیز شب جمعہ اپنے مرحومین و مرحومات کے لیے حسب توفیق کچھ صدقہ و خیرات ضرور دینی چاہیئے کہ اس کی بڑی تاکید اور ترک کی مذمت وارد ہوئی ہے۔

(۹) نیز شب جمعہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی مخصوص زیارت کا پڑھنا بھی وارد ہے لہٰذا وہ نزدیک یا دور سے ضرور پڑھنی چاہیئے۔ (واللہ الموفق)

مخفی نہ رہے کہ شب جمعہ نماز مغرب کی پہلی رکعت میں سورۂ جمعہ اور دوسری میں سورۂ **قل ھو اللہ احد** اور نماز عشاء کی پہلی رکعت میں سورۂ جمعہ اور دوسری میں سورۂ **سبح اسم ربک الاعلیٰ** کا پڑھنا مستحب ہے۔

روزِ جمعہ کے اعمال واوراد کا بیان

روزِ جمعہ کے بہت سے اعمال واذکار میں سے بعض اہم اعمال واوراد کا ہم تذکرہ کرتے ہیں۔

(۱) جمعہ کے دن نماز صبح کی پہلی رکعت میں سورۂ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص کا پڑھنا مستحب ہے۔

(۲) نماز صبح کے بعد کسی سے کلام کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھے تاکہ اگلے جمعہ تک اس کے گناہوں کا کفارہ قرار پائے جیسا کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے۔ (کتاب الدعا والزیارہ)

اَللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ فِىْ جُمُعَتِىْ هٰذِهٖ مِنْ قَوْلٍ اَوْ حَلَفْتُ فِيْهَا مِنْ حَلْفٍ

اے معبود! میں نے اپنے اس جمعہ کے روز جو بات کہی یا اس میں کسی بات پر قسم کھائی ہے یا کسی طرح

اَوْ نَذَرْتُ فِيْهَا مِنْ نَذْرٍ فَمَشِيْئَتُکَ بَيْنَ يَدَیْ ذٰلِکَ کُلِّهٖ فَمَا شِئْتَ مِنْهُ اَنْ

کی نذر و منت مانی ہے تو یہ سب کچھ تیری مرضی کے تابع ہے پس ان میں جس کے پورا ہونے میں تیری مصلحت ہے اسے پورا فرما

يَکُوْنَ کَانَ وَمَا لَمْ تَشَأْ مِنْهُ لَمْ يَکُنْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَ تَجَاوَزْ عَنِّیْ

اور جسے تو نہ چاہے پورا نہ کر اے معبود! مجھے بخش دے اور درگزر فرما، اے معبود! جس پر تو رحمت کرے

اَللّٰهُمَّ مَنْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ فَصَلَوٰتِیْ عَلَيْهِ وَ مَنْ لَعَنْتَ فَلَعْنَتِیْ عَلَيْهِ.

میں اس پر رحمت کا طالب ہوں اور جس پر تو لعنت کرے میں بھی لعنت کرتا ہوں۔

(۳) نماز صبح کے بعد سورہ رحمٰن کی تلاوت کرنا اور ہر ﴿فَبِاَیِّ الآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَانِ﴾ کے بعد ﴿لَا بِشَیْءٍ مِنْ آلَائِکَ رَبِّ اُکَذِّبُ﴾ کہنا وارد ہے۔ (تفسیر البرہان)

(۴) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور دوسرے ائمہ ہدیٰ علیہم السلام کی مشترکہ زیارت پڑھنا جیسا کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ اس دن غسل کرکے صاف ستھرے کپڑے پہن کر جنگل میں یا کوٹھے کی چھت پر جا کر چار رکعت نماز دو سلام کے ساتھ پڑھے اور اس کے بعد یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ اَيُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ اَيُّهَا النَّبِیُّ الْمُرْسَلُ

سلام ہو آپ پر اے پیغمبر رحمت ہو اللہ کی اور اس کی برکتیں ہوں سلام ہو آپ پر اے خدا کے بھیجے ہوئے

وَ الْوَصِیُّ الْمُرْتَضٰی وَالسَّيِّدَةُ الزَّهْرَآءُ وَ السِّبْطَانِ الْمُنْتَجَبَانِ وَ الْاَوْلَادُ الْاَعْلَامُ

پیغمبر اور سلام ہو آپ کے پسندیدہ وصی پر سلام ہو بی بی خدیجہ کبریٰ، اور بی بی فاطمہ زہرا پر سلام ہو آپ کے نواسوں حسنؑ و حسینؑ پر اور ان

وَ الْاُمَنَآءُ الْمُنْتَجَبُوْنَ جِئْتُ انْقِطَاعًا اِلَيْکُمْ وَ اِلٰی اٰبَآئِکُمْ وَ وَلَدِکُمُ الْخَلَفِ عَلٰی

کے فرزندوں پر جو دین کی نشانیاں اور اس کے امین ہیں میں حاضر ہوا ہوں آپ کے آپ کے آباء اور آپ کے فرزند قائمؑ کے حضور

بَرَکَةِ الْخَلْقِ فَقَلْبِیْ لَکُمْ مُسَلِّمٌ وَ نُصْرَتِیْ لَکُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰی يَحْکُمَ اللّٰهُ لِدِيْنِهٖ

جو برکت پا رہے ہیں پس میرا دل آپ کے لیے جھکا ہوا اور میری نصرت آپ کے لیے آمادہ ہے یہاں تک کہ خدا ظہور قائمؑ کا

فَمَعَکُمْ مَعَکُمْ لَا مَعَ عَدُوِّکُمْ اِنِّیْ لَمِنَ الْقَآئِلِيْنَ بِفَضْلِکُمْ مُقِرٌّ بِرَجْعَتِکُمْ لَا اُنْکِرُ

حکم فرمائے پس آپ کے ساتھ، آپ کے ساتھ ہوں نہ آپ کے دشمن کے ساتھ بے شک آپ کی بزرگی کا قائل اور آپ کی

لِلّٰهِ قُدْرَةً وَلاَ اَزْعُمُ اِلاَّ مَاشَآءَ اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ذِی الْمُلْکِ وَ

رجعت کا اقرار کرتا ہوں خدا کی قدرت کا انکار نہیں کرتا ہوں اور وہی اعتقاد رکھتا ہوں جو خدا چاہتا ہے پاک ہے اللہ کہ جو کائنات کا مالک اور

الْمَلَکُوْتِ یُسَبِّحُ اللّٰهَ بِاَسْمَآئِهٖ جَمِیْعُ خَلْقِهٖ وَالسَّلاَمُ عَلٰی اَرْوَاحِکُمْ

حکمران ہے اللہ کی ساری مخلوق اس کے ناموں کی تسبیح کرتی ہے اور سلام ہو آپ کی روحوں پر اور آپ کے

وَ اَجْسَادِکُمْ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ۔

جسموں پر سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں ہوں۔

(۵) اپنے والدین اور دوسرے مرحومین ومومنین کی قبروں پر جانے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے کہ اہل ایمان انتظار کرتے ہیں کہ کون ان کی زیارت کے لیے آتا ہے جس سے وہ خوش ہوتے ہیں جیسا کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے۔(مفاتیح الجنان)

(۶) اہل وعیال کے لیے عمدہ غذا اور پھل فروٹ کا اہتمام کیا جائے تا کہ وہ جمعہ کی آمد کا انتظار کریں اور اس کے آنے سے خوش ہوں۔

(۷) حجامت کرائی جائے بالخصوص ناخن اور مونچھیں کٹوائی جائیں۔

(۸) غسل جمعہ کیا جائے کہ سنت مؤکدہ ہے بلکہ بعض فقہاءِ عظام اس کے وجوب کے بھی قائل ہیں۔

(۹) زوال آفتاب ہوتے ہی نماز جمعہ کی ادائیگی کا اہتمام کیا جائے۔

(۱۰) خوشبو لگائی جائے اور لباس فاخرہ زیب بدن کیا جائے۔

(۱۱) مخصوص طریقہ پر بیس رکعت نوافل پڑھے جائیں جو کہ نوافل ظہرین کا بدل ہیں۔ تفصیل قوانین الشریعہ میں دیکھی جائے۔

(۱۲) نمازِ عصر کے بعد دس بار یہ صلوات پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِیَآءِ الْمَرْضِیِّیْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوٰتِکَ

اے معبود! رحمت فرما محمدؐ و آلِ محمدؑ پر کہ جو ان کے پسندیدہ اوصیاء ہیں اپنی بہترین رحمتوں کے ساتھ

وَ بَارِکْ عَلَیْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَکَاتِکَ وَ السَّلامُ عَلَیْهِمْ وَ عَلٰی اَرْوَاحِهِمْ وَ اَجْسَادِهِمْ

اور ان پر برکت نازل فرما اپنی بہترین برکتوں سے اور سلام ہو ان پر اور ان کی روح پر اور ان کے جسموں پر

وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهُ.

اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

(۱۳) نیز عصر کے بعد قریب بغروب دعائے سمات اور دعائے عشرات پڑھی جائے۔ نیز روز جمعہ دعائے ندبہ کا پڑھنا بھی وارد ہے۔ لہٰذا اگر خدا مزید توفیق دے تو اسے بھی پڑھنا چاہیئے۔

(۱۴) نیز جمعہ کے دن صحیفۂ کاملہ کی دعا نمبر ۴۶ جو کہ عید الفطر کے دن بھی پڑھی جاتی ہے اور دعا نمبر ۴۸ جو کہ عید الاضحیٰ کے دن بھی پڑھی جاتی ہے پڑھی جائے۔ واللہ الموفق۔

باب ششم

چند مشہور و مستند ادعیہ مبارکہ کا تذکرہ

(۱) **دعائے کمیلؒ**:۔ یہ دعا مشہور و مستند دعاؤں میں سے ایک ہے جو نیمۂ شعبان اور شبہائے جمعہ میں پڑھی جاتی ہے۔ جو حضرت امیر علیہ السلام نے اپنے خاص صحابی کمیل بن زیادؒ کو تعلیم دی تھی۔ جناب کمیلؒ بیان کرتے ہیں کہ میں مسجد بصرہ میں حضرت امیر علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا جبکہ آپؑ کے اصحاب کی ایک جماعت بھی حاضر تھی۔ اسی اثنا میں آنجنابؑ نے نیمۂ شعبان کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ جو شخص یہ رات عبادتِ خدا میں جاگ کر گزارے اور اس میں دعاءِ خضرؑ پڑھے تو اس کی دعا ضرور قبول ہوگی۔ پس جب آپؑ اپنی قیام گاہ کی طرف تشریف لے گئے تو میں رات کے وقت ہی آپؑ کے در دولت پر حاضر ہوا۔ تو آپؑ نے میرے حاضر ہونے کا سبب دریافت کیا۔ میں نے عرض کیا: دعاءِ خضر حاصل کرنے کے لیے حاضر ہوا ہوں۔ فرمایا: اے کمیل! بیٹھ جاؤ۔ پھر فرمایا: جب اس دعا کو یاد کرلو تو اسے ہر شب جمعہ میں ایک بار یا ہر مہینہ میں ایک بار یا ہر سال میں ایک بار یا پوری زندگی میں ایک بار پڑھو۔ (شر اعداء سے) تمہاری کفایت کی جائے گی، وسعت رزق عطا کی جائے گی اور گناہوں کی مغفرت کی جائے گی۔ اے کمیل! تم اپنے (اخلاص اور) طویل صحبت کی وجہ سے اس کے مستحق ہو کہ تمہیں یہ دعا تعلیم کی جائے پھر فرمایا: لکھو۔۔۔ اور ایک روایت میں یوں مروی ہے کہ جناب کمیلؒ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت امیر علیہ السلام کو نیمۂ شعبان کی رات سجدہ میں یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا کہ پڑھ رہے تھے۔۔۔ جن علماء کرام نے دعا کے موضوع پر کتابیں لکھی ہیں ان سب نے اس دعا کا ذکر کیا ہے اور حضرت علامہ مجلسیؒ نے اسے بہترین دعاؤں میں سے ایک دعا قرار دیا ہے۔ (مصباح شیخ، مصباح کفعمی، مہج الدعوات و کتاب الاقبال سید ابن طاؤس، زاد المعاد مجلسی و مفاتیح الجنان محدث قمی وغیرہ وغیرہ)۔

اور وہ دعائے مبارک یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ وَّ بِقُوَّتِکَ الَّتِیْ قَهَرْتَ بِهَا کُلَّ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کے ذریعے جو ہر شئی پر محیط ہے تیری قوت کے ذریعے جس سے تو نے ہر شئی کو زیر

شَیْءٍ وَّ خَضَعَ لَهَا کُلُّ شَیْءٍ وَّ ذَلَّ لَهَا کُلُّ شَیْءٍ وَّ بِجَبَرُوْتِکَ الَّتِیْ غَلَبْتَ بِهَا کُلَّ شَیْءٍ

نگیں کیا ہوا ہے اور اس کے سامنے ہر شئی جھکی ہوئی اور ہر شئی زیر ہے تیرے جبروت کے ذریعے جس سے تو ہر شئی پر غالب ہے تیری

وَّ بِعِزَّتِکَ الَّتِیْ لَا یَقُوْمُ لَهَا شَیْءٌ وَّ بِعَظَمَتِکَ الَّتِیْ مَلَاَتْ کُلَّ شَیْءٍ وَّ بِسُلْطَانِکَ الَّذِیْ

عزت کے ذریعے جس کے آگے کوئی چیز ٹھہرتی نہیں تیری عظمت کے ذریعے جس نے ہر چیز کو پُر کر دیا تیری سلطنت کے ذریعے جو

عَلَا کُلَّ شَیْءٍ وَّ بِوَجْهِکَ الْبَاقِیْ بَعْدَ فَنَآءِ کُلِّ شَیْءٍ وَّ بِاَسْمَآئِکَ الَّتِیْ مَلَاَتْ اَرْکَانَ

ہر چیز سے بلند ہے تیرے ظہور کے ذریعے جو ہر چیز کی فنا کے بعد باقی رہے گا سوال کرتا ہوں تیرے ناموں کے ذریعے جنہوں نے

کُلِّ شَیْءٍ وَّ بِعِلْمِکَ الَّذِیْٓ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ وَّ بِنُوْرِ وَجْهِکَ الَّذِیْٓ اَضَآءَ لَهٗ کُلُّ شَیْءٍ یَا

ہر چیز کے اجزاء کو پُر کر رکھا ہے تیرے علم کے ذریعے جس نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے اور تیری ذات کے نور کے ذریعے جس سے ہر چیز

نُوْرُ یَا قُدُّوْسُ یَآ اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ وَ یَآ اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَهْتِکُ

روشن ہوئی ہے یا نور یا قدوس اے اولین میں سب سے اول اور اے آخرین میں سب سے آخر اے معبود میرے ان گناہوں کو

الْعِصَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنْزِلُ النِّقَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُغَیِّرُ النِّعَمَ

معاف کر دے جو پردہ فاش کرتے ہیں خدایا! میرے وہ گناہ معاف کر دے جن سے عذاب نازل ہوتا ہے خداوندا میرے وہ گناہ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَحْبِسُ الدُّعَآءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنْزِلُ الْبَلَآءَ

بخش دے جن سے نعمتیں زائل ہوتی ہیں اے معبود! میرے وہ گناہ معاف فرما جو دعا کو روک دیتے ہیں اے اللہ! میرے وہ گناہ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ کُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ وَکُلَّ خَطِیْئَةٍ اَخْطَاْتُهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ بِذِکْرِکَ

بخش دے جن سے بلا نازل ہوتی ہے اے خدا میرا ہر وہ گناہ معاف فرما جو میں نے کیا ہے اور ہر لغزش سے درگزر کر جو مجھ سے ہوئی

اَسْتَشْفِعُ بِکَ اِلٰی نَفْسِکَ وَ اَسْئَلُکَ بِجُوْدِکَ اَنْ تُدْنِیَنِیْ مِنْ قُرْبِکَ وَ اَنْ تُوْزِعَنِیْ شُکْرَکَ

ہے اے اللہ! میں تیرے ذکر کے ذریعے تیرا تقرب چاہتا ہوں اور تیری ذات کو تیرے حضور اپنا سفارشی بناتا ہوں تیرے جود کے

وَ اَنْ تُلْهِمَنِیْ ذِکْرَکَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ سُؤَالَ خَاضِعٍ مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ مُتَضَرِّعٍ اَنْ

واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اپنا قرب عطا فرما اور توفیق دے کہ تیرا شکر ادا کروں اور میری زبان پر اپنا ذکر جاری فرما اے اللہ!

تُسَامِحَنِیْ وَ تَرْحَمَنِیْ وَ تَجْعَلَنِیْ بِقِسْمِکَ رَاضِیًا قَانِعًا وَ فِیْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا

میں سوال کرتا ہوں جھکے ہوئے گرے ہوئے ڈرے ہوئے کی طرح کہ مجھ سے چشم پوشی فرما مجھ پر رحمت کر مجھے اپنی قسمت پر راضی

اَللّٰهُمَّ وَ اَسْئَلُکَ سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَ اَنْزَلَ بِکَ عِنْدَ الشَّدَآئِدِ حَاجَتَهٗ وَ عَظُمَ فِیْمَا

وقانع اور ہر قسم کے حالات میں نرم خو رہنے والا بنا دے یا اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس شخص کی طرح جو سخت تنگی میں ہو

عِنْدَکَ رَغْبَتُهٗ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُکَ وَ عَلَا مَکَانُکَ وَ خَفِیَ مَکْرُکَ وَ ظَهَرَ اَمْرُکَ وَ غَلَبَ

سختیوں میں پڑا اپنی حاجت لے کر تیرے پاس آیا ہوں اور جو کچھ تیرے پاس ہے اس میں زیادہ رغبت رکھتا ہوں اے اللہ تیری

قَهْرُکَ وَ جَرَتْ قُدْرَتُکَ وَ لَا یُمْکِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُکُوْمَتِکَ اَللّٰهُمَّ لَآ اَجِدُ لِذُنُوْبِیْ غَافِرًا

سلطنت عظیم اور تیرا مقام بلند ہے تیری تدبیر پوشیدہ اور تیرا امر ظاہر ہے تیرا قہر غالب تیری قدرت کارگر ہے اور تیری حکومت سے

وَّلَا لِقَبَآئِحِیْ سَاتِرًا وَّ لَا لِشَیْءٍ مِّنْ عَمَلِیَ الْقَبِیْحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَیْرَکَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

فرار ممکن نہیں خداوندا میں تیرے سوا کسی کو نہیں پاتا جو میرے گناہ بخشنے والا میری برائیوں کو چھپانے والا اور میرے برے عمل کو نیکی

سُبْحَانَکَ وَ بِحَمْدِکَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَ تَجَرَّاْتُ بِجَهْلِیْ وَ سَکَنْتُ اِلٰی قَدِیْمِ ذِکْرِکَ لِیْ

میں بدل دینے والا ہو نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک ہے اور حمد تیرے ہی لیے ہے میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا اپنی جہالت کی

وَ مَنِّکَ عَلَیَّ اَللّٰهُمَّ مَوْلَایَ کَمْ مِّنْ قَبِیْحٍ سَتَرْتَهٗ وَ کَمْ مِّنْ فَادِحٍ مِّنَ الْبَلَآءِ اَقَلْتَهٗ وَ کَمْ

وجہ سے جرأت کی اور میں نے تیری قدیم یاد آوری اور اپنے لیے تیری بخشش پر بھروسہ کیا ہے اے اللہ! میرے مولا کتنے ہی گناہوں

مِّنْ عِثَارٍ وَّقَیْتَهٗ وَ کَمْ مِّنْ مَّکْرُوْهٍ دَفَعْتَهٗ وَ کَمْ مِّنْ ثَنَآءٍ جَمِیْلٍ لَّسْتُ اَهْلًا لَّهٗ نَشَرْتَهٗ اَللّٰهُمَّ

کی تو نے پردہ پوشی کی اور کتنی ہی سخت بلاؤں سے مجھے بچا لیا کتنی ہی لغزشیں معاف فرمائیں اور کتنی ہی برائیاں مجھ سے دور کیں تو

عَظُمَ بَلَآئِیْ وَ اَفْرَطَ بِیْ سُوْٓءُ حَالِیْ وَ قَصُرَتْ بِیْ اَعْمَالِیْ وَ قَعَدَتْ بِیْٓ اَغْلَالِیْ وَ

نے میری کتنی ہی تعریفیں عام کیں جن کا میں ہرگز اہل نہ تھا اے معبود! میری مصیبت عظیم ہے بدحالی کچھ زیادہ ہی بڑھ چکی ہے

حَبَسَنِیْ عَنْ نَّفْعِیْ بُعْدُ اَمَالِیْ وَ خَدَعَتْنِی الدُّنْیَا بِغُرُوْرِهَا وَ نَفْسِیْ بِجِنَایَتِهَا وَ مِطَالِیْ یَا

میرے اعمال بہت کم ہیں گناہوں کی زنجیر نے مجھے جکڑ لیا ہے لمبی آرزوؤں نے مجھے اپنے نفع سے روک رکھا ہے دنیا نے اپنی

سَیِّدِیْ فَاَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ اَنْ لَّا یَحْجُبَ عَنْکَ دُعَآئِیْ عَمَلِیْ وَ فِعَالِیْ وَلَا تَفْضَحْنِیْ

دھوکہ بازی سے اور نفس نے جرائم اور حیلہ سازی سے مجھ کو فریب دیا ہے اے میرے آقا میں تیری عزت کا واسطہ دے کر سوال کرتا

بِخَفِیِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَیْهِ مِنْ سِرِّیْ وَلَا تُعَاجِلْنِیْ بِالْعُقُوْبَةِ عَلٰی مَا عَمِلْتُهٗ فِیْ خَلَوَاتِیْ مِنْ

ہوں کہ میری بدعملی و بدکرداری میری دعا کو تجھ سے نہ روکے اور تو مجھے میرے پوشیدہ کاموں سے رسوا نہ کرے جن میں تو میرے راز

سُوْءِ فِعْلِیْ وَ اِسَآئَتِیْ وَدَوَامِ تَفْرِیْطِیْ وَ جَهَالَتِیْ وَ کَثْرَةِ شَهَوَاتِیْ وَ غَفْلَتِیْ وَ کُنِ اللّٰهُمَّ

کو جانتا ہے اور مجھے اس پر سزا دینے میں جلدی نہ کر جو میں نے خلوت میں غلط کام کیا برائی کی ہمیشہ کوتاہی کی اس میں میری نادانی

بِعِزَّتِکَ لِیْ فِیْ کُلِّ الْاَحْوَالِ رَءُوْفًا وَّ عَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ عَطُوْفًا اِلٰهِیْ وَ مَوْلَایَ وَ

خواہشوں کی کثرت اور غفلت بھی ہے اور اے میرے اللہ تجھے تیری عزت کا واسطہ کہ میرے لیے ہر حال میں مہربان رہ اور تمام

رَبِّیْ مَنْ لِّیْ غَیْرُکَ اَسْئَلُهٗ کَشْفَ ضُرِّیْ وَالنَّظَرَ فِیْۤ اَمْرِیْ اِلٰهِیْ وَ مَوْلَایَ اَجْرَیْتَ عَلَیَّ

امور میں مجھ پر عنایت فرما میرے معبود میرے رب تیرے سوا میرا کون ہے جس سے سوال کروں کہ میری تکلیف دور کردے اور

حُکْمًا اِتَّبَعْتُ فِیْهِ هَوٰی نَفْسِیْ وَلَمْ اَحْتَرِسْ فِیْهِ مِنْ تَزْیِیْنِ عَدُوِّیْ فَغَرَّنِیْ بِمَآ اَهْوٰی وَ

میرے معاملے پر نظر رکھے میرے معبود اور میرے مولا تو نے میرے لیے حکم صادر فرمایا لیکن میں نے اس میں خواہش کا کہا مانا اور

اَسْعَدَهٗ عَلٰی ذٰلِکَ الْقَضَآءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرٰی عَلَیَّ مِنْ ذٰلِکَ بَعْضَ حُدُوْدِکَ وَ

میں دشمن کی فریب کاری سے بچ نہیں سکا اس نے میری خواہشوں میں دھوکہ دیا اور وقت نے اس کا ساتھ دیا پس تو نے حکم صادر کیا

خَالَفْتُ بَعْضَ اَوَامِرِکَ فَلَکَ الْحَمْدُ عَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ ذٰلِکَ وَلَا حُجَّةَ لِیْ فِیْمَا جَرٰی عَلَیَّ

میں نے اس میں تیری بعض حدود کو توڑا اور تیرے بعض احکام کی مخالفت کی پس حمد ہے تیرے لیے ان سب کا بار مجھ پر ہے اور

فِیْهِ قَضَآؤُکَ وَ اَلْزَمَنِیْ حُکْمُکَ وَ بَلَاؤُکَ وَ قَدْ اَتَیْتُکَ یَآ اِلٰهِیْ بَعْدَ تَقْصِیْرِیْ وَ اِسْرَافِیْ

میرے پاس کوئی حجت نہیں اس میں جو فیصلہ تو نے میرے لیے کیا اور آمادہ کیا مجھے تیرے حکم اور تیری آزمائش نے کہ اے اللہ

عَلٰی نَفْسِیْ مُعْتَذِرًا نَادِمًا مُنْکَسِرًا مُسْتَقِیْلًا مُسْتَغْفِرًا مُنِیْبًا مُقِرًّا مُذْعِنًا مُعْتَرِفًا لَا اَجِدُ

تیرے حضور آیا ہوں جب کہ میں نے کوتاہی کی اور اپنے نفس پر زیادتی کی ہے میں عذر خواہ پشیمان ہارا ہوا معافی کا طالب بخشش کا

مَفَرًّا مِّمَّا کَانَ مِنِّیْ وَلَا مَفْزَعًا اَتَوَجَّهُ اِلَیْهِ فِیْۤ اَمْرِیْ غَیْرَ قَبُوْلِکَ عُذْرِیْ وَ اِدْخَالِکَ اِیَّایَ

سوالی تائب گناہوں کا اقراری سرنگوں اقبالی ہوں جو کچھ مجھ سے ہوا نہ اس سے فرار کی راہ ہے نہ کوئی جائے پناہ کہ اپنے معاملے میں

فِیْ سَعَةِ رَحْمَتِکَ اَللّٰھُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِیْ وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّیْ وَ فُکَّنِیْ مِنْ شَدِّ وَثَاقِیْ یَا

اس کی طرف توجہ کروں سوائے اس کے کہ تو میرا عذر قبول کرے اور مجھے اپنی وسیع تر رحمت میں داخل کر دے اے معبود پس میرا عذر

رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِیْ وَ رِقَّةَ جِلْدِیْ وَ دِقَّةَ عَظْمِیْ یَا مَنْ بَدَءَ خَلْقِیْ وَ ذِکْرِیْ وَ

قبول فرما میری سخت تکلیف پر رحم کر اور بھاری مشکل سے رہائی دے اے پروردگار میرے بدن کی کمزوری جلد کی نازکی ہڈیوں کی

تَرْبِیَتِیْ وَ بِرِّیْ وَ تَغْذِیَتِیْ هَبْنِیْ لِابْتِدَآءِ کَرَمِکَ وَ سَالِفِ بِرِّکَ بِیْ یَآ اِلٰهِیْ وَ سَیِّدِیْ وَ

باریکی پر رحم فرما اے وہ ذات جس نے میری خلقت ذکر پرورش نیکی اور غذا کا آغاز کیا اپنے پہلے کرم اور گزری نیکی کے تحت مجھے

رَبِّیْ اَتُرَاکَ مُعَذِّبِیْ بِنَارِکَ بَعْدَ تَوْحِیْدِکَ وَ بَعْدَ مَانْطَوٰی عَلَیْهِ قَلْبِیْ مِنْ مَّعْرِفَتِکَ وَ لَهِجَ بِهٖ

معاف فرما اے میرے معبود میرے آقا اور میرے رب آیا میں یہ سمجھوں کہ تو مجھے اپنی آگ کا عذاب دے گا جبکہ تیری توحید کا

لِسَانِیْ مِنْ ذِکْرِکَ وَ اعْتَقَدَهٗ ضَمِیْرِیْ مِنْ حُبِّکَ وَ بَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِیْ وَ دُعَآئِیْ خَاضِعًا

معترف ہوں اس کے ساتھ میرا دل تیری معرفت سے لبریز ہے اور میری زبان تیرے ذکر میں لگی ہوئی ہے میرا ضمیر تیری محبت سے

لِرُبُوْبِیَّتِکَ هَیْهَاتَ اَنْتَ اَکْرَمُ مِنْ اَنْ تُضَیِّعَ مَنْ رَبَّیْتَهٗ اَوْ تُبْعِدَ مَنْ اَدْنَیْتَهٗ اَوْ تُشَرِّدَ مَنْ

گندھا ہوا ہے اور اپنے گناہوں کے سچے اعتراف اور تیری ربوبیت کے آگے میری عاجزانہ پکار کے بعد بھی تو مجھے عذاب دے گا

اٰوَیْتَهٗ اَوْ تُسَلِّمَ اِلَی الْبَلَآءِ مَنْ کَفَیْتَهٗ وَ رَحِمْتَهٗ وَلَیْتَ شِعْرِیْ یَا سَیِّدِیْ وَ اِلٰهِیْ وَ مَوْلَایَ

ہرگز نہیں تو بلند ہے اس سے کہ جسے پالا ہو اسے ضائع کرے یا جسے قریب کیا ہو اسے دور کرے یا جسے پناہ دی اسے چھوڑ دے یا جس

اَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلٰی وُجُوْهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِکَ سَاجِدَةً وَّ عَلٰی اَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِیْدِکَ

کی سرپرستی کی اور اس پر مہربانی کی ہو اسے مصیبت کے حوالے کر دے اے کاش میں جانتا اے میرے آقا میرے معبود اور میرے

صَادِقَةً وَّ بِشُکْرِکَ مَادِحَةً وَّ عَلٰی قُلُوْبٍ اعْتَرَفَتْ بِاِلٰهِیَّتِکَ مُحَقِّقَةً وَّ عَلٰی ضَمَآئِرَ

مولا کہ آیا تو آگ میں ڈالے گا ان چہروں کو جو تیری عظمت کے سامنے سجدے میں پڑے ہیں اور ان زبانوں کو جو تیری توحید کے

حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِکَ حَتّٰی صَارَتْ خَاشِعَةً وَّ عَلٰی جَوَارِحَ سَعَتْ اِلٰٓی اَوْطَانِ تَعَبُّدِکَ

بیان میں سچی ہیں اور شکر کے ساتھ تیری تعریف کرتی ہیں اور ان دلوں کو جو تحقیق کے ساتھ تجھے معبود مانتے ہیں اور ان ضمیروں کو جو

طَآئِعَةً وَّ اَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِکَ مُذْعِنَةً مَّا هٰکَذَا الظَّنُّ بِکَ وَلَآ اُخْبِرْنَا بِفَضْلِکَ عَنْکَ یَا

تیری معرفت سے پُر ہو کر تجھ سے خائف ہیں تو انہیں آگ میں ڈالے گا؟ اور ان اعضاء کو جو فرمانبرداری سے تیری عبادت گاہوں

كَرِيْمُ يَا رَبِّ وَ اَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِيْ عَنْ قَلِيْلٍ مِنْ بَلَآءِ الدُّنْيَا وَ عُقُوْبَاتِهَا وَمَا يَجْرِيْ فِيْهَا

کی طرف دوڑتے ہیں اور یقین کے ساتھ تیری مغفرت کے طالب ہیں (تو انہیں آگ میں ڈالے) تیری ذات سے ایسا گمان

مِنَ الْمَكَارِهِ عَلٰى اَهْلِهَا عَلٰى اَنَّ ذٰلِكَ بَلَآءٌ وَّ مَكْرُوْهٌ قَلِيْلٌ مَّكْثُهٗ يَسِيْرٌ بَقَآؤُهٗ قَصِيْرٌ

نہیں نہ یہ تیرے فضل کے مناسب ہے اے کریم اے پروردگار! دنیا کی تکلیفوں اور مصیبتوں کے مقابل تو میری ناطاقتی کو جانتا ہے

مُدَّتُهٗ فَكَيْفَ احْتِمَالِيْ لِبَلَآءِ الْاٰخِرَةِ وَ جَلِيْلِ وُقُوْعِ الْمَكَارِهِ فِيْهَا وَ هُوَ بَلَآءٌ تَطُوْلُ

اور اہل دنیا پر جو تنگیاں آتی ہیں (میں انہیں برداشت نہیں کرسکتا) اگرچہ اس تنگی وسختی کا دورانیہ کم اور بقاء کا وقت تھوڑا اور مدت کوتاہ

مُدَّتُهٗ وَ يَدُوْمُ مَقَامُهٗ وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهٖ لِاَنَّهٗ لَا يَكُوْنُ اِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَانْتِقَامِكَ وَ

ہے تو پھر کیونکر میں آخرت کی مشکلوں کو جھیل سکوں گا جو بڑی سخت ہیں اور وہ ایسی تکلیفیں ہیں جن کی مدت طولانی اقامت دائمی اور

سَخَطِكَ وَ هٰذَا مَا لَا تَقُوْمُ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ يَا سَيِّدِيْ فَكَيْفَ لِيْ وَ اَنَا عَبْدُكَ

ان میں کسی کے لئے کمی نہیں ہوگی اس لیے کہ وہ تیرے غضب تیرے انتقام اور تیری ناراضی سے آتی ہیں اور یہ وہ سختیاں ہیں جن

الضَّعِيْفُ الذَّلِيْلُ الْحَقِيْرُ الْمِسْكِيْنُ الْمُسْتَكِيْنُ يَآ اِلٰهِيْ وَ رَبِّيْ وَ سَيِّدِيْ وَ مَوْلَايَ لِاَيِّ

کے سامنے زمین آسمان بھی کھڑے نہیں رہ سکتے تو اے آقا مجھ پر کیا گزرے گی جبکہ میں تیرا کمزور پست بے حیثیت بے مایا اور بے

الْاُمُوْرِ اِلَيْكَ اَشْكُوْ وَ لِمَا مِنْهَا اَضِجُّ وَ اَبْكِيْ لِاَلِيْمِ الْعَذَابِ وَ شِدَّتِهٖ اَمْ لِطُوْلِ الْبَلَآءِ وَ

بس بندہ ہوں اے میرے معبود میرے رب میرے آقا اور میرے مولا! میں کن کن باتوں کی تجھ سے شکایت کروں اور کس کس کے

مُدَّتِهٖ فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِيْ لِلْعُقُوْبَاتِ مَعَ اَعْدَآئِكَ وَ جَمَعْتَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ اَهْلِ بَلَائِكَ وَ فَرَّقْتَ

لیے نالہ وشیون کروں؟ دردناک عذاب کی سختی کے لیے یا مصیبت کے طول ومدت کے لیے پس اگر تو نے مجھے عذاب وعقاب میں

بَيْنِيْ وَ بَيْنَ اَحِبَّآئِكَ وَ اَوْلِيَآئِكَ فَهَبْنِيْ يَآ اِلٰهِيْ وَ سَيِّدِيْ وَ مَوْلَايَ وَ رَبِّيْ صَبَرْتُ عَلٰى

اپنے دشمنوں کے ساتھ رکھا اور مجھے اور اپنے عذابیوں کو اکٹھا کر دیا اور مجھے اور اپنے دوستوں اور محبوں میں دوری ڈال دی تو اے

عَذَابِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَلٰى فِرَاقِكَ وَ هَبْنِيْ صَبَرْتُ عَلٰى حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَنِ

میرے معبود میرے آقا میرے مولا اور میرے رب تو ہی بتا کہ میں تیرے عذاب پر صبر کرلوں تو تجھ سے دوری پر کیسے صبر کروں گا

النَّظَرِ اِلٰى كَرَامَتِكَ اَمْ كَيْفَ اَسْكُنُ فِي النَّارِ وَ رَجَآئِيْ عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِيْ وَ

اور مجھے بتا کہ میں نے تیری آگ کی تپش پر صبر کرلیا تو تیرے کرم سے کس طرح چشم پوشی کرسکوں گا یا کیسے آگ میں پڑا رہوں گا

مَوْلَایَ اُقْسِمُ صَادِقًا لَئِنْ تَرَکْتَنِیْ نَاطِقًا لَاَضِجَّنَّ اِلَیْکَ بَیْنَ اَهْلِهَا ضَجِیْجَ الْاٰمِلِیْنَ

جب کہ میں تیرے عفو و بخشش کا امیدوار رہوں پس قسم ہے تیری عزت کی اے میرے آقا اور مولا سچی قسم کہ اگر تو نے میری گویائی باقی

وَلَاَصْرُخَنَّ اِلَیْکَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ وَلَاَبْکِیَنَّ عَلَیْکَ بُکَآءَ الْفَاقِدِیْنَ وَلَاُنَادِیَنَّکَ

رہنے دی تو میں اہل نار کے درمیان تیرے حضور فریاد کروں گا آرزومندوں کی طرح اور تیرے سامنے نالہ کروں گا جیسے مددگار کے

اَیْنَ کُنْتَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا غَایَةَ اٰمَالِ الْعَارِفِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا حَبِیْبَ قُلُوْبِ

متلاشی کرتے ہیں تیرے سامنے یوں گریہ کروں گا ناچیزوں کی طرح اور تجھے پکاروں گا کہاں ہے تو اے مومنوں کے مددگار اے

الصَّادِقِیْنَ وَ یَآ اِلٰهَ الْعَالَمِیْنَ اَفَتُرَاکَ سُبْحَانَکَ یَآ اِلٰهِیْ وَ بِحَمْدِکَ تَسْمَعُ فِیْهَا صَوْتَ

عارفوں کی امیدوں کے مرکز اے بے چاروں کی دادرسی کرنے والے اے سچے لوگوں کے دلی دوست اور اے عالمین کے معبود کیا

عَبْدٍ مُسْلِمٍ سُجِنَ فِیْهَا بِمُخَالَفَتِهٖ وَ ذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِیَتِهٖ وَ حُبِسَ بَیْنَ اَطْبَاقِهَا

میں تجھے دیکھتا ہوں تو پاک ہے اس سے اے میرے اللہ اپنی حمد کے ساتھ تیری حمد ہے کہ تو وہاں سے بندۂ مسلم کی آواز سن رہا ہے

بِجُرْمِهٖ وَ جَرِیْرَتِهٖ وَهُوَ یَضِجُّ اِلَیْکَ ضَجِیْجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِکَ وَ یُنَادِیْکَ بِلِسَانِ اَهْلِ

جو بوجہ نافرمانی دوزخ میں ہے اپنی برائی کے باعث عذاب کا ذائقہ چکھ رہا ہے اور اپنے جرم گناہ پر جہنم کے طبقوں کے بیچوں بیچ بند

تَوْحِیْدِکَ وَیَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِرُبُوْبِیَّتِکَ یَا مَوْلَایَ فَکَیْفَ یَبْقٰی فِی الْعَذَابِ وَ هُوَ یَرْجُوْ مَا

ہے وہ تیرے سامنے گریہ کر رہا ہے تیری رحمت کے امیدوار کی طرح اور اہل توحید کی زبان میں تجھے پکار رہا ہے اور تیرے حضور

سَلَفَ مِنْ حِلْمِکَ وَ رَاْفَتِکَ وَ رَحْمَتِکَ اَمْ کَیْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَ هُوَ یَاْمُلُ فَضْلَکَ وَ

تیری ربوبیت کو وسیلہ بنا رہا ہے اے میرے مولا! پس کس طرح وہ عذاب میں رہے گا جب کہ وہ تیرے گزشتہ حلم و رافت اور رحمت

رَحْمَتَکَ اَمْ کَیْفَ یُحْرِقُهٗ لَهِیْبُهَا وَ اَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهٗ وَ تَرٰی مَکَانَهٗ اَمْ کَیْفَ یَشْتَمِلُ

کا امیدوار ہے یا پھر آگ کیونکر اسے تکلیف دے گی جب وہ تیرے فضل اور رحمت کی امید رکھتا ہے یا آگ کے شعلے کیسے اس کو

عَلَیْهِ زَفِیْرُهَا وَ اَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهٗ اَمْ کَیْفَ یَتَقَلْقَلُ بَیْنَ اَطْبَاقِهَا وَ اَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهٗ اَمْ

جلائیں گے جب تو اس کی آواز سنتا اور اس کے مقام کو دیکھتا ہے یا کیسے آگ کے شرارے اسے گھیریں گے جب تو اس کی ناتوانی

کَیْفَ تَزْجُرُهٗ زَبَانِیَتُهَا وَ هُوَ یُنَادِیْکَ یَا رَبَّهٗ اَمْ کَیْفَ یَرْجُوْ فَضْلَکَ فِیْ عِتْقِهٖ مِنْهَا فَتَتْرُکُهٗ

کو جانتا ہے یا کیسے وہ جہنم کے طبقوں میں پریشان رہے گا جب تو اس کی سچائی سے واقف ہے یا کیسے جہنم کے فرشتے اسے جھڑکیں

فِيْهَا هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ وَلَا الْمَعْرُوْفُ مِنْ فَضْلِكَ وَلَا مُشْبِهٌ لِّمَا عَامَلْتَ بِهٖ

گے جب وہ تجھے پکارتا ہے اے میرے رب یا کیسے ممکن ہے کہ وہ خلاصی میں تیرے فضل کا امیدوار رہو اور تو اسے جہنم میں رہنے

الْمُوَحِّدِيْنَ مِنْ بِرِّكَ وَ اِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِيْنِ اَقْطَعُ لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهٖ مِنْ تَعْذِيْبِ

دے ہرگز نہیں تیرے بارے میں یہ گمان نہیں ہو سکتا نہ تیرے فضل کا ایسا تعارف ہے نہ یہ توحید پرستوں پر تیرے احسان و کرم کے

جَاحِدِيْكَ وَ قَضَيْتَ بِهٖ مِنْ اِخْلَادِ مُعَانِدِيْكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَّ سَلَامًا وَّمَا كَانَ

ساتھ مشابہ ہے پس میں یقین رکھتا ہوں کہ اگر تو نے اپنے دشمنوں کو آگ کا عذاب دینے کا حکم نہ دیا ہوتا اور اپنے مخالفوں کو ہمیشہ

لِاَحَدٍ فِيْهَا مَقَرًّا وَّ لَا مُقَامًا لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ اَقْسَمْتَ اَنْ تَمْلَاَهَا مِنَ الْكَافِرِيْنَ

اس میں رکھنے کا فیصلہ نہ کیا ہوتا تو ضروری تو آگ کو ٹھنڈی اور آرام بخش بنا دیتا اور کسی کو بھی آگ میں جگہ اور ٹھکانہ نہ دیا جاتا لیکن

مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ وَ اَنْ تُخَلِّدَ فِيْهَا الْمُعَانِدِيْنَ وَ اَنْتَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا

تو نے اپنے پاکیزہ ناموں کی قسم کھائی کہ جہنم کو جنوں و انسانوں میں سے تمام کافروں سے بھر دے گا اور یہ کہ یہ مخالفین ہمیشہ اس میں

وَّ تَطَوَّلْتَ بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَّا يَسْتَوُوْنَ اِلٰهِيْ وَ

رہیں گے اور تو بڑی تعریف والا ہے تو نے فضل و کرم کرتے ہوئے بلا سابقہ یہ فرمایا کہ آیا وہ شخص جو مومن ہے وہ فاسق جیسا ہے وہ

سَيِّدِيْ فَاَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ قَدَّرْتَهَا وَ بِالْقَضِيَّةِ الَّتِيْ حَتَمْتَهَا وَ حَكَمْتَهَا وَ غَلَبْتَ مَنْ

دونوں برابر نہیں میرے معبود میرے آقا! میں تیری قدرت جسے تو نے توانا کیا اور تیرا فرمان جسے تو نے یقینی و محکم بنایا اور تو غالب

عَلَيْهِ اَجْرَيْتَهَا اَنْ تَهَبَ لِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهٗ وَ كُلَّ

ہے اس پر جس پر اسے جاری کرے اس کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ بخش دے اس شب میں اور اس ساعت میں میرے وہ

ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ وَ كُلَّ قَبِيْحٍ اَسْرَرْتُهٗ وَ كُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهٗ كَتَمْتُهٗٓ اَوْ اَعْلَنْتُهٗٓ اَخْفَيْتُهٗٓ اَوْ اَظْهَرْتُهٗ

تمام جرم جو میں نے کیے وہ گناہ جو مجھ سے سرزد ہوئے وہ سب برائیاں جو میں نے چھپائی ہیں جو نادانیاں کیں اور ان پر پردہ ڈالا یا

وَ كُلَّ سَيِّئَةٍ اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ الْكَاتِبِيْنَ الَّذِيْنَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُوْنُ مِنِّيْ وَ

کھولا پوشیدہ رکھا یا ظاہر کیا اور میری بدیاں جن کے لکھنے کا تو نے کراماً کاتبین کو حکم دیا ہے جنہیں تو نے مقرر کیا ہے کہ جو کچھ میں

جَعَلْتَهُمْ شُهُوْدًا عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِيْ وَ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيَّ مِنْ وَّرَآئِهِمْ وَالشَّاهِدَ

کروں اسے محفوظ کریں اور ان کو میرے اعضاء کے ساتھ ہی مجھ پر گواہ بنایا اور ان کے علاوہ خود تو بھی مجھ پر ناظر اور اس بات کا

لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَ بِرَحْمَتِكَ اَخْفَيْتَهُ وَ بِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ وَ اَنْ تُوَفِّرَ حَظِّيْ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ

گواہ ہے جو ان سے پوشیدہ ہے تو نے اپنی رحمت سے اسے چھپایا اور اپنے فضل سے پردہ ڈالا وہ معاف فرما اور میرے لیے وافر

اَنْزَلْتَهٗ اَوْ اِحْسَانٍ فَضَّلْتَهٗ اَوْ بِرٍّ نَشَرْتَهٗ اَوْ رِزْقٍ بَسَطْتَهٗ اَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهٗ اَوْ خَطَاٍ تَسْتُرُهٗ يَا

حصہ قرار دے ہر خیر میں جسے تو نے نازل کیا یا جس احسان کو بڑھایا جس نیکی کو پھیلایا یا جس رزق میں اضافہ کیا یا جو گناہ تو نے معاف

رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَآ اِلٰهِيْ وَ سَيِّدِيْ وَ مَوْلَايَ وَ مَالِكَ رِقِّيْ يَا مَنْ بِيَدِهٖ نَاصِيَتِيْ يَا عَلِيْمًا

فرمایا یا جس غلطی کو ڈھانپا ہے یا رب یا رب یا رب اے میرے معبود میرے آقا میرے مولا اور میری جان کے مالک اے وہ جس

بِضُرِّيْ وَ مَسْكَنَتِيْ يَا خَبِيْرًا بِفَقْرِيْ وَ فَاقَتِيْ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ

کے ہاتھ میں میری باگ ہے اے میری تنگی و بے چارگی سے واقف اے میری ناداری و تنگدستی سے باخبر یا رب یا رب یا رب میں

قُدْسِكَ وَ اَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَ اَسْمَائِكَ اَنْ تَجْعَلَ اَوْقَاتِيْ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِذِكْرِكَ

تیرے حق ہونے تیری پاکیزگی تیری عظیم صفات اور اسماء کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میرے رات دن کے اوقات اپنے ذکر

مَعْمُوْرَةً وَّ بِخِدْمَتِكَ مَوْصُوْلَةً وَّ اَعْمَالِيْ عِنْدَكَ مَقْبُوْلَةً حَتّٰى تَكُوْنَ اَعْمَالِيْ وَ اَوْرَادِيْ

سے آباد کر اور مسلسل اپنی حضوری میں رکھ اور میرے اعمال کو اپنی جناب میں قبولیت عطا فرما حتیٰ کہ میرے اعمال اور اذکار تیرے

كُلُّهَا وِرْدًا وَّاحِدًا وَّ حَالِيْ فِيْ خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا يَا سَيِّدِيْ يَا مَنْ عَلَيْهِ مُعَوَّلِيْ يَا مَنْ اِلَيْهِ

حضور ایک ورد قرار پائے اور میرا یہ حال تیری بارگاہ میں ہمیشہ قائم رہے اے میرے آقا اے وہ جس پر میرا تکیہ ہے اے وہ جس

شَكَوْتُ اَحْوَالِيْ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَوِّ عَلٰى خِدْمَتِكَ جَوَارِحِيْ وَاشْدُدْ عَلَى الْعَزِيْمَةِ

سے میں اپنے حالات کی تنگی بیان کرتا ہوں یا رب یا رب یا رب میرے ظاہری اعضاء کو اپنی حضوری میں قوی اور میرے باطنی

جَوَانِحِيْ وَهَبْ لِيَ الْجِدَّ فِيْ خَشْيَتِكَ وَالدَّوَامَ فِي الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ حَتّٰى اَسْرَحَ

ارادوں کو محکم و مضبوط بنا دے اور مجھے توفیق دے کہ تجھ سے ڈرنے کی کوشش کروں اور تیری حضوری میں ہمیشگی پیدا کروں حتیٰ کہ

اِلَيْكَ فِيْ مَيَادِيْنِ السَّابِقِيْنَ وَ اُسْرِعَ اِلَيْكَ فِي الْبَارِزِيْنَ وَ اَشْتَاقَ اِلٰى قُرْبِكَ فِي

تیری بارگاہ میں پہلوں کی راہوں پر چل پڑوں اور تیری طرف جانے والوں سے آگے نکل جاؤں تیرے قرب کا شوق رکھنے والوں

الْمُشْتَاقِيْنَ وَ اَدْنُوَ مِنْكَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِيْنَ وَ اَخَافَكَ مَخَافَةَ الْمُوْقِنِيْنَ وَ اَجْتَمِعَ فِيْ

میں زیادہ شوق والا بن جاؤں تیرے خالص بندوں کی طرح تیرے قریب ہو جاؤں اہل یقین کی مانند تجھ سے ڈروں اور تیرے

جِوَارِکَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰهُمَّ وَ مَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ فَاَرِدْهُ وَ مَنْ كَادَنِیْ فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ

آستاں پر مؤمنوں کے ساتھ حاضر رہوں اے معبود جو میرے لیے برائی کا ارادہ کرے تو اس کے لیے ایسا ہی کر جو میرے ساتھ مکر

اَحْسَنِ عَبِیْدِکَ نَصِیْبًا عِنْدَکَ وَ اَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِّنْکَ وَ اَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَّدَیْکَ فَاِنَّهٗ لَا یُنَالُ

کرے تو اس کے ساتھ ایسا ہی کر مجھے اپنے ان بندوں میں قرار دے جو نصیب میں بہتر ہیں جو منزلت میں تیرے قریب ہیں جو

ذٰلِکَ اِلَّا بِفَضْلِکَ وَ جُدْلِیْ بِجُوْدِکَ وَاعْطِفْ عَلَیَّ بِمَجْدِکَ وَاحْفَظْنِیْ بِرَحْمَتِکَ

تیرے حضور تقرب میں مخصوص ہیں کیونکہ تیرے فضل کے بغیر یہ درجات نہیں مل سکتے بواسطہ اپنے کرم کے مجھ پر کرم کر بذریعہ اپنی

وَاجْعَلْ لِّسَانِیْ بِذِكْرِکَ لَهِجًا وَّ قَلْبِیْ بِحُبِّکَ مُتَیَّمًا وَّ مُنَّ عَلَیَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِکَ وَ اَقِلْنِیْ

بزرگی کے مجھ پر توجہ فرما بوجہ اپنی رحمت کے میری حفاظت کر میری زبان کو اپنے ذکر میں گویا فرما اور میرے دل کو اپنا اسیر محبت بنا

عَثْرَتِیْ وَاغْفِرْ زَلَّتِیْ فَاِنَّکَ قَضَیْتَ عَلٰی عِبَادِکَ بِعِبَادَتِکَ وَ اَمَرْتَهُمْ بِدُعَآئِکَ وَ ضَمِنْتَ

دے میری دعا بخوبی قبول کر کے مجھ پر احسان فرما میرا گناہ معاف کر دے اور میری خطا بخش دے کیونکہ تُو نے بندوں پر عبادت

لَهُمُ الْاِجَابَةَ فَاِلَیْکَ یَا رَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِیْ وَ اِلَیْکَ یَا رَبِّ مَدَدْتُ یَدِیْ فَبِعِزَّتِکَ

فرض کی انہیں دعا مانگنے کا حکم دیا اور قبولیت کی ضمانت دی ہے پس اے پروردگار میں اپنا رخ تیری طرف کر رہا ہوں اور تیرے

اسْتَجِبْ لِیْ دُعَآئِیْ وَ بَلِّغْنِیْ مُنَایَ وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِکَ رَجَآئِیْ وَاكْفِنِیْ شَرَّ الْجِنِّ

آگے ہاتھ پھیلا رہا ہوں تو اپنی عزت کے طفیل میری دعا قبول فرما میری تمنائیں بر لا اور اپنے فضل سے کی میری امید نہ توڑ میرے

وَالْاِنْسِ مِنْ اَعْدَآئِیْ یَا سَرِیْعَ الرِّضَا اِغْفِرْ لِمَنْ لَا یَمْلِکُ اِلَّا الدُّعَآءَ فَاِنَّکَ فَعَّالٌ لِّمَا

دشمن جنوں اور انسانوں سے ہیں ان کے شر سے میری کفایت کر اے جلد راضی ہونے والے اسے بخش دے جو دعا کے سوا کچھ نہیں

تَشَآءُ یَا مَنِ اسْمُهٗ دَوَآءٌ وَّ ذِكْرُهٗ شِفَآءٌ وَّ طَاعَتُهٗ غِنًی اِرْحَمْ مَّنْ رَّاْسُ مَالِهِ الرَّجَآءُ وَ

رکھتا بے شک تو جو چاہے کرنے والا ہے اے وہ جس کا نام دوا جس کا ذکر شفا اور اطاعت تونگری ہے رحم فرما اس پر جس کا سرمایہ فقط

سِلَاحُهُ الْبُكَآءُ یَا سَابِغَ النِّعَمِ یَا دَافِعَ النِّقَمِ یَا نُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِیْنَ فِی الظُّلَمِ یَا عَالِمًا لَّا

امید اور سامان گریہ ہے اے نعمتیں پوری کرنے والے اے سختیاں دور کرنے والے اے تاریکیوں میں ڈرنے والوں کیلئے نور اے

یُعَلَّمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ وَ

وہ عالم جسے پڑھایا نہیں گیا رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر مجھ سے وہ سلوک کر جس کا تو اہل ہے اور وہ سلوک نہ کر جس کا میں اہل ہوں

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ وَ الْاَئِمَّۃِ الْمَیَامِیْنَ مِنْ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ تَسْلِیْمًا۔

رحمت کرے خدا اپنے رسول پر اور بابرکت ائمہ پر جو ان کی آل سے ہیں اور بھیجے درود کثیر۔

(۲) **دعائے مشلول** :۔ یہ دعا بھی مشہور و معروف دعاؤں میں سے ایک ہے۔ اس کا پس منظر یہ ہے کہ ایک جوان آدمی اپنے والد کی نافرمانی اور اس کی بد دعا کرنے کی وجہ سے شل ہوگیا۔ اس نے کسی طرح اپنے آپ کو مسجد الحرام میں پہنچایا اور خدا سے دعا و پکار کی۔ پس حضرت امیر علیہ السلام نے اسے اس حالت زار میں دیکھا تو ترس کھا کر فرمایا: آیا میں تجھے وہ دعا تعلیم نہ دوں جو حضرت رسول خدا ﷺ نے مجھے تعلیم دی ہے جس میں اسم اعظم موجود ہے جسے جو شخص پڑھتا ہے اس کی دعا قبول ہوتی ہے اور جو کچھ طلب کیا جائے وہ عطا ہوتا ہے اور اس کی برکت سے رنج و غم دور ہوتا ہے اور بیمار کو شفا ملتی ہے اور فقیر مالدار بن جاتا ہے قرضہ ادا ہوتا ہے اور نظر بد کا اثر زائل ہو جاتا ہے اور گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ عیبوں پر پردہ پڑ جاتا ہے اور ہر انسی و جنی شیطان مرید اور جبار عنید کے شر سے پناہ حاصل ہوتی ہے۔ چنانچہ وہ جوان حضرت امیر علیہ السلام سے وہ دعا حاصل کر کے گھر گیا۔ اور اسے پڑھا۔ اس کا بیان ہے کہ میں نے خواب میں حضرت رسول خدا ﷺ کو دیکھا کہ وہ تشریف لائے ہیں اور میرے جسم پر اپنا مقدس ہاتھ پھیرا جس سے میں بالکل ٹھیک ہو گیا۔ (مج الدعوات، مصباح کفعمی، زاد المعاد، مفاتیح الجنان، کتاب الدعا والزیارہ وغیرہ)۔

وہ دعائے شریف یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام پر بسم اللہ الرحمن الرحیم اے صاحب جلالت و بزرگی اے زندہ اے نگہبان اے زندہ نہیں کوئی

قَیُّوْمُ یَا حَیُّ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ یَا ھُوَ یَا مَنْ لَا یَعْلَمُ مَا ھُوَ وَلَا کَیْفَ ھُوَ وَلَآ اَیْنَ ھُوَ وَلَا

معبود سوائے تیرے اے وہ کہ جسے کوئی نہیں جانتا کہ وہ کیا ہے نہ یہ کہ وہ کیسا ہے نہ یہ کہ وہ کہاں ہے نہ یہ کہ وہ کیونکر ہے ہاں وہ خود ہی جانتا ہے

حَیْثُ ھُوَ اِلَّا ھُوَ یَا ذَا الْمُلْکِ وَ الْمَلَکُوْتِ یَا ذَ الْعِزَّۃِ وَ الْجَبَرُوْتِ یَا مَلِکُ یَا قُدُّوْسُ یَا

اے صاحب ملک و ملکوت اے صاحب عزت و اقتدار اے بادشاہ اے پاک اے سلامتی والے اے امن دینے والے اے پاسبان اے

سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُھَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ یَا مُفِیْدُ یَا

عزت والے اے زبردست اے بڑائی والے اے پیدا کرنے والے اے وجود دینے والے اے صورت بنانے والے اے فائدہ دینے والے

مُدَبِّرُ يَا شَدِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا مُبِيْدُ يَا وَدُوْدُ يَا مَحْمُوْدُ يَا مَعْبُوْدُ يَا بَعِيْدُ يَا قَرِيْبُ يَا

اے مدبیر والے اے محکم کام والے اے صاحب ایجاد اے مرجع خلق اے ظالم کو ہلاک کرنے والے اے محبت والے اے نیک صفات اے

مُجِيْبُ يَا رَقِيْبُ يَا حَسِيْبُ يَا بَدِيْعُ يَا رَفِيْعُ يَا مَنِيْعُ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا

معبود اے بعید اے قریب اے دعا قبول کرنے والے اے نگہبان اے حساب کرنے والے اے ایجاد کرنے والے اے بلند مرتبہ اے عالی

حَكِيْمُ يَا قَدِيْمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا جَلِيْلُ يَا جَمِيْلُ يَا

مقام اے سننے والے اے علم والے اے حلم والے اے مہربان اے حکمت والے اے موجود قدیم اے عالی شان اے بزرگی والے اے محبت

وَكِيْلُ يَا كَفِيْلُ يَا مُقِيْلُ يَا مُنِيْلُ يَا نَبِيْلُ يَا دَلِيْلُ يَا هَادِيْ يَا بَادِيْ يَآ اَوَّلُ يَآ اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ

کرنے والے اے احسان کرنے والے اے جزا دینے والے اے مدد کرنے والے اے جلالت والے اے صاحب جمال اے کارساز اے

يَا بَاطِنُ يَا قَآئِمُ يَا دَآئِمُ يَا عَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا قَاضِيْ يَا عَادِلُ يَا فَاصِلُ يَا وَاصِلُ يَا طَاهِرُ يَا

سرپرست اے معاف کرنے والے اے پہنچانے والے اے باعظمت اے رہنما اے رہبر اے ابتداء کرنے والے اے اول اے آخر اے

مُطَهِّرُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ يَا كَبِيْرُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا وَاحِدُ يَآ اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ

ظاہر اے باطن اے استوار اے ہمیشہ رہنے والے اے علم والے اے صاحب حکم اے منصف اے عدل کرنے والے اے سب سے جدا اے

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ وَّلَا كَانَ مَعَهٗ وَزِيْرٌ وَّلَا اتَّخَذَ مَعَهٗ مُشِيْرًا

سب سے ملے ہوئے اے پاک اے پاک کرنے والے اے قدرت والے اے اقتدار والے اے بزرگ اے بزرگی والے اے یگانہ اے

وَّلَا احْتَاجَ اِلٰى ظَهِيْرٍ وَّلَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ فَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ

یکتا اے بے نیاز اے وہ جو کسی کا باپ نہیں اور نہ کسی کا بیٹا ہے اور جس کا کوئی ہمسر نہیں ہے اور نہ ہی اس کی کوئی زوجہ ہے نہ اس کیلئے کوئی وزیر

الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا يَا عَلِيُّ يَّا شَامِخُ يَا بَاذِخُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ يَا مُفَرِّجُ يَا

اور نہ اس نے اپنا کوئی مشیر بنایا نہ وہ کسی مددگار کی حاجت رکھتا ہے اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے پس بلند

نَاصِرُ يَا مُنْتَصِرُ يَا مُدْرِكُ يَا مُهْلِكُ يَا مُنْتَقِمُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا طَالِبُ يَا غَالِبُ يَا مَنْ

ہے تو اس سے جو یہ ظالم کہا کرتے ہیں تو بلند و برتر ہے اے عالی شان اے بلند مرتبہ والے اے عالی مرتبہ اے کھولنے والے اے بخشنے والے

يَفُوْتُهٗ هَارِبٌ يَّا تَوَّابُ يَا اَوَّابُ يَآ وَهَّابُ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ يَا مَنْ

اے ہوا کو چلانے والے اے راحت دینے والے اے مدد کرنے والے اے پہنچنے والے اے ہلاک کرنے والے اے بدلہ لینے والے اے

حَيْثُ مَا دُعِيَ اَجَابَ يَا طَهُوْرُ يَا شَكُوْرُ يَا عَفُوُّ يَا غَفُوْرُ يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ يَا

اٹھانے والے اے ورثہ والے اے طالب اے غالب اے وہ جس سے بھاگنے والا بھاگ نہیں سکتا اے توبہ قبول کرنے والے اے پلٹنے

لَطِيْفُ يَا خَبِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُنِيْرُ يَا بَصِيْرُ يَا ظَهِيْرُ يَا كَبِيْرُ يَا وِتْرُ يَا فَرْدُ يَآ اَبَدُ يَا سَنَدُ يَا

والے اے بہت دینے والے اے اسباب مہیا کرنے والے اے دروازوں کے کھولنے والے اے وہ کہ جیسے بھی پکارا جائے دعا قبول کرتا ہے

صَمَدُ يَا كَافِيْ يَا شَافِيْ يَا وَافِيْ يَا مُعَافِيْ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا

اے بہت پاکیزہ اے بہت شکر والے اے معاف کرنے والے اے بخشنے والے اے نور کے پیدا کرنے والے اے امور کی تدبیر کرنے والے

مُتَكَرِّمُ يَا مُتَفَرِّدُ يَا مَنْ عَلَا فَقَهَرَ يَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ يَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ يَا مَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ يَا

اے مہربان اے خبردار اے پناہ دینے والے اے روشن کرنے والے اے بینا اے مددگار اے بزرگ اے یکتا اے تنہا اے ہمیشگی والے اے

مَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ يَا مَنْ لَّا تَحْوِيْهِ الْفِكَرُ وَلَا يُدْرِكُهُ بَصَرٌ وَّلَا يَخْفٰى عَلَيْهِ اَثَرٌ يَّا رَازِقَ

نگہبان اے بے نیاز اے کافی اے شفا دینے والے اے وفا کرنے والے اے معاف کرنے والے اے احسان کرنے والے اے نیکوکار اے

الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ يَّا عَالِيَ الْمَكَانِ يَا شَدِيْدَ الْاَرْكَانِ يَا مُبَدِّلَ الزَّمَانِ يَا قَابِلَ

نعمت دینے والے اے بزرگوار اے بڑے مرتبے والے اے یگانگی والے اے وہ کہ بلندی کے ساتھ غالب ہے اے وہ کہ مالک ہے پھر قادر

الْقُرْبَانِ يَا ذَا الْمَنِّ وَ الْاِحْسَانِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَ السُّلْطَانِ يَا رَحِيْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ

ہے اے وہ جو نہاں اور باخبر ہے اے وہ جو معبود ہے تو بدلہ دیتا ہے اے وہ جو کہ نافرمانی پر بخشتا ہے اے وہ جو فکر میں سما نہیں سکتا اور نگاہ اسے

يَوْمٍ فِيْ شَاْنٍ يَّا مَنْ لَّا يَشْغَلُهُ شَاْنٌ عَنْ شَاْنٍ يَّا عَظِيْمَ الشَّاْنِ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ مَكَانٍ يَّا

دیکھ نہیں پاتی اور کوئی نشان اس سے پوشیدہ نہیں ہے اے انسانوں کو رزق دینے والے اے ہر اندازہ کے مقرر کرنے والے اے بلند مرتبہ اے

سَامِعَ الْاَصْوَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا مُنْجِحَ الطَّلِبَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنْزِلَ

محکم وسائل والے اے زمانے کو بدلنے والے اے قربانی قبول کرنے والے اے صاحب نعمت و احسان اے صاحب عزت اور ابدی حکومت

الْبَرَكَاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ يَا كَاشِفَ الْكُرُبَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا

والے یا رحیم یا رحمٰن اے وہ کہ ہر روز جس کی نئی شان ہے اے وہ جسے ایک کام دوسرے کام سے غافل نہیں کرتا اے بڑے مقام والے اے وہ

رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا مُؤْتِيَ السُّؤْلَاتِ يَا مُحْيِيَ الْاَمْوَاتِ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ يَا مُطَّلِعًا عَلٰى

جو ہر جگہ موجود ہے اے آوازوں کے سننے والے اے دعائیں قبول کرنے والے اے مرادیں بر لانے والے اے حاجات پوری کرنے والے

النَّبَاتِ يَا رَآدَّ مَا قَدْفَاتَ يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ يَا مَنْ لَا تُضْجِرُهُ الْمَسْئَلاتُ

اے برکتیں نازل کرنے والے اے آنسوؤں پر رحم کھانے والے اے گناہوں کے معاف کرنے والے اے سختیاں دور کرنے والے اے

وَلَا تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ يَا نُورَ الْاَرْضِ وَ السَّمٰوٰتِ يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا بَارِئَ

نیکیوں کو پسند کرنے والے اے مرتبے بلند کرنے والے اے مطالبے پورے کرنے والے اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے بکھروں کو اکٹھا

النَّسَمِ يَا جَامِعَ الْاُمَمِ يَا شَافِيَ السَّقَمِ يَا خَالِقَ النُّورِ وَ الظُّلَمِ يَا ذَالْجُودِ وَ الْكَرَمِ يَا مَنْ

کرنے والے اے نیتوں کی خبر رکھنے والے اے کھوئی ہوئی چیزیں دینے والے اے وہ جس پر آوازیں مشتبہ نہیں ہوتیں اے وہ جسے کثرت

لَا يَطَأُ عَرْشَهُ قَدَمٌ يَآ اَجْوَدَ الْاَجْوَدِينَ يَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِينَ يَآ اَسْمَعَ السَّامِعِينَ يَآ اَبْصَرَ

سوال سے تنگی نہیں ہوتی اور تاریکیاں اسے گھیرتی نہیں ہیں اے آسمانوں اور زمین کی روشنی اے نعمتوں کے پورا کرنے والے اے بلائیں

النَّاظِرِينَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ يَا اَمَانَ الْخَائِفِينَ يَا ظَهْرَ اللَّاجِينَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ يَا

ٹالنے والے اے جانداروں کو پیدا کرنے والے اے امتوں کو جمع کرنے والے اے بیماروں کو شفا دینے والے اے روشنی و تاریکی کے پیدا

غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ يَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيبٍ يَا مُونِسَ كُلِّ وَحِيدٍ يَا مَلْجَاَ

کرنے والے اے صاحب جود و کرم اے وہ جس کے عرش پر کسی کا قدم نہیں آیا اے سب سخیوں سے بڑے سخی اے سب بزرگی والوں سے

كُلِّ طَرِيدٍ يَا مَاوٰى كُلِّ شَرِيدٍ يَا حَافِظَ كُلِّ ضَآلَّةٍ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ يَا رَازِقَ

زیادہ بزرگ اے سننے والوں میں زیادہ سننے والے اے دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والے اے پناہ گزینوں کی پناہ گاہ اے ڈرے ہوؤں کی

الطِّفْلِ الصَّغِيرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيرِ يَا فَآكَّ كُلِّ اَسِيرٍ يَا مُغْنِيَ الْبَآئِسِ الْفَقِيرِ يَا

جائے امن اے پناہ چاہنے والوں کی جائے پناہ اے مومنوں کے سرپرست اے فریادیوں کے فریادرس اے طلبگاروں کی امید اے ہر سفر

عِصْمَةَ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيرِ يَا مَنْ لَهُ التَّدْبِيرُ وَ التَّقْدِيرُ يَا مَنِ الْعَسِيرُ عَلَيْهِ سَهْلٌ يَسِيرٌ يَا

کرنے والے کے ساتھی اے ہر اکیلے کے ہم نشیں اے ہر نکالے گئے کی جائے پناہ اے بے ٹھکانوں کی قرارگاہ اے ہر گمشدہ کے نگہبان اے

مَنْ لَا يَحْتَاجُ اِلٰى تَفْسِيرٍ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ خَبِيرٌ يَا مَنْ

بڑے بوڑھے پر رحم کرنے والے اے ننھے بچے کو روزی دینے والے اے ٹوٹی ہڈی کو جوڑ دینے والے اے ہر قیدی کو رہائی دینے والے اے

هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ يَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ يَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ يَا بَاعِثَ الْاَرْوَاحِ يَا ذَا الْجُودِ وَ

بے چارہ مفلس کو غنی بنانے والے اے خائف پناہ گزین کی جائے قرار اے وہ جو تدبیر اور تقدیر کا مالک ہے اے وہ جس کیلئے ہر مشکل کام

السَّمَاحِ ، يَا مَنْ بِيَدِهٖ كُلُّ مِفْتَاحٍ يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ يَا سَابِقَ كُلِّ فَوْتٍ يَا مُحْيِيَ كُلِّ

آسان اور ہلکا ہے اے وہ جو تغیر کا محتاج نہیں اے وہ جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے وہ جو ہر چیز سے واقف ہے اے وہ جو ہر چیز کو دیکھتا ہے

نَفْسٍ ، بَعْدَ الْمَوْتِ يَا عُدَّتِيْ فِيْ شِدَّتِيْ يَا حَافِظِيْ فِيْ غُرْبَتِيْ يَا مُوْنِسِيْ فِيْ وَحْدَتِيْ يَا

اے ہواؤں کو چلانے والے اے صبح کی پو کھولنے والے اے روحوں کو بھیجنے والے اے عطا و سخاوت والے اے وہ جس کے ہاتھ میں سب

وَلِيِّ فِيْ نِعْمَتِيْ يَا كَهْفِيْ حِيْنَ تُعْيِيْنِى الْمَذَاهِبُ وَ تُسَلِّمُنِي الْاَقَارِبُ وَ يَخْذُلُنِيْ كُلُّ

کلیدیں ہیں اے سب آوازوں کو سننے والے اے ہر گزرے ہوئے سے پہلے اے زندہ کرنے والے سب نفسوں کے ان کی موت کے بعد

صَاحِبٍ يَّا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ يَا حِرْزَ مَنْ

اے سختیوں میں میری پناہ اے سفر میں میرے محافظ اے میری تنہائی کے ہمدم اے میری نعمتوں کے مالک اے میری پناہ جب مجھ پر راہیں بند

لَّا حِرْزَ لَهٗ يَا كَهْفَ مَنْ لَّا كَهْفَ لَهٗ يَا كَنْزَ مَنْ لَّا كَنْزَ لَهٗ يَا رُكْنَ مَنْ لَّا رُكْنَ لَهٗ يَا غِيَاثَ

ہو جائیں رشتہ دار مجھے دور کر دیں اور احباب مجھے چھوڑ جائیں اے اس کے سہارے جس کا کوئی سہارا نہیں اے اس کی سند جس کی کوئی سند

مَنْ لَّا غِيَاثَ لَهٗ يَا جَارَ مَنْ لَّا جَارَ لَهٗ يَا جَارِيَ اللَّصِيْقَ يَا رُكْنِيَ الْوَثِيْقَ يَآ اِلٰهِيْ بِالتَّحْقِيْقِ

نہیں اے اس کے ذخیرے جس کا کوئی ذخیرہ نہیں اے اس کی پناہ جس کی کوئی پناہ نہیں اے اس کی امان جس کیلئے امان نہیں اے اس کے

يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ يَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ فُكَّنِيْ مِنْ حَلَقِ الْمَضِيْقِ وَاصْرِفْ عَنِّيْ كُلَّ هَمٍّ وَّ

خزانے جس کا کوئی خزانہ نہیں اے اس کی ٹیک جس کی کوئی ٹیک نہیں اے اس کے فریادرس جس کا کوئی فریادرس نہیں اے اس کے ہمسایہ جس کا

غَمٍّ وَّ ضِيْقٍ وَّ اكْفِنِيْ شَرَّ مَا لَآ اُطِيْقُ وَ اَعِنِّيْ عَلٰى مَآ اُطِيْقُ يَا رَآدَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ

کوئی ہمسایہ نہیں اے میرے ہمسایہ جو نزدیک تر ہے اے میری مضبوط ترین ٹیک اے میرے حقیقی معبود اے خانۂ کعبہ کے پروردگار اے

يَا كَاشِفَ ضُرِّ اَيُّوْبَ يَا غَافِرَ ذَنْبِ دَاوٗدَ يَا رَافِعَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَ مُنْجِيَهٗ مِنْ اَيْدِي

مہربان اے دوست مجھے تنگ گھیرے سے آزاد کر دے مجھ سے ہر غم و اندیشہ اور تنگی دور فرما دے مجھے اس شر سے بچا جو میری طاقت سے زیادہ

الْيَهُوْدِ يَا مُجِيْبَ نِدَآءِ يُوْنُسَ فِي الظُّلُمَاتِ يَا مُصْطَفِيَ مُوْسٰى بِالْكَلِمَاتِ يَا مَنْ غَفَرَ

ہے اور اس میں مدد دے جو میں سہہ سکتا ہوں اے وہ جس نے یعقوبؑ کو یوسفؑ واپس دلایا اے ایوبؑ کا دکھ دور کرنے والے اے داؤدؑ کی

لِاٰدَمَ خَطِيْئَتَهٗ وَ رَفَعَ اِدْرِيْسَ مَكَانًا عَلِيًّا ، بِرَحْمَتِهٖ يَا مَنْ نَّجّٰى نُوْحًا مِّنَ الْغَرَقِ يَا مَنْ

خطا معاف کرنے والے اے عیسٰی بن مریمؑ کو آسمان پر اٹھانے والے اور انہیں یہودیوں کے چنگل سے چھڑانے والے اے تاریکیوں میں

اَهْلَکَ عَادَ الْاُوْلٰی وَ ثَمُوْدَ فَمَآ اَبْقٰی وَ قَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَ اَطْغٰی

یونسؑ کی فریاد کو پہنچنے والے اے موسیٰؑ کو اپنے کلام کیلئے منتخب کرنے والے اے آدمؑ کے ترک اولیٰ کو معاف کرنے والے اور ادریسؑ کو اپنی

وَ الْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰی یَا مَنْ دَمَّرَ عَلٰی قَوْمِ لُوْطٍ وَّ دَمْدَمَ عَلٰی قَوْمِ شُعَیْبٍ یَّا مَنِ اتَّخَذَ

رحمت سے بلند مقام پر لے جانے والے اے نوحؑ کو ڈوبنے سے بچانے والے اے وہ جس نے عاد اولیٰ اور ثمود کو ہلاک کیا کہ کسی کو باقی نہ

اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلًا یَّا مَنِ اتَّخَذَ مُوْسٰی كَلِیْمًا وَّاتَّخَذَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَ عَلَیْهِمْ

چھوڑا اور ان سے پہلے قوم نوح کو ہلاک کیا کہ جو بڑے ظالم سرکش اور دین میں افتراء کرنے والے تھے اے وہ جس نے قوم لوط کی بستیوں کو

اَجْمَعِیْنَ حَبِیْبًا یَّا مُؤْتِیَ لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ وَ الْوَاهِبَ لِسُلَیْمَانَ مُلْكًا لَّا یَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْ

الٹ دیا اور قوم شعیب پر عذاب کا بادل بھیجا تھا اے وہ جس نے ابراہیمؑ کو اپنا خلیل بنایا اے وہ جس نے موسیٰؑ کو اپنا کلیم بنایا اور محمدؐ کو اپنا

بَعْدِهٖ یَا مَنْ نَّصَرَ ذَا الْقَرْنَیْنِ عَلَی الْمُلُوْكِ الْجَبَابِرَةِ یَا مَنْ اَعْطَی الْخِضْرَ الْحَیٰوةَ وَ رَدَّ

حبیب قرار دیا کہ خدا کی رحمت ہو ان پر ان کی آل پر اور ان سب ہستیوں پر جن کا ذکر ہوا اے لقمان کو حکمت عطا کرنے والے اور سلیمانؑ کو

لِیُوْشَعَ بْنِ نُوْنٍ الشَّمْسَ بَعْدَ غُرُوْبِهَا یَا مَنْ رَّبَطَ عَلٰی قَلْبِ اُمِّ مُوْسٰی وَ اَحْصَنَ فَرْجَ

ایسی سلطنت دینے والے کہ جیسی بعد میں کسی اور کو نہیں ملی اے وہ جس نے جابر بادشاہوں کے خلاف ذوالقرنین کی مدد فرمائی اے وہ جس نے

مَرْیَمَ ابْنَتِ عِمْرَانَ یَا مَنْ حَصَّنَ یَحْیَی بْنَ زَكَرِیَّا مِنَ الذَّنْبِ وَ سَكَّنَ عَنْ مُّوْسَی

خضرؑ کو دائمی زندگی دی اور یوشع بن نون کی خاطر آفتاب کو پلٹایا جب وہ غروب ہو چکا تھا اے وہ جس نے مادر موسیٰؑ کے دل کو سکون دیا اور

الْغَضَبَ یَا مَنْ بَشَّرَ زَكَرِیَّا بِیَحْیٰی یَا مَنْ فَدَا اِسْمَاعِیْلَ مِنَ الذَّبْحِ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ یَا مَنْ قَبِلَ

مریمؑ بنت عمران کو پاکدامنی سے سرفراز فرمایا اے وہ جس نے یحییٰؑ بن زکریاؑ کو گناہ سے محفوظ کیا اور موسیٰؑ کے غضب کو دور فرمایا اے وہ جس

قُرْبَانَ هَابِیْلَ وَ جَعَلَ اللَّعْنَةَ عَلٰی قَابِیْلَ یَا هَازِمَ الْاَحْزَابِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ

نے زکریا کو یحییٰ کی بشارت دی اے وہ جس نے اسماعیل کو ذبح عظیم کے بدلے میں ذبح سے بچا لیا اے وہ جس نے ہابیل کی قربانی قبول

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی جَمِیْعِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَ اَهْلِ

فرمائی اور قابیل پر لعنت مسلط کر دی اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی خاطر کفار کے جتھوں کو شکست دینے والے رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر

طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ وَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ مَسْئَلَةٍ سَئَلَكَ بِهَآ اَحَدٌ مِّمَّنْ رَضِیْتَ عَنْهُ فَحَتَمْتَ لَهٗ

اپنے تمام رسولوں پر اور اپنے مقرب فرشتوں پر اور اپنے فرمانبرداروں بندوں پر اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ہر اس سوال کے واسطے سے جو

عَلَى الْاِجَابَةِ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا

تیرے ہر اس بندے نے کیا جس سے تو راضی وخوش ہے پھر تو نے اس کی دعا قبول فرمائی یا اللہ یا اللہ یا رحمن یا رحمن یا رحیم یا

رَحِيْمُ يَا ذَاالْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ بِهٖ بِهٖ بِهٖ

رحیم اے جلالت وبزرگی والے اے جلالت وبزرگی والے اسی کا واسطہ اسی کا اسی کا اسی کا تیرے ہر اس

بِهٖ بِهٖ بِهٖ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ شَيْءٍ مِّنْ كُتُبِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ

نام کا واسطہ جس سے تو نے اپنی ذات کو پکارا ہے یا اپنے صحیفوں میں سے کسی میں اتارا ہے یا اسے علم غیب میں اپنے لیے مقرر وخاص کیا ہے ان

بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَ بِمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَ

مقامات بلند کا واسطہ جو تیرے عرش میں ہیں اس نہایت رحمت کا واسطہ جو تیری کتاب میں ہے اور اس آیت کا واسطہ کہ اگر زمین کے تمام

بِمَا لَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّ الْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ

درخت قلم اور سمندر روشنائی بن جائیں اس کے بعد سات سمندر اور ہوں تو بھی خدا کے کلمات لکھے نہ جائیں گے نہ تمام ہوں گے بے شک اللہ

كَلِمَاتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ وَ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنَى الَّتِيْ نَعَتَّهَا فِيْ كِتَابِكَ

غالب ہے حکمت والا اور میں سوال کرتا ہوں تیرے پیارے ناموں کے ساتھ جن کی تو نے قرآن میں توصیف کی ہے پس تو نے کہا اور اللہ

فَقُلْتَ وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا وَ قُلْتَ اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَ قُلْتَ وَ اِذَا

کیلئے ہیں پیارے پیارے نام تو تم اسے انہی سے پکارو اور تو نے کہا مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا اور تو نے کہا کہ جب میرے

سَئَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ وَ قُلْتَ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ

بندے مجھے پکاریں تو میں ان کے قریب ہی ہوتا ہوں میں دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ دعا کرے اور تو نے کہا اے میرے

اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ

وہ بندو جنہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے تم اللہ کی رحمت سے نا امید نہ ہو جانا کہ بے شک اللہ تمامی گناہ بخش دے گا یقیناً وہ بہت بخشنے والا مہربان

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وَ اَنَا اَسْئَلُكَ يَآ اِلٰهِيْ وَ اَدْعُوْكَ يَا رَبِّ وَ اَرْجُوْكَ يَا سَيِّدِيْ وَ اَطْمَعُ فِيْ

ہے اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے معبود تجھے پکارتا ہوں اے پروردگار اور تجھ سے امید رکھتا ہوں اے میرے آقا میں دعا کے قبول ہونے

اِجَابَتِيْ يَا مَوْلَايَ كَمَا وَعَدْتَنِيْ وَ قَدْ دَعَوْتُكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَافْعَلْ بِيْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا

کی طمع رکھتا ہوں اے میرے مولا جیسے تو نے وعدہ کیا اور میں نے تجھے پکارا جیسا کہ تو نے مجھے حکم دیا پس تو بھی مجھ سے وہ سلوک کر جس کا تو

كَرِيْمُ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ.

اہل ہے یا کریم اور تعریف بس خدا کے لئے ہے جو عالمین کا رب ہے اور رحمت کرے اللہ محمدؐ و آل محمدؑ پر جو بھی ان میں ہیں۔

(۳) **دعائے عشرات**:۔ یہ دعا بھی معروف و مستند دعاؤں میں سے ایک ہے جو ہر صبح و شام اور بالخصوص جمعہ کے دن عصر کے وقت پڑھی جاتی ہے جو حضرت امیر علیہ السلام سے مروی ہے اور مفصل کتابوں میں اس کے بڑے فضائل اور بے پایاں ثواب وارد ہوئے ہیں جنہیں بنظر اختصار یہاں نقل نہیں کیا جا سکتا۔ تفصیل کے خواہشمند حضرات کتاب مصباح المتہجد، مجمع الدعوات اور کتاب الدعا والزیارۃ وغیرہ کتب مفصلہ کی طرف رجوع فرمائیں۔

اور وہ دعائے شریف یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

پاک ہے خدا اور حمد خدا ہی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو

الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ اٰنَآءَ اللَّيْلِ وَ اَطْرَافَ النَّهَارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ سُبْحَانَ

خدائے بزرگ و برتر سے ہے پاک ہے خدا اوقات شب اور اطراف روز میں پاک ہے خدا طلوع و غروب کے وقت پاک

اللّٰهِ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي

ہے خدا شام اور صبح کے وقت پاک ہے خدا جب تم شام کرتے اور جب صبح کرتے ہو اور حمد اسی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ عَشِيًّا وَّ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ

میں اور بوقت عصر اور جب تم ظہر کرتے ہو وہ خدا مردہ سے زندہ کو نکالتا اور زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے اور زمین کو اس کی موت

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ

کے بعد زندہ کرتا ہے اور ایسے ہی تم قیامت میں نکالے جاؤ گے پاک ہے تمہارا رب ان باتوں سے جو وہ لوگ بیان کیا کرتے

الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ ذِي

ہیں اور سلام ہو تمام رسولوں پر اور حمد خدا ہی کے لیے ہے جو عالمین کا پروردگار ہے پاک ہے وہ جو صاحب ملک و ملکوت ہے

الْمُلْکِ وَ الْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَ الْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْکِبْرِيَآءِ وَ الْعَظَمَةِ

پاک ہے وہ جو صاحب عزت وجبروت ہے پاک ہے وہ جو بڑائی اور بزرگی کا مالک ہے بادشاہ برحق مقتدر اور منزہ ہے پاک

الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُهَيْمِنِ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلِکِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ سُبْحَانَ

ہے خدا بادشاہ زندہ کہ جسے موت نہیں پاک ہے خدا جو بادشاہ زندہ ومنزہ ہے پاک ہے وہ جو قائم ودائم ہے پاک ہے وہ جو دائم

اللّٰهِ الْمَلِکِ الْحَيِّ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ الْقَآئِمِ الدَّآئِمِ سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ سُبْحَانَ رَبِّیَ

وقائم ہے پاک ہے میرا رب جو عظمت والا ہے پاک ہے میرا رب جو اعلیٰ ہے پاک ہے وہ جو ہمیشہ زندہ و پائندہ ہے پاک ہے

الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰی سُبْحَانَهٗ وَ

وہ جو بلند وبالا ہے وہ پاک اور برتر ہے پاکیزہ ومنزہ ہے ہمارا رب جو ملائکہ اور روح کا رب ہے پاک ہے وہ ہمیشہ رہنے والا

تَعَالٰی سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَّبُّنَا وَ رَبُّ الْمَلَآئِکَةِ وَ الرُّوْحِ سُبْحَانَ الدَّآئِمِ غَيْرِ الْغَافِلِ سُبْحَانَ

جو غافل نہیں پاک ہے وہ جو بغیر تعلیم کے عالم ہے پاک ہے وہ جو دیکھی ان دیکھی ہر چیز کا خالق ہے پاک ہے وہ جو نظروں کو

الْعَالِمِ بِغَيْرِ تَعْلِيْمٍ سُبْحَانَ خَالِقِ مَا يُرٰی وَ مَا لَا يُرٰی سُبْحَانَ الَّذِیْ يُدْرِکُ الْاَبْصَارَ وَ لَا

پاتا ہے اور نظریں اسے نہیں پا سکتیں اور باریک بین وخبر والا ہے اے معبود! میں نے تیری طرف سے ملنے والی نعمت، خیر،

تُدْرِکُهُ الْاَبْصَارُ وَ هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ مِنْکَ فِیْ نِعْمَةٍ وَّ خَيْرٍ وَّ بَرَکَةٍ

برکت اور عافیت میں صبح کی ہے پس رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور پوری کر مجھ پر اپنی نعمت، خیر اور برکتیں اور مجھے آتش جہنم سے

وَّ عَافِيَةٍ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَتْمِمْ عَلَیَّ نِعْمَتَکَ وَ خَيْرَکَ وَ بَرَکَاتِکَ وَ عَافِيَتَکَ

نجات بھی دے مجھے اپنے شکر کی توفیق دے اور اپنی طرف سے عافیت، عطا اور مہربانی سے نواز جب تک میں زندہ ہوں اے

بِنَجَاةٍ مِّنَ النَّارِ وَ ارْزُقْنِیْ شُکْرَکَ وَ عَافِيَتَکَ وَ فَضْلَکَ وَ کَرَامَتَکَ اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ

معبود مجھے تیرے نور سے ہدایت اور تیرے فضل سے تونگری ملی ہے تیری نعمت کے ساتھ میں نے صبح کی اور شام کی ہے اے

بِنُوْرِکَ اهْتَدَيْتُ وَ بِفَضْلِکَ اسْتَغْنَيْتُ وَ بِنِعْمَتِکَ اَصْبَحْتُ وَ اَمْسَيْتُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُشْهِدُکَ

معبود میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیری گواہی کافی ہے اور گواہ بناتا ہوں تیرے ملائکہ، انبیاء اور رسل اور تیرے عرش کے حاملین

وَ کَفٰی بِکَ شَهِيْدًا وَّ اُشْهِدُ مَلَآئِکَتَکَ وَ اَنْبِيَآئَکَ وَ رُسُلَکَ وَ حَمَلَةَ عَرْشِکَ وَ سُکَّانَ

تیرے آسمانوں اور تیری زمین کے رہنے والوں اور تیری تمام مخلوق کو اس بات پر کہ یقیناً تو ہی اللہ ہے نہیں کوئی معبود سوائے

سَمٰوٰاتِکَ وَ اَرْضِکَ وَ جَمِیْعَ خَلْقِکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ

تیرے سوا یکتا ہے تیرا کوئی ثانی نہیں اور اس پر کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور بے شک تو

لَکَ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ عَبْدُکَ وَ رَسُوْلُکَ وَ اَنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ہر چیز پر قادر ہے تو ہی زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور موت دیتا اور زندہ کرتا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ جنت حق ہے جہنم حق

تُحْیِیْ وَ تُمِیْتُ وَ تُمِیْتُ وَ تُحْیِیْ وَ اَشْهَدُ اَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّ اَنَّ النَّارَ حَقٌّ وَّ النُّشُوْرَ حَقٌّ وَّ

ہے قبروں سے جی اٹھنا حق ہے اور قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں اور خدا اسے زندہ کرے گا جو جو قبر میں ہے

السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ فِیْهَا وَ اَنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ وَ اَشْهَدُ اَنَّ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ

میں گواہی دیتا ہوں کہ امام علیؑ بن ابی طالب صحیح اور سچے امیر المومنین ہیں اور یہ کہ ان کی اولاد میں جو امام ہوئے وہ ہدایت

اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ حَقًّا حَقًّا وَّ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُّلْدِهٖ هُمُ الْاَئِمَّةُ الْهُدَاةُ الْمَهْدِیُّوْنَ غَیْرُ

دینے والے ہدایت یافتہ ائمہ ہیں وہ نہ گمراہ ہیں اور نہ گمراہ کرنے والے ہیں اور یہ کہ وہ تیرے چنے ہوئے دوست اور تیری

الضَّآلِّیْنَ وَلَا الْمُضِلِّیْنَ وَ اَنَّهُمْ اَوْلِیَآءُکَ الْمُصْطَفَوْنَ وَ حِزْبُکَ الْغَالِبُوْنَ وَ صِفْوَتُکَ وَ

غالب جماعت ہیں وہ تیری مخلوق میں سے برگزیدہ وہ بہترین افراد ہیں اور وہ ایسے شریف ہیں جن کو تو نے اپنے دین کی خاطر

خِیَرَتُکَ مِنْ خَلْقِکَ وَ نُجَبَآئُکَ الَّذِیْنَ انْتَجَبْتَهُمْ لِدِیْنِکَ وَ اخْتَصَصْتَهُمْ مِنْ خَلْقِکَ

چنا اور انہیں اپنی مخلوق میں خاص مقام دیا تو نے انہیں اپنے بندوں میں سے منتخب کیا اور ان کو عالمین کے لیے اپنی حجت قرار

وَاصْطَفَیْتَهُمْ عَلٰی عِبَادِکَ وَ جَعَلْتَهُمْ حُجَّةً عَلَی الْعَالَمِیْنَ صَلَوٰاتُکَ عَلَیْهِمْ وَ السَّلَامُ وَ

دیا تیری رحمتیں ہوں ان پر اور سلام اور خدا کی رحمت اور برکات اے معبود! میری یہ گواہی اپنے ہاں درج فرما لے حتیٰ کہ

رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ اکْتُبْ لِیْ هٰذِهِ الشَّهَادَةَ عِنْدَکَ حَتّٰی تُلَقِّنَنِیْهَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَ

قیامت میں تو مجھے اس کی تلقین کرے اور مجھ سے راضی ہو جائے بے شک تو قادر ہے اس پر جو تو چاہے اے معبود! تیرے لیے

اَنْتَ عَنِّیْ رَاضٍ اِنَّکَ عَلٰی مَا تَشَآءُ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا یَّصْعَدُ اَوَّلُهٗ وَلَا یَنْفَدُ

حمد ہے وہ حمد جس کا پہلا حصہ بلند ہوتا ہے اور آخری ختم ہونے والا نہیں اے معبود! حمد تیرے ہی لیے ہے ایسی حمد کہ آسمان

اٰخِرُهٗ اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا تَضَعُ لَکَ السَّمَآءُ کَنَفَیْهَا وَ تُسَبِّحُ لَکَ الْاَرْضُ وَ مَنْ

تیرے آگے اپنے شانے جھکا دے اور زمین اور جو اس پر ہے وہ تیری تسبیح کرے اے معبود! تیرے لیے حمد ہے جو ہمیشہ ہمیشہ

عَلَيْهَا اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا سَرْمَدًا اَبَدًا لَّا انْقِطَاعَ لَهُ وَلَا نَفَادَ وَ لَکَ يَنْبَغِيْ وَ اِلَيْکَ

جاری ہے وہ نہ رکتی ہے نہ ختم ہوتی ہے وہ تیرے ہی لائق ہے اور تجھی تک پہنچتی ہے وہ میرے دل میں زبان پر میرے سامنے

يَنْتَهِيْ فِيَّ وَ عَلَيَّ وَلَدَيَّ وَ مَعِيْ وَ قَبْلِيْ وَ بَعْدِيْ وَ اَمَامِيْ وَ فَوْقِيْ وَ تَحْتِيْ وَ اِذَا مِتُّ وَ

میرے ساتھ مجھ سے پہلے میرے بعد میرے پہلو میں میرے اوپر اور میرے نیچے ہے جب میں مروں اور قبر میں یکہ و تنہا رہ

بَقِيْتُ فَرْدًا وَّحِيْدًا ثُمَّ فَنِيْتُ وَ لَکَ الْحَمْدُ اِذَا نُشِرْتُ وَ بُعِثْتُ يَا مَوْلَايَ اَللّٰهُمَّ وَلَکَ

جاؤں پھر خاک در خاک ہو جاؤں اور تیرے لیے حمد ہے جب قبر میں اٹھ بیٹھوں اور کھڑا کیا جاؤں اے میرے مولا اے معبود

الْحَمْدُ وَ لَکَ الشُّکْرُ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِکَ کُلِّهَا عَلٰى جَمِيْعِ نَعْمَآئِکَ کُلِّهَا حَتّٰى يَنْتَهِيَ

حمد اور شکر تیرے ہی لیے ہے تیرے تمام و کمال اوصاف کے ساتھ تیری سبھی نعمات کے ساتھ حتیٰ کہ حمد وہاں پہنچے جہاں تو چاہتا

الْحَمْدُ اِلٰى مَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَ تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ عَلٰى کُلِّ اُکْلَةٍ وَّ شَرْبَةٍ وَّ بَطْشَةٍ وَّ

ہے اے ہمارے رب جس میں تیری رضا ہے اے معبود! تیرے لیے حمد ہے اشیاء خورد و نوش پر ہاتھ سے پکڑنے روکنے اور

قَبْضَةٍ وَّ بَسْطَةٍ وَّفِيْ کُلِّ مَوْضِعِ شَعْرَةٍ اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِکَ

کھولنے پر اور جسم کے بال بال پر تیری حمد ہے اے معبود! تیرے لیے حمد ہے ہمیشگی کی حمد تیرے دوام کے ساتھ تیرے لیے حمد

وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا مُنْتَهٰى لَهُ دُوْنَ عِلْمِکَ وَ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا اَمَدَ لَهُ دُوْنَ

ہے وہ حمد جس کی سوائے تیرے علم کے کوئی حد نہیں حمد ہے تیرے لیے وہ حمد جس کی مدت تیری مشیت میں ہے حمد ہے تیرے

مَشِيَّتِکَ وَ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا اَجْرَ لِقَآئِلِهٖ اِلَّا رِضَاکَ وَ لَکَ الْحَمْدُ عَلٰى حِلْمِکَ بَعْدَ

لیے وہ حمد کہ حمد کرنے والے کا اجر تیری رضا ہی ہے حمد ہے تیرے لیے جو جانتے ہوئے بھی نرمی کرتا ہے حمد ہے تیرے لیے کہ

عِلْمِکَ وَ لَکَ الْحَمْدُ عَلٰى عَفْوِکَ بَعْدَ قُدْرَتِکَ وَ لَکَ الْحَمْدُ بَاعِثَ الْحَمْدِ وَ لَکَ

قوت کے باوجود درگزر فرماتا ہے حمد ہے تیرے لیے کہ تو وجہ حمد ہے حمد ہے تیرے لیے کہ تو مالک حمد ہے حمد ہے تیرے لیے کہ

الْحَمْدُ وَارِثَ الْحَمْدِ وَ لَکَ الْحَمْدُ بَدِيْعَ الْحَمْدِ وَ لَکَ الْحَمْدُ مُنْتَهَى الْحَمْدِ وَ لَکَ

تجھ سے ابتدا حمد ہے تیرے لیے کہ تجھ پر انتہاء حمد ہے حمد ہے تیرے لیے کہ تو حمد کا آغاز کرنے والا ہے حمد ہے تیرے لیے کہ تو

الْحَمْدُ مُبْتَدِعَ الْحَمْدِ وَ لَکَ الْحَمْدُ مُشْتَرِيَ الْحَمْدِ وَ لَکَ الْحَمْدُ وَلِيَّ الْحَمْدِ وَ لَکَ

خریدار حمد ہے حمد ہے تیرے لیے تو نگہبان حمد ہے حمد ہے تیرے لیے تو قدیمی حمد والا ہے اور حمد ہے تیرے لیے کہ تو وعدے میں

الْحَمْدُ قَدِيْمَ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ صَادِقَ الْوَعْدِ وَفِيَّ الْعَهْدِ عَزِيْزَ الْجُنْدِ قَآئِمَ الْمَجْدِ

سچا عہد پورا کرنے والا توانا لشکر والا پائیدار بزرگی والا ہے اور حمد ہے تیرے لیے تو اونچے درجوں والا ہے دعائیں قبول

وَلَكَ الْحَمْدُ رَفِيْعَ الدَّرَجَاتِ مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ مُنْزِلَ الْاٰيَاتِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمٰوَاتٍ

کرنے والا ہے ساتوں آسمانوں سے بلندتر مقام سے آیات نازل کرنے والا ہے بڑی برکتوں والا ہے نور کو تاریکیوں سے

عَظِيْمَ الْبَرَكَاتِ مُخْرِجَ النُّوْرِ مِنَ الظُّلُمَاتِ وَ مُخْرِجَ مَنْ فِي الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ مُبَدِّلَ

نکالنے والا ہے تاریکیوں میں پڑے کو روشنی کی طرف لانے والا ہے گناہوں کو نیکیوں میں بدلنے والا ہے اور نیکیوں کو مراتب

السَّيِّئَاتِ حَسَنَاتٍ وَّ جَاعِلَ الْحَسَنَاتِ دَرَجَاتٍ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ غَافِرَ الذَّنْبِ وَ قَابِلَ

میں بدلنے والا ہے اے معبود تیرے لیے حمد ہے کہ تو گناہ معاف کرنے والا تو بہ قبول کرنے والا سخت عذاب دینے والا عطا

التَّوْبِ شَدِيْدَ الْعِقَابِ ذَا الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِي

کرنے والا ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے بازگشت تیری ہی طرف ہے اے معبود تیرے لیے حمد ہے رات میں جب وہ چھا

اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَلَكَ الْحَمْدُ فِي النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى وَ لَكَ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى

جائے تیرے لیے حمد ہے دن میں جب وہ روشن ہو جائے تیرے لیے حمد ہے دنیا اور آخرت میں تیرے لیے حمد ہے آسمان کے

لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ كُلِّ نَجْمٍ وَّ مَلَكٍ فِي السَّمَآءِ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ الثَّرٰى وَ الْحَصٰى وَ

ستاروں اور فرشتوں کے تعداد کے برابر تیرے لیے حمد ہے خاک اور ریت کے ذروں اور پھلوں کی گٹھلیوں کی تعداد کے برابر

النَّوٰى وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا فِيْ جَوْفِ الْاَرْضِ

تیرے لیے حمد ہے فضاء آسمان میں موجود چیزوں کی تعداد کے برابر تیرے لیے حمد ہے تہ زمین میں موجود چیزوں کی تعداد کے

وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ اَوْزَانِ مِيَاهِ الْبِحَارِ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَ لَكَ

برابر تیرے لیے حمد ہے سمندروں کے پانیوں کے برابر تیرے لئے حمد ہے درختوں کے پتوں کی تعداد کے برابر تیرے لیے حمد

الْحَمْدُ عَدَدَ مَا عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَآ اَحْصٰى كِتَابُكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ

ہے زمین پر موجود چیزوں کی تعداد کے برابر تیرے لیے حمد ہے تیری کتاب میں موجود تعداد کے برابر تیرے لیے حمد ہے تیرے

عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ الْاِنْسِ وَ الْجِنِّ وَالْهَوَآمِّ وَ الطَّيْرِ وَ الْبَهَآئِمِ

علم میں موجود تعداد کے برابر تیرے لیے حمد ہے انسانوں جنوں کیڑوں پرندوں مویشیوں اور درندوں کی تعداد کے برابر جو حمد

وَ السَّبَاعِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَ تَرْضٰى وَ كَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ

اس میں زیادہ پاک اور بابرکت ہو جیسی حمد اے پروردگار تجھے پسند اور جس پر تو راضی ہے جیسی حمد تیری شان کرم اور تیری

وَجْهِكَ وَ عِزِّ جَلَالِكَ۔ دس مرتبہ کہے: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

جلالت ذات کے لائق ہے نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے جو یکتا ہے جس کا کوئی ثانی نہیں اسی کیلئے

الْحَمْدُ وَ هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ۔ دس مرتبہ کہے: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ

ملک ہے اسی کیلئے حمد ہے اور وہ باریک بین وخبردار ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے جس کا کوئی ثانی نہیں اسی

لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ يُمِيْتُ وَ يُحْيِيْ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى

کیلئے ملک اسی کیلئے ہے حمد جو زندہ کرتا اور مارتا ہے جو مارتا اور زندہ کرتا ہے اور وہ زندہ ہے جسے موت نہیں اسی کے ہاتھ میں ہے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ دس مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ۔

خیر اور وہ ہر چیز پر قادر ہے بخشش چاہتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و پائندہ ہے اور اسی کے

دس مرتبہ: يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ۔ دس مرتبہ: يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ۔ دس مرتبہ: يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ۔ دس مرتبہ:

حضور توبہ کرتا ہوں یا اللہ یا اللہ اے رحمت کرنے والے اے رحمت کرنے والے اے مہربان اے مہربان

يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ۔ دس مرتبہ: يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ۔ دس مرتبہ: يَا حَنَّانُ يَا

اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اے صاحب جلالت و بزرگی اے مہربانی کرنے والے اے احسان کرنے والے

مَنَّانُ۔ دس مرتبہ: يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ۔ دس مرتبہ: يَا حَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔ دس مرتبہ: يَا اَللّٰهُ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ

اے زندہ و پائندہ اے زندہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے اللہ اے وہ ذات نہیں کوئی معبود

اَنْتَ۔ دس مرتبہ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ دس مرتبہ: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ

سوائے تیرے خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اے معبود رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر

مُحَمَّدٍ۔ دس مرتبہ: اَللّٰهُمَّ افْعَلْ بِيْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ۔ دس مرتبہ: اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ۔ دس مرتبہ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ

اے معبود میرے ساتھ وہ برتاؤ کر جس کا تو اہل ہے ایسا ہی ہو ایسا ہی ہو کہو (اے نبی) اللہ ایک ہے اے معبود

اَحَدٌ۔ پھر کہے: اَللّٰهُمَّ اصْنَعْ بِيْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَصْنَعْ بِيْ مَآ اَنَا اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ

میرے ساتھ وہ سلوک کر جس کا تو اہل ہے اور مجھ سے وہ نہ کر جس کا میں اہل ہوں بے شک تو بچانے والا اور بخشنے والا ہے

اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَ اَنَآ اَهْلُ الذُّنُوبِ وَ الْخَطَايَا فَارْحَمْنِيْ يَا مَوْلَايَ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ

اور میں گناہ کرنے والا اور خطائیں کرنے والا ہوں پس رحم کر مجھ پر اے میرے مولا اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

الرَّاحِمِيْنَ ۔دس مرتبہ کہے:لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ

نہیں کوئی حرکت وقوت مگر وہ جو اللہ سے ہے بھروسہ رکھتا ہوں اس زندہ پر جسے موت نہیں اور حمد ہے اس اللہ کے لیے جس نے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ

کسی کو بیٹا نہیں بنایا نہ کوئی اس کی حکومت میں شریک ہے اور نہ کوئی اس کا مددگار ہے بوجہ اس کے عجز کے اور اس کی بڑائی

الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا۔

بیان کرتے رہا کرو۔

(۴) **دعائے سمات** :۔یہ دعا بھی مشہور و مستند دعاؤں میں سے ایک دعا ہے۔جو کتب دعا میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے بڑے فضائل اور بے پایاں ثواب کے ساتھ مروی ہے اور یہ کہ اس میں اسم اعظم موجود ہے۔ یہاں تک مروی ہے کہ اگر لوگوں کو اس دعا کی وہ عظمت معلوم ہوتی جو ہمیں معلوم ہے تو اس پر تلواروں سے باہم جنگ کرتے۔نیز یہ دعا حضرت امام العصر عجل اللہ تعالیٰ فرجہٗ الشریف کے نائب خاص جناب محمد بن عثمان عمری سے بھی منقول ہے اور یہ دعا جمعہ کے دن اس کی آخری ساعت میں پڑھی جاتی ہے۔(مصباح شیخ طوسی، مصباح کفعمی، جمال الاسبوع ابن طاؤس، زاد المعاد مجلسی، کتاب الدعا والزیارہ وغیرہ وغیرہ)

اور وہ دعائے مبارک یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِيْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ

اے معبود! میں تیرے عظیم بڑی عظمت والے بڑے بلند بڑے روشن بڑی عزت والے نام کے ذریعے سوال کرتا ہوں کہ

عَلٰى مَغَالِقِ اَبْوَابِ السَّمَاءِ لِلْفَتْحِ بِالرَّحْمَةِ انْفَتَحَتْ وَ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ عَلٰى مَضَائِقِ

جب آسمان کے بند دروازے رحمت کے لیے کھولنے کے لیے تجھے اس نام سے پکاریں تو وہ کھل جائیں اور جب زمین کے

اَبْوَابِ الْاَرْضِ لِلْفَرَجِ انْفَرَجَتْ وَ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ عَلَى الْعُسْرِ لِلْيُسْرِ تَيَسَّرَتْ وَ اِذَا

تنگ راستے کھولنے کے لیے تجھے اس نام سے پکارا جائے تو وہ کشادہ ہو جائیں اور جب تنگی کے وقت آسانی کے لیے اس

دُعِيْتَ بِهٖ عَلَى الْاَمْوَاتِ لِلنُّشُوْرِ انْتَشَرَتْ وَ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ عَلٰى كَشْفِ الْبَاْسَاءِ وَ

نام سے پکاریں تو آسانی ہو جائے اور جب مردوں کو اٹھانے کے لیے تجھے اس نام سے پکاریں تو وہ اٹھ کھڑے ہوں اور

الضَّرَّاءِ انْكَشَفَتْ وَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَكْرَمِ الْوُجُوْهِ وَ اَعَزِّ الْوُجُوْهِ الَّذِيْ عَنَتْ

جب تنگیاں سختیاں دور کرنے کے لیے تجھے اس نام سے پکاریں تو وہ دور ہو جائیں اور سوالی ہوں تیری ذات کریم کے

لَهُ الْوُجُوْهُ وَ خَضَعَتْ لَهُ الرِّقَابُ وَ خَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَ وَجِلَتْ لَهُ الْقُلُوْبُ مِنْ

جلال کے ذریعے جو سب سے بزرگ ذات سب سے معزز ذات کہ جس کے آگے چہرے جھکتے ہیں اس کے سامنے گردنیں

مَخَافَتِكَ وَ بِقُوَّتِكَ الَّتِيْ بِهَا تُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِكَ وَ تُمْسِكُ

خم ہوتی ہیں اس کے حضور آوازیں کانپتی ہیں اور دل خوف زدہ ہو جاتے ہیں سوال کرتا ہوں تیری اس قوت کے ذریعے

السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَ بِمَشِيَّتِكَ الَّتِيْ دَانَ لَهَا الْعَالَمُوْنَ وَ بِكَلِمَتِكَ الَّتِيْ

جس سے تو نے آسمان کو زمین پر گرنے سے روک رکھا ہے مگر جب تو اسے حکم دے اور اس سے آسمان اور زمین کو روکا ہوا

خَلَقْتَ بِهَا السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضَ وَ بِحِكْمَتِكَ الَّتِيْ صَنَعْتَ بِهَا الْعَجَائِبَ وَ خَلَقْتَ بِهَا

ہے کہ کھسک نہ جائیں اور تیری مشیت کے ذریعے سوالی ہوں عالمین جس کے مطیع ہیں تیرے ان کلمات کے واسطے سے

الظُّلْمَةَ وَ جَعَلْتَهَا لَيْلًا وَّ جَعَلْتَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَّ خَلَقْتَ بِهَا النُّوْرَ وَ جَعَلْتَهٗ نَهَارًا وَّ

سوالی ہوں جن سے تو نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا تیری حکمت کے واسطے سے جس سے تو نے عجیب چیزیں بنائیں اور

جَعَلْتَ النَّهَارَ نُشُوْرًا مُّبْصِرًا وَّ خَلَقْتَ بِهَا الشَّمْسَ وَ جَعَلْتَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّ خَلَقْتَ

جس سے تو نے تاریکی بنائی اور اسے رات قرار دیا اور اسے آرام کے لیے خاص کیا اپنی حکمت سے تو نے روشنی پیدا کی اور

بِهَا الْقَمَرَ وَ جَعَلْتَ الْقَمَرَ نُوْرًا وَّ خَلَقْتَ بِهَا الْكَوَاكِبَ وَجَعَلْتَهَا نُجُوْمًا وَّ بُرُوْجًا وَّ

اسے دن کا نام دیا اور دن کو جاگ اٹھنے اور دیکھنے کے لیے بنایا تو نے اس سے سورج کو پیدا کیا اور سورج کو روشن کیا تو نے

مَصَابِيْحَ وَّ زِيْنَةً وَّ رُجُوْمًا وَّجَعَلْتَ لَهَا مَشَارِقَ وَ مَغَارِبَ وَ جَعَلْتَ لَهَا مَطَالِعَ وَ

اس سے چاند کو پیدا کیا اور چاند کو چمکدار بنایا اور تو نے اس سے ستاروں کو پیدا کیا انہیں فروزاں کیا ان کے برج بنائے

مَجَارِيَ وَ جَعَلْتَ لَهَا فَلَكًا وَّ مَسَابِحَ وَ قَدَّرْتَهَا فِي السَّمَآءِ مَنَازِلَ فَاَحْسَنْتَ تَقْدِيْرَهَا وَ

انہیں چراغ بنایا اور زینت بنایا سنگبار بنایا تو نے ان کے لیے طلوع اور غروب کے مقام بنائے تو نے ان کے چمکنے اور چلنے کی

صَوَّرْتَهَا فَاَحْسَنْتَ تَصْوِيْرَهَا وَ اَحْصَيْتَهَا بِاَسْمَآئِکَ اِحْصَآءً وَّ دَبَّرْتَهَا بِحِكْمَتِکَ

راہیں بنائیں تو نے ان کے لیے فلک اور سیر کی جگہ بنائی اور آسمان میں ان کی منزلیں مقرر کیں پس تو نے ان کا بہترین

تَدْبِيْرًا وَّ اَحْسَنْتَ تَدْبِيْرَهَا وَ سَخَّرْتَهَا بِسُلْطَانِ اللَّيْلِ وَ سُلْطَانِ النَّهَارِ وَ السَّاعَاتِ وَ

اندازہ ٹھہرایا اور انہیں شکل عطا کی تو نے انہیں کیا ہی اچھی شکل دی اور انہیں اپنے ناموں کے ساتھ پوری طرح شمار کیا اور

عَدَدِ السِّنِيْنَ وَ الْحِسَابِ وَ جَعَلْتَ رُؤْيَتَهَا لِجَمِيْعِ النَّاسِ مَرْئً وَّاحِدًا وَّ اَسْئَلُکَ اللّٰهُمَّ

اپنی حکمت سے ان کا ایک نظام قائم کیا اور خوب تدبیر فرمائی اور انہیں مطیع بنایا رات کے عرصے اور دن کی مدت کے لیے اور

بِمَجْدِکَ الَّذِىْ كَلَّمْتَ بِهٖ عَبْدَکَ وَ رَسُوْلَکَ مُوْسَى بْنَ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِى

ساعتوں اور سالوں کے حساب کا ذریعہ بنایا اور سب لوگوں کے لیے ان کو دیکھنا یکساں کر دیا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے

الْمُقَدَّسِيْنَ فَوْقَ اِحْسَاسِ الْكَرُوْبِيْنَ فَوْقَ غَمَائِمِ النُّوْرِ فَوْقَ تَابُوْتِ الشَّهَادَةِ فِىْ

اے اللہ تیری بزرگی کے ذریعے جس سے تو نے اپنے بندے اور رسول حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمایا پاک لوگوں

عَمُوْدِ النَّارِ وَ فِىْ طُوْرِ سَيْنَآءَ وَ فِىْ جَبَلِ حُوْرِيْثَ فِى الْوَادِ الْمُقَدَّسِ فِى الْبُقْعَةِ

میں جو فرشتوں کی سمجھ سے بالا نور کے بادلوں سے بلند تابوت شہادت سے اونچا کہ جو آگ کے ستون میں طور سینا میں کوہ

الْمُبَارَكَةِ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ مِنَ الشَّجَرَةِ وَ فِىْ اَرْضِ مِصْرَ بِتِسْعِ آيَاتٍ م بَيِّنَاتٍ

حوریث میں وادیٔ مقدس میں برکت والی زمین میں طور ایمن کی طرف کے ایک درخت سے سرزمین مصر میں ہوا سوال کرتا

وَ يَوْمَ فَرَقْتَ لِبَنِىْ اِسْرَائِيْلَ الْبَحْرَ وَ فِى الْمُنْبَجِسَاتِ الَّتِىْ صَنَعْتَ بِهَا الْعَجَائِبَ فِىْ

ہوں تو معجزوں کے واسطے سے اور دن کے واسطے سے کہ تو نے بنی اسرائیل کو دریا میں راستہ دیا اور دریائے سوف میں عجیب

بَحْرِ سُوْفٍ وَّ عَقَدْتَ مَاءَ الْبَحْرِ فِىْ قَلْبِ الْغَمْرِ كَالْحِجَارَةِ وَ جَاوَزْتَ بِبَنِىْ اِسْرَائِيْلَ

چشمے بنا دیئے اور تو نے دریا کے پانی کو جکڑ کے رکھ دیا بھنور کے درمیان پتھروں کی مانند اور تو نے بنی اسرائیل کو دریا سے

الْبَحْرَ وَ تَمَّتْ كَلِمَتُکَ الْحُسْنٰى عَلَيْهِمْ بِمَا صَبَرُوْا وَ اَوْرَثْتَهُمْ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَ

گزار دیا اور ان کے بارے میں تیرا بہترین وعدہ پورا ہوا جب انہوں نے صبر کیا اور تو نے ان کو مالک بنایا زمین کے

مَغَارِبَهَا الَّتِىْ بَارَكْتَ فِيْهَا لِلْعَالَمِيْنَ وَ اَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ وَ جُنُوْدَهٗ وَ مَرَاكِبَهٗ فِى الْيَمِّ وَ

مشرقوں اور مغربوں کا جن میں تو نے عالمین کے لیے برکتیں رکھی ہیں اور غرق کر دیا تو نے فرعون اور اس کے لشکروں کو اور

بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَکْرَمِ وَ بِمَجْدِکَ الَّذِیْ تَجَلَّیْتَ بِهٖ لِمُوْسٰی

ان کی سواریوں کو دریائے نیل میں اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے نام کے جو بلند برتر عزت والا روشن تر بزرگی والا ہے اور

کَلِیْمِکَ عَلَیْهِ السَّلَامُ فِیْ طُوْرِ سَیْنَآءَ وَ لِاِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ خَلِیْلِکَ مِنْ قَبْلُ فِیْ

بواسطہ تیری شان کے جو تو نے ظاہر کی اپنے کلیم موسیٰ علیہ السلام کے لیے طور سینا میں اور اس سے پہلے اپنے خلیل ابراہیم علیہ

مَسْجِدِ الْخَیْفِ وَ لِاِسْحَاقَ صَفِیِّکَ عَلَیْهِ السَّلَامُ فِیْ بِئْرِ شِیَعٍ وَّ لِیَعْقُوْبَ نَبِیِّکَ عَلَیْهِ

السلام کے لیے مسجد خیف میں اور اپنے برگزیدہ اسحاق علیہ السلام کے لیے چاہ شیع میں اور اپنے نبی یعقوب علیہ السلام کے

السَّلَامُ فِیْ بَیْتِ اِیْلٍ وَّ اَوْفَیْتَ لِاِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ بِمِیْثَاقِکَ وَ لِاِسْحٰقَ بِحَلْفِکَ

لیے بیت ایل میں اور تو نے ابراہیم علیہ السلام سے اپنا عہد و پیمان پورا کیا اور اسحاقؑ کے لیے اپنی قسم پوری کی اور یعقوبؑ

لِیَعْقُوْبَ بِشَهَادَتِکَ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ بِوَعْدِکَ وَ لِلدَّاعِیْنَ بِاَسْمَائِکَ فَاَجَبْتَ وَ بِمَجْدِکَ

کے لیے اپنی شہادت ظاہر کی مؤمنین سے اپنا وعدہ وفا کیا جنھوں نے تیرے ناموں کے ذریعے دعائیں کیں انہیں قبول کیا

الَّذِیْ ظَهَرَ لِمُوْسَی بْنِ عِمْرَانَ عَلَیْهِ السَّلَامُ عَلٰی قُبَّةِ الرُّمَّانِ وَ بِاٰیَاتِکَ الَّتِیْ وَقَعَتْ عَلٰی

اور سوالی ہوں بواسطہ تیری شان کے جو قبہ رمان پر موسیٰ علیہ السلام کے لیے ظاہر ہوئی اور بواسطہ تیرے معجزوں کے جو ملک

اَرْضِ مِصْرَ بِمَجْدِ الْعِزَّةِ وَ الْغَلَبَةِ بِاٰیَاتٍ عَزِیْزَةٍ وَّ بِسُلْطَانِ الْقُوَّةِ وَ بِعِزَّةِ الْقُدْرَةِ وَ

مصر میں رونما ہوئے تیری شان و عزت اور غلبہ سے عزت والی نشانیوں سے غالب قوت سے قدرت کی بلندی اور پورا

بِشَاْنِ الْکَلِمَةِ التَّامَّةِ وَ بِکَلِمَاتِکَ الَّتِیْ تَفَضَّلْتَ بِهَا عَلٰی اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ وَ

ہونے والے قول کی شان سے اور تیرے ان کلمات سے جن کے ذریعے تو نے آسمانوں اور زمین کے رہنے والوں اور اہل

اَهْلِ الدُّنْیَا وَ اَهْلِ الْاٰخِرَةِ وَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ مَنَنْتَ بِهَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِکَ وَ

دنیا اور اہل آخرت پر احسان کیا سوالی ہوں بوجہ تیری رحمت کے جس سے تو نے اپنی ساری مخلوق پر کرم کیا سوالی ہوں تیری

بِاسْتِطَاعَتِکَ الَّتِیْ اَقَمْتَ بِهَا عَلَی الْعَالَمِیْنَ وَ بِنُوْرِکَ الَّذِیْ قَدْ خَرَّ مِنْ فَزَعِهٖ طُوْرُ سَیْنَآءَ

توانائی کے واسطے سے جس سے تو نے اہل عالم کو قائم رکھا سوالی ہوں بواسطہ تیرے نور کے جس کے خوف سے طور سینا چکنا

وَ بِعِلْمِکَ وَ جَلَالِکَ وَ کِبْرِیَآئِکَ وَ عِزَّتِکَ وَ جَبَرُوْتِکَ الَّتِیْ لَمْ تَسْتَقِلَّهَا الْاَرْضُ وَ

چور ہوا سوالی ہوں بواسطہ تیرے علم و جلالت تیری بڑائی و عزت اور تیرے جبروت کے جس کو زمین برداشت نہ کر سکی اور

انْخَفَضَتْ لَهَا السَّمٰوَاتُ وَ انْزَجَرَ لَهَا الْعُمْقُ الْاَكْبَرُ وَ رَكَدَتْ لَهَا الْبِحَارُ وَ الْاَنْهَارُ وَ

آسمان عاجز ہو گئے اور اس سے زمین کی گہرائیاں کپکپا گئیں جس کے آگے سمندر اور نہریں رک گئے پہاڑ اس کے لیے

خَضَعَتْ لَهَا الْجِبَالُ وَ سَكَنَتْ لَهَا الْاَرْضُ بِمَنَاكِبِهَا وَ اسْتَسْلَمَتْ لَهَا الْخَلَائِقُ كُلُّهَا

جھک گئے اور زمین اس کے لیے اپنے قدروں پر رک گئی اس کے سامنے ساری ہی مخلوق سرنگوں ہو گئی اپنی روؤں پر چلتی

وَ خَفَقَتْ لَهَا الرِّيَاحُ فِيْ جَرَيَانِهَا وَ خَمَدَتْ لَهَا النِّيْرَانُ فِيْ اَوْطَانِهَا وَ بِسُلْطَانِكَ الَّذِيْ

ہوائیں اس کے سامنے پریشان ہو گئیں اس کے لیے آگ اپنے مقام پر بجھ گئی سوالی ہوں بواسطہ تیری حکومت کے جس کے

عُرِفَتْ لَكَ بِهِ الْغَلَبَةُ دَهْرَ الدُّهُوْرِ وَ حُمِدْتَ بِهِ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَ بِكَلِمَتِكَ

ذریعے ہمیشہ ہمیشہ تیرے غلبے کی پہچان ہوتی ہے اور آسمانوں اور زمین میں اس سے تیری حمد ہوتی ہے سوالی ہوں بواسطہ

كَلِمَةِ الصِّدْقِ الَّتِيْ سَبَقَتْ لِاَبِيْنَا آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ ذُرِّيَّتِهِ بِالرَّحْمَةِ وَ اَسْئَلُكَ

تیرے سچے قول کے جو تو نے ہمارے باپ آدمؑ اور ان کی اولاد کے لیے رحمت کے ساتھ فرمایا ہے سوالی ہوں بواسطہ تیرے

بِكَلِمَتِكَ الَّتِيْ غَلَبَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ تَجَلَّيْتَ بِهِ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهُ دَكًّا

کلمہ کے جو تمام چیزوں پر غالب ہے سوالی ہوں بواسطہ تیری ذات کے نور کے جس کا جلوہ تو نے پہاڑ پر ظاہر کیا تو وہ ٹکڑے

وَ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا وَّ بِمَجْدِكَ الَّذِيْ ظَهَرَ عَلٰى طُوْرِ سَيْنَآءَ فَكَلَّمْتَ بِهِ عَبْدَكَ وَ رَسُوْلَكَ

ٹکڑے ہوا اور موسیٰؑ بے ہوش ہو کر گر پڑے سوالی ہوں بواسطہ تیری بزرگی کے جو طور سینا پر ظاہر ہوئی تو کلام کیا تو نے اپنے

مُوْسَى بْنَ عِمْرَانَ وَ بِطَلْعَتِكَ فِيْ سَاعِيْرَ وَ ظُهُوْرِكَ فِيْ جَبَلِ فَارَانَ بِرَبَوَاتِ الْمُقَدَّسِيْنَ

بندے اور اپنے رسول موسیٰؑ بن عمران سے سوالی ہوں بواسطہ ساعیر پر تیرے چمکار اور کوہ فاران پر تیرے ظہور کے جو

وَ جُنُوْدِ الْمَلَائِكَةِ الصَّافِّيْنَ وَ خُشُوْعِ الْمَلَائِكَةِ الْمُسَبِّحِيْنَ وَ بِبَرَكَاتِكَ الَّتِيْ بَارَكْتَ

پاکبازوں کے ٹیلوں پر صفیں باندھے ہوئے ملائکہ پر اور تسبیح خواں ملائکہ کے خوف پر ہوا سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری برکات

فِيْهَا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَ بَارَكْتَ

کے جن سے تو نے اپنے خلیل ابراہیم علیہ السلام کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں برکت دی اور اپنے برگزیدہ

لِاِسْحَاقَ صَفِيِّكَ فِيْ اُمَّةِ عِيْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَ بَارَكْتَ لِيَعْقُوْبَ اِسْرَائِيْلِكَ فِيْ اُمَّةِ

اسحاقؑ کو حضرت عیسیٰ علیہا السلام کی امت میں برکت دی اور برکت دی تو نے اپنے اسرائیل یعقوبؑ کو حضرت موسیٰ علیہ

مُوسٰی عَلَیْهِمَا السَّلَامُ وَ بَارَکْتَ لِحَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ فِیْ عِتْرَتِهٖ وَ

السلام کی امت میں اور برکت دی تو نے اپنے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کی عترت اور ذریت اور ان کی

ذُرِّیَّتِهٖ وَ اُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ وَ کَمَا غِبْنَا عَنْ ذَالِکَ وَ لَمْ نَشْهَدْهُ وَ آمَنَّا بِهٖ وَ لَمْ نَرَهُ صِدْقًا وَّ عَدْلاً

امت میں جیسا کہ ہم ان کے عہد میں موجود نہ تھے ہم نے انہیں دیکھا نہیں اور ان پر راستی اور درستی سے ایمان لائے ہم

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُبَارِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ تَرَحَّمَ عَلٰی

چاہتے ہیں کہ رحمت فرما محمدؐ وآل محمدؐ پر اور برکت نازل فرما محمدؐ وآل محمدؐ پر اور شفقت فرما محمدؐ وآل محمدؐ پر جس طرح تو نے

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ کَاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ وَ بَارَکْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ آلِ

بہترین رحمت اور برکت اور شفقت ابراہیمؑ وآل ابراہیمؑ پر فرمائی تھی بے شک تو حمد اور شان والا جو چاہے سو کرنے والا ہے

اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ فَعَّالٌ لِمَا تُرِیْدُ وَ اَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اب اپنی حاجت بیان

اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

کرے اور کہے: اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَآءِ وَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الَّتِیْ لَا یَعْلَمُ تَفْسِیْرَهَا وَ

اے معبود! اس دعاء کے واسطے سے اور ان ناموں کے واسطے سے کہ نہیں جانتا کوئی ان کی تفسیر اور بجز تیرے کوئی

لَا یَعْلَمُ بَاطِنَهَا غَیْرُکَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّ افْعَلْ بِیْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ

ان کی حقیقت سے آگاہ نہیں تو رحمت فرما محمدؐ وآل محمدؐ پر اور مجھ سے وہ سلوک کر جو تیرے شایان ہے نہ وہ سلوک جس کا میں مستحق

بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ وَاغْفِرْ لِیْ مِنْ ذُنُوْبِیْ مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا وَ مَا تَاَخَّرَ وَ وَسِّعْ عَلَیَّ مِنْ حَلَالِ

ہوں اور بخش دے میرے گناہوں میں سے جو میں نے پہلے کیے اور جو بعد میں کئے اور اپنا رزق حلال میرے لیے کشادہ کر

رِزْقِکَ وَاکْفِنِیْ مَؤُوْنَةَ اِنْسَانِ سَوْءٍ وَّ جَارِ سَوْءٍ وَّ قَرِیْنِ سَوْءٍ وَّ سُلْطَانِ سَوْءٍ اِنَّکَ عَلٰی

دے اور مجھ کو برے انسان برے ہمسائے برے ساتھی اور برے حاکم کی اذیت سے بچائے رکھ۔ بے شک تو جو چاہے وہ

مَا تَشَآءُ قَدِیْرٌ وَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ آمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔ بعض نسخوں میں یوں آیا ہے کہ وَ اَنْتَ

کرنے پر قادر ہے اور ہر چیز کا علم رکھتا ہے آمین یا رب العالمین اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اس کے بعد جو حاجت رکھتا ہو اس کا ذکر کرے اور کہے: یَآ اَللّٰهُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ

اے اللہ اے محبت کرنے والے اے

يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ

احسان کرنے والے اے آسمانوں اور زمین کے ایجاد کرنے والے اے جلالت و بزرگی والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے

هٰذَ الدُّعَآءِ ۔تا آخر اور علامہ مجلسیؒ نے مصباح سید بن باقی سے نقل کیا ہے کہ دعائے سمات کے بعد یہ دعا پڑھے:

والے اے معبود اس دعا کے واسطے

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَآءِ وَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الَّتِىْ لَا يَعْلَمُ تَفْسِيْرَهَا وَلَا تَاْوِيْلَهَا وَلَا

اے معبود! اس دعاء کے واسطے سے اور ان ناموں کے واسطے سے کہ نہیں جانتا کوئی ان کی تفسیر اور نہ ان کی تاویل

بَاطِنَهَا وَلَا ظَاهِرَهَا غَيْرُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَرْزُقَنِىْ خَيْرَ الدُّنْيَا

اور نہ ان کا باطن اور نہ ان کا ظاہر سوائے تیرے تو رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھے دنیا و آخرت کی بھلائی عطا فرما

وَ الْاٰخِرَةِ ۔پھر اپنی حاجات طلب کرے اور کہے: وَافْعَلْ بِىْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِىْ مَآ اَنَا اَهْلُهٗ

دے ۔ اور مجھ سے وہ سلوک کر جو تیرے شایان ہے نہ وہ سلوک جس کا میں

وَانْتَقِمْ لِىْ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ یہاں اپنے دشمن کا نام لے اور پھر کہے: وَاغْفِرْلِىْ مِنْ ذُنُوْبِىْ مَا تَقَدَّمَ

مستحق ہوں اور میری طرف سے فلاں بن فلاں سے بدلہ لے ۔ اور بخش دے میرے گناہوں میں

مِنْهَا وَمَآ تَاَخَّرَ وَ لِوَالِدَىَّ وَ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ وَسِّعْ عَلَىَّ مِنْ حَلَالِ

سے جو ان میں سے پہلے ہیں اور جو پچھلے ہیں اور میرے ماں باپ کے اور سارے مومنین و مومنات کے گناہ بخش دے اور اپنا

رِزْقِكَ وَ اكْفِنِىْ مُؤْنَةَ اِنْسَانِ سَوْءٍ وَّ جَارِ سَوْءٍ وَ سُلْطَانِ سَوْءٍ وَ قَرِيْنِ سَوْءٍ وَّ يَوْمِ سَوْءٍ

رزق حلال میرے لیے کشادہ کردے اور مجھ کو برے انسان برے ہمسائے برے حاکم برے ساتھی برے دن بری ساعت کی اذیت

وَّ سَاعَةِ سَوْءٍ وَّ انْتَقِمْ لِىْ مِمَّنْ يَكِيْدُوْنِىْ وَ مِمَّنْ يَبْغِىْ عَلَىَّ وَ يُرِيْدُبِىْ وَ بِاَهْلِىْ وَ

سے بچائے رکھ اور میری طرف سے بدلہ لے اس سے جس نے مجھے دھوکا دیا جس نے مجھ پر ظلم کیا جو ظلم کا ارادہ کرتا ہے میرے اہل

اَوْلَادِىْ وَ اِخْوَانِىْ وَ جِيْرَانِىْ وَ قَرَابَاتِىْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ ظُلْمًا اِنَّكَ عَلٰى مَا

میری اولاد میرے بھائیوں میرے ہمسایوں کے لیے جو مومنین و مومنات میں سے ہیں اس سے انتقام لے بے شک تو جو کچھ چاہتا

تَشَآءُ قَدِيْرٌ وَّ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۔پھر کہے: اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَآءِ

ہے اس پر قدرت رکھتا ہے اور ہر چیز سے واقف ہے آمین اے رب العالمین ۔ اے معبود! اس دعا کے واسطے

تَفَضَّلْ عَلٰی فُقَرَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنٰی وَ الثَّرْوَۃِ وَ عَلٰی مَرْضَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ

سے عطا فرما غریب مؤمنین و مؤمنات کو مال و متاع بیمار مؤمنین و مؤمنات کو

الْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَآءِ وَ الصِّحَّۃِ وَ عَلٰی اَحْیَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَ الْکَرَامَۃِ

تندرستی اور صحت اور زندہ مؤمنین و مؤمنات پر لطف و کرم فرما اور

وَ عَلٰی اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَۃِ وَالرَّحْمَۃِ وَ عَلٰی مُسَافِرِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ

مردہ مؤمنین و مؤمنات پر بخشش و رحمت فرما اور مسافر مؤمنین و مؤمنات کو سلامتی و رزق

الْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ اِلٰی اَوْطَانِهِمْ سَالِمِیْنَ غَانِمِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَ صَلَّی

کے ساتھ گھروں میں واپس لا اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم

اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَ عِتْرَتِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَ سَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا۔ شیخ ابن فہد

کرنے والے اور رحمت خدا ہو ہمارے سردار نبیوں کے خاتم حضرت محمدؐ پر اور ان کی پاکیزہ اولاد پر

نے فرمایا ہے کہ مستحب یہ ہے کہ دعائے سمات کے بعد کہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِحُرْمَۃِ هٰذَا الدُّعَآءِ وَ

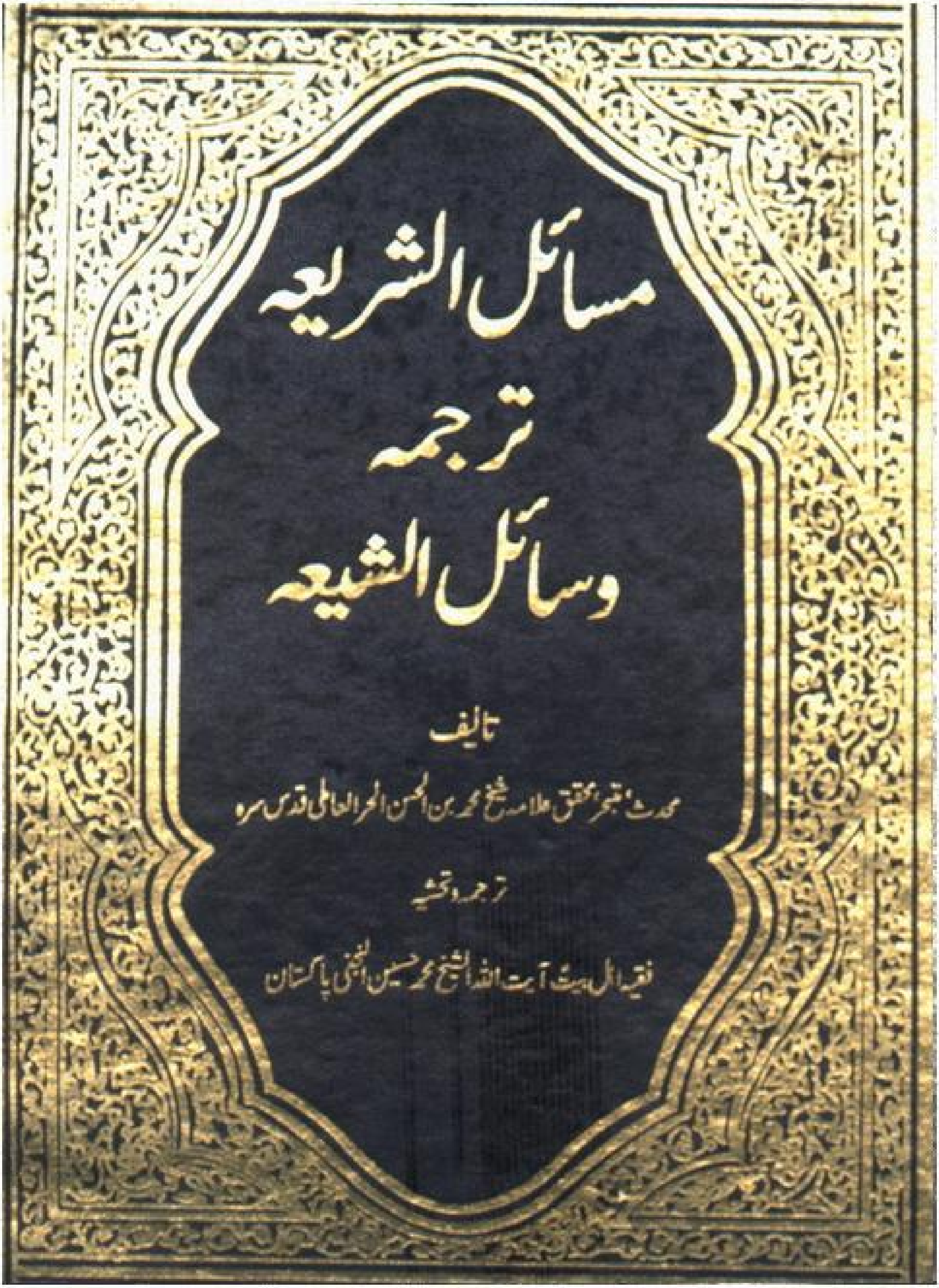
اور سلام ہو بہت زیادہ سلام۔ اے معبود میں سوال کرتا ہوں بواسطہ اس دعا کی حرمت کے اور

بِمَا فَاتَ مِنْهُ مِنَ الْاَسْمَآءِ وَ بِمَا یَشْتَمِلُ عَلَیْهِ مِنَ التَّفْسِیْرِ وَ التَّدْبِیْرِ الَّذِیْ لَا یُحِیْطُ بِهٖ

ان ناموں کے ذریعے جو اس میں مذکور نہیں اور اس تفسیر و تدبیر کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جس کا سوائے تیرے کوئی احاطہ

اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَ کَذَا۔ (کذا و کذا کی بجائے اپنی حاجات طلب کرے)۔

نہیں کرسکتا کہ تو میرے لیے ایسا اور ایسا کر۔



وسائل الشیعہ کا ترجمہ، تیرھویں جلد آب و تاب سے شائع ہو گئی ہے۔
اپنے قریبی بک اسٹال سے طلب فرمائیں۔

(۵) دعائے جوشن کبیر :-

جناب شیخ کفعمیؒ نے مصباح اور بلد الامین میں اور جناب سید ابن طاؤوس نے مہج الدعوات میں اور دوسرے علماء کرام نے بھی اپنی کتب دعوات میں اس دعا کا بڑی شرح و بسط کے ساتھ تذکرہ کیا ہے جو بروایت حضرت امام زین العابدین علیہ السلام حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے۔ جس کا پڑھنا باعث حفظ و امان ہے اور جو ماہ رمضان کی پہلی رات اور لیلۃ القدر میں پڑھی جاتی ہے اور اس کے بڑے ثواب منقول ہیں بہر حال وہ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحَانَکَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ

تو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے فریاد رس کے فریاد رس خلاصی دے ہمیں آگ سے اے پروردگار

اور بلد الامین میں ہے کہ ہر فصل سے قبل ﴿بِسْمِ اللّٰهِ﴾ کہے اور ہر فصل کے بعد کہے: سُبْحَانَکَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا

خدا کے نام سے — تو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی

اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ

معبود سوائے تیرے فریاد رس کے فریاد رس رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور خلاصی دے ہمیں آگ سے یا رب اے صاحب جلالت و بزرگی اے

الْاِکْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ(1)

سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا کَرِيْمُ يَا مُقِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا قَدِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا

اے معبود میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے اے اللہ اے بخشنے والے اے مہربان اے کرم کرنے والے اے ٹھہرنے والے اے بڑائی والے

حَلِيْمُ يَا حَکِيْمُ سُبْحَانَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ(2)

اے سب سے پہلے اے علم والے اے بردبار اے حکمت والے تو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے فریاد رس فریاد رس خلاصی دے

يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوٰتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا وَلِیَّ الْحَسَنَاتِ يَا غَافِرَ

ہمیں آگ سے اے پروردگار اے سرداروں کے سردار اے دعائیں قبول کرنے والے اے درجے بلند کرنے والے اے نیکیوں میں مدد دینے

الْخَطِيْئَآتِ يَامُعْطِيَ الْمَسْئَلاَتِ يَاقَابِلَ التَّوْبَاتِ يَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا

والے اے گناہوں کے بخشنے والے اے حاجات پوری کرنے والے اے توبہ قبول کرنے والے اے آوازوں کے سننے والے اے چھپی چیزوں کے

دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ (3) يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ يَا خَيْرَ الْفَاتِحِيْنَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ يَاخَيْرَ الْحَاكِمِيْنَ يَا

جاننے والے اے بلائیں دور کرنے والے (۳) اے بخشنے والوں میں بہتر اے فتح کرنے والوں میں بہتر اے مدد کرنے والوں میں بہتر اے

خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ يَا خَيْرَ الْوَارِثِيْنَ يَاخَيْرَ الْحَامِدِيْنَ يَا خَيْرَ الذَّاكِرِيْنَ يَا خَيْرَ الْمُنْزِلِيْنَ يَا

حاکموں میں بہتر اے رزق دینے والوں میں بہتر اے وارثوں میں بہتر اے تعریف کرنے والوں میں بہتر اے ذکر کرنے والوں میں بہتر اے

خَيْرَ الْمُحْسِنِيْنَ (4) يَا مَنْ لَّهُ الْعِزَّةُ وَالْجَمَالُ يَا مَنْ لَّهُ الْقُدْرَةُ وَالْكَمَالُ يَا مَنْ لَّهُ الْمُلْكُ

میزبانوں میں بہتر اے احسان کرنے والوں میں بہتر (۴) اے وہ جس کے لیے عزت اور جمال ہے اے وہ جس کے لیے قدرت اور کمال ہے

وَالْجَلاَلُ يَا مَنْ هُوَ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ يَا مُنْشِيءَ السَّحَابِ الثِّقَالِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ

اے وہ جس کے لیے ملک اور جلال ہے اے وہ جو بڑائی والا بلندتر ہے اے بھرے بادلوں کے پیدا کرنے والے اے وہ جو سخت قوت والا ہے اے

يَا مَنْ هُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ يَامَنْ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ يَامَنْ عِنْدَهُ

وہ جو تیزتر حساب کرنے والا ہے اے وہ جو سخت عذاب دینے والا ہے اے وہ جس کے ہاں بہترین ثواب ہے اے وہ جس کے پاس لوح محفوظ

اُمُّ الْكِتَابِ (5) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَاحَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَادَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُلْطَانُ يَا

ہے (۵) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے محبت والے اے احسان کرنے والے اے بدلہ دینے والے اے دلیل روشن

رِضْوَانُ يَا غُفْرَانُ يَا سُبْحَانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْبَيَانِ (6) يَامَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ

اے صاحب سلطنت اے راضی ہونے والے اے بخشنے والے اے پاکیزگی والے اے مدد کرنے والے اے صاحب احسان وبیان (۶) اے وہ

لِعَظَمَتِهِ يَامَنِ اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهِ يَامَنْ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهِ يَا مَنْ خَضَعَ كُلُّ

جس کی عظمت کے آگے سب چیزیں جھکی ہوئی ہیں اے وہ جس کی قدرت کے سامنے ہر شئی سرنگوں ہے اے وہ جس کی بڑائی کے سامنے ہر چیز پست

شَيْءٍ لِهَيْبَتِهِ يَامَنِ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ مِّنْ خَشْيَتِهِ يَامَنْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ مِنْ مَّخَافَتِهِ يَامَنْ

ہے اے وہ جس کے خوف سے ہر چیز دبی ہوئی ہے اے وہ جس کے ڈر سے ہر چیز فرمانبرداری ہوئی ہے اے وہ جس کے خوف سے پہاڑ پھٹ

قَامَتِ السَّمٰوَاتُ بِاَمْرِهِ يَامَنِ اسْتَقَرَّتِ الْاَرْضُوْنَ بِاِذْنِهِ يَامَنْ يُّسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ يَامَنْ

جاتے ہیں اے وہ جس کے حکم سے آسمان کھڑے ہوگئے اے وہ جس کے اذن سے زمینیں ٹھہری ہوئی ہیں اے وہ کہ کڑک بجلی جس کی تسبیح خواں ہے

لَا يَعْتَدِيْ عَلٰى اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ (7) يَا غَافِرَ الْخَطَايَا يَا كَاشِفَ الْبَلَايَا يَا مُنْتَهَى الرَّجَايَا يَا

اے وہ جو اپنے زیرِ حکومت لوگوں پر ظلم نہیں کرتا (۷) اے گناہوں کے بخشنے والے اے بلائیں دور کرنے والے اے امیدوں کے آخری مقام اے

مُجْزِلَ الْعَطَايَا يَا وَاهِبَ الْهَدَايَا يَا رَازِقَ الْبَرَايَا يَا قَاضِيَ الْمَنَايَا يَا سَامِعَ الشَّكَايَا يَا

بہت عطاؤں والے اے تحفے عطا کرنے والے اے مخلوق کو رزق دینے والے اے تمنائیں پوری کرنے والے اے شکایتیں سننے والے اے مخلوق کو

بَاعِثَ الْبَرَايَا يَا مُطْلِقَ الْاُسَارٰى (8) يَا ذَا الْحَمْدِ وَالثَّنَآءِ يَا ذَا الْفَخْرِ وَالْبَهَآءِ يَا ذَا الْفَضْلِ

زندہ کرنے والے اے قیدیوں کو آزاد کرنے والے (۸) اے تعریف و ثنا والے اے فخر و خوبی والے اے بزرگی و بلندی والے اے عہد اور وفا

وَالْقَضَآءِ يَا ذَا الْعِزِّ وَالْبَقَآءِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّخَآءِ يَا ذَا الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ (9) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

والے اے معافی دینے والے اور راضی ہونے والے اے عطا و بخشش والے اے فیصلے اور انصاف والے اے عزت اور بقا والے اے عطاء و

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مَانِعُ يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا صَانِعُ يَا نَافِعُ يَا سَامِعُ يَا جَامِعُ يَا شَافِعُ يَا

سخاوت والے اے رحمتوں اور نعمتوں والے (۹) اے معبود میں سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے روکنے والے اے ہٹانے والے اے بلند

وَاسِعُ يَا مُوْسِعُ (10) يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ يَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوْقٍ يَا رَازِقَ كُلِّ مَرْزُوْقٍ يَا

کرنے والے اے بنانے والے اے نفع والے اے سننے والے اے جمع کرنے والے اے شفاعت کرنے والے اے کشادگی والے اے وسعت

مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوْكٍ يَا كَاشِفَ كُلِّ مَكْرُوْبٍ يَا فَارِجَ كُلِّ مَهْمُوْمٍ يَا رَاحِمَ كُلِّ مَرْحُوْمٍ

دینے والے (۱۰) اے ہر مصنوع کے صانع اے ہر مخلوق کے خالق اے ہر رزق پانے والے کے رازق اے ہر مملوک کے مالک اے ہر دکھی کا دکھ

يَا نَاصِرَ كُلِّ مَخْذُوْلٍ يَا سَاتِرَ كُلِّ مَعْيُوْبٍ يَا مَلْجَا كُلِّ مَطْرُوْدٍ (11) يَا عُدَّتِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ

دور کرنے والے اے ہر پریشان کی پریشانی ہٹانے والے اے ہر رحم کیے گئے پر رحم کرنے والے اے ہر بے سہارا کے مددگار اے ہر برائی پر پلو

يَا رَجَآئِيْ عِنْدَ مُصِيْبَتِيْ يَا مُوْنِسِيْ عِنْدَ وَحْشَتِيْ يَا صَاحِبِيْ عِنْدَ غُرْبَتِيْ يَا وَلِيِّيْ عِنْدَ

ڈالنے والے اے ہر راندے گئے کی پناہ گاہ (۱۱) اے سختی کے وقت میرے سرمایہ اے مصیبت میں میری امیدگاہ اے وحشت کے وقت میرے ہمدم

نِعْمَتِيْ يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ يَا دَلِيْلِيْ عِنْدَ حَيْرَتِيْ يَا غَنَآئِيْ عِنْدَ افْتِقَارِيْ يَا مَلْجَآئِيْ عِنْدَ

اے میری تنہائی میں میرے ساتھی اے نعمت میں میری کفایت کرنے والے اے دکھ درد میں میرے مددگار اے حیرت کے وقت میرے رہنما اے

اضْطِرَارِيْ يَا مُعِيْنِيْ عِنْدَ مَفْزَعِيْ (12) يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ يَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ

محتاجی کے وقت میرے سرمایہ اے بے قراری کے وقت میری پناہ گاہ اے فریاد کے ہنگام میرے مددگار (۱۲) اے ہر غیب کے جاننے والے اے

يَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ يَا طَبِيْبَ الْقُلُوْبِ يَا مُنَوِّرَ الْقُلُوْبِ يَا اَنِيْسَ

گناہوں کے بخشنے والے اے عیبوں کے چھپانے والے اے مصیبتیں دور کرنے والے اے دلوں کو پلٹنے والے اے دلوں کے معالج اے دلوں کے

الْقُلُوْبِ يَا مُفَرِّجَ الْهُمُوْمِ يَا مُنَفِّسَ الْغُمُوْمِ (13) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ يَا جَلِيْلُ يَا

روشن کرنے والے اے دلوں کے ہمدم اے غموں کی گرہ کھولنے والے اے غموں کو دور کرنے والے (۱۳) اے معبود میں سوال کرتا ہوں تیرے نام

جَمِيْلُ يَا وَكِيْلُ يَا كَفِيْلُ يَا دَلِيْلُ يَا قَبِيْلُ يَا مُدِيْلُ يَا مُنِيْلُ يَا مُقِيْلُ يَا مُحِيْلُ (14) يَا دَلِيْلَ

سے اے جلال والے اے جمال والے اے کارساز اے سرپرست اے رہنما اے قبول کرنے والے اے رواں کرنے والے اے بخشنے والے اے

الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ يَا اَمَانَ

معاف کرنے والے اے جگہ دینے والے (۱۴) اے سرگردانوں کے رہنما اے پکارنے والوں کی مدد کرنے والے اے فریادیوں کی فریاد کو پہنچنے

الْخَآئِفِيْنَ يَا عَوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنَ يَا مَلْجَأَ الْعَاصِيْنَ يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ يَا

والے اے پناہ طلب کرنے والوں کی پناہ اے ڈرنے والوں کی ڈھارس اے مومنوں کے مددگار اے بےچاروں پر رحم کرنے والے اے گنہگاروں

مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ (15) يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْاِمْتِنَانِ يَا

کی پناہ اے خطاکاروں کے بخشنے والے اے بےقراروں کی دعا قبول کرنے والے (۱۵) اے صاحب جود و احسان اے صاحب فضل و منت اے

ذَا الْاَمْنِ وَالْاَمَانِ يَا ذَا الْقُدْسِ وَالسُّبْحَانِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ يَا

صاحب امن و امان اے طہارت و پاکیزگی والے اے حکمت و بیان والے اے رحمت و رضا والے اے حجت اور روشن دلیل والے اے عظمت و

ذَا الْحُجَّةِ وَالْبُرْهَانِ يَا ذَا الْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ يَا ذَا الرَّاْفَةِ وَالْمُسْتَعَانِ يَا ذَا الْعَفْوِ

سلطنت والے اے مہربانی کرنے اور مدد دینے والے اے معافی دینے اور بخشنے والے (۱۶) اے وہ جو ہر چیز کا پروردگار ہے اے وہ جو ہر شئی کا

وَالْغُفْرَانِ (16) يَا مَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَیْءٍ يَا مَنْ هُوَ اِلٰهُ كُلِّ شَیْءٍ يَا مَنْ هُوَ خَالِقُ كُلِّ

معبود ہے اے وہ جو ہر چیز کا خالق ہے اے وہ جو ہر چیز کا بنانے والا ہے اے وہ جو ہر شئی سے پہلے تھا اے وہ جو ہر شئی کے بعد رہے گا اے وہ جو ہر

شَیْءٍ يَا مَنْ هُوَ صَانِعُ كُلِّ شَیْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ يَا مَنْ هُوَ بَعْدَ كُلِّ شَیْءٍ يَا مَنْ

شئی سے بلند ہے اے وہ جو ہر چیز کا جاننے والا ہے اے وہ جو ہر چیز پر قادر ہے اے وہ جو باقی رہے گا جب ہر چیز فنا ہو جائے گی (۱۷) اے معبود

هُوَ فَوْقَ كُلِّ شَیْءٍ يَا مَنْ هُوَ عَالِمٌ بِكُلِّ شَیْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَادِرٌ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ يَا مَنْ هُوَ يَبْقٰی

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے امن دینے والے اے نگہبان اے پیدا کرنے والے اے تلقین کرنے والے اے ظاہر کرنے والے

وَيُفْنِي كُلَّ شَيْءٍ (17) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا مُكَوِّنُ يَامُلَقِّنُ يَا

اے امان دینے والے اے نگہبان اے پیدا کرنے والے اے آسان کرنے والے اے مکان دینے والے اے زینت دینے والے اے اعلان کرنے والے اے بانٹنے والے (۱۸) اے وہ جو اپنے اقتدار

مُبَيِّنُ يَا مُهَوِّنُ يَا مُمَكِّنُ يَامُزَيِّنُ يَا مُعْلِنُ يَا مُقَسِّمُ (18) يَا مَنْ هُوَ فِيْ مُلْكِهِ مُقِيْمٌ يَا مَنْ

پر قائم ہے اے وہ جو اپنی سلطنت میں قدیم ہے اے وہ جو اپنی شان میں بلندتر ہے اے وہ جو اپنے بندوں پر مہربان ہے اے وہ جو ہر چیز کا جاننے والا

هُوَ فِيْ سُلْطَانِهِ قَدِيْمٌ يَامَنْ هُوَ فِيْ جَلَالِهِ عَظِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى عِبَادِهِ رَحِيْمٌ يَّامَنْ هُوَ

ہے اے وہ جو نافرمان سے نرمی کرتا ہے اے وہ جو امیدوار پر کرم کرتا ہے اے وہ جو اپنی صنعت میں حکمت والا ہے اے وہ جو اپنی حکمت میں باریک

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ يَامَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيْمٌ يَّامَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيْمٌ يَّامَنْ هُوَ فِيْ

بین ہے اے وہ جس کا احسان قدیمی ہے (۱۹) اے وہ جس سے اس کے فضل کی امید کی جاتی ہے اے وہ جس سے بخشش کا سوال کیا جاتا ہے اے وہ

صُنْعِهِ حَكِيْمٌ يَّامَنْ هُوَ فِيْ حِكْمَتِهِ لَطِيْفٌ يَامَنْ هُوَ فِيْ لُطْفِهِ قَدِيْمٌ (19) يَا مَنْ لَّا يُرْجٰى

جس سے بھلائی کی آس ہے اے وہ جس کے عدل سے خوف آتا ہے اے وہ جس کی حکومت ہمیشہ رہے گی اے وہ جس کی سلطنت کے سوا کوئی

اِلَّا فَضْلُهُ يَامَنْ لَّا يُسْئَلُ اِلَّا عَفْوُهُ يَامَنْ لَّا يُنْظَرُ اِلَّا بِرُّهُ يَامَنْ لَّا يُخَافُ اِلَّا عَدْلُهُ يَامَنْ لَّا

سلطنت نہیں اے وہ جس کی رحمت ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے اے وہ جس کی رحمت اس کے غضب سے آگے ہے اے وہ جس کا علم ہر چیز پر حاوی

يَدُوْمُ اِلَّا مُلْكُهُ يَامَنْ لَّا سُلْطَانَ اِلَّا سُلْطَانُهُ يَامَنْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُهُ يَامَنْ سَبَقَتْ

ہے اے وہ کہ جس کا سا کوئی نہیں ہے (۲۰) اے اندیشے ہٹا دینے والے اے غم دور کرنے والے اے گناہ معاف کرنے والے اے توبہ قبول کرنے

رَحْمَتُهُ غَضَبَهُ يَامَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهُ يَامَنْ لَّيْسَ اَحَدٌ مِّثْلَهُ (20) يَافَارِجَ الْهَمِّ

والے اے مخلوقات کے خالق اے وعدے میں سچے اے عہد پورا کرنے والے اے راز کے جاننے والے اے دانے کو چیرنے والے اے لوگوں

يَا كَاشِفَ الْغَمِّ يَاغَافِرَ الذَّنْبِ يَاقَابِلَ التَّوْبِ يَاخَالِقَ الْخَلْقِ يَا صَادِقَ الْوَعْدِ يَا مُوْفِيَ

کے رازق (۲۱) اے معبود تجھ سے تیرے نام سے سوال کرتا ہوں اے بلند اے وفادار اے بے نیاز اے مہربان اے احسان کرنے والے اے

الْعَهْدِ يَا عَالِمَ السِّرِّ يَا فَالِقَ الْحَبِّ يَارَازِقَ الْاَنَامِ (21) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا

پسندیدہ اے پاکیزہ اے ابتدا کرنے والے اے قوت والے اے حاکم (۲۲) اے وہ جس نے نیکی کو ظاہر کیا اے وہ جس نے بدی کو ڈھانپا اے وہ

عَلِيُّ يَا وَفِيُّ يَا غَنِيُّ يَا مَلِيُّ يَا حَفِيُّ يَارَضِيُّ يَازَكِيُّ يَا بَدِيُّ يَاقَوِيُّ يَا وَلِيُّ (22) يَامَنْ

جس نے جرم پر گرفت نہیں فرمائی اے وہ جس نے پردہ فاش نہیں کیا اے بہت معاف کرنے والے اے بہترین درگزر کرنے والے اے وسیع

اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ يَامَنْ سَتَرَ الْقَبِيْحَ يَامَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ يَامَنْ لَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا

مغفرت والے اے دونوں ہاتھوں سے رحمت کرنے والے اے ہر سرگوشی کے مالک اے شکایت سننے والے (۲۳) اے کامل نعمت کے مالک اے

عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ

وسیع رحمت والے اے احسان میں پہل کرنے والے اے بھرپور حکمت والے اے کامل قدرت والے اے قاطع دلیل والے اے کھلی ہوئی بزرگی

كُلِّ نَجْوٰى يَامُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى (23) يَاذَاالنِّعْمَةِ السَّابِغَةِ يَا ذَاالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ يَا

والے اے ہمیشگی عزت والے اے مضبوط قوت والے اے سب سے زیادہ عظمت والے (۲۴) اے آسمانوں کے بنانے والے اے تاریکیوں کو

ذَاالْمِنَّةِ السَّابِقَةِ يَا ذَاالْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ يَا ذَاالْقُدْرَةِ الْكَامِلَةِ يَاذَاالْحُجَّةِ الْقَاطِعَةِ

وجود میں لانے والے اے آنسوؤں پر رحم کرنے والے اے لغزشوں کے معاف کرنے والے اے عیبوں کے چھپانے والے اے مُردوں کو زندہ

يَاذَاالْكَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ يَا ذَا الْعِزَّةِ الدَّآئِمَةِ يَا ذَاالْقُوَّةِ الْمَتِيْنَةِ يَا ذَاالْعَظَمَةِ الْمَنِيْعَةِ (24) يَا

کرنے والے اے آیات کے نازل کرنے والے اے نیکیوں کو دوچند کرنے والے اے گناہوں کے مٹانے والے اے سخت بدلہ لینے والے (۲۵)

بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ يَا جَاعِلَ الظُّلُمَاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ يَا سَاتِرَ

اے معبود مجھ سے تیرے ہی نام سے سوال کرتا ہوں اے صورت ساز اے اندازہ کرنے والے اے تدبیر کرنے والے اے پاک کرنے والے اے

الْعَوْرَاتِ يَامُحْيِيَ الْاَمْوَاتِ يَا مُنْزِلَ الْاٰيَاتِ يَا مُضَعِّفَ الْحَسَنَاتِ يَا مَاحِيَ السَّيِّئَاتِ يَا

روشن کرنے والے اے آسان کرنے والے اے بشارت دینے والے اے ڈرانے والے اے سب سے پہلے اے سب سے آخری (۲۶) اے

شَدِيْدَ النَّقِمَاتِ (25) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُصَوِّرُ يَا مُقَدِّرُ يَا مُدَبِّرُ يَا مُطَهِّرُ يَا

مقدس گھر کے رب اے مقدس مہینے کے رب اے محترم شہر کے رب اے رکن و مقام کے رب اے مشعر محترم کے رب اے مسجد محترم کے رب اے

مُنَوِّرُ يَا مُيَسِّرُ يَا مُبَشِّرُ يَا مُنْذِرُ يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ (26) يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ

حل و حرام کے رب اے روشنی اور تاریکیوں کے رب اے درود و سلام کے رب اے لوگوں میں تو لائی پیدا کرنے والے (۲۷) اے حاکموں میں

الشَّهْرِ الْحَرَامِ يَارَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ يَارَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ يَا رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ يَارَبَّ

بڑے حاکم اے عادلوں میں زیادہ عادل اے سچوں میں زیادہ سچے اے پاکوں میں پاک تر اے خالقوں میں بہتر خالق اے حساب کرنے والوں

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ يَارَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ يَارَبَّ النُّوْرِ وَالظَّلَامِ يَارَبَّ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ

میں زیادہ تیز اے سننے والوں میں زیادہ سننے والے اے دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والے اے شفاعت کرنے والوں میں بڑے شفیع اے بزرگی

يَارَبَّ الْقُدْرَةِ فِي الْاَنَامِ (27) يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ يَا اَعْدَلَ الْعَادِلِيْنَ يَآ اَصْدَقَ

والوں میں بڑے بزرگ (۲۸) اے اس کی ٹیک جس کی کوئی ٹیک نہیں اے اس کے سہارے جس کا کوئی سہارا نہیں اے اس کے سرمایہ جس کا کوئی

الصَّادِقِيْنَ يَآ اَطْهَرَ الطَّاهِرِيْنَ يَآ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ يَااَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ

سرمایہ نہیں اے اس کی پناہ جس کی کوئی پناہ نہیں اے اس کے فریادرس جس کا کوئی فریادرس نہیں اے اس کی بڑائی جس کی کوئی بڑائی نہیں اے اس کی

يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ يَا اَشْفَعَ الشَّافِعِيْنَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ (28) يَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهُ

عزت جس کیلئے عزت نہیں اے اس کے مددگار جس کا کوئی مددگار نہیں اے اس کے ساتھی جس کا کوئی ساتھی نہیں اے اس کی پناہ جس کی کوئی پناہ

يَاسَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَلَهُ يَاذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَلَهُ يَاحِرْزَ مَنْ لَّا حِرْزَلَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ لَّا غِيَاثَ لَهُ

نہیں (۲۹) اے معبود میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے اے پناہ دینے والے اے پائیدار اے ہمیشگی والے اے رحم کرنے والے اے بے

يَافَخْرَ مَنْ لَّا فَخْرَلَهُ يَا عِزَّمَنْ لَا عِزَّلَهُ يَا مُعِيْنَ مَنْ لَّا مُعِيْنَ لَهُ يَآاَنِيْسَ مَنْ لَّآ اَنِيْسَ لَهُ

عیب اے حکومت کے مالک اے علم والے اے تقسیم کرنے والے اے بند کرنے والے اے کھولنے والے اے اس کے نگہدار جو نگہداری چاہے

يَآاَمَانَ مَنْ لَّآ اَمَانَ لَهُ (29) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَاصِمُ يَاقَآئِمُ يَا دَآئِمُ يَا رَاحِمُ

اے رحم کرنے والے اس پر جو رحم کا طالب ہو اے بخشنے والے اس کے جو طالب بخشش ہو اے نصرت کرنے والے اس کی جو نصرت چاہے اے

يَاسَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا عَالِمُ يَاقَاسِمُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ (30) يَا عَاصِمَ مَنِ اسْتَعْصَمَهُ يَارَاحِمَ

حفاظت کرنے والے اس کی جو حفاظت کا طالب ہو اے بڑائی دینے والے اس کو جو بڑائی طلب کرے اے

مَنِ اسْتَرْحَمَهُ يَاغَافِرَ مَنِ اسْتَغْفَرَهُ يَا نَاصِرَ مَنِ اسْتَنْصَرَهُ يَا حَافِظَ مَنِ اسْتَحْفَظَهُ يَا

رہنمائی کرنے والے اس کی جو رہنمائی چاہے اے دادرس اس کے جو دادرسی کا طالب ہو اے مددگار اس کے جو مدد طلب کرے اے فریادرس اس

مُكْرِمَ مَنِ اسْتَكْرَمَهُ يَا مُرْشِدَ مَنِ اسْتَرْشَدَهُ يَا صَرِيْخَ مَنِ اسْتَصْرَخَهُ يَا مُعِيْنَ مَنِ

کے جو فریاد کرے (۳۱) اے وہ غالب جو ظلم نہیں کرتا اے وہ باریک جو نظر انداز نہیں ہوتا اے وہ نگہبان جو سوتا نہیں اے وہ جاوداں جو مرتا نہیں

اسْتَعَانَهُ يَا مُغِيْثَ مَنِ اسْتَغَاثَهُ (31) يَا عَزِيْزاً لَّا يُضَامُ يَالَطِيْفًا لَّا يُرَامُ يَاقَيُّوْمًا لَا يَنَامُ يَادَآئِمًا

اے وہ زندہ جسے موت نہیں اے وہ بادشاہ جسے زوال نہیں اے وہ باقی جو فانی نہیں اے وہ عالم جس میں جہل نہیں اے وہ بے نیاز جو کھاتا نہیں اے

لَّا يَفُوْتُ يَاحَيًّا لَّا يَمُوْتُ يَامَلِكًا لَّا يَزُوْلُ يَابَاقِيًا لَّا يَفْنٰى يَاعَالِمًا لَّا يَجْهَلُ

وہ قوی جسے ضعف نہیں (۳۲) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے یکتا اے یگانہ اے حاضر اے بزرگوار اے تعریف والے

يَا صَمَدًا لَا يُطْعَمُ يَا قَوِيًّا لَا يَضْعُفُ (32) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا اَحَدُ یَا وَاحِدُ یَا

اے رہنما اے کھڑا کرنے والے اے ورثہ والے اے خسارہ دینے والے اے نفع دینے والے (۳۳) اے سب بڑوں کے بڑے اے سب

شَاهِدُ يَا مَاجِدُ يَا حَامِدُ يَا رَاشِدُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا ضَآرُّ يَا نَافِعُ (33) يَا اَعْظَمَ مِنْ كُلِّ

بزرگوں سے بزرگ تر اے سب مہربانوں سے مہربان اے ہر عالم سے بڑے عالم اے ہر حکیم سے بڑے حکمت والے اے ہر قدیم سے قدیم تر

عَظِيْمٍ يَا اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ يَا اَرْحَمَ مِنْ كُلِّ رَحِيْمٍ يَا اَعْلَمَ مِنْ كُلِّ عَلِيْمٍ يَا اَحْكَمَ مِنْ

اے ہر بزرگ سے بزرگ تر اے ہر لطیف سے زیادہ لطیف اے ہر جلال والے سے زیادہ جلال والے اے ہر زبردست سے زیادہ

كُلِّ حَكِيْمٍ يَا اَقْدَمَ مِنْ كُلِّ قَدِيْمٍ يَا اَكْبَرَ مِنْ كُلِّ كَبِيْرٍ يَا اَلْطَفَ مِنْ كُلِّ لَطِيْفٍ يَا اَجَلَّ

زبردست (۳۴) اے بہتر درگزر کرنے والے اے بڑے احسان والے اے زیادہ خیر والے اے قدیم فضل والے اے ہمیشہ کے لطف والے اے

مِنْ كُلِّ جَلِيْلٍ يَا اَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيْزٍ (34) يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ يَا كَثِيْرَ الْخَيْرِ يَا

خوب تر صنعت والے اے تنگی دور کرنے والے اے دکھ دور کرنے والے اے ہر ملک کے مالک اے حق کا فیصلہ دینے والے (۳۵) اے وہ جو

قَدِيْمَ الْفَضْلِ يَا دَآئِمَ اللُّطْفِ يَا لَطِيْفَ الصُّنْعِ يَا مُنَفِّسَ الْكَرْبِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ يَا

اپنے عہد کو پورا کرنے والا ہے اے وہ جو اپنی وفا میں قوی ہے اے وہ جو اپنی قوت میں بلند ہے اے وہ جو اپنی بلندی میں قریب ہے اے وہ جو اپنے

مَالِكَ الْمُلْكِ يَا قَاضِيَ الْحَقِّ (35) يَا مَنْ هُوَ فِيْ عَهْدِهٖ وَفِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِيْ وَفَآئِهٖ قَوِيٌّ يَا مَنْ

قرب میں مہربان ہے اے وہ جو اپنے لطف میں بلندتر ہے اے وہ جو اپنی بلندی میں عزت دار ہے اے وہ جو اپنی عزت میں عظیم ہے اے وہ جو اپنی

هُوَ فِيْ قُوَّتِهٖ عَلِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عُلُوِّهٖ قَرِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ قُرْبِهٖ لَطِيْفٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ لُطْفِهٖ

عظمت میں بلند مرتبہ ہے اے وہ جو اپنے مرتبے میں تعریف والا ہے (۳۶) اے معبود میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے اے کفایت

شَرِيْفٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ شَرَفِهٖ عَزِيْزٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عِزِّهٖ عَظِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عَظَمَتِهٖ مَجِيْدٌ

کرنے والے اے شفا دینے والے اے وفادار اے عافیت دینے والے اے ہدایت دینے والے اے بلانے والے اے فیصلہ کرنے والے اے

يَا مَنْ هُوَ فِيْ مَجْدِهٖ حَمِيْدٌ (36) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا کَافِیْ یَا شَافِیْ یَا وَافِیْ

خوشنودی والے اے بلندی والے اے باقی رہنے والے (۳۷) اے وہ جس کے آگے ہر چیز جھکتی ہے اے وہ جس کے آگے ہر چیز خوف زدہ ہے

يَا مُعَافِيْ يَا هَادِيْ يَا دَاعِيْ يَا قَاضِيْ يَا رَاضِيْ يَا عَالِيْ يَا بَاقِيْ (37) يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاضِعٌ

اے وہ جس سے ہر چیز کو وجود ملا ہے اے وہ جس کے ذریعے ہر چیز موجود ہوئی ہے اے وہ جس کی طرف ہر چیز کی بازگشت ہے اے وہ جس سے ہر

لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاشِعٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ كَائِنٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مَوْجُودٌ بِهِ يَا مَنْ

چیز ڈرتی ہے اے وہ جس کے ذریعے ہر چیز موجود ہوتی ہے اے وہ جس کی طرف ہر چیز کی بازگشت ہے اے وہ جس سے ہر چیز ڈرتی ہے اے وہ

كُلُّ شَيْءٍ مُنِيبٌ اِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَائِفٌ مِنْهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ قَائِمٌ بِهِ يَا مَنْ كُلُّ

جس کے ذریعے ہر چیز باقی ہے اے وہ جس کی طرف ہر چیز لوٹتی ہے اے وہ کہ ہر چیز جس کی حمد میں مصروف ہے اے وہ جس کے جلوے کے سوا ہر

شَيْءٍ صَائِرٌ اِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهُ (38)

چیز نا پید ہو جائے گی (۳۸) اے وہ جس کے سوا کوئی جائے فرار نہیں ہے اے وہ جس کے سوا کوئی جائے پناہ نہیں اے وہ جس کے سوا کوئی مقام مقصد

يَا مَنْ لَا مَفَرَّ اِلَّا اِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَفْزَعَ اِلَّا اِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَقْصَدَ اِلَّا اِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَنْجَا مِنْهُ اِلَّا

نہیں اے وہ جس سے خلاصی نہیں لیکن اسی کی طرف سے اے وہ جس کے سوا کسی کو رغبت نہیں ہو سکتی اے وہ کہ نہیں ہے حرکت و قوت مگر اسی سے

اِلَيْهِ يَا مَنْ لَا يُرْغَبُ اِلَّا اِلَيْهِ يَا مَنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِهِ يَا مَنْ لَا يُسْتَعَانُ اِلَّا بِهِ يَا مَنْ لَا

اے وہ جس کے سوا کہیں سے مدد نہیں مل سکتی اے وہ جس کے سوا کسی پر بھروسہ نہیں ہو سکتا اے وہ جس کے سوا کسی سے امید نہیں ہو سکتی اے وہ جس

يُتَوَكَّلُ اِلَّا عَلَيْهِ يَا مَنْ لَا يُرْجَى اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُعْبَدُ اِلَّا هُوَ (39) يَا خَيْرَ الْمَرْهُوبِيْنَ يَا

کے سوا کسی کی عبادت نہیں ہو سکتی (۳۹) اے بہترین ڈرانے والے اے بہترین لبھانے والے اے بہترین طلب کیے جانے والے اے بہترین

خَيْرَ الْمَرْغُوبِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَطْلُوبِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَقْصُوْدِيْنَ يَا خَيْرَ

سوال کیے جانے والے اے بہترین قصد کیے جانے والے اے بہترین ذکر کیے جانے والے اے بہترین شکر کیے جانے والے اے بہترین محبت

الْمَذْكُوْرِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَشْكُوْرِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَحْبُوْبِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَدْعُوِّيْنَ يَا خَيْرَ

کیے جانے والے اے بہترین پکارے جانے والے اے بہترین اُنس کیے جانے والے (۴۰) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام سے

الْمُسْتَاْنِسِيْنَ (40) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا غَافِرُ يَا سَاتِرُ يَا قَادِرُ يَا قَاهِرُ يَا فَاطِ

اے معاف کرنے والے اے ڈھانپنے والے اے قدرت والے اے غلبہ والے اے پیدا کرنے والے اے توڑنے والے اے جوڑنے والے اے

يَا كَاسِرُ يَا جَابِرُ يَا ذَاكِرُ يَا نَاظِرُ يَا نَاصِرُ (41) يَا مَنْ خَلَقَ فَسَوّٰى يَا مَنْ قَدَّرَ فَهَدٰى يَا مَنْ

ذکر کرنے والے اے دیکھنے والے اے مدد کرنے والے (۴۱) اے وہ جس نے پیدا کیا پھر درست کیا اے وہ جس نے اندازہ ٹھیرایا پھر ہدایت دی

يَكْشِفُ الْبَلْوٰى يَا مَنْ يَسْمَعُ النَّجْوٰى يَا مَنْ يُنْقِذُ الْغَرْقٰى يَا مَنْ يُنْجِي الْهَلْكٰى يَا مَنْ

اے وہ جو بلائیں دور کرتا ہے اے وہ جو سرگوشیاں سنتا ہے اے وہ جو ڈوبنے والوں کو بچاتا ہے اے وہ جو ہلاکتوں سے نجات دیتا ہے اے وہ جو

يُشْفِي الْمَرْضٰى يَامَنْ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى يَامَنْ اَمَاتَ وَاَحْيٰى يَامَنْ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ

مریضوں کو شفا دیتا ہے اے وہ جو رلاتا کو ہنساتا ہے اے وہ جو مارتا ہے اور زندہ کرتا ہے اے وہ جس نے جوڑے بنائے نر اور مادہ کے (۴۲) اے

وَالْاُنْثٰى (42) يَا مَنْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ سَبِيْلُهٗ يَامَنْ فِي الْاٰفَاقِ اٰيَاتُهٗ يَامَنْ فِي الْاٰيَاتِ بُرْهَانُهٗ

وہ جس نے خاک و آب میں راستے بنائے اے وہ جس نے فضا میں اپنی نشانیاں بنائیں اے وہ جس کی نشانیوں میں قوی دلیل ہے اے وہ کہ موت

يَامَنْ فِي الْمَمَاتِ قُدْرَتُهٗ يَامَنْ فِي الْقُبُوْرِ عِبْرَتُهٗ يَامَنْ فِي الْقِيٰمَةِ مُلْكُهٗ يَامَنْ فِي

میں جس کی قدرت ظاہر ہے اے وہ جس نے قبروں میں عبرت رکھی ہے اے وہ قیامت میں جس کی بادشاہت ہے اے وہ حساب میں جس کی ہیبت

الْحِسَابِ هَيْبَتُهٗ يَامَنْ فِي الْمِيْزَانِ قَضَآئُهٗ يَامَنْ فِي الْجَنَّةِ ثَوَابُهٗ يَامَنْ فِي النَّارِ عِقَابُهٗ (43)

ہے اے وہ میزانِ عمل میں جس کی منصفی ہے اے وہ جس کی طرف سے ثواب جنت ہے اے وہ کہ جس کا عذاب دوزخ ہے (۴۳) اے وہ کہ خوف

يَا مَنْ اِلَيْهِ يَهْرَبُ الْخَآئِفُوْنَ يَامَنْ اِلَيْهِ يَفْزَعُ الْمُذْنِبُوْنَ يَامَنْ اِلَيْهِ يَقْصِدُ الْمُنِيْبُوْنَ يَامَنْ

زدہ جس کی طرف بھاگتے ہیں اے وہ کہ گنہگار جس کی پناہ لیتے ہیں اے وہ کہ توبہ کرنے والے جس کا قصد کرتے ہیں اے وہ کہ جس کی طرف

اِلَيْهِ يَرْغَبُ الزَّاهِدُوْنَ يَامَنْ اِلَيْهِ يَلْجَأُ الْمُتَحَيِّرُوْنَ يَامَنْ بِهٖ يَسْتَاْنِسُ الْمُرِيْدُوْنَ يَامَنْ بِهٖ

پرہیزگار رغبت کرتے ہیں اے وہ کہ پریشان لوگ جس کی پناہ چاہتے ہیں اے وہ کہ ارادہ کرنے والے جس سے مانوس ہیں اے وہ جس پر محبت

يَفْتَخِرُ الْمُحِبُّوْنَ يَامَنْ فِيْ عَفْوِهٖ يَطْمَعُ الْخَاطِئُوْنَ يَامَنْ اِلَيْهِ يَسْكُنُ الْمُوْقِنُوْنَ يَامَنْ عَلَيْهِ

لوگ فخر کرتے ہیں اے وہ کہ خطا کار جس کے عفو کی خواہش رکھتے ہیں اے وہ جس کے ہاں یقین والے سکون پاتے ہیں اے وہ کہ توکل کرنے

يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ (44) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَبِيْبُ يَا طَبِيْبُ يَا قَرِيْبُ

والے جس پر توکل کرتے ہیں (۴۴) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے محبوب اے چارہ گر اے نزدیک تر اے نگہدار اے

رَقِيْبُ يَا حَسِيْبُ يَا مُهِيْبُ يَا مُثِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا خَبِيْرُ يَا بَصِيْرُ (45) يَا اَقْرَبَ مِنْ كُلِّ

حساب رکھنے والے اے ہیبت والے اے ثواب دینے والے اے قبول کرنے والے اے باخبر اے بینا (۴۵) اے ہر قریب سے زیادہ قریب اے

قَرِيْبٍ يَا اَحَبَّ مِنْ كُلِّ حَبِيْبٍ يَا اَبْصَرَ مِنْ كُلِّ بَصِيْرٍ يَا اَخْبَرَ مَنْ كُلِّ خَبِيْرٍ يَا اَشْرَفَ مِنْ

ہر محب سے زیادہ محبت والے اے ہر دیکھنے والے سے زیادہ بینا اے ہر باخبر سے زیادہ خبر والے اے ہر بزرگ سے زیادہ بزرگ اے ہر بلند سے

كُلِّ شَرِيْفٍ يَا اَرْفَعَ مِنْ كُلِّ رَفِيْعٍ يَا اَقْوٰى مِنْ كُلِّ قَوِيٍّ يَا اَغْنٰى مِنْ كُلِّ غَنِيٍّ يَا

بلندتر اے ہر توانا سے زیادہ توانا اے با ثروت سے زیادہ باثروت اے ہر داتا سے بڑے داتا اے ہر مہربان سے زیادہ مہربان (۴۶) اے وہ

اَجْوَدَ مِنْ کُلِّ جَوَادٍ یَا اَرْأَفَ مِنْ کُلِّ رَؤُوْفٍ (46) یَا غَالِبًا غَیْرَ مَغْلُوْبٍ یَا صَانِعًا غَیْرَ

غالب جس پر کوئی غالب نہیں اے وہ صانع جسے کسی نے نہیں بنایا اے وہ خالق جو خلق نہیں ہوا اے وہ مالک جس کا کوئی مالک نہیں اے وہ زبردست

مَصْنُوْعٍ یَا خَالِقًا غَیْرَ مَخْلُوْقٍ یَا مَالِکًا غَیْرَ مَمْلُوْکٍ یَا قَاهِرًا غَیْرَ مَقْهُوْرٍ یَا رَافِعًا غَیْرَ

جو کسی کے زیر نہیں اے وہ بلند جسے کسی نے بلند نہیں کیا اے وہ نگہبان جس کا کوئی نگہبان نہیں اے وہ مددگار جس کا کوئی مددگار نہیں اے وہ حاضر جو

مَرْفُوْعٍ یَا حَافِظًا غَیْرَ مَحْفُوْظٍ یَا نَاصِرًا غَیْرَ مَنْصُوْرٍ یَا شَاهِدًا غَیْرَ غَائِبٍ یَا قَرِیْبًا غَیْرَ

کہیں بھی غائب نہیں اے وہ قریب جو کبھی دور نہیں ہوا (۴۷) اے نور کی روشنی اے نور روشن کرنے والے اے نور کے پیدا کرنے والے اے نور کا

بَعِیْدٍ (47) یَا نُوْرَ النُّوْرِ یَا مُنَوِّرَ النُّوْرِ یَا خَالِقَ النُّوْرِ یَا مُدَبِّرَ النُّوْرِ یَا نُوْرَ کُلِّ نُوْرٍ یَا نُوْرًا

بندوبست کرنے والے اے نور کی اندازہ گیری کرنے والے اے ہر نور کی روشنی اے ہر نور سے اولین نور اے ہر نور کے بعد روشن رہنے والے اے

قَبْلَ کُلِّ نُوْرٍ یَا نُوْرًا بَعْدَ کُلِّ نُوْرٍ یَا نُوْرًا فَوْقَ کُلِّ نُوْرٍ یَا نُوْرًا لَیْسَ کَمِثْلِهٖ نُوْرٌ (48) یَا

ہر نور سے بالاتر نور اے وہ نور جس کی مثل کوئی نور نہیں (۴۸) اے وہ جس کی عطا بلندتر ہے اے وہ جس کا فعل باریک تر ہے اے وہ جس کا لطف

مَنْ عَطَآئُهٗ شَرِیْفٌ یَا مَنْ فِعْلُهٗ لَطِیْفٌ یَا مَنْ لُطْفُهٗ مُقِیْمٌ یَا مَنْ اِحْسَانُهٗ قَدِیْمٌ یَا مَنْ قَوْلُهٗ حَقٌّ

پائندہ ہے اے وہ جس کا احسان قدیم ہے اے وہ جس کا قول حق ہے اے وہ جس کا وعدہ سچا ہے اے وہ جس کے عفو میں احسان ہے اے وہ جس کے

یَا مَنْ وَعْدُهٗ صِدْقٌ یَا مَنْ عَفْوُهٗ فَضْلٌ یَا مَنْ عَذَابُهٗ عَدْلٌ یَا مَنْ ذِکْرُهٗ حُلْوٌ یَا مَنْ فَضْلُهٗ

عذاب میں عدل ہے اے وہ جس کا ذکر شیریں ہے اے وہ جس کا احسان عام ہے (۴۹) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے

عَمِیْمٌ (49) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا مُسَهِّلُ یَا مُفَصِّلُ یَا مُبَدِّلُ یَا مُذَلِّلُ یَا مُنَزِّلُ

ہموار کرنے والے اے جدا کرنے والے اے تبدیل کرنے والے اے پست کرنے والے اے اتارنے والے اے عطا کرنے والے اے نعمت

یَا مُنَوِّلُ یَا مُفْضِلُ یَا مُجْزِلُ یَا مُمْهِلُ یَا مُجْمِلُ (50) یَا مَنْ یَرٰی وَلَا یُرٰی یَا مَنْ یَخْلُقُ وَلَا

دینے والے اے فیض کرنے والے اے مہلت دینے والے اے نیکوکار (۵۰) اے وہ جو دیکھتا ہے خود نظر نہیں آتا اے وہ جو خلق کرتا ہے اور خلق

یُخْلَقُ یَا مَنْ یَهْدِیْ وَلَا یُهْدٰی یَا مَنْ یُحْیِیْ وَلَا یُحْیٰی یَا مَنْ یُسْئَلُ وَلَا یَسْئَلُ یَا مَنْ یُطْعِمُ

نہیں ہوا اے وہ جو ہدایت دیتا ہے اور ہدایت طلب نہیں اے وہ جو زندہ کرتا ہے اور زندہ نہیں کیا گیا اے وہ جو مسئول ہے اور سائل نہیں اے وہ جو

وَلَا یُطْعَمُ یَا مَنْ یُجِیْرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیْهِ یَا مَنْ یَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْهِ یَا مَنْ یَحْکُمُ وَلَا

کھلاتا ہے اور کھاتا نہیں اے وہ جو پناہ دیتا ہے اور محتاج پناہ نہیں ہے اے وہ جو فیصلے کرتا ہے اور طالب فیصلہ نہیں ہے اے وہ جو حکم کرتا ہے اور اس پر

يُحْكَمُ عَلَيْهِ يَامَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ (51) يَا نِعْمَ الْحَسِيْبُ يَا نِعْمَ

کسی کا حکم نہیں اے وہ جس کا کوئی بیٹا نہیں نہ وہ کسی کا بیٹا ہے اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے (۵۱) اے بہترین حساب کرنے والے اے بہترین چارہ گر

الطَّبِيْبُ يَا نِعْمَ الرَّقِيْبُ يَا نِعْمَ الْقَرِيْبُ يَا نِعْمَ الْمُجِيْبُ يَا نِعْمَ الْحَبِيْبُ يَا نِعْمَ الْكَفِيْلُ يَا

اے بہترین نگہبان اے وہ جو کتنا قریب ہے اے وہ جو دعا قبول کرنے والا ہے اے وہ جو بہترین محبوب ہے اے وہ جو بہترین سرپرست ہے اے

نِعْمَ الْوَكِيْلُ يَا نِعْمَ الْمَوْلٰى يَا نِعْمَ النَّصِيْرُ (52) يَا سُرُوْرَ الْعَارِفِيْنَ يَامُنَى الْمُحِبِّيْنَ يَا

وہ جو بہترین کارساز ہے اے بہترین آقا اے بہترین یاور (۵۲) اے عارفوں کی شادمانی اے حب داروں کی تمنا اے ارادت والوں کے ہمدم

اَنِيْسَ الْمُرِيْدِيْنَ يَا حَبِيْبَ التَّوَّابِيْنَ يَارَازِقَ الْمُقِلِّيْنَ يَا رَجَآءَ الْمُذْنِبِيْنَ يَا قُرَّةَ عَيْنِ

اے توبہ کرنے والوں کے محبوب اے بے مایہ لوگوں کے رازق اے گناہگاروں کی آس اے عبادت کرنے والوں کی خنکی چشم اے دکھیاروں کے

الْعَابِدِيْنَ يَامُنَفِّسُ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ يَا مُفَرِّجُ عَنِ الْمَغْمُوْمِيْنَ يَآ اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ

دکھ دور کرنے والے اے غم زدوں کا غم مٹانے والے اے پہلوں پچھلوں کے معبود (۵۳) اے معبود میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے ہی نام

وَالْاٰخِرِيْنَ (53) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَارَبَّنَا يَآ اِلٰهَنَا يَاسَيِّدَنَا يَا مَوْلٰنَا يَا نَاصِرَنَا

سے اے ہمارے رب اے ہمارے معبود اے ہمارے سردار اے ہمارے آقا اے ہمارے یاور اے ہمارے محافظ اے ہمارے رہنما اے ہمارے

حَافِظَنَا يَادَلِيْلَنَا يَا مُعِيْنَنَا يَا حَبِيْبَنَا يَا طَبِيْبَنَا (54) يَا رَبَّ النَّبِيِّيْنَ وَالْاَبْرَارِ يَا رَبَّ

مددگار اے ہمارے محبوب اے ہمارے چارہ گر (۵۴) اے انبیاء و صالحین کے پروردگار اے صدیقوں اور نیک لوگوں کے پروردگار اے جنت و

الصِّدِّيْقِيْنَ وَالْاَخْيَارِ يَا رَبَّ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ يَا رَبَّ الصِّغَارِ وَالْكِبَارِ يَارَبَّ الْحُبُوْبِ

دوزخ کے مالک اے چھوٹوں بڑوں کے رب اے دانہ و ثمر کے پروان چڑھانے والے اے دریاؤں اور درختوں کے مالک اے صحراؤں اور

وَالثِّمَارِ يَا رَبَّ الْاَنْهَارِ وَالْاَشْجَارِ يَارَبَّ الصَّحَارِىْ وَالْقِفَارِ يَارَبَّ الْبَرَارِىْ وَالْبِحَارِ

بستیوں کے مالک اے خشکیوں اور سمندروں کے پروردگار اے دن اور رات کے مالک اے کھلی اور چھپی باتوں کے مالک (۵۵) اے وہ جس کا

يَارَبَّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَارَبَّ الْاَعْلَانِ وَالْاَسْرَارِ (55) يَا مَنْ نَفَذَ فِىْ كُلِّ شَىْءٍ اَمْرُهُ يَا مَنْ

حکم ہر چیز میں جاری ہے اے وہ جس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے اے وہ جس کی قدرت ہر چیز تک پہنچی ہوئی ہے اے وہ کہ جس کی نعمتوں کو بندے گن

لَحِقَ بِكُلِّ شَىْءٍ عِلْمُهُ يَا مَنْ بَلَغَتْ اِلٰى كُلِّ شَىْءٍ قُدْرَتُهُ يَا مَنْ لَا تُحْصِى الْعِبَادُ نِعَمَهُ يَا

نہیں سکتے اے وہ کہ مخلوقات جس کا شکر ادا نہیں کر سکتی اے وہ کہ جس کی جلالت سمجھ میں نہیں آ سکتی اے وہ کہ جس کی ذات کو وہم پا نہیں سکتا اے وہ

مَنْ لَا تَبْلُغُ الْخَلَآئِقُ شُكْرَهُ يَا مَنْ لَا تُدْرِكُ الْاَفْهَامُ جَلَالَهُ يَا مَنْ لَاتَنَالُ الْاَوْهَامُ كُنْهَهُ

کریز رگی اور بڑائی جس کا لباس ہے اے وہ جس کی قضا کو بندے ٹال نہیں سکتے اے وہ جس کے سوا کسی کی حکومت نہیں اے وہ جس کی عطا کے سوا

يَامَنِ الْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَآءُ رِدَآئُهُ يَا مَنْ لَاتَرُدُّ الْعِبَادُ قَضَآئَهُ يَا مَنْ لَا مُلْكَ اِلَّا مُلْكُهُ يَامَنْ

کوئی عطا نہیں (۵۶) اے وہ جس کے لیے نمونہ اعلیٰ ہے اے وہ جس کے لیے بلند صفات ہیں اے وہ دنیا وآخرت جس کی ملکیت ہیں اے وہ جو

لَا عَطَآءَ اِلَّا عَطَآئُهُ (56) يَا مَنْ لَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى يَا مَنْ لَهُ الصِّفَاتُ الْعُلْيَا يَا مَنْ لَهُ الْاٰخِرَةُ

جنت الماویٰ کا مالک ہے اے وہ جس کی نشانیاں عظیم ہیں اے وہ جس کے نام پسندیدہ ہیں اے وہ جو حکم و فیصلے کا مالک ہے اے وہ کہ ہوا وفضا جس

وَالْاُوْلٰى يَا مَنْ لَهُ الْجَنَّةُ الْمَاوٰى يَامَنْ لَهُ الْاٰيَاتُ الْكُبْرٰى يَا مَنْ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يَا

کی مالک ہیں اے وہ جو عرش وفرش کا مالک ہے اے وہ جو بلند آسمانوں کا مالک ہے (۵۷) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام

مَنْ لَهُ الْحُكْمُ وَالْقَضَآءُ يَا مَنْ لَهُ الْهَوَآءُ وَالْفَضَآءُ يَا مَنْ لَهُ الْعَرْشُ وَالثَّرٰى يَا مَنْ لَهُ

سے اے معاف دینے والے اے بخشنے والے اے بہت صبر والے اے بہت شکر والے اے مہربان اے نرم خواے سوال شدہ اے محبت والے اے

السَّمٰوٰتُ الْعُلٰى (57) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَفُوُّ يَا غَفُوْرُ يَا صَبُوْرُ يَا شَكُوْرُ يَا

پاک تر اے پاکیزہ (۵۸) اے وہ آسمان میں جس کی بڑائی ہے اے وہ زمین میں جس کی نشانیاں ہیں اے وہ جس کی دلیلیں ہر چیز میں ہیں اے وہ

رَؤُفُ يَا عَطُوْفُ يَا مَسْئُوْلُ يَا وَدُوْدُ يَا سُبُّوْحُ يَا قُدُّوْسُ (58) يَا مَنْ فِى السَّمَآءِ عَظَمَتُهُ

سمندروں میں جس کی انوکھی چیزیں ہیں اے وہ پہاڑوں میں جس کے خزانے ہیں اے وہ جس نے خلق کو ظاہر کیا پھر جاری رکھا اے وہ جس کی

يَا مَنْ فِى الْاَرْضِ اٰيَاتُهُ يَا مَنْ فِىْ كُلِّ شَيْءٍ دَلَآئِلُهُ يَا مَنْ فِى الْبِحَارِ عَجَآئِبُهُ يَا مَنْ فِى

طرف ہر امر کی بازگشت ہے اے وہ جس کا لطف ہر چیز میں عیاں ہے اے وہ جس نے ہر چیز کو خوبی سے خلق کیا اے وہ جس کی قدرت مخلوقات میں

الْجِبَالِ خَزَآئِنُهُ يَا مَنْ يَّبْدَءُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهُ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهُ يَا مَنْ اَظْهَرَ فِىْ

اثر اندازی کر رہی ہے (۵۹) اے اس کے ساتھی جس کا کوئی ساتھی نہیں ہے اے اس کے چارہ گر جس کا کوئی چارہ گر نہیں اے اس کی دعا قبول

كُلِّ شَيْءٍ لُطْفَهُ يَا مَنْ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ يَا مَنْ تَصَرَّفَ فِى الْخَلَآئِقِ قُدْرَتُهُ (59) يَا

کرنے والے جس کی کوئی قبول کرنے والا نہیں اے اس کے مہربان جس پر کوئی مہربان نہیں اے اس کے ہمراہی جس کا کوئی ہمراہی نہیں اے اس

حَبِيْبَ مَنْ لَا حَبِيْبَ لَهُ يَا طَبِيْبَ مَنْ لَا طَبِيْبَ لَهُ يَا مُجِيْبَ مَنْ لَا مُجِيْبَ لَهُ يَا شَفِيْقَ

کے فریاد رس جس کا کوئی فریاد رس نہیں اے اس کے رہنما جس کا کوئی رہنما نہیں اے اس کے ہمدم جس کا کوئی ہمدم نہیں اے اس پر رحم کرنے والے

مَنْ لَّا شَفِيْقَ لَهٗ يَا رَفِيْقَ مَنْ لَّا رَفِيْقَ لَهٗ يَا مُغِيْثَ مَنْ لَّا مُغِيْثَ لَهٗ يَا دَلِيْلَ مَنْ لَّا دَلِيْلَ لَهٗ يَا

جس پر رحم کرنے والا کوئی نہیں اے اس کے ساتھی جس کا کوئی ساتھی نہیں (۶۰) اے طالب کفایت کی کفایت کرنے والے اے ہدایت طلب کی

اَنِيْسَ مَنْ لَّا اَنِيْسَ لَهٗ يَا رَاحِمَ مَنْ لَا رَاحِمَ لَهٗ يَا صَاحِبَ مَنْ لَا صَاحِبَ لَهٗ(60) يَا كَافِيَ

ہدایت کرنے والے اے نگہبانی چاہنے والے کے نگہبان اے رعایت چاہنے والے کی رعایت کرنے والے اے شفا مانگنے والے کو شفا دینے والے

مَنِ اسْتَكْفَاهُ يَا هَادِيَ مَنِ اسْتَهْدَاهُ يَا كَالِيَ مَنِ اسْتَكْلَاهُ يَا رَاعِيَ مَنِ اسْتَرْعَاهُ يَا شَافِيَ

اے فیصلہ چاہنے والا کا فیصلہ کرنے والے اے ثروت خواہ کو ثروت دینے والے اے وفا طلب سے وفا کرنے والے اے قوت کے طالب کو قوت

مَنِ اسْتَشْفَاهُ يَا قَاضِيَ مَنِ اسْتَقْضَاهُ يَا مُغْنِيَ مَنِ اسْتَغْنَاهُ يَا مُوْفِيَ مَنِ اسْتَوْفَاهُ يَا مُقَوِّيَ

عطا کرنے والے اے طالب سرپرستی کی سرپرستی کرنے والے (۶۱) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے خلق کرنے والے

مَنِ اسْتَقْوَاهُ يَا وَلِيَّ مَنِ اسْتَوْلَاهُ (61) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا خَالِقُ يَا رَازِقُ يَا

اے رزق دینے والے اے بولنے والے اے صدق والے اے شگافتہ کرنے والے اے جدا کرنے والے اے توڑنے والے اے جوڑنے والے

نَاطِقُ يَا صَادِقُ يَا فَالِقُ يَا فَارِقُ يَا فَاتِقُ يَا رَاتِقُ يَا سَابِقُ يَا سَامِقُ (62) يَا مَنْ يُّقَلِّبُ اللَّيْلَ

اے سب سے پہلے اے بلندی والے (۶۲) اے رات اور دن کو پلٹانے والے اے روشنیوں اور تاریکیوں کے پیدا کرنے والے اے وہ جس نے

وَالنَّهَارَ يَا مَنْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالْاَنْوَارَ يَا مَنْ خَلَقَ الظِّلَّ وَالْحَرُوْرَ يَا مَنْ سَخَّرَ الشَّمْسَ

سایہ اور دھوپ کو پیدا کیا اے وہ جس نے سورج اور چاند کو پابند کیا اے وہ جس نے نیکی و بدی کا انداز ٹھہرایا اے وہ جس نے موت اور زندگی کو پیدا

وَالْقَمَرَ يَا مَنْ قَدَّرَ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ يَا مَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ يَا مَنْ لَّهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ يَا

کیا اے وہ جس کے ہاتھ میں خلق و امر ہے اے وہ جس کی نہ کوئی زوجہ ہی نہ فرزند ہوا اے وہ جس کی حکومت میں کوئی ساجھی نہیں اے وہ جو عاجز

مَنْ لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا يَا مَنْ لَيْسَ لَهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ يَا مَنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ

نہیں کہ اس کا کوئی مددگار ہو (۶۳) اے وہ جو ارادہ کرنے والوں کی مراد کو جانتا ہے اے وہ جو خاموش لوگوں کے دل کی باتیں جانتا ہے اے وہ جو

مِّنَ الذُّلِّ (63) يَا مَنْ يَّعْلَمُ مُرَادَ الْمُرِيْدِيْنَ يَا مَنْ يَّعْلَمُ ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ يَا مَنْ يَّسْمَعُ اَنِيْنَ

کمزوروں کی زاری کو سنتا ہے اے وہ جو ڈرنے والے لوگوں کا رونا دیکھ لیتا ہے اے وہ جو سوالیوں کی حاجتوں کا مالک ہے اے وہ جو توبہ کرنے

الْوَاهِنِيْنَ يَا مَنْ يَّرٰی بُكَآءَ الْخَائِفِيْنَ يَا مَنْ يَّمْلِكُ حَوَآئِجَ السَّآئِلِيْنَ يَا مَنْ يَّقْبَلُ عُذْرَ

والوں کا عذر قبول کرتا ہے اے وہ جو فسادیوں کے عمل کو اچھا نہیں گردانتا اے وہ جو نیکوکاروں کے اجر کو رائیگاں نہیں کرتا اے وہ جو عارفوں کے دلوں

التَّآئِبِيْنَ يَامَنْ لَّا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ يَا مَنْ لَّا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ يَا مَنْ لَّا يَبْعُدُ

سے دور نہیں رہتا اے سب داتاؤں سے بڑے داتا (۶۴) اے ہمیشہ باقی رہنے والے اے دعا کے سننے والے اے بہت زیادہ عطا کرنے والے

عَنْ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ (64) يَا دَآئِمَ الْبَقَآءِ يَا سَامِعَ الدُّعَآءِ يَا وَاسِعَ

اے خطا کے بخشنے والے اے آسمان کے بنانے والے اے بہترین آزمائش کرنے والے اے بھلی تعریف والے اے قدیمی بلندی والے اے بہت

الْعَطَآءِ يَا غَافِرَ الْخَطَآءِ يَا بَدِيْعَ السَّمَآءِ يَا حَسَنَ الْبَلَآءِ يَا جَمِيْلَ الثَّنَآءِ يَا قَدِيْمَ السَّنَآءِ يَا

وفاداری کرنے والے اے بہترین جزا دینے والے (۶۵) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے پردہ پوش اے بخشنہار اے

كَثِيْرَ الْوَفَآءِ يَا شَرِيْفَ الْجَزَآءِ (65) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا سَتَّارُ يَا غَفَّارُ يَا قَهَّارُ يَا

غلبہ والے اے زور والے اے بہت صبر والے اے نیکی والے اے اختیار والے اے کھولنے والے اے نفع دینے والے اے شادماں (۶۶) اے وہ

جَبَّارُ يَا صَبَّارُ يَا بَآرُّ يَا مُخْتَارُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ (66) يَا مَنْ خَلَقَنِىْ وَسَوَّانِىْ يَا

جس نے مجھے پیدا کیا اور سنوارا اے وہ جس نے مجھے رزق دیا اور پالا اے وہ جس نے مجھے طعام دیا اور سیراب کیا اے وہ جس نے مجھے قریب کیا

مَنْ رَزَقَنِىْ وَ رَبَّانِىْ يَا مَنْ اَطْعَمَنِىْ وَسَقَانِىْ يَا مَنْ قَرَّبَنِىْ وَاَدْنَانِىْ يَا مَنْ عَصَمَنِىْ

اور نزدیکی عطا کی اے وہ جس نے میری نگہداشت کی اور کفایت کی اے وہ جس نے میری حفاظت کی اور حمایت کی اے وہ جس نے مجھے عزت دی

وَكَفَانِىْ يَا مَنْ حَفِظَنِىْ وَكَلَانِىْ يَا مَنْ اَعَزَّنِىْ وَاَغْنَانِىْ يَا مَنْ وَفَّقَنِىْ وَهَدَانِىْ يَا مَنْ

اور دولتمند بنایا اے وہ جس نے میری مدد کی اور ہدایت عطا کی اے وہ جس نے مجھ سے انس کیا اور پناہ دی اے وہ جس نے مجھے موت دی اور زندہ

آنَسَنِىْ وَآوَانِىْ يَا مَنْ اَمَاتَنِىْ وَاَحْيَانِىْ (67) يَا مَنْ يُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ يَا مَنْ يَّقْبَلُ التَّوْبَةَ

کیا (۶۷) اے وہ جو اپنے کلام سے حق کو ثابت کرتا ہے اے وہ جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اے وہ جو انسان اور اس کے دل کے درمیان

عَنْ عِبَادِهٖ يَا مَنْ يَّحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ يَا مَنْ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ

حائل ہوتا ہے اے وہ جس کے اذن کے بغیر شفاعت کچھ نفع نہیں پہنچاتی اے وہ جو راہ سے بھٹکے ہوئے لوگوں کو خوب جانتا ہے اے وہ جو اپنے حکم

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ يَا مَنْ لَّا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ يَا مَنْ لَّا رَآدَّ لِقَضَآئِهٖ يَا مَنِ انْقَادَ كُلُّ شَىْءٍ

سے ہرگز نہیں ٹلتا اے وہ جس کا فیصلہ پلٹایا نہیں جا سکتا اے وہ جس کے امر کے آگے ہر چیز جھکی ہوئی ہے اے وہ جس کی قدرت سے آسمان باہم

لِاَمْرِهٖ يَا مَنِ السَّمٰوٰتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِيْنِهٖ يَامَنْ يُّرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهٖ (68)

لپٹے ہوئے ہیں اے وہ جو اپنی رحمت سے ہواؤں کو خوشخبری دے کر بھیجتا ہے (۶۸) اے وہ جس نے زمین کو فرش بنایا اے وہ جس نے پہاڑوں کو

يَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ مِهَادًا يَّا مَنْ جَعَلَ الْجِبَالَ اَوْتَادًا يَّا مَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا يَا مَنْ

میخوں کی طرح گاڑا اے وہ جس نے سورج کو چراغ بنایا اے وہ جس نے چاند کو روشن فرمایا اے وہ جس نے رات کو پردہ پوشی کے لیے بنایا اے وہ

جَعَلَ الْقَمَرَ نُوْرًا يَّا مَنْ جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاسًا يَّا مَنْ جَعَلَ النَّهَارَ مَعَاشًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّوْمَ

جس نے دن کو کام کاج کا وقت ٹھہرایا اے وہ جس نے نیند کو ذریعہ راحت بنایا اے وہ جس نے آسمان کا شامیانہ لگایا اے وہ جس نے چیزوں میں

سُبَاتًا يَا مَنْ جَعَلَ السَّمَآءَ بِنَاءً يَّا مَنْ جَعَلَ الْاَشْيَآءَ اَزْوَاجًا يَّا مَنْ جَعَلَ النَّارَ

جوڑے مقرر کیے اے وہ جس نے آتش دوزخ کو کمین گاہ بنایا (۶۹) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے سننے والے اے

مِرْصَادًا (69) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ يَا سَمِيْعُ يَا شَفِيْعُ يَا رَفِيْعُ يَا مَنِيْعُ يَا سَرِيْعُ يَا

شفاعت والے اے بلندی والے اے محفوظ اے جلدی کرنے والے اے ایجاد کرنے والے اے بڑائی والے اے قدرت والے اے خبر والے

بَدِيْعُ يَا كَبِيْرُ يَا قَدِيْرُ يَا خَبِيْرُ يَا مُجِيْرُ (70) يَا حَيًّا قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ يَا حَيًّا بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ يَا

اے پناہ دینے والے (۷۰) اے ہر زندہ سے پہلے زندہ ہونے والے اے ہر زندہ کے بعد زندہ رہنے والے اے وہ زندہ جس کی مثل کوئی اور زندہ

حَيُّ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ حَيٌّ يَا حَيُّ الَّذِيْ لَا يُشَارِكُهٗ حَيٌّ يَا حَيُّ الَّذِيْ لَا يَحْتَاجُ اِلٰى

نہیں اے وہ زندہ کوئی زندہ جس کا شریک نہیں اے وہ زندہ جو کسی زندہ کا محتاج نہیں اے وہ زندہ جو سب زندوں کو موت دیتا ہے اے وہ زندہ جو

حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِيْ يُمِيْتُ كُلَّ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِيْ يَرْزُقُ كُلَّ حَيٍّ يَا حَيًّا لَّمْ يَرِثِ الْحَيٰوةَ مِنْ

سب زندوں کو رزق دیتا ہے اے وہ زندہ جس نے کسی زندہ سے زندگی نہیں پائی اے وہ زندہ جو زندوں کو موت دیتا ہے اے وہ نگہبان کہ جسے نہ نیند

حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِيْ يُحْيِ الْمَوْتٰى يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ (71) يَا مَنْ لَهٗ ذِكْرٌ

آتی ہے نہ اونگھ (۷۱) اے وہ جس کا ذکر بھلایا نہیں جا سکتا اے وہ جس کے نور کو بجھایا نہیں جا سکتا اے وہ جس کی نعمتوں کو شمار نہیں کیا جا سکتا اے وہ

لَّا يُنْسٰى يَا مَنْ لَّهٗ نُوْرٌ لَّا يُطْفٰى يَا مَنْ لَهٗ نِعَمٌ لَّا تُعَدُّ يَا مَنْ لَّهٗ مُلْكٌ لَّا يَزُوْلُ يَا مَنْ لَّهٗ ثَنَآءٌ

جس کی بادشاہی ٹوٹنے والی نہیں اے وہ جس کی تعریف کی کوئی حد نہیں اے وہ جس کے جلال کی کیفیت بے بیان ہے اے وہ جس کے کمال کو سمجھا

لَّا يُحْصٰى يَا مَنْ لَّهٗ جَلَالٌ لَّا يُكَيَّفُ يَا مَنْ لَّهٗ كَمَالٌ لَّا يُدْرَكُ يَا مَنْ لَّهٗ قَضَآءٌ لَّا يُرَدُّ يَا مَنْ

نہیں جا سکتا اے وہ جس کا فیصلہ ٹلا نہیں جا سکتا اے وہ جس کی صفات میں تبدیلی نہیں اے وہ جس کے وصفوں میں تبدل نہیں (۷۲) اے عالمین

لَّهٗ صِفَاتٌ لَّا تُبَدَّلُ يَا مَنْ لَّهٗ نُعُوْتٌ لَّا تُغَيَّرُ (72) يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ يَا

کے پروردگار اے روز جزا کے مالک اے طالبوں کے مقصود اے پناہ لینے والوں کی پناہ گاہ اے بھاگنے والوں کو پا لینے والے اے وہ جو صبر والوں کو

غَایَةَ الطَّالِبِیْنَ یَا ظَهْرَ اللَّاجِیْنَ یَا مُدْرِکَ الْهَارِبِیْنَ یَا مَنْ یُحِبُّ الصَّابِرِیْنَ یَا مَنْ یُحِبُّ

دوست رکھتا ہےاے وہ جوتوبہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہےاے وہ جو پاکیزگی والوں کو پسند کرتا ہےاے وہ جونیکوکاروں کو پسند کرتا ہےاے وہ جو

التَّوَّابِیْنَ یَا مَنْ یُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ یَا مَنْ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ یَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ

ہدایت یافتہ لوگوں کو جانتا ہے(۷۳) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے مہربان اے ہمدم اے نگہدار اے احاطہ کرنے

بِالْمُهْتَدِیْنَ (73) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَاشَفِیْقُ یَا رَفِیْقُ یَا حَفِیْظُ یَا مُحِیْطُ یَا مُقِیْتُ

والے اے رزق دینے والے اے فریادرس اے عزت دینے والے اے ذلت دینے والے اے پیدا کرنے والے اے لوٹانے والے (۷۴) اے

یَا مُغِیْثُ یَا مُعِزُّ یَا مُذِلُّ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ (74) یَا مَنْ هُوَ اَحَدٌ بِلَاضِدٍّ یَا مَنْ هُوَ فَرْدٌ بِلَانِدٍّ

وہ جو ایسا یگانہ ہے جس کا کوئی مقابل نہیں اے وہ جو ایسا یکتا ہے جس کا شریک نہیں اے وہ جو ایسا بے نیاز ہے جس میں کوئی عیب نہیں اے وہ جو ایسا

یَا مَنْ هُوَ صَمَدٌ بِلَا عَیْبٍ یَا مَنْ هُوَ وِتْرٌ بِلَا کَیْفٍ یَا مَنْ هُوَ قَاضٍ بِلَا حَیْفٍ یَا مَنْ هُوَ

فرد ہے جس میں کوئی کیفیت نہیں اے وہ جس کا فیصلہ خلاف حق نہیں ہوتا اے وہ رب جس کا کوئی وزیر نہیں ہے اے وہ عزت دار جسے ذلت نہیں اے

رَبٌّ بِلَا وَزِیْرٍ یَا مَنْ هُوَ عَزِیْزٌ بِلَا ذُلٍّ یَا مَنْ هُوَ غَنِیٌّ بِلَا حَیْفٍ یَا مَنْ هُوَ غَنِیٌّ بِلَا فَقْرٍ یَا

وہ ثروت مند جو محتاج نہیں اے وہ بادشاہ جسے ہٹایا نہیں جاسکتا اے ایسے صفتوں والے جس کی کوئی مثال نہیں (۷۵) اے وہ جس کا ذکر ذاکروں

مَنْ هُوَ مَلِکٌ بِلَا عَزْلٍ یَا مَنْ هُوَ مَوْصُوْفٌ بِلَا شَبِیْهٍ (75) یَا مَنْ ذِکْرُهُ شَرَفٌ لِلذَّاکِرِیْنَ

کیلئے وجہ بزرگی ہے اے وہ جس کا شکر شاکروں کیلئے کامیابی ہے اے وہ جس کی حمد حمد کرنے والوں کیلئے وجہ عزت ہے اے وہ جس کی فرمانبرداری

یَا مَنْ شُکْرُهُ فَوْزٌ لِلشَّاکِرِیْنَ یَا مَنْ حَمْدُهُ عِزٌّ لِلْحَامِدِیْنَ یَا مَنْ طَاعَتُهُ نَجَاةٌ لِلْمُطِیْعِیْنَ یَا

فرمانبرداروں کیلئے وجہ نجات ہے اے وہ جس کا دروازہ طلبگاروں کیلئے کھلا رہتا ہے اے وہ جس کا راستہ توبہ کرنے والوں کیلئے ظاہر و باہر ہے اے وہ

مَنْ بَابُهُ مَفْتُوْحٌ لِلطَّالِبِیْنَ یَا مَنْ سَبِیْلُهُ وَاضِحٌ لِلْمُنِیْبِیْنَ یَا مَنْ اٰیَاتُهُ بُرْهَانٌ لِلنَّاظِرِیْنَ یَا

جس کی نشانیاں دیکھنے والوں کیلئے پختہ دلیل ہیں اے وہ جس کی کتاب پرہیزگاروں کیلئے نصیحت ہے اے وہ جس کا رزق فرمانبرداروں اور

مَنْ کِتَابُهُ تَذْکِرَةٌ لِلْمُتَّقِیْنَ یَا مَنْ رِزْقُهُ عُمُوْمٌ لِلطَّآئِعِیْنَ وَالْعَاصِیْنَ یَا مَنْ رَحْمَتُهُ قَرِیْبٌ

نافرمانوں کیلئے یکساں ہے اے وہ جس کی رحمت نیکوکاروں کے نزدیک تر ہے (۷۶) اے وہ جس کا نام برکت والا ہے اے وہ جس کی شان بلند

مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ (76) یَا مَنْ تَبَارَکَ اسْمُهُ یَا مَنْ تَعَالٰی جَدُّهُ یَا مَنْ لَآ اِلٰهَ غَیْرُهُ یَا مَنْ جَلَّ

ہے اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں اے وہ جس کی تعریف روشن ہے اے وہ جس کے نام پاک و پاکیزہ ہیں اے وہ جس کی ذات ہمیشہ رہنے والی

ثَنَآئُهٗ يَا مَنْ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآئُهٗ يَامَنْ يَدُوْمُ بَقَآئُهٗ يَا مَنِ الْعَظَمَةُ بَهَآئُهٗ يَا مَنِ الْكِبْرِيَآءُ رِدَآئُهٗ

ہے اے وہ کہ بزرگی جس کا جلوہ ہے اے وہ کہ بڑائی جس کا لباس ہے اے وہ جس کی نعمتوں کی حد نہیں اے وہ جس کی نعمتوں کا شمار نہیں (۷۷)

يَا مَنْ لَّاتُحْصٰى اٰلَآئُهٗ يَا مَنْ لَّا تُعَدُّ نَعْمَآئُهٗ (77) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ يَا مُعِيْنُ يَا

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے مددگار اے امانتدار اے آشکار اے مجید و اے قدرت والے اے ہدایت والے اے

اَمِيْنُ يَا مَتِيْنُ يَا مَكِيْنُ يَا رَشِيْدُ يَا حَمِيْدُ يَا مَجِيْدُ يَا شَدِيْدُ يَا شَهِيْدُ (78) يَا ذَاالْعَرْشِ

تعریف والے اے بزرگی والے اے محکم اے گواہ (۷۸) اے بزرگ عرش کے مالک اے درست قول والے اے پختہ تر کام کرنے والے اے

الْمَجِيْدِ يَا ذَاالْقَوْلِ السَّدِيْدِ يَاذَاالْفِعْلِ الرَّشِيْدِ يَا ذَاالْبَطْشِ الشَّدِيْدِ يَا ذَا الْوَعْدِ

سخت گرفت کرنے والے اے وعدہ کرنے والے اور دھمکی دینے والے اے وہ جو قابل تعریف سرپرست ہے اے وہ کہ جو چاہے کرگزرتا ہے اے

وَالْوَعِيْدِ يَا مَنْ هُوَ الْوَلِیُّ الْحَمِيْدُ يَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ يَا مَنْ هُوَ قَرِيْبٌ غَيْرُ بَعِيْدٍ يَا

وہ جو ایسا قریب ہے کہ دور نہیں ہوتا اے وہ جو ہر چیز کا دیکھنے والا ہے اے وہ جو بندوں پر ہرگز ظلم نہیں کرتا (۷۹) اے وہ جس کا نہ کوئی شریک ہے نہ

مَنْ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِيْدٌ يَا مَنْ هُوَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ (79) يَا مَنْ لَّاشَرِيْکَ لَهٗ وَلَا

وزیر اے وہ جس کی نہ کوئی مثل ہے نہ ثانی اے روشن سورج اور چاند کے خالق اے نادار بے نوا کو ثروت دینے والے اے ننھے بچے کو رزق دینے

وَزِيْرَ يَامَنْ لَّاشَبِيْهَ لَهٗ وَلَا نَظِيْرَ يَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيْرِ يَا مُغْنِیَ الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ

والے اے بڑے بوڑھے پر رحم کرنے والے اے ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑنے والے اے خوف زدہ پناہ جو کو پناہ دینے والے اے وہ جو اپنے کو جانتا

يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ يَا عِصْمَةَ

اور دیکھتا ہے اے وہ جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے (۸۰) اے نعمتوں والے سخی اے فضل و کرم کرنے والے اے لوح و قلم کے پیدا کرنے والے اے

الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيْرِ يَا مَنْ هُوَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌ بَصِيْرٌ يَا مَنْ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ (80) يَا

انسانوں اور کیڑوں کے بنانے والے اے سخت گیر اور بدلہ لینے والے اے عرب و عجم کو الہام کرنے والے اے درد و غم کو دور کرنے والے اے راز و

ذَا الْجُوْدِ وَالنِّعَمِ يَاذَا الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ يَا خَالِقَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ يَا بَارِئَ الذَّرِّ وَالنَّسَمِ يَا

نیت کے جاننے والے اے کعبہ و حرم کے پروردگار اے وہ جس نے چیزوں کو لاشئی سے پیدا کیا (۸۱) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے

ذَاالْبَأْسِ وَالنِّقَمِ يَا مُلْهِمَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْاَلَمِ يَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْهِمَمِ

ہی نام سے اے کام کرنے والے اے بنانے والے اے قبول کرنے والے اے پورا کرنے والے اے جدا کرنے والے اے ملانے والے اے

يَا رَبَّ الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ يَا مَنْ خَلَقَ الْاَشْيَآءَ مِنَ الْعَدَمِ (81) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا

عدل کرنے والے اے غلبہ والے اے طلب کرنے والے اے عطا کرنے والے (۸۲) اے وہ جس نے اپنے فضل سے نعمت بخشی اے وہ جو

فَاعِلُ يَا جَاعِلُ يَا قَابِلُ يَا كَامِلُ يَا فَاصِلُ يَا وَاصِلُ يَا عَادِلُ يَا غَالِبُ يَا طَالِبُ يَا

سخاوت میں بلند ہے اے وہ جس نے مہربانی سے عطا فرمائی اے وہ جس نے اپنی قدرت سے عزت دی اے وہ جس نے حکمت سے اندازہ ٹھہرایا

وَاهِبُ (82) يَا مَنْ اَنْعَمَ بِطَوْلِهٖ يَا مَنْ اَكْرَمَ بِجُوْدِهٖ يَا مَنْ جَادَ بِلُطْفِهٖ يَا مَنْ تَعَزَّزَ بِقُدْرَتِهٖ يَا

اے وہ جس نے اپنی رائے سے حکم دیا اے وہ جس نے اپنے علم سے نظم قائم کیا اے وہ جو اپنی بردباری سے معاف کرتا ہے اے وہ جو بلند ہوتے

مَنْ دَنٰى فِىْ عُلُوِّهٖ يَا مَنْ عَلَا فِىْ دُنُوِّهٖ (83) يَا مَنْ يَّخْلُقُ مَا يَشَآءُ يَا مَنْ يَّفْعَلُ مَا يَشَآءُ يَا مَنْ

ہوئے بھی قریب ہے اے وہ جو نزدیکی میں بھی بلند ہے (۸۳) اے وہ کہ جو چاہے پیدا کرتا ہے اے وہ کہ جو چاہے کر گزرتا ہے اے وہ کہ جسے

يَّهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ يَا مَنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ يَا مَنْ يُّعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ يَا مَنْ يَّغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ يَا

چاہے ہدایت دیتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے عذاب دیتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے بخشتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے

مَنْ يُّعِزُّ مَنْ يَّشَآءُ يَا مَنْ يُّذِلُّ مَنْ يَّشَآءُ يَا مَنْ يُّصَوِّرُ فِى الْاَرْحَامِ مَا يَشَآءُ يَا مَنْ يَّخْتَصُّ

عزت دیتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے ذلت دیتا ہے اے وہ کہ شکموں میں جیسی چاہے صورت بناتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے اپنی رحمت سے خاص کرتا

بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ (84) يَا مَنْ لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَىْءٍ قَدْرًا يَا

ہے (۸۴) اے وہ جس نے نہ بیوی کی اور نہ اولاد والا ہوا اے وہ جس نے ہر چیز کا ایک اندازہ ٹھہرایا اے وہ جس کی حکومت میں کوئی حصہ دار نہیں

مَنْ لَّا يُشْرِكُ فِىْ حُكْمِهٖ اَحَدًا يَا مَنْ جَعَلَ الْمَلَآئِكَةَ رُسُلًا يَا مَنْ جَعَلَ فِى السَّمَآءِ

اے وہ جس نے فرشتوں کو قاصد قرار دیا اے وہ جس نے آسمان میں برج ترتیب دیے اے وہ جس نے زمین کو رہنے کی جگہ بنایا اے وہ جس نے

بُرُوْجًا يَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا يَا مَنْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَىْءٍ

انسان کو قطرۂ آب سے پیدا کیا اے وہ جس نے ہر چیز کی مدت مقرر فرمائی اے وہ جس کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے اے وہ جس نے سب

اَمَدًا يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَىْءٍ عِلْمًا يَا مَنْ اَحْصٰى كُلَّ شَىْءٍ عَدَدًا (85) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ

چیزوں کا شمار کر رکھا ہے (۸۵) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے اول اے آخر اے ظاہر اے باطن اے نیک اے حق

بِاسْمِكَ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا بَرُّ يَا حَقُّ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا صَمَدُ يَا سَرْمَدُ (86)

اے یکتا اے یگانہ اے بے نیاز اے دائم (۸۶) اے پہچانے ہوؤں میں بہترین پہچانے ہوئے اے ہر معبود سے بڑے معبود اے شکر کیے ہوؤں

يَا خَيْرَ مَعْرُوْفٍ عُرِفَ يَآ اَفْضَلَ مَعْبُوْدٍ عُبِدَ يَآ اَجَلَّ مَشْكُوْرٍ شُكِرَ يَآ اَعَزَّ مَذْكُوْرٍ ذُكِرَ يَآ

میں بہترین شکر کیے گئے اے ذکر کیے ہوؤں میں بلندتر اے تعریف کیے ہوؤں میں بالاتر اے ہر موجود سے قدیم جو طلب کیا گیا اے ہر موصوف

اَعْلٰی مَحْمُوْدٍ حُمِدَ يَآ اَقْدَمَ مَوْجُوْدٍ طُلِبَ يَآ اَرْفَعَ مَوْصُوْفٍ وُصِفَ يَآ اَكْبَرَ مَقْصُوْدٍ

سے اعلیٰ جس کا وصف کیا گیا اے ہر مقصود سے بلند کہ جس کا قصد کیا گیا اے ہر سوال شدہ سے باعزت جس سے سوال ہوا اے بہترین محبوب جسے

قُصِدَ يَآ اَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ سُئِلَ يَآ اَشْرَفَ مَحْبُوْبٍ عُلِمَ (87) يَا حَبِيْبَ الْبَاكِيْنَ يَا سَيِّدَ

جانا گیا (۸۷) اے رونے والوں کے دوستدار اے توکل کرنے والوں کے سردار اے گمراہوں کو ہدایت دینے والے اے مومنوں کے سرپرست

الْمُتَوَكِّلِيْنَ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا اَنِيْسَ الذَّاكِرِيْنَ يَا مَفْزَعَ الْمَلْهُوْفِيْنَ

اے یاد کرنے والوں کے ہمدم اے دل جلوں کی پناہ گاہ اے سچے لوگوں کو نجات دینے والے اے قدرت والوں میں بڑے باقدرت اے علماء میں

يَا مُنْجِيَ الصَّادِقِيْنَ يَا اَقْدَرَ الْقَادِرِيْنَ يَا اَعْلَمَ الْعَالِمِيْنَ يَا اِلٰهَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ (88) يَا مَنْ

زیادہ عالم اے ساری مخلوق کے معبود (۸۸) اے وہ جو بلند اور مسلط ہے اے وہ جو مالک تو لا ہے اے وہ جو نہاں اور خبردار ہے اے وہ جو معبود ہے

عَلَا فَقَهَرَ يَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ يَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ يَا مَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ يَا مَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ يَا مَنْ

تو شاکر بھی ہے اے وہ جس کی بے حکمی ہو تو بخش دیتا ہے اے وہ جس کو فکر پا نہیں سکتی اے وہ جسے آنکھ دیکھ نہیں سکتی اے وہ جس پر کوئی نشان مخفی نہیں

لَا تَحْوِيْهِ الْفِكَرُ يَا مَنْ لَا يُدْرِكُهُ بَصَرٌ يَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ اَثَرٌ يَا رَازِقَ الْبَشَرِ يَا

ہے اے بشر کو روزی دینے والے اے ہر اندازہ کے مقرر کرنے والے (۸۹) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے نگہبان

مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ (89) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَافِظُ يَا بَارِئُ يَا ذَارِئُ يَا بَاذِخُ يَا

اے پیدا کرنے والے اے ظاہر کرنے والے اے بلندی والے اے کشائش دینے والے اے کھولنے والے اے نمایاں کرنے والے اے ذمہ دار

فَارِجُ يَا فَاتِحُ يَا كَاشِفُ يَا ضَامِنُ يَآ اٰمِرُ يَا نَاهِيْ (90) يَا مَنْ لَّا يَعْلَمُ الْغَيْبَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ

اے حکم کرنے والے اے روکنے والے (۹۰) اے وہ جس کے سوا کوئی بھی غیب نہیں جانتا اے وہ جس کے سوا کوئی دکھ دور نہیں کر سکتا اے وہ جس

لَا يَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا يَخْلُقُ الْخَلْقَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ

کے سوا کوئی بھی خلق نہیں کر سکتا اے وہ جس کے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کرتا اے وہ جس کے سوا کوئی نعمت تمام نہیں کرتا اے وہ جس کے سوا کوئی

لَا يُتِمُّ النِّعْمَةَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا يُقَلِّبُ الْقُلُوْبَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا يُدَبِّرُ الْاَمْرَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ

دلوں کو نہیں پلٹاتا اے وہ جس کے سوا کوئی کام پورے نہیں کرتا اے وہ جس کے سوا کوئی بارش نہیں برساتا اے وہ جس کے کوئی روزی نہیں بڑھاتا

لَا يُنَزِّلُ الْغَيْثَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَبْسُطُ الرِّزْقَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُحْيِ الْمَوْتٰى اِلَّا هُوَ(91) يَا

اے وہ جس کے سوا کوئی بھی مردے زندہ نہیں کرتا (۹۱) اے کمزوروں کے مددگار اے مسافروں کے ہمدم اے دوستوں کی مدد کرنے والے اے

مُعِيْنَ الضُّعَفَآءِ يَا صَاحِبَ الْغُرَبَآءِ يَا نَاصِرَ الْاَوْلِيَآءِ يَا قَاهِرَ الْاَعْدَآءِ يَا رَافِعَ السَّمَآءِ يَا

دشمنوں پر غلبہ پانے والے اے آسمان کو بلند کرنے والے اے خواص کے ساتھی اے پرہیزگاروں کے دوستدار اے بے مایوں کے خزانے اے

يَا كَافِيًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يَا قَآئِمًا عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُشْبِهُهُ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَزِيْدُ فِيْ

دولتمندوں کے معبود اے کریموں سے زیادہ کریم (۹۲) اے ہر چیز سے کفایت کرنے والے اے ہر چیز کی نگرانی کرنے والے اے وہ جس کے

مُلْكِهٖ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَنْقُصُ مِنْ خَزَآئِنِهٖ شَيْءٌ يَا مَنْ لَيْسَ

جیسی کوئی چیز نہیں اے وہ جس کی حکومت میں اضافہ نہیں ہو سکتا اے وہ جس سے کوئی چیز مخفی نہیں اے وہ جس کے خزانوں میں کچھ بھی کمی نہیں آتی

كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَعْزُبُ عَنْ عِلْمِهٖ شَيْءٌ يَا مَنْ هُوَ خَبِيْرٌ بِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ وَسِعَتْ

اے وہ جس کی مثل کوئی چیز نہیں اے وہ جس کے علم سے کوئی چیز باہر نہیں ہے اے وہ جو ہر چیز کی خبر رکھتا ہے اے وہ جس کی رحمت ہر چیز تک وسیع

رَحْمَتُهٗ كُلَّ شَيْءٍ (93) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُكْرِمُ يَا مُطْعِمُ يَا مُنْعِمُ يَا مُعْطِيْ يَا

ہے (۹۳) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے عزت دینے والے اے کھانا دینے والے اے نعمت عطا کرنے والے اے

بِمَنِ اسْتَحْفَظَهٗ رَقِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ

عطا کرنے والے اے دولت دینے والے اے ذخیرہ کرنے والے اے فنا کر دینے والے اے زندہ کرنے والے اے بیماری دینے والے اے

مُغْنِيْ يَا مُقْنِيْ يَا مُفْنِيْ يَا مُحْيِيْ يَا مُرْضِيْ يَا مُنْجِيْ(94) يَآ اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ اٰخِرَهٗ يَآ اِلٰهَ

نجات دینے والے (۹۴) اے ہر چیز سے پہلے اور اس کے بعد اے ہر چیز کے معبود اور اس کے مالک اے ہر چیز کے پروردگار اور اسے بنانے

مُرَتِّبُ يَا مُخَوِّفُ يَا مُحَذِّرُ يَا مُذَكِّرُ يَا مُسَخِّرُ يَا مُغَيِّرُ(98) يَا مَنْ عِلْمُهٗ سَابِقٌ يَا مَنْ

والے اے ہر چیز کے پیدا کرنے اور انداز ٹھہرانے والے اے ہر چیز کو بند کرنے اور کھولنے والے اے ہر چیز کا آغاز کرنے اور اسے لوٹانے

شَيْءٍ وَّ بَاسِطَهٗ يَا مُبْدِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَ مُعِيْدَهٗ يَا مُنْشِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مُقَدِّرَهٗ يَا مُكَوِّنَ كُلِّ

والے اے ہر چیز کو بڑھانے اور روک لگانے والے اے ہر چیز کو بنانے اور اسے تبدیل کرنے والے اے ہر چیز کو زندہ کرنے اور اسے موت دینے

شَيْءٍ وَّ مُحَوِّلَهٖ يَا مُحْيِيَ كُلِّ شَيْءٍ وَ مُمِيْتَهٗ يَا خَالِقَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ وَارِثَهٗ(95) يَا خَيْرَ

والے اے ہر چیز کو پیدا کرنے اور اس کا وارث بننے والے (۹۵) اے بہترین ذکر کرنے والے اور ذکر کیے ہوئے اے بہترین شکر کرنے والے

اَنِيْسَ الْاَصْفِيَآءِ يَا حَبِيْبَ الْاَتْقِيَآءِ يَا كَنْزَ الْفُقَرَآءِ يَآ اِلٰهَ الْاَغْنِيَآءِ يَآ اَكْرَمَ الْكُرَمَآءِ(92)

اور شکر کیے ہوئے اے بہترین حمد کرنے والے اور حمد کیے ہوئے اے بہترین گواہ اور گواہی دیے ہوئے اے بہترین بلانے والے اور بلائے ہوئے

كُلِّ شَيْءٍ وَّ مَلِيْكَهٗ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّ صَانِعَهٗ يَا بَارِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ خَالِقَهٗ يَا قَابِضَ كُلِّ

اے بہترین جواب دینے والے اور جواب دیے ہوئے اے بہترین اُنس کیے ہوئے اور اُنس کرنے والے اے بہترین رفیق اور ہم نشین اے

ذَاكِرٍ وَّ مَذْكُوْرٍ يَا خَيْرَ شَاكِرٍ وَّ مَشْكُوْرٍ يَا خَيْرَ حَامِدٍ وَّ مَحْمُوْدٍ يَا خَيْرَ شَاهِدٍ وَّ

بہترین قصد کیے ہوئے اور طلب کیے گئے اے بہترین دوستدار اور دوست رکھے گئے (۹۶) اے وہ جسے پکارا جائے تو جواب دیتا ہے

مَشْهُوْدٍ يَا خَيْرَ دَاعٍ وَّ مَدْعُوٍّ يَا خَيْرَ مُجِيْبٍ وَّ مُجَابٍ يَا خَيْرَ مُؤْنِسٍ وَّ اَنِيْسٍ يَا خَيْرَ

اے وہ جس کی اطاعت کی جائے تو محبت کرتا ہے اے وہ جو محبت کرنے والے کے قریب ہوتا ہے اے وہ جو طالب حفاظت کا نگہبان ہے اے وہ جو

صَاحِبٍ وَّ جَلِيْسٍ يَا خَيْرَ مَقْصُوْدٍ وَّ مَطْلُوْبٍ يَا خَيْرَ حَبِيْبٍ وَّ مَحْبُوْبٍ(96) يَا مَنْ هُوَ

امیدوار پر کرم کرتا ہے اے وہ جو نافرمان کے ساتھ نرمی کرتا ہے اے وہ جو اپنی بڑائی کے باوجود مہربان ہے اے وہ جو اپنی حکمت میں بلند ہے اے

لِمَنْ دَعَاهُ مُجِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ اَطَاعَهٗ حَبِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ اِلٰى مَنْ اَحَبَّهٗ قَرِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ

وہ جو قدیمی احسان کرنے والا ہے اے وہ جو ارادہ رکھنے والے کو جانتا ہے (۹۷) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے سبب

فِيْ عَظَمَتِهٖ رَحِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ حِكْمَتِهٖ عَظِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْٓ اِحْسَانِهٖ قَدِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ

بنانے والے اے شوق دلانے والے اے پلٹانے والے اے پیچھا کرنے والے اے ترتیب کرنے والے اے خوف دلانے والے اے ڈرانے

اَرَادَهٗ عَلِيْمٌ(97) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُسَبِّبُ يَا مُرَغِّبُ يَا مُقَلِّبُ يَا مُعَقِّبُ

والے اے یاد کرنے والے اے پابند کرنے والے اے بدلنے والے (۹۸) اے وہ جس کا علم سبقت رکھتا ہے اے وہ جس کا وعدہ سچا ہے اے وہ

وَعْدُهٗ صَادِقٌ يَا مَنْ لُطْفُهٗ ظَاهِرٌ يَا مَنْ اَمْرُهٗ غَالِبٌ يَا مَنْ كِتَابُهٗ مُحْكَمٌ يَا مَنْ قَضَآؤُهٗ

جس کا لطف ظاہر ہے اے وہ جس کا حکم غالب ہے اے وہ جس کی کتاب محکم ہے اے وہ جس کا فیصلہ نافذ ہے اے وہ جس کا قرآن شان والا ہے

كَآئِنٌ يَا مَنْ قُرْاٰنُهٗ مَجِيْدٌ يَا مَنْ مُلْكُهٗ قَدِيْمٌ يَا مَنْ فَضْلُهٗ عَمِيْمٌ يَا مَنْ عَرْشُهٗ عَظِيْمٌ(99) يَا

اے وہ جس کی حکومت قدیمی ہے اے وہ جس کا فضل عام ہے اے وہ جس کا عرش بزرگ تر ہے (۹۹) اے وہ جسے ایک سماعت دوسری سماعت سے

مَنْ لَّا يَشْغَلُهٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ يَا مَنْ لَّا يَمْنَعُهٗ فِعْلٌ عَنْ فِعْلٍ يَا مَنْ لَّا يُلْهِيْهِ قَوْلٌ عَنْ قَوْلٍ

غافل نہیں کرتی اے وہ جسے ایک فعل دوسرے فعل سے مانع نہیں ہوتا اے وہ جسے ایک قول دوسرے قول میں مخل نہیں اے وہ جسے ایک سوال دوسرے

يَا مَنْ لَا يُغْلِطُهُ سُؤَالٌ عَنْ سُؤَالٍ يَا مَنْ لَا يَحْجُبُهُ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ اِلْحَاحُ

سوال میں غلطی نہیں کراتا اے وہ جس کے لیے ایک چیز دوسری کے آگے حائل نہیں ہوتی اے وہ جسے اصرار کرنے والوں کا اصرار دل تنگ نہیں کرتا

الْمُلِحِّيْنَ يَا مَنْ هُوَ غَايَةُ مُرَادِ الْمُرِيْدِيْنَ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰى هِمَمِ الْعَارِفِيْنَ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰى

اے وہ جو ارادہ کرنے والوں کے ارادے کی انتہا ہے اے وہ جو عارفوں کی امنگوں کا نقطۂ آخر ہے اے وہ جو طلبگاروں کی طلب کی انتہاء ہے اے وہ

طَلَبِ الطَّالِبِيْنَ يَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ ذَرَّةٌ فِي الْعَالَمِيْنَ(100) يَا حَلِيْمًا لَا يَعْجَلُ يَا جَوَادًا

جس کیلئے سارے جہانوں میں سے ایک ذرہ بھی پوشیدہ نہیں (۱۰۰) اے وہ بردبار جو جلدی نہیں کرتا اے وہ داتا جو ہاتھ نہیں کھینچتا اے وہ صادق جو

لَا يَبْخَلُ يَا صَادِقًا لَا يُخْلِفُ يَا وَهَّابًا لَا يَمَلُّ يَا قَاهِرًا لَا يُغْلَبُ يَا عَظِيْمًا لَا يُوْصَفُ يَا

خلاف ورزی نہیں کرتا اے دینے والے جو تھکتا نہیں اے زبردست جو مغلوب نہیں ہوتا اے ایسی عظمت والے جو بے بیان ہے اے وہ عادل جو ظالم

عَدْلًا لَا يَحِيْفُ يَا غَنِيًّا لَا يَفْتَقِرُ يَا كَبِيْرًا لَا يَصْغُرُ يَا حَافِظًا لَا يَغْفُلُ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ

نہیں اے وہ دولت والے جو کسی کا محتاج نہیں اے وہ بڑے جو چھوٹا نہیں اے وہ نگہبان جو غافل نہیں تو پاک ہے اے وہ کہ سوائے تیرے کوئی معبود

اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ.

نہیں اے فریادرس اے فریادرس ہمیں آتش جہنم سے بچالے اے پالنے والے۔

(۲) **دعائے مکارم الاخلاق** :۔یہ دعا صحیفۂ کاملہ کی مستند و معتبر اور مقدس دعاؤں میں سے ایک عظیم الشان دعا ہے جو مکارم اخلاق کے حصول اور اخلاقِ سیئہ سے اجتناب کے سلسلہ میں بارگاہ رب العزت میں کی جاتی ہے۔لہٰذا اہل ایمان کو چاہئے کہ اوقات مخصوصہ میں اس دعا کے پڑھنے کی ضرور سعادت حاصل کریں اور وہ دعائے مقدس یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ بَلِّغْ بِاِيْمَانِيْ اَكْمَلَ الْاِيْمَانِ وَ اجْعَلْ يَقِيْنِيْ اَفْضَلَ

بارالہا! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور میرے ایمان کو کامل ترین ایمان کی حد تک پہنچا دے اور میرے یقین کو بہترین یقین قرار دے

الْيَقِيْنِ وَ انْتَهِ بِنِيَّتِيْ اِلٰى اَحْسَنِ النِّيَّاتِ وَ بِعَمَلِيْ اِلٰى اَحْسَنِ الْاَعْمَالِ اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ

اور میری نیت کو پسندیدہ ترین نیت اور میرے اعمال کو بہترین اعمال کے پایہ تک بلند کر دے۔ خداوندا! اپنے لطف سے میری نیت کو خالص و

بِلُطْفِكَ نِيَّتِيْ وَ صَحِّحْ بِمَا عِنْدَكَ يَقِيْنِيْ وَ اسْتَصْلِحْ بِقُدْرَتِكَ مَا فَسَدَ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ

بے ریا اور اپنی رحمت سے میرے یقین کو استوار اور اپنی قدرت سے میری خرابیوں کی اصلاح کر دے۔ بارالہا! محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ اكْفِنِيْ مَا يَشْغَلُنِي الْاِهْتِمَامُ بِهٖ وَ اسْتَعْمِلْنِيْ بِمَا تَسْئَلُنِيْ غَدًا

نازل فرما اور مجھے ان مصروفیتوں سے جو عبادت میں مانع ہیں بے نیاز کر دے اور انہی چیزوں پر عمل پیرا ہونے کی توفیق دے جن کے بارے

عَنْهُ وَ اسْتَفْرِغْ اَيَّامِيْ فِيْمَا خَلَقْتَنِيْ لَهٗ وَ اَغْنِنِيْ وَ اَوْسِعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِكَ وَ لَا تَفْتِنِّيْ

میں مجھ سے کل کے دن سوال کرے گا اور میرے ایام زندگی کو غرض خلقت کی انجام دہی کے لیے مخصوص کر دے اور مجھے (دوسروں سے) بے

بِالنَّظَرِ وَ اَعِزَّنِيْ وَ لَا تَبْتَلِيَنِّيْ بِالْكِبْرِ وَ عَبِّدْنِيْ لَكَ وَ لَا تُفْسِدْ عِبَادَتِيْ بِالْعُجْبِ وَ اَجْرِ

نیاز کر دے اور میرے رزق میں کشائش و وسعت عطا فرما۔ احتیاج و دست نگری میں مبتلا نہ کر۔ عزت و توقیر دے، کبر و غرور سے دوچار نہ

لِلنَّاسِ عَلٰى يَدَيَّ الْخَيْرَ وَ لَا تَمْحَقْهُ بِالْمَنِّ وَ هَبْ لِيْ مَعَالِيَ الْاَخْلَاقِ وَ اعْصِمْنِيْ مِنَ

ہونے دے۔ میرے نفس کو بندگی و عبادت کے لئے رام کر اور خود پسندی سے میری عبادت کو فاسد نہ ہونے دے اور میرے ہاتھوں سے لوگوں

الْفَخْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ لَا تَرْفَعْنِيْ فِي النَّاسِ دَرَجَةً اِلَّا حَطَطْتَنِيْ عِنْدَ

کو فیض پہنچا اور اُسے احسان جتانے سے رائیگاں نہ ہونے دے۔ مجھے بلند پایہ اخلاق مرحمت فرما اور غرور اور تفاخر سے محفوظ رکھ۔ بارالہا! محمدؐ

نَفْسِيْ مِثْلَهَا وَ لَا تُحْدِثْ لِيْ عِزًّا ظَاهِرًا اِلَّا اَحْدَثْتَ لِيْ ذِلَّةً بَاطِنَةً عِنْدَ نَفْسِيْ بِقَدَرِهَا

اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور لوگوں میں میرا درجہ جتنا بلند کرے اتنا ہی مجھے خود اپنی نظروں میں پست کر دے اور جتنی ظاہری عزت مجھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ مَتِّعْنِيْ بِهُدًى صَالِحٍ لَا اَسْتَبْدِلُ بِهٖ وَ طَرِيْقَةِ حَقٍّ

دے اتنا ہی میرے نفس میں باطنی بے وقعتی کا احساس پیدا کر دے۔ بارالہا! محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے ایسی نیک ہدایت سے

لَا اَزِيْغُ عَنْهَا وَ نِيَّةِ رُشْدٍ لَا اَشُكُّ فِيْهَا وَ عَمِّرْنِيْ مَا كَانَ عُمُرِيْ بِذْلَةً فِيْ طَاعَتِكَ

بہرہ مند فرما کہ جسے دوسری چیز سے تبدیل نہ کروں اور ایسے صحیح راستہ پر لگا جس سے کبھی منہ نہ موڑوں، اور ایسی پختہ نیت دے جس میں ذرا شبہ

فَاِذَا كَانَ عُمْرِیْ مَرْتَعًا لِلشَّیْطَانِ فَاقْبِضْنِیْ اِلَیْکَ قَبْلَ اَنْ یَّسْبِقَ مَقْتُکَ اِلَیَّ اَوْ

نہ کروں اور جب تک میری زندگی تیری اطاعت و فرمانبرداری کے کام آئے مجھے زندہ رکھ اور جب وہ شیطان کی چراگاہ بن جائے تو اس سے

یَسْتَحْكِمَ غَضَبُکَ عَلَیَّ اَللّٰھُمَّ لَا تَدَعْ خَصْلَةً تُعَابُ مِنِّیْ اِلَّا اَصْلَحْتَهَا وَلَا عَآئِبَةً

پہلے کہ تیری ناراضگی سے سابقہ پڑے یا تیرا غضب مجھ پر یقینی ہو جائے، مجھے اپنی طرف اٹھا لے۔ اے معبود! کوئی ایسی خصلت جو میرے لیے

اُؤَنَّبُ بِهَآ اِلَّا حَسَّنْتَهَا وَلَا اُكْرُوْمَةً فِیَّ نَاقِصَةً اِلَّا اَتْمَمْتَهَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

معیوب سمجھی جاتی ہو اس کی اصلاح کیے بغیر نہ چھوڑ اور کوئی ایسی بری عادت جس پر میری سرزنش کی جا سکے اسے درست کیے بغیر نہ رہنے دے

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَبْدِلْنِیْ مِنْ بِغْضَةِ اَهْلِ الشَّنَاٰنِ الْمَحَبَّةَ وَ مِنْ حَسَدِ اَهْلِ الْبَغْیِ الْمَوَدَّةَ

اور جو پاکیزہ خصلت ابھی مجھ میں ناتمام ہو اسے تکمیل تک پہنچا دے۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آلؑ پر اور میری نسبت کینہ توز

وَمِنْ ظِنَّةِ اَهْلِ الصَّلَاحِ الثِّقَةَ وَمِنْ عَدَاوَةِ الْاَدْنَیْنَ الْوَلَایَةَ وَمِنْ عُقُوْقِ ذَوِی الْاَرْحَامِ

دشمنوں کی دشمنی کو الفت سے، سرکشوں کے حسد کو محبت سے، نیکوں سے بے اعتمادی کو اعتماد سے، قریبیوں کی عداوت کو دوستی سے، عزیزوں کی قطع

الْمَبَرَّةَ وَ مِنْ خِذْلَانِ الْاَقْرَبِیْنَ النُّصْرَةَ وَ مِنْ حُبِّ الْمُدَارِیْنَ تَصْحِیْحَ الْمِقَةِ وَ مِنْ رَدِّ

تعلقی کو صلۂ رحمی سے، قرابتداروں کی بے اعتنائی کو نصرت و تعاون سے، خوشامدیوں کی ظاہری محبت کو سچی محبت سے اور ساتھیوں کے اہانت

الْمُلَابِسِیْنَ كَرَمَ الْعِشْرَةِ وَ مِنْ مَرَارَةِ خَوْفِ الظَّالِمِیْنَ حَلَاوَةَ الْاَمَنَةِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

آمیز برتاؤ کو حسن معاشرت سے اور ظالموں کے خوف کی تلخی کو امن کی شیرینی سے بدل دے خداوندا! رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آلؑ پر اور

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاجْعَلْ لِّیْ یَدًا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ وَ لِسَانًا عَلٰی مَنْ خَاصَمَنِیْ وَ ظَفَرًا بِمَنْ

جو مجھ پر ظلم کرے اس پر مجھے غلبہ دے۔ جو مجھ سے جھگڑا کرے اس کے مقابلہ میں زبان (حجت شکن) دے۔ جو مجھ سے دشمنی کرے اس پر

عَانَدَنِیْ وَهَبْ لِیْ مَكْرًا عَلٰی مَنْ كَایَدَنِیْ وَ قُدْرَةً عَلٰی مَنِ اضْطَهَدَنِیْ وَ تَكْذِیْبًا لِمَنْ

مجھے فتح و کامرانی بخش۔ جو مجھ سے مکر کرے اس کے مکر کا توڑ عطا کر۔ جو مجھے دبائے اس پر قابو دے۔ جو میری بدگوئی کرے اسے جھٹلانے کی

قَصَبَنِیْ وَ سَلَامَةً مِمَّنْ تَوَعَّدَنِیْ وَ وَفِّقْنِیْ لِطَاعَةِ مَنْ سَدَّدَنِیْ وَ مُتَابَعَةِ مَنْ اَرْشَدَنِیْ

طاقت دے اور جو ڈرائے دھمکائے، اس سے مجھے محفوظ رکھ۔ جو میری اصلاح کرے اس کی اطاعت اور جو راہ راست دکھائے اس کی پیروی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ سَدِّدْنِیْ لِاَنْ اُعَارِضَ مَنْ غَشَّنِیْ بِالنُّصْحِ وَ اَجْزِیَ مَنْ

کی توفیق عطا فرما۔ اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور مجھے اس امر کی توفیق دے کہ جو مجھ سے غش و فریب کرے میں اس کی خیر

هَجَرَنِیْ بِالْبِرِّ وَ اُثِیْبَ مَنْ حَرَمَنِیْ بِالْبَذْلِ وَ اُکَافِیَ مَنْ قَطَعَنِیْ بِالصِّلَةِ وَ اُخَالِفَ مَنِ

خواہی کروں، جو مجھے چھوڑ دے اس سے حسن سلوک سے پیش آؤں، جو مجھے محروم کرے اسے عطاو بخشش کے ساتھ عوض دوں اور جو قطع رحمی

اغْتَابَنِیْ اِلٰی حُسْنِ الذِّکْرِ وَ اَنْ اَشْکُرَ الْحَسَنَةَ وَ اُغْضِیَ عَنِ السَّیِّئَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

کرے اسے صلۂ رحمی کے ساتھ بدلہ دوں اور جو پس پشت میری برائی کرے میں اس کے برخلاف اس کا ذکر خیر کروں اور حسن سلوک پر شکریہ

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ حَلِّنِیْ بِحِلْیَةِ الصَّالِحِیْنَ وَ اَلْبِسْنِیْ زِیْنَةَ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ بَسْطِ الْعَدْلِ وَ

بجالاؤں اور بدی سے چشم پوشی کروں بار الہا! محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور عدل کے نشر، غصہ کے ضبط اور فتنہ کے فرو کرنے، متفرق

کَظْمِ الْغَیْظِ وَ اِطْفَآءِ النَّآئِرَةِ وَ ضَمِّ اَهْلِ الْفُرْقَةِ وَ اِصْلَاحِ ذَاتِ الْبَیْنِ وَ اِفْشَآءِ الْعَارِفَةِ

و پراگندہ لوگوں کو ملانے، آپس میں صلح وصفائی کرانے، نیکی کے ظاہر کرنے، عیب پر پردہ ڈالنے، نرم خوئی وفروتنی اور حسن سیرت کے اختیار

وَ سَتْرِ الْعَآئِبَةِ وَ لِیْنِ الْعَرِیْکَةِ وَ خَفْضِ الْجَنَاحِ وَ حُسْنِ السِّیْرَةِ وَ سُکُوْنِ الرِّیْحِ وَ

کرنے، رکھ رکھاؤ رکھنے حسن اخلاق سے پیش آنے، فضیلت کی طرف پیش قدمی کرنے، تفضل واحسان کو ترجیح دینے، خوردہ گیری سے کنارا

طِیْبِ الْمُخَالَقَةِ وَ السَّبْقِ اِلَی الْفَضِیْلَةِ وَ اِیْثَارِ التَّفَضُّلِ وَ تَرْکِ التَّعْیِیْرِ وَ الْاِفْضَالِ

کرنے اور غیر مستحق کے ساتھ حسن سلوک کے ترک کرنے اور حق بات کے کہنے میں اگرچہ وہ گراں گزرے، اور اپنی گفتار و کردار کی بھلائی کو کم

عَلٰی غَیْرِ الْمُسْتَحِقِّ وَ الْقَوْلِ بِالْحَقِّ وَ اِنْ عَزَّ وَ اسْتِقْلَالِ الْخَیْرِ وَ اِنْ کَثُرَ مِنْ قَوْلِیْ وَ

سمجھنے میں اگرچہ وہ زیادہ ہو اور اپنے قول وعمل کی برائی کو زیادہ سمجھنے میں اگرچہ وہ کم ہو۔ مجھے نیکوکاروں کے زیور اور پرہیزگاروں کی سج دھج سے

فِعْلِیْ وَ اسْتِکْثَارِ الشَّرِّ وَ اِنْ قَلَّ مِنْ قَوْلِیْ وَ فِعْلِیْ وَ اَکْمِلْ ذٰلِکَ لِیْ بِدَوَامِ الطَّاعَةِ وَ

آراستہ کر اور ان تمام چیزوں کو دائمی اطاعت اور جماعت سے وابستگی اور اہل بدعت اور ایجاد کردہ رایوں پر عمل کرنے والوں سے علیحدگی کے

لُزُوْمِ الْجَمَاعَةِ وَ رَفْضِ اَهْلِ الْبِدَعِ وَ مُسْتَعْمِلِ الرَّاْیِ الْمُخْتَرَعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

ذریعہ پایۂ تکمیل تک پہنچا دے بار الہا! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور جب میں بوڑھا ہو جاؤں تو اپنی وسیع روزی میرے لیے قرار

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِکَ عَلَیَّ اِذَا کَبِرْتُ وَ اَقْوٰی قُوَّتِکَ فِیَّ اِذَا نَصِبْتُ

دے اور جب عاجز و درماندہ ہو جاؤں تو اپنی قوی طاقت سے مجھے سہارا دے اور مجھے اس بات میں مبتلا نہ کر کہ تیری عبادت میں سستی و کوتاہی

وَلَا تَبْتَلِیَنِّیْ بِالْکَسَلِ عَنْ عِبَادَتِکَ وَلَا الْعَمٰی عَنْ سَبِیْلِکَ وَلَا بِالتَّعَرُّضِ لِخِلَافِ

کروں، تیری راہ کی تشخیص میں بھٹک جاؤں، تیری محبت کے تقاضوں کی خلاف ورزی کروں اور جو تجھ سے متفرق و پراگندہ ہوں ان سے میل

مَحَبَّتِکَ وَلاَ مُجَامَعَةِ مَنْ تَفَرَّقَ عَنْکَ وَلاَ مُفَارَقَةِ مَنِ اجْتَمَعَ اِلَیْکَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ

جول رکھوں اور جو تیری جانب بڑھنے والے ہیں ان سے علیحدہ رہوں۔ خداوندا! مجھے ایسا قرار دے کہ ضرورت کے وقت تیرے ذریعہ حملہ

اَصُوْلُ بِکَ عِنْدَ الضَّرُوْرَةِ وَ اَسْئَلُکَ عِنْدَ الْحَاجَةِ وَ اَتَضَرَّعُ اِلَیْکَ عِنْدَ الْمَسْکَنَةِ

کروں، حاجت کے وقت تجھ سے سوال کروں اور فقر و احتیاج کے موقع پر تیرے سامنے گڑگڑاؤں اور اس طرح مجھے نہ آزما کہ اضطرار میں

وَلاَ تَفْتِنِّیْ بِالْاِسْتِعَانَةِ بِغَیْرِکَ اِذَا اضْطُرِرْتُ وَلاَ بِالْخُضُوْعِ لِسُؤَالِ غَیْرِکَ اِذَا

تیرے غیر سے مدد مانگوں اور فقر و ناداری کے وقت تیرے غیر کے آگے عاجزانہ درخواست کروں اور خوف کے موقع پر تیرے سوا کسی دوسرے

افْتَقَرْتُ وَلاَ بِالتَّضَرُّعِ اِلٰی مَنْ دُوْنَکَ اِذَا رَهِبْتُ فَاَسْتَحِقَّ بِذٰلِکَ خِذْلاَنَکَ وَ

کے سامنے گڑگڑاؤں کہ تیری طرف سے محرومی، ناکامی اور بے اعتنائی کا مستحق قرار پاؤں اے تمام رحم کرنے والوں میں سے سب سے زیادہ

مَنْعَکَ وَ اِعْرَاضَکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَا یُلْقِی الشَّیْطَانُ فِیْ رُوْعِیْ

رحم کرنے والے خدایا! جو حرص، بدگمانی اور حسد کے جذبات شیطان میرے دل میں پیدا کرے انہیں اپنی عظمت کی یاد اپنی قدرت میں تفکر اور

مِنَ التَّمَنِّیْ وَ التَّظَنِّیْ وَ الْحَسَدِ ذِکْرًا لِعَظَمَتِکَ وَ تَفَکُّرًا فِیْ قُدْرَتِکَ وَ تَدْبِیْرًا عَلٰی

دشمن کے مقابلہ میں تدبیر و چارہ سازی کے تصورات سے بدل دے اور فحش کلامی یا بے ہودہ گوئی یا دشنام طرازی یا جھوٹی گواہی یا غائب مومن

عَدُوِّکَ وَمَآ اَجْرٰی عَلٰی لِسَانِیْ مِنْ لَفْظَةِ فُحْشٍ اَوْ هُجْرٍ اَوْ شَتْمِ عِرْضٍ اَوْ شَهَادَةِ

کی غیبت یا موجود سے بدزبانی اور اس قبیل کی جو باتیں میری زبان پر لانا چاہے انہیں اپنی حمد سرائی، مدح میں کوشش و انہماک، تمجید و بزرگی کے

بَاطِلٍ اَوِ اغْتِیَابِ مُؤْمِنٍ غَآئِبٍ اَوْ سَبِّ حَاضِرٍ وَمَا اَشْبَهَ ذٰلِکَ نُطْقًا بِالْحَمْدِ لَکَ وَ

بیان، شکر نعمت و اعتراف احسان اور اپنی نعمتوں کے شمار سے تبدیل کر دے اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھ پر ظلم نہ ہونے

اِغْرَاقًا فِی الثَّنَآءِ عَلَیْکَ وَ ذَهَابًا فِیْ تَمْجِیْدِکَ وَ شُکْرًا لِنِعْمَتِکَ وَ اعْتِرَافًا

پائے جب کہ تو اس کے دفع کرنے پر قادر ہے، اور کسی پر ظلم نہ کروں جب کہ تو مجھے ظلم سے روک دینے کی طاقت رکھتا ہے اور گمراہ نہ ہو جاؤں

بِاِحْسَانِکَ وَ اِحْصَآءً لِمِنَنِکَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَلاَ اُظْلَمَنَّ وَ اَنْتَ مُطِیْقٌ

جب کہ میری راہنمائی تیرے لئے آسان ہے اور محتاج نہ ہوں جبکہ میری فارغ البالی تیری طرف سے ہے۔ اور سرکش نہ ہو جاؤں جب کہ

لِلدَّفْعِ عَنِّیْ وَلاَ اَظْلِمَنَّ وَ اَنْتَ الْقَادِرُ عَلَی الْقَبْضِ مِنِّیْ وَلاَ اَضِلَّنَّ وَ قَدْ اَمْکَنَتْکَ

میری خوشحالی تیری جانب سے ہے۔ بار الہا! میں تیری مغفرت کی جانب آیا ہوں۔ اور تیری معافی کا طلب گار اور تیری بخشش کا مشتاق ہوں۔

هِدَايَتِيْ وَلَا اَفْتَقِرَنَّ وَمِنْ عِنْدِكَ وُسْعِيْ وَلَا اَطْغَيَنَّ وَمِنْ عِنْدِكَ وُجْدِيْ اَللّٰهُمَّ اِلٰى

میں صرف تیرے فضل پر بھروسا رکھتا ہوں اور میرے پاس کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو میرے لیے مغفرت کا باعث بن سکے اور نہ میرے عمل میں

مَغْفِرَتِكَ وَفَدْتُ وَ اِلٰى عَفْوِكَ قَصَدْتُ وَ اِلٰى تَجَاوُزِكَ اشْتَقْتُ وَ بِفَضْلِكَ

کچھ ہے کہ تیرے عفو کا سزاوار قرار پاؤں اور اب اس کے بعد کہ میں خود ہی اپنے خلاف فیصلہ کر چکا ہوں تیرے فضل کے سوا میرا سرمایہ امید کیا

وَثِقْتُ وَلَيْسَ عِنْدِيْ مَا يُوْجِبُ لِيْ مَغْفِرَتَكَ وَلَا فِيْ عَمَلِيْ مَا اَسْتَحِقُّ بِهٖ عَفْوَكَ وَمَا

ہو سکتا ہے۔ لہٰذا محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل کر اور مجھ پر تفضل فرما۔ خدایا! مجھے ہدایت کے ساتھ گویا کر، میرے دل میں تقویٰ و پرہیز گاری

لِيْ بَعْدَ اَنْ حَكَمْتُ عَلٰى نَفْسِيْ اِلَّا فَضْلُكَ. فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ تَفَضَّلْ عَلَيَّ

کا القا فرما، پاکیزہ عمل کی توفیق دے، پسندیدہ کام میں مشغول رکھ۔ خدایا مجھے بہترین راستے پر چلا اور ایسا کر کہ تیرے دین و آئین پر مروں اور

اَللّٰهُمَّ وَ اَنْطِقْنِيْ بِالْهُدٰى وَ اَلْهِمْنِي التَّقْوٰى وَ وَفِّقْنِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَزْكٰى وَ اسْتَعْمِلْنِيْ بِمَا

اسی پر زندہ رہوں۔ اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور مجھے (گفتار و کردار میں) میانہ روی سے بہرہ مند فرما اور درست کاروں

هُوَ اَرْضٰى اَللّٰهُمَّ اسْلُكْ بِيَ الطَّرِيْقَةَ الْمُثْلٰى وَ اجْعَلْنِيْ عَلٰى مِلَّتِكَ اَمُوْتُ وَ اَحْيٰى

اور ہدایت کے رہنماؤں اور نیک بندوں میں سے قرار دے اور آخرت کی کامیابی اور جہنم سے سلامتی عطا کر۔ خدایا میرے نفس کا ایک حصہ اپنی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ مَتِّعْنِيْ بِالْاِقْتِصَادِ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَهْلِ السَّدَادِ وَمِنْ اَدِلَّةِ

(ابتلاء و آزمائش کے) لیے مخصوص کر دے تا کہ اسے (عذاب سے) رہائی دلا سکے اور ایک حصہ کہ جس سے اس کی (دنیوی) اصلاح و درستی

الرَّشَادِ وَمِنْ صَالِحِي الْعِبَادِ وَ ارْزُقْنِيْ فَوْزَ الْمَعَادِ وَ سَلَامَةَ الْمِرْصَادِ اَللّٰهُمَّ خُذْ

وابستہ ہے میرے لئے رہنے دے کیونکہ میرا نفس تو ہلاک ہونے والا ہے مگر یہ کہ تو اسے بچا لے جائے۔ اے اللہ! اگر میں غمگین ہوں تو میرا ساز

لِنَفْسِكَ مِنْ نَفْسِيْ مَا يُخَلِّصُهَا وَ اَبْقِ لِنَفْسِيْ مِنْ نَفْسِيْ مَا يُصْلِحُهَا فَاِنَّ نَفْسِيْ

و سامان (تسکین) تو ہے اور اگر (ہر جگہ سے) محروم رہوں تو تجھ ہی سے داد فریاد ہے۔ جو چیز جا چکی، اس کا عوض اور جو شے تباہ ہو گئی اس کی

هَالِكَةٌ اَوْ تَعْصِمَهَا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عُدَّتِيْ اِنْ حَزِنْتُ وَ اَنْتَ مُنْتَجَعِيْ اِنْ حُرِمْتُ وَبِكَ

درستی اور جسے تو ناپسند کرے اس کی تبدیلی تیرے ہاتھ میں ہے۔ لہٰذا بلا کے نازل ہونے سے پہلے عافیت، مانگنے سے پہلے خوشحالی، اور گمراہی

اسْتِغَاثَتِيْ اِنْ كَرِثْتُ وَ عِنْدَكَ مِمَّا فَاتَ خَلَفٌ وَ لِمَا فَسَدَ صَلَاحٌ وَ فِيْمَا اَنْكَرْتَ

سے پہلے ہدایت سے مجھ پر احسان فرما، اور لوگوں کی سخت و درشت باتوں کے رنج سے محفوظ رکھ اور قیامت کے دن امن و اطمینان عطا فرما اور

تَغْیِیْرٌ فَامْنُنْ عَلَیَّ قَبْلَ الْبَلَآءِ بِالْعَافِیَةِ وَ قَبْلَ الطَّلَبِ بِالْجِدَةِ وَ قَبْلَ الضَّلَالِ بِالرَّشَادِ

حسن ہدایت وارشاد کی توفیق مرحمت فرما۔ اے اللہ! محمدؐ وران کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور اپنے لطف سے (برائیوں کو) مجھ سے دور کردے

وَاکْفِنِیْ مُؤْنَةَ مَعَرَّةِ الْعِبَادِ وَهَبْ لِیْ اَمْنَ یَوْمِ الْمَعَادِ وَ امْنَحْنِیْ حُسْنَ الْاِرْشَادِ اَللّٰهُمَّ

اور اپنی نعمت سے میری پرورش اور اپنے کرم سے میری اصلاح فرما اور اپنے فضل واحسان سے (جسمانی ونفسانی امراض سے) میرا مداوا کر۔

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَادْرَأْ عَنِّیْ بِلُطْفِکَ وَاغْذُنِیْ بِنِعْمَتِکَ وَ اَصْلِحْنِیْ بِکَرَمِکَ

مجھے اپنی رحمت کے سایہ میں جگہ دے۔ اور اپنی رضامندی میں ڈھانپ لے۔ اور جب امور مشتبہ ہو جائیں تو جوان میں زیادہ قرین صواب ہو

وَ دَاوِنِیْ بِصُنْعِکَ وَ اَظِلَّنِیْ فِیْ ذَرَاکَ وَ جَلِّلْنِیْ رِضَاکَ وَ وَفِّقْنِیْ اِذَا اشْتَکَلَتْ

اور جب اعمال میں اشتباہ واقع ہو جائے تو جوان میں پاکیزہ تر ہو اور جب مذاہب میں اختلاف پڑ جائے تو جوان میں پسندیدہ تر ہو اس پر عمل

عَلَیَّ الْاُمُوْرُ لِاَهْدَاهَا وَ اِذَا تَشَابَهَتِ الْاَعْمَالُ لِاَزْکَاهَا وَ اِذَا تَنَاقَضَتِ الْمِلَلُ لِاَرْضَاهَا

پیرا ہونے کی توفیق عطا فرما۔ اے اللہ! محمدؐ وران کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور مجھے بے نیازی کا تاج پہنا اور متعلقہ کاموں اور احسن طریق

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ تَوِّجْنِیْ بِالْکِفَایَةِ وَ سُمْنِیْ حُسْنَ الْوِلَایَةِ وَ هَبْ لِیْ

سے انجام دینے پر مامور فرما اور ایسی ہدایت سے سرفراز فرما جو دوام و ثبات لئے ہوئے ہو اور غنا و خوشحالی سے مجھے بے راہ نہ ہونے دے اور

صِدْقَ الْهِدَایَةِ وَلَا تَفْتِنِّیْ بِالسَّعَةِ وَامْنَحْنِیْ حُسْنَ الدَّعَةِ وَلَا تَجْعَلْ عَیْشِیْ کَدًّا کَدًّا

آسودگی و آسائش عطا فرما اور زندگی کو سخت دشوار نہ بنا دے میری دعا کو رد نہ کر کیونکہ میں کسی کو تیرا مدمقابل نہیں قرار دیتا اور نہ تیرے ساتھ کسی کو

وَلَا تَرُدَّ دُعَائِیْ عَلَیَّ رَدًّا فَاِنِّیْ لَا اَجْعَلُ لَکَ ضِدًّا وَلَا اَدْعُوْا مَعَکَ نِدًّا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

تیرا ہمسر سمجھتے ہوئے پکارتا ہوں۔ اے اللہ! محمدؐ وران کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور مجھے فضول خرچی سے باز رکھ اور میری روزی کو تباہ ہونے

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَامْنَعْنِیْ مِنَ السَّرَفِ وَ حَصِّنْ رِزْقِیْ مِنَ التَّلَفِ وَ وَفِّرْ مَلَکَتِیْ

سے بچا اور میرے مال میں برکت دے کر اس میں اضافہ کر اور مجھے اس میں سے امور خیر میں خرچ کرنے کی وجہ سے راہ حق و صواب تک پہنچا۔

بِالْبَرَکَةِ فِیْهِ وَاَصِبْ بِیْ سَبِیْلَ الْهِدَایَةِ لِلْبِرِّ فِیْمَا اُنْفِقُ مِنْهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ

بار الہا! محمدؐ وران کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور مجھے کسب معیشت کے رنج و غم سے بے نیاز کر دے۔ اور بے حساب روزی عطا فرما تا کہ تلاش

وَاکْفِنِیْ مُؤْنَةَ الْاِکْتِسَابِ وَارْزُقْنِیْ مِنْ غَیْرِ اِحْتِسَابٍ فَلَا اَشْتَغِلَ عَنْ عِبَادَتِکَ

معاش میں الجھ کر تیری عبادت سے روگردان نہ ہو جاؤں اور (غلط و نامشروع) کاروکسب کا خمیازہ نہ بھگتوں۔ اے اللہ! میں جو کچھ طلب کرتا

بِالطَّلَبِ وَلاَ اَحْتَمِلَ اِصْرَ تَبِعَاتِ الْمَكْسَبِ اَللّٰهُمَّ فَاطْلُبْنِیْ بِقُدْرَتِکَ مَا اَطْلُبُ وَ

ہوں اسے اپنی قدرت سے مہیا کردے اور جس چیز سے خائف ہوں اس سے اپنی عزت وجلال کے ذریعہ پناہ دے۔ خدایا! میری آبرو کو ختاءو

اَجِرْنِیْ بِعِزَّتِکَ مِمَّا اَرْهَبُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَصُنْ وَجْهِیْ بِالْیَسَارِ وَلاَ

تونگری کے ساتھ محفوظ رکھ اور فقر و تنگ دستی سے میری منزلت کو نظروں سے نہ گرا۔ کہ تجھ سے رزق پانے والوں سے رزق مانگنے لگوں اور تیرے

تَبْتَذِلْ جَاهِیْ بِالْاِقْتَارِ فَاَسْتَرْزِقَ اَهْلَ رِزْقِکَ وَ اَسْتَعْطِیَ شِرَارَ خَلْقِکَ فَاَفْتَتِنَ بِحَمْدِ

پست بندوں کی نگاہ لطف و کرم کو اپنی طرف موڑنے کی تمنا کروں اور جو مجھے دے اس کی مدح وثنا اور جو نہ دے اس کی برائی کرنے میں مبتلا ہو

مَنْ اَعْطَانِیْ وَ اُبْتَلٰى بِذَمِّ مَنْ مَنَعَنِیْ وَ اَنْتَ مِنْ دُوْنِهِمْ وَلِیُّ الْاِعْطَآءِ وَ الْمَنْعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جاؤں۔ اور تو ہی عطا کرنے اور روک لینے کا اختیار رکھتا ہے نہ کہ وہ۔ اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور مجھے ایسی صحت دے جو

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَارْزُقْنِیْ صِحَّةً فِیْ عِبَادَةٍ وَ فَرَاغًا فِیْ زَهَادَةٍ وَ عِلْمًا فِی اسْتِعْمَالٍ وَ

عبادت میں کام آئے اور ایسی فرصت جو دنیا سے بے تعلقی میں صرف ہو اور ایسا علم جو عمل کے ساتھ ہو اور ایسی پرہیزگاری جو حد اعتدال میں ہو

وَرَعًا فِیْ اِجْمَالٍ اَللّٰهُمَّ اخْتِمْ بِعَفْوِکَ اَجَلِیْ وَ حَقِّقْ فِیْ رَجَآءِ رَحْمَتِکَ اَمَلِیْ وَ سَهِّلْ

(کہ وسواس میں مبتلا نہ ہو جاؤں)۔ اے اللہ! میری مدت حیات کو اپنے عفو و درگزر کے ساتھ ختم کر اور میری آرزو کو رحمت کی امید میں کامیاب

اِلٰى بُلُوْغِ رِضَاکَ سُبُلِیْ وَ حَسِّنْ فِیْ جَمِیْعِ اَحْوَالِیْ عَمَلِیْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

فرما اور اپنی خوشنودی تک پہنچنے کے لئے راہ آسان کر اور ہر حالت میں میرے عمل کو بہتر قرار دے۔ اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل

اٰلِهٖ وَ نَبِّهْنِیْ لِذِکْرِکَ فِیْ اَوْقَاتِ الْغَفْلَةِ وَاسْتَعْمِلْنِیْ بِطَاعَتِکَ فِیْ اَیَّامِ الْمُهْلَةِ وَانْهَجْ

فرما اور مجھے غفلت کے لمحات میں اپنے ذکر کے لیے ہوشیار کر اور مہلت کے دنوں میں اپنی اطاعت میں مصروف رکھ اور اپنی محبت کی سہل و

اِلٰى مَحَبَّتِکَ سَبِیْلاً سَهْلَةً اَکْمِلْ لِیْ بِهَا خَیْرَ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

آسان راہ میرے لیے کھول دے اور اس کے ذریعہ میرے لیے دنیا و آخرت کی بھلائی کو کامل کر دے۔ اے اللہ! محمدؐ اور ان کی اولاد پر بہترین

وَّ اٰلِهٖ کَاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ قَبْلَهٗ وَ اَنْتَ مُصَلٍّ عَلٰى اَحَدٍ بَعْدَهٗ وَ

رحمت نازل فرما۔ ایسی رحمت جو اس سے پہلے تو نے مخلوقات میں سے کسی ایک پر نازل کی ہو اور اس کے بعد کسی پر نازل کرنے والا ہو اور ہمیں

اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنِیْ بِرَحْمَتِکَ عَذَابَ النَّارِ.

دنیا میں بھی نیکی عطا کر اور آخرت میں بھی اور اپنی رحمت سے ہمیں دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

(۷) **دعائے توبہ**:۔یہ دعائے شریف بھی صحیفۂ سجادیہؑ کی مقدس اور عظیم المرتبہ دعاؤں میں سے ایک ہے۔گنہگاروں کو بارگاہِ رب العزت میں اپنے گناہوں سے توبہ انابہ کرتے وقت اس دعا کے فیوض و برکات سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

اور وہ دعائے مبارک یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ لاَ یَصِفُہٗ نَعْتُ الْوَاصِفِیْنَ وَ یَا مَنْ لاَ یُجَاوِزُہٗ رَجَآءُ الرَّاجِیْنَ وَ یَامَنْ لاَ

اے معبود! اے وہ جس کی توصیف سے وصف کرنے والوں کے توصیفی الفاظ قاصر ہیں۔ اے وہ جو امیدواروں کی امیدوں کا مرکز ہے۔ اے وہ

یَضِیْعُ لَدَیْہِ اَجْرُ الْمُحْسِنِیْنَ وَ یَا مَنْ ھُوَ مُنْتَھٰی خَوْفِ الْعَابِدِیْنَ وَ یَا مَنْ ھُوَ غَایَۃُ خَشْیَۃِ

جس کے ہاں نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں ہوتا۔ اے وہ جو عبادت گزاروں کے خوف کی منزل منتہا ہے۔ اے وہ جو پرہیزگاروں کے بیم و ہراس کی

الْمُتَّقِیْنَ ھٰذَا مَقَامُ مَنْ تَدَاوَلَتْہُ اَیْدِی الذُّنُوْبِ وَ قَادَتْہُ اَزِمَّۃُ الْخَطَایَا وَاسْتَحْوَذَ عَلَیْہِ

حد آخر ہے۔یہ اس شخص کا موقف ہے جو گناہوں کے ہاتھوں میں کھیلتا ہے اور خطاؤں کی باگوں نے جسے کھینچ لیا ہے اور جس پر شیطان غالب آ گیا

الشَّیْطٰنُ فَقَصَّرَ عَمَّآ اَمَرْتَ بِہٖ تَفْرِیْطًا وَ تَعَاطٰی مَا نَھَیْتَ عَنْہُ تَغْرِیْرًا کَالْجَاھِلِ

ہے۔اس لیے تیرے حکم سے لاپرواہی کرتے ہوئے اس نے (ادائے فرض) میں کوتاہی اور فریب خوردگی کی وجہ سے تیرے منہیات کا مرتکب ہوتا

بِقُدْرَتِکَ عَلَیْہِ اَوْ کَالْمُنْکِرِ فَضْلَ اِحْسَانِکَ اِلَیْہِ حَتّٰی اِذَا انْفَتَحَ لَہٗ بَصَرُ الْھُدٰی وَ

ہے۔گویا وہ اپنے کو تیرے قبضۂ قدرت میں سمجھتا ہی نہیں ہے اور تیرے فضل و احسان کو جو تو نے اس پر کیے ہیں مانتا ہی نہیں ہے مگر جب اس کی

تَقَشَّعَتْ عَنْہُ سَحَآئِبُ الْعَمٰی اَحْصٰی مَا ظَلَمَ بِہٖ نَفْسَہٗ وَ فَکَّرَ فِیْمَا خَالَفَ بِہٖ رَبَّہٗ فَرَاٰی

چشم بصیرت وا ہوئی اور اس کوری و بے بصری کے بادل اس کے سامنے سے چھٹے تو اس نے اپنے نفس پر کیے ہوئے ظلموں کا جائزہ لیا اور جن جن

کَبِیْرَ عِصْیَانِہٖ کَبِیْرًا وَ جَلِیْلَ مُخَالَفَتِہٖ جَلِیْلًا فَاَقْبَلَ نَحْوَکَ مُؤَمِّلًا لَکَ مُسْتَحِیًا

موارد پر اپنے پروردگار کی مخالفتیں کی تھیں ان پر نظر دوڑائی تو اپنے بڑے گناہوں کو (واقعاً) بڑا اور عظیم مخالفتوں کو (حقیقتاً) عظیم پایا تو وہ اس حالت

مِنْکَ وَ وَجَّہَ رَغْبَتَہٗ اِلَیْکَ ثِقَۃً ، بِکَ فَاَمَّکَ بِطَمَعِہٖ یَقِیْنًا وَ قَصَدَکَ بِخَوْفِہٖ

میں کہ تجھ سے امیدوار بھی ہے اور شرمسار بھی، تیری جانب متوجہ ہوا اور یقین و اطمینان کے ساتھ اپنی خواہش و آرزو کو لے کر تیرا قصد کیا اور (دل

اِخْلَاصًا قَدْ خَلَا طَمَعُہٗ مِنْ کُلِّ مَطْمُوْعٍ فِیْہِ غَیْرِکَ وَ اَفْرَخَ رَوْعُہٗ مِنْ کُلِّ مَحْذُوْرٍ

میں) تیرا خوف لئے ہوئے خلوص کے ساتھ تیری بارگاہ کا ارادہ کیا اس حالت میں کہ تیرے علاوہ اسے کسی سے غرض نہ تھی اور تیرے سوا اسے کسی کا

مِنْهُ سِوَاکَ فَمَثَلَ بَیْنَ یَدَیْکَ مُتَضَرِّعًا وَ غَمَّضَ بَصَرَهُ اِلَی الْاَرْضِ مُتَخَشِّعًا وَ طَاطَا

خوف نہ تھا۔ چنانچہ وہ عاجزانہ صورت میں تیرے سامنے آ کھڑا ہوا اور فروتنی سے اپنی آنکھیں زمین میں گاڑ لیں اور تذلل و انکسار سے تیری عظمت

رَاْسَهُ لِعِزَّتِکَ مُتَذَلِّلاً وَ اَبَثَّکَ مِنْ سِرِّہٖ مَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنْهُ خُضُوْعًا وَ عَدَّدَ مِنْ

کے آگے سر جھکا لیا اور عجز و نیازمندی سے اپنے رازہائے درون پردہ جنہیں تو اس سے بہتر جانتا ہے تیرے آگے کھول دیے اور عاجزی سے اپنے

ذُنُوْبِہٖ مَآ اَنْتَ اَحْصٰی لَهَا خُشُوْعًا وَ اسْتَغَاثَ بِکَ مِنْ عَظِیْمِ مَا وَقَعَ بِہٖ فِیْ عِلْمِکَ وَ

وہ گناہ جن کا تو اس سے زیادہ حساب رکھتا ہے ایک ایک کر کے شمار کیے اور ان بڑے گناہوں سے جو تیرے علم میں اس کے لیے مہلک اور ان بد

قَبِیْحِ مَا فَضَحَهُ فِیْ حُکْمِکَ مِنْ ذُنُوْبٍ اَدْبَرَتْ لَذَّاتُهَا فَذَهَبَتْ وَ اَقَامَتْ تَبِعَاتُهَا

اعمالیوں سے جو تیرے فیصلہ کے مطابق اس کے لئے رسوا کن ہیں، داد و فریاد کرتا ہے۔ وہ گناہ کہ جن کی لذت جاتی رہی ہے اور ان کا وبال ہمیشہ

فَلَزِمَتْ لاَ یُنْکِرُ یَآ اِلٰهِیْ عَدْلَکَ اِنْ عَاقَبْتَهُ وَلاَ یَسْتَعْظِمُ عَفْوَکَ اِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ وَ

کے لیے باقی رہ گیا ہے۔ اے میرے معبود! اگر تو اس پر عذاب کرے تو وہ تیرے عدل کا منکر نہیں ہوگا۔ اور اگر اس سے درگزر کرے اور ترس کھائے

رَحِمْتَهُ لِاَنَّکَ الرَّبُّ الْکَرِیْمُ الَّذِیْ لاَ یَتَعَاظَمُهُ غُفْرَانُ الذَّنْبِ الْعَظِیْمِ اَللّٰهُمَّ فَهَا اَنَا ذَا

تو وہ تیرے عفو کو کوئی عجیب اور بڑی بات نہیں سمجھے گا۔ اس لئے کہ تو وہ پروردگار کریم ہے جس کے نزدیک بڑے سے بڑے گناہ کو بھی بخش دینا کوئی

قَدْ جِئْتُکَ مُطِیْعًا لِاَمْرِکَ فِیْمَآ اَمَرْتَ بِہٖ مِنَ الدُّعَآءِ مُتَنَجِّزًا وَعْدَکَ فِیْمَا وَعَدْتَ

بڑی بات نہیں ہے۔ اچھا تو اے میرے معبود! میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں۔ تیرے حکم دعا کی اطاعت کرتے ہوئے اور تیرے وعدہ کا ایفا

بِہٖ مِنَ الْاِجَابَةِ اِذْ تَقُوْلُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَالْقَنِیْ

چاہتے ہوئے جو قبولیت دعاء کے متعلق تو نے اپنے اس ارشاد میں کیا ہے۔ "مجھ سے دعا مانگو تو میں تمہاری دعاء قبول کروں گا" خداوندا! محمدؐ اور ان کی

بِمَغْفِرَتِکَ کَمَا لَقِیْتُکَ بِاِقْرَارِیْ وَ ارْفَعْنِیْ عَنْ مَصَارِعِ الذُّنُوْبِ کَمَا وَضَعْتُ لَکَ

آلؑ پر رحمت نازل فرما اور اپنی مغفرت میرے شامل حال کر۔ جس طرح میں (اپنے گناہوں کا) اقرار کرتے ہوئے تیری طرف متوجہ ہوا ہوں اور

نَفْسِیْ وَ اسْتُرْنِیْ بِسِتْرِکَ کَمَا تَاَنَّیْتَنِیْ عَنِ الْاِنْتِقَامِ مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ وَ ثَبِّتْ فِیْ طَاعَتِکَ

ان مقامات سے جہاں گناہوں سے مغلوب ہونا پڑتا ہے مجھے (سہارا دے کر) اوپر اٹھا لے جس طرح میں نے اپنے نفس کو تیرے آگے (خاک

نِیَّتِیْ وَ اَحْکِمْ فِیْ عِبَادَتِکَ بَصِیْرَتِیْ وَ وَفِّقْنِیْ مِنَ الْاَعْمَالِ لِمَا تَغْسِلُ بِہٖ دَنَسَ

مذلت پر) ڈال دیا ہے۔ اور اپنے دامن رحمت سے میری پردہ پوشی فرما جس طرح مجھ سے انتقام لینے میں صبر و حلم سے کام لیا ہے۔ اے اللہ! اپنی

الْخَطَايَا عَنِّيْ وَ تَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِكَ وَ مِلَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِذَا تَوَفَّيْتَنِيْ

اطاعت میں میری نیت کو استوار اور اپنی عبادت میں میری بصیرت کو قوی کر اور مجھے ان اعمال کے بجالانے کی توفیق دے جن کے ذریعہ تو میرے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَتُوْبُ اِلَيْكَ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا مِنْ كَبَآئِرِ ذُنُوْبِيْ وَ صَغَآئِرِهَا وَ بَوَاطِنِ سَيِّئَاتِيْ

گناہوں کے میل کو دھو ڈالے اور جب مجھے دنیا سے اٹھائے تو اپنے دین اور اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آئین پر اٹھا۔ اے معبود! میں

وَ ظَوَاهِرِهَا وَ سَوَالِفِ زَلَّاتِيْ وَ حَوَادِثِهَا تَوْبَةَ مَنْ لَا يُحَدِّثُ نَفْسَهٗ بِمَعْصِيَةٍ وَلَا يُضْمِرُ

اس مقام پر اپنے چھوٹے بڑے گناہوں پوشیدہ و آشکارا معصیتوں اور گزشتہ و موجودہ لغزشوں سے توبہ کرتا ہوں، اس شخص کی سی توبہ جو دل میں

اَنْ يَعُوْدُ فِيْ خَطِيْئَةٍ وَ قَدْ قُلْتَ يَا اِلٰهِيْ فِيْ مُحْكَمِ كِتَابِكَ اِنَّكَ تَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ

معصیت کا خیال بھی نہ لائے اور گناہ کی طرف پلٹنے کا تصور بھی نہ کرے۔ خداوندا! تو نے اپنی محکم کتاب میں فرمایا ہے کہ تو بندوں کی توبہ قبول کرتا

عِبَادِكَ وَ تَعْفُوْ عَنِ السَّيِّئَاتِ وَ تُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ فَاقْبَلْ تَوْبَتِيْ كَمَا وَعَدْتَ وَاعْفُ عَنْ

ہے اور گناہوں کو معاف کرتا ہے اور توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ لہٰذا تو میری توبہ قبول فرما جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے، اور میرے گناہوں کو

سَيِّئَاتِيْ كَمَا ضَمِنْتَ وَ اَوْجِبْ لِيْ مَحَبَّتَكَ كَمَا شَرَطْتَ وَ لَكَ يَا رَبِّ شَرْطِيْ اَلَّا

معاف کر دے جیسا کہ تو نے ذمہ لیا ہے، اور حسب قرارداد اپنی محبت کو میرے لئے ضروری قرار دے۔ اور میں تجھ سے اے میرے پروردگار! یہ

اَعُوْدَ فِيْ مَكْرُوْهِكَ وَ ضَمَانِيْ اَلَّا اَرْجِعَ فِيْ مَذْمُوْمِكَ وَ عَهْدِيْ اَنْ اَهْجُرَ جَمِيْعَ

اقرار کرتا ہوں کہ تیری ناپسندیدہ باتوں کی طرف رخ نہیں کروں گا اور یہ قول و قرار کرتا ہوں کہ قابل مذمت چیزوں کی طرف رجوع نہ کروں گا۔ اور

مَعَاصِيْكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَعْلَمُ بِمَا عَمِلْتُ فَاغْفِرْ لِيْ مَا عَلِمْتَ وَ اصْرِفْنِيْ بِقُدْرَتِكَ

یہ عہد کرتا ہوں کہ تیری تمام نافرمانیوں کو یکسر چھوڑ دوں گا۔ بار الہا! تو میرے عمل و کردار سے خوب آگاہ ہے۔ اب جو کچھ بھی تو جانتا ہے اسے بخش دے

اِلٰى مَا اَحْبَبْتَ اَللّٰهُمَّ وَ عَلَيَّ تَبِعَاتٌ قَدْ حَفِظْتُهُنَّ وَ تَبِعَاتٌ قَدْ نَسِيْتُهُنَّ وَ كُلُّهُنَّ

اور اپنی قدرت کاملہ سے پسندیدہ چیزوں کی طرف مجھے موڑ دے۔ اے اللہ! میرے ذمہ کتنے ایسے حقوق ہیں جو مجھے یاد ہیں۔ اور کتنے ایسے مظلمے ہیں

بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَ عِلْمِكَ الَّذِيْ لَا يَنْسٰى فَعَوِّضْ مِنْهَآ اَهْلَهَا وَ احْطُطْ عَنِّيْ

جن پر نسیان کا پردہ پڑا ہوا ہے۔ لیکن وہ سب کے سب تیری آنکھوں کے سامنے ہیں۔ ایسی آنکھیں جو خواب آلودہ نہیں ہوتیں۔ اور تیرے علم میں

وِزْرَهَا وَ خَفِّفْ عَنِّيْ ثِقْلَهَا وَ اعْصِمْنِيْ مِنْ اَنْ اُقَارِفَ مِثْلَهَا اَللّٰهُمَّ وَ اِنَّهٗ لَا وَفَاءَ لِيْ

ہیں ایسا علم جس میں فروگزاشت نہیں ہوتی۔ لہٰذا جن لوگوں کا مجھ پر کوئی حق ہے اس کا انہیں عوض دے کر اس کا بوجھ مجھ سے برطرف اور اس کا بار ہلکا

بِالتَّوْبَةِ اِلاَّ بِعِصْمَتِکَ وَلاَ اسْتِمْسَاکَ بِیْ عَنِ الْخَطَایَا اِلاَّ عَنْ قُوَّتِکَ فَقَوِّنِیْ بِقُوَّةٍ

کر دے اور مجھے پھر ویسے گناہوں کے ارتکاب سے محفوظ رکھ اے اللہ! میں توبہ پر قائم نہیں رہ سکتا مگر تیری ہی نگرانی سے اور گناہوں سے باز نہیں

کَافِیَةٍ وَ تَوَلَّنِیْ بِعِصْمَةٍ مَانِعَةٍ اَللّٰهُمَّ اَیُّمَا عَبْدٍ تَابَ اِلَیْکَ وَ هُوَ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ

آ سکتا مگر تیری ہی قوت و توانائی سے۔ لہٰذا مجھے بے نیاز کرنے والی قوت سے تقویت دے اور (گناہوں سے) روکنے والی نگرانی کا ذمہ لے۔ اے

عِنْدَکَ فَاسِخٌ لِتَوْبَتِهٖ وَ عَائِدٌ فِیْ ذَنْبِهٖ وَ خَطِیْئَتِهٖ فَاِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَکُوْنَ کَذٰلِکَ

اللہ! وہ بندہ جو تجھ سے توبہ کرے اور تیرے علم غیب میں وہ توبہ شکنی کرنے والوں اور گناہ و معصیت کی طرف دوبارہ پلٹنے والا ہو تو میں تجھ سے پناہ مانگتا

فَاجْعَلْ تَوْبَتِیْ هٰذِهٖ تَوْبَةً لاَ اَحْتَاجُ بَعْدَهَا اِلٰی تَوْبَةٍ تَوْبَةً مُوْجِبَةً لِمَحْوِ مَا سَلَفَ وَ

ہوں کہ اس جیسا ہوں۔ میری توبہ کو ایسی توبہ قرار دے کہ اس کے بعد پھر توبہ کی احتیاج نہ رہے جس سے گزشتہ گناہ محو ہو جائیں اور زندگی کے باقی

السَّلاَمَةِ فِیْمَا بَقِیَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعْتَذِرُ اِلَیْکَ مِنْ جَهْلِیْ وَ اَسْتَوْهِبُکَ سُوْءَ فِعْلِیْ

دنوں میں (گناہوں سے) سلامتی کا سامان ہو۔ اے اللہ! میں اپنی جہالتوں سے عذر خواہ اور اپنی بداعمالیوں سے بخشش کا طلب گار ہوں۔ لہٰذا

فَاضْمُمْنِیْ اِلٰی کَنَفِ رَحْمَتِکَ تَطَوُّلاً وَ اسْتُرْنِیْ بِسِتْرِ عَافِیَتِکَ تَفَضُّلاً اَللّٰهُمَّ وَ اِنِّیْ

اپنے لطف و احسان سے مجھے پناہ گاہِ رحمت میں جگہ دے اور اپنے تفضل سے اپنی عافیت کے پردہ میں چھپا لے۔ اے اللہ! میں دل میں گزرنے

اَتُوْبُ اِلَیْکَ مِنْ کُلِّ مَا خَالَفَ اِرَادَتَکَ اَوْ زَالَ عَنْ مُحَبَّتِکَ مِنْ خَطَرَاتِ قَلْبِیْ وَ

والے خیالات اور آنکھ کے اشاروں اور زبان کی گفتگوؤں، غرض ہر اس چیز سے جو تیرے ارادہ و رضا کے خلاف ہو اور تیری محبت کے حدود سے باہر

لَحَظَاتِ عَیْنِیْ وَ حِکَایَاتِ لِسَانِیْ تَوْبَةً تَسْلَمُ بِهَا کُلُّ جَارِحَةٍ عَلٰی حِیَالِهَا مِنْ

ہو تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔ ایسی توبہ جس سے میرا ہر ہر عضو اپنی جگہ پر تیری عقوبتوں سے بچا رہے اور ان تکلیف دہ عذابوں سے جن سے

تَبِعَاتِکَ وَ تَاْمَنُ مِمَّا یَخَافُ الْمُعْتَدُوْنَ مِنْ اَلِیْمِ سَطَوَاتِکَ اَللّٰهُمَّ فَارْحَمْ وَحْدَتِیْ بَیْنَ

سرکش لوگ خائف رہتے ہیں محفوظ رہے۔ اے معبود! یہ تیرے سامنے میرا عالم تنہائی، تیرے خوف سے میرے دل کی دھڑکن، تیری ہیبت سے

یَدَیْکَ وَ وَجِیْبَ قَلْبِیْ مِنْ خَشْیَتِکَ وَ اضْطِرَابَ اَرْکَانِیْ مِنْ هَیْبَتِکَ فَقَدْ اَقَامَتْنِیْ

میرے اعضاء کی تھرتھری، ان حالتوں پر رحم فرما۔ پروردگارا! مجھے گناہوں نے تیری بارگاہ میں رسوائی کی منزل پر لا کھڑا کیا ہے۔ اب اگر چپ رہوں

یَا رَبِّ ذُنُوْبِیْ مَقَامَ الْخِزْیِ بِفِنَائِکَ فَاِنْ سَکَتُّ لَمْ یَنْطِقْ عَنِّیْ اَحَدٌ وَ اِنْ شَفَعْتُ

تو میری طرف سے کوئی بولنے والا نہیں ہے اور کوئی وسیلہ لاؤں تو شفاعت کا سزاوار نہیں ہوں۔ اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور

فَلَسْتُ بِاَهْلِ الشَّفَاعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ شَفِّعْ فِیْ خَطَایَایَ کَرَمَکَ

اپنے کرم و بخشش کو میری خطاؤں کا شفیع قرار دے اور اپنے فضل سے میرے گناہوں کو بخش دے اور جس سزا کا میں سزاوار ہوں وہ سزا نہ دے اور اپنا

وَعُدْ عَلٰی سَیِّئَاتِیْ بِعَفْوِکَ وَلَا تَجْزِنِیْ جَزَآئِیْ مِنْ عُقُوْبَتِکَ وَابْسُطْ عَلَیَّ طَوْلَکَ

دامن کرم مجھ پر پھیلا دے اور اپنے پردۂ عفو و رحمت میں مجھے ڈھانپ لے اور مجھ سے اس ذی اقتدار شخص کا سا برتاؤ کر جس کے آگے کوئی بندۂ

وَ جَلِّلْنِیْ بِسِتْرِکَ وَافْعَلْ بِیْ فِعْلَ عَزِیْزٍ تَضَرَّعَ اِلَیْهِ عَبْدٌ ذَلِیْلٌ فَرَحِمَهٗ اَوْ غَنِیٍّ تَعَرَّضَ

ذلیل گڑگڑائے تو وہ اس پر ترس کھائے یا اس دولتمند کا سا جس سے کوئی بندۂ محتاج لپٹے تو وہ اسے سہارا دے کر اٹھا لے۔ بارالٰہا! مجھے تیرے

لَهٗ عَبْدٌ فَقِیْرٌ فَنَعَشَهٗ اَللّٰهُمَّ لَا خَفِیْرَ لِیْ مِنْکَ فَلْیَخْفُرْنِیْ عِزُّکَ وَلَا شَفِیْعَ لِیْ اِلَیْکَ

(عذاب) سے کوئی پناہ دینے والا نہیں ہے۔ اب تیری قوت و توانائی ہی پناہ دے تو دے۔ اور تیرے یہاں کوئی میری سفارش کرنے والا نہیں۔ اب

فَلْیَشْفَعْ لِیْ فَضْلُکَ وَ اَوْجَلَتْنِیْ خَطَایَایَ فَلْیُؤْمِنِّیْ عَفْوُکَ فَمَا کُلُّ مَا نَطَقْتُ بِهٖ عَنْ

تیرا فضل ہی سفارش کرے تو کرے۔ اور میرے گناہوں نے مجھے ہراساں کر دیا ہے۔ اب تیرا عفو و درگزر ہی مجھے مطمئن کرے تو کرے۔ یہ جو کچھ

جَهْلٍ مِنِّیْ بِسُوْٓءِ اَثَرِیْ وَلَا نِسْیَانٍ لِمَا سَبَقَ مِنْ ذَمِیْمِ فِعْلِیْ لٰکِنْ لِتَسْمَعَ سَمَآؤُکَ

میں کہہ رہا ہوں اس لئے نہیں کہ میں اپنی بداعمالیوں سے ناواقف اور اپنی گزشتہ بدکرداریوں کو فراموش کر چکا ہوں بلکہ اس لئے کہ تیرا آسمان اور جو

وَمَنْ فِیْهَا وَ اَرْضُکَ وَمَنْ عَلَیْهَا مَآ اَظْهَرْتُ لَکَ مِنَ النَّدَمِ وَ لَجَاْتُ اِلَیْکَ فِیْهِ مِنَ

اس میں رہتے سہتے ہیں اور تیری زمین اور جو اس پر آباد ہیں، میری ندامت کو جس کا میں نے تیرے سامنے اظہار کیا ہے، اور میری توبہ کو جس کے

التَّوْبَةِ فَلَعَلَّ بَعْضَهُمْ بِرَحْمَتِکَ یَرْحَمُنِیْ لِسُوْٓءِ مَوْقِفِیْ اَوْ تُدْرِکُهُ الرِّقَّةُ عَلَیَّ لِسُوْٓءِ

ذریعہ تجھ سے پناہ مانگی ہے سن لیں تا کہ تیری رحمت کی کارفرمائی کی وجہ سے کسی کو میرے حالِ زار پر رحم آ جائے یا میری پریشان حالی پر اس کا دل

حَالِیْ فَیَنَالَنِیْ مِنْهُ بِدَعْوَةٍ هِیَ اَسْمَعُ لَدَیْکَ مِنْ دُعَآئِیْ اَوْ شَفَاعَةٍ اَوْکَدُ عِنْدَکَ مِنْ

پسیجے تو میرے حق میں دعا کرے جس کی تیرے ہاں میری دعاء سے زیادہ شنوائی ہو۔ یا کوئی ایسی سفارش حاصل کر لوں جو تیرے ہاں میری

شَفَاعَتِیْ تَکُوْنُ بِهَا نَجَاتِیْ مِنْ غَضَبِکَ وَ فَوْزَتِیْ بِرِضَاکَ اَللّٰهُمَّ اِنْ یَکُنِ النَّدَمُ تَوْبَةً

درخواست سے زیادہ موثر ہو اور اس طرح تیرے غضب سے نجات کی دستاویز اور تیری خوشنودی کا پروانہ حاصل کر سکوں۔ اے اللہ! اگر تیری بارگاہ

اِلَیْکَ فَاَنَا اَنْدَمُ النَّادِمِیْنَ وَ اِنْ یَکُنِ التَّرْکُ لِمَعْصِیَتِکَ اِنَابَةً فَاَنَا اَوَّلُ الْمُنِیْبِیْنَ وَ اِنْ

میں ندامت و پشیمانی ہی توبہ ہے تو میں پشیمان ہونے والوں میں سب سے زیادہ پشیمان ہوں۔ اور اگر ترکِ معصیت ہی توبہ و انابت ہے تو میں توبہ

يَكُنِ الْاِسْتِغْفَارُ حِطَّةً لِلذُّنُوْبِ فَاِنِّیْ لَکَ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا اَمَرْتَ بِالتَّوْبَةِ

کرنے والوں میں اول درجہ پر ہوں۔اور اگر طلب مغفرت گناہوں کو زائل کرنے کا سبب ہے تو مغفرت کرنے والوں میں سے ایک میں بھی

وَ ضَمِنْتَ الْقَبُوْلَ وَ حَثَثْتَ عَلَى الدُّعَآءِ وَ وَعَدْتَ الْاِجَابَةَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

ہوں۔خدایا جب کہ تو نے توبہ کا حکم دیا ہے اور قبول کرنے کا ذمہ لیا ہے اور دعا پر آمادہ کیا ہے اور قبولیت کا وعدہ فرمایا ہے تو رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان

مُحَمَّدٍ وَاقْبَلْ تَوْبَتِیْ وَلَا تَرْجِعْنِیْ مَرْجِعَ الْخَيْبَةِ مِنْ رَحْمَتِکَ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ

کی آلؑ پر اور میری توبہ کو قبول فرما اور مجھے اپنی رحمت سے نا امیدی کے ساتھ نہ پلٹا کیونکہ تو گنہگاروں کی توبہ قبول کرنے والا ہے۔اے اللہ! محمدؐ اور

عَلَى الْمُذْنِبِيْنَ وَ الرَّحِيْمُ لِلْخَاطِئِيْنَ الْمُنِيْبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ كَمَا هَدَيْتَنَا

ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما جس طرح تو نے ان کے وسیلہ سے ہماری ہدایت فرمائی ہے تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل کر جس طرح ان

بِهٖ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ كَمَا اسْتَنْقَذْتَنَا بِهٖ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ صَلٰوةً تَشْفَعُ

کے ذریعہ ہمیں (گمراہی کے بھنور سے) نکالا ہے تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل کر،ایسی رحمت جو قیامت کے روز اور تجھ سے احتیاج کے دن

لَنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ يَوْمَ الْفَاقَةِ اِلَيْکَ اِنَّکَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَّ هُوَ عَلَيْکَ يَسِيْرٌ.

ہماری سفارش کرے اس لئے کہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور یہ امر تیرے لئے سہل و آسان ہے۔

(۸) **دعاء برائے حل مشکلات** :۔یہ دعا بھی صحیفۂ کاملہ کی مقدس دعاؤں میں سے ایک مستند دعا ہے جو حاکم جابر کے شر سے نجات پانے، ہر مصیبت کے ٹالنے، دشمن پر غلبہ حاصل کرنے اور فقر و فاقہ سے اور ہر قسم کے خوف و خطر سے نجات حاصل کرنے کے لیے خلوص نیت سے پڑھی جا سکتی ہے۔

وہ دعا یہ ہے:

يَا مَنْ تُحَلُّ بِهٖ عُقَدُ الْمَكَارِهِ وَ يَا مَنْ يُفْثَأُ بِهٖ حَدُّ الشَّدَآئِدِ وَ يَا مَنْ يُلْتَمَسُ مِنْهُ الْمَخْرَجُ

اے وہ جس کے ذریعہ مصیبتوں کے بندھن کھل جاتے ہیں اے وہ جس کے باعث سختیوں کی باڑھ کند ہو جاتی ہے اے وہ جس سے (تنگی و دشواری سے)

اِلٰى رَوْحِ الْفَرَجِ ذَلَّتْ لِقُدْرَتِکَ الصِّعَابُ وَ تَسَبَّبَتْ بِلُطْفِکَ الْاَسْبَابُ وَ جَرٰى

وسعت و فراخی کی آسائش کی طرف نکال لے جانے کی التجا کی جاتی ہے تو وہ ہے کہ تیری قدرت کے آگے دشواریاں آسان ہو گئیں، تیرے لطف سے

بِقُدْرَتِکَ الْقَضَآءُ وَ مَضَتْ عَلٰى اِرَادَتِکَ الْاَشْيَآءُ فَهِیَ بِمَشِيَّتِکَ دُوْنَ قَوْلِکَ

سلسلۂ اسباب برقرار رہا اور تیری قدرت سے قضا کا نفاذ ہوا اور تمام چیزیں تیرے ارادہ کے رخ پر گامزن ہیں۔وہ بن کہے تیری مشیت کی پابند اور بن

مُؤْتَمِرَةٌ وَ بِاِرَادَتِكَ دُوْنَ نَهْيِكَ مُنْزَجِرَةٌ اَنْتَ الْمَدْعُوُّ لِلْمُهِمَّاتِ وَ اَنْتَ الْمَفْزَعُ

رو کے خود ہی تیرے ارادہ سے رکی ہوئی ہیں۔ مشکلات میں تجھے ہی پکارا جاتا ہے اور بلیات میں تو ہی جائے پناہ ہے۔ ان میں سے کوئی مصیبت ٹل نہیں سکتی

فِي الْمُلِمَّاتِ لَا يَنْدَفِعُ مِنْهَآ اِلَّا مَا دَفَعْتَ وَلَا يَنْكَشِفُ مِنْهَآ اِلَّا مَا كَشَفْتَ وَ قَدْ نَزَلَ

مگر جسے تو ٹال دے اور کوئی مشکل حل نہیں ہو سکتی مگر جسے تو حل کر دے۔ پروردگارا مجھ پر ایک ایسی مصیبت نازل ہوئی ہے جس کی سنگینی نے مجھے گرانبار کر دیا

بِيْ يَا رَبِّ مَا قَدْ تَكَاَدَنِيْ ثِقْلُهٗ وَ اَلَمَّ بِيْ مَا قَدْ بَهَظَنِيْ حَمْلُهٗ وَ بِقُدْرَتِكَ اَوْرَدْتَهٗ عَلَيَّ وَ

ہے اور ایک ایسی آفت آ پڑی ہے جس سے میری قوت برداشت عاجز ہو چکی ہے۔ تو نے اپنی قدرت سے اس مصیبت کو مجھ پر وارد کیا ہے اور اپنے اقتدار

بِسُلْطَانِكَ وَجَّهْتَهٗ اِلَيَّ فَلَا مُصْدِرَ لِمَآ اَوْرَدْتَ وَلَا صَارِفَ لِمَا وَجَّهْتَ وَلَا فَاتِحَ لِمَآ

سے میری طرف متوجہ کیا ہے۔ تو جسے تو وارد کرے اسے کوئی ہٹانے والا، اور جسے تو متوجہ کرے اسے کوئی پلٹانے والا، اور جسے تو بند کرے اسے کوئی کھولنے

اَغْلَقْتَ وَلَا مُغْلِقَ لِمَا فَتَحْتَ وَلَا مُيَسِّرَ لِمَا عَسَّرْتَ وَ لَا نَاصِرَ لِمَنْ خَذَلْتَ فَصَلِّ

والا اور جسے تو کھولے اسے کوئی بند کرنے والا اور جسے تو دشوار بنائے اسے کوئی آسان کرنے والا اور جسے تو نظر انداز کرے اسے کوئی مدد دینے والا نہیں ہے۔

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَافْتَحْ لِيْ يَا رَبِّ بَابَ الْفَرَجِ بِطَوْلِكَ وَاكْسِرْ عَنِّيْ سُلْطَانَ الْهَمِّ

رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور اپنی کرم نوازی سے اے میرے پالنے والے میرے لئے آسائش کا دروازہ کھول دے اور اپنی قوت و توانائی سے غم و

بِحَوْلِكَ وَ اَنِلْنِيْ حُسْنَ النَّظَرِ فِيْمَا شَكَوْتُ وَ اَذِقْنِيْ حَلَاوَةَ الصُّنْعِ فِيْمَا سَاَلْتُ

اندوہ کا زور توڑ دے اور میرے اس شکوہ کے پیش نظر اپنی نگاہ کرم کا رخ میری طرف موڑ دے اور میری حاجت کو پورا کر کے شیریٰ احسان سے مجھے لذت

وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَ فَرَجًا هَنِيْئًا وَ اجْعَلْ لِّيْ مِنْ عِنْدِكَ مَخْرَجًا وَ حِيًّا وَلَا

اندوز کر اور اپنی طرف سے رحمت اور خوشگوار آسودگی مرحمت فرما اور میرے لئے اپنے لطف خاص سے جلد چھٹکارے کی راہ پیدا کر اور اس غم و اندوہ کی وجہ

تَشْغَلْنِيْ بِالْاِهْتِمَامِ عَنْ تَعَاهُدِ فُرُوْضِكَ وَاسْتِعْمَالِ سُنَّتِكَ فَقَدْ ضِقْتُ لِمَا نَزَلَ بِيْ

سے اپنے فرائض کی پابندی اور مستحبات کی بجا آوری سے غفلت میں نہ ڈال دے۔ کیونکہ میں اس مصیبت کے ہاتھوں تنگ آ چکا ہوں اور اس حادثہ کے

يَا رَبِّ ذَرْعًا وَ امْتَلَاْتُ بِحَمْلِ مَا حَدَثَ عَلَيَّ هَمًّا وَ اَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰى كَشْفِ مَا مُنِيْتُ

ٹوٹ پڑنے سے دل رنج و اندوہ سے بھر گیا ہے۔ جس مصیبت میں مبتلا ہوں اس کے دور کرنے اور جس بلا میں پھنسا ہوا ہوں اس سے نکالنے پر تو ہی قادر

بِهٖ وَ دَفْعِ مَا وَقَعْتُ فِيْهِ فَافْعَلْ بِيْ ذٰلِكَ وَاِنْ لَّمْ اَسْتَوْجِبْهُ مِنْكَ يَا ذَا الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ.

ہے لہٰذا اپنی قدرت کو میرے حق میں کارفرما کر اگرچہ تیری طرف سے میں اس کا سزاوار نہ قرار پا سکوں اے عرش عظیم کے مالک۔

(۹) شر اعداء سے بچاؤ کی دعا:۔

یہ دعا بھی صحیفۂ سجادیہ کی مقدس دعاؤں میں سے ایک مقدس دعا ہے۔ آج جبکہ دشمنان اسلام ہمیں مسلمان سمجھ کر اور دشمنانِ اہل بیتؑ ہمیں اہل ولایت و ایمان سمجھ کر نہ صرف ہمیں ہر قسم کا گزند پہنچانے بلکہ صفحۂ ہستی سے مٹانے پر تلے ہوئے ہیں تو ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم حفاظت خود اختیاری کے دوسرے ظاہری آلات و اسباب کے علاوہ اس مقدس دعا کے اسلحہ کے ساتھ بھی اپنے آپ کو مسلح کریں تاکہ دشمن ہمارا بال بھی بیکا نہ کر سکیں۔ اور وہ دعا یہ ہے:

اِلٰهِیْ هَدَيْتَنِیْ فَلَهَوْتُ وَ وَعَظْتَ فَقَسَوْتُ وَ اَبْلَيْتَ الْجَمِيْلَ فَعَصَيْتُ ثُمَّ عَرَفْتُ مَا

اے میرے معبود! تو نے میری رہنمائی کی مگر میں غافل رہا تو نے پند و نصیحت کی مگر میں سخت دلی کے باعث متاثر نہ ہوا تو نے مجھے عمدہ نعمتیں بخشیں مگر میں نے

اَصْدَرْتَ اِذْ عَرَّفْتَنِيْهِ فَاسْتَغْفَرْتُ فَاَقَلْتَ فَعُدْتُ فَسَتَرْتَ فَلَكَ اِلٰهِیْ الْحَمْدُ تَقَحَّمْتُ

نافرمانی کی۔ پھر یہ کہ جن گناہوں سے تو نے میرا رخ موڑا جب کہ تو نے مجھے اس کی معرفت عطا کی تو میں نے (گناہوں کی برائی کو) پہچان کر تو بہ و استغفار کی جس پر

اَوْدِيَةَ الْهَلَاكِ وَ حَلَلْتُ شِعَابَ تَلَفٍ تَعَرَّضْتُ فِيْهَا لِسَطَوَاتِكَ وَ بِحُلُوْلِهَا

تو نے مجھے معاف کر دیا۔ اور پھر گناہوں کا مرتکب ہوا تو تو نے پردہ پوشی سے کام لیا اے میرے معبود! تیرے ہی لیے حمد و ثنا ہے۔ میں ہلاکت کی وادیوں میں پھاند اور

عُقُوْبَاتِكَ وَ وَسِيْلَتِیْ اِلَيْكَ التَّوْحِيْدُ وَ ذَرِيْعَتِیْ اَنِّیْ لَمْ اُشْرِكْ بِكَ شَيْئًا وَلَمْ

تباہی و بربادی کی گھاٹیوں میں اترا۔ ان ہلاکت خیز گھاٹیوں میں تیری قہرمانی سخت گیریوں اور ان میں در آنے سے تیری عقوبتوں کا سامنا کیا۔ تیری بارگاہ میں میرا

اَتَّخِذْ مَعَكَ اِلٰهًا وَ قَدْ فَرَرْتُ اِلَيْكَ بِنَفْسِیْ وَ اِلَيْكَ مَفَرُّ الْمُسِیْءِ وَ مَفْزَعُ

وسیلہ تیری وحدت و یکتائی کا اقرار ہے اور میرا ذریعہ صرف یہ ہے کہ میں نے کسی چیز کو تیرا شریک نہیں جانا، اور تیرے ساتھ کسی کو معبود نہیں ٹھہرایا۔ اور میں اپنی جان کو

الْمُضَيِّعِ لِحَظِّ نَفْسِهِ الْمُلْتَجِیْءِ فَكَمْ مِنْ عَدُوٍّ انْتَضٰى عَلَیَّ سَيْفَ عَدَاوَتِهٖ وَ شَحَذَ لِیْ

لئے تیری رحمت و مغفرت کی جانب گریزاں ہوں اور ایک گنہگار تیری ہی طرف بھاگ کر آتا ہے اور ایک التجا کرنے والا جو اپنے حظ و نصیب کو ضائع کر چکا ہو تیرے

ظُبَةَ مُدْيَتِهٖ وَ اَرْهَفَ لِیْ شَبَا حَدِّهٖ وَ دَافَ لِیْ قَوَاتِلَ سُمُوْمِهٖ وَ سَدَّدَ نَحْوِیْ صَوَآئِبَ

ہی دامن میں پناہ لیتا ہے۔ کتنے ہی ایسے دشمن تھے جنہوں نے شمشیر عداوت کو مجھ پر بے نیام کیا اور میرے لیے اپنی چھری کی دھار کو باریک اور اپنی تندی و تیزی کی باڑ کو

سِهَامِهٖ وَلَمْ تَنَمْ عَنِّیْ عَيْنُ حِرَاسَتِهٖ وَ اَضْمَرَ اَنْ يَّسُوْمَنِی الْمَكْرُوْهَ وَ يُجَرِّعَنِیْ زُعَاقَ

تیز کیا اور پانی میں میرے لیے مہلک زہروں کی آمیزش کی اور کمانوں میں تیروں کو جوڑ کر مجھے نشانہ کی زد میں رکھ لیا۔ اور ان کی تعاقب کرنے والی نگاہیں مجھ سے ذرا

مَرَارَتِهٖ فَنَظَرْتَ يَا اِلٰهِیْ اِلٰی ضَعْفِیْ عَنِ احْتِمَالِ الْفَوَادِحِ وَ عَجْزِیْ عَنِ الْاِنْتِصَارِ مِمَّنْ

غافل نہ ہو سکیں۔ اور دل میں میری ایذا رسانی کے منصوبے باندھتے اور تلخ جرعوں کی تلخی سے مجھے پیہم تلخ کام بناتے رہے۔ تو اے میرے معبود! ان رنج و آلام کی

قَصَدَنِیْ بِمُحَارَبَتِهٖ وَ وَحْدَتِیْ فِیْ كَثِيْرِ عَدَدِ مَنْ نَاوَانِیْ وَ اَرْصَدَ لِیْ بِالْبَلَاءِ فِيْمَا لَمْ

برداشت سے میری کمزوری اور مجھ سے آمادۂ پیکار ہونے والوں کے مقابلہ میں انتقام سے میری عاجزی اور کثیر التعداد دشمنوں اور ایذا رسانی کیلئے گھات لگانے والوں

اُعْمِلْ فِيْهِ فِكْرِیْ فَابْتَدَاْتَنِیْ بِنَصْرِكَ وَ شَدَدْتَ اَزْرِیْ بِقُوَّتِكَ ثُمَّ فَلَلْتَ لِیْ حَدَّهٗ وَ

کے مقابلہ میں میری تنہائی تیری نظر میں تھی جس کی طرف سے میں غافل اور بے فکر تھا کہ تو نے میری مدد میں پہل اور اپنی قوت اور طاقت سے میری کمر مضبوط کی۔ پھر

صَيَّرْتَهٗ مِنْ بَعْدِ جَمْعٍ عَدِيْدٍ وَحْدَهٗ وَ اَعْلَيْتَ كَعْبِیْ عَلَيْهِ وَ جَعَلْتَ مَا سَدَّدَهٗ مَرْدُوْدًا

یہ کہ اس کی تیزی کو توڑ دیا اور اس کے کثیر ساتھیوں (کو منتشر کرنے) کے بعد اسے یکہ و تنہا کر دیا اور مجھے اس پر غلبہ و سربلندی عطا کی اور جو تیر اس نے اپنی کمان میں

عَلَيْهِ فَرَدَدْتَهٗ لَمْ يَشْفِ غَيْظَهٗ وَلَمْ يَسْكُنْ غَلِيْلُهٗ قَدْ عَضَّ عَلٰی شَوَاهُ وَ اَدْبَرَ مُوَلِّيًا قَدْ

جوڑے تھے وہ اسی کی طرف پلٹا دیئے۔ چنانچہ اس حالت میں تو نے اسے پلٹا دیا کہ نہ تو وہ اپنا غصہ ٹھنڈا کر سکا، اور نہ اس کے دل کی تپش فرو ہو سکی۔ اس نے اپنی بوٹیاں

اَخْلَفَتْ سَرَايَاهُ وَ كَمْ مِنْ بَاغٍ بَغَانِیْ بِمَكَائِدِهٖ وَ نَصَبَ لِیْ شَرَكَ مَصَائِدِهٖ وَ وَكَّلَ بِیْ

کاٹیں اور پیٹھ پھرا کر چلا گیا اور اس کے لشکر والوں نے بھی اسے دغا دی اور کتنے ہی ایسے ستمگر تھے جنہوں نے اپنے مکر و فریب سے مجھ پر ظلم و تعدی کی اور اپنے شکار کے

تَفَقُّدَ رِعَايَتِهٖ وَ اَضْبَاَ اِلَیَّ اِضْبَاءَ السَّبُعِ لِطَرِيْدَتِهٖ اِنْتِظَارًا لِاِنْتِهَازِ الْفُرْصَةِ لِفَرِيْسَتِهٖ وَهُوَ

جال میرے لیے بچھائے اور اپنی نگاہ جستجو کا مجھ پر پہرا لگا دیا اور اس طرح گھات لگا کر بیٹھ گئے جس طرح درندہ اپنے شکار کے انتظار میں موقع کی تاک میں گھات لگا کر

يُظْهِرُ لِیْ بَشَاشَةَ الْمَلَقِ وَ يَنْظُرُنِیْ عَلٰی شِدَّةِ الْحَنَقِ فَلَمَّا رَاَيْتَ يَا اِلٰهِیْ تَبَارَكْتَ وَ

بیٹھتا ہے در آنحالیکہ وہ میرے سامنے خوشامدانہ طور پر خندہ پیشانی سے پیش آتے اور (درپردہ) انتہائی کینہ توز نظروں سے مجھے دیکھتے تو جب اے خدائے بزرگ و برتر

تَعَالَيْتَ دَغَلَ سَرِيْرَتِهٖ وَ قُبْحَ مَا انْطَوٰی عَلَيْهِ اَرْكَسْتَهٗ لِاُمِّ رَاْسِهٖ فِیْ زُبْيَتِهٖ وَ رَدَدْتَهٗ فِیْ

ان کی بدباطنی و بدسرشتی کو دیکھا تو انہیں سر کے بل انہی کے گڑھے میں الٹ دیا اور انہیں انہی کے غار کے گہراؤ میں پھینک دیا۔ اور جس جال میں مجھے گرفتار دیکھنا چاہتے

مَهْوٰی حُفْرَتِهٖ فَانْقَمَعَ بَعْدَ اسْتِطَالَتِهٖ ذَلِيْلًا فِیْ رِبَقِ حِبَالَتِهِ الَّتِیْ كَانَ يُقَدِّرُ اَنْ يَرَانِیْ

تھے خود ہی غرور و سربلندی کا مظاہرہ کرنے کے بعد ذلیل ہو کر اس کے پھندوں میں جا پڑے۔ اور سچ تو یہ ہے کہ اگر تیری رحمت شریک حال نہ ہوتی تو کیا بعید تھا کہ جو

فِيْهَا وَ قَدْ كَادَ اَنْ يَحُلَّ بِیْ لَوْلَا رَحْمَتُكَ مَا حَلَّ بِسَاحَتِهٖ وَ كَمْ مِنْ حَاسِدٍ قَدْ شَرِقَ

بلا و مصیبت ان پر ٹوٹ پڑی ہے وہ مجھ پر ٹوٹ پڑتی۔ اور کتنے ہی ایسے حاسد تھے جنہیں میری وجہ سے غم و غصہ کے اچھو اور غیظ و غضب کے گلوگیر پھندے لگے اور

بِی بِغُصَّتِهٖ وَ شَجِیَ مِنِّیْ بِغَیْظِهٖ وَ سَلَقَنِیْ بِحَدِّ لِسَانِهٖ وَ وَحَرَنِیْ بِقَرْفِ عُیُوْبِهٖ وَ جَعَلَ

اپنی تیز زبانی سے مجھے اذیت دیتے رہے اور اپنے عیوب کے ساتھ مجھے متہم کر کے طیش دلاتے رہے اور میری آبرو کو اپنے تیروں کا نشانہ بنایا اور جن بری عادتوں میں

عِرْضِیْ غَرَضًا لِمَرَامِیْهِ وَ قَلَّدَنِیْ خِلَالًا لَمْ تَزَلْ فِیْهِ وَ وَحَرَنِیْ بِکَیْدِهٖ وَ قَصَدَنِیْ

وہ خود ہمیشہ مبتلا رہے وہ میرے سر منڈھ دیں اور اپنی فریب کاریوں سے مجھے مشتعل کرتے اور اپنی دغابازیوں کے ساتھ میری طرف رخ کرتے رہتے میں نے اے

بِمَکِیْدَتِهٖ فَنَادَیْتُکَ یَا اِلٰهِیْ مُسْتَغِیْثًا بِکَ وَاثِقًا بِسُرْعَةِ اِجَابَتِکَ عَالِمًا اَنَّهٗ لَا

میرے اللہ تجھ سے فریادرسی چاہتے ہوئے اور تیری جلد حاجت روائی پر بھروسا کرتے ہوئے تجھے پکارا درآنحالیکہ یہ جانتا تھا کہ جو تیرے سایہ حمایت میں پناہ لے گا، وہ

یُضْطَهَدُ مَنْ اَوٰی اِلٰی ظِلِّ کَنَفِکَ وَلَا یَفْزَعُ مَنْ لَجَاَ اِلٰی مَعْقِلِ انْتِصَارِکَ فَحَصَّنْتَنِیْ

شکست خوردہ نہیں ہوگا اور جو تیرے انتقام کی پناہ گاہ و محکم میں پناہ گزیں ہوگا وہ ہراساں نہیں ہوگا۔ چنانچہ تو نے اپنی قدرت سے ان کی شدت و شر انگیزی سے مجھے محفوظ

مِنْ بَاْسِهٖ بِقُدْرَتِکَ وَ کَمْ مِنْ سَحَآئِبِ مَکْرُوْهٍ جَلَّیْتَهَا عَنِّیْ وَ سَحَآئِبِ نِعَمٍ اَمْطَرْتَهَا

کر دیا اور کتنے ہی مصیبتوں کے ابر (جو میرے افق زندگی پر چھائے ہوئے) تھے تو نے چھانٹ دیئے اور کتنے ہی نعمتوں کے بادل برسا دیئے اور کتنی ہی رحمت کی

عَلَیَّ وَ جَدَاوِلِ رَحْمَةٍ نَشَرْتَهَا وَ عَافِیَةٍ اَلْبَسْتَهَا وَ اَعْیُنِ اَحْدَاثٍ طَمَسْتَهَا وَ غَوَاشِیْ

نہریں بہادیں اور کتنے ہی صحت و عافیت کے جامے پہنا دیئے، اور کتنی ہی آلام و حوادث کی آنکھیں (جو میری طرف نگراں تھیں) تو نے بے نور کر دیں اور کتنے ہی

کُرُبَاتٍ کَشَفْتَهَا وَ کَمْ مِنْ ظَنٍّ حَسَنٍ حَقَّقْتَ وَ عَدَمٍ جَبَرْتَ وَ صَرْعَةٍ اَنْعَشْتَ وَ

غموں کے تاریک پردے (میرے دل پر سے) اٹھا دیئے اور کتنے ہی اچھے گمانوں کو تو نے سچ کر دیا۔ اور کتنی ہی تہی دستیوں کا تو نے چارہ کیا اور کتنی ہی ٹھوکروں کو تو نے

مَسْکَنَةٍ حَوَّلْتَ کُلُّ ذٰلِکَ اِنْعَامًا وَ تَطَوُّلًا مِنْکَ وَفِیْ جَمِیْعِهٖ اِنْهِمَاکًا مِنِّیْ عَلٰی

سنبھالا اور کتنی ہی ناداریوں کو تو نے (ثروت سے) بدل دیا۔ (بارالٰہا!) یہ سب تیری طرف سے انعام و احسان ہے اور میں ان تمام واقعات کے باوجود تیری معصیتوں

مَعَاصِیْکَ لَمْ تَمْنَعْکَ اِسَاءَتِیْ عَنْ اِتْمَامِ اِحْسَانِکَ وَلَا حَجَرَنِیْ ذٰلِکَ عَنِ

میں ہمہ تن منہمک رہا۔ (لیکن) میری بد اعمالیوں نے تجھے اپنے احسانات کی تکمیل سے روکا نہیں اور نہ تیرا فضل و احسان مجھے ان کاموں سے جو تیری ناراضگی کا باعث

ارْتِکَابِ مَسَاخِطِکَ لَا تُسْئَلُ عَمَّا تَفْعَلُ وَ لَقَدْ سُئِلْتَ فَاَعْطَیْتَ وَلَمْ تُسْئَلْ فَابْتَدَاْتَ

ہیں باز رکھ سکا اور جو کچھ تو کرے اس کی بابت تجھ سے پوچھ گچھ نہیں ہو سکتی۔ تیری ذات کی قسم! جب بھی تجھ سے مانگا گیا تو نے عطا کیا اور جب نہ مانگا گیا تو تو نے از

وَاسْتُمِیْحَ فَضْلُکَ فَمَا اَکْدَیْتَ اَبَیْتَ یَا مَوْلَایَ اِلَّا اِحْسَانًا وَ امْتِنَانًا وَ تَطَوُّلًا وَ اِنْعَامًا

خود دیا۔ اور جب تیرے فضل و کرم کیلئے جھولی پھیلائی گئی تو تو نے بخل سے کام نہیں لیا۔ اے میرے مولا و آقا! تو نے کبھی احسان و بخشش اور تفضل و انعام سے دریغ

وَ اَبَیْتُ اِلَّا تَقَحُّمًا لِحُرُمَاتِکَ وَ تَعَدِّیًا لِحُدُوْدِکَ وَ غَفْلَةً عَنْ وَعِیْدِکَ فَلَکَ

نہیں کیا۔ اور میں تیرے محرمات میں بچاندتا تیرے حدود و احکام سے متجاوز ہوتا اور تیری تہدید و سرزنش سے ہمیشہ غفلت کرتا رہا اے میرے معبود! تیرے ہی لیے حمد

الْحَمْدُ اِلٰهِیْ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا یُغْلَبُ وَ ذِیْ اَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ هٰذَا مَقَامُ مَنِ اعْتَرَفَ بِسُبُوْغِ

ستائش ہے جو ایسا صاحب اقتدار ہے جو مغلوب نہیں ہو سکتا۔ اور ایسا بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا۔ یہ اس شخص کا موقف ہے جس نے تیری نعمتوں کی فراوانی کا

النِّعَمِ وَ قَابَلَهَا بِالتَّقْصِیْرِ وَ شَهِدَ عَلٰی نَفْسِهٖ بِالتَّضْیِیْعِ اَللّٰهُمَّ فَاِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ

اعتراف کیا ہے اور ان نعمتوں کے مقابلہ میں کوتاہی کی ہے اور اپنے خلاف اپنی زیاں کاری کی گواہی دی ہے اے میرے معبود! میں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی

بِالْمُحَمَّدِیَّةِ الرَّفِیْعَةِ وَالْعَلَوِیَّةِ الْبَیْضَآءِ وَ اَتَوَجَّهُ اِلَیْکَ بِهِمَا اَنْ تُعِیْذَنِیْ مِنْ شَرِّ کَذَا وَ

منزلت بلند پایہ اور علی (علیہ السلام) کے مرتبہ روشن و درخشاں کے واسطہ سے تجھ سے تقرب کا خواستگار ہوں اور ان دونوں کے وسیلہ سے تیری طرف متوجہ ہوں تاکہ

کَذَا فَاِنَّ ذٰلِکَ لَا یَضِیْقُ عَلَیْکَ فِیْ وُجْدِکَ وَلَا یَتَکَاَّدُکَ فِیْ قُدْرَتِکَ وَ اَنْتَ

مجھے ان چیزوں کی برائی سے پناہ دے جن سے پناہ طلب کی جاتی ہے اس لیے کہ یہ تیری تونگری و وسعت کے مقابلہ میں دشوار اور تیری قدرت کے آگے کوئی مشکل

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ فَهَبْ لِیْ یَا اِلٰهِیْ مِنْ رَحْمَتِکَ وَ دَوَامِ تَوْفِیْقِکَ مَا اَتَّخِذُهٗ سُلَّمًا

کام نہیں ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے لہٰذا تو اپنی رحمت اور دوامی توفیق سے مجھے بہرہ مند فرما کہ جسے زینہ قرار دے کر تیری رضا مندی کی سطح پر بلند ہو سکوں اور اس کے

اَعْرُجُ بِهٖ اِلٰی رِضْوَانِکَ وَ اٰمَنُ بِهٖ مِنْ عِقَابِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

ذریعہ تیرے عذاب سے محفوظ رہوں اے تمام رحم کرنے والوں میں سے بڑھ کر رحم کرنے والے!

(۱۰) **دعائے حضرت حجت** علیہ السلام: ۔ جناب شیخ کفعمی نے اپنی کتاب البلد الامین میں لکھا ہے کہ یہ دعا حضرت حجۃ علیہ السلام سے مروی ہے:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا تَوْفِیْقَ الطَّاعَةِ وَبُعْدَ الْمَعْصِیَةِ وَ صِدْقَ النِّیَّةِ وَ عِرْفَانَ الْحُرْمَةِ وَاَکْرِمْنَا

اے معبود توفیق دے ہمیں اطاعت کرنے نافرمانی سے دور رہنے نیت صاف رکھنے اور حرمتوں کو پہچاننے کی اور ہمیں راہ

بِالْهُدٰی وَالْاِسْتِقَامَةِ وَسَدِّدْ اَلْسِنَتَنَا بِالصَّوَابِ وَ الْحِکْمَةِ وَامْلَاْ قُلُوْبَنَا بِالْعِلْمِ

راست اور ثابت قدمی سے سرفراز فرما اور ہماری زبانوں کو خوبی و دانائی سے بولنے کی توفیق دے ہمارے دلوں کو علم و معرفت

وَالْمَعْرِفَةِ وَطَهِّرْ بُطُوْنَنَا مِنَ الْحَرَامِ وَالشُّبْهَةِ وَاکْفُفْ اَیْدِیَنَا عَنِ الظُّلْمِ وَ السَّرِقَةِ

سے بھر دے اور ہمارے شکموں کو حرام اور مشکوک غذا سے پاک رکھ ہمارے ہاتھوں کو ستم اور چوری کرنے سے بچائے رکھ اور

وَاغْضُضْ اَبْصَارَنَا عَنِ الْفُجُوْرِ وَ الْخِيَانَةِ وَاسْدُدْ اَسْمَاعَنَا عَنِ اللَّغْوِ وَالْغِيْبَةِ وَتَفَضَّلْ

ہماری آنکھوں کو بدی اور خیانت سے باز رکھ اور ہمارے کانوں کو چغلی اور بے فائدہ باتیں سننے سے

عَلٰى عُلَمَآئِنَا بِالزُّهْدِ وَالنَّصِيْحَةِ وَعَلَى الْمُتَعَلِّمِيْنَ بِالْجُهْدِ وَالرَّغْبَةِ وَعَلَى الْمُسْتَمِعِيْنَ

محفوظ فرما ہمارے علماءِ دین پر زہد و نصیحت ارزانی فرما اور ہمارے طالب علموں کو محنت اور رغبت عطا کر وعظ سننے

بِالْاِتِّبَاعِ وَالْمَوْعِظَةِ وَعَلٰى مَرْضَى الْمُسْلِمِيْنَ بِالشِّفَآءِ وَالرَّاحَةِ وَعَلٰى مَوْتَاهُمْ بِالرَّاْفَةِ

والوں کو نصیحت پکڑنے اور پیروی کرنے کی توفیق دے اور بیمار مسلمانوں کو شفایاب فرما اور آرام دے ان کے

وَ الرَّحْمَةِ وَعَلٰى مَشَايِخِنَا بِالْوَقَارِ وَالسَّكِيْنَةِ وَعَلَى الشَّبَابِ بِالْاِنَابَةِ وَالتَّوْبَةِ وَ عَلَى

مرحومین پر مہربانی و رحمت فرما ہمارے بوڑھوں کو ٹھیراؤ اور تسلی عطا کر اور ہمارے جوانوں کو توبہ استغفار کی توفیق

النِّسَآءِ بِالْحَيَآءِ وَالْعِفَّةِ وَعَلَى الْاَغْنِيَآءِ بِالتَّوَاضُعِ وَالسَّعَةِ وَعَلَى الْفُقَرَآءِ بِالصَّبْرِ

دے اور عورتوں کو حیا اور پاکدامنی عنایت فرما ہمارے تونگروں کو فروتنی اور سخاوت عطا کر دے اور مفلسوں کو

وَالْقَنَاعَةِ وَعَلَى الْغُزَاةِ بِالنَّصْرِ وَالْغَلَبَةِ وَعَلَى الْاُسَرَآءِ بِالْخَلَاصِ وَالرَّاحَةِ وَعَلَى

صبر و قناعت بخش دے غازیوں کو مدد اور غلبہ دے قیدیوں کو رہائی اور آرام دے حاکموں کو انصاف اور نرمی کی

الْاُمَرَآءِ بِالْعَدْلِ وَالشَّفَقَةِ وَعَلَى الرَّعِيَّةِ بِالْاِنْصَافِ وَ حُسْنِ السِّيْرَةِ وَ بَارِكْ لِلْحُجَّاجِ وَ

توفیق دے اور عوام کی حق شناسی اور نیک کردار بنا دے حاجیوں اور زائروں کے زاد راہ اور خرچ میں برکت

الزُّوَّارِ فِى الزَّادِ وَ النَّفَقَةِ وَاقْضِ مَآ اَوْجَبْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِفَضْلِكَ وَ

دے اور ان پر جو حج اور عمرہ تو نے واجب کیا ہے وہ اچھی طرح ادا کرا دے اپنے فضل سے اور اپنی رحمت سے

رَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

نیز یہ دعا بھی انہی حضرت علیہ السلام سے مروی ہے۔ (مجمع الدعوات)

دعاءِ حضرت حجت علیہ السلام

اِلٰهِىْ بِحَقِّ مَنْ نَاجَاكَ وَ بِحَقِّ مَنْ دَعَاكَ فِى الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ تَفَضَّلْ عَلٰى فُقَرَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ

میرے معبود اس کا واسطہ جو تجھ سے راز کہتا ہے اور اس کا واسطہ جو تجھے صحرا و دریا میں پکارتا ہے کہ مفلس مومنین و

الْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنٰى وَ الثَّرْوَةِ وَ عَلٰى مَرْضَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَاءِ وَ الصِّحَّةِ وَ

مؤمنات کو مال وثروت عطا کر کے خوشحال و خورسند کر دے مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں میں بیماروں کو صحت و

عَلٰى اَحْيَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَ الْكَرَمِ وَ عَلٰى اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

تندرستی عطا فرما زندہ مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں پر اپنا لطف وکرم ارزانی فرما اور مرحوم مؤمن مردوں اور

الْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَ الرَّحْمَةِ وَ عَلٰى غُرَبَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ اِلٰى

مؤمن عورتوں پر بخشش اور مہربانی فرما دے اور مسافر مؤمن مردوں اور عورتوں کو صحت سلامتی اور مال کے ساتھ اپنے

اَوْطَانِهِمْ سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ بِمُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

گھروں میں پہنچا دے تجھے واسطہ ہے محمدؐ اور ان کی آل پاک کا۔

(۱۱) دعائے خاتمہ بالخیر:۔

حدیث میں وارد ہے کہ ﴿الامور بالخواتیم﴾ یعنی ع

کام وہ اچھا ہے جس کا کہ انجام اچھا ہے

لہٰذا ایک بندۂ مؤمن کو اپنے خاتمہ بالخیر ہونے کی فکر سے غافل نہیں ہونا چاہیئے اور اس مقصد جلیل کے حاصل کرنے کے لیے دوسرے امور کے علاوہ اس دعا کا پڑھنا بھی بہت مفید ہے جو کہ اس معاملہ کے بارے میں صحیفۂ کاملہ میں مذکور ہے جو یہ ہے:

يَا مَنْ ذِكْرُهٗ شَرَفٌ لِلذَّاكِرِيْنَ وَ يَا مَنْ شُكْرُهٗ فَوْزٌ لِلشَّاكِرِيْنَ وَ يَا مَنْ طَاعَتُهٗ نَجَاةٌ

اے وہ ذات! جس کی یاد، یاد کرنے والوں کیلئے سرمایۂ عزت، اے وہ جس کا شکر، شکر گزاروں کیلئے وجہ کامرانی، اے وہ جس کی

لِلْمُطِيْعِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اشْغَلْ قُلُوْبَنَا بِذِكْرِكَ عَنْ كُلِّ ذِكْرٍ وَ اَلْسِنَتَنَا

فرمانبرداری فرمانبرداروں کیلئے ذریعۂ نجات ہے۔ رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آلؑ پر اور ہمارے دلوں کو اپنی یاد میں اور ہماری زبانوں کو

بِشُكْرِكَ عَنْ كُلِّ شُكْرٍ وَ جَوَارِحَنَا بِطَاعَتِكَ عَنْ كُلِّ طَاعَةٍ فَاِنْ قَدَّرْتَ لَنَا فَرَاغًا مِنْ

اپنے شکریہ میں اور ہمارے اعضا کو اپنی فرمانبرداری میں مصروف رکھ کر ہر یاد، ہر شکریہ اور ہر فرمانبرداری سے بے نیاز کر دے اور اگر تو نے

شُغْلٍ فَاجْعَلْهُ فَرَاغَ سَلَامَةٍ لَا تُدْرِكُنَا فِيْهِ تَبِعَةٌ وَ لَا تَلْحَقُنَا فِيْهِ سَاٰمَةٌ حَتّٰى يَنْصَرِفَ عَنَّا

ہماری مصروفیتوں میں کوئی فراغت کا لمحہ رکھا ہے تو اسے سلامتی سے ہمکنار کر، اس طرح کہ نتیجہ میں کوئی گناہ دامن گیر نہ ہو اور نہ خستگی رونما ہو

كُتَّابُ السَّيِّئَاتِ بِصَحِيْفَةٍ خَالِيَةٍ مِنْ ذِكْرِ سَيِّاٰتِنَا وَ يَتَوَلّٰى كُتَّابُ الْحَسَنَاتِ عَنَّا

تاکہ برائیوں کو لکھنے والے فرشتے اس طرح پلٹیں کہ نامۂ اعمال ہماری برائیوں کے ذکر سے خالی ہو اور نیکیوں کو لکھنے والے فرشتے ہماری

مَسْرُوْرِيْنَ بِمَا كَتَبُوْا مِنْ حَسَنَاتِنَا وَ اِذَا انْقَضَتْ اَيَّامُ حَيٰوتِنَا وَ تَصَرَّمَتْ مُدَدُ اَعْمَارِنَا وَ

نیکیوں کو لکھ کر مسرور و شاداں واپس ہوں اور جب ہماری زندگی کے دن بیت جائیں اور سلسلۂ حیات قطع ہو جائے اور تیری بارگاہ میں حاضر

اسْتَحْضَرَتْنَا دَعْوَتُكَ الَّتِيْ لَا بُدَّ مِنْهَا وَ مِنْ اِجَابَتِهَا فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ اجْعَلْ

ہونے کا بلاوا آئے جسے بہر حال آنا اور جس پر بہر صورت لبیک کہنا ہے تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور ہمارے کاتبانِ اعمال

خِتَامَ مَا تُحْصِيْ عَلَيْنَا كَتَبَةُ اَعْمَالِنَا تَوْبَةً مَقْبُوْلَةً لَا تُوْقِفُنَا بَعْدَهَا عَلٰى ذَنْبٍ اجْتَرَحْنَاهُ

ہمارے جن اعمال کا شمار کریں ان میں آخری عمل مقبول توبہ کو قرار دے کہ اس کے بعد ہمارے ان گناہوں اور ہماری ان معصیتوں پر جن

وَلَا مَعْصِيَةٍ اقْتَرَفْنَا وَلَا تَكْشِفْ عَنَّا سِتْرًا سَتَرْتَهُ عَلٰى رُؤُوْسِ الْاَشْهَادِ يَوْمَ تَبْلُوْ اَخْبَارَ

کے ہم مرتکب ہوئے ہیں سرزنش نہ کرے اور جب اپنے بندوں کے حالات جانچے تو اس پردہ کو جو تو نے ہمارے گناہوں پر ڈالا ہے سب

عِبَادِكَ اِنَّكَ رَحِيْمٌ بِمَنْ دَعَاكَ وَ مُسْتَجِيْبٌ لِمَنْ نَادَاكَ۔

کے روبرو چاک نہ کرے۔ بے شک جو تجھے بلائے تو اس پر مہربانی کرتا ہے اور جو تجھے پکارے تو اس کی سنتا ہے۔

(۱۲) دعائے سید الشہداء علیہ السلام جو آپ علیہ السلام نے روزِ عاشوراء پڑھی تھی اور حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کو اس وقت تعلیم دی تھی جبکہ آپ کے بدن سے خون بہہ رہا تھا۔ آپ علیہ السلام نے امام علیہ السلام کو سینہ سے لگا کر یہ دعا تعلیم دی جو اہم حاجات اور سخت مصائب و شدائد کے وقت پڑھی جاتی ہے:

بِحَقِّ يٰسٓ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ وَ بِحَقِّ طٰهٰ وَ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ يَا مَنْ يَّقْدِرُ عَلٰى حَوَآئِجِ

واسطہ دیتا ہوں یٰس والقرآن الحکیم کا اور واسطہ دیتا ہوں طٰہٰ والقرآن العظیم کا اے وہ جو سوال کرنے والوں کی حاجتوں

السَّآئِلِيْنَ يَا مَنْ يَّعْلَمُ مَا فِي الضَّمِيْرِ يَا مُنَفِّسًا عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ يَا مُفَرِّجًا عَنِ الْمَغْمُوْمِيْنَ

پر قادر ہے اے وہ کہ دلوں کی باتیں جانتا ہے دکھیاروں کے دکھ دور کرتا ہے اور غم زدوں کے

يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ يَا مَنْ لَّا يَحْتَاجُ اِلَى

غم مٹاتا ہے اے بوڑھے پر رحم کرنے والے اے چھوٹے بچے کو روزی دینے والے اے وہ جسے شرح بیان کی

باب ہفتم

چند مستحبی نمازوں کا بیان

مستحبی نمازیں بہت زیادہ ہیں جن میں ہم بڑے اختصار کے ساتھ چند مختلف قسم کی نمازوں کا تذکرہ کرتے ہیں تا کہ یہ کتاب ان کے تذکرہ کی سعادت سے محروم نہ رہ جائے۔

۱۔ نوافل یومیہ

نماز پنجگانہ کے نوافل جن کی تعداد چونتیس رکعت ہے بایں ترتیب نماز صبح کی دو، ظہر کی آٹھ، عصر کی آٹھ، مغرب کی چار اور عشاء کی بیٹھ کر دو رکعت جو کہ شمار ایک ہوتی ہے ان کی بجا آوری کی بالخصوص صبح اور مغرب کے نوافل کی بہت تاکید وارد ہوئی ہے۔

۲۔ نماز تہجد

دراصل نماز تہجد آٹھ رکعت ہے اور دو رکعت نماز شفع اور ایک رکعت نماز وتر ان گیارہ رکعتوں کو مجازاً نماز تہجد یا نماز شب کہہ دیا جاتا ہے سفر وحضر ہر حال میں اس نماز کے پڑھنے کی ارشادات معصومین علیہم السلام میں بڑی تاکید وارد ہوئی ہے۔ نماز پنجگانہ اس کے مقررہ نوافل اور اس نماز شب کے ملانے سے شب و روز میں اکیاون (۵۱) رکعت بنتی ہیں جن کا پڑھنا مؤمن کی علامات میں سے ہے۔ واللہ الموفق

۳۔ نوافل ماہ رمضان

ماہ رمضان المبارک میں ایک ہزار رکعت نوافل پڑھنا مستحب ہیں۔ قول مشہور منصور کی بناء پر ان کے پڑھنے کی ترتیب یہ ہے کہ یکم ماہ رمضان سے لے کر بیس تک ہر رات بیس رکعت بایں ترتیب کہ آٹھ رکعت نماز

مغرب کے بعد اور بارہ رکعت نماز عشاء کے بعد اور اکیس سے لے کر تیس تک ہر رات تیس رکعت نماز مغرب کے بعد بدستور سابق آٹھ رکعت اور عشاء کے بعد بائیس رکعت۔ یہ کل سات سو رکعتیں ہو گئیں۔ علاوہ بریں انیس، اکیس اور تیئیس کی رات کو ایک ایک سو رکعت، یہ ہو گئیں مکمل ایک ہزار رکعت۔ اس سے ثابت ہو گیا کہ ہمارے ہاں ماہ رمضان المبارک کے نوافل کی تعداد برادران اسلامی سے زیادہ ہے فرق صرف یہ ہے کہ ہم جماعت کے ساتھ نہیں پڑھتے۔ کیونکہ یہ بدعت ہے۔ **و کل بدعة ضلالة و کل ضلالة سبیلها الی النار۔** (متفق بین الفرقین)

اسلامی برادری کے خلیفۂ ثانی کو اس نماز تراویح کے بدعت ہونے کا خود اعتراف ہے۔ (ملاحظہ ہو: بخاری ا، ص ۲۳۶، طبع دہلی، ﴿نعمت البدعة هذه﴾)

۴۔ نماز اول ہر ماہ

ہر مہینہ کی پہلی تاریخ کو بایں طریق دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے کہ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ قل ھو اللہ تیس بار اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ انا انزلنا تیس بار پھر نماز کے بعد حسب توفیق کچھ صدقہ دیے دیا جائے۔ روایت میں وارد ہے کہ جو شخص ایسا کرے گویا اس نے اس مہینہ کی سلامتی خرید لی ہے۔

نیز اس نماز کے بعد درج ذیل دس آیات کا پڑھنا مستحب ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَ يَعْلَمُ

خدا کے نام سے شروع جو رحمن و رحیم ہے اور نہیں زمین میں حرکت کرنے والی کوئی چیز مگر یہ کہ اس کی روزی خدا کے ذمہ ہے وہ اس کی

مُسْتَقَرَّهَا وَ مُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ وَ اِنْ

قیام گاہ اور مقام حرکت کو جانتا ہے یہ سب کچھ واضح کتاب میں درج ہے خدا کے نام سے شروع جو رحمان و رحیم ہے اور اگر

يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ وَ اِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ يُصِيْبُ

خدا کسی وجہ سے تجھے کوئی نقصان پہنچائے تو سوائے اس کے کوئی اسے دور نہیں کر سکتا اور اگر وہ تیری بھلائی کا ارادہ کرے تو اس کے

بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ

فضل کو روک نہیں سکتا وہ اپنے بندوں میں جسے چاہے نوازتا ہے اور وہ ہے بڑا معاف

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ سَیَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ یُسْرًا مَاشَآءَ اللّٰهُ

کرنے والا مہربان خدا کے نام سے شروع جو رحمٰن و رحیم ہے بہت جلد خدا تنگی کے بعد آسانی عطا کرے گا جو اللہ چاہے گا وہ ہوگا

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ

نہیں کوئی قوت سوائے اللہ کے کافی ہے ہمارے لیے اللہ اور وہ بہترین کارساز ہے اور میں اپنا ہر کام خدا کے سپرد کرتا ہوں بے شک خدا اپنے

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ رَبِّ اِنِّیْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَیَّ

بندوں کو خوب جانتا ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں ہی قصوروار تھا اے پروردگار تو مجھ کو جو بھی نعمت عطا کرے گا

مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَ اَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ.

میں اس کی حاجت رکھتا ہوں میرے رب مجھ کو اکیلا نہ چھوڑ اور بہترین وارث تو ہی ہے۔

۵۔ نماز غفیلہ

دو رکعت نماز غفیلہ جو نماز مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھی جاتی ہے۔ اس کو غفیلہ اس لئے کہا جاتا ہے کہ عام لوگ اس کے پڑھنے میں غفلت کرتے ہیں حالانکہ اس کی بڑی فضیلت مروی ہے۔ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد یہ آیات پڑھے: ﴿وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْهِ فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ٥ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَ کَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ﴾ اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد یہ آیات پڑھے: ﴿وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ وَ یَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا یَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ﴾۔ اس کے بعد دعائے قنوت کے لیے ہاتھ اٹھائے اور یہ دعا پڑھے: ﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَفَاتِحِ الْغَیْبِ الَّتِیْ لَا یَعْلَمُهَآ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَ کَذَا﴾ (کذا و کذا کی جگہ اپنی حاجات ذکر کرے) بعد ازاں پڑھے: ﴿اَللّٰهُمَّ اَنْتَ وَلِیُّ نِعْمَتِیْ وَ الْقَادِرُ عَلٰی طَلِبَتِیْ تَعْلَمُ حَاجَتِیْ وَ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ عَلَیْهِ وَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ لَمَّا قَضَیْتَهَا لِیْ﴾ (یہاں پھر اپنی حاجات بیان کرے جو پوری ہوں گی۔ انشاء اللہ۔

۶۔ نماز ہدیہ میت

نماز ہدیہ میت جو نماز وحشت القبر کے نام سے مشہور ہے اگر چہ یہ نماز بطریق ائمہ اطہارؑ مروی نہیں ہے۔اس لئے بعض فقہاء عظام نے اس کے جواز میں اشکال کیا ہے لیکن چونکہ حضرت رسول خداؐ کی طرف منسوب ہے اس لئے احادیث ''من بلغ'' کے پیش نظر بہ رجاء مطلوبیت اسکے پڑھنے میں بظاہر کوئی اشکال نہیں ہے۔ واللہ العالم۔اس نماز کو شیخ کفعمی نے مصباح میں کتاب موجز شیخ ابن فہد حلی سے نقل کیا ہے انہوں نے مرسلاً حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا۔میت پر قبر کی پہلی رات سے بڑھ کر کوئی سخت وقت نہیں آتا۔اس لئے اس رات صدقہ و خیرات دے کر اپنے مرنے والوں پر رحم کرو اور اگر صدقہ نہ دے سکو تو پھر تم میں سے کوئی شخص بایں طور دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں حمد کے بعد آیت الکرسی ایک بار اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ انا انزلنا دس بار اور سلام کے بعد کہے: ﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ ابْعَثْ ثَوَابَهَا اِلٰى قَبْرِ فُلَانٍ﴾ (یہاں میت کا نام لے) یہ عمل کرتے ہی خداوند عالم ایک ہزار فرشتوں کو ایک ہزار حلے دے کر مرنے والے کے پاس بھیجتا ہے اور اس کی قبر کو کشادہ کر دیتا ہے جیسا کہ اس روایت کے الفاظ سے ظاہر ہے کہ یہ نماز صدقہ نہ دے سکنے کی صورت میں وارد ہے اس لئے بہتر یہ ہے کہ اگر ممکن ہو تو کچھ نہ کچھ صدقہ بھی دیا جائے اور یہ نماز بھی پڑھی جائے نیز روایت سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ صرف ایک شخص کا یہ نماز پڑھنا کافی ہے اس لئے احوط یہ ہے کہ اگر ایک سے زائد افراد پڑھیں تو بقصد ورود نہ پڑھیں بلکہ صرف بقصد رجاء مطلوبیت بجا لائیں۔دوسری روایت میں اس نماز کی ترکیب یوں مروی ہے کہ پہلی رکعت میں حمد کے بعد سورہ قل ھو اللہ احد دو مرتبہ اور دوسری میں حمد کے بعد سورہ الہاکم التکاثر دس مرتبہ پڑھی جائے اور سلام کے بعد کہے: ﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ ابْعَثْ ثَوَابَهَا اِلٰى قَبْرِ فُلَانٍ﴾ اس لئے افضل یہ ہے کہ ہر دو طریق کے مطابق دو بار یہ نماز پڑھی جائے۔واللہ العالم۔

۷۔ نماز جعفر طیارؓ

جس کو نماز تسبیح بھی کہا جاتا ہے یہ وہ جلیل المرتبت نماز ہے جو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب جعفر طیارؓ کو فتح خیبر کے بعد تعلیم فرمائی تھی احادیث میں اس کے بے حساب اجر و ثواب وارد ہیں نیز

وارد ہے کہ اول تو یہ نماز ہر روز پڑھی جائے، ورنہ ہر ہفتے ورنہ ہر ماہ ورنہ ہر سال ورنہ پوری زندگی میں ایک بار ضرور پڑھی جائے کیونکہ اس کے پڑھنے سے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ اگر چہ بہ "عالج" کے ذروں اور سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں نیز اگر چہ یہ نماز ہر وقت پڑھی جاسکتی ہے مگر سب سے افضل بروز جمعہ چاشت کا وقت ہے۔ اسی طرح اس میں حمد کے بعد ہر سورہ پڑھی جاسکتی ہے مگر افضل یہ ہے کہ چار رکعت بدو سلام پڑھی جائے۔ پہلی رکعت میں حمد کے بعد سورہ زلزال، دوسری میں حمد کے بعد سورہ العادیات، تیسری میں حمد کے بعد سورہ نصر اور چوتھی میں سورہ توحید ایک ایک بار اس نماز کی اصل خصوصیت تسبیحات کی کثرت ہے۔ بایں طور کہ ہر رکعت میں الحمد کے بعد دوسری سورہ ختم کرنے کے بعد پندرہ بار تسبیحات اربعہ ﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ﴾ بعد ازاں رکوع میں، رکوع سے سر اٹھانے کے بعد، پہلے سجدے میں، اس سے سر اٹھانے کے بعد، دوسرے سجدے میں اور اس سے سر اٹھانے اور دوسری رکعت کے لئے اٹھنے سے پہلے دس دس بار یہی تسبیحات پڑھی جائیں پھر دوسری رکعت میں اسی طرح عمل کیا جائے حتیٰ کہ دوسرے سجدے سے سر اٹھانے اور تشہد پڑھنے سے پہلے دس بار یہی تسبیح پڑھی جائے اور یہی کیفیت دوسری دو رکعتوں کی ہے اس طرح ہر رکعت میں پچھتر بار اور مجموعی طور پر تین سو بار تسبیحات اربعہ پڑھی جائیں گی نیز واجبی و نفلی نماز کی طرح اس نماز میں ہر دوسری رکعت کے رکوع سے پہلے قنوت بھی مستحب ہے اگر کسی حالت میں تسبیحات رہ جائیں یا کم ہوجائیں تو اس کے بعد دوسری حالت میں ان کی تلافی کی جاسکتی ہے اور اگر سلام کے بعد یاد آئیں تو بہ جاءِ مشروعیت ان کی قضا کی جاسکتی ہے نیز بعض روایات سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس نماز کو نماز شب یا دیگر شب و روز کے نوافل میں بھی شمار کیا جاسکتا ہے نیز جلدی کی حالت میں بغیر تسبیحات کے بھی پڑھی جاسکتی ہے اور سلام کے بعد جس حال میں چاہے تسبیحات کی قضا ہوسکتی ہے۔ واللّٰہ العالم۔

۸۔ نماز استخارہ

استخارہ کے سلسلے میں متعدد قسم کی نمازیں منقول ہیں مگر سب سے زیادہ مستند و معتبر نماز استخارہ ذات الرقاع ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے چھ پرچیاں لکھی جائیں تین پر یہ عبارت لکھی جائے: ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ خِيَرَةٌ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ لفلان بن فلانة افعل﴾ اور تین پر یہ عبارت لکھی جائے: ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ خِيَرَةٌ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ لفلان بن فلانة

لا تفعل ﴾ (فلاں بن فلانہ کی جگہ صاحب استخارہ اوراس کی والدہ کا نام لکھا جائے) پھران پرچیوں کومصلی کے نیچے رکھ کر دو رکعت نماز استخارہ پڑھے اورسجدہ میں سر رکھ کرسوبار پڑھے: ﴿ اَسْتَخِیْرُ اللّٰہَ بِرَحْمَتِہٖ خِیَرَۃً فِیْ عَافِیَۃٍ ﴾ پھر اٹھ کر بیٹھ جائے اورایک بار یہ دعا پڑھے: ﴿ اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ فِیْ یُسْرٍ مِنْکَ وَ عَافِیَۃٍ ﴾۔

بعد ازاں زیر مصلی ہاتھ لے کران پرچیوں کوخوب باہم ملادے اورپھر یکے بعد دیگرے نکالے۔اگر مسلسل وہ تین پرچیاں نکلیں۔جن پر ﴿ افعل ﴾ لکھا ہےتو وہ کام کرے کہ بہت خوب ہےاوراگر مسلسل تینوں ﴿ لا تفعل ﴾ والی پرچیاں برآمد ہوں تو وہ کام ہرگز نہ کرے کہ بہت بد ہےاوراگر مختلف پرچیاں برآمد ہوں کہ بعض پر ﴿ افعل ﴾ اوربعض پر ﴿ لا تفعل ﴾ ہوتو پھر چار یا زیادہ سے زیادہ پانچ نکالے اورجس قسم کی پرچیاں زیادہ ہوں۔اس کے مطابق عمل درآمد کرے۔و اللّٰہ الموفق۔

۹۔ نمازہدیہ والدین

یہ نماز کوشب وروز میں ہر وقت پڑھی جا سکتی ہے مگر دن میں پڑھنا افضل ہے یہ جو رسم ہے کہ اسے مغربین کے بعد پڑھنا بہتر خیال کیا جاتا ہے اس کی کوئی حقیقت نہیں ہے اسکے دوطریقے مروی ہیں: (۱) دو رکعت نماز پہلی رکعت میں حمد کے بعد دس بار یہ آیت پڑھے: ﴿ رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴾ اوردوسری رکعت میں حمد کے بعد دس بار یہ آیت پڑھے: ﴿ رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِناً وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ ﴾ اورسلام کے بعد دس بار یہ پڑھے: ﴿ رَبِّ ارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا ﴾ (۲) دو رکعت پہلی رکعت میں حمد کے بعد سورۂ انا انزلناہ ایک بار،اوردوسری رکعت میں حمد کے بعد سورہ انا اعطیناک الکوثر ایک بار نیز یہی نمازوالدین اپنی مرحوم اولاد کیلئے بھی پڑھ سکتے ہیں ان کیلئے افضل یہ ہے کہ وہ رات کے وقت پڑھیں۔(کما ورد عن الصادق علیہ السلام)

۱۰۔ نمازوسعت رزق

دو رکعت نماز پڑھے۔پہلی رکعت میں حمد کے بعد سورۂ انا اعطینک الکوثر تین بار اوردوسری رکعت میں حمد کے بعد سورۂ قل اعوذ برب الفلق اورقل اعوذ برب الناس تین تین بار پڑھے اوربعد ازاں

خدا سے وسعت رزق کا سوال کرے، نیز رزق کی وسعت اور قرض کی ادائیگی کے لئے یہ نماز بھی منقول ہے کہ کامل وضو کر کے مکمل رکوع و سجود کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے:

يَا مَاجِدُ يَا وَاحِدُ يَا كَرِيْمُ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اے بزرگی والے اے یگانہ اے عطا کرنے والے میں نے تیری طرف رخ کیا ہے تیرے نبی نبیؐ رحمت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ کے وسیلے سے

وَ اٰلِهٖ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَ رَبِّكَ وَ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ

یا محمدؐ یا رسول اللہؐ بے شک میں نے آپ کے وسیلے سے آپ کی طرف رخ کیا جو میرا رب آپ کا رب اور ہر چیز کا رب ہے

وَ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ اَسْئَلُكَ نَفْحَةً

سوال کرتا ہوں اے معبود یہ کہ تو رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ پر اور سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ تیرے

كَرِيْمَةً مِنْ نَفَحَاتِكَ وَ فَتْحًا يَسِيْرًا وَّ رِزْقًا وَاسِعًا اَلُمُّ بِهٖ شَعْثِيْ وَ اَقْضِيْ بِهٖ دَيْنِيْ

الطاف کریمانہ میں سے لطف خاص کا آسانی کامیابی اور وسیع رزق کا سوال ہے جس سے میری پریشانی دور ہو اور میرا قرض ادا ہو جائے

وَ اَسْتَعِيْنُ بِهٖ عَلٰى عِيَالِيْ.

اور اس کے ذریعے اپنے عیال کی کفالت کروں۔

۱۱۔ نماز دفع عسرت و تنگی

جو شخص عسرت و تنگی میں گرفتار ہو وہ بوقت زوال آفتاب بایں ترکیب دو رکعت نماز پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ احد ایک بار اور سورۂ انا فتحنا لک فتحا ابتداء سے لے کر ینصرک نصراً عزیزاً تک ایک بار اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورۂ قل ھو اللہ احد اور سورۂ الم نشرح ایک ایک بار پڑھے ہر قسم کی تنگی دور ہو جائے گی۔ بعض ذمہ دار علماء کا بیان ہے کہ یہ نماز اس مقصد کیلئے مجرب ہے۔

۱۲۔ نماز طلب حاجت

نماز ہائے طلب حاجت بکثرت ہیں ہم صرف ایک نماز کے تذکرہ پر اکتفا کرتے ہیں یہ نماز حاجت شب جمعہ یا شب عید قربان میں پڑھی جاتی ہے جو دو رکعت ہے ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار مگر آیت مبارکہ

﴿اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ﴾ سو بار تکرار کیا جائے اور حمد کے بعد ہر رکعت میں سورۂ قل ھو اللّٰہ احد سو بار اور سلام کے بعد ستر بار پڑھا جائے ﴿لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ﴾۔

بعد ازاں سر سجدہ میں رکھ کر دو سو مرتبہ یا رب یا رب کا ورد کیا جائے بعد ازاں حاجت طلب کی جائے کہ پوری ہوگی۔ انشاء اللہ العزیز۔

ایضاح:۔ مخفی نہ رہے کہ یہ نمازیں ائمہ طاہرین علیہم السلام سے منقول ہیں۔

(۱۳) نماز برائے ازالۂ ہم وغم

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ آپؑ نے مسمع سے فرمایا: اے مسمع! جب تمہیں دنیا کے ہموم وغموم میں سے کوئی ہم وغم لاحق ہو تو اس کے ازالہ کے لیے وضو کر کے کسی مسجد میں جاؤ اور وہاں دو رکعت نماز پڑھ کر خدا سے ہم وغم کے دور کرنے کی دعا کرو۔ چنانچہ خدا فرماتا ہے: ﴿وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ﴾ کہ مشکل وقت میں نماز و روزہ کے ذریعہ سے خدا سے مدد طلب کرو۔ (کتاب الدعا والزیارہ)

(۱۴) نماز حلِ مہمات

جب کوئی مشکل پیش آئے تو چار رکعت نماز بدو سلام پڑھی جائے اور پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سات بار ﴿حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ﴾ اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سات بار ﴿مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْکَ مَالًا وَّ وَلَدًا﴾ اور تیسری میں الحمد کے بعد سات بار ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ﴾۔ اور چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد سات بار ﴿وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ﴾۔ بعد ازاں اپنی حاجت بارگاہ خداوندی میں پیش کرے۔ (الباقیات الصالحات)

(۱۵) نماز حدیث نفس

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: کوئی ایسا مومن نہیں ہے جسے چالیس دن کے اندر حدیث نفس عارض نہ ہو لہٰذا جب اسے یہ عارضہ (وسوسہ) لاحق ہو تو دو رکعت نماز پڑھ کر خدا سے پناہ مانگے۔ (مفاتیح)

نیز حدیث نفس یعنی وسوسۂ شیطانی سے بچنے کے لیے اس ذکر کا کرنا بھی مروی ہے: ﴿لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ﴾۔ نیز اس مقصد کے لیے اپنے اوپر ہاتھ پھیرتے ہوئے یہ ورد کرنا بھی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: ﴿بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ امْسَحْ عَنِّيْ مَا اَحْذَرُ﴾۔ (ایضاً)

(۱۶) نمازِ استغاثہ بخدا:۔

کتاب مکارم الاخلاق میں یہ نماز مروی ہے کہ سوتے وقت پاک برتن میں پاک پانی بھر کر رکھو اور پاک کپڑے سے اس کا منہ بند کر دو اور جب رات کے آخری حصہ میں نماز تہجد کے لئے اٹھو تو اس پانی سے تین گھونٹ پانی پیو اور باقی سے وضو کرو۔ اور قبلہ رو ہو کر اذان و اقامت کہہ کر دو رکعت نماز پڑھو۔ اور سورۂ حمد کے بعد جو سورہ چاہو پڑھو مگر رکوع میں جا کر ۲۵ مرتبہ ﴿یَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ﴾، رکوع سے سر اٹھا کر ۲۵ مرتبہ پھر سجدہ میں جا کر یہی ذکر ۲۵ دفعہ، بعد ازاں سر اٹھا کر پچیس بار پھر دوسری رکعت بھی اس طرح پڑھو اس ذکر کی مجموعی تعداد تین سو (۳۰۰) ہو جائے گی پھر تشہد و سلام پڑھ کر اپنا سر آسمان کی طرف بلند کرو۔ اور تیس بار کہو: ﴿مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ﴾ پھر خدا سے اپنی حاجت طلب کرو جو ضرور اور جلد پوری ہوگی انشاء اللہ۔

(۱۷) نمازِ طلب فرزند:۔

حضرت امیر علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جب خدا سے فرزند طلب کرنا چاہو تو کامل وضو کر کے مکمل دو رکعت نماز پڑھو اور سجدہ میں سر رکھ کر اکہتر (۷۱) بار استغفار پڑھو: ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ﴾۔ پھر اپنی بیوی سے مباشرت کرو اور کہو: ﴿اَللّٰهُمَّ اِنْ رَزَقْتَنِيْ وَلَدًا لَاُسَمِّيَنَّهٗ بِاسْمِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ﴾ یا اللہ اگر تو نے مجھے بیٹا عطا فرمایا تو میں اس کا نام تیرے نبیؐ کے نام پر (محمدؐ) رکھوں گا۔

(کتاب الدعا والزیارہ)

(۱۸) نمازِ اعرابی:۔

جو شخص بعد مکانی وغیرہ کی وجہ سے نماز جمعہ نہ پڑھ سکے تو اس کے ثواب کو حاصل کرنے کے لیے مخصوص طریقہ پر دس رکعت نماز وارد ہوئی ہے جسے نمازِ اعرابی کہا جاتا ہے۔ فراجع۔

باب ہشتم

چند بدنی بیماریاں اور ان کا جسمانی و روحانی علاج

یہ بات کسی وضاحت کی محتاج نہیں ہے کہ ع قید حیات و بند غم اصل میں دونوں ایک ہیں لہٰذا راحت و رنج اور خوشی و غم اور صحت و تندرستی اور بیماری و لاچاری اس عالم آب و گل کا ایسا خاصہ ہے جو کبھی اس سے جدا نہیں ہوتا۔ع

موت سے پہلے آدمی غم سے نجات پائے کیوں؟

بہت سی معتبر حدیثوں میں وارد ہوا ہے کہ سب سے زیادہ سخت بلا و مصیبت انبیاءؑ کی ہوتی ہے۔ان کے بعد جو شخص جس قدر ایمان و اعمال میں زیادہ ہوگا اسی قدر اس کی بلا و آزمائش سخت ہوگی۔اور جس قدر ایمان و عمل کمزور ہوگا اسی قدر اس کی تکلیف و مصیبت کم ہوگی۔(حلیۃ المتقین) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے،فرمایا: ایک رات کا بخار ایک سال کی عبادت کے برابر ہے۔اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے،فرمایا: بندۂ مومن کا ایک رات کا بخار اس کے اگلے پچھلے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔(ایضاً)

بعض اخبار و آثار میں وارد ہے کہ ایک نبیؑ بیمار ہوئے۔انہوں نے بارگاہِ خدا میں عرض کیا: یا اللہ! بیماری کس کی طرف سے ہے؟ ارشاد ہوا: میری طرف سے! عرض کیا: شفاء کس کی جانب سے ہے؟ ارشاد ہوا: میری جانب سے! عرض کیا: پھر میں طبیب کی طرف رجوع نہیں کروں گا! ارشاد ہوا: جب تک طبیب کی طرف رجوع نہیں کرو گے تب تک میں بھی شفاء نہیں دوں گا۔(احسن الفوائد بحوالہ انوار نعمانیہ) کیونکہ عالم اسباب میں اسباب کا عارضی سہارا لینا پڑتا ہے۔لہٰذا خدا نے ہر ہر جسمانی بیماری کا مادی و جسمانی اور روحانی علاج مقرر کیا ہے۔جس طرح دواؤں میں بجعل الٰہی تاثیر ہے اسی طرح قرآن اور دعاؤں میں بھی تاثیر ہے ؎

قرآن تو قرآن دعاؤں میں ہے تاثیر جوہر جو نہیں کھلتے یہ عامل کی تقصیر!

بے شک قرآن کتاب ہدایت ہے۔ تعویز گنڈہ کی کوئی کتاب نہیں ہے مگر بموجب عموم ﴿وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَ رَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِيْنَ﴾ ۔ و بمفاد بعض روایات جیسے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے: ﴿القرآن شفاء من کل داء﴾ کہ قرآن ہر بیماری سے باعث شفا ہے۔ (مجمع الحسنات) اور ﴿خذ منه ما شئت لما شئت﴾ ۔ یعنی قرآن مجید کی جس آیت کو چاہو، جس جائز مقصد کے لیے چاہو لے لو۔ (ترجمہ ضیاء الاسلام) لہٰذا اس سلسلہ میں سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام سے دو قسم کے اعمال و ادعیہ وارد ہوئے ہیں: ایک عمومی جو ہر ایک بیماری میں مفید و کارآمد ہیں۔ اور دوسرے مخصوص اعمال و ادعیہ جو سر سے لے کر پاؤں تک ہر ہر بیماری کے لیے وارد ہوئے ہیں مگر یہ امر ملحوظ خاطر رہنا چاہیئے کہ جس طرح حکمت وطب کا ہر نسخہ ہر شخص کے لیے مفید نہیں ہوتا بلکہ اس میں مزاج اور آب و ہوا کا دخل رل ہوتا ہے اسی طرح قرآن و حدیث میں واردشدہ ہر عمل بھی ہر شخص کے لیے کارآمد نہیں ہوتا مگر اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیئے اگر ایک عمل فائدہ نہ دے تو دوسرے کو آزمانا چاہیئے۔ ہاں البتہ ہر عمل و ذکر کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام سے منقول ہو کیونکہ ﴿کلما لم یخرج من هذا البیت فهو زخرف﴾ یعنی ہر وہ عمل وغیرہ جو اس خاندان کے گھر سے برآمد نہ ہو وہ باطل ہے۔ (الکافی)

مختلف بیماریوں کیلئے عمومی ادعیہ و اوراد کا تذکرہ

چنانچہ ہم پہلے ان چند عمومی اعمال و ادعیہ اور اذکار کا تذکرہ کرتے ہیں جو مختلف بیماریوں کے لیے مفید و کارآمد ہیں اور اس کے بعد مخصوص بیماریوں کے لیے مخصوص اعمال و اوراد کا تذکرہ کریں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔

(۱) عمل گندم:۔

جو کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے۔ جو آپؑ نے اپنے صحابی داؤد کو تعلیم دیا تھا اور وہ اس کے مطابق عمل کرنے سے صحت یاب ہو گئے تھے۔ بیمار کو چاہیئے کہ چت لیٹ جائے اور ایک صاع گندم (قریباً دو سیر ۱۴ چھٹانک اور چار تولہ) لے کر اپنے سینہ پر بکھیر دے اور اس وقت یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ اِذَا سَئَلَکَ الْمُضْطَرُّ کَشَفْتَ مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ

اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے جس کے ذریعے کوئی پریشان حال سوال کرے تو تو اس کی تکلیف دور

وَ مَكَّنْتَ لَهُ فِي الْاَرْضِ وَ جَعَلْتَهُ خَلِيْفَتَكَ عَلَى خَلْقِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ

کرتا ہے اسے زمین پر اقتدار دیتا ہے اور اسے اپنی مخلوق پر اپنا نائب بناتا ہے سوال کرتا ہوں تو رحمت فرما محمدؐ اور ان کے

وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُعَافِيَنِيْ مِنْ عِلَّتِيْ.

اہل بیتؑ پر اور مجھ کو اس بیماری سے صحت عطا فرما۔

بعد ازاں سیدھا ہو کر بیٹھ جائے اور دانوں کو اکٹھا کرے اور پھر یہی دعا پڑھے اور ان دانوں کے چار حصے کر کے ایک ایک مد ایک ایک مسکین کو دے دے اور پھر یہی دعا پڑھے۔ شافی مطلق اسے شفا عطا فرمائے گا انشاء اللہ۔ (الکافی)

(۲) عمل گوسفند و کبوتر:۔

اس سلسلہ میں گوسفند اور کبوتر کا مخصوص طریقہ پر ذبح کرنا اور مسکینوں کو کھلانا بھی کہا جاتا ہے کہ صحت کے لیے مجرب ہے مگر چونکہ اس کا وہ مخصوص طریقہ جو کتب ادعیہ میں مذکور ہے کسی معصومؑ سے منقول نہیں ہے لہٰذا اسے یہاں درج نہیں کیا جاتا۔

(۳) ہر بیماری کے ازالہ کے لیے عمل بالقرآن:۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے، فرمایا: قرآن مجید کے کسی مقام سے بیمار پر سو آیتیں پڑھو اور پھر سات مرتبہ کہو: ﴿يَا اَللّٰهُ﴾ (پھر بیمار کی صحت کے لیے دعا کرو)۔ (مجمع الحسنات) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر کسی بلا و مصیبت کا اندیشہ ہو تو قرآن مجید کے کسی مقام سے ایک سو آیتیں پڑھ کر تین بار یہ دعا پڑھو: ﴿اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ عَنِّي الْبَلَاءَ﴾۔ (ایضاً)

انہی حضرت علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص کسی بیماری میں مبتلا ہو تو اپنے گریبان میں منہ ڈال کر سات مرتبہ سورۂ حمد پڑھے اور اگر اس سے صحت حاصل نہ ہو تو پھر ستر بار پڑھے انشاء اللہ صحت یاب ہو جائے گا۔ (کتاب مکارم الاخلاق)

(۴) ہر قسم کے درد و الم کے ازالہ کی عمومی دعائیں:۔

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جس شخص کو اپنے جسم میں کسی قسم کا کوئی درد و الم لاحق ہو تو اسے چاہیئے کہ خلوص نیت کے ساتھ یہ دعا پڑھے اور مقام درد پر ہاتھ پھیرے:

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ عَلَى الْاَشْيَاءِ اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِجَبَّارِ السَّمَاءِ اُعِيْذُ

نَفْسِيْ بِمَنْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ دَاءٌ اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِالَّذِيْ اسْمُهٗ بَرَكَةٌ وَ شِفَاءٌ۔

جب وہ ایسا کرے گا تو اسے کوئی درد والم ضرر نہیں پہنچائے گا۔ (بحار الانوار)

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جس بندۂ مومن کو کوئی تکلیف پہنچے تو اسے چاہیئے کہ خلوص نیت کے ساتھ یہ آیت پڑھتا جائے اور مقام تکلیف پر ہاتھ بھی پھیرتا جائے۔ اس تکلیف سے نجات پا جائے گا انشاء اللہ۔ (ایضاً)

وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا۔

اور ہم تنزیل قرآن کے سلسلہ میں وہ کچھ نازل کر رہے ہیں جو اہل ایمان کے لئے شفاء اور رحمت ہے اور ظالموں کیلئے خسارہ کے سوا اور کسی چیز میں اضافہ نہیں کرتا۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے، فرمایا: حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے مروی ہے فرمایا کہ جس شخص کو کوئی بیماری ہو تو وہ نماز صبح کے بعد چالیس بار یہ ورد کرے اور بیماری کی جگہ پر برابر ہاتھ پھیرتا جائے۔ خداوند عالم اسے صحت عطا فرمائے گا:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے حمد ہے اللہ کے لیے جو	جہانوں کا رب	ہے ہمیں اللہ کافی ہے وہ بہترین

تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ (مجمع الدعوات)

کارساز ہے بابرکت ہے اللہ جو سب سے اچھا خالق ہے اور نہیں ہے حرکت وقوت مگر جو خدائے بلند و بزرگ سے ہے۔

(۴) نیز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جس شخص کو بدن کے کسی حصہ میں درد ہو تو وہ وہاں ہاتھ رکھ کر کہے: ﴿بِسْمِ اللّٰهِ﴾ پھر اس جگہ پر برابر ہاتھ پھیرتا جائے اور یہ دعا پڑھتا جائے سات بار ایسا کرے شفاء پائے گا انشاء اللہ۔

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِجَلَالِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِعَظَمَةِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ

پناہ لیتا ہوں عزت خدا کی پناہ لیتا ہوں قدرت خدا کی پناہ لیتا ہوں جلال خدا کی پناہ لیتا ہوں عظمت خدا کی اور پناہ لیتا ہوں ذات خدا کی

بِجَمْعِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَ اَعُوْذُ بِاَسْمَاءِ اللّٰهِ مِنْ

پناہ لیتا ہوں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ کی اور پناہ لیتا ہوں اسمائے الٰہی کی اس کے

شَرِّ مَا اَحْذَرُ وَ مِنْ شَرِّ مَا اَخَافُ عَلٰی نَفْسِیْ۔ (مفاتیح الجنان)

شر سے کہ جس سے اپنی جان کے لیے ڈرتا اور خوف کھاتا ہوں۔

(۵) حضرت امام رضا علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: ہر قسم کے درد اور بیماری کے ازالہ کے لیے بیمار یہ دعا پڑھے:

یَا مُنْزِلَ الشِّفَاءِ وَ مُذْهِبَ الدَّاءِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِهٖ وَ اَنْزِلْ عَلٰی وَجْعِی الشِّفَاءَ۔

اے شفا کے نازل کرنے والے اور اے بیماری کے دور کرنے والے رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آلؑ پر اور میرے اس درد کی شفا نازل کر۔

(الباقیات الصالحات) (نوٹ):۔ اور اگر کوئی شخص کسی دوسرے بیمار کے لیے یہ دعا پڑھے تو ﴿عَلٰی وَجْعِی﴾ کی بجائے ﴿عَلٰی وَجْعِهٖ﴾ یا ﴿عَلٰی وَجْعِهَا﴾ پڑھے۔

(۶) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے، فرمایا: جس شخص کے بدن میں کسی قسم کا کوئی درد ہو تو وہ درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ یہ کہے اور اس پر ہاتھ پھیرتا جائے:

اَيُّهَا الْوَجْعُ اُسْكُنْ بِسَكِيْنَةِ اللّٰهِ وَ قَرَّ بِوَقَارِ اللّٰهِ وَ اهْدِ بِهُدَاۤءِ اللّٰهِ۔ (حلیۃ المتقین)

بدن کی مختلف مخصوص بیماریوں کیلئے مخصوص ادعیہ و اوراد

(۱) سر کے درد کیلئے:۔

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جس کے سر میں درد ہو وہ سر پر ہاتھ پھیرتا جائے اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھتا جائے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَمَا فِی السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ

پناہ لیتا ہوں خدا کی جس کے حکم سے ہر چیز ٹھیری ہوئی ہے جو خشکی و تری آسمانوں اور زمین میں ہے

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ (الباقیات الصالحات)

اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

ایضاح: مخفی نہ رہے کہ کان کے درد کے لیے بھی اسی دعا کا سات بار پڑھنا وارد ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے، فرمایا: جس شخص کے سر میں درد ہو یا اس کا پیشاب بند ہو تو درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر یہ کہے:

اُسْكُنْ سَكَنْتُكَ بِالَّذِيْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِي اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ (حلیۃ المتقین)

(۳) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ درد سر کے ازالہ کے لیے کسی کاغذ پر یہ دعا لکھ کر بطور تعویذ سر پر باندھی جائے درد زائل ہو جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ لَسْتَ بِاِلٰهٍ اِسْتَحْدَثْنَاهُ وَلَا بِرَبٍّ يَبِيْدُ ذِكْرُهٗ وَلَا مَعَكَ شُرَكَاءُ يَقْضُوْنَ مَعَكَ وَلَا كَانَ قَبْلَكَ اِلٰهٌ نَدْعُوْهُ وَ نَتَعَوَّذُ بِهٖ وَ نَتَضَرَّعُ اِلَيْهِ وَ نَدْعُكَ وَلَا اَعَانَكَ عَلٰى خَلْقِنَا مِنْ اَحَدٍ فَنَشُكَّ فِيْكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ عَافِ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةِ (یہاں مریض اور اس کی ماں کا نام لکھا جائے) وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ بَيْتِهٖ۔ (ایضاً)

دردِ شقیقہ (آدھا سیسی کے درد) کیلئے

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جس طرف درد ہو اس پر ہاتھ رکھ کر تین بار یہ پڑھو:

يَا ظَاهِرًا مَوْجُوْدًا وَ يَا بَاطِنًا غَيْرَ مَفْقُوْدٍ اُرْدُدْ عَلٰى عَبْدِكَ الضَّعِيْفِ اَيَادِيْكَ الْجَمِيْلَةَ وَ اَذْهِبْ عَنْهُ مَا بِهٖ مِنْ اَذًى اِنَّكَ رَحِيْمٌ وَدُوْدٌ قَدِيْرٌ۔ (کتاب الدعا والزیارہ)

(۲) یہ دعا بطور تعویذ لکھ کر سر کے اس طرف باندھے جس طرف درد ہو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ مِنَ الْاَرْضِ اِلَى السَّمَاءِ وَ كَانَ هَبَطَ جِبْرَئِيْلُ فَاسْتَقْبَلَهُ الْاَجْدَا فَقَالَ اَيْنَ تُرِيْدُ قَالَ اَذْهَبُ اِلَى الْاِنْسَانِ فَاٰكُلُ شَحْمَ عَيْنَيْهِ وَ اَشْرَبُ مِنْ دَمِهٖ فَقَالَ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَا تَذْهَبُ اِلَى الْاِنْسَانِ وَلَا تَاْكُلُ شَحْمَ عَيْنَيْهِ وَلَا تَشْرَبُ مِنْ دَمِهٖ اَنَا الرَّاقِيْ وَاللّٰهُ الشَّافِيْ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلَبَيْتِهٖ ﴾۔(مکارم الاخلاق)

(۳) **کان کے درد کیلئے**:۔اس مقصد کے لیے وہی ورد وارد ہے جو آنکھ اور پر دردِ سر کے سلسلہ میں لکھا جا چکا ہے یعنی ﴿اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ.....﴾۔

(۴) **بہرے پن کیلئے**:۔کان پر ہاتھ رکھ کے سورۂ حشر کی درج ذیل آیات پڑھے:

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَ تِلْكَ

اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم دیکھتے کہ وہ خدا کے خوف سے جھک جاتا اور پاش پاش ہو جاتا اور یہ مثالیں ہم اس لئے

الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ

لوگوں کیلئے بیان کرتے ہیں تا کہ وہ غور و فکر کریں وہی وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے ہر غائب اور حاضر کا جاننے والا ہے

وَ الشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

(اور) وہی رحمٰن و رحیم ہے۔وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے وہ (حقیقی) بادشاہ، (ہر عیب سے) مقدس (پاک)، سراپا سلامتی، امن و امان

السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○

دینے والا، نگہبانی کرنے والا، غالب آنے والا زور آور (یا سرکشوں کو زیر کرنے والا) اور کبریائی و بڑائی والا ہے (اور) اللہ اس شرک سے پاک ہے جو

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

لوگ کرتے ہیں۔ وہی اللہ (ہر چیز کا) ٹھیک اندازے کے مطابق پیدا کرنے والا (وجود میں لانے والا) اور صورت گری کرنے والا ہے اسی کیلئے

وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔ (الباقیات الصالحات)

اچھے نام ہیں (اور) اسی کی تسبیح کرتی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور وہ غالب آنے والا (اور) بڑا حکمت والا ہے۔

(۵) دانت کے درد کیلئے:۔

(۱) حضرت امیر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جس کو دانت میں درد ہو وہ پہلے مقام سجود پر ہاتھ پھیرے اور پھر دانت پر ہاتھ پھیرتے ہوئے یہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَالشَّافِي اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

خدا کے نام کے ساتھ اور اللہ شفا دینے والا ہے اور نہیں حرکت و قوت مگر جو بلند و بزرگ خدا سے ہے۔

(۲) نیز دانتوں کے درد کے ازالہ کے لیے سورۂ حمد، سورۃ الفلق، سورۃ الناس اور سورۂ توحید پڑھے اور ہر سورہ کے ساتھ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ پڑھے اور پھر یہ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ قُلْنَا

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اور اسی کے لیے ہے جو رات اور دن میں ٹھہرا ہوا ہے اور وہ سننے والا ہے ہم نے کہا

يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّ سَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ اَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ

اے آگ ابراہیم کیلئے ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جا انہوں نے اسے فریب دینا چاہا تو ہم نے ان کو زبوں حال کر دیا

نُوْدِيَ اَنْ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ﴾۔

ندا ہوئی کہ بابرکت ہے وہ جو آگ میں ہے اور جو اس کے اطراف میں ہے اور پاک ہے اللہ جو جہانوں کا رب ہے۔

اس کے بعد کہے: ﴿اَللّٰهُمَّ يَا كَافِيًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَا يَكْفِيْ مِنْكَ شَيْءٌ اِكْفِ عَبْدَكَ

اے معبود اے جو ہر چیز کی نسبت کافی ہے اور کوئی چیز تیری نسبت کافی نہیں کفایت اپنے بندے

وَابْنَ اَمَتِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَخَافُ وَيَحْذَرُ وَمِنْ شَرِّ الْوَجَعِ الَّذِيْ يَشْكُوْهُ اِلَيْكَ۔

اور اپنی باندی کے بیٹے کی جس کے شر سے خوف کھاتا اور ڈرتا ہے اور اس درد سے جس کی شکایت تجھ سے کر رہا ہے۔

نیز مروی ہے کہ چھری یا کھجور کا پتا لے کر اس جگہ پر پھیرے جہاں درد ہو اور سات مرتبہ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ وَ اِبْرَاهِيمُ خَلِيلُ اللّٰهِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے خدا کے نام سے خدا کی ذات سے محمدؐ خدا کے رسول ہیں اور ابراہیمؑ خدا کے سچے دوست ہیں اے

اُسْكُنْ بِالَّذِیْ سَكَنَ لَهُ مَا فِی اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِاِذْنِهٖ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيرٌ ۔(الباقیات الصالحات)

درد رک جا اس کے حکم سے جس کے اذن سے رات دن میں ہر چیز ٹھہری ہوئی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(۶) درد چشم کے ازالہ کیلئے:۔

(۱) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کو درد چشم کی تکلیف ہو تو وہ اس پر آیۃ الکرسی پڑھے اور دل میں یہ یقین رکھے کہ وہ ٹھیک ہو جائے گا تو صحت یاب ہو جائے گا انشاء اللہ۔ (کتاب الدعا والزیارہ)

(۲) آیت الکرسی پڑھنے سے پہلے یا اس کے بعد آنکھ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے یہ دعا پڑھی جائے:

اُعِيذُ نُورَ بَصَرِیْ بِنُورِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يُطْفَاُ۔

میں اپنی آنکھوں کے نور کو خدا کے نور کی پناہ میں دیتا ہوں جو بجھتا نہیں۔

(۳) نماز صبح اور مغرب کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اے معبود میں سوال کرتا ہوں محمدؐ و آل محمدؐ کے اس حق کے واسطے سے جو تجھ پر ہے کہ تو رحمت فرمائے محمدؐ

وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ النُّورَ فِیْ بَصَرِیْ وَ الْبَصِيرَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَ الْيَقِيْنَ فِیْ

و آل محمدؐ پر اور یہ کہ میری آنکھوں میں روشنی قرار دے میرے دین میں سمجھ عطا کر میرے دل میں

قَلْبِیْ وَالْاِخْلَاصَ فِیْ عَمَلِیْ وَ السَّلَامَةَ فِیْ نَفْسِیْ وَ السَّعَةَ فِیْ رِزْقِیْ وَ الشُّكْرَ

یقین پیدا فرما عمل میں خلوص دے میرے دل کو مطمئن رکھ میرے رزق میں کشادگی دے اور جب تک

لَکَ اَبَدًا مَّآ اَبْقَيْتَنِیْ۔

زندہ ہوں مجھے اپنا شکر گزار بنائے رکھ!

(۷) لقوہ کے ازالہ کیلئے:۔

مکارم الاخلاق میں مذکور ہے کہ جس شخص کو لقوہ کی تکلیف ہو وہ دو رکعت نماز پڑھ کر اپنے منہ پر ہاتھ

پھیرتے ہوئے حضرت پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے توسل سے خدا سے شفا طلب کرے اور تین مرتبہ یہ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ اُحَرِّجُ عَلَيْكَ يَا وَجَعُ مِنْ عَيْنِ اِنْسٍ اَوْ عَيْنِ جِنٍّ اُحَرِّجُ عَلَيْكَ بِالَّذِىْ

اتَّخَذَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلاً وَ تَكَلَّمَ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا وَ خَلَقَ عِيْسٰى مِنْ رُوْحِ الْقُدُسِ

لَمَّا هَدَأْتَ وَ طَفِئْتَ كَمَا طُفِئَتْ نَارُ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ۔

(۸) مرگی کے ازالہ کیلئے:۔

(۱) مروی ہے کہ حضرت امام رضا علیہ السلام نے مرگی کے ایک مریض کو دیکھا جو بے ہوش پڑا تھا۔ آپ علیہ السلام نے پانی کا ایک جام طلب فرما کر اس پر سورہ حمد، سورہ فلق اور سورہ والناس پڑھی اور حکم دیا کہ یہ پانی مریض کے سر اور چہرہ پر چھڑکا جائے چنانچہ جب ایسا کیا گیا تو وہ شخص ہوش میں آ گیا۔ آپؑ نے اس سے فرمایا: اب تجھے کبھی مرگی کا دورہ نہیں پڑے گا۔ (مجمع الحسنات)

(۲) حضرت امیر علیہ السلام سے منقول ہے کہ مرگی والے شخص پر یہ دعا پڑھی جائے:

عَزَمْتُ عَلَيْكَ يَا رِيْحُ بِالْعَزِيْمَةِ الَّتِىْ عَزَمَ بِهَا عَلِىُّ ابْنُ اَبِىْ طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَلٰى جِنِّ وَادِى الصَّفْرَاءِ وَ اَجَابُوْا وَ

اَطَاعُوْا لَمَّا اَجَبْتِ وَ اَطَعْتِ وَ خَرَجْتِ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ۔ (حلیۃ المتقین)

(۳) مروی ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے محمد بن ہارون کے لیے یہ تعویذ لکھا تھا:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ اِلَى اللّٰهِ وَ كَمَا شَاءَ اللّٰهُ وَ اُعِيْذُهٗ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ جَبَرُوْتِ اللّٰهِ

وَ قُدْرَةِ اللّٰهِ وَ مَلَكُوْتِ اللّٰهِ هٰذَا الْكِتَابُ اَجْعَلُهُ شِفَاءً مِّنَ اللّٰهِ لفلان بن فلان

عَبْدِكَ وَ ابْنِ اَمَتِكَ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِهٖ ﴾۔(الکافی)

(۴)اس مرض کے لیے سورہ رحمٰن کا لکھ کر باندھنا بھی مفید ہے۔(مجمع الحسنات)

(۹) دردِ سینہ کیلئے:۔

(۱)حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ ایک شخص نے آپؐ سے سینہ کے درد کی شکایت کی۔آپؐ نے فرمایا: قرآن مجید کے ذریعہ سے خدا سے شفاء طلب کر۔چنانچہ خدا فرماتا ہے کہ قرآن شفاء لما فی الصدور ہے۔(الکافی)

(۲)مروی ہے کہ درد سینہ کے لیے یہ آیت پڑھی جائے:

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ

اور(وہ وقت یاد کرو) جب تم نے ایک شخص کو قتل کر ڈالا تھا۔اور پھر اس کے بارے میں باہم جھگڑنے لگے (ایک دوسرے پر قتل کا الزام لگانے لگے) اور اللہ اس

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى

چیز کو ظاہر کرنے والا تھا جسے تم چھپا رہے تھے۔(اس لئے) ہم نے کہا کہ اس گائے کا کوئی ٹکڑا اس (مقتول کی لاش) پر مارو۔اسی طرح اللہ مردوں کو زندہ کرتا

وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۔(مکارم الاخلاق)

ہے اور تمہیں اپنی قدرت کی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔

(۱۰) دردِ دل اور اختلاج قلب کیلئے:۔

(۱)سونے سے پہلے دس بار یہ دعا پڑھے: ﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ يُحْيِىْ وَ يُمِيْتُ وَ يُمِيْتُ وَ يُحْيِىْ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ ﴾۔اس کے بعد جناب سیدہؑ کی تسبیح اور آیۃ الکرسی اور سورۂ قل ھو اللہ احد پڑھے۔(طب الائمۃ)

(۲)بیمار ان آیات کو پانی پر پڑھ کر وہ پانی پئے اور ہاتھ دل پر رکھے نیز ان آیات کو لکھ کر گردن میں

ڈالے۔وہ آیات یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ

(جو دعا کرتے ہیں) اے ہمارے پروردگار! ہمیں سیدھے راستے پر لگانے کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے اور ہمیں اپنی جناب سے رحمت

لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ

عطا فرما۔یقیناً تو بڑا عطا کرنے والا ہے۔اے ہمارے پروردگار! بے شک تو ایک دن سب لوگوں کو جمع کرنے والا ہے جس (کے آنے) میں کوئی

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ تَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ

الٰہی سے ہی دلوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے ان کے لئے خوش حالی اور خوش انجامی ہے (یا اللہ) اگر تو ہمیں

اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَ حُسْنُ مَاٰبٍ

شک نہیں ہے۔بلاشبہ خدا کبھی وعدہ خلافی نہیں کرتا یعنی یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے ہیں اور جن کے دل یادِ خدا سے مطمئن ہوتے ہیں یاد رکھو ذکر

لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ۔(مجمع الحسنات)

اس (مصیبت) سے نجات دے دے تو ہم ضرور تیرے شکر گزار بندوں میں سے ہوں گے۔

(۳) سترہ روز تک صبح و شام ایک ایک بار سورۂ الم نشرح کی تلاوت کی جائے۔(مکارم الاخلاق)

(۱۱) دردِ شکم کیلئے:۔

(۱) حضرت امیر علیہ السلام سے منقول ہے،فرمایا: جس شخص کو دردِ شکم لاحق ہو وہ گرم پانی پئے اور یہ دعا پڑھے:

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ يَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ يَا مَلِكَ الْمُلُوْكِ

یا اللہ یا اللہ اے بہت رحم والے اے مہربان اے پالنے والوں کے پالنے والے اے معبودوں کے معبود

يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ اِشْفِنِيْ بِشِفَائِكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَ سُقْمٍ فَاِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ

اے بادشاہوں کے بادشاہ اے سرداروں کے سردار مجھے شفا دے اپنی شفا سے ہر بیماری اور ہر تکلیف سے کیونکہ میں تیرا بندہ اور تیرے

عَبْدِكَ اَتَقَلَّبُ فِيْ قَبْضَتِكَ۔(کتاب الدعا والزیارہ)

بندوں کا بیٹا ہوں تیرے قبضے میں ہی ادھر اُدھر ہوتا ہوں۔

ایضاح:۔ مخفی نہ رہے کہ دردِ معدہ کیلئے بھی یہی عمل حضرت امیر علیہ السلام سے منقول ہے۔(مصباح کفعمی)

(۱۲) **دردِ کمر کیلئے**:۔حضرت امام محمد باقرؑ سے مروی ہے، فرمایا: بنی ہمدان کے ایک شخص کو دردِ کمر کی تکلیف ہوئی اور اس نے حضرت امیرؑ کی خدمت میں حاضر ہوکر اپنی تکلیف کی شکایت کی اور عرض کیا کہ وہ رات بھر اس کی وجہ سے سو نہیں سکا۔ آپؑ نے فرمایا: درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر تین بار یہ آیت پڑھ:

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا

کوئی ذی روح خدا کے حکم کے بغیر مر نہیں سکتا موت کا وقت تو لکھا ہوا (معین) ہے اور جو شخص (اپنے اعمال کا) بدلہ دنیا میں چاہتا ہے تو ہم اسی (دنیا)

نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَ سَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ۔

میں دے دیتے ہیں اور جو آخرت میں بدلہ چاہتا ہے تو ہم اسے آخرت میں دیتے ہیں اور ہم عنقریب شکرگزار بندوں کو جزا (خیر) عطا کریں گے۔

اس کے بعد سات بار سورہ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر پڑھ، صحت یاب ہو جائے گا انشاء اللہ۔ (مصباح کفعمی)

(۱۳) **دردِ ناف کیلئے**:۔حضرت امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے کہ مقام درد پر ہاتھ رکھے اور تین بار یہ پڑھے:

وَ اِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ تَنْزِيْلٌ

وہ ایک زبردست (معزز) کتاب ہے۔ باطل کا اس کے پاس گزر نہیں ہے وہ نہ اس کے آگے سے آ سکتا ہے اور نہ پیچھے سے یہ اس

مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ۔ (مصباح کفعمی)

ذات کی طرف سے نازل شدہ ہے جو بڑی حکمت والی ہے (اور) قابل ستائش ہے۔

(۱۴) **بواسیر کے ازالہ کیلئے**:۔

(۱) مروی ہے کہ ایک شخص نے حضرت امام رضاؑ کی خدمت میں بواسیر کی شکایت کی۔ آپؑ نے فرمایا: کہ سورہ یٰسین شہد کے ساتھ لکھ کر پیؤ تندرست ہو جاؤ گے۔ (مکارم الاخلاق)

(۲) اس مقصد (بواسیر) کے لیے سورہ سبح اسم ربک الاعلیٰ کا پڑھنا بھی منقول ہے۔

(۳) نیز بواسیر اور دردِ مقعد کے لیے حضرت امیرؑ سے اس دعا کا پڑھنا بھی مروی ہے:

يَا جَوَادُ يَا مَاجِدُ يَا رَحِيْمُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا بَارِئُ يَا رَاحِمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْدُدْ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَ اكْفِنِىْ وَجْعِىْ۔ (مصباح کفعمی)

(۱۵) تلی اور پتہ کیلئے:۔

(۱) اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر تین بار سورۂ اذا جاء نصر اللّٰہ پڑھے اور بعد ازاں یہ آیت تین مرتبہ پڑھے:

اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْھِمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ اَلَّا تَخَافُوْا

بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے اور پھر اس پر قائم اور ثابت قدم رہے ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں (ان سے کہتے ہیں

وَلَا تَحْزَنُوْا وَ اَبْشِرُوْا بِالْجَنَّۃِ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ۔

کہ) تم نہ ڈرو اور نہ غم کرو اور اس جنت کی بشارت پر خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔

اور پھر اپنے ہاتھوں کو سات بار اپنے سر پر ملے۔ (مکارم الاخلاق ومجمع الحسنات)

(۲) ایک کاغذ پر یہ آیات لکھ کر اور تکلیف والے مقام پر باندھے:

اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَ لَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَکَھُمَا مِنْ اَحَدٍ

(بے شک اللہ (اپنی قدرتِ کاملہ) سے آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ وہ اپنی جگہ سے ہٹ نہ جائیں اور اگر وہ

مِّنْ بَعْدِہٖ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا اِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔(ایضاً)

(بالفرض) ہٹ جائیں تو اس کے سوا انہیں کون تھام سکتا ہے؟ بے شک وہ (اللہ) بڑا بردبار (اور) بڑا بخشنے والا ہے۔

(۳) جس شخص کو تلی کی تکلیف ہو تو وہ زعفران اور آبِ زمزم سے یہ آیتیں لکھ کر پیئے باذن اللہ بیماری دور ہو جائے گی انشاء اللہ:

قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی

کہہ دیجیے! کہ اسے اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو جس نام سے بھی اسے پکارو۔ اس کے سارے نام اچھے ہیں اور نہ ہی اپنی نماز زیادہ

وَلَا تَجْھَرْ بِصَلَاتِکَ وَلَا تُخَافِتْ بِھَا وَابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِکَ سَبِیْلًا وَ قُلِ الْحَمْدُ

بلند آواز سے پڑھو اور نہ ہی بالکل آہستہ سے بلکہ ان دونوں کے درمیان کا راستہ اختیار کرو۔ اور کہہ دیجیے! سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں

لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ

جس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ ہی کسی کو شریک بنایا ہے اور نہ ہی درماندگی اور عاجزی کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے اور اس کی

مِّنَ الذُّلِّ وَ کَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا ۔(ایضاً)

کبریائی اور بڑائی کا بیان کرو جس طرح بڑائی بیان کرنی چاہیئے۔

(۱۶) **گھٹنوں کے درد کیلئے**:۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جس شخص کو گھٹنوں میں درد ہو وہ نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

يَا اَجْوَدُ مَنْ اَعْطٰى وَ يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَ يَا اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ اِرْحَمْ ضَعْفِيْ

اے ہر دینے والے سے زیادہ سخی اے بہترین ذات جس سے مانگا جاتا ہے اے بہت رحم والے جس سے رحم مانگا جاتا ہے رحم کر میری

وَ قِلَّةَ حِيْلَتِيْ وَ عَافِنِيْ مِنْ وَجَعِيْ۔ (مصباح کفعمی)

کمزوری و بے بسی پر اور مجھے اس درد سے عافیت دے۔

(۱۷) **عرق النساء یعنی جوڑوں کے درد کیلئے**:۔ حضرت امیر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جس شخص کو عرق النساء یعنی جوڑوں کا درد محسوس ہو تو وہ مقام درد پر ہاتھ رکھ کر یہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ اَعُوْذُ بِاسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاسْمِ اللّٰهِ

الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَ مِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ﴿ باذن اللہ اس سے محفوظ ہو جائے گا۔

(مصباح کفعمی وطب الائمہ)

(۱۸) **دردِ قولنج کیلئے**:۔ حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے فرمایا: سورۂ فاتحہ، توحید اور معوذتین لکھی جائیں اور اس کے بعد یہ دعا لکھی جائے:

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ بِعِزَّتِهِ الَّتِيْ لَا تُرَامُ وَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ لَا يَمْتَنِعُ

پناہ لیتا ہوں خدائے بزرگ کی ذات اور عزت کی جس تک رسائی نہیں اور اس کی قدرت کی پناہ جسے کوئی چیز روک نہیں سکتی اس درد کی تنگی

مِنْهَا شَيْءٌ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْوَجَعِ وَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ مِنْهُ۔

سے جو کچھ اس میں ہے اس کی اذیت سے اور جو محسوس کر رہا ہوں اس کی تکلیف سے۔

پھر اسے دھو کر نہار منہ بیمار کو وہ پانی پلایا جائے۔ (المصباح کفعمی)

(۱۹) **دردِ گردہ کیلئے**:۔

(۲۰) تپ کے ازالہ کیلئے:۔

(۱) ہر قسم کے بخار کے ازالہ کے لیے دعائے نور صبح و شام پڑھی جائے جو حضرت زہرا سلام اللہ علیہا نے سلمان محمدیؓ کو تعلیم دی تھی۔ جو یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ هُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ وَ اَنْزَلَ النُّوْرَ عَلَى الطُّوْرِ فِىْ كِتَابٍ مَسْطُوْرٍ فِىْ رِقٍّ مَنْشُوْرٍ بِقَدَرٍ مَقْدُوْرٍ عَلٰى نَبِيٍّ مَحْبُوْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هُوَ بِالْعِزِّ مَذْكُوْرٌ وَ بِالْفَخْرِ مَشْهُوْرٌ وَ عَلَى السَّرَّاءِ وَ الضَّرَّاءِ مَشْكُوْرٌ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِيْنَ۔ (مجمع الدعوات وغیرہ)

(۲) حضرت امام رضاؑ سے مروی ہے کہ بخار کے ازالہ کے لیے بیمار کاغذ کے تین ٹکڑے لے اور پہلے پر یہ لکھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى۔

دوسرے پر یہ لکھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ۔

اور تیسرے پر لکھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ۔

پھر بالترتیب ہر روز ایک ٹکڑے پر تین بار سورۂ توحید پڑھ کر نگل جائے بخار اتر جائے گا۔ (مصباح کفعمی)

(۳) بخار والا آدمی قمیص کے بٹن کھول کر اور گریبان کے اندر سر لے جا کر اذان و اقامت کہہ کر سات مرتبہ سورۂ حمد کی تلاوت کرے ہر قسم کا بخار اتر جائے گا انشاء اللہ۔ یہ وہ عمل ہے کہ جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مفضل کو تعلیم دیا تھا۔ (طب الائمہ)

(۴) حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے مروی ہے کہ باری کے بخار کے لیے کسی پتے یا کاغذ پر لکھے:

﴿يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّ سَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ﴾ (كذلك يكون على فلان) ۔ (یہاں اس آدمی کا نام لکھا جائے) اور پھر وہ پتہ یا کاغذ بخار والے آدمی پر باندھ دیا جائے۔ (مکارم الاخلاق)

(۲۱) برص و جذام کیلئے:۔

(۱) مکارم الاخلاق میں مذکور ہے کہ جسے جذام کی بیماری ہو اس پر یہ دعا پڑھو اور اسے لکھ کر اس پر باندھو:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَ يُثْبِتُ وَ عِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتَابِ اَلْحَمْدُ

شروع اللہ کے بابرکت نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبَاعَ

بِاسْمِ فلان بن فلانة﴾ (یہاں بیمار اور اس کی ماں کا نام لکھا جائے)۔

(۲) جسے برص (پھلبہری) کی تکلیف ہو اس کے بارے میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اسے تھوڑی سی خاکِ شفا آب باراں کے ساتھ ملا کر کھلائی جائے۔ (ایضاً)

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جسے برص کی بیماری ہو وہ وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

﴿یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ یَا مُعْطِیَ الْخَیْرَاتِ اَعْطِنِیْ خَیْرَ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ وَقِنِیْ شَرَّ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ وَ اَذْھِبْ عَنِّیْ مَا اَجِدُ فَقَدْ غَاظَنِیْ وَ اَحْزَنَنِیْ﴾۔

(مصباح کفعمی)

(۲۲) ہر قسم کی خارش اور پھوڑے پھنسیوں کیلئے:۔

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے، فرمایا: جو شخص پھوڑوں اور پھنسیوں کی وجہ سے تنگ ہو تو وہ جب بستر خواب پر جائے تو یہ دعا پڑھے:

﴿اَعُوْذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ کَلِمَاتِہِ التَّامَاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ﴾۔ (مصباح کفعمی)

(۲) مروی ہے کہ ایسے مریض پر یہ دعا پڑھی جائے اور لکھ کر اس کے گلے میں بھی ڈالی جائے:

﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ مَثَلُ کَلِمَۃٍ خَبِیْثَۃٍ کَشَجَرَۃٍ خَبِیْثَۃٍ اِجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَالَھَا مِنْ قَرَارٍ (آخر آیت تک) مِنْھَا خَلَقْنَاکُمْ وَ فِیْھَا نُعِیْدُکُمْ وَ مِنْھَا

نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰی اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ اَنْتَ لَا تَكْبَرُ اَللّٰهُ يَبْقٰی وَ اَنْتَ لَا تَبْقٰی وَ اللّٰهُ عَلٰی

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾۔(مکارم الاخلاق)

(۲۳)ٹانگوں کے درد کیلئے:۔حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے جسے ٹانگوں میں درد ہو وہ ان پر یہ آیات پڑھے:

﴿وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهٖ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ

مُلْتَحَدًا﴾۔(مصباح کفعمی)

(۲۴)ضیق النفس یعنی دمہ کیلئے:۔

(۱)شیخ بہائی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ ضیق النفس کے لیے یہ آیت پڑھی جائے:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تَبَارَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ وَ يَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا﴾۔(کشکولِ بہائی)

(۲)حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس بیماری کے ازالہ کے لیے اس اونٹنی کا پیشاب پینا مروی ہے جس کے وضع حمل کو دو تین ماہ گزر چکے ہوں۔(مجمع الحسنات)

(۲۵)وضع حمل کی آسانی کیلئے:۔

(۱)حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے،فرمایا:جس عورت پر ولادت مشکل ہو جائے اس کی آسانی کیلئے یہ آیات کسی کاغذ پر لکھ کر اس کی دائیں ران پر باندھی جائیں اور ولادت کے بعد کھول دی جائیں:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّيْ

نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ﴾۔

(كتاب الدعا و الزياره و المصباح لكفعمي)

(۲) جناب عیسیٰ علیہ السلام سے مروی ہے کہ جس عورت پر وضع حمل مشکل ہو جائے اس پر یہ دعا پڑھی جائے:

﴿يَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَ مُخْرِجَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَ مُخَلِّصَ النَّفْسِ مِنَ

النَّفْسِ خَلِّصْهَا﴾۔(حیوۃ الحیوان بحوالہ مصباح کفعمی)

(۲۶) نظر بد کیلئے:۔

نظر بد کا لگنا حق ہے جو قرآن و سنت سے ثابت ہے اور اس سے بچنے کے لیے کئی ادعیہ و احراز مروی ہیں، مثلاً:

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب کسی شخص کو اندیشہ ہو کہ اسے کسی کی نظر بد لگ جائے گی یا اس کی نظر بد کسی کو لگ جائے گی تو تین بار یہ پڑھے:

﴿مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ﴾۔(مکارم الاخلاق)۔

(۲) مروی ہے کہ جب کوئی شخص بن سنور کر گھر سے باہر نکلے تو سورۂ فلق اور سورۂ والناس پڑھ لے تو اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔(ایضاً)

(۳) حضرت امام حسن علیہ السلام سے منقول ہے کہ نظر بد سے بچاؤ کے لیے یہ آیت پڑھی جائے:

﴿وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ﴾ ۔(مصباح کفعمی)

(۴) نظر بد کے آثار سے بچنے کے لیے اس دعا کا پڑھنا بھی وارد ہے اور یہ بھی وارد ہے کہ حضرت رسول خدا ﷺ حضرات حسنین شریفین علیہما السلام کے لیے یہ دعا پڑھتے تھے اور اصحاب کو بھی تلقین فرماتے تھے کہ وہ بھی اپنے بیوی بچوں کی سلامتی کے لیے بطور تعویذ پڑھا کریں:

﴿اَللّٰهُمَّ يَا ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِيمِ وَ الْمَنِّ الْقَدِيمِ وَالْوَجْهِ الْكَرِيمِ ذَا الْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ وَ الدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ الْحَسَنَ وَ الْحُسَيْنَ مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَ اَعْيُنِ الْاِنْسِ﴾

(الحسنؑ والحسینؑ کی جگہ اس شخص کا نام لیا جائے جسے نظر بد سے بچانا مقصود ہو)۔(ایضاً)

(۲۷) جانوروں کو نظر بد سے بچانے کیلئے:۔

جانوروں کو نظر بد سے بچانے کے لیے حضرت امیر علیہ السلام سے یہ تعویذ منقول ہے:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيمِ عَبَسٌ عَابِسٌ وَ شِهَابٌ قَابِسٌ وَ حَجَرٌ يَابِسٌ رَدَدْتُ عَيْنَ الْعَايِنِ عَلَيْهِ مِنْ رَأْسِهٖ اِلٰى قَدَمَيْهِ اَخَذَ عَيْنَاهُ قَابِضٌ بِكَلَاهُ وَ عَلٰى جَارِهٖ وَ اَقَارِبِهٖ جِلْدُهٗ دَقِيقٌ وَ دَمُهٗ رَقِيقٌ وَ بَابُ الْمَكْرُوهِ تَلِيقٌ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى

مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّ هُوَ حَسِيْرٌ۔

(الباقیات الصالحات)

(۲۸) سحر و جادو سے بچاؤ کیلئے:۔

جادو کی کسی حد تک تاثیر نا قابل انکار ہے مگر اس حد تک نہیں ہے کہ اس سے قلب ماہیت ہو جائے یا موت و حیات کے نظام میں خلل پڑ جائے اور اس کا اثر بھی عموماً کمزور ایمان و یقین والے لوگوں پر ہوتا ہے۔ کامل الایمان والیقین لوگوں پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ تفصیل کے لیے ہماری کتاب **قوانین الشریعہ** جلد دوم کا مطالعہ کیا جائے۔ بہر حال جادو کے اثر کو زائل کرنے کے لیے کئی قسم کی دعائیں اور تعویذات ائمہ طاہرین علیہم السلام سے منقول ہیں۔ ہم یہاں بعض کا تذکرہ کرتے ہیں:

(۱) حضرت امیر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جادو کے برے آثار سے بچنے کے لیے یہ تعویذ ہرن کی کھال پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ وَمَا شَآءَ اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ

مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ فَوَقَعَ

الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صَاغِرِيْنَ﴾۔

(۲) نیز جادوگروں اور شیطانوں کے شر سے بچنے کے لیے آیات سحرہ کا پڑھنا بھی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے جو یہ ہیں:

﴿اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ

الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

الْمُعْتَدِيْنَ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ﴾ ۔(الفقیہ)

(۲۹)جنات کے شر سے بچاؤ کیلئے:۔

(۱)حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔فرمایا:اگر شیاطین تم پر پتھر پھینکیں تو تم وہ پتھر اٹھا کر ادھر پھینکو جدھر سے آیا ہے اور یہ پڑھو:

﴿حَسْبِيَ اللّٰهُ وَ كَفٰى وَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ مُنْتَهٰى﴾ ۔(الکافی)

(۲)حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جہاں جنات کے ضرر و زیاں پہنچانے کا اندیشہ ہو وہاں سر پر ہاتھ رکھ کر آواز بلند کہو:

﴿اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ﴾ ۔

(۳)شیاطین انسی و جنی کے ضرر و زیاں سے بچنے کے لیے اس حرز کا پاس رکھنا بھی بہت مفید ہے جو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابو دجانہ کو تعلیم دیا تھا، اور وہ یہ ہے:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هٰذَا كِتَابُ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اِلٰى مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَ الزُّوَّارِ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سَعَةً فَاِنْ تَكُ عَاشِقًا مُوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا مُقْتَحِمًا فَهٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَ رُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِيْ هٰذَا وَ انْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَصْنَامِ وَ اِلٰى مَنْ يَزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَتْ اَعْدَاءُ اللّٰهِ وَ بَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ﴾۔(مجمع الحسنات)

(۳۰) شر اعداء اور ہر قسم کی آفات و بلیات سے بچاؤ کیلئے:۔

(۱) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے مروی ہے۔فرمایا: جب میں یہ کلمات پڑھ لوں تو پھر مجھے کوئی پروا نہیں ہوتی اگر چہ تمام جن و انس جمع ہو کر مجھے ضرر و زیاں پہنچانا چاہیں:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ مِنَ اللّٰهِ وَ اِلَى اللّٰهِ وَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ

وَ اِلَیکَ وَجَّهتُ وَجهِی وَ اِلَیکَ فَوَّضتُ اَمرِی فَاحفَظنِی بِحِفظِ الاِیمَانِ مِن بَینِ یَدَیَّ

وَمِن خَلفِی وَ عَن یَمِینِی وَعَن شِمَالِی وَمِن فَوقِی وَمِن تَحتِی وَ ادفَع عَنِّی بِحَولِکَ

وَ قُوَّتِکَ فَاِنَّهُ لَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰهِ العَلِیِّ العَظِیمِ۔

(۲) حضرت رسول خداؐ سے مروی وہ دعا جس کا پڑھنا تمام جن وانس کے شر وضرر سے امن وامان کا باعث ہے اور وہ دعا یہ ہے:

﴿بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَلَیهِ تَوَکَّلتُ وَ هُوَ رَبُّ العَرشِ العَظِیمِ

مَا شَآءَ اللّٰهُ کَانَ وَمَا لَم یَشَأ لَم یَکُن اَشهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَد

اَحَاطَ بِکُلِّ شَیءٍ عِلمًا اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِکَ مِن شَرِّ نَفسِی وَ مِن شَرِّ کُلِّ دَآبَّةٍ اَنتَ

اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَآ اِنَّ رَبِّی عَلٰی صِرَاطٍ مُّستَقِیمٍ﴾۔ (مہج الدعوات ابن طاؤسؒ)

(۳) نیز حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص صبح یہ دعا پڑھ لیا کرے تو خدائے تعالیٰ اس کی حفاظت کے لیے چار فرشتے مقرر کرتا ہے جو اس کے آگے پیچھے اور دائیں بائیں طرف سے اس کی اس طرح حفاظت کرتے ہیں کہ اگر تمام جن وانس مل کر بھی اسے نقصان پہنچانا چاہیں تو نہیں پہنچا سکیں گے انشاء اللہ۔ اور وہ دعا یہ ہے:

﴿بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ بِسمِ اللّٰهِ خَیرِ الاَسمَآءِ بِسمِ اللّٰهِ رَبِّ الاَرضِ وَالسَّمَآءِ

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ سَمٌّ وَّلَا دَآءٌ بِسْمِ اللّٰهِ اَصْبَحْتُ وَ عَلَی اللّٰهِ تَوَکَّلْتُ

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی قَلْبِیْ وَ نَفْسِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی دِیْنِیْ وَ عَقْلِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَهْلِیْ وَ مَالِیْ

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی مَآ اَعْطَانِیْ رَبِّیْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ

وَلَا فِی السَّمَآءِ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِهٖ شَیْئًا اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ

وَ اَعَزُّ وَ اَجَلُّ مِمَّآ اَخَافُ وَ اَحْذَرُ عَزَّ جَارُکَ وَ جَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُکَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ سُلْطَانٍ شَدِیْدٍ وَّ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ

وَّ مِنْ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ وَّ مِنْ شَرِّ قَضَآءِ السُّوْٓءِ وَ مِنْ کُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَآ

اِنَّکَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَّ اَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ اِنَّ وَلِیَّیَ اللّٰهُ الَّذِیْ

نَزَّلَ الْکِتَابَ وَ هُوَ یَتَوَلَّی الصَّالِحِیْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ﴾۔(ایضاً)

(۴) صبح و شام سورۂ قل ھو اللّٰہ احد کا شش جہات کی طرف منہ کر کے پڑھنا یعنی دائیں بائیں اور

آگے پیچھے اور اوپر و نیچے یہی تاثیر رکھتا ہے یعنی تمام جن و انس کے شر سے محفوظ رہنے کا ذریعہ ہے جیسا کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے۔

(۵) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کے صحیفۂ سجادیہ کی وہ دعا پڑھنا بھی اس مقصد کے لیے مجرب ہے جو شر اعداء سے بچنے کے لیے مخصوص ہے۔ یہ دعا اس سے پہلے صفحہ نمبر ۲۱۷ پر آ چکی ہے۔

(۶) اس مقصد کے لیے حضرت امام رضا علیہ السلام کا رقعۃ الجیب بھی بہت مفید ہے جو یہ ہے:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْکَ اِنْ کُنْتَ تَقِیًّا

اَوْ غَيْرَ تَقِيٍّ اَخَذْتُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ عَلٰی سَمْعِکَ وَ بَصَرِکَ لَا سُلْطَانَ لَکَ

عَلَیَّ وَلَا عَلٰی سَمْعِیْ وَلَا عَلٰی بَصَرِیْ وَلَا عَلٰی شَعْرِیْ وَلَا عَلٰی بَشَرِیْ وَلَا

عَلٰی لَحْمِیْ وَلَا عَلٰی دَمِیْ وَلَا عَلٰی مُخِّیْ وَلَا عَلٰی عَصَبِیْ وَلَا عَلٰی عِظَامِیْ وَلَا

عَلٰی مَالِیْ وَلَا عَلٰی مَا رَزَقَنِیْ رَبِّیْ سَتَرْتُ بَيْنِیْ وَ بَيْنَکَ بِسِتْرِ النُّبُوَّةِ الَّذِیْ اسْتَتَرَ

اَنْبِيَآءُ اللّٰهِ بِهٖ مِنْ سَطَوَاتِ الْجَبَابِرَةِ وَ الْفَرَاعِنَةِ جِبْرَآئِيْلُ عَنْ يَّمِيْنِیْ وَ مِيْکَآئِيْلُ

عَنْ يَّسَارِیْ وَ اِسْرَآفِيْلُ عَنْ وَّرَآئِیْ وَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ اَمَامِیْ وَ اللّٰهُ مُطَّلِعٌ

عَلَیَّ يَمْنَعُکَ مِنِّیْ وَ يَمْنَعُ الشَّيْطَانَ مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ لَا يَغْلِبُ جَهْلُهٗ اَنَاتَکَ اَنْ يَّسْتَفِزَّنِیْ وَ

یَسْتَخِفُّنِی اَللّٰهُمَّ اِلَیْکَ الْتَّجَاتُ اَللّٰهُمَّ اِلَیْکَ التَّجَاتُ اَللّٰهُمَّ اِلَیْکَ التَّجَاتُ

(۳۱) سانپوں، بچھوؤں اور دوسرے حشرات الارض کے ضرر وزیاں سے بچاؤ کی دعائیں:۔

(۱) سانپ، بچھو اور دوسرے حشرات الارض سے بچنے کے لیے یہ دعا پڑھے:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

وَ آلِهٖ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ عَلٰی مَا یَشَآءُ مِنْ شَرِّ کُلِّ هَامَّةٍ تَدُبُّ بِاللَّیْلِ

وَ النَّهَارِ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ﴾ ۔(طب الائمۃ)

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص رات کے وقت یہ کلمات پڑھ لے تو میں ضامن ہوں کہ صبح تک کوئی سانپ یا کوئی دوسرا حشرات الارض اسے ضرر نہیں پہنچائے گا:

﴿اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا ذَرَءَ وَمِنْ شَرِّ

مَا بَرَءَ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَآ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ﴾ ۔

(الفقیہ)

(۳) جو شخص صبح و شام یہ دعا پڑھ لے اسے کوئی چیز ضرر وزیاں نہیں پہنچائے گی:

﴿بِاسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ

﴿وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ﴾۔(حیواۃ الحیوان)

(۴) جو شخص صبح و شام یہ دعا پڑھے وہ سانپ اور بچھو وغیرہ کے ضرر سے محفوظ رہے گا:

﴿عَقَدْتُ زُبَانِىَ الْعَقْرَبِ وَ لِسَانَ الْحَيَّةِ وَيَدَ السَّارِقِ بِقَوْلِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ﴾۔(مجمع الحسنات)

(۵) جو شخص ہر رات یہ آیت پڑھے:

﴿سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعَالَمِيْنَ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ﴾

تو وہ سانپ اور بچھو کے ڈسنے سے محفوظ رہے گا۔(ایضاً)

(۳۲) جلنے، ڈوبنے اور ہر طرح کے نقصان سے بچاؤ کی دعا:۔

ابو درداءؓ حضرت پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، فرمایا کہ جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھے تو وہ اس دن اور جو رات کے وقت پڑھے تو وہ اس رات جلنے، ڈوبنے اور دوسرے ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔ دعا یہ ہے:

﴿اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَلَا حَوْلَ

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى

كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَىْءٍ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ

وَ مِنْ شَرِّ قَضَآءِ السُّوْٓءِ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ وَّ مِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ

دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ ۢبِنَاصِیَتِهَآ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ﴾۔(عدۃ الداعی ابن فہد حلی)

(۳۳)وسعت رزق کیلئے:۔

(۱)ابن عمار نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ مجھے وسعت رزق کے لیے کوئی دعا تعلیم دیں۔چنانچہ آپؑ نے اسے یہ دعا تعلیم دی۔موصوف کا بیان ہے کہ میں نے اس سلسلہ میں اس دعا سے بہتر کوئی چیز نہیں پائی:

﴿اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ الْحَلَالِ الطَّیِّبِ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا

بَلَاغًا لِّلدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ صَبًّا صَبًّا هَنِیْـًٔا مَّرِیْـًٔا مِّنْ غَیْرِ كَدٍّ وَّلَا مَنٍّ مِّنْ اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ

اِلَّا سَعَةً مِّنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ فَمِنْ فَضْلِكَ اَسْئَلُ

وَمِنْ عَطِیَّتِكَ اَسْئَلُ وَمِنْ یَدِكَ الْمَلْاٰ اَسْئَلُ﴾

(۲)حضرت امام محمد باقرؑ سے مروی ہے کہ وسعت رزق کے لیے ہر نماز فریضہ کے آخری سجدہ میں یہ دعا پڑھی جائے:

﴿یَا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ وَیَا خَیْرَ الْمُعْطِیْنَ اُرْزُقْنِیْ وَارْزُقْ عِیَالِیْ مِنْ فَضْلِكَ

فَاِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ﴾۔

(۳) وسعت رزق کے لیے بروایت امام رضا علیہ السلام حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے مروی ہے، فرمایا: ہر روز ایک سو مرتبہ یہ پڑھو: ﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ﴾۔

(کتاب الدعا و الزیارہ)

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں، فرمایا: فقر و فاقہ کے دور کرنے کے لیے بکثرت یہ ورد کیا جائے: ﴿لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ﴾۔ (ایضاً)

(۳۴) ادائے قرض کیلئے:۔

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اپنے آباء و اجداد کے سلسلۂ سند سے حضرت امیر علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بارگاہِ رسالت میں قرضہ کی شکایت کی۔ فرمایا: یا علیؑ! یہ دعا پڑھو: ﴿اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ﴾ کہ اگر تمہارا قرضہ کوہ صبیر کے برابر ہوگا تو خدا اس کی بھی ادائیگی کے اسباب مہیا کردے گا۔ (اربعین بہائی)

(۲) یہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے:

﴿اَللّٰهُمَّ لَحْظَةً مِّنْ لَحَظَاتِكَ تُيَسِّرُ عَلٰى غُرَمَآئِيْ بِهَا الْقَضَآءَ وَ تُيَسِّرُ لِيْ بِهَا الْاِقْتِضَآءَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾۔

(۳۵) طلب اولاد کیلئے:۔

(۱) ایک شخص نے حضرت امام علی علیہ السلام کی خدمت میں اولاد نہ ہونے کی شکایت کی، فرمایا: چاندی کی انگوٹھی بنواؤ جس کا نگینہ فیروزہ کا ہو اور اس پر یہ آیت کندہ کراؤ:

﴿رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ﴾۔ (کتاب الدعا و الزیارہ)

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جس کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو میاں بیوی

صبح و شام یہ عمل کریں: (۱) استغفار یعنی ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ﴾ ستر بار۔

(۲) ﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ﴾ دس بار۔ (۳) پھر استغفار نو بار۔ (۴) پھر ﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ﴾ ایک بار۔ (الکافی)

(۳۶) قیدی کی رہائی کیلئے:-

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا: قیدی کو چاہیئے کہ ہر روز سات مرتبہ یہ دعا پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ رہائی پائے گا:

﴿یَا مَنْ کَفَانِیْ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِهٖ وَ لَمْ یَکْفِنِیْ مِنْ خَلْقِهٖ سِوَاهُ یَا اَحَدُ مَنْ لَا اَحَدَ لَهٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْکَ یَا اَللّٰهُ فَاَغِثْنِیْ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ اَدْرِکْنِیْ بِحَلَّالِ الْمَشَاکِلِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ﴾۔ (الجنة الواقیه للکفعمیؒ)

(۲) ان کلمات کا پڑھنا بھی بڑا مفید ہے:

﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِیَةَ وَ الْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ﴾۔ (ایضاً)

نیز ﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ﴾ کا بکثرت پڑھنا بھی وارد ہے۔ (ایضاً)

باب نہم

سال کے بارہ مہینوں کے مختصر مگر مستند اعمال وعبادات

یہ باب ایک مقدمہ اور بارہ فصول پر مشتمل ہے

مقدمہ

اگرچہ علماء کرام کے اندر اس سلسلہ میں فی الجملہ اختلاف ہے کہ اسلامی سال کا پہلا مہینہ ماہِ رمضان ہے یا محرم الحرام؟ مگر کتب عبادات لکھنے والے حضرات سال بھر کے مہینوں کے اعمال وعبادات کا آغاز عموماً رجب المرجب سے کرتے ہیں اور غالباً اس کی وجہ یہ ہے کہ سال کے چار محترم مہینوں میں سے پہلا مہینہ یہی رجب المرجب ہے جس میں کفار سے بھی جنگ وجدال اور قتل وقتال کرنا حرام ہے جبکہ دوسرا ماہ شعبان، تیسرا ماہ رمضان اور چوتھا محرم الحرام ہے لہٰذا ہم بھی اعمال کا آغاز اسی مقدس مہینہ کے اعمال سے کرتے ہیں۔ واضح ہو کہ رجب بڑی عظمت وجلالت کا مہینہ ہے اور یہ امیر المومنین علیہ السلام کا مہینہ ہے اور شعبان پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مہینہ ہے جبکہ ماہ رمضان خالص خدا کا مہینہ ہے جیسا کہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ اور اس مقدس مہینہ میں روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے چنانچہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: رجب جنت میں ایک نہر ہے جو دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھی ہے جو ماہِ رجب میں ایک روزہ بھی رکھے گا خدا اسے اس نہر سے سیراب کرے گا۔ (مصباح شیخ طوسیؒ)

نیز انہی جناب سے مروی ہے، فرمایا: یہ وہ مقدس مہینہ ہے کہ جس میں نیکیوں کی جزا بھی دوگنی ملتی ہے اور برائیوں کی سزا بھی دوگنی۔ اور جو اس میں ایک روزہ رکھے تو جہنم اس سے سو سال کی مسافت تک دور ہو جاتی ہے اور جو تین روزے رکھے اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ (ایضاً وکتاب الزیارہ)

نیز اسے ہر روزے کے عوض ایک سال کے روزوں کا ثواب ملتا ہے۔ (زاد المعاد) اور جو اس ماہ میں سات روزے رکھے اس پر جہنم کے ساتوں دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ (ایضاً)

نیز وارد ہے کہ جو شخص کسی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکے تو وہ ہر روز سو بار تسبیحات اربعہ پڑھے تو اسے روزہ رکھنے کا ثواب مل جائے گا۔ اسی طرح چار روزہ سے لے کر پورے مہینہ کے روزے رکھنے کے بے پایاں ثواب وارد ہوئے ہیں اور اسی طرح اس مقدس مہینہ میں صدقہ دینے اور خیرات کرنے کے بھی بڑے ثواب وارد ہوئے ہیں اگرچہ ایک روٹی ہی کسی مسکین کو دی جائے۔ (کتاب الدعا والزیارہ)

فصل اول

مخفی نہ رہے کہ اس مہینہ کے اعمال دو قسم کے ہیں: ایک مشترکہ ہیں جو کسی خاص شب و روز اور کسی خاص وقت کے ساتھ مخصوص نہیں ہیں۔ دوسرے وہ جو اس کے اوقات مخصوصہ کے ساتھ مختص ہیں۔ تو ہم پہلے اعمال مشترکہ کا تذکرہ کرتے ہیں۔ بعد ازاں اعمال مخصوصہ کا ذکر کریں گے انشاءاللہ۔

رجب کے مقدس مہینہ کے اعمال مشترکہ کا تذکرہ

اگرچہ اس مقدس مہینہ کے مشترکہ اعمال بہت زیادہ ہیں مگر ہم بنظر اختصار بعض اہم اعمال کے ذکر پر اکتفا کرتے ہیں۔

(۱) مروی ہے کہ محمد بن ذکوان سجاد نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی دعا تعلیم دیں جس کے ذریعہ سے خدا مجھے فائدہ پہنچائے! امام علیہ السلام نے فرمایا: رجب کے مہینہ میں ہر روز یہ دعا پڑھا کر:

يَا مَنْ اَرْجُوْهُ لِكُلِّ خَيْرٍ وَ اٰمَنُ سَخَطَهُ عِنْدَ كُلِّ شَرٍّ يَا مَنْ يُعْطِي الْكَثِيْرَ بِالْقَلِيْلِ

اے وہ جس سے ہر بھلائی کی امید رکھتا ہوں اور ہر برائی کے وقت اس کے غضب سے امان میں ہوں اے وہ جو تھوڑے عمل پر زیادہ اجر دیتا

يَا مَنْ يُعْطِيْ مَنْ سَئَلَهُ يَا مَنْ يُعْطِيْ مَنْ لَمْ يَسْئَلْهُ وَمَنْ لَمْ يَعْرِفْهُ. تَحَنُّنًا مِنْهُ

ہے اے وہ جو ہر سوال کرنے والے کو دیتا ہے اے وہ جو اسے بھی دیتا ہے جو سوال نہیں کرتا اور اسے بھی دیتا ہے جو اسے نہیں پہچانتا

وَ رَحْمَةً اَعْطِنِیْ بِمَسْئَلَتِیْ اِیَّاکَ جَمِیْعَ خَیْرِ الدُّنْیَا وَ جَمِیْعَ خَیْرِ الْاٰخِرَةِ

اس پر بھی رحم و کرم کرتا ہے تو مجھے بھی میرے سوال پر دنیا اور آخرت کی تمام بھلائیاں اور نیکیاں عطا فرما دے اور میری طلبگاری پر دنیا و

وَاصْرِفْ عَنِّیْ بِمَسْئَلَتِیْ اِیَّاکَ جَمِیْعَ شَرِّ الدُّنْیَا وَ شَرِّ الْاٰخِرَةِ فَاِنَّهٗ غَیْرُ مَنْقُوْصٍ

آخرت کی تمام تکلیفیں اور مشکلیں دور کر کے مجھے محفوظ فرما دے کیونکہ تو جتنا عطا کرے تیرے ہاں کمی نہیں پڑتی

مَا اَعْطَیْتَ وَ زِدْنِیْ مِنْ فَضْلِکَ یَا کَرِیْمُ۔

تو اے کریم مجھ پر اپنے فضل میں اضافہ فرما۔ (کتاب الاقبال ابن طاؤوسؒ)

راوی کہتا ہے کہ اس کے بعد امام علیہ السلام نے اپنی ریش مبارک کو داہنی مٹھی میں لے لیا اور اپنی انگشت شہادت کو ہلاتے ہوئے نہایت گریہ وزاری کی حالت میں یہ دعا پڑھی:

یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ یَا ذَالنَّعْمَآءِ وَ الْجُوْدِ یَا ذَالْمَنِّ وَ الطَّوْلِ

اے صاحب جلالت و بزرگی اے نعمتوں اور بخشش کے مالک اے صاحب احسان و عطا میرے سفید

حَرِّمْ شَیْبَتِیْ عَلَی النَّارِ۔

بالوں کو آگ پر حرام فرما دے

(۲) ہر روز یہ دعا پڑھی جائے جو امام زین العابدین علیہ السلام پڑھتے تھے:

یَا مَنْ یَمْلِکُ حَوَآئِجَ السَّآئِلِیْنَ وَ یَعْلَمُ ضَمِیْرَ الصَّامِتِیْنَ لِکُلِّ مَسْئَلَةٍ مِّنْکَ سَمْعٌ

اے وہ جو سوالیوں کی حاجتوں کا مالک ہے اور خاموش لوگوں کے دلوں کی باتیں جانتا ہے ہر وہ سوال جو تجھ سے کیا جائے تیرا

حَاضِرٌ وَّ جَوَابٌ عَتِیْدٌ اَللّٰهُمَّ وَ مَوَاعِیْدُکَ الصَّادِقَةُ وَ اَیَادِیْکَ الْفَاضِلَةُ وَ رَحْمَتُکَ

کان اسے سنتا ہے اور اس کا جواب تیار ہے اے معبود تیرے سب وعدے یقیناً سچے ہیں تیری نعمتیں بہت عمدہ ہیں اور تیری رحمت

الْوَاسِعَةُ فَاَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَقْضِیَ حَوَآئِجِیْ لِلدُّنْیَا

بڑی وسیع ہے پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ میری دنیا اور آخرت کی حاجتیں پوری فرما

وَ الْاٰخِرَةِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

(۳) ہر روز یہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام پڑھا کرتے تھے:

خَابَ الْوَافِدُونَ عَلَى غَيْرِكَ وَ خَسِرَ الْمُتَعَرِّضُونَ اِلَّا لَكَ وَضَاعَ الْمُلِمُّونَ اِلَّا

نا امید ہوئے تیرے غیر کی طرف جانے والے گھاٹے میں رہے تیرے غیر سے سوال کرنے والے تباہ ہوئے تیرے غیر کے ہاں جانے

بِكَ وَ اَجْدَبَ الْمُنْتَجِعُونَ اِلَّا مَنِ انْتَجَعَ فَضْلَكَ بَابُكَ مَفْتُوحٌ لِلرَّاغِبِينَ

والے قحط کا شکار ہوئے روزی طلب کرنے والے مگر وہ نہیں جنہوں نے تیرے فضل سے رزق مانگا تیرا در اہل رغبت کے لیے کھلا ہے

وَ خَيْرُكَ مَبْذُولٌ لِلطَّالِبِينَ وَ فَضْلُكَ مُبَاحٌ لِلسَّائِلِينَ وَ نَيْلُكَ مُتَاحٌ لِلْآمِلِينَ

تیری بھلائی طلبگاروں کو بہت بہت ملتی ہے تیرا فضل سائلوں کے لیے عام ہے اور تیری عطا امیدوں کے لیے آمادہ ہے

وَ رِزْقُكَ مَبْسُوطٌ لِمَنْ عَصَاكَ وَ حِلْمُكَ مُعْتَرِضٌ لِمَنْ نَاوَاكَ عَادَتُكَ

تیرا رزق نافرمانوں کے لیے بھی فراواں ہے تیری بردباری دشمن کے لیے ظاہر و عیاں ہے گناہگاروں پر

الْاِحْسَانُ اِلَى الْمُسِيئِينَ وَ سَبِيلُكَ الْاِبْقَاءُ عَلَى الْمُعْتَدِينَ اَللّٰهُمَّ فَاهْدِنِي هُدَى

احسان کرنا تیرا مستقل فعل ہے اور ظالموں کو باقی رہنے دینا تیرا شیوہ ہے اے معبود مجھے ہدایت یافتہ لوگوں کی

الْمُهْتَدِينَ وَ ارْزُقْنِي اجْتِهَادَ الْمُجْتَهِدِينَ وَلَا تَجْعَلْنِي مِنَ الْغَافِلِينَ الْمُبْعَدِينَ

راہ پر لگا اور مجھے کوشش کرنے والوں کی سی کوشش نصیب فرما اور غافل و دور کیے ہوئے لوگوں میں سے قرار نہ دے

وَاغْفِرْ لِي يَوْمَ الدِّينِ.

اور یوم جزا میں مجھے بخش دے۔

(۴) مروی ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے معلّی کو یہ دعا تعلیم دی تھی کہ رجب میں ہر روز پڑھا کریں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ صَبْرَ الشَّاكِرِينَ لَكَ وَ عَمَلَ الْخَائِفِينَ مِنْكَ وَ يَقِينَ الْعَابِدِينَ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے شکر گزاروں کا صبر ڈرنے والوں کا عمل اور عبادت گزاروں کا یقین عطا فرما اے معبود

لَكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ وَ اَنَا عَبْدُكَ الْبَائِسُ الْفَقِيرُ اَنْتَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ وَ اَنَا

تو بلند تر بزرگ تر ہے اور میں تیرا حاجت مند اور بے مال و منال بندہ ہوں تو بے حاجت اور تعریف والا ہے اور میں تیرا پست تر بندہ ہوں

الْعَبْدُ الذَّلِيلُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ امْنُنْ بِغِنَاكَ عَلَى فَقْرِي وَ بِحِلْمِكَ

اے معبود رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور میری محتاجی پر اپنے مال سے میری نادانی پر اپنی ملائمت سے اور اپنی قوت سے

عَلٰی جَهْلِیْ وَ بِقُوَّتِکَ عَلٰی ضَعْفِیْ یَا قَوِیُّ یَا عَزِیْزُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ

میری کمزوری پر احسان فرما اے قوت والے اے زبردست اے معبود رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر جو پسندیدہ اوصیاو جانشین ہیں

الْاَوْصِیَآءِ الْمَرْضِیِّیْنَ وَاکْفِنِیْ مَآ اَهَمَّنِیْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

اور دنیا و آخرت کے اہم معاملوں میں میری کفایت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ (مصباح المتہجد)

(۵) حضرت رسول خداؐ سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص ماہ رجب میں ایک سو مرتبہ یہ استغفار پڑھے: ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ﴾ اور اس کے بعد کچھ صدقہ دے تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنی تمام تر رحمت و مغفرت نازل کرتا ہے اور جو چار سو بار پڑھے تو خدائے تعالیٰ اسے سو شہیدوں کا اجر و ثواب عطا کرتا ہے۔ (مصباح کفعمی)

(۶) حضرت رسول خداؐ سے رجب کے پورے مہینہ میں ایک ہزار بار ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ﴾ پڑھنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ (زادالمعاد)

(۷) صبح و شام ستر بار ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ﴾ پڑھنے اور اس کے بعد ہاتھ بلند کرکے ایک بار ﴿اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَ تُبْ عَلَیَّ﴾ پڑھنے کی بھی بہت فضیلت وارد ہوئی ہے کہ اگر پڑھنے والا اس مہینہ میں مر گیا تو خدا اس پر راضی ہوگا اور جہنم کی آگ اسے چھوئے گی بھی نہیں۔ (ایضاً)

(۸) اس مہینہ میں جمعرات، جمعہ اور ہفتہ کے دن تین روز روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔

(۹) مروی ہے کہ حضرت امیرؑ نے حضرت رسول خداؐ سے نقل فرمایا ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ جو شخص رجب، شعبان اور ماہِ رمضان کی ہر رات اور ہر دن میں سورۂ الحمد، آیۃ الکرسی، سورۂ کافرون، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس میں سے ہر ایک تین تین مرتبہ پڑھے اور پھر تین مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

خدا پاک ہے اور حمد اسی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو بلند بزرگ

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ پھر تین مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ پھر تین مرتبہ کہے:

خدا سے ہے۔ اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ اور بعد ازاں چار سو مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ.

اے معبود! مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو بخش دے۔ بخشش چاہتا ہوں خدا سے اور اس کی طرف پلٹتا ہوں۔

پس خدائے تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا چاہے وہ بارش کے قطروں، درختوں کے پتوں اور دریاؤں کی جھاگ کے برابر بھی ہوں۔ (زاد المعاد)

(۱۰) اسی طرح اس مقدس مہینہ میں ایک ہزار مرتبہ سورۂ قل ھو اللّٰہ احد پڑھنے کی بھی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ (کتاب الدعا والزیارہ)

(۱۱) خدا توفیق دے تو اس مقدس مہینہ میں عمرۂ مفردہ بجالایا جائے۔ اور خانہ خدا کے پاس شب و روز نماز کے بعد سجدہ میں یہ دعا بکثرت پڑھی جائے جیسا کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام پڑھتے تھے: ﴿عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِکَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِکَ﴾۔ (المصباح)

(۱۲) اس مقدس مہینہ میں مختلف قسم کے نوافل کا پڑھنا بھی وارد ہے جو کتب مبسوطہ میں مروی ہیں من اراد فليرجع اليها. واللّٰہ الموفق۔

رجب کے مقدس مہینہ کے اعمالِ مخصوصہ کا تذکرہ

اس مقدس مہینہ کے بعض مخصوص اوقات کے مخصوص اعمال بھی بہت مروی ہیں جن میں سے ہم یہاں بعض اہم اعمال کا تذکرہ کرتے ہیں۔

(۱) **رجب کی پہلی رات کے اعمال جسے لیلۃ الرغائب کہا جاتا ہے**:۔ اور ایک روایت کے مطابق یہ ان چار راتوں میں سے پہلی رات ہے جن میں جاگ کر اللہ کی عبادت کرنا مستحب ہے۔ دوسری نیمۂ شعبان کی رات، تیسری عید الفطر کی رات اور چوتھی عید الاضحیٰ کی رات۔ (مصباح المتہجد)

(۲) جب آدمی رجب کا چاند دیکھے تو یہ دعا پڑھے: ﴿اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَ الْاِيْمَانِ

اے معبود! نیا چاند ہم پر طلوع کر امن ایمان

وَ السَّلَامَةِ وَ الْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَ رَبُّکَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ﴾۔ (ایضاً)

سلامتی اور اسلام کے ساتھ (اے چاند) تیرا اور میرا رب وہ اللہ ہے عزت و جلال والا۔

نیز اس وقت یہ دعا پڑھے جو حضرت رسول خداؐ پڑھتے تھے:

﴿اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ رَجَبٍ وَّ شَعْبَانَ وَ بَلِّغْنَا شَھْرَ رَمَضَانَ وَ اَعِنَّا عَلَی الصِّیَامِ

اے معبود! رجب اور شعبان میں ہم پر برکت نازل فرما اور ہمیں رمضان کے مہینے میں داخل فرما اور ہماری مدد کر دن کے روزے

وَ الْقِیَامِ وَ حِفْظِ اللِّسَانِ وَ غَضِّ الْبَصَرِ وَلاَ تَجْعَلْ حَظَّنَا مِنْهُ الْجُوْعَ وَ الْعَطَشَ﴾۔

رات کے قیام زبان کو روکنے اور نگاہیں نیچی رکھنے میں اور اس مہینے میں ہمارا حصہ محض بھوک پیاس ہی قرار نہ دے۔

(۴) حضرت رسول خداؐ سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص رجب کی پہلی رات نماز عشاء کے بعد اس طرح دو رکعت نماز پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک بار سورۂ الم نشرح اور تین بار سورۂ قل ھو اللّٰہ احد پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد یہ سورے ایک ایک بار پڑھے: (۱) الم نشرح۔ (۲) قل ھو اللّٰہ احد۔ (۳) قل اعوذ برب الفلق۔ اور (۴) قل اعوذ برب الناس۔ اور تشہد و سلام کے بعد تیس بار ﴿لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ﴾ اور تیس بار درود شریف پڑھے تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے کہ گویا آج شکم مادر سے پیدا ہوا ہے۔ (ایضاً)

(۵) نماز عشاء کے بعد یہ دعا پڑھے جیسا کہ حضرت امام محمد تقیؑ سے مروی ہے:

﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ مَلِکٌ وَّ اَنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مُّقْتَدِرٌ وَّ اَنَّکَ مَا تَشَآءُ مِنْ اَمْرٍ

اے معبود! میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو بادشاہ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر اقتدار رکھتا ہے نیز تو جو کچھ بھی چاہے وہ ہو جاتا ہے

یَکُوْنُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَةِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ یَا مُحَمَّدُ

اے معبود! میں تیرے حضور آیا ہوں تیرے نبی محمدؐ کے ذریعے جو نبی رحمت ہیں خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر یا محمدؐ اے خدا

یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِکَ اِلَی اللّٰهِ رَبِّکَ وَ رَبِّیْ لِیُنْجِحَ بِکَ طَلِبَتِیْ

کے رسول میں آپ کے واسطے سے خدا کے حضور آیا ہوں جو آپ کا اور میرا رب ہے تا کہ آپ کی خاطر وہ میری حاجت پوری ہو جائے

اَللّٰھُمَّ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ وَّ الْاَئِمَّةِ مِنْ اَهْلِ بَیْتِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ عَلَیْهِمْ اَنْجِحْ طَلِبَتِیْ﴾

اے معبود! بواسطہ اپنے نبی محمدؐ اور ان کے اہلبیتؑ میں سے ائمہؑ کی خاطر کہ آنحضرتؐ پر اور ان سب پر خدا کی رحمت ہو میری حاجت پوری فرما

اس کے بعد اپنی حاجتیں طلب کرے۔

(۶) بعض علماء نے حضرت پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک منقولہ روایت کی بناپر رجب کی پہلی رات کو غسل کرنا مستحب قرار دیا ہے۔

(۷) نیز رجب کی پہلی رات اور پہلی تاریخ کو حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا بھی مستحب ہے جو باب الزیارات میں بیان کی جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

ماہِ رجب کی پہلی تاریخ

پہلی رات کی طرح رجب کا پہلا دن بھی بڑا بابرکت دن ہے اور اس میں چند عمل مستحب ہیں:

(۱) غسل کرنا:۔ چنانچہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص ماہ رجب کو درک کرے اور اس کی پہلی تاریخ، اس کے وسط اور آخر میں غسل کرے تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے کہ گویا آج شکم مادر سے پیدا ہوا ہے۔(مصباح کفعمی)

(۲) روزہ رکھنا:۔ مروی ہے کہ جو شخص اس دن روزہ رکھے تو جہنم کی آگ اس سے ایک سال کی مسافت تک دور ہو جاتی ہے۔(ایضاً)

(۳) حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا:۔ چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص رجب کی پہلی تاریخ کو حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے تو خداوند عالم اسے بخش دیتا ہے۔(بحار۔کتاب المزار)

(۴) جناب سلمان محمدیؓ والی دس رکعت نماز دو دو رکعت کرکے پڑھی جائے جو کہ حضرت پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں تعلیم دی تھی۔ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ توحید اور تین مرتبہ سورۂ کافرون کی تلاوت کی جائے اور سلام کے بعد ہاتھوں کو بلند کرکے کہا جائے:

﴿لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَ يُمِيتُ وَهُوَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یگانہ ہے اس کا کوئی ثانی نہیں حکومت اس کی اور حمد اسی کی ہے وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے وہ

حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾۔ پھر کہے: ﴿اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ

ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں بھلائی اسی کے پاس ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اے معبود! جو کچھ تو دے

لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلاَ مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلاَ يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ۔

اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو کچھ تو روکے وہ کوئی دے نہیں سکتا اور نفع نہیں دیتا کسی کا بخت سوائے تیری دی ہوئی خوش بختی کے۔

اس کے بعد ہاتھوں کو منہ پر پھیرے۔

پندرہ رجب کے دن بھی یہی نماز بجالائے، لیکن بعد میں دعا پڑھتے ہوئے ﴿عَلٰی کُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾ کے بعد یہ کہے: ﴿اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلاَ وَلَدًا﴾۔

وہ معبود یگانہ یکتا تنہا بے نیاز ہے نہ اس نے کوئی زوجہ کی نہ اس کی کوئی اولاد ہے

نیز رجب کے آخری دن بھی یہی نماز ادا کرے اور دعا پڑھتے ہوئے ﴿عَلٰی کُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾ کے بعد یہ کہے:

﴿وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَ لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ﴾

اور خدا کی رحمت ہو حضرت محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آل پر اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو بلند و بزرگ خدا سے ہے۔

پھر اپنے ہاتھوں کو منہ پر پھیرے اور اپنی حاجت طلب کرے، اس نماز کے فوائد و برکات بہت زیادہ ہیں پس اس سے غفلت نہ برتی جائے۔ (زاد المعاد مجلسیؒ)

(۵) چونکہ معتبر روایت کے مطابق ۵۷ھ میں بمقام مدینۂ منورہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی ہے۔ اس لیے محبانِ اہل بیتؑ کو اس دن امامؑ کا جشن میلاد منانا چاہیئے اور شرعی طریقہ پر اپنی روحانی مسرت و شادمانی کا اظہار کرنا چاہیئے۔ اور بقولے ۲ رجب المرجب ۲۱۲ھ کو امام علی نقی علیہ السلام کی ولادت ہوئی ہے جبکہ معتبر قول کے مطابق ۱۵ ذی الحجہ ۲۱۲ھ کو واقع ہوئی ہے۔

۳ رجب کی تاریخ

ہاں البتہ حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی شہادت ۳ رجب المرجب ۲۵۴ھ بمقام سامراء واقع ہوئی ہے لہٰذا یہ تاریخ شیعیان حیدر کرارؑ کے لیے حزن و ملال کا دن ہے اس لیے اس دن مجالس عزا منعقد کر کے امام علیہ السلام کا سوگ منانا چاہیئے۔

بقولے ۱۰ رجب ۱۹۵ھ میں بمقام مدینہ منورہ حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی ولادت واقع ہوئی مگر معتبر روایت کے مطابق آپؑ کی ولادت ۱۹ رمضان المبارک ۱۹۵ھ میں ہوئی ہے۔

تیرہ، چودہ اور پندرہ رجب المرجب کے اعمال

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: اس امت محمدیہ کو ایسے تین مہینے دیئے گئے ہیں جو اس سے پہلے کسی امت کو نہیں دیئے گئے: (۱) رجب۔ (۲) شعبان اور (۳) ماہِ رمضان۔ اور اس امت کو ایسی تین راتیں دی گئی ہیں جو اس سے پہلے کسی امت کو نہیں دی گئیں: ۱۳، ۱۴، اور ۱۵ رجب و شعبان اور ماہِ رمضان کی راتیں۔ اور اس امت کو تین ایسی سورتیں دی گئی ہیں جو اس سے پہلے کسی امت کو نہیں دی گئی ہیں: (۱) یٰسین۔ (۲) تبارک الذی بیدہ الملک (۳) قل ھو اللہ احد۔ فرمایا: پس جو شخص ان تینوں چیزوں کو یکجا کر لے تو اس نے گویا تین افضل چیزوں کو یکجا کر دیا ہے۔ عرض کیا گیا کہ کس طرح یکجا کرے؟ فرمایا: ان تین مہینوں میں سے ہر ماہ کی ۱۳ کی رات کو دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ یٰسین، سورۂ ملک اور سورۂ توحید ایک ایک بار پڑھے۔ اور ۱۴ کی رات اسی طرح چار رکعت پڑھے اور ۱۵ کی رات اسی طرح چھ رکعت پڑھے۔ فرمایا: جو شخص یہ عمل کرے گا تو وہ گویا ان تین مہینوں کا فضل و شرف حاصل کر لے گا اور شرک کے سوا خدا اس کا ہر گناہ معاف کر دے گا۔ (کتاب الدعا والزیارہ)

۱۳ رجب المرجب

اس دن کو حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام کی عام الفیل کے ۳۰ سال بعد خانۂ کعبہ کے اندر ولادت کا شرف حاصل ہے لہٰذا یہ دن شیعیانِ حیدرِ کرارؑ کیلئے بڑی روحانی مسرت و شادمانی کا دن ہے اور انہیں اس میں بڑے جوش و خروش کے ساتھ جشن میلاد منانا چاہیئے اور شریعت کے حدود کے اندر رہتے ہوئے اپنی خوشی کا اظہار کرنا چاہیئے۔ نیز یہ ایام بیض (۱۳، ۱۴، ۱۵) میں سے پہلا دن ہے جن میں روزہ رکھنے کا بڑا اجر و ثواب وارد ہے اور اگر کوئی شخص عمل ام داؤد کرنا چاہے تو اس کیلئے تو ۱۳، ۱۴ اور ۱۵ رجب کا روزہ رکھنا ضروری ہے اور یہ عمل مفاتیح الجنان اور زاد المعاد وغیرہ میں تفصیل سے مذکور ہے جو شخص یہ عمل کرنا چاہے وہ ان کتب مبسوطہ کی طرف رجوع کرے۔

۱۵ رجب المرجب کا دن

اس رات مذکورہ بالا طریقہ پر چھ رکعت نماز پڑھنی چاہیئے اور حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنی چاہیئے اور عبادت خدا میں شب بیداری بھی کرنی چاہیئے۔ (زاد المعاد)

نیز اس دن غسل کرنا، حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا اور جناب سلمان محمدیؓ والی وہ دس رکعت نماز پڑھنے کا بھی حکم ہے جس کا تذکرہ شب اول رجب میں کیا جا چکا ہے۔

نیز مزید چار رکعت نماز بدو سلام پڑھنا اور اس کے بعد ہاتھ پھیلا کر یہ دعا پڑھنا بھی وارد ہے:

﴿اَللّٰھُمَّ یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ وَّیَا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْتَ کَھْفِیْ حِیْنَ تُعْیِیْنِی الْمَذَاھِبُ

اے معبود! اے ہر سرکش کو سرنگوں کرنے والے اور مومنوں کو عزت دینے والے تو ہی میری پناہ ہے جب راستے مجھے تھکا کر رکھ دیں

وَ اَنْتَ بَارِئُ خَلْقِیْ رَحْمَۃً بِیْ وَقَدْ کُنْتَ عَنْ خَلْقِیْ غَنِیًّا وَّلَوْلَا رَحْمَتُکَ لَکُنْتُ

اور تو ہی اپنی رحمت سے مجھے پیدا کرنے والا ہے جب کہ تو میری پیدائش سے بے نیاز تھا اور اگر تیری رحمت میرے شامل حال نہ

مِنَ الْھَالِکِیْنَ وَ اَنْتَ مُؤَیِّدِیْ بِالنَّصْرِ عَلٰی اَعْدَآئِیْ وَلَوْلَا نَصْرُکَ اِیَّایَ لَکُنْتُ

ہوتی تو میں تباہ ہونے والوں میں ہوتا اور تو ہی دشمنوں کے مقابل میری نصرت کر کے مجھے طاقت دینے والا ہے اور اگر تیری مدد

مِنَ الْمَفْضُوْحِیْنَ یَا مُرْسِلَ الرَّحْمَۃِ مِنْ مَّعَادِنِھَا وَ مُنْشِئَ الْبَرَکَۃِ مِنْ مَّوَاضِعِھَا

حاصل نہ ہوتی تو میں رسوا شدہ لوگوں میں سے ہوتا اے اپنے خزانوں سے رحمت بھیجنے والے اور بابرکت جگہوں سے برکت ظاہر

یَا مَنْ خَصَّ نَفْسَہٗ بِالشُّمُوْخِ وَ الرِّفْعَۃِ فَاَوْلِیَآؤُہٗ بِعِزِّہٖ یَتَعَزَّزُوْنَ وَ یَا مَنْ وَّضَعَتْ

کرنے والے اے وہ جس نے خود کو بلندی اور برتری کے ساتھ خاص کیا پس اس کے دوست اس کی عزت کے ذریعے عزت دار

لَہُ الْمُلُوْکُ نِیْرَ الْمَذَلَّۃِ عَلٰی اَعْنَاقِھِمْ فَھُمْ مِنْ سَطَوَاتِہٖ خَآئِفُوْنَ اَسْئَلُکَ بِکَیْنُوْنِیَّتِکَ

ہیں اور اے وہ جس کی غلامی کا طوق بادشاہوں نے اپنی گردنوں میں ڈال رکھا ہے اور وہ اس کے دبدبوں سے ڈرتے ہیں میں تجھ

الَّتِی اشْتَقَقْتَھَا مِنْ کِبْرِیَآئِکَ وَ اَسْئَلُکَ بِکِبْرِیَآئِکَ الَّتِی اشْتَقَقْتَھَا مِنْ عِزَّتِکَ

سے سوال کرتا ہوں تیری آفرینش کے ذریعے جو تو نے اپنی بڑائی سے ظاہر کیا اور سوال کرتا ہوں تیری بڑائی کے ذریعے جسے تو نے

وَ اَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ الَّتِی اسْتَوَیْتَ بِھَا عَلٰی عَرْشِکَ فَخَلَقْتَ بِھَا جَمِیْعَ خَلْقِکَ

اپنی عزت سے نمایاں کیا اور سوال کرتا ہوں تیری عزت کے ذریعے جس سے تو اپنے عرش پر حاوی ہے پس اسی سے تو نے ساری

فَھُمْ لَکَ مُذْعِنُوْنَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَھْلِ بَیْتِہٖ﴾

مخلوق کو پیدا کیا جو سب تیرے فرمانبردار ہیں یہ کہ تو رحمت فرما حضرت محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ پر۔

مروی ہے کہ جو غم زدہ شخص یہ نماز اور یہ دعا پڑھے گا تو خداوند عالم اس کا رنج و غم دور کر دے گا۔ (المصباح)

۲۵ رجب المرجب

اس دن ۱۸۳ھ میں بمقام زندانِ بغداد حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی شہادت واقع ہوئی۔ اس لیے یہ دن اہل بیتؑ نبوتؐ اور ان کے نام لیواؤں کے لیے بڑے حزن و ملال کا دن ہے لہٰذا اس دن مجالس عزا کا انعقاد کرنا چاہیئے اور اس مظلوم کے حالاتِ زندگی اور ان پر ڈھائے جانے والے مظالم کا تذکرہ کرنا چاہیئے اور ظالموں کو بے نقاب کرنا چاہیئے۔ ﴿لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ﴾۔

۲۷ رجب المرجب، شب و روز کے اعمال

یہ رات سال بھر کی متبرک راتوں میں سے ایک ہے کیونکہ اسی دن کی صبح کو حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مبعوث اور مامور بہ رسالت ہوئے اور اس رات کے چند اعمال ہیں:

(۱) حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: ماہ رجب میں ایک ایسی رات ہے جو ان تمام چیزوں سے بہتر ہے جن پر سورج چمکتا ہے اور وہ ستائیسویں رجب کی رات ہے جس کی صبح کو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مبعوث بہ رسالت ہوئے اور اس رات میں عمل کرنا ساٹھ سال کے عمل کے برابر ہے۔ پھر عمل کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آدمی نمازِ عشاء پڑھ کر سو جائے پھر نصف شب سے پہلے اٹھ کر بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد قرآن کی آخری مفصل سورتوں میں سے کوئی سورہ پڑھے (سورۂ محمدؐ سے لے کر سورۂ والناس تک) اور پھر سلام کے بعد سورۂ حمد، سورۂ فلق، سورۂ والناس، سورۂ توحید، سورۂ کافرون اور سورۂ قدر سات سات بار پڑھے نیز آیت الکرسی بھی سات بار پڑھے اور سب کے آخر میں یہ دعا پڑھے:

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ

حمد ہے اس خدا کے لیے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ کوئی اس کی حکومت میں اس کا ساجھی ہے نہ وہ کمزور ہے کہ کوئی اس

مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ عِزِّكَ عَلٰی اَرْكَانِ عَرْشِكَ

کا حامی ہو اور تم اس کی بڑائی خوب بیان کرو اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے عرش پر تیرے مقامات عزت کے واسطے سے

وَ مُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ

اوراس انتہائی رحمت کے واسطے سے جو تیرے قرآن میں ہے اور بواسطہ تیرے نام کے جو بہت بڑا بہت بڑا بہت ہی بڑا ہے

وَ ذِكْرِكَ الْاَعْلَى الْاَعْلَى الْاَعْلَى بِكَلِمَاتِكَ التَّآمَّاتِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

بواسطہ تیرے ذکر کے جو بلند تر بلند تر بہت ہی بلند تر ہے اور بواسطہ تیرے کامل کلمات کے سوالی ہوں کہ تو رحمت فرما حضرت محمدؐ اور

وَّ اٰلِهٖ وَ اَنْ تَفْعَلَ بِيْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ﴾۔

ان کی آلؑ پر اور مجھ سے وہ سلوک فرما جو تیرے شایانِ شان ہے۔

اس کے بعد جو چاہے دعا پڑھے۔(مصباح شیخ طوسیؒ)

(۲) اس رات اور اس دن حضرت امیر علیہ السلام کی مخصوص زیارت پڑھنا بڑی فضیلت رکھتا ہے۔ وہ زیارت باب الزیارات میں ذکر کی جائے گی انشاءاللہ۔

اگرچہ اس شب و روز کے لیے تین زیارتیں منقول ہیں مگر بہتر یہ ہے کہ زیارت رجبیہ پڑھی جائے جو ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَشْهَدَنَا مَشْهَدَ اَوْلِيَآئِهٖ فِيْ رَجَبَ...﴾ سے شروع ہوتی ہے۔ اور وہ باب الزیارات میں مذکور ہے۔

(۳) ستائیس رجب کا دن عید کا دن ہے۔ اسی دن حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مبعوث برسالت ہوئے اور اسی دن وحی نبوت کا آغاز ہوا۔ اس دن چند عمل مستحب ہیں:

(۱) غسل کرنا۔

(۲) روزہ رکھنا کہ یہ سال کے ان چار دنوں میں سے ایک دن ہے جن میں روزہ رکھنا ایک امتیازی شان رکھتا ہے۔ چنانچہ اس دن کا روزہ ستر سال کے روزہ کا ثواب رکھتا ہے۔(مصباح)

(۳) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کی زیارت کرنا۔

(۴) بکثرت درود شریف پڑھنا۔(مفاتیح الجنان)

(۵) اس دن اس دعا کا پڑھنا خصوصی فضیلت کا حامل ہے۔ مروی ہے کہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے بغداد جاتے ہوئے یہ دعا پڑھی تھی کیونکہ وہ ۲۷ رجب کا دن تھا۔ بہرحال وہ دعا یہ ہے:

﴿یَا مَنْ اَمَرَ بِالْعَفْوِ وَ التَّجَاوُزِ وَ ضَمَّنَ نَفْسَهُ الْعَفْوَ وَ التَّجَاوُزَ یَا مَنْ عَفٰی وَ تَجَاوَزَ

اے وہ جس نے عفو و درگزر کا حکم دیا ہے اور خود کو عفو و درگزر کا ضامن قرار دیا ہے اے وہ جس نے معاف کیا اور درگزر کی مجھے معاف کر دے

اُعْفُ عَنِّیْ وَ تَجَاوَزْ یَا کَرِیْمُ اَللّٰهُمَّ وَ قَدْ اَکْدَی الطَّلَبُ وَ اَعْیَتِ الْحِیْلَةُ وَ الْمَذْهَبُ

اور درگزر فرما اے بزرگوار اے معبود! طلب نے مجھے مشقت میں ڈال دیا چارہ سازی ختم اور راستہ بند ہوگیا آرزوئیں پرانی ہوئیں اور

وَ دَرَسَتِ الْاٰمَالُ وَ انْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْکَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَجِدُ سُبُلَ

امید ٹوٹ گئی مگر تجھ سے نہیں ٹوٹی تو ہی یکتا ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں اے معبود! میں اپنے مقاصد کے راستے تیری طرف ہوئے پاتا ہوں

الْمَطَالِبِ اِلَیْکَ مُشْرَعَةً وَّ مَنَاهِلَ الرَّجَآءِ لَدَیْکَ مُتْرَعَةً وَّ اَبْوَابَ الدُّعَآءِ لِمَنْ دَعَاکَ

اور امید کے سرچشمے تیری طرف لبالب بھرے ہوئے ہیں اور جو تجھ سے دعا کرے اس کیلئے دعا کے دروازے کھلے ہوئے ہیں تجھ سے مدد کے

مُفَتَّحَةً وَّ الْاِسْتِعَانَةَ لِمَنِ اسْتَعَانَ بِکَ مُبَاحَةً وَّ اَعْلَمُ اَنَّکَ لِدَاعِیْکَ بِمَوْضِعِ اِجَابَةٍ

دروازے کھلے ہوئے ہیں تجھ سے مدد مانگنے والے کے لیے تیری مدد عام ہے اور میں جانتا ہوں کہ بے شک تو پکارنے والے کیلئے مرکز قبولیت

وَّ لِلصَّارِخِ اِلَیْکَ بِمَرْصَدِ اِغَاثَةٍ وَّ اَنَّ فِی اللَّهْفِ اِلٰی جُوْدِکَ وَ الضَّمَانِ بِعِدَتِکَ عِوَضًا

ہے تو فریاد کرنے والے کیلئے دادرسی کا ٹھکانہ ہے اور یقیناً تیری عطا میں رغبت اور تیرے وعدے پر اعتماد وہی ہے جو کنجوسوں کی طرف سے

مِّنْ مَّنْعِ الْبَاخِلِیْنَ وَ مَنْدُوْحَةً عَمَّا فِیْ اَیْدِی الْمُسْتَاْثِرِیْنَ وَ اَنَّکَ لَا تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِکَ

رکاوٹ کا مداوا اور مالداروں کے قبضے میں آئے ہوئے مال پر رنج سے بچانے والا ہے بے شک تو اپنی مخلوق سے اوجھل نہیں ہے مگر بات یہ ہے

اِلَّآ اَنْ تَحْجُبَهُمُ الْاَعْمَالُ دُوْنَکَ وَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ اَفْضَلَ زَادِ الرَّاحِلِ اِلَیْکَ عَزْمُ اِرَادَةٍ

کہ ان کے برے اعمال نے ان کی آنکھوں پر پردہ ڈالا ہوا ہے اور میں جانتا ہوں کہ تیری طرف سفر کرنے والے کا بہترین زادراہ تجھے پا

یَّخْتَارُکَ بِهَا وَ قَدْ نَاجَاکَ بِعَزْمِ الْاِرَادَةِ قَلْبِیْ وَ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ دَعْوَةٍ دَعَاکَ بِهَا رَاجٍ

لینے کا پکا ارادہ ہی ہے بے شک یکسوئی کے ساتھ تیری یاد میں لگا ہوا ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ایسی دعا کے ذریعے جو کسی امیدوار نے

اَمَّلْتَهٗ اَوْ صَارِخٌ اِلَیْکَ اَغَثْتَ صَرْخَتَهٗ اَوْ مَلْهُوْفٌ مَّکْرُوْبٌ فَرَّجْتَ کَرْبَهٗ اَوْ مُذْنِبٌ

کی اور قبول ہوئی یا ایسے فریادی کی سی فریاد جس کی تو نے دادرسی کی ہے یا اس رنجیدہ دکھی کی سی فریاد جس کی تکلیف تو نے دور کی ہے یا ایسے

خَاطِئٌ غَفَرْتَ لَهٗ اَوْ مُعَافًی اَتْمَمْتَ نِعْمَتَکَ عَلَیْهِ اَوْ فَقِیْرٌ اَهْدَیْتَ غِنَاکَ اِلَیْهِ وَ لِتِلْکَ

خطا کار گنہگار کی سی پکار جسے تو نے بخش دیا ہے یا ایسے با آرام جیسی دعا جسے تو نے سب نعمتیں عطا کی ہیں یا اس محتاج جیسی دعا جسے تو نے دولت

الدَّعْوَةَ عَلَيْكَ حَقٌّ وَ عِنْدَكَ مَنْزِلَةٌ اِلَّا صَلَّيْتَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ قَضَيْتَ

عطا کی ہے اور ایسی دعا جس نے تجھ پر اپنا حق پیدا کیا اور تیرے حضور گرامی ہوئی وہ یہی ہے کہ تو رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور دنیا و

حَوَآئِجِیْ حَوَآئِجَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ هٰذَا رَجَبُ نِ الْمُرَجَّبُ الْمُكَرَّمُ الَّذِیْۤ اَكْرَمْتَنَا بِهٖۤ

آخرت میں میری تمام حاجات پوری فرما اور یہ ماہ رجب ہے کہ عزت و شان والا ہے جس سے تو نے ہمیں سرفراز کیا جو

اَوَّلُ اَشْهُرِ الْحُرُمِ اَكْرَمْتَنَا بِهٖ مِنْ م بَيْنِ الْاُمَمِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَ الْكَرَمِ فَنَسْئَلُكَ بِهٖۤ

حرمت والے مہینوں میں پہلا ہے اس سے تو نے ہمیں امتوں میں سے ممتاز کیا ہے اے عطاو بخشش کے مالک پس میں سوالی ہوا اس کے

وَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِیْ خَلَقْتَهٗ فَاسْتَقَرَّ فِیْ ظِلِّكَ فَلَا

واسطے سے اور تیرے نام کے ذریعے جو بہت بڑا بہت بڑا بہت ہی بڑا ہے روشن تر اور بزرگی والا کہ جسے تو نے خلق کیا پس وہ تیرے بلند سایہ

يَخْرُجُ مِنْكَ اِلٰى غَيْرِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ تَجْعَلَنَا مِنَ الْعَامِلِيْنَ فِيْهِ

میں ٹھہرا اور تیرے ہاں سے کسی اور کی طرف نہیں گیا میں سوالی ہوں کہ رحمت فرما محمدؐ پر اور ان کے پاکیزہ تر اہل بیت پر اور ہمیں اپنی

بِطَاعَتِكَ وَ الْاٰمِلِيْنَ فِيْهِ بِشَفَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَ اهْدِنَاۤ اِلٰى سَوَآءِ السَّبِيْلِ وَ اجْعَلْ مَقِيْلَنَا

فرمانبرداری پر کاربند اور اپنی شفاعت کا طلبگار اور امیدوار بنا دے اے معبود! ہمیں راہ راست کی طرف ہدایت فرما اور ہماری روزمرہ زندگی

عِنْدَكَ خَيْرَ مَقِيْلٍ فِیْ ظِلٍّ ظَلِيْلٍ فَاِنَّكَ حَسْبُنَا وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ وَ السَّلَامُ عَلٰى عِبَادِهِ

کو اپنی جناب سے بہترین زندگی قرار دے جو تیرے بلند ترین سایہ میں ہو پس تو ہمارے لیے کافی اور بہترین کام بنانے والا ہے اور سلام ہو

الْمُصْطَفَيْنَ وَ صَلَوٰتُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَ بَارِكْ لَنَا فِیْ يَوْمِنَا هٰذَا الَّذِیْ فَضَّلْتَهٗ

اس خدا کے چنے ہوئے افراد پر اور ان سبھوں پر اس کی رحمت نازل ہو اے معبود! آج کا دن ہمارے لیے مبارک فرما کہ جسے تو نے فضیلت

وَ بِكَرَامَتِكَ جَلَّلْتَهٗ وَ بِالْمَنْزِلِ الْعَظِيْمِ الْاَعْلٰى اَنْزَلْتَهٗ صَلِّ عَلٰى مَنْ فِيْهِ اِلٰى عِبَادِكَ

دی اور اپنی مہربانی سے اس کو زیبائش دی اور اسے بلند تر مقام پر اتارا ہے اس دن میں اس ذات پر رحمت فرما جسے تو نے اپنے بندوں کی

اَرْسَلْتَهٗ وَ بِالْمَحَلِّ الْكَرِيْمِ اَحْلَلْتَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً تَكُوْنُ لَكَ شُكْرًا وَّ لَنَا

طرف رسول بنا کر بھیجا اور اسے عزت والی جگہ پر اتارا ہے اے معبود! رحمت فرما آنحضرتؐ پر ہمیشہ کی رحمت کہ جو تیرے شکر کا موجب بنے

ذُخْرًا وَّ اجْعَلْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا وَّ اخْتِمْ لَنَا بِالسَّعَادَةِ اِلٰى مُنْتَهٰۤى اٰجَالِنَا وَ قَدْ قَبِلْتَ

اور ہمارے لیے ذخیرہ ہو اور ہمارے کاموں میں آسانی و سہولت قرار دے اور ہماری زندگیوں کو سعادت مندی و نیک بختی کے ساتھ انجام پر

الْیَسِیْرَ مِنْ اَعْمَالِنَا وَ بَلَّغْتَنَا بِرَحْمَتِکَ اَفْضَلَ اٰمَالِنَآ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ صَلَّی

پہنچایا اور تو نے کمتر اعمال کو شرف قبولیت بخشا ہے اور اپنی رحمت سے ہمیں اپنے مقاصد میں کامیاب کیا ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا

اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ۔ (کتاب الاقبال والمصباح)

ہے اور درود وسلام ہو محمدؐ اور ان کی پاک و پاکیزہ آل پر۔

رجب کا آخری دن

اس دن غسل کرنا، روزہ رکھنا اور جناب سلمان محمدیؓ والی وہ مخصوص نماز پڑھنا جس کا تذکرہ وطریقہ کیم رجب کے اعمال میں کیا جا چکا ہے بڑی فضیلت رکھتا ہے۔ واللّٰہ الموفق۔

ماہِ شعبان المعظم کی فضیلت اور اس کے اعمال کا تذکرہ

(۱) ماہِ شعبان بڑی عظمت وجلالت والا مہینہ ہے اور یہ حضرت پیغمبر اسلام ﷺ کا مخصوص مہینہ ہے۔ آپؐ نے فرمایا: جو شخص اس مقدس مہینہ میں ایک روزہ بھی رکھے گا تو اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔ (مفاتیح الجنان)

(۲) مروی ہے کہ جب شعبان کا چاند نظر آجاتا تھا تو حضرت رسول خدا ﷺ کا منادی ندا کرتا تھا: اے یثرب والو! یہ میرا مہینہ ہے خدا اس بندہ پر رحم فرمائے جو میرے اس مہینہ میں روزہ رکھ کر میری اعانت کرے۔ حضرت امیر علیہ السلام بیان کرتے ہیں کہ جب سے میں نے پیغمبر اسلام ﷺ کے منادی کی یہ ندا سنی ہے میں نے کبھی ماہ شعبان کا کوئی روزہ ترک نہیں کیا اور نہ ہی آئندہ ترک کرنے کا ارادہ ہے۔ (زادالمعاد وغیرہ)

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام بیان کرتے ہیں کہ جب شعبان کا چاند نظر آجاتا تھا تو حضرت امام زین العابدین علیہ السلام اپنے اصحاب واحباب کو جمع کر کے فرمایا کرتے تھے کہ تم جانتے ہو کہ یہ کون سا مہینہ ہے؟ پھر اپنے آباء واجداد کے سلسلۂ سند سے حضرت رسول خدا ﷺ کا یہ ارشاد نقل فرماتے تھے کہ یہ میرا مہینہ ہے لہٰذا جو شخص میری محبت اور تقرب خدا کی نیت سے اس میں روزہ رکھے گا تو خدا اسے اپنا قرب عطا فرمائے گا اور قیامت کے دن اسے عزت وتوقیر ملے گی اور جاگیر جنت اس کے لیے واجب ہو جائے گی۔ (مصباح کفعمی)

(۴) پیغمبر اسلام ﷺ سے مروی ہے فرمایا کہ شعبان میرا خاص مہینہ ہے لہٰذا تم اس میں مجھ پر اور میری آل پر درود بھیجو۔ اسی لیے اس مقدس مہینہ کو شفاعت کا مہینہ بھی کہا جاتا ہے کیونکہ آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس مہینہ میں آپؐ پر اور آپ کی آل پر درود وسلام بھیجے گا تو آپؐ اس کی شفاعت فرمائیں گے۔ (مجمع الحسنات)

ماہ شعبان کے اعمالِ مشترکہ کا بیان

رجب کی طرح اس مقدس مدینہ کے اعمال بھی دو قسم کے ہیں: (۱) مشترکہ اور (۲) مخصوصہ۔ تو یہاں پہلے اسکے چند اہم اعمال مشترکہ کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔ بعد ازاں چند اہم اعمال مخصوصہ کا تذکرہ کیا جائیگا انشاء اللہ۔

(۱) اس ماہ میں بہترین عمل صدقہ دینا اور استغفار کرنا ہے چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص اس مقدس مہینہ میں کچھ صدقہ دے تو خدا اس کی اس طرح نشوونما کرتا ہے جس طرح تم اپنے جانور کے بچہ کی کرتے ہو حتیٰ کہ جب قیامت کے دن صدقہ دینے والا اس سے دوچار ہوگا تو وہ کوہِ احد کی مانند ہو چکا ہوگا۔ (مصباح المتہجد و زاد المعاد)

(۲) دوسرا بہترین عمل استغفار کرنا ہے۔ چنانچہ مروی ہے کہ اس مہینہ میں ستر مرتبہ استغفار کرنا دوسرے عام مہینوں میں ستر ہزار بار استغفار کرنے کے برابر ہے اور پھر یہ استغفار دو طرح وارد ہے:

(۱) ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ﴾ ستر بار۔ (زاد المعاد)۔

(۲) ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ﴾ ستر بار۔ (ایضاً)

(۳) اس پورے مہینہ میں ایک ہزار بار ﴿لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّاۤ اِیَّاهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِهَ الْمُشْرِکُوْنَ﴾ پڑھنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے یہاں تک وارد ہے کہ ہزار مہینہ کی عبادت کا ثواب اس کے نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا اور ایک ہزار مہینہ کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے انشاء اللہ۔ (ایضاً)

(۴) بروایت حضرت امیر علیہ السلام پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ ماہ شعبان کی ہر جمعرات کو آسمان سجائے جاتے ہیں لہٰذا جو شخص اس دن اس طرح دو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد کے بعد ایک سو مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھے اور سلام کے بعد ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے تو خدا اس کی دینی اور دنیاوی سو حاجتیں پوری کرے گا۔ (ایضاً)

(۵) یہ دعا حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے مروی ہے اور ماہِ شعبان میں ہر روز زوال کے وقت اور نیمۂ شعبان کی رات پڑھی جاتی ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ النُّبُوَّةِ وَ مَوْضِعِ الرِّسَالَةِ وَ مُخْتَلَفِ

اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر جو نبوت کا درخت رسالت کا مقام فرشتوں کی آمد و رفت کی جگہ علم کے خزانے اور خانہ وحی

الْمَلٰٓئِكَةِ وَ مَعْدِنِ الْعِلْمِ وَ اَهْلِ بَيْتِ الْوَحْيِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

میں رہنے والے ہیں اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر جو بے پناہ بھنوروں میں چلتی ہوئی کشتی ہیں کہ بچ جائے گا جو اس میں

الْفُلْكِ الْجَارِيَةِ فِي اللُّجَجِ الْغَامِرَةِ يَاْمَنُ مَنْ رَّكِبَهَا وَ يَغْرَقُ مَنْ تَرَكَهَا الْمُتَقَدِّمُ لَهُمْ

سوار ہوا اور غرق ہوگا جو اسے چھوڑ دے ان سے آگے نکلنے والا دین سے خارج اور ان کے پیچھے رہ جانے والا نابود ہو جائے گا اور ان

مَارِقٌ وَّ الْمُتَاَخِّرُ عَنْهُمْ زَاهِقٌ وَّ اللَّازِمُ لَهُمْ لَاحِقٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

کے ساتھ رہنے والا حق تک پہنچے گا اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر جو پائیدار جائے پناہ

الْكَهْفِ الْحَصِيْنِ وَ غِيَاثِ الْمُضْطَرِّ الْمُسْتَكِيْنِ وَ مَلْجَاِ الْهَارِبِيْنَ وَ عِصْمَةِ

اور پریشان و بے چارہ کی فریاد کو پہنچنے والے بھاگے ڈرتے کے لیے جائے امان اور ساتھ رہنے والوں

الْمُعْتَصِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً كَثِيْرَةً تَكُوْنُ لَهُمْ رِضًا وَّ لِحَقِّ

کے نگہدار ہیں اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر بہت بہت رحمت کہ جو ان کے لیے وجہ خوشنودی اور محمدؐ و آل

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَدَآءً وَّ قَضَآءً بِحَوْلٍ مِّنْكَ وَ قُوَّةٍ يَّا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

محمدؐ کے واجب حق کی ادائیگی اور اس کے پورا ہونے کا موجب بنے تیری قوت و طاقت سے اے جہانوں کے پروردگار اے معبود!

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِيْنَ الْاَبْرَارِ الْاَخْيَارِ الَّذِيْنَ اَوْجَبْتَ حُقُوْقَهُمْ وَ فَرَضْتَ

رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر جو پاکیزہ تر خوش کردار نیکوکار ہیں جن کے حقوق تو نے واجب کیے اور تو نے ان کی اطاعت اور

طَاعَتَهُمْ وَ وِلَايَتَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اعْمُرْ قَلْبِيْ بِطَاعَتِكَ وَ لَا

دوستی کو فرض قرار دیا ہے اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور میرے دل کو اپنی اطاعت سے آباد فرما اپنی نافرمانی سے مجھے

تُخْزِنِيْ بِمَعْصِيَتِكَ وَ ارْزُقْنِيْ مُوَاسَاةَ مَنْ قَتَّرْتَ عَلَيْهِ مِنْ رِّزْقِكَ بِمَا وَسَّعْتَ عَلَيَّ مِنْ

رسوا و خوار نہ کر اور جس کے رزق میں تو نے تنگی کی ہے مجھے اس سے ہمدردی کرنے کی توفیق دے کیونکہ تو نے اپنے فضل سے میرے

فَضْلِكَ وَ نَشَرْتَ عَلَيَّ مِنْ عَدْلِكَ وَ اَحْيَيْتَنِيْ تَحْتَ ظِلِّكَ وَ هٰذَا شَهْرُ نَبِيِّكَ سَيِّدِ

رزق میں فراخی کی مجھ پر اپنے عدل کا چھتر پھیلایا اور مجھے اپنے سایہ تلے زندہ رکھا ہے اور یہ مہینہ تیرے نبی کا ہے

رُسُلِکَ شَعْبَانُ الَّذِیْ حَفَفْتَهٗ مِنْکَ بِالرَّحْمَةِ وَ الرِّضْوَانِ الَّذِیْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی

جو تیرے رسولوں کے سردار ہیں یہ ماہِ شعبان جسے تو نے اپنی رحمت اور رضامندی کے ساتھ گھیرا ہوا ہے یہ وہی مہینہ ہے جس میں حضرت رسول صلی

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ یَدْاَبُ فِیْ صِیَامِهٖ وَ قِیَامِهٖ فِیْ لَیَالِیْهِ وَ اَیَّامِهٖ بُخُوْعًا لَّکَ فِیْٓ اِکْرَامِهٖ

اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی فروتنی سے دنوں میں روزے رکھتے اور راتوں اور دنوں میں صلوٰۃ وقیام کیا کرتے تھے تیری فرمانبرداری اور اس مہینے کے مراتب

وَ اِعْظَامِهٖٓ اِلٰی مَحَلِّ حِمَامِهٖٓ اَللّٰهُمَّ فَاَعِنَّا عَلَی الْاِسْتِنَانِ بِسُنَّتِهٖ فِیْهِ وَ نَیْلِ الشَّفَاعَةِ لَدَیْهِ

ودرجات کے باعث وہ زندگی بھر ایسا ہی کرتے رہے اے معبود پس اس مہینے میں ہمیں ان کی سنت کی پیروی اور ان کی شفاعت کے حصول میں

اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْهُ لِیْ شَفِیْعًا مُّشَفَّعًا وَّ طَرِیْقًا اِلَیْکَ مَهْیَعًا وَّ اجْعَلْنِیْ لَهٗ مُتَّبِعًا حَتّٰی اَلْقَاکَ یَوْمَ

مدد عطا فرما اے معبود آنحضرت کو میرا شفیع بنا جن کی شفاعت مقبول ہے اور انہیں میرے لیے اپنی طرف کھلا راستہ قرار دے مجھے ان کا سچا

الْقِیٰمَةِ عَنِّیْ رَاضِیًا وَّ عَنْ ذُنُوْبِیْ غَاضِیًا قَدْ اَوْجَبْتَ لِیْ مِنْکَ الرَّحْمَةَ وَ الرِّضْوَانَ وَ

پیروکار بنا دے یہاں تک کہ میں روز قیامت تیرے حضور پیش ہوں جبکہ تو مجھ سے راضی ہو اور میرے گناہوں سے چشم پوشی کرے ایسے میں تو نے

اَنْزَلْتَنِیْ دَارَ الْقَرَارِ وَ مَحَلَّ الْاَخْیَارِ

میرے لیے اپنی رحمت اور خوشنودی لازم کر رکھی ہو اور مجھے دار القرار اور صالح لوگوں کے ساتھ قیام کرنے کی رعایت دے۔

ماہ شعبان کے اعمال مخصوصہ کا بیان

شعبان کی پہلی رات

(۱) ماہ شعبان کی پہلی رات میں پیغمبر اسلام ﷺ سے مخصوص طریقہ پر دو رکعت نماز پڑھنا وارد ہے کہ ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور اس کے بعد سورہ قل ھو اللہ احد تیس بار پڑھے اور سلام کے بعد یہ کہے: ﴿اَللّٰھُمَّ ھٰذَا عَھْدِیْ عِنْدَکَ﴾ فرمایا: جو شخص یہ عمل کرے گا وہ شیطان اور اس کے انصار و اعوان کے شر سے محفوظ رہے گا اور اسے صدیقین کا اجر و ثواب عطا کیا جائے گا۔ (کتاب الدعا والزیارہ)

شعبان کی پہلی تاریخ

(۱) یکم ماہ شعبان کا روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے حتیٰ کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ اس شخص کے لیے جنت واجب ہے۔ (زاد المعاد)

کتاب مفاتیح الجنان میں محدث نوری کی کتاب کلمہ طیبہ کے حوالہ سے ایک طویل و عریض روایت نقل کی گئی ہے جو کہ پانچ صفحات پر مشتمل ہے جس میں اس دن نیکی کرنے، صدقہ دینے، خلق و خالق کا کوئی حق ادا کرنے کی بے حساب فضیلت اور اس دن کوئی برا کام کرنے کی بے حد رذیلت بیان کی گئی ہے یہاں اس کے نقل کرنے کی گنجائش نہیں ہے۔ شائقین تفصیل کتاب مذکور کی طرف رجوع کریں البتہ اہل ایمان کو چاہیئے کہ اس مبارک دن میں زیادہ سے زیادہ نیک عمل بجا لائیں اور اس دن ہر قسم کے برے کام کرنے سے اپنے آپ کو بچائیں۔ و اللہ الموفق۔

تیسری یا پانچویں شعبان

بنا بر مشہور ۳ شعبان ۴ھ کو بمقام مدینہ منورہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی ولادت باسعادت واقع ہوئی۔ (ارشاد شیخ مفیدؒ وغیرہ) مگر تحقیقی قول کے مطابق ۵ شعبان ۴ھ میں واقع ہوئی۔ (اصول کافی وغیرہ)

لہذا اس دن امام عالی مقام علیہ السلام کا جشن میلاد منانا چاہیئے اور یہ دعا بھی پڑھنی چاہیئے جو حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کے وکیل قاسم بن علا ہمدانی کی طرف سے جاری ہوئی ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ الْمَوْلُوْدِ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ بِشَھَادَتِہٖ قَبْلَ اسْتِھْلَالِہٖ وَ

اے معبود! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ آج کے دن پیدا ہونے والے مولود کے کہ جس کے پیدا ہونے اور دنیا میں آنے سے

وِلَادَتِہٖ بَکَتْہُ السَّمَآءُ وَ مَنْ فِیْھَا وَالْاَرْضُ وَمَنْ عَلَیْھَا وَلَمَّا یَطَأْ لَابَتَیْھَا قَتِیْلِ الْعَبْرَۃِ وَ

پہلے اس سے شہادت کا وعدہ لیا گیا، رویا ہے اس پر آسمان اور جو کچھ اس میں ہے اور روئی زمین اور جو کچھ اس پر ہے جبکہ اس نے زمین مدینہ

سَیِّدِ الْاُسْرَۃِ الْمَمْدُوْدِ بِالنُّصْرَۃِ یَوْمَ الْکَرَّۃِ الْمُعَوَّضِ مِنْ قَتْلِہٖٓ اَنَّ الْاَئِمَّۃَ مِنْ نَسْلِہٖ وَ

پر قدم نہ رکھا تھا وہ گریہ والا شہید اور کامیاب و کامران خاندان کا سید و سردار ہے رجعت کے دن، یہ اس کی شہادت کا بدلہ ہے کہ پاک آئمہ

الشِّفَآءَ فِیْ تُرْبَتِہٖ وَالْفَوْزَ مَعَہٗ فِیْ اَوْبَتِہٖ وَالْاَوْصِیَآءَ مِنْ عِتْرَتِہٖ بَعْدَ قَآئِمِھِمْ وَ غَیْبَتِہٖ حَتّٰی

اس کی اولاد میں سے ہوئے اس کی خاک قبر میں شفاء ہے اور اس کی بازگشت میں کامیابی اسی کیلئے ہے اور اوصیاء اسی کی اولاد میں ہیں

یُدْرِکُوا الْاَوْتَارَ وَ یَثْأَرُوا الثَّارَ وَیُرْضُوا الْجَبَّارَ وَیَکُوْنُوْا خَیْرَ اَنْصَارٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْھِمْ

کہ ان میں سے قائم غیبت ختم ہونے کے بعد وہ اپنے خونوں کا بدلہ اور انتقام لے کر تلافی کرنے والے خدا کو راضی کریں گے اور

مَعَ اخْتِلَافِ اللَّیْلِ وَ النَّھَارِ اَللّٰھُمَّ فَبِحَقِّھِمْ اِلَیْکَ اَتَوَسَّلُ وَ اَسْئَلُ سُؤَالَ مُقْتَرِفٍ

بہترین مددگار ثابت ہوں گے درود ہو ان سب پر جب تک رات دن آتے جاتے رہیں گے اے معبود ان کے حق جو تجھ پر ہے اسے وسیلہ

مُعْتَرِفٍ مُسِیْءٍ اِلٰی نَفْسِہٖ مِمَّا فَرَّطَ فِیْ یَوْمِہٖ وَ اَمْسِہٖ یَسْئَلُکَ الْعِصْمَۃَ اِلٰی مَحَلِّ

بناتا ہوں اور سوال کرتا ہوں اپنا گناہ تسلیم کرنے والے کی طرح کہ جس نے اپنے نفس سے برائی کی ہے آج کے دن اور گزری ہوئی رات

رَمْسِہٖ اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عِتْرَتِہٖ وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِہٖ وَ بَوِّئْنَا مَعَہٗ دَارَ الْکَرَامَۃِ

میں تو وہ سوال کرتا ہے اپنی موت کے دن تک کیلئے اے معبود! پس رحمت فرما محمدؐ اور ان کے خاندان پر اور ہمیں ان کے گروہ میں محشور فرما اور

وَ مَحَلَّ الْاِقَامَۃِ اَللّٰھُمَّ وَ کَمَآ اَکْرَمْتَنَا بِمَعْرِفَتِہٖ فَاَکْرِمْنَا بِزُلْفَتِہٖ وَ ارْزُقْنَا مُرَافَقَتَہٗ وَ

ہمیں بزرگی والے گھر اور جائے قیام کے سلسلے میں ان کے ساتھ جگہ دے اے معبود! جیسے تو نے ان کی معرفت کے ساتھ ہمیں عزت دی اسی طرح ان

سَابِقَتَہٗ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ یُّسَلِّمُ لِاَمْرِہٖ وَ یُکْثِرُ الصَّلٰوۃَ عَلَیْہِ عِنْدَ ذِکْرِہٖ وَ عَلٰی جَمِیْعِ

کے تقرب سے بھی نواز اور ہمیں ان کی رہنمائی عطا کر اور ان کی ہمراہی نصیب فرما ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو ان کا حکم مانتے اور ان کے ذکر

اَوْصِيَآئِهٖ وَ اَهْلِ اَصْفِيَآئِهِ الْمَمْدُوْدِيْنَ مِنْكَ بِالْعَدَدِ الْاِثْنَىْ عَشَرَ النُّجُوْمِ الزُّهَرِ وَ

کے وقت ان پر بکثرت درود بھیجتے ہیں نیز ان کے سارے جانشینوں پر اور برگزیدہ اہل خاندان پر جن کی تعداد تو نے بارہ تک پورا فرمایا ہے جو چمکتے

الْحُجَجِ عَلٰى جَمِيْعِ الْبَشَرِ اَللّٰهُمَّ وَهَبْ لَنَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ خَيْرَ مَوْهِبَةٍ وَّ اَنْجِحْ لَنَا فِيْهِ

ہوئے ستارے ہیں اور وہ تمام انسانوں پر خدا کی حجتیں ہیں اے معبود! آج کے دن ہمیں بہترین عطاؤں سے سرفراز فرما اور ہماری بھی حاجات پوری

كُلَّ طَلِبَةٍ كَمَا وَهَبْتَ الْحُسَيْنَ لِمُحَمَّدٍ جَدِّهٖ وَ عَاذَ فُطْرُسُ بِمَهْدِهٖ نَحْنُ عَآئِذُوْنَ

کر دے جیسے تو نے حسینؑ کے نانا حضرت محمدؐ کو خود حسینؑ عطا فرمائے تھے اور فطرس نے ان کے گہوارے کی پناہ لی پس ہم ان کے روضہ کی پناہ

بِقَبْرِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ نَشْهَدُ تُرْبَتَهٗ وَ نَنْتَظِرُ اَوْبَتَهٗ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ.

لیتے ہیں ان کے بعد ہم ان کے روضہ کی زیارت کرتے ہیں اور ان کی رجعت کے منتظر ہیں ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پالنے والے۔

اس کے بعد وہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام حسین علیہ السلام نے میدانِ کربلا میں عاشوراء کے دن اس وقت پڑھی تھی جب آپ نرغۂ اعداء میں گھرے ہوئے تھے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مُتَعَالِي الْمَكَانِ عَظِيْمُ الْجَبَرُوْتِ شَدِيْدُ الْمِحَالِ غَنِيٌّ عَنِ الْخَلَآئِقِ عَرِيْضُ

اے معبود! تو بلند تر منزلت رکھتا ہے تو بڑے ہی غلبے والا ہے زبردست طاقت والا مخلوقات سے بے نیاز بے حد حساب

الْكِبْرِيَآءِ قَادِرٌ عَلٰى مَا تَشَآءُ قَرِيْبُ الرَّحْمَةِ صَادِقُ الْوَعْدِ سَابِغُ النِّعْمَةِ حَسَنُ الْبَلَاءِ

بڑائی والا جو چاہے اس پر قادر رحمت کرنے میں قریب وعدے میں سچا کامل نعمتوں والا بہترین آزمائش کرنے والا تو قریب

قَرِيْبٌ اِذَا دُعِيْتَ مُحِيْطٌ بِمَا خَلَقْتَ قَابِلُ التَّوْبَةِ لِمَنْ تَابَ اِلَيْكَ قَادِرٌ عَلٰى مَآ

ہے جب پکارا جائے جس کو پیدا کیا تو اسے گھیرے ہوئے ہوئے ہے تو اس کی توبہ قبول کرتا جو توبہ کرے تو جو ارادہ کرے اس پر

اَرَدْتَ وَ مُدْرِكٌ مَا طَلَبْتَ وَ شَكُوْرٌ اِذَا شُكِرْتَ وَ ذَكُوْرٌ اِذَا ذُكِرْتَ اَدْعُوْكَ

قادر ہے جسے تو طلب کرے اسے پالینے والا ہے اور جب تیرا شکر کیا جائے تو قدر کرتا ہے تجھے یاد کیا جائے تو بھی یاد کرتا ہے

مُحْتَاجًا وَّ اَرْغَبُ اِلَيْكَ فَقِيْرًا وَّ اَفْزَعُ اِلَيْكَ خَآئِفًا وَّ اَبْكِيْ اِلَيْكَ مَكْرُوْبًا

میں حاجت مندی میں تجھے پکارتا اور مفلسی میں تیری رغبت کرتا ہوں تیرے خوف سے گھبراتا ہوں مصیبت میں تیرے آگے روتا

وَّاَسْتَعِيْنُ بِكَ ضَعِيْفًا وَّ اَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ كَافِيًا اُحْكُمْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ قَوْمِنَا فَاِنَّهُمْ غَرُّوْنَا

ہوں کمزوری کے باعث تجھ سے مدد مانگتا ہوں تجھے کافی جان کر توکل کرتا ہوں فیصلہ کر دے ہمارے اور ہماری قوم کے بیچ کہ

خَدَعُوْنَا وَ خَذَلُوْنَا وَ غَدَرُوْا بِنَا وَ قَتَلُوْنَا وَ نَحْنُ عِتْرَةُ نَبِيِّكَ وَ وَلَدُ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدِ

انہوں نے ہمیں فریب دیا اور ہم سے دھوکا کیا ہمیں چھوڑ دیا اور بے وفائی کی اور ہمیں قتل کیا جبکہ ہم تیرے نبیؐ کا گھرانہ اور

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الَّذِیْ اصْطَفَيْتَهُ بِالرِّسَالَةِ وَائْتَمَنْتَهُ عَلٰی وَحْيِكَ فَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ اَمْرِنَا

تیرے حبیب محمدؐ بن عبداللہ کی اولاد ہیں جن کو تو نے تبلیغ رسالت کے لئے چنا اور انہیں اپنی وحی کا امین بنایا پس اس معاملے میں

فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ہمیں کشادگی اور فراخی دے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

تیرہویں شعبان کی رات

یہ شعبان کی شب ہائے بیض (روشن راتوں) میں سے پہلی رات ہے اور ان راتوں میں پڑھی جانے والی نمازوں کی کیفیت رجب کی شب ہائے بیض میں گزر چکی ہے۔ اس مقام کی طرف رجوع کر کے اس کے مطابق عمل کیا جائے۔

نیمۂ شعبان کی رات

یہ رات بڑی متبرک ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے والد ماجد علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپؑ نے فرمایا: یہ رات لیلۃ القدر کے علاوہ باقی تمام راتوں سے افضل ہے۔ لہٰذا اس رات میں عبادتِ خدا کر کے اس کا تقرب حاصل کرنا چاہیئے کیونکہ اس رات خداوند عالم اپنے بندوں پر اپنا خاص فضل و کرم فرماتا ہے۔ اور ان کے گناہ معاف فرماتا ہے اور بہت سی روایات میں وارد ہے کہ خدائے علیم و حکیم اس رات سال بھر میں ہونے والے واقعات لکھتا ہے۔ جب کہ اکثر حدیثوں میں یہ وارد ہے کہ یہ واقعات لیلۃ القدر میں لکھے جاتے ہیں اور علماء محققین نے ان روایات میں اس طرح جمع کی ہے کہ سال بھر کے واقعات کا ابتدائی خاکہ اس رات تیار کیا جاتا ہے اور ان میں رنگ لیلۃ القدر میں بھرا جاتا ہے یعنی ان کی آخری منظوری لیلۃ القدر میں دی جاتی ہے۔ بہرحال جس چیز نے اس رات کی عظمت و اہمیت کو مزید اجاگر کیا ہے اور اس کی جلالت قدر میں اضافہ کیا ہے وہ یہ ہے کہ اس رات کو آخری حجت خدا یعنی امام العصر والزمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہٗ الشریف کی ولادت باسعادت کا شرف حاصل ہے جو ۲۵۵ھ بوقت صبح صادق بمقام سامرا عراق میں واقع ہوئی۔

اس رات کے مخصوص اعمال یہ ہیں

(۱) غسل کرنا جو کہ تخفیف گناہان کا ذریعہ ہے۔

(۲) اس رات کو جاگ کر نماز، دعا اور توبہ و استغفار میں گزارنا چنانچہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص یہ رات بیدار رہے گا تو اس کا دل اس (قیامت کے) دن نہیں مرے گا جبکہ عام لوگوں کے دل مر جائیں گے۔ (زاد المعاد)

(۳) حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا جیسا کہ باب الزیارات میں اس رات کی مخصوص زیارت بیان کی جائے گی جو کہ بخشش گناہان کا ذریعہ ہے۔

(۴) اس رات وہ دعا پڑھنا جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اسماعیل بن فضل ہاشمی کو تعلیم فرمائی تھی جو یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْخَالِقُ الرَّازِقُ الْمُحْیِی الْمُمِیْتُ الْبَدِیْءُ

اے معبود! تو زندہ و پائندہ و بلند تر بزرگ تر خلق کرنے والا رزق دینے والا زندہ کرنے موت دینے والا آغاز کرنے ایجاد کرنے

الْبَدِیْعُ لَکَ الْجَلَالُ وَ لَکَ الْفَضْلُ وَ لَکَ الْحَمْدُ وَ لَکَ الْمَنُّ وَ لَکَ الْجُوْدُ وَ

والا ہے تیرے لیے جلالت اور تیرے ہی لیے بزرگی ہے تیری ہی حمد ہے اور تو ہی احسان والا تو ہی سخاوت والا ہے تو ہی صاحب

لَکَ الْکَرَمُ وَ لَکَ الْاَمْرُ وَ لَکَ الْمَجْدُ وَ لَکَ الشُّکْرُ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ

کرم اور تو ہی امر کا مالک ہے تو ہی شان والا اور تو ہی لائق شکر ہے تو یکتا ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں ہے اے یکتا اے یگانہ اے بے

یَا وَاحِدُ یَآ اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ صَلِّ عَلٰی

نیاز اے وہ جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہوسکتا ہے رحمت فرما حضرت محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھے بخش

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاکْفِنِیْ مَآ اَهَمَّنِیْ وَاقْضِ دَیْنِیْ وَ وَسِّعْ عَلَیَّ

دے مجھ پر رحمت فرما کٹھن کاموں میں میری کفایت فرما میرا قرض ادا کر دے میرے رزق میں کشائش فرما کر تو اسی رات میں ہر

فِیْ رِزْقِیْ فَاِنَّکَ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ کُلَّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ تَفْرُقُ وَمَنْ تَشَآءُ مِنْ خَلْقِکَ تَرْزُقُ

حکمت والے کام کی تدبیر کرتا ہے اور اپنی مخلوق میں سے جسے چاہے رزق روزی دیتا ہے پس مجھے بھی رزق دے کیونکہ تو ہی سب

فَارْزُقْنِیْ وَ اَنْتَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ فَاِنَّکَ قُلْتَ وَ اَنْتَ خَیْرُ الْقَآئِلِیْنَ النَّاطِقِیْنَ وَاسْئَلُوا

سے بہتر رزق دینے والا ہے یقیناً یہ تیرا ہی فرمان ہے اور تو بہتر ہے سب کہنے والوں بولنے والوں میں کہ مانگو اللہ تعالیٰ سے اس

اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ فَمِنْ فَضْلِكَ اَسْئَلُ وَ اِيَّاكَ قَصَدْتُ وَ ابْنَ نَبِيِّكَ اعْتَمَدْتُ وَ لَكَ

کے فضل میں سے پس میں تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں اور بس تیرا ہی ارادہ رکھتا ہوں تیرے نبی کے فرزند کو اپنا سہارا بناتا ہوں

رَجَوْتُ فَارْحَمْنِيْ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

اور تجھی سے امید رکھتا ہوں پس رحم فرما مجھ پر اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۵) وہ دعا پڑھنا جو حضرت رسول خدا ﷺ پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُوْلُ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ مَعْصِيَتِكَ وَ مِنْ

اے معبود! ہمیں اپنے خوف کا اتنا حصہ دے جو ہمارے اور ہماری طرف سے تیری نافرمانی کے درمیان رکاوٹ بن جائے اور

طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ رِضْوَانَكَ وَ مِنَ الْيَقِيْنِ مَا يَهُوْنُ عَلَيْنَا بِهٖ مُصِيْبَاتُ الدُّنْيَا

فرمانبرداری سے اتنا حصہ دے کہ اس سے ہم تیری خوشنودی حاصل کر سکیں اور اتنا یقین عطا کر کہ جس کی بدولت دنیا کی تکلیفیں

اَللّٰهُمَّ اَمْتِعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَ اَبْصَارِنَا وَ قُوَّتِنَا مَآ اَحْيَيْتَنَا وَ اجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا

ہمیں سبک معلوم ہوں اے معبود جب تک تو ہمیں زندہ رکھے ہمیں ہمارے کانوں، آنکھوں اور قوت سے مستفید فرما اور اس قائم کو

وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا

ہمارا وارث بنا اور ان سے بدلہ لینے والا قرار دے جنہوں نے ہم پر ظلم کیا ہمارے دشمنوں کے خلاف ہماری مدد فرما اور ہمارے دین

فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَآ اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا

میں ہمارے لیے کوئی مصیبت نہ لا اور ہماری ہمت اور ہمارے علم کے لیے دنیا کو بڑا مقصد قرار نہ دے اور ہم پر اس شخص کو غالب نہ

مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

کر جو ہم پر رحم نہ کرے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم والے۔

(۶) دعائے کمیل پڑھنا جس کا پڑھنا اس رات اور شب ہائے جمعہ میں خصوصی طور پر وارد ہے جو باب ۶ میں (صفحہ نمبر ۱۲۶ پر) ذکر کی جا چکی ہے لہٰذا اس مقام کی طرف رجوع کیا جائے۔

(۷) شیخ طوسی علیہ الرحمہ ابو یحیٰی سے روایت کرتے ہیں۔ موصوف کا بیان ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے دریافت کیا کہ شب نیمۂ شعبان میں بہترین عمل اور دعا کون سی ہے؟ فرمایا: نماز عشاء کے

بعد اس طرح دو رکعت نماز پڑھے، پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے اور سلام کے بعد ۳۳ بار ﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ﴾ ، ۳۳ بار ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ﴾ اور ۳۴ بار ﴿اَللّٰهُ اَكْبَرُ﴾ اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

يَا مَنْ اِلَيْهِ مَلْجَأُ الْعِبَادِ فِي الْمُهِمَّاتِ وَ اِلَيْهِ يَفْزَعُ الْخَلْقُ فِي الْمُلِمَّاتِ يَا عَالِمَ الْجَهْرِ وَ

اے وہ جو مشکل کاموں میں بندوں کی پناہ گاہ ہے اور جس کی طرف لوگ ہر مصیبت کے وقت فریادی ہوتے ہیں اے سب ظاہر اور چھپی

الْخَفِيَّاتِ يَا مَنْ لَا تَخْفٰى عَلَيْهِ خَوَاطِرُ الْاَوْهَامِ وَ تَصَرُّفُ الْخَطَرَاتِ يَا رَبَّ الْخَلَآئِقِ وَ

ہوئی چیزوں کے جاننے والے اے وہ جس پر لوگوں کے وہم و خیال اور دلوں میں گردش کرنے والے اندیشے بھی پوشیدہ نہیں اے مخلوقات و

الْبَرِيَّاتِ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ الْاَرَضِيْنَ وَ السَّمٰوٰتِ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَمُتُّ

موجودات کے پروردگار اے وہ ذات کہ زمینوں و آسمانوں کی حکمرانی جس کے قبضۂ قدرت میں ہے تو ہی معبود ہے نہیں کوئی معبود سوائے

اِلَيْكَ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ فَيَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اجْعَلْنِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ مِمَّنْ نَظَرْتَ اِلَيْهِ

تیرے میں تیری طرف متوجہ ہوں اس لیے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں پس اے وہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہی ہے اس رات میں مجھے ان

فَرَحِمْتَهٗ وَ سَمِعْتَ دُعَآئَهٗ فَاَجَبْتَهٗ وَ عَلِمْتَ اسْتِقَالَتَهٗ فَاَقَلْتَهٗ وَ تَجَاوَزْتَ عَنْ سَالِفِ

لوگوں میں قرار دے جن پر تو نے نظر فرمائی تو نے ان پر مہربانی کی ان کی دعا سنی تو نے اسے شرف قبولیت بخشا تو ان کی پشیمانی سے آگاہ ہوا

خَطِيْئَتِهٖ وَ عَظِيْمِ جَرِيْرَتِهٖ فَقَدِ اسْتَجَرْتُ بِكَ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَ لَجَاْتُ اِلَيْكَ فِيْ سَتْرِ

تو انہیں معاف کر دیا اور ان کے سب پچھلے گناہوں اور بڑے بڑے جرائم پر عفو و درگزر سے کام لیا پس میں اپنے گناہوں سے تیری پناہ کا

عُيُوْبِيْ اَللّٰهُمَّ فَجُدْ عَلَيَّ بِكَرَمِكَ وَ فَضْلِكَ وَاحْطُطْ خَطَايَايَ بِحِلْمِكَ وَ عَفْوِكَ

طالب ہوں اور اپنے عیبوں کی پردہ پوشی کے لئے تجھ سے التجا کرتا ہوں اے معبود! مجھ پر اپنے فضل اور کرم سے عطا و بخشش فرما اور اپنی نرم

وَ تَغَمَّدْنِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ بِسَابِغِ كَرَامَتِكَ وَاجْعَلْنِيْ فِيْهَا مِنْ اَوْلِيَآئِكَ الَّذِيْنَ

خوئی اور درگزر کے ذریعے میری خطائیں بخش دے اس رات میں مجھ کو اپنے انتہائی کرم کے سائے تلے لے لے اور اس شب میں مجھے اپنے

اجْتَبَيْتَهُمْ لِطَاعَتِكَ وَاخْتَرْتَهُمْ لِعِبَادَتِكَ وَ جَعَلْتَهُمْ خَالِصَتَكَ وَ صِفْوَتَكَ اَللّٰهُمَّ

ان پیاروں میں قرار دے جن کو تو نے اپنی فرمانبرداری کیلئے پسند کیا اپنی عبادت کے لئے انتخاب کیا اور ان کو اپنے خاص الخاص اور برگزیدہ بنایا ہے اے

اِجْعَلْنِیْ مِمَّنْ سَعَدَ جَدُّهٗ وَ تَوَفَّرَ مِنَ الْخَیْرَاتِ حَظُّهٗ وَ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ سَلِمَ فَنَعِمَ وَ فَازَ

معبودا! مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کا نصیبا اچھا اور نیک کاموں میں جن کا حصہ زیادہ ہے اور مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تندرست نعمت

فَغَنِمَ وَاکْفِنِیْ شَرَّ مَآ اَسْلَفْتُ وَ اعْصِمْنِیْ مِنَ الْاِزْدِیَادِ فِیْ مَعْصِیَتِکَ وَ حَبِّبْ اِلَیَّ

یاب کامران فائدہ پانے والے ہیں اور جو کچھ میں نے کیا اس کے شر سے بچا مجھے اپنی نافرمانی میں بڑھ جانے سے محفوظ و مامون رکھ مجھے

طَاعَتَکَ وَمَا یُقَرِّبُنِیْ مِنْکَ وَ یُزْلِفُنِیْ عِنْدَکَ سَیِّدِیْ اِلَیْکَ یَلْجَاُ الْهَارِبُ وَ مِنْکَ

اپنی فرمانبرداری کا شوق دے اور اس کا جو مجھے تیرے قریب کرے اور مجھے تیرا پسندیدہ بنائے میرے سردار بھاگنے والا تیرے ہاں پناہ لیتا

یَلْتَمِسُ الطَّالِبُ وَ عَلٰی کَرَمِکَ یُعَوِّلُ الْمُسْتَقِیْلُ التَّآئِبُ اَدَّبْتَ عِبَادَکَ بِالتَّکَرُّمِ وَ

ہے طلبگار تیرے حضور عرض کرتا ہوں اور پشیمان ہونے توبہ کرنے والا تیرے فضل و کرم پر بھروسہ کرتا ہے تو اپنی کریمی و مہربانی سے بندوں کی

اَنْتَ اَکْرَمُ الْاَکْرَمِیْنَ وَ اَمَرْتَ بِالْعَفْوِ عِبَادَکَ وَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ فَلَا

پرورش کرتا ہے اور تو سب سے زیادہ کرم کرنے والا ہے تو نے اپنے بندوں کو معاف کرنے کا حکم دیا اور تو بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

تَحْرِمْنِیْ مَا رَجَوْتُ مِنْ کَرَمِکَ وَلَا تُؤْیِسْنِیْ مِنْ سَابِغِ نِعَمِکَ وَلَا تُخَیِّبْنِیْ مِنْ

اے معبود! پس میں نے تیرے کرم کی جو امید لگا رکھی ہے اس سے محروم نہ کر مجھے اپنی کثیر نعمتوں سے ناامید نہ ہونے دے اور آج کی رات

جَزِیْلِ قِسَمِکَ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ لِاَهْلِ طَاعَتِکَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْ جُنَّةٍ مِّنْ شِرَارِ بَرِیَّتِکَ

میں اس بیشتر عطا سے محروم نہ کر جو تو نے اپنے فرمانبرداروں کے لئے رکھی ہوئی ہے اور مجھے اپنی مخلوق کی اذیتوں سے امان میں قرار دے

رَبِّ اِنْ لَّمْ اَکُنْ مِنْ اَهْلِ ذٰلِکَ فَاَنْتَ اَهْلُ الْکَرَمِ وَ الْعَفْوِ وَ الْمَغْفِرَةِ وَجُدْ عَلَیَّ بِمَآ

میرے پروردگار! اگر میں اس سلوک کے لائق نہیں پس تو مہربانی کرنے معافی دینے اور بخش دینے کا اہل ہے اور مجھ پر ایسی بخشائش فرما جو

اَنْتَ اَهْلُهٗ لَا بِمَآ اَسْتَحِقُّهٗ فَقَدْ حَسُنَ ظَنِّیْ بِکَ وَ تَحَقَّقَ رَجَآئِیْ لَکَ وَ عَلِقَتْ نَفْسِیْ

تیرے لائق ہے نہ وہ کہ جس کا میں حقدار ہوں پس میں تجھ سے اچھا گمان رکھتا ہوں میری امید تجھی سے لگی ہوئی ہے اور میرا نفس تیرے کرم

بِکَرَمِکَ فَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ وَ اَکْرَمُ الْاَکْرَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ وَاخْصُصْنِیْ مِنْ کَرَمِکَ

سے تعلق جوڑے ہوئے ہے جبکہ تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا اور سب سے بڑھ کر مہربانی کرنے والا ہے اے معبود! مجھے اپنی مہربانی و

بِجَزِیْلِ قِسَمِکَ وَ اَعُوْذُ بِعَفْوِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ وَاغْفِرْلِیَ الذَّنْبَ الَّذِیْ یَحْبِسُ عَلَیَّ

بخشش سے زیادہ حصہ دینے میں خصوصیت عطا فرما اور میں تیرے عذاب سے تیرے عفو کی پناہ لیتا ہوں میرا وہ گناہ بخش دے کہ جس نے مجھ

الْخُلُقَ وَ يُضَيِّقُ عَلَيَّ الرِّزْقَ حَتّٰى اَقُوْمَ بِصَالِحِ رِضَاكَ وَ اَنْعَمَ بِجَزِيْلِ عَطَآئِكَ وَ

کو بدخلقی میں پھنسا دیا اور میری روزی میں تنگی کا باعث ہوا تا کہ میں تیری بہترین رضا حاصل کر سکوں تو اپنی مہربانی سے مجھے نعمتیں عنایت

اَسْعَدَ بِسَابِغِ نَعْمَآئِكَ فَقَدْ لُذْتُ بِحَرَمِكَ وَ تَعَرَّضْتُ لِكَرَمِكَ وَ اسْتَعَذْتُ

فرما اور اپنی کثیر نعمتوں سے مجھے بہرہ مند کر دے کیونکہ میں نے تیرے آستاں پر پناہ لی اور تیری بخشش کی امید لگائے ہوں اور میں تیرے

بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَ بِحِلْمِكَ مِنْ غَضَبِكَ فَجُدْ بِمَا سَئَلْتُكَ وَ اَنِلْ مَا

عذاب سے تیرے عفو کی پناہ لیتا ہوں اور تیرے غضب سے تیری نرم خوئی کی پناہ لیتا ہوں پس مجھے وہ دے جس کا تجھ سے سوال کیا اس میں

الْتَمَسْتُ مِنْكَ اَسْئَلُكَ بِكَ لَا بِشَيْءٍ هُوَ اَعْظَمُ مِنْكَ

کامیاب کر جس کی تجھ سے خواہش کی ہے میں تجھ سے تیرے ہی ذریعے سوال کرتا ہوں کہ تجھ سے بزرگ تر کوئی چیز ہے ہی نہیں۔

پھر سجدے میں جا کر بیس مرتبہ کہے: ﴿یَا رَبِّ﴾، سات مرتبہ ﴿یَآ اَللّٰهُ﴾، سات مرتبہ ﴿لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ﴾، دس مرتبہ ﴿مَاشَآءَ اللّٰهُ﴾ اور دس مرتبہ ﴿لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ﴾ کہے۔ (مصباح شیخ طوسیؒ)

نیز اس رات وہ مخصوص نماز بھی پڑھی جائے جس کا تذکرہ نیمۂ رجب کی رات میں کیا جا چکا ہے۔ فراجع۔

(۸) جناب ابن بابویہ حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں، آپؑ نے فرمایا کہ ایک بار جناب جبرئیل امین علیہ السلام بارگاہِ رسالتؐ میں حاضر ہوئے اور کہا کہ اپنی امت کو حکم دیں کہ وہ نیمۂ شعبان کی رات اس طرح دو رکعت نماز پڑھیں کہ ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور سورہ قل ھو اللّٰہ احد دس بار۔ اور سلام کے بعد سجدہ میں جا کر یہ ذکر کریں:

سَجَدَ لَكَ سَوَادِيْ وَ خَيَالِيْ وَ اٰمَنَ بِكَ فُؤَادِيْ هٰذِهِ يَدَايَ وَ مَا جَنَيْتُهُ عَلٰى

سجدہ کیا تیرے آگے میرے بدن اور میرے خیال نے اور ایمان لایا ہے تجھ پر میرا دل یہ ہیں میرے دونوں ہاتھ اور جو ستم میں نے

نَفْسِيْ يَا عَظِيْمُ تُرْجٰى لِكُلِّ عَظِيْمٍ اِغْفِرْلِيَ الْعَظِيْمَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ

خود پر کیا ہے اے بڑائی والے جس سے امید ہے بڑے کام کی تو میرے بڑے بڑے گناہ بخش دے کیونکہ بڑے گناہوں کو سوائے

الْعَظِيْمَ اِلَّا الرَّبُّ الْعَظِيْمُ۔

بڑائی والے پروردگار کے کوئی بخش نہیں سکتا۔

پس جو ایسا کرے گا تو خدا اسے بہتر ہزار نیکیوں کا ثواب عطا کریگا اور بہتر ہزار گناہ معاف کریگا۔ (مجمع الحسنات)

پندرہ شعبان کا دن

اس دن کے چند مخصوص عمل یہ ہیں:

(۱) یہ دن چونکہ آخری حجت خدا حضرت امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہٗ الشریف کی ولادت باسعادت کا دن ہے لہٰذا یہ محبانِ اہل بیت علیہم السلام کے لیے عید کا دن ہے لہٰذا اس میں امام زمانہ علیہ السلام کا جشن میلاد منانا چاہیئے اور اس طرح خوشی و مسرت کا اظہار کرنا چاہیئے جس طرح ہم نے اپنی کتاب ''اصلاح الرسوم'' میں بیان کیا ہے اور کوئی خلافِ شرع کام واقدام نہیں کرنا چاہیئے۔

(۲) امام زمانہ علیہ السلام کی زیارت پڑھی جائے جو باب الزیارہ میں ذکر کی جائے گی انشاء اللہ۔

(۳) امام زمانہ علیہ السلام کے وجود مسعود کی سلامتی کے لیے صدقہ و خیرات دینا چاہیئے اور ان کی تعجیل ظہور کے لیے دعائیں مانگنی چاہئیں۔

ماہِ شعبان کے آخری دنوں کے اعمال

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص شعبان کے آخری تین دنوں میں روزہ رکھے اور انہیں ماہِ رمضان کے روزوں کے ساتھ ملا دے تو خداوند عالم اسے مسلسل دو ماہ کے روزے رکھنے کا ثواب عطا فرمائے گا۔ (مصباح کفعمی وغیرہ)

(۲) ابو صلت بیان کرتے ہیں کہ میں ماہ شعبان کے آخری جمعہ کے دن حضرت امام رضا علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ امام علیہ السلام نے مجھے دیکھ کر فرمایا: اے ابو صلت! ماہ شعبان کا زیادہ حصہ گزر گیا۔ تھوڑا باقی ہے۔ لہٰذا تم سے گزشتہ دنوں میں جو کوتاہیاں ہوئی ہیں ان کی ان باقیماندہ دنوں میں تلافی کر لو۔ اور وہ عمل کرو جو تمہارے لیے نافع و سودمند ہو جیسے قرآن مجید کی تلاوت کرنا، دعا و استغفار کرنا اور بارگاہ الٰہی میں اپنے گناہوں سے توبہ کرنا۔ تاکہ جب ماہِ رمضان کا مقدس مہینہ آئے تو تم اپنے آپ کو خدا کے لیے خالص کر چکے ہو۔ اور لوگوں کے حقوق ادا کر چکے ہو۔ اور اپنے دل میں کسی اہل ایمان کے بارے میں بغض و کینہ نہ رکھو اور گناہوں کو ترک کر دو۔ اور اپنے ظاہر و باطن میں خدا پر توکل و اعتماد کرو اور ان باقیماندہ دنوں میں یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰھُمَّ اِنْ لَمْ تَکُنْ غَفَرْتَ لَنَا فِیْمَا مَضٰی مِنْ شَعْبَانَ فَاغْفِرْ لَنَا فِیْمَا بَقِیَ مِنْهُ.

اے معبود! اگر تو نے ہمیں شعبان کے گزشتہ دنوں میں گناہوں کی معافی نہیں دی تو بھی اس کے باقی دنوں میں ہمیں بخشش عطا کردے۔

(مصباح شیخ و زاد المعاد مجلسی)

ماہِ شعبان کی آخری رات کی دعا

حضرت شیخ طوسی علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ماہ شعبان کی آخری رات اور ماہ رمضان کی پہلی رات یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا الشَّھْرَ الْمُبَارَکَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ وَ جُعِلَ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنَاتٍ

اے معبود! بے شک یہی وہ بابرکت مہینہ ہے کہ جس میں قرآن کریم نازل کیا گیا اور اسے انسانوں کا رہنما قرار دیا گیا کہ اس میں

مِّنَ الْھُدٰی وَ الْفُرْقَانِ قَدْ حَضَرَ فَسَلِّمْنَا فِیْهِ وَ سَلِّمْهُ لَنَا وَ تَسَلَّمْهُ مِنَّا فِیْ یُسْرٍ مِّنْکَ وَ

ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کی تفریق ہے آپہنچا ہے ہمیں اس کے لئے اسے ہمارے لیے سلامت رکھ اور اس کو ہم سے

عَافِیَةٍ یَا مَنْ اَخَذَ الْقَلِیْلَ وَ شَکَرَ الْکَثِیْرَ اِقْبَلْ مِنِّی الْیَسِیْرَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ

آسانی و امن کے ساتھ لے اے وہ جو تھوڑا لیتا اور زیادہ قدردانی کرتا ہے مجھ سے یہ تھوڑا عمل قبول فرما اے معبود! میں سوال کرتا

تَجْعَلَ لِیْۤ اِلٰی کُلِّ خَیْرٍ سَبِیْلاً وَّمِنْ کُلِّ مَالاَ تُحِبُّ مَانِعًا یَّاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا مَنْ عَفَا

ہوں تجھ سے کہ میرے لیے ہر نیکی کا راستہ بنا اور جو چیزیں تجھے ناپسند ہیں ان سے باز رکھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

عَنِّیْ وَ عَمَّا خَلَوْتُ بِهٖ مِنَ السَّیِّئَاتِ یَا مَنْ لَّمْ یُؤَاخِذْنِیْ بِارْتِکَابِ الْمَعَاصِیْ عَفْوَکَ

اے وہ جس نے مجھے معاف کیا ان گناہوں پر جو میں نے تنہائی میں کیے اے وہ جس نے نافرمانیوں پر میری گرفت نہیں کی معاف

عَفْوَکَ عَفْوَکَ یَا کَرِیْمُ اِلٰھِیْ وَعَظْتَنِیْ فَلَمْ اَتَّعِظْ وَ زَجَرْتَنِیْ عَنْ مَّحَارِمِکَ فَلَمْ

کردے معاف کردے اے مہربان اے معبود! تو نے مجھے نصیحت کی میں نے پروا نہ کی تو نے حرام کاموں سے

اَنْزَجِرْ فَمَا عُذْرِیْ فَاعْفُ عَنِّیْ یَا کَرِیْمُ عَفْوَکَ عَفْوَکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُکَ الرَّاحَةَ

روکا تو میں ان سے باز نہ آیا پس میرا کوئی عذر نہیں تو بھی مجھے معاف فرما اے مہربان معاف کردے معاف کردے اے معبود!

عِنْدَ الْمَوْتِ وَ الْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِکَ فَلْیَحْسُنِ التَّجَاوُزُ مِنْ

میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے موت کے وقت راحت حساب کتاب کے وقت درگزر کا سوال کرتا ہوں تیرے بندے کا گناہ بہت بڑا ہے پس تیری

عِنْدِکَ یَآ اَھْلَ التَّقْوٰی وَ یَآ اَھْلَ الْمَغْفِرَةِ عَفْوَکَ عَفْوَکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ بْنُ

طرف سے بہترین درگزر رہونی چاہیے اے ڈھانپ لینے والے اور اے بخش دینے والے معاف کردے معاف کردے اے معبود!

عَبْدِکَ بْنُ اَمَتِکَ ضَعِیْفٌ فَقِیْرٌ اِلٰی رَحْمَتِکَ وَ اَنْتَ مُنْزِلُ الْغِنٰی وَ الْبَرَکَةِ عَلَی

میں تیرا بندہ ہوں تیرے بندے اور تیری کنیز کا بیٹا ہوں کمزور ہوں تیری رحمت کا محتاج ہوں اور تُو اپنے بندوں پر ثروت و برکت

الْعِبَادِ قَاھِرٌ مُّقْتَدِرٌ اَحْصَیْتَ اَعْمَالَھُمْ وَ قَسَمْتَ اَرْزَاقَھُمْ وَ جَعَلْتَھُمْ مُخْتَلِفَةً اَلْسِنَتُھُمْ

نازل کرنے والا زبردست با اختیار ہے تو ان کے اعمال کو شمار کرتا اور ان میں روزی بانٹتا ہے تُو نے انہیں مختلف زبانوں اور

وَ اَلْوَانُھُمْ خَلْقًا مِّنْ ، بَعْدِ خَلْقٍ وَّلَا یَعْلَمُ الْعِبَادُ عِلْمَکَ وَلَا یَقْدِرُ الْعِبَادُ قَدْرَکَ وَ

رنگوں والے بنایا کہ ہر مخلوق کے بعد دوسری مخلوق ہے بندے تیرے علم کو نہیں جانتے اور نہ ہی بندے تیری قدرت کا اندازہ کر

کُلُّنَا فَقِیْرٌ اِلٰی رَحْمَتِکَ وَلَا تَصْرِفْ عَنِّیْ وَجْھَکَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ صَالِحِیْ خَلْقِکَ

سکتے ہیں ہم سب تیری رحمت کے محتاج ہیں پس ہم سے اپنی توجہ ہرگز نہ ہٹا مجھے عمل آرزو قسمت اور مقدر کے اعتبار سے اپنے صالح

فِی الْعَمَلِ وَ الْاَمَلِ وَ الْقَضَآءِ وَ الْقَدَرِ اَللّٰھُمَّ اَبْقِنِیْ خَیْرَ الْبَقَآءِ وَ اَفْنِنِیْ خَیْرَ الْفَنَآءِ عَلٰی

و نیکوکار بندوں میں سے قرار دے اے معبود! مجھے زندہ رکھ بہتر زندگی میں اور موت دے تو بہترین موت دے جو تیرے دوستوں

مُوَالَاةِ اَوْلِیَآئِکَ وَ مُعَادَاتِ اَعْدَآئِکَ وَ الرَّغْبَةِ اِلَیْکَ وَ الرَّھْبَةِ مِنْکَ وَ الْخُشُوْعِ

کی دوستی اور تیرے دشمنوں سے دشمنی میں ہو نیز میری موت و حیات تیری رغبت تجھ سے خوف تیرے سامنے عاجزی وفاداری تیرا

وَالْوَفَاءِ وَ التَّسْلِیْمِ لَکَ وَ التَّصْدِیْقِ بِکِتَابِکَ وَ اتِّبَاعِ سُنَّةِ رَسُوْلِکَ اَللّٰھُمَّ مَا کَانَ

حکم ماننے تیری کتاب کو سچی جاننے اور تیرے رسولؐ کی سنت کی پیروی میں ہو اے معبود! میرے دل میں جو بھی شک یا گمان یا

فِیْ قَلْبِیْ مِنْ شَکٍّ اَوْ رِیْبَةٍ اَوْ جُحُوْدٍ اَوْ قُنُوْطٍ اَوْ فَرَحٍ اَوْ بَذَخٍ اَوْ بَطَرٍ اَوْ خُیَلَآءَ اَوْ

ضدیت یا نااُمیدی یا سرمستی یا تکبر یا بے فکری یا خود بینی یا نمائش یا شہرت طلبی یا سنگدلی یا دورنگی یا کفر یا بدعملی یا نافرمانی یا گھمنڈ یا

رِیَآءٍ اَوْ سُمْعَةٍ اَوْ شِقَاقٍ اَوْ نِفَاقٍ اَوْ کُفْرٍ اَوْ فُسُوْقٍ اَوْ عِصْیَانٍ اَوْ عَظَمَةٍ اَوْ شَیْءٍ لَّا

تیری کوئی ناپسندیدہ بات ہے تو تجھ سے سوال کرتا ہوں اے پروردگار کہ ان برائیوں کو مٹا کر ان کی جگہ میرے دل میں اپنے

تُحِبُّ فَاَسْئَلُکَ یَا رَبِّ اَنْ تُبَدِّلَنِیْ مَکَانَہٗ اِیْمَانًا بِوَعْدِکَ وَ وَفَآءً بِعَھْدِکَ وَ رِضًا

وعدے پر یقین اپنے عہد سے وفا اپنے فیصلے پر رضامندی دنیا سے بے رغبتی اور جو کچھ تیرے ہاں ہے اس سے رغبت اپنے در پر

بِقَضَآئِکَ وَ زُهْدًا فِی الدُّنْیَا وَ رَغْبَةً فِیمَا عِنْدَکَ وَ اَثَرَةً وَّ طُمَانِیْنَةً وَّ تَوْبَةً نَّصُوْحًا

حاضری دلجمی اور سچی توبہ کی توفیق دے میں تجھ سے یہی چاہتا ہوں اے جہانوں کے پالنے والے میرے معبود! تیری نرم خوئی کی

اَسْئَلُکَ ذٰلِکَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اِلٰهِیْ مِنْ حِلْمِکَ تُعْصٰی وَمِنْ کَرَمِکَ وَ

وجہ سے تیری نافرمانی کی جاتی ہے اور تیری عطا و بخشائش سے تیری اطاعت کی جاتی ہے گویا تیری نافرمانی نہیں ہوتی تو بھی میرے

جُوْدِکَ تُطَاعُ فَکَاَنَّکَ لَمْ تُعْصَ وَ اَنَا وَمَنْ لَّمْ یَعْصِکَ سُکَّانُ اَرْضِکَ فَکُنْ عَلَیْنَا

جیسا نافرمان اور جو تیری نافرمانی نہیں کرتے تیری ہی زمین پر رہتے پس ہمارے لیے اپنے فضل سے بہت عطا کرنے والا اور

بِالْفَضْلِ جَوَادًا وَّ بِالْخَیْرِ عَوَّادًا یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ

بھلائی پر بھلائی کرنے والا ہو جا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحمت ہو خدا کی حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر ہمیشہ ہمیشہ کی

صَلٰوةً دَآئِمَةً لَّا تُحْصٰی وَلَا تُعَدُّ وَلَا یَقْدِرُ قَدْرَهَا غَیْرُکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

رحمت جسے نہ جمع کیا جا سکے نہ شمار کیا جا سکے اور تیرے سوا کوئی اس کا اندازہ نہیں کر سکتا اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

(مصباح المتہجد شیخ طوسیؒ)

تیسری فصل

ماہِ رمضان کی فضیلت واہمیت کا تذکرہ

(۱) حضرت شیخ صدوق علیہ الرحمہ بسند معتبر حضرت امام رضاؑ سے اور وہ اپنے آباء واجداد طاہرین علیہم السلام کے سلسلۂ سند سے حضرت امیرؑ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؑ نے فرمایا کہ ایک دن پیغمبر اسلام ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: ایہا الناس! تمہاری طرف رحمتوں اور برکتوں والا مہینہ آرہا ہے یہ وہ مہینہ ہے جس میں گناہ معاف ہوتے ہیں اور یہ وہ مہینہ ہے جو خدا کے نزدیک دوسرے سب مہینوں سے افضل ہے، جس کے دن دوسرے مہینوں کے دنوں سے افضل، جس کی راتیں دوسرے مہینوں کی راتوں سے افضل اور جس کی گھڑیاں دوسرے مہینوں کی گھڑیوں سے افضل ہیں۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں خدا اپنے بندوں کو اپنی مہمان نوازی کی طرف بلاتا ہے۔ فرمایا: یہ وہ مقدس مہینہ ہے جس میں تمہارا سانس لینا تسبیح ہے اور سونا عبادت ہے۔ اس میں عمل قبول ہوتے ہیں اور دعائیں مستجاب ہوتی ہیں۔ پس تم خالص نیت اور پاک دل کے ساتھ خدا سے دعا کرو کہ وہ تمہیں اس میں روزے رکھنے اور قرآن پڑھنے کی توفیق دے کیونکہ جو شخص اس مقدس مہینے میں خدا کی بخشش سے محروم رہ گیا وہ بڑا ہی بدبخت ہوگا۔ اس ماہ کی بھوک و پیاس میں قیامت کی بھوک و پیاس کو یاد کرو اور غرباء و مساکین کو صدقہ دو۔ بڑوں کی تعظیم کرو، چھوٹوں پر شفقت کرو اور رشتہ داروں سے صلۂ رحمی کرو۔ ان کہی باتوں سے اپنی زبانوں کو بچاؤ، حرام چیزوں سے اپنی نگاہوں کو بچاؤ، جن چیزوں کا سننا جائز نہیں ہے ان سے اپنے کانوں کو بچاؤ، لوگوں کے یتیموں پر رحم کرو تاکہ تمہارے بعد تمہارے یتیموں پر بھی رحم کیا جائے۔ اپنے گناہوں سے توبہ کرو۔ نمازوں کے بعد ہاتھ اٹھا کر خدا سے دعا مانگو کیونکہ یہ بہترین وقت ہے جس میں خدا اپنے بندوں پر نظر رحمت کرتا ہے۔ خدا نے اپنی عزت و جلالت کی قسم کھائی ہے کہ وہ اس مہینہ میں نمازیں پڑھنے اور سجدے کرنے والوں کو عذاب نہیں کرے گا اور قیامت کے دن ان کو آتش دوزخ سے نہیں ڈرائے گا۔ ایہا الناس! جو شخص اس مقدس مہینہ میں کسی مؤمن کا روزہ افطار کرائے تو اسے گناہوں کی بخشش اور ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ اس پر کسی نے عرض کیا کہ ہم میں سے ہر شخص روزہ افطار کرانے کی قدرت نہیں رکھتا

تو؟ فرمایا: تم افطاری میں آدھی کھجور کھلا کر اور پانی کا ایک گھونٹ پلا کر اپنے آپ کو آتش دوزخ سے بچاؤ۔ پھر فرمایا: جو شخص اس مہینہ میں اپنے اخلاق درست رکھے تو خدا تعالیٰ اسے بآسانی پل صراط سے گزارے گا، جو شخص اس مہینہ میں اپنے غلاموں اور کنیزوں سے کم خدمت لے تو خدا اس کا حساب بآسانی لے گا۔ جو اس مہینہ میں کسی یتیم کی عزت کرے تو خدا قیامت کے دن اسے عزت کی نگاہ سے دیکھے گا۔ جو شخص اس مہینہ میں اپنے رشتہ داروں سے صلہ رحمی اور نیک سلوک کرے تو خدا قیامت کے دن اسے اپنی رحمت سے نوازے گا۔ اور جو اس مہینہ میں اپنے رشتہ داروں سے بدسلوکی کرے گا تو خدا قیامت کے دن اسے اپنے سایۂ رحمت سے محروم رکھے گا۔ جو شخص اس مہینہ میں قرآن مجید کی ایک آیت پڑھے گا تو خدا اسے دوسرے مہینوں میں ختم قرآن کا ثواب عطا فرمائے گا۔ ایہا الناس! اس مقدس مہینہ میں تمہارے لیے جنت کے دروازے کھلے ہوئے ہیں۔ خدا سے دعا کرو کہ وہ انہیں تم پر کبھی بند نہ کرے اور جہنم کے دروازے بند ہیں۔ پس خدا سے سوال کرو کہ وہ انہیں تمہارے لیے کبھی نہ کھولے اور شیاطین کو اس مقدس مہینہ میں زنجیروں میں جکڑ دیا گیا ہے۔ خدا سے سوال کرو کہ وہ پھر کبھی ان کو تم پر مسلط نہ کرے۔ تا آخر روایت۔ (الفقیہ، الامالی، المصباح)

یہی وہ مقدس مہینہ ہے کہ جس میں ایک ایسی رات ہے کہ جس میں عبادت خدا کرنا ہزار مہینوں کی عبادت سے افضل ہے۔ یہ بخشش گناہان کا مخصوص مہینہ ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص اس متبرک مہینہ میں نہ بخشا گیا وہ اگلے ماہِ رمضان تک نہیں بخشا جائے گا۔ (جمال الاسبوع)

نیز فرمایا کہ صرف منہ اور شکم کو روزہ نہ رکھواؤ بلکہ جب روزہ رکھو تو اپنے کانوں، آنکھوں اور دوسرے اعضاءِ بدن کو بھی روزہ رکھواؤ۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جو شخص ماہِ رمضان کے دنوں میں روزہ رکھے اور راتوں کے کچھ حصہ میں خدا کی عبادت کرے اور اپنے پیٹ اور شرم گاہ کو حرام سے بچائے اور اپنی زبان پر قابو رکھے تو وہ گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے۔ راوی (جابر بن عبداللہ انصاریؓ) نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! آپؐ نے بہت اچھی حدیث ارشاد فرمائی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: وہ شرطیں بھی تو بہت کڑی ہیں جو میں نے بیان کی ہیں۔ (زاد المعاد وغیرہ)

ماہِ رمضان کے مشترکہ اعمال کا تذکرہ

اور یہ اعمال چار قسم کے ہیں:

(۱) پہلی قسم:۔ ماہ رمضان کے تمام شب و روز کے اعمال

اور یہ چند امور ہیں:

(۱) ہر نماز فریضہ کے بعد وہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام و امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہے:

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِکَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ ھٰذَا وَ فِیْ کُلِّ عَامٍ مَّآ اَبْقَیْتَنِیْ فِیْ یُسْرٍ

اے معبود! اس سال میں اور ہر سال میں مجھے اپنے حرمت والے گھر (کعبہ) کے حج کی توفیق ارزانی فرما جب تک تو مجھے

مِنْکَ وَ عَافِیَةٍ وَ سَعَةِ رِزْقٍ وَّلَا تُخْلِنِیْ مِنْ تِلْکَ الْمَوَاقِفِ الْکَرِیْمَةِ وَ الْمَشَاھِدِ

زندہ رکھے اپنی طرف سے آسانی، آرام اور وسعت رزق نصیب فرما مجھے ان بزرگی و کرامت والے مقامات اور مقدس و

الشَّرِیْفَةِ وَ زِیَارَةِ قَبْرِ نَبِیِّکَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَ فِیْ جَمِیْعِ حَوَآئِجِ الدُّنْیَا وَ

پاکیزہ مزارات اور اپنے نبی کریمؐ کے سبز گنبد کی زیارت کرنے سے محروم نہ رکھ تیری رحمت ہو ان پر اور ان کی آلؑ پر اور

الْاٰخِرَةِ فَکُنْ لِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِیْ

دنیا و آخرت سے متعلق میری تمام حاجات پوری فرما دے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ شب قدر میں تو جو یقینی

لَیْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ

امور طے فرماتا اور جو محکم فیصلے کرتا ہے کہ جن میں کسی قسم کی تبدیلی و پلٹ نہیں ہوتی ان میں میرا نام اپنے محترم گھر (کعبہ) کا

الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّھُمُ الْمَشْکُوْرِ سَعْیُھُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُھُمُ الْمُکَفَّرِ عَنْھُمْ

حج کرنے والوں میں لکھ دے کہ جن کا حج تجھے منظور ہے اور ان کی سعی مقبول ہے ان کے گناہ بخشے گئے اور ان کی خطائیں مٹا

سَیِّئَاتُھُمْ وَاجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَ تُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ وَ تُوَسِّعَ عَلَیَّ

دی گئیں ہیں اور اپنی بست و کشاد میں میری عمر طولانی میری روزی و رزق کشادہ فرما اور مجھے ہر امانت اور ہر قرض ادا

رِزْقِیْ وَ تُؤَدِّیَ عَنِّیْ اَمَانَتِیْ وَ دَیْنِیْ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

کرنے کی توفیق دے ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پالنے والے۔

(۲) انہی دونوں بزرگواروں سے منقول ہے کہ ماہ رمضان میں ہر نماز فریضہ کے بعد یہ دعا پڑھی

جائے:

یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا غَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِیْمُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّ هُوَ

اے بلند تر اے بزرگی والے اے بخشنے والے اے مہربان تو ہی بڑائی والا پروردگار ہے کہ جس کے جیسی کوئی چیز نہیں ہے اور وہ سننے دیکھنے والا

السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ وَ هٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهٗ وَ کَرَّمْتَهٗ وَ شَرَّفْتَهٗ وَ فَضَّلْتَهٗ عَلَی الشُّهُوْرِ وَ هُوَ

ہے اور یہ وہ مہینہ ہے جسے تو نے بزرگی دی عزت عطا کی بلندی بخشی اور سبھی مہینوں پر فضیلت عنایت کی ہے اور یہ وہ مہینہ ہے جس کے

الشَّهْرُ الَّذِیْ فَرَضْتَ صِیَامَهٗ عَلَیَّ وَ هُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًی

روزے تو نے مجھ پر فرض کیے ہیں اور وہ ماہِ مبارک رمضان ہے کہ جس میں تو نے قرآن اتارا ہے جو لوگوں کے لئے رہبر ہے اس میں

لِلنَّاسِ وَ بَیِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَ الْفُرْقَانِ وَ جَعَلْتَ فِیْهِ لَیْلَةَ الْقَدْرِ وَ جَعَلْتَهَا خَیْرًا مِّنْ اَلْفِ

ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کی تفریق ہے تو نے اس مہینے میں شب قدر رکھی اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا ہے پس اے احسان

شَهْرٍ فَیَاذَا الْمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْکَ مُنَّ عَلَیَّ بِفَکَاکِ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ فِیْمَنْ تَمُنُّ عَلَیْهِ وَ

کرنے والے تجھ پر احسان نہیں کیا جا سکتا تو احسان فرما مجھ پر میری گردن آگ سے چھڑا کر ان کے ساتھ جن پر تو نے احسان کیا اور مجھے

اَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

داخل جنت فرما اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۳) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے، فرمایا: ماہ رمضان میں ہر نماز فریضہ کے بعد یہ دعا پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰی اَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ اَللّٰهُمَّ اَغْنِ کُلَّ فَقِیْرٍ اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ کُلَّ جَائِعٍ

اے معبود! قبروں میں دفن شدہ لوگوں کو شادمانی عطا فرما اے معبود! ہر محتاج کو غنی بنا دے اے معبود! ہر بھوکے کو شکم سیر کر دے

اَللّٰهُمَّ اکْسُ کُلَّ عُرْیَانٍ اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَیْنَ کُلِّ مَدِیْنٍ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ کُلِّ مَکْرُوْبٍ

اے معبود! ہر ننگے کو لباس پہنا دے اے معبود! ہر مقروض کا قرض ادا کرا دے اے معبود! ہر مصیبت زدہ کو آسودگی عطا فرما اے

اَللّٰهُمَّ رُدَّ کُلَّ غَرِیْبٍ اَللّٰهُمَّ فُکَّ کُلَّ اَسِیْرٍ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ کُلَّ فَاسِدٍ مِّنْ اُمُوْرِ

معبود! ہر مسافر کو وطن واپس لا اے معبود! ہر قیدی کو رہائی بخش دے اے معبود! مسلمانوں کے امور میں سے ہر بگاڑ کی اصلاح فرما

الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اَشْفِ کُلَّ مَرِیْضٍ اَللّٰھُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا بِغِنَاکَ اَللّٰھُمَّ غَیِّرْ سُوْءَ حَالِنَا

دے اے معبود! ہر مریض کو شفا عطا فرما اے معبود! اپنی ثروت سے ہماری محتاجی ختم کر دے اے معبود! ہماری بدحالی کو خوشحالی

بِحُسْنِ حَالِکَ اَللّٰھُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَ اَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

میں بدل دے اے معبود! ہمیں اپنے قرض ادا کرنے کی توفیق دے اور محتاجی سے بچا لے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ ماہ رمضان میں نماز مغرب کے بعد یہ دعا پڑھی جائے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ بِکَ وَ مِنْکَ اَطْلُبُ حَاجَتِیْ وَمَنْ طَلَبَ حَاجَةً اِلَی النَّاسِ فَاِنِّیْ لَآ اَطْلُبُ

اے معبود! میں تیرے ہی ذریعے تجھ سے اپنی حاجت طلب کرتا ہوں جو کوئی لوگوں سے طلب حاجت کرتا ہے کیا کرے پس میں

حَاجَتِیْۤ اِلَّا مِنْکَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَ اَسْئَلُکَ بِفَضْلِکَ وَ رِضْوَانِکَ اَنْ

تیرے سوا کسی سے طلب حاجت نہیں کرتا تو یکتا ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری عطا و مہربانی کے یہ

تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَھْلِ بَیْتِہٖ وَ اَنْ تَجْعَلَ لِیْ فِیْ عَامِیْ ھٰذَا اِلٰی بَیْتِکَ الْحَرَامِ

کہ رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ پر اور میرے لیے اسی سال میں اپنے محترم گھر کعبہ پہنچنے کا وسیلہ بنا دے وہاں

سَبِیْلًا حِجَّةً مَّبْرُوْرَةً مُّتَقَبَّلَةً زَاکِیَةً خَالِصَةً لَّکَ تَقَرُّبِھَا عَیْنِیْ وَ تَرْفَعُ بِھَا دَرَجَتِیْ وَ

مجھے حج نصیب کر جو درست مقبول پاکیزہ اور خالص تیرے ہی لیے ہو اس سے میری آنکھیں ٹھنڈی کر اور میرے درجے بلند فرما

تَرْزُقَنِیْۤ اَنْ اَغُضَّ بَصَرِیْ وَ اَنْ اَحْفَظَ فَرْجِیْ وَ اَنْ اَکُفَّ بِھَا عَنْ جَمِیْعِ مَحَارِمِکَ

مجھے توفیق دے کہ حیا سے آنکھیں نیچی رکھوں اپنی شرمگاہ کی حفاظت کروں اور تیری حرام کردہ ہر چیز سے بچ کے رہوں یہاں تک

حَتّٰی لَا یَکُوْنَ شَیْءٌ اٰثَرَ عِنْدِیْ مِنْ طَاعَتِکَ وَ خَشْیَتِکَ وَ الْعَمَلِ بِمَآ اَحْبَبْتَ

کہ میرے نزدیک تیری فرمانبرداری اور تیرے خوف سے عزیز تر کوئی چیز نہ ہو جس چیز کو تو پسند کرتا ہے اس پر عمل کروں اور جسے تو

التَّرْکِ لِمَا کَرِھْتَ وَ نَھَیْتَ عَنْہُ وَاجْعَلْ ذٰلِکَ فِیْ یُسْرٍ وَّ یَسَارٍ وَّ عَافِیَةٍ وَّمَآ اَنْعَمْتَ

نے ناپسند کیا اور اس سے روکا ہے اسے چھوڑ دوں اور یہ اس طرح ہو کہ اس میں آسانی فراوانی و تندرستی ہو اور اس کے ساتھ جو

بِہٖ عَلَیَّ وَ اَسْئَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ وَفَاتِیْ قَتْلًا فِیْ سَبِیْلِکَ تَحْتَ رَایَةِ نَبِیِّکَ مَعَ

بھی نعمت تو مجھے عطا کرے اور تجھ سے سوالی ہوں کہ میری موت کو ایسا قرار دے گویا میں تیری راہ میں تیرے نبیؐ کے جھنڈے تلے

اَوْلِیَآئِکَ وَ اَسْئَلُکَ اَنْ تَقْتُلَ بِاَعْدَآئِکَ وَ اَعْدَآءَ رَسُوْلِکَ وَ اَسْئَلُکَ اَنْ

قتل ہوا تیرے دوستوں کے ہمراہ اور سوال کرتا ہوں مجھے توفیق دے کہ میں تیرے اور تیرے رسولؐ کے دشمنوں کو قتل کروں اور

تُکْرِمَنِیْ بِهَوَانِ مَنْ شِئْتَ مِنْ خَلْقِکَ وَلَا تُهِنِّیْ بِکَرَامَةِ اَحَدٍ مِّنْ اَوْلِیَآئِکَ

سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی مخلوق میں سے جس کی خواری سے چاہے مجھے عزت دے لیکن اپنے پیاروں میں سے کسی کی عزت کے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِیْلاً حَسْبِیَ اللّٰهُ مَاشَآءَ اللّٰهُ.

مقابل مجھے ذلیل نہ فرما اے معبود! حضرت رسولؐ کے ساتھ میرا رابطہ قائم فرما کافی ہے میرے لیے اللہ جو اللہ چاہے وہی ہوگا۔

(۲) دوسری قسم:۔ ماہ رمضان کی راتوں کے اعمال

اور یہ بھی چند امور ہیں:۔

(۱) نمازِ مغرب پڑھ کر روزہ افطار کیا جائے مگر یہ کہ سخت بھوک و پیاس ہو یا لوگ اس کے منتظر ہوں۔

(۲) حلال اور پاکیزہ چیز سے روزہ افطار کیا جائے اور حرام بلکہ مشتبہ چیز سے بھی پرہیز کیا جائے۔

(۳) افطاری کے وقت وہ دعائیں پڑھی جائیں جو سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام سے مروی ہیں جیسے یہ دعا جو پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے منقول ہے، فرمایا: جو شخص افطاری کے وقت یہ دعا پڑھے وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جیسے اب شکم مادر سے متولد ہوا ہے:

یَا عَظِیْمُ یَا عَظِیْمُ اَنْتَ اِلٰهِیْ لَا اِلٰهَ لِیْ غَیْرُکَ اِغْفِرْ لِیَ الذَّنْبَ الْعَظِیْمَ

اے عظیم خدا تو ہی میرا معبود ہے تیرے سوا میرا کوئی الٰہ نہیں ہے میرے بڑے گناہ کو معاف فرما کیونکہ بڑے (خدا)

اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذَّنْبَ الْعَظِیْمَ اِلَّا الْعَظِیْمُ.

کے سوا اور کوئی بڑے گناہ کو معاف نہیں کرتا۔ (المصباح)

(۴) جناب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اپنے آباء طاہرین علیہم السلام سے روایت کرتے ہیں کہ افطاری کے وقت یہ دعا پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ لَکَ صُمْتُ وَ عَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ وَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ

اے اللہ! تیرے لیے روزہ رکھتا ہوں تیرے رزق سے افطار کرتا ہوں اور تجھی پر میرا بھروسہ ہے۔

(۵) حضرت امیر علیہ السلام کے بارے میں منقول ہے کہ آپؑ افطاری کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ لَکَ صُمْنَا وَ عَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْ مِنَّا

خدا کے نام سے اے اللہ! ہم نے تیرے لیے روزہ رکھا تیرے رزق سے افطار کیا پس اسے ہماری طرف سے قبول فرما

اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

بے شک تو سننے والا جاننے والا ہے۔

(۶) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اپنے آباء طاہرین علیہم السلام سے نقل کرتے ہیں کہ روزہ دار کو چاہیئے کہ افطاری کے وقت جب پہلا لقمہ اٹھائے تو یہ دعا پڑھے جس کی برکت سے اس کے گناہ بخشے جائیں گے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اغْفِرْلِیْ۔

اے بڑی وسیع بخشش والے خدا! تو میری مغفرت فرما۔

(۷) سورۂ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر کا پڑھنا۔ چنانچہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص سحری اور افطاری کے وقت سورۂ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر کی تلاوت کرے وہ ایسا ہے جیسے اللہ کی راہ میں اپنے خون میں لوٹنے والا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے شروع جو رحمٰن و رحیم ہے

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ (۱) وَمَآ اَدْرٰکَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ (۲) لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ

بیشک ہم نے اسے شب قدر میں نازل کیا ہے۔ اور آپ کیا جانیں یہ شب قدر کیا چیز ہے۔ شب قدر ہزار مہینوں

مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ (۳) تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَةُ وَ الرُّوْحُ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ کُلِّ اَمْرٍ (۴)

سے بہتر ہے۔ اس میں ملائکہ اور روح القدس اذن خدا کے ساتھ تمام امور کو لے کر نازل ہوتے ہیں۔

سَلٰمٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ (۵)

یہ رات طلوع فجر تک سلامتی ہی سلامتی ہے۔

(۸) اہل ایمان کو روزہ افطار کرانا کہ جس کا بے حد اجر و ثواب وارد ہوا ہے۔

(۹) خاندانِ نبوتؐ کے بعض افراد سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص ماہ رمضان کی ہر رات یہ دعا پڑھے تو اس کے چالیس سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰی عِبَادِکَ فِیْهِ الصِّیَامَ

اے اللہ! اے ماہِ رمضان کے پروردگار کہ جس میں تو نے قرآن کریم نازل فرمایا اور اپنے بندوں پر اس ماہ میں روزے رکھنا فرض کیے

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِکَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ هٰذَا وَفِیْ کُلِّ عَامٍ

رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھے اسی سال اپنے عزت والے گھر کعبہ کا حج نصیب فرما اور آئندہ سالوں میں بھی اور میرے اب

وَاغْفِرْ لِیْ تِلْکَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُهَا غَیْرُکَ یَا رَحْمٰنُ یَا عَلَّامُ

تک کے تمام گناہانِ کبیرہ معاف کر دے کیونکہ سوائے تیرے انہیں کوئی معاف نہیں کر سکتا اے زیادہ رحم والے اے زیادہ علم والے۔

(۱۰) ہو سکے تو ماہ رمضان کی ہر شب دعائے افتتاح پڑھے جو کہ حضرت صاحب العصر والزمان علیہ السلام سے منقول ہے کہ آپؑ نے اپنے شیعوں کو لکھا تھا کہ ماہ رمضان کی ہر شب میں یہ دعا پڑھا کریں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَفْتَتِحُ الثَّنَآءَ بِحَمْدِکَ وَاَنْتَ مُسَدِّدٌ لِلصَّوَابِ بِمَنِّکَ وَ اَیْقَنْتُ اَنَّکَ اَنْتَ

اے معبود! تیری حمد کے ذریعے تیری تعریف کا آغاز کرتا ہوں اور تو اپنے احسان سے راہ راست دکھانے والا ہے اور مجھے یقین ہے کہ تو

اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ فِیْ مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَ الرَّحْمَةِ وَ اَشَدُّ الْمُعَاقِبِیْنَ فِیْ مَوْضِعِ النَّکَالِ وَ

معافی دینے مہربانی کرنے کے مقام پر سب سے بڑھ کر رحم و کرم کرنے والا ہے اور شکنجہ و عذاب کے موقع پر سب سے سخت عذاب دینے

النَّقِمَةِ وَ اَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِیْنَ فِیْ مَوْضِعِ الْکِبْرِیَآءِ وَ الْعَظَمَةِ اَللّٰهُمَّ اَذِنْتَ لِیْ فِیْ دُعَآئِکَ

والا ہے اور بڑائی اور بزرگی کے مقام پر تو تمام قاہروں اور جابروں سے بڑھا ہوا ہے اے اللہ! تو نے مجھے اجازت دے رکھی ہے کہ تجھ

وَ مَسْئَلَتِکَ فَاسْمَعْ یَا سَمِیْعُ مِدْحَتِیْ وَ اَجِبْ یَا رَحِیْمُ دَعْوَتِیْ وَاَقِلْ یَا غَفُوْرُ عَثْرَتِیْ

سے دعا و سوال کروں پس اے سننے والے اپنی یہ تعریف سن اور اے مہربان میری دعا قبول فرما اے بخشنے والے میری خطا معاف کر پس

فَکَمْ یَا اِلٰهِیْ مِنْ کُرْبَةٍ قَدْ فَرَّجْتَهَا وَهُمُوْمٍ قَدْ کَشَفْتَهَا وَعَثْرَةٍ قَدْ اَقَلْتَهَا وَ رَحْمَةٍ قَدْ

اے میرے معبود! کتنی ہی مصیبتوں کو تو نے دور کیا اور کتنے ہی اندیشوں کو ہٹایا اور خطاؤں سے درگزر کی رحمت کو عام کیا اور بلاؤں کے

نَشَرْتَهَا وَ حَلْقَةِ بَلَآءٍ قَدْ فَکَکْتَهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ

گھیرے کو توڑا اور رہائی دی حمد اس اللہ کے لیے ہے جس نے نہ کسی کو اپنی زوجہ بنایا اور نہ کسی کو اپنا بیٹا بنایا نہ ہی اس کا کوئی ساجھی ہے

لَهٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ کَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِجَمِیْعِ

سلطنت میں اور نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اس کا سرپرست ہو اس کی بڑائی کرو بہت بڑائی حمد اللہ ہی کے لیے ہے اس کی تمام خوبیوں اور اس کی

مَحَامِدِهٖ كُلِّهَا عَلٰى جَمِيْعِ نِعَمِهٖ كُلِّهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَا مُضَآدَّ لَهٗ فِىْ مُلْكِهٖ وَلَا

ساری نعمتوں کے ساتھ حمد اس اللہ کے لیے ہے جس کی حکومت میں اس کا کوئی مخالف نہیں نہ اس کے حکم میں کوئی رکاوٹ ڈالنے والا ہے

مُنَازِعَ لَهٗ فِىْ اَمْرِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِىْ خَلْقِهٖ وَلَا شَبِيْهَ لَهٗ فِىْ عَظَمَتِهٖ

حمد اس اللہ کے لیے ہے جس کی آفرینش میں کوئی اس کا ساجھی نہیں اور اس کی بڑائی میں کوئی اس جیسا نہیں حمد اس اللہ کے لیے ہے کہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَاشِىْ فِى الْخَلْقِ اَمْرُهٗ وَ حَمْدُهُ الظَّاهِرِ بِالْكَرَمِ مَجْدُهُ الْبَاسِطِ بِالْجُوْدِ يَدَهٗ

جس کا حکم اور حمد اور خلق میں آشکار ہے اس کی شان اس کی بخشش کے ساتھ ظاہر ہے بن مانگے دینے میں اس کا ہاتھ کھلا ہے وہی ہے جس

الَّذِىْ لَا تَنْقُصُ خَزَآئِنُهٗ وَلَا تَزِيْدُهٗ كَثْرَةُ الْعَطَآءِ اِلَّا جُوْدًا وَ كَرَمًا اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ

کے خزانے کم نہیں ہوتے اور کثرت کے ساتھ عطا کرنے سے اس کی بخشش و سخاوت میں اضافہ ہوتا ہے کیونکہ وہ زبردست عطا کرنے والا

الْوَهَّابُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ قَلِيْلًا مِّنْ كَثِيْرٍ مَعَ حَاجَةٍ بِىْ اِلَيْهِ عَظِيْمَةٍ وَ غِنَاكَ عَنْهُ قَدِيْمٌ

ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بہت میں سے تھوڑے کا جبکہ مجھے اس کی بہت زیادہ حاجت ہے اور تو ہمیشہ اس سے بے نیاز

هُوَ عِنْدِىْ كَثِيْرٌ وَهُوَ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَسِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِىْ وَ تَجَاوُزَكَ عَنْ

ہے وہ نعمت میرے لیے بہت بڑی ہے اور تیرے لیے اس کا دینا آسان ہے اے معبود بے شک تیرا میرے گناہ کو معاف کرنا میری خطا

خَطِيْئَتِىْ وَ صَفْحَكَ عَنْ ظُلْمِىْ وَ سِتْرَكَ عَلٰى قَبِيْحِ عَمَلِىْ وَ حِلْمَكَ عَنْ كَثِيْرِ جُرْمِىْ

سے تیری درگزر میرے ستم سے تیری چشم پوشی میرے برے عمل کی پردہ پوشی میرے بہت سے جرائم پر تیری بردباری جبکہ ان میں سے

عِنْدَ مَا كَانَ مِنْ خَطَآئِىْ وَ عَمْدِىْ اَطْمَعَنِىْ فِىْ اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَا اَسْتَوْجِبُهٗ مِنْكَ الَّذِىْ

بعض بھول کر اور بعض میں نے جان بوجھ کر کیے تو اس سے مجھے طمع ہوئی کہ میں تجھ سے وہ مانگوں جس کا میں حقدار نہیں چنانچہ تو نے اپنی

رَزَقْتَنِىْ مِنْ رَحْمَتِكَ وَ اَرَيْتَنِىْ مِنْ قُدْرَتِكَ وَ عَرَّفْتَنِىْ مِنْ اِجَابَتِكَ فَصِرْتُ اَدْعُوْكَ اٰمِنًا وَ

رحمت سے مجھے روزی دی اور اپنی قدرت کے کرشمے دکھائے قبولیت و اجابت کی پہچان کرائی پس اب میں با امن ہو کر تجھے پکارتا ہوں

اَسْئَلُكَ مُسْتَاْنِسًا لَا خَائِفًا وَلَا وَجِلًا مُدِلًّا عَلَيْكَ فِيْمَا قَصَدْتُ فِيْهِ اِلَيْكَ فَاِنْ اَبْطَاَ عَنِّىْ

اور سوال کرتا ہوں الفت سے نہ ڈرتے گھبراتے ہوئے اور مجھے ناز ہے کہ اس بارے میں تیری بارگاہ میں آیا ہوں پس اگر تو نے قبولیت

عَتَبْتُ بِجَهْلِىْ عَلَيْكَ وَلَعَلَّ الَّذِىْ اَبْطَاَ عَنِّىْ هُوَ خَيْرٌ لِّىْ لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْاُمُوْرِ فَلَمْ

میں دیر کی تو میں بوجہ نادانی تجھ سے شکوہ کروں گا اگرچہ وہ تاخیر کاموں کے نتائج سے متعلق تیرے علم میں میرے لیے بہتری کی حامل ہو

مَوْلًی کَرِیْمًا اَصْبَرَ عَلٰی عَبْدٍ لَئِیْمٍ مِنْکَ عَلَیَّ یَا رَبِّ اِنَّکَ تَدْعُوْنِیْ فَاُوَلِّیْ عَنْکَ وَ

پس میں نے تیرے سوا کوئی مولا نہیں دیکھا جو میرے جیسے پست بندے پر مہربان و صابر ہوا ہے پروردگار! تو مجھے پکارتا ہے تو میں تجھ سے

تَتَحَبَّبُ اِلَیَّ فَاَتَبَغَّضُ اِلَیْکَ وَ تَتَوَدَّدُ اِلَیَّ فَلَا اَقْبَلُ مِنْکَ کَاَنَّ لِیَ التَّطَوُّلَ عَلَیْکَ فَلَمْ

منہ موڑتا ہوں تو مجھ سے محبت کرتا ہے میں تجھ سے خفگی کرتا ہوں تو میرے ساتھ الفت کرتا ہے میں بے رخی کرتا ہوں جیسا کہ میرا تجھ پر کوئی

یَمْنَعُکَ ذٰلِکَ مِنَ الرَّحْمَةِ بِیْ وَ الْاِحْسَانِ اِلَیَّ وَ التَّفَضُّلِ عَلَیَّ بِجُوْدِکَ وَ کَرَمِکَ فَارْحَمْ

احسان رہا ہو تو بھی میرا یہ طرز عمل تجھے مجھ پر رحمت فرمانے اور مجھ پر اپنی عطاو بخشش کے ساتھ فضل و احسان کرنے سے باز نہیں رکھتا پس

عَبْدَکَ الْجَاهِلَ وَجُدْ عَلَیْهِ بِفَضْلِ اِحْسَانِکَ اِنَّکَ جَوَادٌ کَرِیْمٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَالِکِ الْمُلْکِ

اپنے اس نادان بندے پر رحم کر اور اس پر اپنے فضل و احسان سے سخاوت فرما بے شک تو بہت دینے والا سخی ہے حمد ہے اس اللہ کے لیے جو

مُجْرِی الْفُلْکِ مُسَخِّرِ الرِّیَاحِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ دَیَّانِ الدِّیْنِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی

سلطنت کا مالک کشتی کو رواں کرنے والا ہواؤں کو قابو رکھنے والا صبح کو روشن کرنے والا اور قیامت میں جزا دینے والا جہانوں کا پروردگار

حِلْمِهٖ بَعْدَ عِلْمِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی عَفْوِهٖ بَعْدَ قُدْرَتِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی طُوْلِ اَنَاتِهٖ فِیْ

ہے حمد ہے اللہ کی کہ جانتے ہوئے بھی بردباری سے کام لیتا ہے اور حمد ہے اللہ کی قوت کے باوجود معاف کرتا ہے اور حمد ہے اللہ کی کہ

غَضَبِهٖ وَهُوَ قَادِرٌ عَلٰی مَا یُرِیْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْخَلْقِ بَاسِطِ الرِّزْقِ فَالِقِ الْاَصْبَاحِ ذِی

حالت غضب میں بھی بڑا بردبار ہے اور وہ جو چاہے اسے کر گزرنے کی طاقت رکھتا ہے حمد ہے اللہ کی جو مخلوق کو پیدا کرنے والا روزی

الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ وَ الْفَضْلِ وَ الْاِنْعَامِ الَّذِیْ بَعُدَ فَلَا یُرٰی وَ قَرُبَ فَشَهِدَ النَّجْوٰی

کشادہ کرنے والا صبح کو روشنی بخشنے والا صاحب جلالت و کرم اور فضل و نعمت کا مالک ہے جو ایسا دور ہے کہ نظر نہیں آتا اور اتنا قریب ہے کہ

تَبَارَکَ وَ تَعَالٰی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَیْسَ لَهٗ مُنَازِعٌ یُعَادِلُهٗ وَلَا شَبِیْهٌ یُشَاکِلُهٗ وَلَا ظَهِیْرٌ

راز کو بھی جانتا ہے وہ مبارک اور برتر ہے حمد ہے اس اللہ کی جس کا ہمسر نہیں جو اس سے جھگڑا کرے نہ کوئی اس جیسا ہے کہ اس کا ہمشکل

یُعَاضِدُهٗ قَهَرَ بِعِزَّتِهِ الْاَعِزَّآءَ وَ تَوَاضَعَ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَآءُ فَبَلَغَ بِقُدْرَتِهٖ مَا یَشَآءُ اَلْحَمْدُ

ہو نہ کوئی اس کا مددگار و ہمکار ہے وہ اپنی عزت میں سب عزت والوں پر غالب ہے اور سبھی عظمت والے اس کی عظمت کے آگے جھکتے ہیں

لِلّٰهِ الَّذِیْ یُجِیْبُنِیْ حِیْنَ اُنَادِیْهِ وَ یَسْتُرُ عَلَیَّ کُلَّ عَوْرَةٍ وَّاَنَا اَعْصِیْهِ وَ یُعَظِّمُ النِّعْمَةَ عَلَیَّ

وہ جو چاہے اس پر قادر ہے حمد ہے اللہ کی جسے پکارتا ہوں تو وہ جواب دیتا ہے اور میری برائی کی پردہ پوشی کرتا ہے میں اس کی نافرمانی کرتا

فَلاَ اُجَازِيهِ فَكَمْ مِنْ مَوْهِبَةٍ هَنِيئَةٍ قَدْ اَعْطَانِي وَ عَظِيمَةٍ مَخُوفَةٍ قَدْ كَفَانِي وَ بَهْجَةٍ

ہوں تو بھی مجھے بڑی بڑی نعمتیں دیتا ہے کہ جن کا بدلہ میں اسے نہیں دیتا پس اس نے مجھ پر کتنی ہی خوشگوار عنایتیں اور بخشش کی ہیں کتنی

مُونِقَةٍ قَدْ اَرَانِي وَ بَلِيَّةٍ مُوبِقَةٍ قَدْ دَرَأَعَنِّي فَاُثْنِي عَلَيْهِ حَامِدًا وَاَذْكُرُهُ مُسَبِّحًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

ہی خطرناک آفتوں سے مجھے بچا لیا ہے کئی حیرت انگیز خوشیاں مجھے دکھائی ہیں پس ان پر اس کی حمد وثنا کرتا ہوں اور لگاتار اس کا نام لیتا

الَّذِي لاَ يُهْتَكُ حِجَابُهُ وَلاَ يُغْلَقُ بَابُهُ وَلاَ يُرَدُّ سَآئِلُهُ وَلاَ يُخَيَّبُ اٰمِلُهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

ہوں حمد ہے اللہ کی جس کا پردہ ہٹایا نہیں جا سکتا اس کا در رحمت بند نہیں ہوتا اس کا سائل خالی نہیں جاتا اور اس کا امیدوار مایوس نہیں ہوتا حمد

يُؤْمِنُ الْخَآئِفِينَ وَيُنْجِي الصَّالِحِينَ وَ يَرْفَعُ الْمُسْتَضْعَفِينَ وَيَضَعُ الْمُسْتَكْبِرِينَ وَ

ہے اللہ کی جو ڈرنے والوں کو پناہ دیتا ہے نیکو کاروں کو نجات دیتا ہے لوگوں کے دبائے ہوؤں کو ابھارتا ہے بڑا بننے والوں کو نیچا دکھاتا ہے

يُهْلِكُ مُلُوكًا وَيَسْتَخْلِفُ اٰخَرِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قَاصِمِ الْجَبَّارِينَ مُبِيرِ الظَّالِمِينَ مُدْرِكِ

بادشاہوں کو تباہ کرتا اور ان کی جگہ دوسروں کو لے آتا ہے حمد ہے اللہ کی کہ وہ دھونسیوں کا زور توڑنے والا ظالموں کو برباد کرنے والا فریادیوں

الْهَارِبِينَ نَكَالِ الظَّالِمِينَ صَرِيخِ الْمُسْتَصْرِخِينَ مَوْضِعِ حَاجَاتِ الطَّالِبِينَ مُعْتَمَدِ

کو پہنچنے والا اور بے انصافوں کو سزا دینے والا ہے وہ داد خواہوں کا دادرس حاجات طلب کرنے والوں کا ٹھکانا اور مومنوں کی ٹیک ہے حمد

الْمُؤْمِنِينَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي مِنْ خَشْيَتِهِ تَرْعَدُ السَّمَآءُ وَ سُكَّانُهَا وَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ

ہے اللہ کی جس کے خوف سے آسمان اور آسمان والے لرزتے کانپتے ہیں زمین اور اس کے آباد کار دہل جاتے ہیں سمندر لرزتے ہیں اور

وَعُمَّارُهَا وَ تَمُوجُ الْبِحَارُ وَمَنْ يَسْبَحُ فِي غَمَرَاتِهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا

وہ جو ان کے پانیوں میں تیرتے ہیں حمد ہے اللہ کی جس نے ہمیں یہ راہ ہدایت دکھائی اور ہم ہرگز ہدایت نہ پا سکتے اگر اللہ تعالیٰ ہمیں

كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلاَ اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يَخْلُقُ وَلاَ يُخْلَقُ وَ يَرْزُقُ وَلاَ يُرْزَقُ وَ

ہدایت نہ فرماتا حمد ہے اللہ کی جو خلق کرتا ہے اور وہ مخلوق نہیں وہ رزق دیتا ہے اور وہ مرزوق نہیں وہ کھانا کھلاتا ہے اور کھاتا نہیں وہ

يُطْعِمُ وَلاَ يُطْعَمُ وَ يُمِيتُ الْاَحْيَآءَ وَ يُحْيِي الْمَوْتٰى وَهُوَ حَيٌّ لاَّ يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ

زندوں کو مارتا اور مردوں کو زندہ کرتا ہے وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُولِكَ وَ اَمِينِكَ وَ صَفِيِّكَ وَ

معبود اپنی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندے تیرے رسول تیرے امانتدار تیرے برگزیدہ تیرے حبیب اور تیرے پسندیدہ

حَبِيْبِكَ وَ خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ حَافِظِ سِرِّكَ وَ مُبَلِّغِ رِسَالاَتِكَ اَفْضَلَ وَ اَحْسَنَ وَ

ہیں تیری مخلوق میں سے پاسدار ہیں تیرے راز کے اور پہنچانے والے ہیں تیرے پیغاموں کے ان پر رحمت کر بہترین نیکوترین زیبا ترین

اَجْمَلَ وَ اَكْمَلَ وَ اَزْكٰى وَ اَنْمٰى وَ اَطْيَبَ وَ اَطْهَرَ وَ اَسْنٰى وَ اَكْثَرَ مَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ

کامل ترین پاکیزہ ترین رو ئیدہ ترین پاک ترین شفاف ترین روشن ترین اور تو نے جو بہت رحمت کی برکت دی نوازش کی مہربانی کی اور

وَ تَرَحَّمْتَ وَ تَحَنَّنْتَ وَ سَلَّمْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ عِبَادِكَ وَ اَنْبِيَآئِكَ وَ رُسُلِكَ وَ صَفْوَتِكَ وَ

درود بھیجا کسی ایک پر اپنے بندوں میں اپنے نبیوں اپنے رسولوں اور اپنے برگزیدوں میں سے اور جو تیرے ہاں بزرگی والے ہیں تیری

اَهْلِ الْكَرَامَةِ عَلَيْكَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ وَصِيِّ رَسُوْلِ

مخلوق میں سے اے معبود! رحمت فرما امیر المومنین علیؑ پر جو جہانوں کے پروردگار کے رسول کے وصی ہیں تیرے بندے تیرے ولی تیرے

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ عَبْدِكَ وَ وَلِيِّكَ وَ اَخِيْ رَسُوْلِكَ وَ حُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَ اٰيَتِكَ الْكُبْرٰى

رسولؐ کے بھائی تیری مخلوق پر تیری حجت تیری بہت بڑی نشانی اور بہت بڑی خبر ہیں اور رحمت فرما صدیقہ طاہرہ فاطمہ پر جو تمام جہانوں

وَ النَّبَاُ الْعَظِيْمِ وَصَلِّ عَلَى الصِّدِّيْقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى

کی عورتوں کی سردار ہیں اور رحمت فرما نبی رحمت کے دونواسوں اور ہدایت والے دو اماموں حسنؑ و حسینؑ پر جو جنت کے جوانوں کے سید و

سِبْطَيِ الرَّحْمَةِ وَ اِمَامَيِ الْهُدٰى اَلْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَصَلِّ

سردار ہیں اور رحمت فرما مسلمانوں کے اماموں پر کہ وہ علی زین العابدینؑ محمد الباقرؑ جعفر الصادقؑ موسیٰ الکاظمؑ علی الرضاؑ محمد تقی الجوادؑ علی

عَلٰى اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ وَ مُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ وَ جَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ وَ

النقی الہادیؑ حسن العسکریؑ اور خلف ہادی المہدیؑ ہیں جو تیرے بندوں پر تیری حجتیں اور تیرے شہروں میں تیرے امین ہیں رحمت ہو ان پر

مُوْسَى ابْنِ جَعْفَرٍ وَ عَلِيِّ ابْنِ مُوْسٰى وَ مُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ وَ عَلِيِّ ابْنِ مُحَمَّدٍ وَ الْحَسَنِ

بہت بہت ہمیشہ ہمیشہ اے معبود! رحمت فرما اپنے ولی امر پر کہ جو قائم امید گاہ عادل اور منتظر ہے اس کے گرد اپنے مقرب فرشتوں کا گھیرا لگا

ابْنِ عَلِيٍّ وَ الْخَلَفِ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ حُجَجِكَ عَلٰى عِبَادِكَ وَ اُمَنَآئِكَ فِيْ بِلاَدِكَ صَلٰوةً

دے اور روح القدس کے ذریعے اس کی تائید فرما اے جہانوں کے پروردگار اے معبود! اسے اپنی کتاب کی طرف دعوت دینے والا اور

كَثِيْرَةً دَآئِمَةً اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى وَلِيِّ اَمْرِكَ الْقَآئِمِ الْمُؤَمَّلِ وَ الْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ وَ حُفَّهُ

اپنے دین کے لیے قائم قرار دے اسے زمین میں اپنا خلیفہ بنا جیسے ان کو خلیفہ بنایا جو اس سے پہلے ہو گزرے ہیں اپنے پسندیدہ دین کو اس

بِمَلَآئِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَ اَیِّدْهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ الدَّاعِیَ اِلٰی

کے لیے پائیدار بنا دے اس کے خوف کے بعد اسے امن دے کہ وہ تیرا عبادت گزار ہے کسی کو تیرا شریک نہیں بناتا اے معبود! اسے معزز

کِتَابِکَ وَالْقَآئِمَ بِدِیْنِکَ اسْتَخْلِفْهُ فِی الْاَرْضِ کَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهٖ مَکِّنْ لَهٗ

فرما اور اس کے ذریعے مجھے عزت دے میں اس کی مدد کروں اور اس کے ذریعے میری مدد فرما اسے باعزت مدد دے اور اسے آسانی کے

دِیْنَهُ الَّذِی ارْتَضَیْتَهٗ لَهٗ اَبْدِلْهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهٖ اَمْنًا یَعْبُدُکَ لَا یُشْرِکُ بِکَ شَیْئًا اَللّٰهُمَّ اَعِزَّهٗ وَ

ساتھ فتح دے اور اسے اپنی طرف سے قوت والا مددگار عطا فرما اے معبود! اس کے ذریعے اپنے دین اور اپنے نبی کی سنت کو ظاہر فرما یہاں

اَعْزِزْ بِهٖ وَ انْصُرْهُ وَ انْتَصِرْ بِهٖ وَانْصُرْهُ نَصْرًا عَزِیْزًا وَ افْتَحْ لَهٗ فَتْحًا یَسِیْرًا وَ اجْعَلْ لَهٗ

تک کہ حق میں سے کوئی چیز مخلوق کے خوف سے مخفی و پوشیدہ نہ رہ جائے اے معبود! ہم ایسی برکت والی حکومت کی خاطر تیری طرف رغبت

مِنْ لَدُنْکَ سُلْطَانًا نَصِیْرًا اَللّٰهُمَّ اَظْهِرْ بِهٖ دِیْنَکَ وَ سُنَّةَ نَبِیِّکَ حَتّٰی لَا یَسْتَخْفِیَ بِشَیْءٍ مِّنَ

رکھتے ہیں جس سے تو اسلام و اہل اسلام کو قوت دے اور نفاق و اہل نفاق کو ذلیل کرے اور اس حکومت میں ہمیں اپنی اطاعت کی طرف

الْحَقِّ مُخَافَةَ اَحَدٍ مِّنَ الْخَلْقِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَرْغَبُ اِلَیْکَ فِیْ دَوْلَةٍ کَرِیْمَةٍ تُعِزُّ بِهَا الْاِسْلَامَ وَ

بلانے والے اور اپنے راستے کی طرف رہنمائی کرنے والے قرار دے اور اس کے ذریعے ہمیں دنیا و آخرت کی عزت دے اے معبود!

اَهْلَهٗ وَ تُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَ اَهْلَهٗ وَ تَجْعَلُنَا فِیْهَا مِنَ الدُّعَاةِ اِلٰی طَاعَتِکَ وَ الْقَادَةِ اِلٰی

جس حق کی تو نے ہمیں معرفت کرائی اس کے تحمل کی توفیق دے اور جس سے ہم قاصر رہے اس تک پہنچا دے اے معبود! اس کے ذریعے

سَبِیْلِکَ وَ تَرْزُقُنَا بِهَا کَرَامَةَ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ مَا عَرَّفْتَنَا مِنَ الْحَقِّ فَحَمِّلْنَاهُ وَمَا

ہم بکھروں کو جمع کر دے اس کے ذریعے ہمارے جھگڑے ختم کرا اور ہماری پریشانی دور فرما اس کے ذریعے ہماری قلت کو کثرت اور ذلت کو

قَصُرْنَا عَنْهُ فَبَلِّغْنَاهُ اَللّٰهُمَّ الْمُمْ بِهٖ شَعْثَنَا وَ اشْعَبْ بِهٖ صَدْعَنَا وَارْتُقْ بِهٖ فَتْقَنَا وَ کَثِّرْ بِهٖ

عزت میں بدل دے اس کے ذریعے ہمیں نادار سے تونگر بنا اور ہمارے قرض ادا کر دے اس کے ذریعے ہمارا فقر دور فرما دے ہماری

قِلَّتَنَا وَاَعْزِزْ بِهٖ ذِلَّتَنَا وَاَغْنِ بِهٖ عَآئِلَنَا وَاقْضِ بِهٖ عَنْ مَغْرَمِنَا وَاجْبُرْ بِهٖ فَقْرَنَا وَسُدَّ بِهٖ خَلَّتَنَا

حاجتیں پوری کر دے اور تنگی کو آسانی میں بدل دے اس کے ذریعے ہمارے چہرے روشن کرا اور ہمارے قیدیوں کو رہائی دے اس کے

وَیَسِّرْ بِهٖ عُسْرَنَا وَبَیِّضْ بِهٖ وُجُوْهَنَا وَفُکَّ بِهٖ اَسْرَنَا وَاَنْجِحْ بِهٖ طَلِبَتَنَا وَاَنْجِزْ بِهٖ

ذریعے ہماری حاجات بر لا اور ہمارے وعدے نبھا دے اس کے ذریعے ہماری دعائیں قبول فرما اور ہمارے سوال پورے کر دے اس

مَوَاعِيْدَنَا وَاسْتَجِبْ بِهٖ دَعْوَتَنَا وَاَعْطِنَا بِهٖ سُؤْلَنَا وَبَلِّغْنَا بِهٖ مِنَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ اٰمَالَنَا

کے ذریعے دنیا و آخرت میں ہماری امیدیں پوری فرما اور ہمیں ہماری خواہش سے زیادہ عطا کر اے سوال کیے جانے والوں میں بہترین

وَاَعْطِنَا بِهٖ فَوْقَ رَغْبَتِنَا يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَ اَوْسَعَ الْمُعْطِيْنَ اِشْفِ بِهٖ صُدُوْرَنَا وَ اَذْهِبْ

اور اے سب سے زیادہ عطا والے اس کے ذریعے ہمارے سینوں کو شفا دے اور ہمارے دلوں سے بغض و کینہ مٹا دے جس حق میں ہمارا

بِهٖ غَيْظَ قُلُوْبِنَا وَاهْدِنَا بِهٖ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰى

اختلاف ہے اپنے حکم سے اس کے ذریعے ہمیں ہدایت عطا فرما بے شک تو جسے چاہے سیدھے راستے کی طرف لے جاتا ہے اس کے

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَانْصُرْنَا بِهٖ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّنَا اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَشْكُوْ اِلَيْكَ

ذریعے اپنے اور ہمارے دشمن پر ہمیں غلبہ عطا فرما اے سچے خدا ایسا ہی ہو اے معبود! ہم شکایت کرتے ہیں تجھ سے اپنے نبی کے اٹھ

فَقْدَ نَبِيِّنَا صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَغَيْبَةَ وَلِيِّنَا وَ كَثْرَةَ عَدُوِّنَا وَ قِلَّةَ عَدَدِنَا وَ شِدَّةَ الْفِتَنِ بِنَا وَ

جانے کی کہ ان پر اور ان کی آل پر تیری رحمت ہو اور اپنے ولی کی پوشیدگی اور شاکی ہیں دشمنوں کی کثرت اور اپنی قلت تعداد پر فتنوں کی سختی

تَظَاهُرَ الزَّمَانِ عَلَيْنَا فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ اَعِنَّا عَلٰى ذٰلِكَ بِفَتْحٍ مِّنْكَ تُعَجِّلُهٗ وَ بِضُرٍّ

اور حوادث زمانہ کی یلغار کی شکایت کرتے ہیں پس رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور ہماری مدد فرما ان پر فتح کے ساتھ اور اس میں جلدی کر

تَكْشِفُهٗ وَ نَصْرٍ تُعِزُّهٗ وَ سُلْطَانِ حَقٍّ تُظْهِرُهٗ وَ رَحْمَةٍ مِّنْكَ تُجَلِّلُنَاهَا وَ عَافِيَةٍ مِّنْكَ

کر تکلیف دور کر دے نصرت سے عزت عطا کر حق کے غلبے کا اظہار فرما ایسی رحمت فرما جو ہم پر سایہ کرے اور امن عطا کر جو ہمیں محفوظ بنا

تُلْبِسُنَاهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

دے رحمت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۱۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے، فرمایا: ماہِ رمضان میں ہر رات یہ دعا پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِي الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی بست و کشاد میں محکم امور سے متعلق جو یقینی فیصلے کرتا ہے جو تیری وہ قضاء ہے کہ

مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ

جس میں کسی بھی طرح کی تبدیلی اور پلٹ نہیں ہوتی اس میں میرا نام اپنے محترم گھر کعبہ کے حاجیوں میں لکھ دے کہ جن کا حج

حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْ سَيِّئَآتِهِمْ وَ اَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا

تجھے منظور ہے ان کی سعی قبول ہے ان کے گناہ بخشے گئے ہیں اور ان کی خطائیں مٹادی گئی ہیں نیز اپنی قضاء وقدر میں میری عمر کو

تَقْضِيْ وَ تُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ فِيْ خَيْرٍ وَّ عَافِيَةٍ وَّ تُوَسِّعَ فِيْ رِزْقِيْ وَ تَجْعَلَنِيْ مِمَّنْ

طویل قرار دے جس میں بھلائی اور امن ہو میری روزی میں فراخی کر دے اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کے ذریعے تو

تَنْتَصِرُ بِهٖ لِدِيْنِكَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِيْ غَيْرِيْ.

اپنے دین کی مدد کرتا ہے اور میری یہ جگہ کسی اور کو نہ دے۔

(۱۲) ماہ رمضان کے شب و روز میں قرآن مجید کی بکثرت تلاوت کی جائے۔ مروی ہے کہ ہر چیز کا ایک موسم بہار ہوتا ہے اور قرآن کا موسم بہار ماہ رمضان ہے۔ عام مہینوں میں ہر ماہ میں ایک اور زیادہ سے زیادہ چھ دنوں میں ایک ختم قرآن مسنون ہے مگر ماہ رمضان میں تین دنوں میں ایک ختم مسنون ہے اور اگر ہر روز ایک قرآن ختم کیا جائے تو اور بھی بہتر ہے اور اگر کچھ ختم قرآن کا ثواب چہاردہ معصومین علیہم السلام کی ارواح مقدسہ کو ہدیہ کر دیا جائے تو ثواب دوگنا ہو جاتا ہے۔ (مفاتیح الجنان)

(۱۳) تمام ماہ رمضان میں ایک ہزار رکعت نماز نافلہ پڑھی جائے اگرچہ اس کی کیفیت میں فی الجملہ اختلاف ہے مگر مشہور و منصور طریقہ یہ ہے کہ یکم ماہ رمضان سے بیس ماہ رمضان تک ہر رات بیس رکعت پڑھی جائے یعنی آٹھ رکعت مغرب کے بعد اور بارہ رکعت عشاء کے بعد۔ اور اکیس سے تیس تک ہر رات تیس تیس رکعت پڑھی جائے یعنی آٹھ رکعت مغرب کے بعد اور بائیس رکعت عشاء کے بعد۔ اور ۱۹، ۲۱ اور ۲۳ کی راتوں میں مزید برآں ایک ایک سو رکعت پڑھی جائے اس طرح مکمل ایک ہزار رکعت ہو جاتی ہے۔

(۱۴) ماہ رمضان کے شب و روز میں عام دنوں سے زیادہ صدقہ دیا جائے۔

(۳) تیسری قسم:۔ سحری کے وقت کے اعمال

(۱) سحری کھانا مستحب ہے اگرچہ کھجور کا ایک دانہ اور پانی کا ایک گھونٹ ہی کیوں نہ ہو اور اسے ترک نہیں کرنا چاہیئے۔

(۲) سحری کے وقت سورۂ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر کی تلاوت کی جائے جیسا کہ دوسری قسم کے اعمال میں اس کا تذکرہ کیا جا چکا ہے۔

(۳) یہ دعائے سحری پڑھی جائے جو امام زین العابدین اور امام محمد باقر علیہما السلام سے مروی ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ بَهَآئِکَ بِاَبْهَاهُ وَ کُلُّ بَهَآئِکَ بَهِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِبَهَآئِکَ کُلِّهٖ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری روشنی میں سے جو روشن تر ہے جبکہ تیری تمام روشنی بڑی بھرپور روشنی ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری تمام روشنی کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ جَمَالِکَ بِاَجْمَلِهٖ وَ کُلُّ جَمَالِکَ جَمِیْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے جمال میں سے جو بہت زیبا ہے اور تیرا سارا جمال زیبا ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے

بِجَمَالِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ جَلَالِکَ بِاَجَلِّهٖ وَ کُلُّ جَلَالِکَ جَلِیْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

تمامی جمال کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے جلال میں سے اس کی پوری جلالت کے ساتھ اور تیرا سارا جلال پرجلالت

اَسْئَلُکَ بِجَلَالِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عَظَمَتِکَ بِاَعْظَمِهَا وَ کُلُّ عَظَمَتِکَ عَظِیْمَةٌ

ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے پورے جلال کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے ذریعے جو بڑی ہی عظیم ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعَظَمَتِکَ کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ نُوْرِکَ بِاَنْوَرِهٖ وَ کُلُّ نُوْرِکَ نَیِّرٌ

اور تیری تمام عظمتیں بڑی ہی عظیم ہیں۔ اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے واسطے سے۔ اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نور کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ رَحْمَتِکَ بِاَوْسَعِهَا وَ کُلُّ رَحْمَتِکَ

پُرنور ہونے سے اور تیرا سارا نور تاباں ہے۔ اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام نور کے۔ اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری رحمت میں

وَاسِعَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ کَلِمَاتِکَ بِاَتَمِّهَا وَ کُلُّ

سے اس کی وسعتوں کے ساتھ اور تیری ساری رحمت وسیع ہے۔ اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمام رحمت کے۔ اے معبود! میں سوال کرتا ہوں

کَلِمَاتِکَ تَآمَّةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکَلِمَاتِکَ کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ کَمَالِکَ

تجھ سے تیرے کلمات میں سے جو کامل تر ہیں اور تیرے تمام کلمات کامل تر ہیں۔ اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمامی کلمات کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے معبود!

بِاَکْمَلِهٖ وَ کُلُّ کَمَالِکَ کَامِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکَمَالِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے کمال میں سے جو بہت کامل ہے اور تیرا ہر کمال ہی کامل تر ہے۔ اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمامی کمال کے ذریعے سوال کرتا

اَسْمَآئِکَ بِاَکْبَرِهَا وَ کُلُّ اَسْمَآئِکَ کَبِیْرَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَآئِکَ کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے تیرے ناموں میں سے بڑے نام کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرے سبھی نام بزرگ تر ہیں۔ اے معبود! میں تجھ سے تیرے سبھی

اَسْئَلُکَ مِنْ عِزَّتِکَ بِاَعَزِّهَا وَ کُلُّ عِزَّتِکَ عَزِیْزَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ

ناموں کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے تیری عزت میں سے بلند تر عزت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری عزت ہی بلند تر ہے۔ اے معبود!

اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ مَشِیَّتِکَ بِاَمْضَاهَا وَکُلُّ مَشِیَّتِکَ مَاضِیَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَشِیَّتِکَ

میں تجھ سے تیری تمامی عزت کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے تیری نافذ ہونے والی مرضی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری ہر مرضی نافذ ہونے

کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ قُدْرَتِکَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِیْ اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَکُلُّ

والی ہے۔ اے معبود! میں تجھ سے تیری ہر مرضی کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے تیری اس قدرت کے ذریعے سوال کرتا ہوں جس سے تو ہر

قُدْرَتِکَ مُسْتَطِیْلَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِقُدْرَتِکَ کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عِلْمِکَ

چیز پر تسلط رکھتا ہے اور تیری تمامی قدرت تسلط رکھنے والی ہے۔ اے معبود! میں تجھ سے تیری کل قدرت کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے تیرے

بِاَنْفَذِهٖ وَکُلُّ عِلْمِکَ نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعِلْمِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ قَوْلِکَ

بہت نفوذ کرنے والے علم کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا تمامی علم نافذ ہے۔ اے معبود! میں تجھ سے تیرے سارے ہی علم کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے معبود!

بِاَرْضَاهُ وَکُلُّ قَوْلِکَ رَضِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِقَوْلِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ

میں تجھ سے تیرے قول سے سوال کرتا ہوں جو پسندیدہ تر ہے اور تیرا ہر قول پسندیدہ ہے۔ اے معبود! میں تجھ سے تیرے ہر قول کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے

مَسَائِلِکَ بِاَحَبِّهَا اِلَیْکَ وَکُلُّهَا اِلَیْکَ حَبِیْبَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَسَائِلِکَ کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے محبوب تر مسائل سے کہ وہ سب کے سب تیرے نزدیک محبوب و مطلوب ہیں۔ اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمام مسائل

اَسْئَلُکَ مِنْ شَرَفِکَ بِاَشْرَفِهٖ وَکُلُّ شَرَفِکَ شَرِیْفٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِشَرَفِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ

کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے تیرے شرف میں سے اعلیٰ تر شرف کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا ہر شرف اعلیٰ تر ہے۔ اے معبود! میں تجھ

اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ سُلْطَانِکَ بِاَدْوَمِهٖ وَکُلُّ سُلْطَانِکَ دَائِمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِسُلْطَانِکَ

سے تیرے تمامی شرف کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری سلطنت سے جو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہے اور تیری سلطنت ہمیشہ

کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ مُلْکِکَ بِاَفْخَرِهٖ وَکُلُّ مُلْکِکَ فَاخِرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

ہمیشگی والی۔ اے معبود! میں تجھ سے تیری ساری سلطنت کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے تیرے پُرفخر ملک کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا تمام

بِمُلْکِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عُلُوِّکَ بِاَعْلَاهُ وَکُلُّ عُلُوِّکَ عَالٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

ملک ہی موجب فخر ہے۔ اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمام ملک کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے تیری بلند تر بلندی کے ذریعے سوال کرتا ہوں

بِعُلُوِّکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ مَنِّکَ بِاَقْدَمِهٖ وَکُلُّ مَنِّکَ قَدِیْمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

اور تیری ہر بلندی بلند تر ہے۔ اے معبود! میں تجھ سے تیری تمام تر بلندی کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے تیرے احسان کی قدامت کے ذریعے

بِمَنِّکَ کُلِّهٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ اٰیَاتِکَ بِاَکْرَمِھَا وَ کُلُّ اٰیَاتِکَ کَرِیْمَةٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

سوال کرتا ہوں اور تیرا ہر احسان قدیم ہے۔ اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمام احسانات کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے تیری آیات میں سے

بِاٰیَاتِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَا اَنْتَ فِیْهِ مِنَ الشَّاْنِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاَسْئَلُکَ بِکُلِّ

بزرگ تر آیت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری بھی آیات بزرگ ہیں۔ اے معبود! میں تجھ سے تیری تمام آیات کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ

شَاْنٍ وَّحْدَهٗ وَ جَبَرُوْتٍ وَّحْدَھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَا تُجِیْبُنِیْ حِیْنَ اَسْئَلُکَ فَاَجِبْنِیْ یَا

سے اس کے ذریعے سوال کرتا ہوں جس میں تو قدرت اور شان کے ساتھ ہے۔ اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر ذاتی شان اور یکتا بزرگی کے ذریعے۔ اے معبود!

اَللّٰهُ۔

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس چیز کے ذریعے جس سے تو حاجت پوری فرمائے۔ جب میں سوال کروں۔ پس حاجت پوری فرما یا اللہ۔

اس کے بعد اپنی ہر حاجت طلب کرے تا کہ خدائے تعالیٰ اسے بر لائے۔

(۴) خدا زیادہ توفیق دے تو مفاتیح الجنان سے دعائے ابوحمزہ ثمالی پڑھی جائے جو حضرت امام زین العابدین علیہ السلام پڑھا کرتے تھے جو خاصی طویل و عریض دعا ہے۔ واللہ الموفق۔

(۵) جناب شیخ طوسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے کہ سحری کے وقت یہ دعا پڑھی جائے ظاہر ہے کہ انہوں نے اس کی نسبت کسی معصومؑ کی طرف دیکھی ہوگی تو ایسا لکھا ہوگا۔

یَا عُدَّتِیْ فِیْ کُرْبَتِیْ وَ یَا صَاحِبِیْ فِیْ شِدَّتِیْ وَ یَا وَلِیِّیْ فِیْ نِعْمَتِیْ وَ یَا غَایَتِیْ فِیْ رَغْبَتِیْ

اے وقت مصیبت میری پونجی اے تنگی کے ہنگام میرے ہمدم اے نعمت دینے میں میرے سرپرست اور اے میری رغبت کے مرکز تو ہی ہے

اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِیْ وَالْمُؤْمِنُ رَوْعَتِیْ وَ الْمُقِیْلُ عَثْرَتِیْ فَاغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

میری برائی کو چھپانے والا خوف سے امن دینے والا میری خطا سے درگزر کرنے والا پس میرے گناہ بخش دے اے معبود! میں تجھ سے

اَسْئَلُکَ خُشُوْعَ الْاِیْمَانِ قَبْلَ خُشُوْعِ الذُّلِّ فِی النَّارِ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَّمْ

سوال کرتا ہوں حالت ایمان میں زاری کا اس سے پہلے کہ میں جہنم کی ذلت میں پڑا فریاد کروں اے یگانہ اے یکتا اے بے نیاز اے وہ

یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا مَنْ یُّعْطِیْ مَنْ سَئَلَهٗ تَحَنُّنًا مِّنْهُ وَ رَحْمَةً وَّ یَبْتَدِئُ

جس نے نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہو سکتا ہے اے وہ جو اپنی مہربانی اور رحمت سے ہر سائل کو عطا کرتا ہے اور اپنے فضل و کرم

بِالْخَيْرِ مَنْ لَّمْ يَسْئَلْهُ تَفَضُّلاً مِّنْهُ وَ كَرَمًا ، بِكَرَمِكَ الدَّآئِمِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

سے اس کو بھی بھلائی سے نوازتا ہے جو سوال نہ کرے اپنے ہمیشگی والے کرم کے واسطے سے رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور مجھ کو ہر پہلو

مُحَمَّدٍ وَّ هَبْ لِيْ رَحْمَةً وَّاسِعَةً جَامِعَةً اَبْلُغُ بِهَا خَيْرَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

سے کشادہ رحمت سے بہرہ مند فرما کہ جس سے میں دنیا اور آخرت کی بہتری حاصل کر پاؤں اے اللہ! میں اس فعل کی معافی چاہتا ہوں

اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ اِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُّ فِيْهِ وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ اَرَدْتُّ بِهٖ وَجْهَكَ

جس سے میں نے تیرے حضور توبہ کی اور پھر وہی فعل کر گزرا اور میں بخشش چاہتا ہوں اس عمل پر جو میں نے خاص تیرے لیے کرنے کا ارادہ

فَخَالَطَنِيْ فِيْهِ مَا لَيْسَ لَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاعْفُ عَنْ ظُلْمِيْ وَ

کیا اور پھر اس میں تیرے غیر کو بھی شامل کر لیا اے معبود رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور معاف کر دے میری بے انصافی اور

جُرْمِيْ بِحِلْمِكَ وَ جُوْدِكَ يَا كَرِيْمُ يَا مَنْ لَّا يَخِيْبُ سَآئِلُهٗ وَلَا يَنْفَدُ نَآئِلُهٗ يَا مَنْ عَلَا فَلَا

برائی کو اپنے حلم اور بخشش سے اے مہربان اے وہ جس کا سائل نا امید نہیں ہوتا اور عطا کم نہیں ہوتی اے وہ جو بلند ہے جس کے اوپر کوئی چیز

شَيْءَ فَوْقَهٗ وَ دَنٰى فَلَا شَيْءَ دُوْنَهٗ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْنِيْ يَا فَالِقَ

نہیں اور اے قریب جس کے تحت کوئی چیز نہیں رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور رحم فرما مجھ پر اے موسیٰؑ کے لیے دریا کو چیر دینے

الْبَحْرِ لِمُوْسٰى اَللَّيْلَةَ اَللَّيْلَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ

والے رحم کر اسی رات اسی رات اسی گھڑی اسی گھڑی اے معبود! پاک کر دے میرے دل کو نفاق سے میرے عمل کو

وَ عَمَلِيْ مِنَ الرِّيَآءِ وَ لِسَانِيْ مِنَ الْكِذْبِ وَ عَيْنِيْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ

دکھاوے سے میری زبان کو جھوٹ بولنے سے اور میری آنکھ کو بری نظر ڈالنے سے کیونکہ تو جانتا ہے آنکھوں کے اشاروں اور دل میں

وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ يَا رَبِّ هٰذَا مَقَامُ الْعَآئِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ هٰذَا مَقَامُ الْمُسْتَجِيْرِ بِكَ مِنَ

پوشیدہ باتوں کو اے پالنے والے! یہ ہے جہنم سے تیری پناہ مانگنے والے کا مقام یہ ہے دوزخ سے تیری امان چاہنے والے کا مقام یہ ہے

النَّارِ هٰذَا مَقَامُ الْمُسْتَغِيْثِ بِكَ مِنَ النَّارِ هٰذَا مَقَامُ الْهَارِبِ اِلَيْكَ مِنَ النَّارِ هٰذَا مَقَامُ مَنْ

آگ سے بچنے میں تیری مدد کے طلب گار کا مقام یہ ہے آگ سے تیری طرف بھاگ آنے والے کا مقام یہ ہے خطاؤں کا بار لے کر

يَبُوْٓءُ لَكَ بِخَطِيْٓئَتِهٖ وَ يَعْتَرِفُ بِذَنْبِهٖ وَ يَتُوْبُ اِلٰى رَبِّهٖ هٰذَا مَقَامُ الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ هٰذَا مَقَامُ

تیرے پاس آنے والے اپنے گناہوں کا اقرار کرنے والے اور اپنے رب کی طرف لوٹنے والے کا مقام یہ ہے بے چارہ و نادار کا مقام یہ

الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيْرِ هٰذَا مَقَامُ الْمَحْزُوْنِ الْمَكْرُوْبِ هٰذَا مَقَامُ الْمَغْمُوْمِ الْمَهْمُوْمِ هٰذَا

ہے ڈرنے والے پناہ لینے والے کا مقام یہ ہے غم کے ستائے ہوئے مصیبت کے مارے ہوئے کا مقام یہ ہے رنجیدہ و پریشان کا مقام یہ

مَقَامُ الْغَرِيْبِ الْغَرِيْقِ هٰذَا مَقَامُ الْمُسْتَوْحِشِ الْفَرِقِ هٰذَا مَقَامُ مَنْ لَّا يَجِدُ لِذَنْبِهٖ غَافِرًا

ہے بے کس غرق شدہ کا مقام یہ ہے ڈرتے کانپتے ہوئے کا مقام یہ ہے اس کا مقام جس کے گناہ کا بخشنے والا تیرے سوا کوئی نہیں نہ تیرے

غَيْرَكَ وَلَا لِضَعْفِهٖ مُقَوِّيًا اِلَّا اَنْتَ وَلَا لِهَمِّهٖ مُفَرِّجًا سِوَاكَ يَآ اَللّٰهُ يَا كَرِيْمُ لَا تُحْرِقْ

سوا کوئی اس کی کمزوری کو طاقت میں بدلنے والا ہے اور نہ تیرے سوا کوئی اس کی پریشانی دور کرنے والا ہے اے اللہ اے کرم کرنے والے!

وَجْهِيْ بِالنَّارِ بَعْدَ سُجُوْدِيْ لَكَ وَ تَعْفِيْرِيْ بِغَيْرِ مَنٍّ مِّنِّيْ عَلَيْكَ بَلْ لَّكَ الْحَمْدُ وَ الْمَنُّ

میرے چہرے کو آگ میں نہ جلا جبکہ میں تیرے آگے سجدہ ریز ہوا اور اپنا چہرہ خاک پر رکھا کہ اس میں تجھ پر میرا احسان نہیں بلکہ تیرے

وَ التَّفَضُّلُ عَلَيَّ اِرْحَمْ اَيْ رَبِّ اَيْ رَبِّ اَيْ رَبِّ۔ یہ کہے جائے جب تک سانس نہ ٹوٹے اور پھر

لیے حمد ہے اور تیرا ہی مجھ پر فضل و احسان ہے رحم فرما اے پالنے والے اے پالنے والے اے پالنے والے میری کمزوری میری بے چارگی

کہے: ضَعْفِيْ وَ قِلَّةَ حِيْلَتِيْ وَ رِقَّةَ جِلْدِيْ وَ تَبَدُّدَ اَوْصَالِيْ وَ تَنَاثُرَ لَحْمِيْ وَ جِسْمِيْ وَ

میرے پوست کی نرمی میرے جوڑوں کے ٹوٹنے اور میرے گوشت میرے بدن اور میرے ڈھانچے کے ٹوٹ گرنے اور قبر میں میری تنہائی

جَسَدِيْ وَ وَحْدَتِيْ وَ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ وَ جَزَعِيْ مِنْ صَغِيْرِ الْبَلَآءِ اَسْئَلُكَ يَا رَبِّ قُرَّةَ

وگھبراہٹ اور چھوٹی سختی پر میری پریشانی میں مجھ پر رحم فرما اے پالنے والے! میں افسوس اور شرمندگی کے دن میں تجھ سے خنکی چشم اور قابل

الْعَيْنِ وَ الْاِغْتِبَاطَ يَوْمَ الْحَسْرَةِ وَ النَّدَامَةِ بَيِّضْ وَجْهِيْ يَا رَبِّ يَوْمَ تَسْوَدُّ الْوُجُوْهُ اٰمِنِّيْ

رشک ہونے کا سوال کرتا ہوں اے پروردگار! جس دن چہرے سیاہ ہوں گے میرا چہرہ روشن فرما مجھے قیامت میں بڑے غم سے امن میں

مِنَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ اَسْئَلُكَ الْبُشْرٰى يَوْمَ تَقَلَّبُ الْقُلُوْبُ وَ الْاَبْصَارُ وَ الْبُشْرٰى عِنْدَ فِرَاقِ

رکھ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ جس دن دل اور آنکھیں تہہ و بالا ہوں مجھے اچھی خبر دے اور دنیا سے جاتے وقت بھی اچھی خبر دے حمد اس

الدُّنْيَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَرْجُوْهُ عَوْنًا فِيْ حَيٰوتِيْ وَ اُعِدُّهٗ ذُخْرًا لِيَوْمِ فَاقَتِيْٓ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

خدا کے لیے ہے جس سے زندگی میں مدد کا امیدوار رہوں اور حاجت کے دن وہ میرا سرمایہ ہے حمد اس خدا کے لیے ہے جسے پکارتا ہوں اور

الَّذِيْٓ اَدْعُوْهُ وَلَآ اَدْعُوْ غَيْرَهٗ وَلَوْ دَعَوْتُ غَيْرَهٗ لَخَيَّبَ دُعَآئِيْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَرْجُوْهُ

اس کے غیر کو نہیں پکارتا اگر اس کے غیر کو پکاروں تو میری دعا ضائع ہو جائے حمد اس خدا کے لیے ہے جس سے امید رکھتا ہوں اور اس کے

وَلَاۤ اَرْجُوْ غَيْرَهٗ وَلَوْ رَجَوْتُ غَيْرَهٗ لَاَخْلَفَ رَجَآئِيْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُنْعِمِ الْمُحْسِنِ

غیر سے امید نہیں رکھتا اگر اس کے غیر سے امید رکھوں تو وہ پوری نہیں ہوگی حمد ہے اللہ کے لیے جو نعمت دینے والا بھلائی کرنے والا

الْمُجْمِلِ الْمُفْضِلِ ذِی الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ وَلِیِّ كُلِّ نِعْمَةٍ وَّ صَاحِبِ كُلِّ حَسَنَةٍ وَّ

سدھارنے والا بڑھانے والا بڑے مرتبے اور بڑی عزت والا ہر نعمت کا مالک ہر اچھائی کا حامل ہر رغبت کی انتہاء اور سبھی حاجتیں پوری

مُنْتَهٰى كُلِّ رَغْبَةٍ وَّ قَاضِیْ كُلِّ حَاجَةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنِیْ

کرنے والا ہے اے معبود! رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور مجھ کو توفیق دے کہ تجھ پر یقین اور تیرے بارے میں اچھا گمان

الْيَقِيْنَ وَ حُسْنَ الظَّنِّ بِكَ وَ اَثْبِتْ رَجَآئَكَ فِیْ قَلْبِیْ وَ اقْطَعْ رَجَآئِیْ عَمَّنْ سِوَاكَ حَتّٰى لَاۤ

رکھوں میرے دل میں اپنی امید نقش کر دے اور سوائے تیرے ہر ایک سے میری امید کٹ جائے یہاں تک کہ تیرے غیر سے امید نہ

اَرْجُوْ غَيْرَكَ وَلَاۤ اَثِقَ اِلَّا بِكَ يَا لَطِيْفًا لِّمَا تَشَآءُ اُلْطُفْ لِیْ فِیْ جَمِيْعِ اَحْوَالِیْ بِمَا تُحِبُّ

لگاؤں سوائے تیرے کسی پر بھروسہ نہ کروں اے جس پر چاہے مہربانی کرنے والے مجھ پر مہربانی فرما میرے تمام حالات پر جسے تو پسند

وَ تَرْضٰى يَا رَبِّ اِنِّیْ ضَعِيْفٌ عَلَى النَّارِ فَلَا تُعَذِّبْنِیْ بِالنَّارِ يَا رَبِّ ارْحَمْ دُعَآئِیْ وَ

کرے اور جس پر تو راضی ہو اے پالنے والے میں دوزخ کی آگ سے کمزور ہوں پس تو مجھے آگ کا عذاب نہ دے اے پروردگار! میری

تَضَرُّعِیْ وَ خَوْفِیْ وَ ذُلِّیْ وَ مَسْكَنَتِیْ وَ تَعْوِيْذِیْ وَ تَلْوِيْذِیْ يَا رَبِّ اِنِّیْ ضَعِيْفٌ عَنْ

دعا میری فریاد میری خوف میری پستی میری بے چارگی میری پناہ طلبی اور آستاں بوسی پر رحم فرما اے پالنے والے! میں اس دنیا کی طلب میں

طَلَبِ الدُّنْيَا وَ اَنْتَ وَاسِعٌ كَرِيْمٌ اَسْئَلُكَ يَا رَبِّ بِقُوَّتِكَ عَلٰى ذٰلِكَ وَ قُدْرَتِكَ عَلَيْهِ وَ

بہت ہی ناتواں ہوں اور تو وسعت والا عطا کرنے والا ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے پروردگار کہ تو اس پر حاوی اور اس پر قابو رکھتا

غِنَاكَ عَنْهُ وَ حَاجَتِیْ اِلَيْهِ اَنْ تَرْزُقَنِیْ فِیْ عَامِیْ هٰذَا وَ شَهْرِیْ هٰذَا وَ يَوْمِیْ هٰذَا وَ سَاعَتِیْ

ہے اور تو دنیا سے بے نیاز اور میں اس کی حاجت رکھتا ہوں سوالی ہوں کہ مجھے دے اسی سال میں اسی مہینے میں اور آج کے دن میں اور اسی

رِزْقًا تُغْنِيْنِیْ بِهٖ عَنْ تَكَلُّفِ مَا فِیْۤ اَيْدِی النَّاسِ مِنْ رِّزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ اَیْ رَبِّ مِنْكَ

گھڑی وہ رزق عطا کر جو مجھے اس سے بے پروا کر دے جو دوسرے لوگوں کے ہاتھوں میں ہے اور تو اپنے حلال و پاک رزق میں سے مجھے

اَطْلُبُ وَ اِلَيْكَ اَرْغَبُ وَ اِيَّاكَ اَرْجُوْ وَ اَنْتَ اَهْلُ ذٰلِكَ لَاۤ اَرْجُوْ غَيْرَكَ وَلَاۤ اَثِقُ اِلَّا بِكَ يَاۤ

دے اے پروردگار! تجھ سے مانگتا ہوں تیری طرف توجہ کرتا ہوں اور تجھی سے امید رکھتا ہوں کہ تو ہی اس لائق ہے میں تیرے غیر سے امید

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَیْ رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَ عَافِنِیْ یَا سَامِعَ کُلِّ

نہیں رکھتا اور بس تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں اے سب سے زیادہ رحم والے اے پالنے والے! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا پس مجھے بخش دے مجھ

صَوْتٍ وَّیَا جَامِعَ کُلِّ فَوْتٍ وَّیَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ یَا مَنْ لَّا تَغْشَاہُ الظُّلُمَاتُ

پر رحم فرما اور آسائش دے اے سب آوازوں کے سننے والے اے سب مُردوں کو اکٹھا کرنے والے اور موت کے بعد نفسوں کو دوبارہ زندہ

وَلَا تَشْتَبِہُ عَلَیْہِ الْاَصْوَاتُ وَلَا یَشْغَلُہٗ شَیْءٌ عَنْ شَیْءٍ اَعْطِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ

کرنے والے اے وہ ذات جسے تاریکیاں ڈھانپ نہیں سکتیں جسے طرح طرح کی آوازوں میں غلطی نہیں لگ سکتی اور جسے ایک چیز دوسری

اٰلِہٖٓ اَفْضَلَ مَا سَئَلَکَ وَ اَفْضَلَ مَا سُئِلْتَ لَہٗ وَ اَفْضَلَ مَآ اَنْتَ مَسْئُوْلٌ لَّہٗٓ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ

سے بے خبر نہیں کر پاتی تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس سے بہتر انعام دے جس کا تجھ سے سوال کیا ہے اس سے بہتر جو تجھ سے مانگا

وَھَبْ لِیَ الْعَافِیَۃَ حَتّٰی تُھَنِّئَنِیَ الْمَعِیْشَۃُ وَاخْتِمْ لِیْ بِخَیْرٍ حَتّٰی لَا تَضُرَّنِی الذُّنُوْبُ اَللّٰھُمَّ

گیا اور اس سے بہتر جس کا تجھ سے سوال ہو سکتا ہے آج سے قیامت کے دن تک اور مجھے ایسی آسائش دے جس سے میری زندگی خوشگوار

رَضِّنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ حَتّٰی لَآ اَسْئَلَ اَحَدًا شَیْئًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

ہو جائے اور میرا انجام بخیر فرما تا کہ گناہ مجھے تنگی میں نہ ڈال سکیں اے معبود! مجھے اس پر راضی کر دے جو تو نے مجھے دیا تا کہ میں کسی سے کوئی

وَّافْتَحْ لِیْ خَزَآئِنَ رَحْمَتِکَ وَ ارْحَمْنِیْ رَحْمَۃً لَّا تُعَذِّبُنِیْ بَعْدَھَآ اَبَدًا فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ

چیز مانگنے کو آمادہ نہ ہوں اے معبود! رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور میرے لیے اپنی رحمت کے خزانے کھول دے اور اپنی

وَ ارْزُقْنِیْ مِنْ فَضْلِکَ الْوَاسِعِ رِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا لَّا تُفْقِرُنِیْٓ اِلٰی اَحَدٍ بَعْدَہٗ سِوَاکَ وَ

مہربانی سے مجھ پر رحم فرما کہ اس کے بعد مجھ پر دنیا اور آخرت میں کوئی عذاب نہ آئے اور مجھے اپنے کشادہ فضل سے حلال اور پاکیزہ رزق

تَزِیْدُنِیْ بِذَالِکَ شُکْرًا وَّ اِلَیْکَ فَاقَۃً وَّ فَقْرًا وَّ بِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ غِنًا وَّ تَعَفُّفًا یَا مُحْسِنُ یَا

عطا فرما کہ اس کے بعد میں تیرے سوا کسی اور کا محتاج نہ رہوں اور مجھے اس پر بہت زیادہ شکر ادا کرنے کی توفیق دے اور اپنا ہی محتاج بنائے

مُجْمِلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُفْضِلُ یَا مَلِیْکُ یَا مُقْتَدِرُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاکْفِنِیَ

رکھ اس میں تیرے غیر سے بے نیاز اور الگ رہوں اے احسان کرنے والے اے سنوارنے والے اے نعمت والے اے بڑھانے والے

الْمُھِمَّ کُلَّہٗ وَاقْضِ لِیْ بِالْحُسْنٰی وَ بَارِکْ لِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ وَاقْضِ لِیْ جَمِیْعَ

اے بادشاہ اے صاحب قدرت رحمت فرما حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ اور مشکل کاموں میں میری مدد فرما میرے حق میں بہتر حکم جاری کر میرے

حَوَآئِجِیْ اَللّٰھُمَّ یَسِّرْلِیْ مَآ اَخَافُ تَعْسِیْرَہٗ فَاِنَّ تَیْسِیْرَ مَآ اَخَافُ تَعْسِیْرَہٗ عَلَیْکَ سَھْلٌ

تمام معاملوں میں امن و برکت دے اور میری بھی ضرورتیں پوری فرماتا رہ اے معبود! جس تنگی سے میں ڈرتا ہوں اس میں فراخی دینا تجھ پر

یَسِیْرٌ وَ سَھِّلْ لِّیْ مَآ اَخَافُ حَزُوْنَتَہٗ وَ نَفِّسْ عَنِّیْ مَآ اَخَافُ ضِیْقَہٗ وَ کُفَّ عَنِّیْ مَآ اَخَافُ

آسان اور سہل تر ہے اور جس کٹھنائی سے میں ڈرتا ہوں وہ مجھ پر آسان کر دے اور جس تنگی کا خوف ہے وہ مجھ سے دور فرما جس معاملے

ھَمَّہٗ وَ اصْرِفْ عَنِّیْ مَآ اَخَافُ بَلِیَّتَہٗ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ امْلَاْ قَلْبِیْ حُبًّا لَّکَ وَ

میں پریشان ہوں اس میں میری حمایت کر اور جس مصیبت کا مجھے خوف ہے اسے ٹال دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ!

خَشْیَۃً مِّنْکَ وَ تَصْدِیْقًا لَّکَ وَ اِیْمَانًا بِکَ وَ فَرَقًا مِّنْکَ وَ شَوْقًا اِلَیْکَ یَا ذَا الْجَلَالِ

بھر دے میرے دل کو اپنی محبت اپنے خوف اپنی تصدیق اپنے ایمان اپنے ڈر اور اپنے شوق سے میرا دل بھر دے اے بڑی شان و عزت

الْاِکْرَامِ اَللّٰھُمَّ اِنَّ لَکَ حُقُوْقًا فَتَصَدَّقْ بِھَا عَلَیَّ وَ لِلنَّاسِ قِبَلِیْ تَبِعَاتٌ فَتَحَمَّلْھَا عَنِّیْ وَ

والے اے معبود! تیرے جو حقوق ہیں ان کو مجھ پر صدقہ کر دے لوگوں کے جو حق مجھ پر ہیں ان میں تو میرا ضامن بن جا اور تو نے ہر مہمان

قَدْ اَوْجَبْتَ لِکُلِّ ضَیْفٍ قِرًی وَّ اَنَا ضَیْفُکَ فَاجْعَلْ قِرَایَ اللَّیْلَۃَ الْجَنَّۃَ یَا وَھَّابَ الْجَنَّۃِ یَا

کی مدارات کا حکم دے رکھا ہے جب کہ اس وقت میں تیرا مہمان ہوں آج رات میری مہمانی جنت قرار دے اے جنت عطا کرنے والے

وَھَّابَ الْمَغْفِرَۃِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِکَ۔

اے معافی عطا کرنے والے اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہی جو تجھ سے ہے۔

(۶) سحری کی دعاؤں میں سے جو مختصر ترین دعا ہے وہ یہ ہے جسے جناب سید ابن طاؤسؒ نے کتاب الاقبال میں نقل کیا ہے:

یَا مَفْزَعِیْ عِنْدَ کُرْبَتِیْ وَ یَا غَوْثِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ اِلَیْکَ فَزِعْتُ وَ بِکَ اسْتَغَثْتُ وَ بِکَ لُذْتُ

اے مصیبت میں میری پناہ گاہ اے تنگی میں میرے فریادرس ڈرا ہوا تیرے پاس آیا ہوں اور تجھ سے فریاد کرتا ہوں تیری طرف دوڑتا ہوں اور

لَا اَلُوْذُ بِسِوَاکَ وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْکَ فَاَغِثْنِیْ وَ فَرِّجْ عَنِّیْ یَا مَنْ یَقْبَلُ الْیَسِیْرَ

تیرے غیر کی پناہ نہیں لیتا تیرے سوا کسی سے کشائش کا طالب نہیں ہوں پس میری فریاد رسی اور کشائش عطا کر اے وہ جو تھوڑا عمل قبول کرتا ہے اور

یَعْفُوْ عَنِ الْکَثِیْرِ اِقْبَلْ مِنِّی الْیَسِیْرَ وَاعْفُ عَنِّی الْکَثِیْرَ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

بہت سے گناہ معاف کرتا ہے مجھ سے بھی تھوڑا عمل قبول فرما اور بہت سے گناہوں کو معاف کر دے بے شک تو ہی بہت بخشنے والا مہربان ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا تُبَاشِرُ بِہٖ قَلْبِیْ وَ یَقِیْنًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّہٗ لَنْ یُصِیْبَنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ

اے معبود! میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوالی ہوں جو میرے دل میں جما رہے اور ایسا یقین کہ جس سے میں یہ سمجھنے لگوں کہ مجھے وہی پہنچے گا

لِیْ وَ رَضِّنِیْ مِنَ الْعَیْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا عُدَّتِیْ فِیْ کُرْبَتِیْ وَ یَا

جو تو نے میرے لیے لکھا ہے اور مجھے اس زندگی پر شاد رکھ جو تو نے مجھے دی ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے مصیبت میں

صَاحِبِیْ فِیْ شِدَّتِیْ وَ یَا وَلِیِّیْ فِیْ نِعْمَتِیْ وَ یَا غَایَتِیْ فِیْ رَغْبَتِیْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِیْ

میرے سرمایہ اے سختی میں میرے ساتھی اے نعمت میں میرے سرپرست اور اے میری چاہت کے مرکز تو میرے عیبوں کا چھپانے والا

وَالْاٰمِنُ رَوْعَتِیْ وَ الْمُقِیْلُ عَثْرَتِیْ فَاغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

خوف میں امان دینے والا اور میری غلطیاں معاف کرنے والا ہے پس میری خطائیں بخش دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۴) چوتھی قسم:۔ ماہِ رمضان کے دنوں کے اعمال

اور یہ چند امور ہیں:

(۱) ہر روز یہ دعا پڑھی جائے جو کہ حضرت امام زین العابدین اور حضرت امام محمد باقر علیہما السلام پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنَاتٍ مِّنَ الْھُدٰی

اے معبود! یہ رمضان کا مہینہ ہے کہ جس میں تو نے قرآن پاک اتارا جو لوگوں کے لیے رہنما ہے اس میں ہدایت کی دلیلیں اور

وَالْفُرْقَانِ وَ ھٰذَا شَھْرُ الصِّیَامِ وَ ھٰذَا شَھْرُ الْقِیَامِ وَ ھٰذَا شَھْرُ الْاِنَابَۃِ وَ ھٰذَا شَھْرُ التَّوْبَۃِ

حق و باطل کا فرق واضح ہے یہ روزے رکھنے کا مہینہ ہے یہ راتوں کی عبادت کا مہینہ ہے اور یہ نیکی کی طرف واپسی کا مہینہ ہے

وَ ھٰذَا شَھْرُ الْمَغْفِرَۃِ وَ الرَّحْمَۃِ وَ ھٰذَا شَھْرُ الْعِتْقِ مِنَ النَّارِ وَ الْفَوْزِ بِالْجَنَّۃِ وَ ھٰذَا شَھْرٌ

یہ توبہ قبول ہونے کا مہینہ ہے یہ بخشے جانے اور رحمت نازل ہونے کا مہینہ ہے یہ جہنم سے رہائی پا جانے اور جنت میں جانے کی

فِیْہِ لَیْلَۃُ الْقَدْرِ الَّتِیْ ھِیَ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

کامیابی کا مہینہ ہے اور یہ وہ مہینہ ہے کہ اس میں شب قدر ہے کہ جو ایک ہزار مہینوں سے بہتر اور برتر ہے پس اے معبود! رحمت

اَعِنِّیْ عَلٰی صِیَامِہٖ وَ قِیَامِہٖ وَ سَلِّمْہُ لِیْ وَ سَلِّمْنِیْ فِیْہِ وَ اَعِنِّیْ عَلَیْہِ بِاَفْضَلِ عَوْنِکَ وَ

نازل فرما محمدؐ و آل محمدؑ پر اور اس ماہ کے روزے رکھنے اور عبادت میں میری مدد فرما اسے میرے لیے پورا کرا اور مجھے اس میں

وَفَّقْنِیْ فِیْهِ لِطَاعَتِکَ وَ طَاعَةِ رَسُوْلِکَ وَ اَوْلِیَآئِکَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَ فَرِّغْنِیْ فِیْهِ

سلامت رکھ اور اس ماہ میں میری بہترین مددگاری فرما اس میں اپنی بندگی نیز اپنے رسولؐ اور اپنے دوستوں کی پیروی کی توفیق

لِعِبَادَتِکَ وَ دُعَآئِکَ وَ تِلَاوَةِ کِتَابِکَ وَ اَعْظِمْ لِیْ فِیْهِ الْبَرَکَةَ وَ اَحْسِنْ لِیْ فِیْهِ الْعَافِیَةَ وَ

دے رحمت خدا ہو ان پر اور اس مہینے میں اپنی عبادت کرنے دعا مانگنے اور تلاوت قرآن کا موقع دے اس ماہ میں مجھے بہت

اَصِحَّ فِیْهِ بَدَنِیْ وَ اَوْسِعْ فِیْهِ رِزْقِیْ وَاکْفِنِیْ فِیْهِ مَآ اَهَمَّنِیْ وَ اسْتَجِبْ فِیْهِ دُعَآئِیْ وَ بَلِّغْنِیْ

زیادہ برکت دے مجھے بہتر سے بہتر آسائش عطا فرما میرے بدن کو سلامت رکھ میرے رزق میں کشائش کر اس میں میری

فِیْهِ رَجَآئِیْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَذْهِبْ عَنِّیْ فِیْهِ النُّعَاسَ وَ الْکَسَلَ

پریشانی میں مددگار بن میری دعا کو شرف قبولیت عطا فرما اور میری امید پوری کر اے معبود! رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؑ پر

وَالسَّـامَةَ وَ الْفَتْرَةَ وَالْقَسْوَةَ وَالْغَفْلَةَ وَالْغِرَّةَ وَجَنِّبْنِیْ فِیْهِ الْعِلَلَ وَ الْاَسْقَامَ وَالْهُمُوْمَ وَ

اور اس مہینے میں دور رکھ مجھ سے اونگھ ڈھیل چڑچڑاہٹ سستی سخت دلی بے خبری اور فریب کو مجھ سے دور رکھ اور اس مہینے میں

الْاَحْزَانَ وَالْاَعْرَاضَ وَالْاَمْرَاضَ وَالْخَطَایَا وَ الذُّنُوْبَ وَاصْرِفْ عَنِّیْ فِیْهِ السُّوْٓءَ وَ

دردوں بیماریوں پریشانیوں غموں دکھوں اور بیماریوں خطاؤں اور گناہوں سے مجھے بچائے رکھ اور اس مہینے میں مجھ سے ہر

الْفَحْشَآءَ وَ الْجَهْدَ وَ الْبَلَآءَ وَالتَّعَبَ وَالْعَنَآءَ اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

برائی بے حیائی رنج گھٹنائی تنگی اور بے دلی دور کر دے بے شک تو دعا کا سننے والا ہے اے معبود! رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَعِذْنِیْ فِیْهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَ هَمْزِهٖ وَ لَمْزِهٖ وَ نَفْثِهٖ وَ نَفْخِهٖ

محمدؐ پر اور اس ماہ میں مجھے دھتکارے ہوئے شیطان سے پناہ دے اور اس کے اشارے سرگوشی اس کے منتر اس کی پھونک اس

وَ وَسْوَسَتِهٖ وَ تَثْبِیْطِهٖ وَ کَیْدِهٖ وَ مَکْرِهٖ وَ حَبَآئِلِهٖ وَ خُدَعِهٖ وَ اَمَانِیِّهٖ وَ غُرُوْرِهٖ وَ فِتْنَتِهٖ وَ

کے برے خیال رکاوٹ رکاوٹ داؤ بناوٹ اور اس کے پھندے دھوکے آرزو بھلاوے بہکاوے اور اس کے جالوں ٹولیوں

شَرَکِهٖ وَ اَحْزَابِهٖ وَ اَتْبَاعِهٖ وَ اَشْیَاعِهٖ وَ اَوْلِیَآئِهٖ وَ شُرَکَآئِهٖ وَ جَمِیْعِ مَکَآئِدِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور پیروکاروں ساتھیوں دوستوں اور اس کے ہمکاروں اور اس کے دھوکوں سے پناہ دے اے معبود! رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنَا قِیَامَهٗ وَ صِیَامَهٗ وَ بُلُوْغَ الْاَمَلِ فِیْهِ وَ فِیْ قِیَامِهٖ

و آل محمدؑ پر اور ہمیں اس ماہ میں نماز روزہ نصیب فرما اور اس میں امید پوری فرما اور اس ماہ میں عبادت کرنے کی کمال حد جس

وَاسْتِكْمَالَ مَا يُرْضِيكَ عَنِّي صَبْرًا وَّ احْتِسَابًا وَّ اِيْمَانًا وَّ يَقِيْنًا ثُمَّ تَقَبَّلْ ذٰلِكَ مِنِّي

میں تو مجھ سے راضی ہو اس میں مجھے برداشت خوش رفتاری ایمان اور یقین عطا فرما پھر اسے میری طرف سے قبول فرما کئی گنا

بِالْاَضْعَافِ الْكَثِيْرَةِ وَ الْاَجْرِ الْعَظِيْمِ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

بڑھا کر اور اس پر بہت بڑا اجر دے اے جہانوں کے پالنے والے اے معبود! رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور نصیب فرما

مُحَمَّدٍ وَّ ارْزُقْنِي الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ وَ الْاِجْتِهَادَ وَ الْقُوَّةَ وَ النَّشَاطَ وَ الْاِنَابَةَ وَ التَّوْبَةَ وَ

مجھے حج عمرہ کوشش طاقت جوش باز گشت توبہ تقرب پسندیدہ نیکی چاہت ڈر عاجزی فروتنی نرمی کھری نیت رکھنے اور سچ بولنے کی

الْقُرْبَةَ وَ الْخَيْرَ الْمَقْبُوْلَ وَ الرَّغْبَةَ وَ الرَّهْبَةَ وَ التَّضَرُّعَ وَ الْخُشُوْعَ وَ الرِّقَّةَ وَ النِّيَّةَ

توفیق دے اور یوں کر کہ میں تجھ سے ڈروں تجھ سے امید رکھوں تجھ پر بھروسہ کروں اور تجھے سہارا بناؤں اور تیری حرام کردہ

الصَّادِقَةَ وَ صِدْقَ اللِّسَانِ وَالْوَجَلَ مِنْكَ وَ الرَّجَآءَ لَكَ وَ التَّوَكُّلَ عَلَيْكَ وَ الثِّقَةَ بِكَ وَ

چیزوں سے پرہیز کروں اس کے ساتھ بات میں نرمی ہو کوشش قبول ہو کردار بلند ہو اور میری ہر دعا مقبول بارگاہ ہو اور میرے

الْوَرَعَ عَنْ مُحَارِمِكَ مَعَ صَالِحِ الْقَوْلِ وَ مَقْبُوْلِ السَّعْيِ وَ مَرْفُوْعِ الْعَمَلِ وَ مُسْتَجَابِ

اور ان چیزوں کے درمیان کوئی رکاوٹ نہ آنے دے جیسے دکھ بیماری پریشانی رنج نقص بے خبری اور فراموشی وغیرہ بلکہ ان

الدَّعْوَةِ وَلَا تَحُلْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ شَيْءٍ مِّنْ ذَالِكَ بِعَرَضٍ وَّلَا مَرَضٍ وَّلَا هَمٍّ وَّلَا غَمٍّ وَّلَا

عبادتوں میں تیری طرف سے توفیق و حفاظت ہو تیرے لیے ان پر کاربند رہوں تیرے حق کا لحاظ کروں اور تو اپنا پیمان اور اپنا

سُقْمٍ وَّلَا غَفْلَةٍ وَّلَا نِسْيَانٍ ، بَلْ بِالتَّعَاهُدِ وَ التَّحَفُّظِ لَكَ وَ فِيْكَ وَ الرِّعَايَةِ لِحَقِّكَ

وعدہ پورا فرمائے الٰہی اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور اس

وَالْوَفَآءِ بِعَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

ماہ میں تو نے جو حصہ اپنے نیک بندوں کے لیے رکھا ہے مجھے اس میں سے زیادہ عطا کر اور اس مہینے میں تو نے اپنے قریبی

مُحَمَّدٍ وَّاقْسِمْ لِيْ فِيْهِ اَفْضَلَ مَا تَقْسِمُهٗ لِعِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ وَ اَعْطِنِيْ فِيْهِ اَفْضَلَ مَا تُعْطِيْ

دوستوں کو جو کچھ عطا کیا ہے اس میں سے مجھے زیادہ حصہ دے یعنی رحمت بخشش محبت قبولیت اور درگزر نیز ہمیشہ کے لیے بخشش

اَوْلِيَآئَكَ الْمُقَرَّبِيْنَ مِنَ الرَّحْمَةِ وَ الْمَغْفِرَةِ وَالتَّحَنُّنِ وَالْاِجَابَةِ وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ

آرام آسودگی آگ سے خلاصی جنت میں جانے کی کامیابی اور دنیا و آخرت کی بھلائی میں زیادہ حصہ دے اے معبود! رحمت

الدَّآئِمَةِ وَالْعَافِيَةِ وَالْمُعَافَاةِ وَالْعِتْقِ مِنَ النَّارِ وَ الْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ وَ خَيْرِ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ

فرما اور محمدؐ و آل محمدؐ پر اور اس مہینے میں میری دعا کو ایسا بنا کہ تجھ تک پہنچ جائے اور تیری رحمت اور بھلائی اس میں مجھ پر نازل

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ دُعَآئِيْ فِيْهِ اِلَيْكَ وَاصِلاً وَّ رَحْمَتَكَ

ہو اور اس ماہ میں میرا عمل تجھے قبول میری کوشش تجھے پسند اور اس میں تو میرا گناہ بخش دے یہاں تک کہ اس ماہ میں میرا نصیبہ

خَيْرَكَ اِلَيَّ فِيْهِ نَازِلاً وَّ عَمَلِيْ فِيْهِ مَقْبُوْلاً وَّ سَعْيِيْ فِيْهِ مَشْكُوْرًا وَّ ذَنْبِيْ فِيْهِ مَغْفُوْرًا حَتّٰى

بڑھ جائے اور میرا حصہ زیادہ ہو جائے اے معبود! رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور اس ماہ میں مجھے شب قدر سے بہرہ ور فرما

يَكُوْنَ نَصِيْبِيْ فِيْهِ الْاَكْثَرَ وَ حَظِّيْ فِيْهِ الْاَوْفَرَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

اس بہترین صورت میں جسے تو پسند کرے کہ تیرے دوستوں میں سے ہر ایک اسی حال میں ہو جو تیرے لیے بہت پسندیدہ ہے

وَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِلَيْلَةِ الْقَدْرِ عَلٰٓى اَفْضَلِ حَالٍ تُحِبُّ اَنْ يَّكُوْنَ عَلَيْهَآ اَحَدٌ مِّنْ اَوْلِيَآئِكَ وَ

پھر شب قدر کو میرے لیے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دے اور اس میں وہ بہترین روزی دے جو تو نے کسی شخص کو دی اور وہ اس

اَرْضَاهَا لَكَ ثُمَّ اجْعَلْهَا لِيْ خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ وَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهَآ اَفْضَلَ مَا رَزَقْتَ اَحَدًا

تک پہنچائی اور یوں اس کو سرفراز کیا ہے مجھے اس میں جہنم سے آزاد کیے گئے لوگوں میں قرار دے کہ جو آگ سے خلاصی پا گئے

مِّمَّنْ بَلَّغْتَهٗٓ اِيَّاهَا وَ اَكْرَمْتَهٗ بِهَا وَاجْعَلْنِيْ فِيْهَا مِنْ عُتَقَآئِكَ مِنْ جَهَنَّمَ وَ طُلَقَآئِكَ مِنَ

اور تیری بخشش و خوشنودی کے ساتھ تیری مخلوق میں سے خوش بخت ہیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! رحمت

النَّارِ وَ سُعَدَآءِ خَلْقِكَ بِمَغْفِرَتِكَ وَ رِضْوَانِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور ہمیں اس ماہ رمضان میں نصیب کر سعی کوشش طاقت جوش اور وہ چیز جسے تو چاہے اور پسند

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ ارْزُقْنَا فِيْ شَهْرِنَا هٰذَا الْجِدَّ وَ الْاِجْتِهَادَ وَ الْقُوَّةَ وَ النَّشَاطَ وَمَا

کرے اے اللہ! اے ایک صبح اور دس راتوں اور شفع و وتر کے رب اور ماہ رمضان کے مالک اور اس قرآن کے مالک جو تو نے

تُحِبُّ وَ تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْفَجْرِ وَ لَيَالٍ عَشْرٍ وَّ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ

اس ماہ میں نازل کیا اور جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل اور تمام مقرب فرشتوں کے رب اور اے حضرت ابراہیمؑ و

وَمَآ اَنْزَلْتَ فِيْهِ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَ رَبَّ جَبْرَئِيْلَ وَ مِيْكَآئِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ وَ عِزْرَآئِيْلَ وَ جَمِيْعِ

اسماعیلؑ و اسحاقؑ و یعقوبؑ کے رب اور حضرت موسیٰؑ و عیسیٰؑ اور سارے نبیوں اور رسولوں کے رب اور اے نبیوں کے خاتم

الْمَلَآئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ رَبَّ اِبْرَاهِيْمَ وَ اِسْمَاعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ رَبَّ مُوْسٰى وَ

حضرت محمدؐ کے رب تیری رحمتیں ہوں ان پر اور سب پہلے نبیوں پر میں سوال کرتا ہوں تجھ سے واسطہ تیرے حق کے جو ان پر ہے

عِيْسٰى وَ جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ رَبَّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ

اور بواسطہ ان کے حق کے جو تجھ پر ہے اور تیرے بزرگ تر حق کے واسطے سے کہ ضرور رحمت کر ان پر اور ان کی آل پر اور ان

عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ وَ بِحَقِّهِمْ عَلَيْكَ وَ بِحَقِّكَ الْعَظِيْمِ لَمَّا صَلَّيْتَ

سب پر رحمت کر اور مجھ پر ایسی نظر فرما جو مہربانی کی نظر ہو کہ تو مجھ سے ایسا راضی ہو جائے اور اس کے بعد کبھی ناراض نہ ہو اور

عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَ نَظَرْتَ اِلَيَّ نَظْرَةً رَحِيْمَةً تَرْضٰى بِهَا عَنِّيْ رِضًى لَا

میری تمام مرادیں خواہشیں آرزوئیں اور ارادے پورے فرما وہ چیزیں مجھ سے دور کر دے جن سے میں اپنی جان کے لیے

سَخَطَ عَلَيَّ بَعْدَهٗ اَبَدًا وَّ اَعْطَيْتَنِيْ جَمِيْعَ سُؤْلِيْ وَ رَغْبَتِيْ وَ اُمْنِيَّتِيْ وَ اِرَادَتِيْ وَ صَرَفْتَ

ڈرتا اور خوف کھاتا ہوں اور خوف نہیں کھاتا اور انہیں میرے رشتہ داروں میرے مال میرے بھائیوں اور اولاد سے بھی دور

عَنِّيْ مَآ اَكْرَهُ وَ اَحْذَرُ وَ اَخَافُ عَلٰى نَفْسِيْ وَ مَا لَآ اَخَافُ وَ عَنْ اَهْلِيْ وَ مَالِيْ وَ اِخْوَانِيْ

فرما اے معبود! ہم اپنے گناہوں سے تیری طرف بھاگے ہیں ہمیں توبہ کرنے والوں کی سی پناہ دے اور توجہ کر کہ ہم بخشش کے

وَ ذُرِّيَّتِيْ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ فَرَرْنَا مِنْ ذُنُوْبِنَا فَاٰوِنَا تَآئِبِيْنَ وَ تُبْ عَلَيْنَا مُسْتَغْفِرِيْنَ وَاغْفِرْلَنَا

طالب ہیں ہمیں بخشش دے پناہ دیتے ہوئے پناہ دے کہ طالب پناہ ہیں ہمیں پناہ میں لے کہ سرنگوں ہیں ہمیں رسوا نہ کر کہ

مُتَعَوِّذِيْنَ وَ اَعِذْنَا مُسْتَجِيْرِيْنَ وَ اَجِرْنَا مُسْتَسْلِمِيْنَ وَلَا تَخْذُلْنَا رَاهِبِيْنَ وَ اٰمِنَّا رَاغِبِيْنَ وَ

ڈرنے والے ہیں ہم خواہاں ہیں امان دے ہم سائل ہیں شفاعت قبول فرما اور حاجت پوری کر بے شک تو دعا سننے والا ہے

شَفِّعْنَا سَآئِلِيْنَ وَ اَعْطِنَآ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ وَ اَنَا عَبْدُكَ

قریب تر قبول کرنے والا اے معبود! تو میرا پروردگار اور میں تیرا بندہ ہوں اور بندے کو زیادہ حق ہے کہ اپنے پروردگار سے

اَحَقُّ مَنْ سَئَلَ الْعَبْدُ رَبَّهٗ وَلَمْ يَسْئَلِ الْعِبَادُ مِثْلَكَ كَرَمًا وَّ جُوْدًا يَا مَوْضِعَ شَكْوَى

سوال کرے اور بندوں سے تیرے جیسے کرم و بخشش کا سوال نہیں کیا جا سکتا اے سائلوں کے لیے مرکز شکایت اور اے محتاجوں

السَّآئِلِيْنَ وَ يَا مُنْتَهٰى حَاجَةِ الرَّاغِبِيْنَ وَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ

کی حاجت برآری کی آخری امیدگاہ اے فریاد کرنے والوں کے فریادرس اے بے چاروں کی دعائیں قبول کرنے والے

اَلْمُضْطَرِّيْنَ وَ يَا مَلْجَا الْهَارِبِيْنَ وَ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَ يَا رَبَّ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ وَ يَآ

اے بھاگنے والوں کی جائے پناہ اے چیخ و پکار کرنے والوں کے مددگار اور اے دبائے گئے لوگوں کے پروردگار اے دکھی

كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ وَ يَا فَارِجَ هَمِّ الْمَهْمُوْمِيْنَ وَ يَا كَاشِفَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ يَا

لوگوں کے دکھ دور کرنے والے اے پریشانوں کی پریشانی ہٹانے والے اور اے بڑی مصیبت کے دور کرنے والے یا اللہ اے

اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْلِيْ

رحم کرنے والے اے مہربان اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور بخش دے میرے

ذُنُوْبِيْ وَ عُيُوْبِيْ وَ اِسَآئَتِيْ وَ ظُلْمِيْ وَ جُرْمِيْ وَ اِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ وَ ارْزُقْنِيْ مِنْ

گناہ میرے عیب میری برائیاں میری ناانصافی میرا جرم اور اپنے نفس پر میری زیادتی اور مجھ پر اپنا فضل و کرم اور رحمت فرما

فَضْلِكَ وَ رَحْمَتِكَ فَاِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا غَيْرُكَ وَاعْفُ عَنِّيْ وَ اغْفِرْلِيْ كُلَّ مَا سَلَفَ مِنْ

کیونکہ تیرے سوا کسی کو یہ اختیار نہیں اور مجھے معاف فرما اور میرے گزشتہ گناہ معاف کردے اور بقایا زندگی میں مجھے گناہ سے

ذُنُوْبِيْ وَ اعْصِمْنِيْ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِيْ وَ اسْتُرْ عَلَيَّ وَ عَلٰى وَالِدَيَّ وَ وَلَدِيْ وَ قَرَابَتِيْ

بچائے رکھ اور پردہ پوشی فرما میری میرے والدین کی میری اولاد اور عزیزوں کی میرے ملنے والوں کی اور مومنین و مومنات

وَ اَهْلِ حُزَانَتِيْ وَمَنْ كَانَ مِنِّيْ بِسَبِيْلٍ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ

میں سے جو میرے متعلق ہیں ان سب کی دنیا اور آخرت میں پردہ پوشی فرما کیونکہ یہ بات کلی طور پر تیرے اختیار میں ہے اور تو

فَاِنَّ ذٰلِكَ كُلَّهُ بِيَدِكَ وَ اَنْتَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ وَلَا تُخَيِّبْنِيْ يَا سَيِّدِيْ وَلَا تَرُدَّ دُعَآئِيْ وَ

بخشش دینے میں وسعت والا ہے پس ناامید نہ کر میرے آقا! میری دعا رد نہ کر اور میرا ہاتھ میرے سینے کی طرف نہ پلٹا حتیٰ کہ

يَدِيَ اِلٰى نَحْرِيْ حَتّٰى تَفْعَلَ ذٰلِكَ بِيْ وَ تَسْتَجِيْبَ لِيْ جَمِيْعَ مَا سَئَلْتُكَ وَ تَزِيْدَنِيْ مِنْ

مجھے وہ سب کچھ دے اور میری سب حاجتیں پوری کردے جو میں نے طلب کیں اور اپنے فضل سے مجھے کچھ زیادہ بھی دے کہ

فَضْلِكَ فَاِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّ نَحْنُ اِلَيْكَ رَاغِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى

بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور ہم تیری ہی طرف رغبت کرتے ہیں اے معبود! تیرے لیے اچھے نام ہیں اور بلند

وَ الْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَآءُ وَ الْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنْ

ترین شانیں ہیں بڑائیاں اور نعمتیں ہیں میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نام (اللہ رحمن رحیم) کے اگر تو نے اس رات

كُنْتَ قَضَيْتَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ تَنَزُّلَ الْمَلآئِكَةِ وَ الرُّوْحِ فِيْهَآ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

میں ملائکہ اور روح کو زمین پر اتارنے کا فیصلہ کر رکھا ہے تو اس رات رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ میرا نام نیک بختوں

مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِي السُّعَدَآءِ وَ رُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَ اِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَ

میں میری روح کو شہیدوں کے ساتھ میری نیکی کو درجۂ علیین میں اور میرے گناہوں کو بخشے ہوئے قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ

اِسَآئَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّ اَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَ اِيْمَانًا لَّا يَشُوْبُهٗ شَكٌّ وَّ رِضًى بِمَا

یقین دے جو میرے دل میں جما رہے وہ ایمان عطا کر جسے شک کا خطرہ نہ ہو جو کچھ تو نے دیا اس پر راضی رکھ مجھے اس دنیا میں

قَسَمْتَ لِيْ وَ اٰتِنِيْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنِيْ عَذَابَ النَّارِ وَ اِنْ لَّمْ

نیکی اور آخرت میں خوشی نصیب فرما اور مجھے آگ کے عذاب سے بچائے رکھ اور اگر تو نے آج کی رات میں ملائکہ اور روح کو

تَكُنْ قَضَيْتَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ تَنَزُّلَ الْمَلآئِكَةِ وَ الرُّوْحِ فِيْهَا فَاَخِّرْنِيْٓ اِلٰى ذٰلِكَ وَارْزُقْنِيْ

نازل کرنے کا فیصلہ نہیں کیا تو پھر مجھ کو ایسی رات تک مہلت دے اور اس میں مجھے اپنے ذکر شکر فرمانبرداری اور بہترین عبادت

فِيْهَا ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَ طَاعَتَكَ وَ حُسْنَ عِبَادَتِكَ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

کی توفیق دے اور رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اپنی بہترین رحمتوں سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والا اے یگانہ

بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَآ اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ اغْضَبِ الْيَوْمَ

اے بے نیاز اے رب محمدؐ! آج غضبناک ہو محمدؐ اور ان کے خاندان کے نیکوکاروں کی خاطر اور ان کے دشمنوں کے ٹکڑے

لِمُحَمَّدٍ وَّ لِاَبْرَارِ عِتْرَتِهٖ وَاقْتُلْ اَعْدَآئَهُمْ بَدَدًا وَّ اَحْصِهِمْ عَدَدًا وَّلَا تَدَعْ عَلٰى ظَهْرِ

ٹکڑے کر دے انہیں ایک ایک کر کے گن لے اور ان میں سے کسی کو روئے زمین پر زندہ نہ چھوڑ انہیں کبھی بھی معاف نہ فرما

الْاَرْضِ مِنْهُمْ اَحَدًا وَّلَا تَغْفِرْ لَهُمْ اَبَدًا يَا حَسَنَ الصُّحْبَةِ يَا خَلِيْفَةَ النَّبِيِّيْنَ اَنْتَ اَرْحَمُ

اے بہترین رفیق اے نبیوں کے بعد باقی رہنے والے تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ایسا آغاز کرنے والا ہے پیدا

الرَّاحِمِيْنَ الْبَدِيْٓءُ الْبَدِيْعُ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِكَ شَيْءٌ وَّ الدَّآئِمُ غَيْرُ الْغَافِلِ وَ الْحَيُّ

کرنے والا ہے کہ کوئی بھی چیز تیرے جیسی نہیں ہے اے ہمیشہ کے بیدار جو غافل نہیں ہوتا اور وہ زندہ جسے موت نہیں آتی تو وہ

الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اَنْتَ كُلَّ يَوْمٍ فِيْ شَاْنٍ اَنْتَ خَلِيْفَةُ مُحَمَّدٍ وَّ نَاصِرُ مُحَمَّدٍ وَّ مُفَضِّلُ

ہے جو ہر روز نرالی شان رکھتا ہے تو حضرت محمدؐ کا پشت پناہ ان کا مددگار اور ان کو فضیلت دینے والا ہے میں سوالی ہوں تیرا کہ

مُحَمَّدٍ اَسْئَلُکَ اَنْ تَنْصُرَ وَصِیَّ مُحَمَّدٍ وَّ خَلِیْفَةَ مُحَمَّدٍ وَّ الْقَآئِمَ بِالْقِسْطِ مِنْ اَوْصِیَآءِ

حضرت محمدؐ کے وصی ان کے جانشین اوران کے جانشینوں میں سے عدل وانصاف قائم کرنے والے کی مدد فرما تیری رحمتیں

مُحَمَّدٍ صَلَوٰاتُکَ عَلَیْهِ وَ عَلَیْهِمْ اِعْطِفْ عَلَیْهِمْ نَصْرَکَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ

ہوں اس پر اوران سب پر ان سبھوں کی مدد ونصرت فرما اے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے بواسطہ نہیں کوئی معبود مگر تو رحمت

اَنْتَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اجْعَلْنِیْ مَعَهُمْ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ وَاجْعَلْ عَاقِبَةَ

فرما سرکار محمدؐ وآل محمدؐ پر اور مجھے دنیا اور آخرت میں انہی کے ساتھ قرار دے اور میری زندگی کو اپنی بخشش ورحمت کے شمول پر

اَمْرِیْٓ اِلٰی غُفْرَانِکَ وَ رَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَ کَذٰلِکَ نَسَبْتَ نَفْسَکَ یَا سَیِّدِیْ

ختم فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور جیسا کہ اپنے آپ کو لطیف ومہربان کے نام سے موسوم کیا ہے میرے مالک

بِاللُّطْفِ بَلٰی اِنَّکَ لَطِیْفٌ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ الْطُفْ لِمَا تَشَآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ہاں بے شک تو مہربان ہے پس رحمت فرما سرکار محمدؐ وآل محمدؐ پر اور جس پر چاہے لطف وکرم کر اے معبود! رحمت نازل کر سرکار محمدؐ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ ارْزُقْنِی الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ فِیْ عَامِنَا هٰذَا وَ تَطَوَّلْ عَلَیَّ بِجَمِیْعِ

وآل محمدؐ پر اور نصیب فرما مجھے حج اور عمرہ کی ادائیگی اسی رواں سال میں اور مجھ پر عنایت کرتے ہوئے میری دنیا وآخرت کی

حَوَآئِجِیْ لِلْاٰخِرَةِ وَ الدُّنْیَا۔ پھر تین مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ اِنَّ رَبِّیْ قَرِیْبٌ

تمام حاجتیں پوری فرما۔ بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

مُجِیْبٌ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ اِنَّ رَبِّیْ رَحِیْمٌ وَّدُوْدٌ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ

بیشک میرا رب نزدیک اور دعا قبول کرنے والا ہے بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں بے شک میرا رب مہربان محبت

اِلَیْهِ اِنَّهٗ کَانَ غَفَّارًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْٓ اِنَّکَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ رَبِّ اِنِّیْ عَمِلْتُ سُوْٓءً وَّ ظَلَمْتُ

والا ہے بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں کیونکہ وہ بہت بخشنے والا ہے اے معبود! مجھے بخش دے بے شک تو سب سے

نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْٓ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ

زیادہ رحم کرنے والا ہے میرے رب میں نے برا عمل کیا اور اپنی جان پر ظلم کیا پس مجھے بخش دے کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کا معاف کرنے والا نہیں بخشش

الْقَیُّوْمُ الْحَلِیْمُ الْعَظِیْمُ الْکَرِیْمُ الْغَفَّارُ لِلذَّنْبِ الْعَظِیْمِ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ

چاہتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ وپائندہ بردبار بڑائی والا مہربان بڑے سے بڑے گناہ کو بخش دینے والا ہے میں اس کے حضور توبہ کرتا

كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا۔ پھر تین مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ

ہوں اللہ سے بخشش چاہتا ہوں بے شک اللہ ہے بخش دینے والا مہربان اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا تَقْضِيْ وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْعَظِيْمِ الْمَحْتُوْمِ

نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ تو شب قدر میں جن بڑے اور یقینی امور کے بارے میں بست و کشاد کا حکم لگائے جو تیرے

فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ

ایسے فیصلے ہوں جن میں کسی طرح کا التوا اور تبدیلی واقع نہیں ہوتی ان کے ضمن میں مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کے ان حاجیوں میں لکھ

الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ وَ اَنْ تَجْعَلَ

دے جن کا حج قبول جن کی سعی پسندیدہ جن کے گناہ معاف شدہ اور جن کی خطائیں ان سے دور کر دی گئی ہوں اور یہ کہ جن باتوں

فِيْمَا تَقْضِيْ وَ تُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ وَ تُوَسِّعَ رِزْقِيْ وَ تُؤَدِّيَ عَنِّيْ اَمَانَتِيْ وَ دَيْنِيْ اٰمِيْنَ

میں تو بست و کشاد کرے ان میں میری عمر کو طولانی میرے رزق میں فراوانی فرما اور میری طرف سے امانتیں اور قرضے ادا کر دے ایسا

رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا وَّ ارْزُقْنِيْ مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَ

ہی ہو اے جہانوں کے پالنے والے اے اللہ! میرے معاملوں میں کشادگی اور سہولت قرار دے اور مجھے رزق دے جہاں سے

مِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ وَاحْرُسْنِيْ مِنْ حَيْثُ اَحْتَرِسُ وَ مِنْ حَيْثُ لَآ اَحْتَرِسُ وَ صَلِّ عَلٰى

مجھے توقع ہے اور جہاں سے مجھے اس کے ملنے کی توقع نہیں ہے اور میری حفاظت کر جہاں میں اپنی حفاظت کر سکوں اور جہاں اپنی

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ سَلِّمْ كَثِيْرًا۔

حفاظت نہ کر سکوں اور رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور بہت زیادہ سلام۔

(۲) ہر روز یہ دعا پڑھی جائے جسے حضرت امام محمد تقی علیہ السلام ماہ رمضان کے شب و روز میں زیادہ سے زیادہ پڑھا کرتے تھے:

يَا ذَا الَّذِيْ كَانَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ثُمَّ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ثُمَّ يَبْقٰى وَيَفْنٰى كُلُّ شَيْءٍ يَا ذَا الَّذِيْ لَيْسَ

اے وہ جو ہر چیز سے پہلے موجود تھا پھر ہر ایک چیز کو پیدا کیا تو وہ جو باقی رہے گا اور ہر چیز فنا ہو جائے گی تو وہ جس کی مانند

كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّ يَا ذَا الَّذِيْ لَيْسَ فِي السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى وَلَا فِي الْاَرَضِيْنَ السُّفْلٰى وَلَا

کوئی چیز نہیں اے وہ جو نہ بلند آسمانوں میں ہے اور نہ پست ترین زمینوں میں ہے اور نہ ان کے اوپر ہے نہ ان کے نیچے

فَوْقَهُنَّ وَلَا تَحْتَهُنَّ وَلَا بَيْنَهُنَّ اِلٰهٌ يُعْبَدُ غَيْرُهٗ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا يَقْوٰى عَلٰى اِحْصَآئِهٖ

ہے اور نہ درمیان میں ہے وہ معبود جس کے سوا کوئی معبود نہیں تیرے لیے حمد ہے وہ حمد کہ کوئی اسے شمار نہ کر سکے سوائے

اِلَّا اَنْتَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً لَّا يَقْوٰى عَلٰٓى اِحْصَآئِهَآ اِلَّا اَنْتَ.

تیرے پس رحمت فرما حضرات محمدؐ و آل محمدؐ پر وہ رحمت کہ کوئی اسے شمار نہ کر سکے سوائے تیرے۔

(۳) جناب شیخ کفعمی نے جناب سید ابن باقی کے حوالہ سے اس دعا کا ماہ رمضان کے شب و روز میں پڑھنا درج کیا ہے اور یہ کہ اس کے پڑھنے سے چالیس سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰى عِبَادِکَ فِيْهِ الصِّيَامَ

اے معبود! اے ماہ رمضان کے پروردگار کہ جس میں تو نے قرآن نازل کیا اور تو نے اپنے بندوں پر اس کے روزے فرض کیے

اُرْزُقْنِیْ حَجَّ بَيْتِکَ الْحَرَامِ فِیْ هٰذَا الْعَامِ وَ فِیْ کُلِّ عَامٍ وَّاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّهٗ

مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کا حج نصیب فرما اس سال میں اور آیندہ سالوں میں اور میرے بڑے بڑے گناہ بخش دے کیونکہ تیرے

لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُکَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ.

سوا کوئی انہیں بخش نہیں سکتا اے جلالت اور بزرگیوں والے۔

(۴) جناب شیخ مفید علیہ الرحمہ اپنی کتاب مقنعہ میں فرماتے ہیں کہ ماہ رمضان کی سنتوں میں سے ایک سنت یہ ہے کہ ہر روز کم از کم ایک سو بار درود شریف پڑھا جائے اور اگر زیادہ پڑھا جائے تو افضل ہے۔

ماہ رمضان کے اعمال مخصوصہ کا تذکرہ

ماہ مبارک رمضان کے مشترکہ اعمال کا تذکرہ کرنے کے بعد جو کہ چار قسم کے اعمال تھے۔ اب ان مخصوص اعمال و عبادات کا تذکرہ کیا جاتا ہے جو اس مقدس مہینہ کے مخصوص شب و روز کے ساتھ مختص ہیں۔ اور وہ چند امور ہیں:

(۱) ماہ رمضان کا چاند دیکھ کر پڑھنے کی دعا

(۱) ماہ رمضان کا چاند دیکھنے کی کوشش کی جائے جیسا کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کیا کرتے تھے۔

(۲) جب چاند نظر آجائے تو قبلہ رو ہو کر یہ دعا پڑھی جائے جو کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہُ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَ الْاِیْمَانِ وَ السَّلَامَۃِ وَ الْاِسْلَامِ وَ الْعَافِیَۃِ الْمُجَلِّلَۃِ وَ دِفَاعِ

اے معبود! اس چاند کو ہمارے لیے امن وامان اور سلامتی وسلامت روی کے ساتھ طلوع کر اور اس ماہ کو ہمارے لیے بہترین آسائش

الْاَسْقَامِ وَ الْعَوْنِ عَلَی الصَّلٰوۃِ وَ الصِّیَامِ وَ الْقِیَامِ وَ تِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ اَللّٰھُمَّ سَلِّمْنَا لِشَھْرِ

بیماریوں سے بچاؤ نماز روزے اور نفلی عبادت بجالانے اور قرآن کی تلاوت کرنے میں مددگار بنا دے اے معبود! ہمیں ماہ رمضان

رَمَضَانَ وَ تَسَلَّمْہُ مِنَّا وَ سَلِّمْنَا فِیْہِ حَتّٰی یَنْقَضِیَ عَنَّا شَھْرُ رَمَضَانَ وَ قَدْ عَفَوْتَ عَنَّا وَ

میں سلامت رکھ اور یہ پورا مہینہ نصیب فرما ہمیں تندرست رکھ جب تک ماہ رمضان گزر نہ جائے اور تو نے اس میں ہمیں معاف کیا ہو

غَفَرْتَ لَنَا وَ رَحِمْتَنَا۔

بخش دیا ہو اور ہم پر مہربانی فرما دی ہو۔

(۳) نیز رو بقبلہ ہو کر اور ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے:

رَبِّیْ وَ رَبُّکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہُ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَ الْاِیْمَانِ وَ السَّلَامَۃِ وَ

میرا پروردگار تیرا پروردگار اللہ ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اے معبود! اس چاند کو ہمارے لیے امن وامان وسلامتی وسلامت

الْاِسْلَامِ وَ الْمُسَارِعَۃِ اِلٰی مَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ شَھْرِنَا ھٰذَا وَ ارْزُقْنَا

روی کے ساتھ طلوع کر اور اپنی پسندیدہ چیزوں کی طرف جلدی کرنے کا ذریعہ بنا دے اے معبود! اس مہینے میں ہم پر خیر و برکت

خَیْرَہُ وَ عَوْنَہُ وَ اصْرِفْ عَنَّا ضُرَّہُ وَ شَرَّہُ وَ بَلَائَہُ وَ فِتْنَتَہُ۔

نازل فرما اور ہمیں خیر وبھلائی سے ہمکنار کر دے اس مہینے میں ہم سے نقصان تکلیف مصیبت اور آزمائش کو دور رکھ۔

(۴) ہو سکے تو صحیفہ سجادیہ والی دعائے ہلال (دعا نمبر ۴۳) پڑھے جو حضرت امام زین العابدین علیہ السلام پڑھا کرتے تھے: ﴿اَیُّھَا الْخَلْقُ الْمُطِیْعُ الدَّآئِبُ السَّرِیْعُ ....﴾ (صحیفہ سجادیہ، صفحہ ۳۰۶)

(۵) یہ دعا پڑھے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے:

اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْہُ عَلَیْنَا بِالسَّلَامَۃِ وَ الْاِسْلَامِ وَ الْیَقِیْنِ وَ الْاِیْمَانِ وَ الْبِرِّ وَ التَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی۔

اے اللہ! تو اس مہینہ کو ہم پر سلامتی، اسلام، یقین وایمان ونیکی اور ان باتوں کی توفیق کے ساتھ داخل فرما جن کو تو پسند کرتا ہے۔ (کتاب الدعا والزیارہ)

ماہِ رمضان کی پہلی رات کے اعمال

(۱) پہلی رات غسل کیا جائے تا کہ آئندہ سال تک خارش سے محفوظ رہے اور باطنی پاکیزگی بھی حاصل ہو اور اگر ہو سکے تو نہر سے یہ غسل کیا جائے۔

(۲) اس رات وہ دعا پڑھی جائے جس کے شعبان کی آخری رات میں پڑھنے کا تذکرہ کیا جا چکا ہے۔

(۳) حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی جائے۔

(۴) ماہ رمضان میں پڑھی جانے والی ایک ہزار رکعت نماز کا اس رات سے آغاز کر دیا جائے جس کا قبل ازیں تذکرہ کیا جا چکا ہے۔

(۵) اس رات وہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے:

اَللّٰھُمَّ قَدْ حَضَرَ شَھْرُ رَمَضَانَ وَ قَدِ افْتَرَضْتَ عَلَیْنَا صِیَامَهٗ وَ اَنْزَلْتَ

اے معبود! ماہِ رمضان آ گیا اور تو نے ہم پر اس کے روزے فرض کیے ہیں تو نے اس میں قرآن اتارا کہ جس میں

فِیْهِ الْقُرْاٰنَ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنَاتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَ الْفُرْقَانِ اَللّٰھُمَّ اَعِنَّا عَلٰی صِیَامِهٖ

لوگوں کے لیے ہدایت اور ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کا فرق ظاہر ہے اے معبود! روزے رکھنے میں ہماری مدد فرما اور

وَ تَقَبَّلْهُ مِنَّا وَ سَلِّمْنَا فِیْهِ وَ سَلِّمْنَا مِنْهُ وَ سَلِّمْهُ لَنَا فِیْ یُسْرٍ مِّنْکَ وَ عَافِیَةٍ

انہیں قبول کر ہمیں اس ماہ میں تندرست رکھ اس سے مستفید کر اس پورے مہینے میں ہمیں آسانی نصیب فرما اور آسائش دے

اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ.

بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے بڑے رحم والے اے مہربان۔

(۶) اس رات وہ دو رکعت نماز پڑھی جائے جو حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہے تا کہ آدمی آئندہ سال تک اللہ کی حفظ و امان میں رہے۔ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ انا فتحنا لک فتحاً مبینا اور دوسری میں الحمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے جو ایسا کرے گا تو خدا اسے اس سال ہر قسم کے شرور و آفات

سے محفوظ رکھے گا۔ (زاد المعاد)

ماہِ رمضان کے پہلے دن کے اعمال

اس دن کے بھی چند عمل ہیں:

(۱) آب جاری یعنی دریا یا نہر سے غسل کیا جائے۔

(۲) ہر ماہ کی پہلی تاریخ والی دو رکعت نماز پڑھ کر کچھ صدقہ دیا جائے۔

(۳) طلوع فجر کے بعد یہ دعا پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ قَدْ حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَ قَدِ افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا صِيَامَهُ وَ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًى

اے معبود! ماہ رمضان آ گیا ہے اور تو نے اس کے روزے ہم پر فرض کیے ہیں اس میں تو نے قرآن اتارا ہے جو لوگوں کیلئے ہدایت

لِلنَّاسِ وَ بَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى صِيَامِهِ وَ تَقَبَّلْهُ مِنَّا وَ تَسَلَّمْهُ مِنَّا وَ

اور ہدایت کی نشانیاں اور حق و باطل کا فرق کرتا ہے اے معبود! اس کے روزے رکھنے میں مدد کر اور وہ ہم سے قبول فرما اس کو ہم

سَلِّمْهُ لَنَا فِيْ يُسْرٍ مِنْكَ وَ عَافِيَةٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

سے پورا لے اور ہمارے لیے پورا فرما اپنی طرف سے آسانی و سہولت کے ساتھ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(۴) یہ دعا پڑھی جائے جو کہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے تا کہ پورا سال ہر قسم کے فتنہ و فساد اور ہر ضرر رساں چیز کے ضرر سے محفوظ رہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ دَانَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ وَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نام کے ہر چیز جس کی مطیع ہے اور بواسطہ تیری رحمت کے جو ہر چیز پر چھائی

شَيْءٍ وَ بِعَظَمَتِكَ الَّتِيْ تَوَاضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَ بِعِزَّتِكَ الَّتِيْ قَهَرَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَ بِقُوَّتِكَ

ہوئی ہے بواسطہ تیری بڑائی کے جس کے آگے ہر چیز جھکی ہوئی ہے بواسطہ تیری عزت کے جو ہر چیز پر حاوی ہے بواسطہ تیری قوت

الَّتِيْ خَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَ بِجَبَرُوْتِكَ الَّتِيْ غَلَبَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَ بِعِلْمِكَ الَّذِيْ اَحَاطَ

کے جس کے آگے ہر چیز سرنگوں ہے بواسطہ تیرے اقتدار کے جو ہر چیز پر غالب ہے اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے علم کے جو ہر چیز کو

بِكُلِّ شَيْءٍ يَا نُوْرُ يَا قُدُّوْسُ يَا اَوَّلَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَ يَا بَاقِيًا بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ يَا اَللّٰهُ

گھیرے ہوئے ہے اے نور اے پاکیزہ تر اے وہ اول جو ہر چیز سے پہلے تھا اے وہ باقی جو ہر چیز کے بعد رہے گا اے اللہ

يَا رَحْمٰنُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ وَاغْفِرْ لِيَ

اے رحمٰن رحمت فرما سرکار محمدؐ وآل محمدؐ پر اور میرے وہ گناہ معاف فرما جو نعمتوں کو پلٹا دیتے ہیں اور میرے وہ گناہ معاف فرما جو

الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُنْزِلُ النِّقَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَقْطَعُ الرَّجَآءَ وَاغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ

نزولِ عذاب کا باعث ہیں میرے وہ گناہ معاف فرما جو امید رحمت کو توڑتے ہیں میرے وہ گناہ معاف فرما جو مجھ پر دشمنوں کو چڑھا

تُدِيْلُ الْاَعْدَآءَ وَاغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَرُدُّ الدُّعَآءَ وَاغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ يُسْتَحَقُّ بِهَا

لاتے ہیں میرے وہ گناہ معاف فرما جو دعا قبول نہیں ہونے دیتے میرے وہ گناہ معاف فرما جن کے باعث مصیبت

نُزُوْلُ الْبَلَآءِ وَاغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَحْبِسُ غَيْثَ السَّمَآءِ وَاغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ

آن پڑتی ہے میرے وہ گناہ معاف فرما جو آسمان سے بارش کو روکتے ہیں میرے وہ گناہ معاف فرما جن سے

تَكْشِفُ الْغِطَآءَ وَاغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُعَجِّلُ الْفَنَآءَ وَاغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُوْرِثُ

پردہ دری ہوتی ہے میرے وہ گناہ معاف فرما جو جلد زندگی ختم کر دیتے ہیں میں تجھ سے سوالی ہوں میرے وہ گناہ معاف فرما جو وجہ

النَّدَمَ وَاغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ وَ اَلْبِسْنِيْ دِرْعَكَ الْحَصِيْنَةَ الَّتِيْ لَا تُرَامُ

شرمندگی ہیں اور میرے وہ گناہ معاف فرما جو پردہ چاک کرتے ہیں اور مجھے اپنی وہ پائیدار زرہ پہنا دے جسے کوئی اتار نہ سکے

وَ عَافِنِيْ مِنْ شَرِّ مَآ اُحَاذِرُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ فِيْ مُسْتَقْبَلِ سَنَتِيْ هٰذِهٖ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ

مجھے اس آنے والے سال کے شب و روز میں جن چیزوں کا ڈر ہے ان کے شر سے حفاظت میں رکھ اے معبود! اے سات آسمانوں

السَّبْعِ وَ رَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَ رَبَّ

اور سات زمینوں اور جو کچھ ان میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کے پروردگار اور عرش عظیم کے پروردگار اور دوبار نازل

السَّبْعِ الْمَثَانِيْ وَ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَ رَبَّ اِسْرَافِيْلَ وَ مِيْكَآئِيْلَ وَ جِبْرَئِيْلَ وَ رَبَّ

شدہ سات آیتوں اور قرآن عظیم کے پروردگار اور اسرافیل میکائیل وجبرائیل کے پروردگار اور حضرت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ اَسْئَلُكَ بِكَ وَ بِمَا سَمَّيْتَ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے پروردگار کہ جو رسولوں کے سردار اور نبیوں میں آخری ہیں تیرے واسطے سے تجھ سے سوالی ہوں اور

بِہٖ نَفْسَکَ یَا عَظِیْمُ اَنْتَ الَّذِیْ تَمُنُّ بِالْعَظِیْمِ وَ تَدْفَعُ کُلَّ مَحْذُوْرٍ وَّ تُعْطِیْ کُلَّ جَزِیْلٍ

بواسطہ اس کے جس سے تُو نے خود کو موسوم کیا اے بزرگتر تو وہ ہے جو بڑا احسان کرنے والا ہر خطرے کو دور کرنے والا بڑی بڑی

وَّ تَضَاعِفُ الْحَسَنَاتِ بِالْقَلِیْلِ وَ بِالْکَثِیْرِ وَ تَفْعَلُ مَا تَشَآءُ یَا قَدِیْرُ یَآ اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ

عطاؤں والا کم اور زیادہ نیکیوں کو دگنی کر دینے والا اور تو جو چاہے وہی کرنے والا ہے اے قدیر اے اللہ اے رحمٰن

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَھْلِ بَیْتِہٖ وَ اَلْبِسْنِیْ فِیْ مُسْتَقْبَلِ سَنَتِیْ ھٰذِہٖ سِتْرَکَ وَ نَضِّرْ وَجْھِیْ

رحمت فرما حضرت محمدؐ پر اور ان کے اہل بیت پر اور اس آنے والے سال میں اپنی طرف سے میری پردہ پوشی فرما میرے چہرے

بِنُوْرِکَ وَ اَحِبَّنِیْ بِمَحَبَّتِکَ وَ بَلِّغْنِیْ رِضْوَانَکَ وَ شَرِیْفَ کَرَامَتِکَ وَ جَسِیْمَ عَطَائِکَ

کو اپنے نور سے شاداں کر اپنی محبت سے مجھے محبوب فرما اپنی رضاء و خوشنودی اپنی بہترین بخشائشوں اپنی بڑی بڑی عطاؤں

وَ اَعْطِنِیْ مِنْ خَیْرِ مَا عِنْدَکَ وَمِنْ خَیْرِ مَآ اَنْتَ مُعْطِیْہِ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ وَ اَلْبِسْنِیْ

سے حصہ دے اور مجھے اپنی طرف سے بھلائی عطا فرما اور اس بھلائی میں سے عطا فرما جو تو اپنی مخلوق میں سے کسی کو عطا فرمائے

مَعَ ذٰلِکَ عَافِیَتَکَ یَا مَوْضِعَ کُلِّ شَکْوٰی وَ یَا شَاھِدَ کُلِّ نَجْوٰی وَ یَا عَالِمَ کُلِّ خَفِیَّۃٍ

اور ان نوازشوں کے ساتھ ہی تندرستی بھی دے اے تمام شکایتوں کے سننے والے اے ہر روز کے گواہ اے ہر پوشیدہ چیز کے جاننے

وَّ یَا دَافِعَ مَا تَشَآءُ مِنْ بَلِیَّۃٍ یَا کَرِیْمَ الْعَفْوِ یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ تَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّۃِ اِبْرَاھِیْمَ

والے اور جس کو چاہے دور کر دینے والے اے باعزت معاف کرنے والے اے بہترین درگزر والے مجھے ابراہیمؑ کے دین

وَ فِطْرَتِہٖ وَ عَلٰی دِیْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سُنَّتِہٖ وَ عَلٰی خَیْرِ الْوَفَاۃِ فَتَوَفَّنِیْ

اور ان کی سیرت پر موت دے اور مجھے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے دین اور طریقے پر موت دے اور اچھے طریقے موت دے

مُوَالِیًا لِّاَوْلِیَآئِکَ وَ مُعَادِیًا لِّاَعْدَآئِکَ اَللّٰھُمَّ وَ جَنِّبْنِیْ فِیْ ھٰذِہِ السَّنَۃِ کُلَّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ

پس موت دے جبکہ میں تیرے دوستوں کا دوست اور تیرے دشمنوں کا دشمن ہوں اے معبود! اس سال میں مجھے ہر اس قول و فعل

اَوْ فِعْلٍ یُّبَاعِدُنِیْ مِنْکَ وَ اجْلِبْنِیْٓ اِلٰی کُلِّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ یُقَرِّبُنِیْ مِنْکَ فِیْ ھٰذِہِ

سے برکنار رکھ جو مجھے تجھ سے دور کر دینے والا ہے اور مجھے اس سال میں ہر ایسے قول اور عمل کی طرف لے جا جو مجھ کو تیری قربت

السَّنَۃِ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَامْنَعْنِیْ مِنْ کُلِّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ یَّکُوْنُ مِنِّیْٓ اَخَافُ

میں پہنچانے والا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے مجھے ہر ایسے قول یا عمل یا فعل سے دور رکھ جس کے نقصان اور

ضَرَرَ عَاقِبَتِهٖ وَ اَخَافُ مَقْتَكَ اِيَّايَ عَلَيْهِ حِذَارَ اَنْ تَصْرِفَ وَجْهَكَ الْكَرِيْمَ

انجام سے میں ڈرتا ہوں اور خائف ہوں کہ تو اس کو پسند نہ کرے تو میری طرف سے اپنی پاکیزہ توجہ ہٹا لے گا

عَنِّيْ فَاَسْتَوْجِبَ بِهٖ نَقْصًا مِّنْ حَظٍّ لِّيْ عِنْدَكَ يَا رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ

پس اس سے تیرے ہاں میرے حصے میں کمی ہو جائے گی اے محبت والے اے رحم والے اے معبود! اس سال میں مجھے

فِيْ مُسْتَقْبَلِ سَنَتِيْ هٰذِهٖ فِيْ حِفْظِكَ وَفِيْ جِوَارِكَ وَفِيْ كَنَفِكَ وَ جَلِّلْنِيْ سِتْرَ عَافِيَتِكَ

اپنی حفاظت ونگہداری میں قرار دے اپنی پناہ میں اپنے آستاں پر رکھ اور مجھے اپنی حفاظت کا لباس پہنا مجھے اپنی طرف سے

وَهَبْ لِيْ كَرَامَتَكَ عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ تَابِعًا لِّصَالِحِيْ

بزرگی دے تیرا قریبی باعزت ہے اور تیری تعریف بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے معبود! تیرے دوستوں میں جو نیکوکار

مَنْ مَّضٰى مِنْ اَوْلِيَآئِكَ وَ اَلْحِقْنِيْ بِهِمْ وَاجْعَلْنِيْ مُسَلِّمًا لِّمَنْ قَالَ بِالصِّدْقِ عَلَيْكَ مِنْهُمْ

گزرے ہیں مجھے ان میں شمار کر اور ان کے ساتھ ملا دے اور ان میں سے جس نے تیری طرف سے جو سچی بات کہی مجھے اس کا

وَ اَعُوْذُ بِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُحِيْطَ بِيْ خَطِيْئَتِيْ وَ ظُلْمِيْ وَ اِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ وَ اتِّبَاعِيْ

ماننے والا بنا اور اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس سے کہ گھیرے مجھ کو میری خطا میرا ظلم اور اپنے نفس پر میری زیادتی اور اپنی

لِهَوَايَ وَاشْتِغَالِيْ بِشَهَوَاتِيْ فَيَحُوْلُ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ رَحْمَتِكَ وَ رِضْوَانِكَ فَاَكُوْنَ

خواہش کی پیروی اور اپنی چاہت میں محویت کہ یہ چیزیں میرے اور تیری رحمت وخوشنودی کے درمیان حائل ہو جائیں پس میں

مَنْسِيًّا عِنْدَكَ مُتَعَرِّضًا لِّسَخَطِكَ وَ نِقْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِيْ لِكُلِّ عَمَلٍ صَالِحٍ تَرْضٰى

تیرے ہاں فراموش ہو جاؤں اور تیری ناراضی وسختی میں پھنس جاؤں اے معبود! مجھے ہر اس نیک عمل کی توفیق دے جس سے تو مجھ

بِهٖ عَنِّيْ وَ قَرِّبْنِيْ اِلَيْكَ زُلْفٰى اَللّٰهُمَّ كَمَا كَفَيْتَ نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ هَوْلَ

سے خوش ہو اور مجھے بہ لحاظ مقام اپنے قریب کر لے اے معبود! جیسے تُو نے مدد فرمائی اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوف

عَدُوِّهٖ وَ فَرَّجْتَ هَمَّهٗ وَ كَشَفْتَ غَمَّهٗ وَ صَدَقْتَهٗ وَعْدَكَ وَ اَنْجَزْتَ لَهٗ عَهْدَكَ

دشمناں میں اور ان کی پریشانی دور کی اور ان کا رنج وغم ہٹا دیا اور تو نے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور ان سے کیا ہوا پیمان پورا فرمایا تو

اَللّٰھُمَّ فَبِذَالِکَ فَاکْفِنِیْ ھَوْلَ ھٰذِہِ السَّنَۃِ وَ اٰفَاتِھَا وَ اَسْقَامَھَا وَ فِتَنَھَا وَ شُرُوْرَھَا

اے معبود! اسی طرح اس سال کے خوف میں میری مدد فرما اس کی مصیبتوں بیماریوں آزمائشوں تکلیفوں غموں اور اس میں

وَ اَحْزَانَھَا وَ ضِیْقَ الْمَعَاشِ فِیْھَا وَ بَلِّغْنِیْ بِرَحْمَتِکَ کَمَالَ الْعَافِیَۃِ بِتَمَامِ دَوَامِ

معاش کی تنگی وغیرہ پر اور مجھے اپنی رحمت سے بہترین آسائش دے مجھے تمام نعمتیں ملتی رہیں یہاں تک کہ میری موت

النِّعْمَۃِ عِنْدِیْ اِلٰی مُنْتَھٰی اَجَلِیْ اَسْئَلُکَ سُؤٰلَ مَنْ اَسَآءَ وَ ظَلَمَ وَاسْتَکَانَ وَاعْتَرَفَ

کا وقت آجائے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس کی طرح جس نے گناہ اور ظلم کیا اور وہ محتاج ہے گناہ کا اعتراف کرتا ہے

وَ اَسْئَلُکَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ مَا مَضٰی مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ حَصَرَتْھَا حَفَظَتُکَ وَ اَحْصَتْھَا

اور سوالی ہوں تجھ سے کہ میرے پچھلے گناہ معاف کر دے جن کو تیرے نگہبانوں نے لکھا ہے اور تیرے معزز

کِرَامُ مَلٰٓئِکَتِکَ عَلَیَّ اَنْ تَعْصِمَنِیْ اِلٰھِیْ مِنَ الذُّنُوْبِ فِیْمَا بَقِیَ مِنْ عُمُرِیْ اِلٰی

فرشتوں نے شمار کیا جو مجھ پر مقرر ہیں اور میرے اللہ! باقی ماندہ زندگی میں مجھے گناہوں سے بچا اس وقت تک کہ میری عمر

مُنْتَھٰی اَجَلِیْ یَآ اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَھْلِ بَیْتِ مُحَمَّدٍ وَّ اٰتِنِیْ

تمام ہوجائے اے اللہ اے رحمان اے رحیم رحمت فرما حضرت محمدؐ اور ان کے اہل بیت پر اور مجھے وہ سب کچھ

کُلَّ مَا سَئَلْتُکَ وَ رَغِبْتُ اِلَیْکَ فِیْہِ فَاِنَّکَ اَمَرْتَنِیْ بِالدُّعَآءِ وَ تَکَفَّلْتَ لِیْ بِالْاِجَابَۃِ

عطا کر جو میں نے مانگا اور جس کی تجھ سے خواہش کی ہے پس تو نے دعا کرنے کا حکم دیا اور میری دعا قبول کرنے کی ذمہ داری لی

یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

ہے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

تیرہویں، چودہویں اور پندرہویں ماہ رمضان کے اعمال

(۱) لیالی اور ایام بیض میں سے پہلی تاریخ ہے۔ اس میں وہی مخصوص دو رکعت نماز پڑھی جائے جس کا تذکرہ رجب اور شعبان کی تیرہویں تاریخ میں کیا جا چکا ہے کہ ہر رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ یٰسین، الملک اور توحید پڑھی جائے۔

(۲) اس رات میں وہ چار رکعت نماز بدو سلام پڑھی جائے جو حضرت امیر علیہ السلام سے مروی ہے کہ ہر

رکعت میں الحمد ایک بار اور سورۂ توحید پچیس بار کہ اس کا پڑھنے والا فردائے قیامت پل صراط سے اس طرح گزر جائے گا جس طرح بجلی کی رو گزر جاتی ہے۔(المصباح)

(۳) چودھویں کی رات وہی مخصوص نماز پڑھی جائے جو چودہ رجب و شعبان میں گزر چکی ہے اور جس کا تذکرہ ابھی اوپر ہوا ہے یعنی چار رکعت پڑھی جائے۔

(۴) اور وہی چھ رکعت نماز جو پندرھویں رجب کی رات پڑھی جاتی ہے۔پندرھویں ماہِ رمضان کی رات چھ رکعت نماز پڑھی جائے۔

(۵) نیز پندرہ ماہ رمضان کو حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی جائے۔

پندرہ ماہ رمضان کا دن

چونکہ نیمۂ ماہ رمضان ۳ھ بمقام مدینۂ منورہ حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کی ولادت باسعادت کی تاریخ ہے اس لیے شیعیانِ حیدر کرار کے لیے یہ دن بڑی مسرت و شادمانی کا دن ہے لہذا اس دن امام حسن علیہ السلام کا جشن میلاد منایا جائے اور مفلوک الحال اہل اسلام و ایمان کی خدمت کی جائے اور خیرات وصدقہ دیا جائے اور اہل ایمان کو خوش کیا جائے۔

شب ہائے قدر یعنی شب ۱۹، ۲۱ اور ۲۳ کے مشترکہ اعمال

واضح ہو کہ شب ہائے قدر یعنی ماہ رمضان کی انیسویں، اکیسویں اور تیئیسویں شب کے اعمال دو قسم کے ہیں: ایک مشترکہ جو ان تینوں راتوں میں بجا لائے جاتے ہیں اور دوسرے مخصوصہ جو ان میں سے ہر ایک رات میں بجالائے جاتے ہیں۔تو ہم پہلے مشترکہ اعمال کا تذکرہ کرتے ہیں اور وہ چند امور ہیں:

(۱) غسل کرنا۔بہتر ہے کہ یہ غسل غروب آفتاب کے وقت کیا جائے تا کہ نماز مغرب اسی غسل کے ساتھ پڑھی جائے۔

(۲) دو رکعت نماز اس طرح پڑھی جائے کہ ہر رکعت میں الحمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید پڑھی جائے۔ اور سلام کے بعد ستر بار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ

خدا سے بخشش چاہتا اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

حضرت پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ یہ عمل کرنے والا اپنی جگہ سے نہیں اٹھے گا کہ اس کے اور اس کے والدین کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ (زادالمعاد)

(۳) قرآن مجید کھول کر اپنے سامنے رکھے اور کہے جیسا کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکِتَابِکَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِیْهِ وَ فِیْهِ اسْمُکَ الْاَکْبَرُ

اے معبود! بے شک سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری نازل کردہ کتاب کے اور جو کچھ اس میں ہے اور اس میں تیرا بزرگتر نام ہے

وَ اَسْمَآؤُکَ الْحُسْنٰی وَمَا یُخَافُ وَ یُرْجٰی اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَآئِکَ مِنَ النَّارِ

اور تیرے دیگر اچھے اچھے نام بھی ہیں اور وہ جو خوف و امید دلاتا ہے سوالی ہوں کہ مجھے ان میں قرار دے جن کو تو نے آگ سے آزاد کر دیا۔

اس کے بعد جو چاہے دعا کرے۔

(۴) اس کے بعد قرآن مجید سر پر رکھے اور یہ ذکر کرے جیسا کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَ بِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ بِهٖ وَ بِحَقِّ کُلِّ مُؤْمِنٍ

اے معبود! بواسطہ اس قرآن کے اور بواسطہ اس کے جسے تو نے اس کے ساتھ بھیجا اور بواسطہ ان مؤمنین کے

مَدَحْتَهٗ فِیْهِ وَ بِحَقِّکَ عَلَیْهِمْ فَلَآ اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّکَ مِنْکَ

جن کی تو نے اس میں مدح کی ہے اور ان پر تیرے حق کا واسطہ پس کوئی نہیں جانتا تیرے حق کو تجھ سے بڑھ کر

دس مرتبہ کہے:	بِکَ یَآ اَللّٰهُ	دس مرتبہ کہے:	بِمُحَمَّدٍ
//	بِعَلِیٍّ	//	بِفَاطِمَةَ
//	بِالْحَسَنِ	//	بِالْحُسَیْنِ
//	بِعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ	//	بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ
//	بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ	//	بِمُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ
//	بِعَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی	//	بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ
//	بِعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ	//	بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ

// بِالْحُجَّةِ عَلَيْهِ السَّلَامَ //

اس کے بعد خدا سے اپنی حاجت طلب کرے۔

(۵) حضرت امام حسین علیہ السلام کی وہ مخصوص زیارت پڑھی جائے جو لیالی قدر میں پڑھی جاتی ہے۔

(۶) ان راتوں میں عبادت خدا کرتے ہوئے شب بیداری کی جائے کیونکہ بنص قرآن اس ایک لیلۃ القدر میں عمل کرنا ایک ہزار مہینہ کے عمل سے بہتر و برتر ہے۔

(۷) ان راتوں میں ایک ایک سو رکعت نماز پڑھی جائے۔

(۸) ان راتوں میں حضرت امام زین العابدین علیہ السلام والی دعا پڑھی جائے جو آپؑ ان راتوں میں قیام وقعود اور رکوع وسجود کی حالت میں پڑھا کرتے تھے:

﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَمْسَیْتُ لَکَ عَبْدًا دَاخِرًا لَآ اَمْلِکُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَا اَصْرِفُ عَنْهَا

اے معبود! بے شک میں نے شام کی اس حال میں کہ تیرا آستاں بوس بندہ ہوں نہ اپنے نفع کا مالک ہوں نہ اپنے نقصان کا اور نہ

سُوْٓءًا اَشْهَدُ بِذٰلِکَ عَلٰی نَفْسِیْ وَ اَعْتَرِفُ لَکَ بِضَعْفِ قُوَّتِیْ وَ قِلَّةِ حِیْلَتِیْ فَصَلِّ عَلٰی

برائی کو اس سے دور کر سکتا ہوں میں اپنے نفس پر خود ہی گواہ ہوں اور تیرے سامنے اعتراف کرتا ہوں اپنی بے طاقتی اور بے چارگی

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْجِزْ لِیْ مَا وَعَدْتَّنِیْ وَ جَمِیْعَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ مِنَ الْمَغْفِرَةِ

و بے بسی کا پس رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؑ پر اور پورا فرما اپنا وعدۂ مغفرت اس رات میں میرے لیے اور تمام مومنین و

فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَ اَتْمِمْ عَلَیَّ مَآ اٰتَیْتَنِیْ فَاِنِّیْ عَبْدُکَ الْمِسْکِیْنُ الْمُسْتَکِیْنُ الضَّعِیْفُ

مومنات کے لئے جو تُو نے عمومی طور پر کر رکھا ہے اور مجھ پر اپنی عطاء و رحمت پوری فرما دے کہ بے شک میں تیرا بے کس ناچار

الْفَقِیْرُ الْمَهِیْنُ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ نَاسِیًا لِّذِکْرِکَ فِیْمَآ اَوْلَیْتَنِیْ وَلَا لِاِحْسَانِکَ فِیْمَآ

بے طاقت محتاج اور پست ترین بندہ ہوں اے معبود! مجھے ایسا نہ بنا کہ تیری عطاؤں کا ذکر نہ کروں تیرے احسانات کو یاد نہ کروں

اَعْطَیْتَنِیْ وَلَا اٰیِسًا مِّنْ اِجَابَتِکَ وَاِنْ اَبْطَاَتْ عَنِّیْ فِیْ سَرَّآءَ اَوْ ضَرَّآءَ اَوْ شِدَّةٍ اَوْ رَخَآءٍ

اور تیری طرف سے قبول دعا کا امیدوار نہ رہوں اگرچہ میں غفلت شعار رہوں خوشی و غم میں یا سختی و آسودگی میں یا آسانی و تنگی میں

اَوْ عَافِیَةٍ اَوْ بَلَاءٍ اَوْ بُؤْسٍ اَوْ نَعْمَآءَ اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ﴾۔

یا محروی ونعمت میں بے شک تو دعا کا سننے والا ہے۔

شبہائے قدر کے مخصوص اعمال کا تذکرہ

اب ہم ذیل میں ان تین راتوں میں سے ہر ایک رات کے مخصوص اعمال کا ذکر کرتے ہیں اور وہ چند امور ہیں:

انیسویں ماہ رمضان کی رات کے مخصوص اعمال

(۱) سومرتبہ کہے: ﴿اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ﴾۔

(۲) سومرتبہ کہے: ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ﴾۔

(۳) وہ دعا پڑھے جو ماہ رمضان کے مشترکہ اعمال میں سے چوتھی قسم کے نمبر ۲ میں ذکر کی جا چکی ہے: ﴿يَاذَا الَّذِيْ كَانَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ثُمَّ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ.....﴾ فراجع۔

(۴) نیز ان راتوں میں وہ دعا پڑھے جو حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے:

﴿اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَ فِيْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ

اے معبود! ایسا کر کہ شب قدر میں تو یقینی امور میں سے جن کی کشودگی اور بندش کا فیصلہ کرے اور جو بھی پُرحکمت حصہ و بخرہ

فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَ فِي الْقَضَآءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ

مقرر فرمائے اور ایسے جو فیصلے کرے جن میں کوئی ردوبدل نہیں ہو پاتا ان میں مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کے حاجیوں میں لکھ دے

الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ

کہ جن کا حج مقبول جن کی کوشش پسندیدہ جن کے گناہ بخش دیے گئے اور جن کی برائیاں مٹائی جا چکی ہوں اور ایسا کر کہ جن

فِيْمَا تَقْضِيْ وَ تُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ وَ تُوَسِّعَ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ وَ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَ كَذَا﴾

چیزوں میں تو نے بست وکشاد کی ہے ان میں میری عمر میں اضافہ اور میرے رزق میں فراخی قرار دے اور میری یہ یہ حاجتیں بر لا۔

(کذا وکذا کی بجائے اپنی حاجات کا نام لے)۔

اکیسویں ماہ رمضان کی رات کے مخصوص اعمال

یہ رات فضیلت میں انیسویں سے بڑھ کر ہے اور بہت سی روایات سے مستفاد ہوتا ہے کہ لیلۃ القدر

انہی دو راتوں (۲۱ اور ۲۳) میں سے ایک ہے۔ بہرحال اس رات کے مخصوص اعمال یہ ہیں علاوہ ان مشترکہ اعمال کے جو اوپر ذکر کئے جا چکے ہیں۔

(۱) خدا توفیق دے تو دعائے جوشن کبیر پڑھی جائے اور اس رات شب بیداری کی تاکید زیادہ ہے اور وہ دعا مفاتیح الجنان وغیرہ کتابوں میں مذکور ہے۔

(۲) یہ دعا پڑھی جائے جو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ

میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ واحد لاشریک ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمدؐ اس کے عبد خاص اور اس کے رسول

وَ اَشْهَدُ اَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَ اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ فِیْهَا وَ اَنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ مَنْ

ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ جنت و دوزخ برحق ہیں اور قیامت یقیناً آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے اور بے شک اللہ قبروالوں

فِی الْقُبُوْرِ وَ اَشْهَدُ اَنَّ الرَّبَّ رَبِّیْ لَا شَرِیْکَ لَهُ وَلَا وَلَدَ لَهُ وَلَا وَالِدَ لَهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّهُ

کو زندہ کرے گا۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ میرا پروردگار ہی پروردگار ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اس کی نہ کوئی اولاد ہے اور نہ کوئی

اَلْفَعَّالُ لِمَا یُرِیْدُ وَ الْقَادِرُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَالصَّانِعُ لِمَا یُرِیْدُ۔ (کتاب الدعا)

ماں باپ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ جو چاہتا ہے کر گزرتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اور جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔

(۳) وہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ ماہِ رمضان کے آخری عشرہ میں ہر رات پڑھی جائے:

یَا مُوْلِجَ اللَّیْلِ فِی النَّهَارِ وَ مُوْلِجَ النَّهَارِ فِی اللَّیْلِ وَ مُخْرِجَ الْحَیِّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ مُخْرِجَ

اے رات کو دن میں داخل کرنے والے اور دن کو رات میں داخل کرنے والے اے زندہ کو مردہ میں سے نکالنے والے اور مردہ کو زندہ میں

الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ یَا رَازِقَ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ یَّآ اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَّآ اَللّٰهُ یَا رَحِیْمُ یَآ اَللّٰهُ

سے نکالنے والے اے جسے چاہے بغیر حساب کے رزق دینے والے اے اللہ اے رحمان اے اللہ اے رحیم اے اللہ اے اللہ

یَآ اَللّٰهُ یَآ اَللّٰهُ لَکَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَ الْکِبْرِیَآءُ وَ الْاٰلَآءُ اَسْئَلُکَ اَنْ

تیرے ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور تیرے لیے ہیں بڑائیاں اور مہربانیاں سوالی ہوں تیرا کہ رحمت نازل فرما

تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ

سرکار محمدؐ و آل محمدؑ پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام

وَ رُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَ اِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَ اِسَآئَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ

علیین پر پہنچا دے میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جو میرے دل میں بسا ہو وہ ایمان دے کہ جو شک کو

يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَ اِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَ تُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَ اٰتِنَا

مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا ہے اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَ ارْزُقْنِيْ فِيْهَا

خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کی سختی سے بچا اور اس مہینے میں مجھے ہمت دے کہ تیرا ذکر کروں

ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَ الرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَ الْاِنَابَةَ وَ التَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ

تیرا شکر کروں تیری طرف توجہ رکھوں اور تیرے حضور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے

مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

محمدؐ اور آل محمدؑ کو سلام ہو آنحضرتؐ پر اور ان کی آلؑ پر۔

(۴) وہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ماہِ رمضان کے آخری عشرے میں ہر رات پڑھتے تھے:

اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ يَّنْقَضِيَ عَنِّيْ شَهْرُ رَمَضَانَ اَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ

تیری ذات کریم کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ جب میرا ماہ رمضان اختتام پذیر ہو یا جب میری اس رات کی فجر طلوع کرے

مِنْ لَّيْلَتِيْ هٰذِهٖ وَلَكَ قِبَلِيْ ذَنْبٌ اَوْ تَبِعَةٌ تُعَذِّبُنِيْ عَلَيْهِ.

تو میرے ذمے کوئی گناہ یا اس پر گرفت باقی ہو جس پر تو مجھے عذاب دے۔

نیز یہ دعا پڑھے جو آنجنابؑ سے ہی منقول ہے:

اَللّٰهُمَّ اَدِّ عَنَّا حَقَّ مَا مَضٰى مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَ اغْفِرْ لَنَا تَقْصِيْرَنَا فِيْهِ وَ تَسَلَّمْهُ مِنَّا مَقْبُوْلًا

اے معبود! ماہ رمضان کا جو حق ہماری طرف رہ گیا ہو وہ ہماری جانب سے ادا کر دے ہمارا یہ قصور معاف فرما اور اسے ہم سے پورا فرما اس ماہ

وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِإِسْرَافِنَا عَلَى اَنْفُسِنَا وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمَرْحُوْمِيْنَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَحْرُوْمِيْنَ

میں ہم نے اپنے نفس پر جو زیادتی کی اس پر ہمیں نہ پکڑ اور ہمیں ان لوگوں میں رکھ جن پر رحم ہو چکا اور ہمیں نا کام لوگوں میں قرار نہ دے۔

(۵) وہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ماہِ رمضان کے آخری عشرہ کی ہر رات پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى

اے معبود! تو نے اپنی نازل کردہ کتاب میں فرمایا ہے کہ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن کریم نازل کیا گیا جو لوگوں کیلئے ہدایت

لِلنَّاسِ وَ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ فَعَظَّمْتَ حُرْمَةَ شَهْرِ رَمَضَانَ بِمَآ اَنْزَلْتَ فِيْهِ مِنَ

ہے اور اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کا امتیاز ہے پس تو نے ماہ رمضان کو اس بات سے بڑائی دی کہ اس میں قرآن کریم کا

الْقُرْاٰنِ وَ خَصَصْتَهُ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَ جَعَلْتَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ اَللّٰهُمَّ وَهٰذِهٖ اَيَّامُ شَهْرِ

نزول فرمایا اور اسے شب قدر کیلئے خاص کیا اور اس رات کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا اے معبود! یہ ماہ رمضان المبارک کے دن ہیں

رَمَضَانَ قَدِ انْقَضَتْ وَ لَيَالِيْهِ قَدْ تَصَرَّمَتْ وَقَدْ صِرْتُ يَآ اِلٰهِيْ مِنْهُ اِلٰى مَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ

کہ جو گزرے جا رہے ہیں اور اس کی راتیں ہیں جو بیت رہی ہیں اے میرے اللہ ان گزرے شب و روز میں میری جو حالت رہی تو

مِنِّيْ وَ اَحْصٰى لِعَدَدِهٖ مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ فَاَسْئَلُكَ بِمَا سَئَلَكَ بِهٖ مَلَآئِكَتُكَ

اسے مجھ سے زیادہ جانتا ہے اور تمام لوگوں سے بڑھ کر تو اس کا حساب رکھتا ہے پس سوال کرتا ہوں جس کے ذریعے تجھ سے تیرے

الْمُقَرَّبُوْنَ وَ اَنْبِيَآؤُكَ الْمُرْسَلُوْنَ وَ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

مقرب فرشتے سوال کرتے ہیں اور تیرے بھیجے ہوئے انبیاء اور تیرے نیک بندے سوال کرتے ہیں کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل

مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفُكَّ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَ تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ تَتَفَضَّلَ عَلَيَّ

محمدؐ پر اور یہ کہ مجھے جہنم کی آگ سے رہائی عطا کر اور مجھے جنت میں داخل فرما اپنی رحمت سے نیز یہ کہ مجھ پر اپنی درگزر اور احسان سے

بِعَفْوِكَ وَ كَرَمِكَ وَ تَتَقَبَّلَ تَقَرُّبِيْ وَ تَسْتَجِيْبَ دُعَآئِيْ وَ تَمُنَّ عَلَيَّ بِالْاَمْنِ يَوْمَ

فضل کر میرے قرب حاصل کرنے کو قبول فرما اور میری دعا کو قبولیت بخش اور مجھ پر احسان کرتے ہوئے اس خوف کے دن ہر دہشت

الْخَوْفِ مِنْ كُلِّ هَوْلٍ اَعْدَدْتَهُ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ اِلٰهِيْ وَ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَ

سے محفوظ رکھ جو تو نے روز قیامت کے لیے تیار کی ہوئی ہے اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری ذات کریم اور تیرے بزرگ تر جلال کی

بِجَلالِکَ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّنْقَضِیَ اَیَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ وَ لَیَالِیْهِ وَلَکَ قِبَلِیْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ

اس سے کہ جب ماہ رمضان المبارک کے دن اور راتیں گزر جائیں تو میرے ذمے کوئی جوابدہی ہو یا کوئی گناہ ہو جس پر تو میری

تُؤَاخِذُنِیْ بِهٖ اَوْ خَطِیْئَةٌ تُرِیْدُ اَنْ تَقْتَصَّهَا مِنِّیْ لَمْ تَغْفِرْهَا لِیْ سَیِّدِیْ سَیِّدِیْ سَیِّدِیْ

گرفت کرے یا کوئی لغزش ہو جس کی سزا تو مجھے دینا چاہتا ہو اور اس کی معافی نہ دی ہو میرے مالک میرے آقا میرے سردار میں

اَسْئَلُکَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِذْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِنْ کُنْتَ رَضِیْتَ عَنِّیْ فِیْ هٰذَا الشَّهْرِ

سوال کرتا ہوں اے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو کیونکہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہی ہے کہ اگر تو اس مہینے میں مجھ سے راضی ہو گیا ہے تو میرے

فَازْدَدْ عَنِّیْ رِضًا وَّاِنْ لَّمْ تَکُنْ رَّضِیْتَ عَنِّیْ فَمِنَ الْاٰنَ فَارْضَ عَنِّیْ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

لیے اپنی خوشنودی میں اضافہ فرما اور اگر تو مجھ سے راضی نہیں ہوا تو اب اس گھڑی مجھ سے راضی ہو جا اے سب سے زیادہ رحم کرنے

یَا اَللّٰهُ یَآ اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۔

والے اے اللہ اے یکتا اے بے نیاز اے وہ جس نے نہ جنا ہے اور نہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔

مخفی نہ رہے کہ انیسویں ماہ رمضان حضرت امیر علیہ السلام کی شب ضربت بھی ہے جبکہ اکیسویں آپ کی شہادتِ عظمیٰ کا دن ہے جس میں محبان اہل بیتؑ کے غم تازہ ہوتے ہیں لہٰذا اس دن میں حضرت امیر علیہ السلام کی شہادت کے طور پر مجلس عزا کا انعقاد کرنا چاہیئے اور جس قدر ہو سکے حزن و ملال کا اظہار کرنا چاہیئے۔

تئیسویں شب کے مخصوص اعمال

ان مشترکہ اعمال کے علاوہ جو لیالی قدر کے مشترکہ اعمال کے ضمن میں بیان کیے گئے اور آخری عشرہ کی ان دعاؤں کے علاوہ جو اکیسویں کی رات کے اعمال میں بیان کی گئی ہیں۔ ۲۳ کی رات کے خاص اعمال یہ ہیں:

(۱) یہ دعا پڑھی جائے جو اس رات کی مخصوص دعا ہے:

يَا رَبَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَ جَاعِلَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ وَّ رَبَّ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْجِبَالِ وَ

اے شب قدر کے پروردگار اور اس کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دینے والے اے رات اور دن کے رب اے پہاڑوں اور دریاؤں

الْبِحَارِ وَ الظُّلَمِ وَ الْاَنْوَارِ وَ الْاَرْضِ وَ السَّمَآءِ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا حَنَّانُ يَآ مَنَّانُ يَا اَللّٰهُ

تاریکیوں اور روشنیوں اور زمین اور آسمان کے رب اے پیدا کرنے والے اے صورت گر اے محبت والے اے احسان والے اللہ اللہ

يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا بَدِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَ

اے رحمان اے اللہ اے نگہبان اے اللہ اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام بلندترین

الْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَآءُ وَ الْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ

نمونے تیرے لیے ہیں بڑائیاں اور مہربانیاں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ آج کی رات میں

تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَ رُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَ اِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ

میرا نام نیکوکاروں میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ

وَ اِسَآئَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِيْ وَ اِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَ

قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر

تُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا

الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا

اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یاد کروں تیرا شکر بجالاؤں تیری طرف توجہ رکھوں تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور توفیق دے

وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

مجھے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ و آل محمدؐ کو کہ ان سب پر سلام ہو۔

(۲) اس رات یہ تین سورتیں پڑھنی چاہئیں: (۱) سورۂ عنکبوت۔ (۲) سورۂ روم۔ اور (۳) سورۂ دخان جن کے پڑھنے کا بڑا ثواب وارد ہے۔

(۳) اس رات قیام و قعود اور رکوع و سجود غرضیکہ ہر حالت میں خدا کی کبریائی اور سرکار محمدؐ و آل محمد علیہم السلام پر درود و سلام کے بعد یہ دعا پڑھی جائے:

اَللّٰھُمَّ کُنْ لِوَلِیِّکَ الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُکَ عَلَیْهِ وَعَلٰی آبَائِهٖ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِیْ

اے معبود! محافظ بن جا اپنے دوست حجت القائمؑ بن الحسنؑ کا تیری رحمت نازل ہو ان پر اور ان کے باپ داداؤں پر اس لمحہ میں اور

کُلِّ سَاعَةٍ وَلِیًّا وَّ حَافِظًا وَّ قَائِدًا وَّ نَاصِرًا وَّ دَلِیْلاً وَّ عَیْنًا حَتّٰی تُسْکِنَهٗ اَرْضَکَ طَوْعًا وَّ

ہر آنے والے لمحہ میں بن جا ان کا مددگار نگہبان پیشوا حامی رہنما اور نگہدار یہاں تک کہ تو لوگوں کی چاہت سے انہیں زمین کی حکومت

تُمَتِّعَهٗ فِیْهَا طَوِیْلاً۔

دے اور مدتوں اس پر برقرار رکھے۔

جیسا کہ صالحین سے مروی ہے۔ (کتاب الدعا والزیارۃ)

(۴) نیز یہ دعا پڑھی جائے:

اَللّٰھُمَّ امْدُدْ لِیْ فِیْ عُمْرِیْ وَ اَوْسِعْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ وَ اَصِحَّ لِیْ جِسْمِیْ وَ بَلِّغْنِیْ اَمَلِیْ وَ

اے اللہ! میری عمر میں اضافہ کر دے میرے رزق میں وسعت دے میرے بدن کو تندرست رکھ اور میری آرزو پوری فرما اور اگر میں

اِنْ کُنْتُ مِنَ الْاَشْقِیَآءِ فَامْحُنِیْ مِنَ الْاَشْقِیَآءِ وَ اکْتُبْنِیْ مِنَ السُّعَدَآءِ فَاِنَّکَ قُلْتَ فِیْ

بدبختوں میں سے ہوں تو میرا نام بدبختوں میں سے کاٹ دے اور میرا نام خوش بختوں میں لکھ دے کیونکہ تو نے اپنی اس کتاب میں فرمایا

کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ عَلٰی نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ صَلَوَاتُکَ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَ یُثْبِتُ وَ

ہے جو تو نے اپنے نبی مرسل پر نازل کی کہ تیری رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر یعنی خدا جو چاہے مٹا دیتا ہے اور جو چاہے لکھ دیتا ہے اور

عِنْدَهٗ اُمُّ الْکِتَابِ۔

اسی کے پاس ہے ام الکتاب۔

(۵) یہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَ فِیْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ فِیْ

اے معبود! ایسا کر کہ تو جن یقینی معاملوں کی بست و کشاد فرماتا ہے اور جن پر حکمت کاموں میں تو شب قدر میں امتیاز قائم

لَیْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرَامِ فِیْ

کرتا ہے جو اس طرح کے فیصلے ہیں جن میں کوئی تغیر اور تبدیلی نہیں ہوتی ان کے ضمن میں میرا نام ان حاجیوں میں لکھ دے

عَامِيْ هٰذَا الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ

جواس سال حج کریں گے کہ جن کا حج مقبول جن کی کوشش پسندیدہ جن کے گناہ معاف شدہ جن کی برائیاں مٹادی گئی ہیں

وَاجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَ تُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ وَ تُوَسِّعَ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ.

اور جن امور کی تو نے بست وکشا دکی ہے ان میں میری عمر طویل اور میرا رزق فراواں کردے۔

(۶) نیز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس رات میں ایک ہزار مرتبہ سورۂ انا انزلناہ کے پڑھنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔

(۷) وارد ہے کہ جو لیلۃ القدر کو درک کرے وہ خدا سے عافیت طلب کرے۔

(۸) نیز اس رات دعائے مکارم الاخلاق اور دعائے توبہ وغیرہ مقدس ادعیہ جات کے خشوع وخضوع کے ساتھ پڑھنے کی کوشش کرے۔

ماہ رمضان کے آخری عشرہ کی دعائیں

(۱) آخری عشرہ میں ہر رات یہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام پڑھتے تھے: ﴿اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اُنْزِلَ ..﴾۔(نوٹ:۔یہ دعا اکیسویں ماہ رمضان کی رات کے مخصوص اعمال کے ذیل میں نمبر ۱۵ از صفحہ نمبر ۲۸۲۔۔؟۔۔پر ملاحظہ کیجئے)۔

(۲) ہر رات یہ دعا پڑھی جائے جو نبی حضرت سے مروی ہے: ﴿اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ....﴾ (نوٹ:۔یہ دعا بھی اکیسویں ماہ رمضان کی رات کے مخصوص اعمال کے ذیل میں نمبر ۱۴ از صفحہ نمبر ۲۸۱۔۔؟۔۔پر ملاحظہ کیجئے)۔

(۳) ہر رات یہ دعا پڑھی جائے جو نبی حضرتؐ سے منقول ہے: ﴿اَللّٰهُمَّ اَدِّ عَنَّا حَقَّ مَا مَضٰى....﴾ (نوٹ:۔یہ دعا بھی اکیسویں ماہ رمضان کی رات کے مخصوص اعمال کے ذیل میں نمبر ۱۴ از صفحہ نمبر ۲۸۲۔۔؟۔۔پر ملاحظہ کیجئے)۔

(۴) ہر رات کی مخصوص دعا:۔

ہر رات کی مخصوص دعائیں یہ ہیں:

﴿اکیسویں شب کی دعا﴾ یَا مُوْلِجَ اللَّیْلِ فِی النَّهَارِ وَ مُوْلِجَ النَّهَارِ فِی اللَّیْلِ وَ

اے رات کو دن میں داخل کرنے والے اور دن کو رات میں داخل کرنے والے اے

مُخْرِجَ الْحَیِّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ مُخْرِجَ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ یَا رَازِقَ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ یَآ

زندہ کو مردہ میں سے نکالنے والے اور مردہ کو زندہ میں سے نکالنے والے اے جسے چاہے بغیر حساب کے رزق دینے والے اے اللہ اے

اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَآ اَللّٰهُ یَا رَحِیْمُ یَآ اَللّٰهُ یَآ اَللّٰهُ یَآ اَللّٰهُ لَکَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَ الْاَمْثَالُ الْعُلْیَا

رحمان اے اللہ اے رحیم اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام بلندترین نمونے اور تیرے لیے ہیں بڑائیاں اور

وَ الْکِبْرِیَآءُ وَ الْاٰلَآءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ

مہربانیاں سوالی ہوں تیرا کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں میں شمار کر میری روح کو

هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ وَ رُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَ اِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَ اِسَآئَتِیْ مَغْفُوْرَةً

شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام علیین پر پہنچا دے میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جو

وَّاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَ اِیْمَانًا یُّذْهِبُ الشَّکَّ عَنِّیْ وَ تُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ

میرے دل میں بسا ہوو ایمان دے کہ جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا ہے اور ہمیں دنیا میں

لِیْ وَ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْهَا

بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کی سختی سے بچا اور اس مہینے میں مجھے ہمت دے کہ تیرا ذکر

ذِکْرَکَ وَ شُکْرَکَ وَ الرَّغْبَةَ اِلَیْکَ وَ الْاِنَابَةَ وَ التَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ

کروں تیرا شکر کروں تیری طرف توجہ رکھوں اور تیرے حضور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ اور آل

عَلَیْهِ وَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ۔

محمدؐ کو سلام ہو آنحضرتؐ پر اور ان کی آل پر۔

﴿بائیسویں شب کی دعا﴾ یَا سَالِخَ النَّهَارِ مِنَ اللَّیْلِ فَاِذَا نَحْنُ مُظْلِمُوْنَ وَ مُجْرِیَ

اے وہ جو دن کو رات پر سے کھینچ لے جاتا ہے تو ہم تاریکی میں گھر جاتے ہیں اور رواں چلانے

الشَّمْسِ لِمُسْتَقَرِّهَا بِتَقْدِیْرِکَ یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیْمُ وَ مُقَدِّرَ الْقَمَرِ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ

اندازے سے سورج کو اس کے راستے پر چلا دیتا ہے اے زبردست اے دانا تو نے چاند کی منزلیں ٹھہرائیں کہ وہ گھٹتے گھٹتے کھجور کی پرانی

كَـالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ يَا نُوْرَ كُلِّ نُوْرٍ وَّ مُنْتَهٰى كُلِّ رَغْبَةٍ وَّ وَلِيَّ كُلِّ نِعْمَةٍ يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ

سوکھی شاخ جیسا رہ جاتا ہے اے ہر روشنی کی روشنی اے ہر چاہت کے مرکز و محور اور ہر نعمت کے مالک اے اللہ اے رحمان اے اللہ اے

يَآ اَلـلّٰـهُ يَا قُدُّوْسُ يَآ اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا فَرْدُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَ

پاکیزہ اے یکتا اے یگانہ اے تنہا اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور تیرے ہی لیے ہیں

الْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَآءُ وَ الْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ اَنْ

بڑائیاں اور مہربانیاں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کے اہل بیت پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں

تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَ رُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَ اِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ

میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ

وَ اِسَآئَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّ اَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَ اِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَ

مجھے وہ یقین عطا کر جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے

تُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں

الْحَرِيْقِ وَ ارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَ الرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَ الْاِنَابَةَ وَ التَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ

مجھے ہمت دے کہ تجھے یاد کروں تیرا شکر بجالاؤں تیری طرف توجہ رکھوں اور تیرے حضور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی

لَهٗ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔

توفیق دی تو نے محمدؐ و آل محمدؐ کو کہ ان سب پر سلام ہو۔

تیئسویں شب کی دعا يَا رَبَّ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَ جَاعِلَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ وَّ رَبَّ

اے شب قدر کے پروردگار اور اس کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دینے والے اے رات

اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْجِبَالِ وَ الْبِحَارِ وَ الظُّلَمِ وَ الْاَنْوَارِ وَ الْاَرْضِ وَ السَّمَآءِ يَا بَارِئُ يَا

اور دن کے رب اے پہاڑوں اور دریاؤں تاریکیوں اور روشنیوں اور زمین اور آسمان کے رب اے پیدا کرنے والے اے صورت گر

مُصَوِّرُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا بَدِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

اے محبت والے اے احسان والے اے اللہ اے رحمان اے اللہ اے نگہبان اے اللہ اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے اللہ

لَکَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَ الْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَ الْکِبْرِیَآءُ وَ الْاٰلَآءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی

تیرے ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے تیرے لیے ہیں بڑائیاں اور مہربانیاں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل فرما سرکار

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ وَ رُوْحِیْ مَعَ

محمدؐ وآل محمدؐ پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام

الشُّهَدَآءِ وَ اِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَ اِسَآئَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَ

علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو

اِیْمَانًا یُذْهِبُ الشَّکَّ عَنِّیْ وَ تُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی

مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِکْرَکَ وَ شُکْرَکَ وَالرَّغْبَةَ اِلَیْکَ

ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا لاؤں تیری طرف توجہ رکھوں تیری

وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ

طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور توفیق دے مجھے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ وآل محمدؐ کو ان سب پر سلام ہو۔

﴿چوبیسویں شب کی دعا﴾ یَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَ جَاعِلَ اللَّیْلِ سَکَنًا وَّ الشَّمْسَ

اے صبح کی سفیدی کو ظاہر کرنے والے اے رات کو وقت آرام بنانے والے اور

وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیْمُ یَا ذَا الْمَنِّ وَ الطَّوْلِ وَالْقُوَّةِ وَ الْحَوْلِ وَالْفَضْلِ

سورج اور چاند کو رواں کرنے والے اے زبردست اے دانا اے احسان ونعمت والے اے قوت وحرکت کے مالک اے مہربانی وعطا

وَالْاِنْعَامِ وَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَآ اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَآ اَللّٰهُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَآ اَللّٰهُ یَا ظَاهِرُ یَا

کرنے والے اے جلالت اور بزرگی والے اے اللہ اے رحمان اے اللہ اے تنہا اے یکتا اے اللہ اے ظاہر اے باطن اے زندہ کہ نہیں

بَاطِنُ یَا حَیُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ لَکَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَآءُ وَ الْاٰلَآءُ

کوئی معبود مگر تو ہے تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما

اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی

سرکار محمدؐ وآل محمدؐ پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری

السُّعَدَآءِ وَ رُوْحِیْ مَعَ الشُّھَدَآءِ وَ اِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَ اِسَآئَتِیْ مَغْفُوْرَۃً وَّاَنْ تَھَبَ لِیْ

اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان

یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِہٖ قَلْبِیْ وَ اِیْمَانًا یُذْھِبُ بِالشَّکِّ عَنِّیْ وَ رَضِّنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَ اٰتِنَا فِی

دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں خوش ترین زندگی دے اور آخرت میں

الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَ ارْزُقْنِیْ فِیْھَا ذِکْرَکَ وَ

بہترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا لاؤں تیری

شُکْرَکَ وَ الرَّغْبَۃَ اِلَیْکَ وَالْاِنَابَۃَ وَالتَّوْبَۃَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَہٗ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ

طرف توجہ رکھوں تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور توفیق دے مجھے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ اور آل محمدؑ کو تیری رحمت ہو

صَلَوٰاتُکَ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ

آنحضرتؐ پر اور ان کی آل پر۔

پچیسویں شب کی دعا یَا جَاعِلَ اللَّیْلِ لِبَاسًا وَّالنَّھَارِ مَعَاشًا وَّ الْاَرْضِ مِھَادًا

اے بنانے والے رات کو پردہ دن کو وقت کاروبار زمین کو جائے آرام اور پہاڑوں کو

وَّالْجِبَالِ اَوْتَادًا یَآ اَللّٰہُ یَا قَاھِرُ یَآ اَللّٰہُ یَا جَبَّارُ یَآ اَللّٰہُ یَا سَمِیْعُ یَآ اَللّٰہُ یَا قَرِیْبُ یَآ اَللّٰہُ یَا

میخیں اے اللہ اے غالب اے اللہ اے دبدبہ والے اے اللہ اے سننے والے اے اللہ اے نزدیک تر اے اللہ اے قبول کرنے والے

مُجِیْبُ یَآ اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ لَکَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَ الْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَآءُ وَالْاٰلَآءُ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت

اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ فِی

نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؑ پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار

السُّعَدَآءِ وَ رُوْحِیْ مَعَ الشُّھَدَآءِ وَ اِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَ اِسَآئَتِیْ مَغْفُوْرَۃً وَّاَنْ تَھَبَ

دے میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے

لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِہٖ قَلْبِیْ وَ اِیْمَانًا یُذْھِبُ الشَّکَّ عَنِّیْ وَ رَضِّنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَ اٰتِنَا فِی

اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں خوش ترین زندگی دے اور

الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَ ارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَ

آخرت میں بہترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے ہمت دے کہ اس ماہ میں تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا

شُكْرَكَ وَ الرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ

لاؤں تیری طرف توجہ رکھوں تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور توفیق دے مجھے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ و آل محمدؑ کو تیری

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔

رحمت نازل ہو ان سب ہستیوں پر۔

﴿چھبیسویں شب کی دعا﴾

يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ اٰيَتَيْنِ يَا مَنْ مَّحَآ اٰيَةَ اللَّيْلِ

اے رات اور دن کو اپنی نشانیاں بنانے والے اے رات کی نشانی کو تاریک اور دن کی

وَجَعَلَ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْهُ وَ رِضْوَانًا يَّا مُفَصِّلَ كُلِّ شَيْءٍ تَفْصِيْلًا يَّا

نشانی کو روشن بنانے والے تا کہ لوگ اس میں تیرے فضل اور خوشنودی کی تلاش کریں اے ہر چیز کی حد اور فرق مقرر کرنے والے اے شان

مَاجِدُ يَا وَهَّابُ يَآ اَللّٰهُ يَا جَوَادُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ

والے اے بہت دینے والے اے اللہ اے عطا کرنے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور

الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ

بڑائیاں اور مہربانیاں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؑ پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کے زمرے

فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَ رُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَ اِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَ اِسَآئَتِيْ

میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ رکھ میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین

مَغْفُوْرَةً وَّ اَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَ اِيْمَانًا يُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَ تُرْضِيَنِيْ بِمَا

دے جو میرے دل میں بس جائے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا

قَسَمْتَ لِيْ وَ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَ

میں خوش ترین زندگی دے اور آخرت میں بہترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے ہمت دے کہ اس ماہ میں

ارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَ الرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ

تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا لاؤں تیری طرف توجہ لگائے رکھوں تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق دی

مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلَیْہِمْ۔

تو نے سرکار محمدؐ اور آل محمدؑ کو خدا رحمت کرے آنحضرتؐ پر اور ان کی آلؑ پر۔

﴿ستائیسویں شب کی دعا﴾ یَا مَآدَّا الظِّلِّ وَلَوْ شِئْتَ لَجَعَلْتَہٗ سَاکِنًا وَّ جَعَلْتَ

اے سایہ کو پھیلانے والے اور اگر تو چاہتا تو اس کو ایک جگہ ٹھیرا دیتا تو نے سورج کو

الشَّمْسَ عَلَیْہِ دَلِیْلًا ثُمَّ قَبَضْتَہٗ قَبْضًا یَّسِیْرًا یَاذَا الْجُوْدِ وَ الطَّوْلِ وَ الْکِبْرِیَآءِ وَالْاٰلَآءِ لَا

سایہ کے لیے رہنما قرار دیا پھر اسے قابو میں کیا تو آسانی سے قابو کیا اے سخاوت و عطا والے اور بڑائیوں اور نعمتوں والے نہیں کوئی معبود مگر

اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّھَادَۃِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ یَا قُدُّوْسُ یَا سَلَامُ یَا

تو کہ چھپی کھلی باتوں کا جاننے والا بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہے اے پاک ترین اے سلامتی والے اے امن دینے

مُؤْمِنُ یَا مُھَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَکَبِّرُ یَآ اَللّٰہُ یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ یَآ اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ

والے اے نگہدار اے زبردست اے غلبہ والے اے بڑائی والے اے اللہ اے خلق کرنے والے اے پیدا کرنے والے اے صورت بنانے

یَآ اَللّٰہُ لَکَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَ الْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَ الْکِبْرِیَآءُ وَ الْاٰلَآءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ

والے اے اللہ اے اللہ تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ فِی السُّعَدَآءِ وَ رُوْحِیْ مَعَ

نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؑ پر اور یہ کہ آج کی رات میں مجھے نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ کر دے میری

الشُّھَدَآءِ وَ اِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَ اِسَآئَتِیْ مَغْفُوْرَۃً وَّاَنْ تَھَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِہٖ قَلْبِیْ

اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جو میرے دل میں بس جائے اور وہ ایمان

وَاِیْمَانًا یُّذْھِبُ الشَّکَّ عَنِّیْ وَ تُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی

دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے دیا اور ہمیں دنیا میں خوش ترین زندگی دے اور آخرت میں بہترین

الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَ ارْزُقْنِیْ فِیْھَا ذِکْرَکَ وَشُکْرَکَ وَ الرَّغْبَۃَ

اجر دے اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے ہمت دے کہ اس ماہ میں تجھے یاد کروں تیرا شکر بجالاؤں تیری طرف توجہ

اِلَیْکَ وَالْاِنَابَۃَ وَ التَّوْبَۃَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَہٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ

رکھوں تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ و آل محمدؑ کو خدا کی رحمت ہو آنحضرتؐ اور

عَلَيْهِمْ۔

ان کی آل پر۔

﴿اٹھائیسویں شب کی دعا﴾ يَا خَازِنَ اللَّيْلِ فِي الْهَوَآءِ وَ خَازِنَ النُّوْرِ فِي السَّمَآءِ وَ

اے رات کو ہوا میں جگہ دینے والے اور اے روشنی کو آسمان میں جگہ دینے والے اور

مَانِعَ السَّمَآءِ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَحَابِسَهُمَا اَنْ تَزُوْلَا يَا عَلِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا

آسمان کو روکنے والے کہ وہ زمین پر نہ آپڑے لیکن اس کے حکم سے اور ان دونوں کے تھمدار کہ ٹوٹ نہ جائیں اے جاننے والے اے عظمت

غَفُوْرُ يَا دَآئِمُ يَآ اَللّٰهُ يَا وَارِثُ يَا بَاعِثَ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ

والے اے بہت بخشنے والے اے ہمیشگی والے اے اللہ اے وارث والے اے قبروں سے اٹھا کھڑا کرنے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ

الْحُسْنٰى وَ الْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَ الْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام بلندترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور

مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَ

یہ کہ آج کی رات میں مجھے نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ کر دے اور میری اطاعت کو مقام علیین پر پہنچا

اِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَ اِسَآئَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُّذْهِبُ

اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بس جائے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر

الشَّكَّ عَنِّيْ وَ تُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا

دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے دیا اور ہمیں دنیا میں خوش ترین زندگی دے اور آخرت میں بہترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی

عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَ الرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَ التَّوْبَةَ

آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے ہمت دے کہ اس ماہ میں تجھے یاد کروں تیرا شکر بجالاؤں تیری طرف توجہ رکھوں تیری طرف پلٹوں اور

وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ و آل محمدؐ کو خدا رحمت کرے آنحضرتؐ پر اور ان پر۔

﴿انتیسویں شب کی دعا﴾ يَا مُكَوِّرَ اللَّيْلِ عَلَى النَّهَارِ وَ مُكَوِّرَ النَّهَارِ عَلَى اللَّيْلِ يَا

اے رات کو دن پر لپیٹنے والے اور دن کو رات پر لپیٹ دینے والے اے دانا اے حکمت

عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَ سَيِّدَ السَّادَاتِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَآ اَقْرَبَ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ

والے اے پالنے والوں کے پالنے والے اور سرداروں کے سردار نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے مجھ سے میری رگ جان سے زیادہ

الْوَرِيْدِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَکَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَ الْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَ الْاٰلَآءُ

قریب اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت

اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِی

نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کی فہرست میں درج کردے میری روح کو شہیدوں کے ساتھ

السُّعَدَآءِ وَ رُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَ اِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّيِّيْنَ وَ اِسَآئَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِیْ

رکھ میری نیکی کو مقام علیین تک پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بس جائے اور وہ

يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِيْمَانًا يُّذْهِبُ الشَّکَّ عَنِّیْ وَ تُرْضِيَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی

ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور رضامند کر اس حصے پر جو تو نے دیا ہے اور ہمیں دنیا میں خوش ترین زندگی دے اور آخرت میں

الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِیْ فِيْهَا ذِكْرَکَ

بہترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے ہمت دے کہ اس ماہ میں تجھے یاد کروں تیرا شکر بجالاؤں تیری

وَشُكْرَکَ وَ الرَّغْبَةَ اِلَيْکَ وَالْاِنَابَةَ وَ التَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ

طرف توجہ کیے رہوں تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ و آل محمدؐ کو خدا رحمت کرے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ۔

آنحضرتؐ پر اور ان کی آلؑ پر۔

تیسویں شب کی دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا شَرِيْکَ لَهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِیْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ

حمد ہے اس خدا کے لیے جس کا کوئی ساجھی نہیں حمد ہے خدا کیلئے وہ حمد جو اس کی بزرگ تر ذات

وَ عِزِّ جَلَالِهٖ وَ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ يَا قُدُّوْسُ يَا نُوْرُ يَا نُوْرَ الْقُدْسِ يَا سُبُّوْحُ يَا مُنْتَهَی التَّسْبِيْحِ

اور عزت و جلال کے لائق ہے اور جس کا وہ اہل ہے اے پاکیزہ تر اے نور اے پاکیزہ تر نور اے بے عیب اے پاکیزگی کے مرکز اے بڑے

يَا رَحْمٰنُ يَا فَاعِلَ الرَّحْمَةِ يَآ اَللّٰهُ يَا عَلِيْمُ يَا كَبِيْرُ يَآ اَللّٰهُ يَا لَطِيْفُ يَا جَلِيْلُ يَآ اَللّٰهُ يَا

مہربان اے رحمت کے خالق اے اللہ اے دانا اے بزرگ تر اے اللہ اے باریک بین اے بڑی شان والے اے اللہ اے سننے والے اے

سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَکَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَ الْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَ

دیکھنے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ

الْاٰلَآءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي

رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کی فہرست میں درج کر دے میری روح کو

السُّعَدَآءِ وَ رُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَ اِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَ اِسَآئَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ

شہیدوں کے ساتھ رکھ میری نیکی کو مقام علیین تک پہنچا اور میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بس

يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُّذْهِبُ الشَّکَّ عَنِّيْ وَ تُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي

جائے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے دیا اور ہمیں دنیا میں خوش ترین زندگی دے اور

الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَکَ

آخرت میں بہترین اجر عطا فرما اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے ہمت دے کہ اس ماہ میں تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا

وَشُكْرَکَ وَ الرَّغْبَةَ اِلَيْکَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ

لاؤں تیری طرف توجہ کیے رہوں تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے سرکار محمدؐ و آل محمدؑ کو

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ۔

خدا رحمت کرے آنحضرتؐ پر اور ان کی آل پر۔

ماہِ رمضان کی ستائیسویں کی رات

(۱) اس رات بھی خصوصی طور پر غسل کرنے کا حکم ہے۔

(۲) اور یہ دعا پڑھی جائے جسے حضرت امام زین العابدین علیہ السلام اس رات پہلے پہر سے لے کر پچھلے پہر تک برابر بار بار پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي التَّجَافِيَ عَنْ دَارِ الْغُرُوْرِ وَ الْاِنَابَةَ اِلٰى دَارِ الْخُلُوْدِ وَالْاِسْتِعْدَادَ لِلْمَوْتِ

اے معبود! مجھے نصیب کر فریب کے گھر سے دوری اختیار کرنا ہمیشہ کے مسکن کی طرف لوٹ کے جانا اور موت کے آنے سے پہلے

قَبْلَ حُلُوْلِ الْفَوْتِ۔

موت کے لیے تیار رہنا نصیب فرما۔

ماہِ رمضان کی آخری رات

یہ بڑی بابرکت رات ہے اور اس رات میں چند عمل وارد ہیں:

(۱) غسل کرنا۔ (۲) حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا۔

(۳) سورۂ انعام، سورۂ کہف اور سورۂ یٰسین کی تلاوت کرنا اور سو بار استغفار کرنا:

﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّىْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ﴾۔

(۴) وہ دعا پڑھنا جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے:

اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِىْٓ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْآنَ وَ قَدْ تَصَرَّمَ وَ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ

اے معبود! یہ ماہ رمضان المبارک ہے جس میں تو نے قرآن کریم نازل فرمایا اور وہ گزر گیا ہے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری ذات کریم

يَا رَبِّ اَنْ يَّطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِىْ هٰذِهٖٓ اَوْ يَتَصَرَّمَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَ لَكَ قِبَلِىْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ

کی اے پروردگار اس سے کہ آج کی رات ختم ہو اور صبح ہو جائے یا رمضان المبارک کا مہینہ گزر جائے اور مجھ پر تیری کوئی سزا باقی ہو یا

تُرِيْدُ اَنْ تُعَذِّبَنِىْ بِهٖ يَوْمَ اَلْقَاكَ۔

کوئی گناہ ہو کہ تو مجھے اس پر عذاب دینا چاہتا ہو جس دن میں پیش ہوں گا۔

(۵) آخری جمعہ اور آخری رات میں ماہ رمضان کو الوداع کرنا چاہیئے اور اس سلسلہ میں سب سے بہتر دعا صحیفۂ کاملہ کی نمبر ۴۵ دعاء الوداع ہے یا پھر یہ مختصر دعاءِ وداع پڑھی جائے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے:

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِىْ لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ يُّطْلُعَ فَجْرُ هٰذِهِ

اے اللہ! اس مہینے کو رمضان کے روزے رکھنے میں میرے لیے آخری قرار نہ دے اور میں پناہ لیتا ہوں تیری اس سے کہ اس رات کی

اللَّيْلَةِ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِىْ۔

صبح ہو جائے لیکن یہ کہ تو نے مجھے بخش دیا ہو۔

نیز یہ دعا پڑھی جائے: اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِنَآ اِيَّاهُ فَاِنْ جَعَلْتَهٗ فَاجْعَلْنِىْ

اے اللہ! رمضان کے اس مہینے کے روزے میرے لیے آخری روزے قرار نہ دے پس اگر تو ایسا ہی کرے تو

مَرْحُوْمًا وَّلَا تَجْعَلْنِىْ مَحْرُوْمًا۔

مجھے رحم کیا گیا قرار دے اور رحمت سے محروم کیا ہوا نہ بنا۔

ماہِ رمضان کا آخری دن

اگر کسی وجہ سے وداعِ ماہ رمضان کی دعائیں آخری جمعہ یا آخری رات نہ پڑھی جاسکیں تو ماہ رمضان کے آخری دن بھی پڑھی جاسکتی ہیں۔ نیز چونکہ اکثر و بیشتر اہل ایمان اس دن قرآن ختم کرتے ہیں لہٰذا ختم قرآن کے بعد بہتر تو یہ ہے کہ صحیفۂ کاملہ کی بیالیسویں دعا پڑھی جائے اور اگر کسی وجہ سے وہ دعا نہ پڑھی جاسکے تو پھر حضرت امیر علیہ السلام والی اس مختصر دعا پر اکتفا کیا جاسکتا ہے جو یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اشْرَحْ بِالْقُرْاٰنِ صَدْرِیْ وَ اسْتَعْمِلْ بِالْقُرْاٰنِ بَدَنِیْ وَ نَوِّرْ بِالْقُرْاٰنِ بَصَرِیْ

اے معبود! میرے سینے کو قرآن کیلئے کشادہ کردے میرے بدن کو قرآن پر عمل پیرا بنادے میری آنکھوں کو قرآن سے روشن کردے اور میری

وَ اَطْلِقْ بِالْقُرْاٰنِ لِسَانِیْ وَ اَعِنِّیْ عَلَیْهِ مَآ اَبْقَیْتَنِیْ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِکَ۔

زبان کو قرآن کیلئے رواں کردے اور جب تک مجھے زندہ رکھے اس میں میرا مددگار رہ کہ نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو تیری طرف سے ہے۔

نیز یہ دعا بھی پڑھے جو امیر المؤمنین علیہ السلام سے منقول ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ اِخْبَاتَ الْمُخْبِتِیْنَ وَ اِخْلَاصَ الْمُوْقِنِیْنَ وَ مُرَافَقَةَ الْاَبْرَارِ

اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے دل لگانے والوں کی توجہ یقین رکھنے والوں کا خلوص نیکوکاروں کی ہمراہی ایمان کی

وَ اسْتِحْقَاقَ حَقَائِقِ الْاِیْمَانِ وَ الْغَنِیْمَةَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّ السَّلَامَةَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ

حقیقتوں تک رسائی ہر نیکی میں اپنی حصے داری اور ہر گناہ سے بچے رہنے کی صلاحیت نیز اپنے لیے تیری رحمت کے

وَّ وُجُوْبَ رَحْمَتِکَ وَ عَزَآئِمَ مَغْفِرَتِکَ وَ الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَ النَّجَاةَ مِنَ النَّارِ

لازمی ہونے تیری طرف سے اپنی بخشش کے یقینی ہونے جنت میں داخل ہونے اور جہنم سے رہائی کا سوالی ہوں۔

فصل چهارم

ماہِ شوال کے اعمال کا تذکرہ

شوال المکرم کی پہلی رات جو کہ عید الفطر کی رات ہے۔ سال کی مقدس و متبرک راتوں میں سے ایک ہے۔ اس میں چند اعمال کا بجا لانا مستحب ہے: (۱) غروب کے وقت غسل کرنا۔ (۲) نماز، دعا، استغفار اور توبہ و انابہ کے ساتھ شب بیداری کرنا۔ (۳) نمازِ مغرب اور اس کے نوافل سے فارغ ہو کر ہاتھ بلند کر کے یہ دعا پڑھنا جو کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے:

يَا ذَا الْمَنِّ وَ الطَّوْلِ يَا ذَا الْجُوْدِ يَا مُصْطَفِيَ مُحَمَّدٍ وَ نَاصِرَهُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے فضل و احسان والے اے عطا کرنے والے اے حضرت محمدؐ کو منتخب کرنے والے اور ان کے حامی رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْلِيْ كُلَّ ذَنْبٍ اَحْصَيْتَهُ وَهُوَ عِنْدَكَ فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ۔

و آل محمدؐ پر اور میرے تمام گناہ بخش دے جو تیرے ہاں شمار ہو چکے ہیں کہ وہ اس کتاب واضح میں درج ہیں جو تیرے پاس ہے۔

اس کے بعد سجدے میں جا کر سو مرتبہ کہے: ﴿اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ﴾ (توبہ کرتا ہوں پیش خدا)۔ پس اب خدا سے جو حاجت بھی طلب کرے انشاء اللہ وہ پوری ہوگی۔

(۴) حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا۔

(۵) نمازِ مغرب و عشا اور نمازِ صبح اور نمازِ عید کے بعد یہ تکبیریں کہنا:

﴿اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى

خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے خدا بزرگ تر ہے خدا بزرگتر ہے اور خدا کیلئے ہے حمد کہ حمد ہے خدا کیلئے

مَا هَدٰنَا وَلَهُ الشُّكْرُ عَلٰى مَا اَوْلٰنَا﴾۔

اس پر کہ ہمیں ہدایت دی اور شکر ہے اس پر جو کچھ اس نے ہمیں بخشا۔

(۶) حضرت امیر علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص عید الفطر کی رات اس طرح دو رکعت نماز پڑھے کہ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سو مرتبہ قل ھو اللہ احد اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد ایک مرتبہ قل ھو اللہ احد اور سلام

کے بعد سجدہ میں جا کر ایک سو بار کہے: ﴿اَتُوْبُ اِلَی اللّٰهِ﴾ ۔فرمایا: جو ایسا کریگا وہ خدا سے جو دعا مانگے گا خدا اسے عطا کرے گا اور اسکے گناہ معاف کر دیگا اگرچہ ریلۂ عالج کے برابر بھی ہوں گے۔ (کتاب الدعا والزیارہ)

شوال کی پہلی تاریخ کے اعمال

یہ عید الفطر کا دن ہے جو مسلمانوں کی دوسری بڑی عید سعید ہے۔مروی ہے کہ ایک بار عید الفطر کے دن حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام باہر تشریف لائے اور دیکھا کہ لوگ ہنس رہے ہیں۔فرمایا: خداوند عالم نے ماہِ رمضان کو اپنے بندوں کے لیے گوئے سبقت لے جانے کا میدان قرار دیا ہے پس اطاعت کرنے والے گوئے سبقت لے گئے اور نافرمانی کرنے والے ناکام ہو گئے۔ مجھے اس دن ہنسنے والے سے تعجب ہے جبکہ نیکوکار کامیاب اور بدکار خسارہ میں ہیں۔اگر پردہ ہٹا دیا جائے تو نیکوکار اپنی نیکی میں اس طرح مشغول ہوں گے اور بدکار اپنی برائی میں اس طرح مصروف ہوں گے کہ انہیں اپنے بالوں میں کنگھی کرنے کی بھی فرصت نہیں ہوگی۔(ایضاً)

بہر حال اس دن چند عمل مستحب ہیں:

(۱) غسل عید کرنا۔

(۲) نماز صبح اور نماز عید کے بعد وہ تکبیرات پڑھنا جن کا شب عید میں تذکرہ کیا جا چکا ہے۔

(۳) عید الفطر کی نماز پڑھنا۔

(۴) مگر اس سے پہلے گھر کے ہر چھوٹے بڑے کا فطرہ ادا کرنا۔جس کی تفصیل قوانین الشریعہ اور دیگر فقہی کتابوں میں مذکور ہے۔

(۵) ہو سکے تو غسل کرتے وقت یہ کہے:

﴿اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَ تَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ وَاتِّبَاعَ سُنَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ﴾

اے معبود! تجھ پر ایمان رکھتا ہوں تیری کتاب کی تصدیق کرتا ہوں اور تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی سنت و روش کا پیروکار رہوں۔

اور غسل کے بعد کہے:

﴿اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ كَفَّارَةً لِّذُنُوْبِيْ وَ طَهِّرْ دِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّي الدَّنَسَ﴾ ۔

اے معبود! اس غسل کو میرے گناہوں کا کفارہ بنا اور میرے دین کو پاک فرما اے معبود! مجھ سے ناپاکی کو دور کر دے۔

(۶) نمازِ عید الفطر، عید الاضحیٰ اور نمازِ جمعہ کی طرف جاتے وقت وہ دعا پڑھی جائے جو بروایت ابوحمزہ ثمالی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے جو کہ یہ ہے:

﴿اَللّٰهُمَّ مَنْ تَهَيَّاَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ اَوْ تَعَبَّاَ اَوْ اَعَدَّ وَاسْتَعَدَّ لِوِفَادَةٍ اِلٰى مَخْلُوْقٍ رَّجَآءَ رِفْدِهٖ

اے معبود! جو شخص آمادہ ہے آج کے دن یا کمربستہ ہے یا تیاری کرتا اور تیار رہتا ہے لوگوں کی طرف جانے کو اس امید سے کہ ان سے

وَ نَوَافِلِهٖ وَ فَوَاضِلِهٖ وَ عَطَايَاهُ فَاِنَّ اِلَيْكَ يَا سَيِّدِيْ تَهْيِئَتِيْ وَ تَعْبِئَتِيْ وَ اِعْدَادِيْ وَ

نقدی چیزیں بخششیں اور عطائیں لے لیکن اے میرے آقا میری تیاری میری آمادگی اور میری ساری کوشش تیری طرف آنے میں

اِسْتِعْدَادِيْ رَجَآءَ رِفْدِكَ وَ جَوَآئِزِكَ وَ نَوَافِلِكَ وَ فَوَاضِلِكَ وَ فَضَآئِلِكَ وَ عَطَايَاكَ وَ قَدْ

ہے کہ میں امیدوار رہوں تیری عطا تیرے انعام تیری عنایتوں تیرے احسانوں تیری مہربانیوں اور بخششوں کا اور آج صبح کی ہے میں

غَدَوْتُ اِلٰى عِيْدٍ مِّنْ اَعْيَادِ اُمَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَلَمْ اَفِدْ اِلَيْكَ

نے ایک عید کے دن جو ان عیدوں سے ہے جو مقرر کیں تیرے نبی محمدؐ نے کہ خدا کی رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی آل پر اور میں

الْيَوْمَ بِعَمَلٍ صَالِحٍ اَثِقُ بِهٖ قَدَّمْتُهٗ وَلَا تَوَجَّهْتُ بِمَخْلُوْقٍ اَمَّلْتُهٗ وَلٰكِنْ اَتَيْتُكَ

آج تیرے حضور کوئی صالح عمل لے کر نہیں آیا ہوں جس کو یقینی طور پر پیش کروں نہ کسی مخلوق کی طرف توجہ اور امید رکھتا ہوں ہاں مگر

خَاضِعًا مُّقِرًّا بِذُنُوْبِيْ وَ اِسَآئَتِيْ اِلٰى نَفْسِيْ فَيَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ اغْفِرْ لِيَ

تیری جناب میں عاجز بن کر اپنے گناہوں اور خطاؤں کا اقراری ہو کر آیا ہوں تو اے عظمت والے اے عظمت والے اے عظمت والے

الْعَظِيْمَ مِنْ ذُنُوْبِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ اِلَّآ اَنْتَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ

بخش دے میرے بڑے بڑے گناہوں کو کیونکہ تیرے سوا کوئی نہیں جو بڑے بڑے گناہوں کو بخشتا ہو اے وہ کہ نہیں کوئی معبود تیرے

اَنْتَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ﴾۔

سوا اے سب سے زیادہ رحم والے۔

(۷) حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی جائے یا کم از کم پڑھی جائے۔

(۸) بعض آثار میں دعائے ندبہ کا پڑھنا بھی وارد ہے اور یہ دعا باب الزیارات میں حضرت امام زمانہ علیہ السلام کی زیارت کے ضمن میں بیان کی جائے گی انشاءاللہ۔

(۹) صحیفۂ کاملہ کی وہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام زین العابدین علیہ السلام پڑھا کرتے تھے:

يَا مَنْ يَرْحَمُ مَنْ لَا يَرْحَمُهُ الْعِبَادُ وَ يَا مَنْ يَقْبَلُ مَنْ لَا تَقْبَلُهُ الْبِلَادُ وَ يَا مَنْ لَا يَحْتَقِرُ اَهْلَ

اے وہ جو ایسے شخص پر رحم کرتا ہے جس پر بندے رحم نہیں کرتے۔ اے وہ جو ایسے (گنہگار) کو قبول کرتا ہے جسے کوئی قطعۂ زمین (اس کے گناہوں کے باعث)

الْحَاجَةِ اِلَيْهِ وَ يَا مَنْ لَا يُخَيِّبُ الْمُلِحِّيْنَ عَلَيْهِ وَ يَا مَنْ لَا يَجْبَهُ بِالرَّدِّ اَهْلَ الدَّالَّةِ عَلَيْهِ وَ

قبول نہیں کرتا۔ اے وہ جو اپنے حاجتمند کو حقیر نہیں سمجھتا۔ اے وہ جو گڑگڑانے والوں کو ناکام نہیں پھیرتا۔ اے وہ جو ناز بے جا کرنے والوں کو ٹھکراتا نہیں۔ اے وہ

يَا مَنْ يَجْتَبِيْ صَغِيْرَ مَا يُتْحَفُ بِهٖ وَ يَشْكُرُ يَسِيْرَ مَا يُعْمَلُ لَهٗ وَ يَا مَنْ يَشْكُرُ عَلَى الْقَلِيْلِ

جو چھوٹے سے چھوٹے تحفہ کو بھی پسندیدگی کی نظروں سے دیکھتا ہے اور جو معمولی سے معمولی عمل اس کے لئے بجالایا گیا ہو اس کی جزا دیتا ہے۔ اے وہ جو اس سے

وَ يُجَازِيْ بِالْجَلِيْلِ وَ يَا مَنْ يَدْنُوْا اِلٰى مَنْ دَنَا مِنْهُ وَ يَا مَنْ يَدْعُوْ اِلٰى نَفْسِهٖ مَنْ اَدْبَرَ عَنْهُ

قریب ہو وہ اس سے قریب ہوتا ہے۔ اے وہ کہ جو اس سے روگردانی کرے اسے اپنی طرف بلاتا ہے۔ اور وہ جو نعمت کو بدلتا نہیں اور نہ سزا دینے میں جلدی کرتا

وَ يَا مَنْ لَا يُغَيِّرُ النِّعْمَةَ وَلَا يُبَادِرُ بِالنَّقِمَةِ وَ يَا مَنْ يُثْمِرُ الْحَسَنَةَ حَتّٰى يُنْمِيَهَا وَ يَتَجَاوَزُ

ہے۔ اے وہ جو نیکی کے نہال کو بار آور کرتا ہے تاکہ اسے بڑھا دے اور گناہوں سے درگزر کرتا ہے تاکہ انہیں ناپید کر دے۔ امیدیں تیری سرحد کرم کو چھونے سے

عَنِ السَّيِّئَةِ حَتّٰى يُعَفِّيَهَا انْصَرَفَتِ الْاٰمَالُ دُوْنَ مَدٰى كَرَمِكَ بِالْحَاجَاتِ وَ امْتَلَاَتْ

پہلے کامران ہو کر پلٹ آئیں اور طلب و آرزو کے ساغر تیرے فیضانِ جود سے چھلک اٹھے اور صفتیں تیرے کمال ذات کی منزل تک پہنچنے سے درماندہ ہو کر منتشر

بِفَيْضِ جُوْدِكَ اَوْعِيَةُ الطَّلِبَاتِ وَ تَفَسَّخَتْ دُوْنَ بُلُوْغِ نَعْتِكَ الصِّفَاتُ فَلَكَ الْعُلُوُّ

ہو گئیں اس لئے کہ بلند ترین رفعت جو ہر کنگرہ بلند سے بالاتر ہے اور بزرگ ترین عظمت جو ہر عظمت سے بلند تر ہے، تیرے لئے مخصوص ہے۔ ہر بزرگ تیری

الْاَعْلٰى فَوْقَ كُلِّ عَالٍ وَ الْجَلَالُ الْاَمْجَدُ فَوْقَ كُلِّ جَلَالٍ كُلُّ جَلِيْلٍ عِنْدَكَ صَغِيْرٌ وَ

بزرگی کے سامنے چھوٹا اور ہر ذی شرف تیرے شرف کے مقابلہ میں حقیر ہے۔ جنہوں نے تیرے غیر کا رخ کیا وہ ناکام ہوئے۔ جنہوں نے تیرے سوا دوسروں سے

كُلُّ شَرِيْفٍ فِيْ جَنْبِ شَرَفِكَ حَقِيْرٌ. خَابَ الْوَافِدُوْنَ عَلٰى غَيْرِكَ وَ خَسِرَ

طلب کیا وہ نقصان میں رہے۔ جنہوں نے تیرے سوا دوسروں کے ہاں منزل کی وہ تباہ ہوئے۔ جو تیرے فضل کے بجائے دوسروں سے رزق و نعمت کے طلب گار

الْمُتَعَرِّضُوْنَ اِلَّا لَكَ وَ ضَاعَ الْمُلِمُّوْنَ اِلَّا بِكَ وَ اَجْدَبَ الْمُنْتَجِعُوْنَ اِلَّا مَنِ انْتَجَعَ

ہوئے وہ قحط و مصیبت سے دوچار ہوئے تیرا دروازہ طلبگاروں کے لئے وا ہے اور تیرا جود و کرم سائلوں کے لئے عام ہے۔ تیری فریادرسی دادخواہوں سے نزدیک

فَضْلَكَ بَابُكَ مَفْتُوحٌ لِلرَّاغِبِيْنَ وَ جُوْدُكَ مُبَاحٌ لِلسَّآئِلِيْنَ وَ اِغَاثَتُكَ قَرِيْبَةٌ مِنَ

ہے۔ امیدوار تجھ سے محروم نہیں رہتے اور طلب گار تیری عطا و بخشش سے مایوس نہیں ہوتے، اور مغفرت چاہنے والے پر تیرے عذاب کی بدبختی نہیں آتی۔ تیرا خوان

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ لَا يَخِيْبُ مِنْكَ الْاٰمِلُوْنَ وَلَا يَيْـئَسُ مِنْ عَطَآئِكَ الْمُتَعَرِّضُوْنَ وَلَا

نعمت ان کے لئے بھی بچھا ہوا ہے جو تیری نافرمانی کرتے ہیں۔ اور تیری بردباری ان کے بھی آڑے آتی ہے جو تجھ سے دشمنی رکھتے ہیں۔ بروں سے نیکی کرنا تیری

يَشْقٰى بِنَقِمَتِكَ الْمُسْتَغْفِرُوْنَ رِزْقُكَ مَبْسُوْطٌ لِمَنْ عَصَاكَ وَ حِلْمُكَ مُعْتَرِضٌ

روش، اور سرکشوں پر مہربانی کرنا تیرا طریقہ ہے۔ یہاں تک کہ نرمی و حلم نے انہیں (حق کی طرف) رجوع ہونے سے غافل کر دیا اور تیری دی ہوئی مہلت نے انہیں

لِمَنْ نَاوَاكَ عَادَتُكَ الْاِحْسَانُ اِلَى الْمُسِيْئِيْنَ وَ سُنَّتُكَ الْاِبْقَاءُ عَلَى الْمُعْتَدِيْنَ

اجتناب معاصی سے روک دیا۔ حالانکہ تو نے ان سے نرمی اس لئے کی تھی کہ وہ تیرے فرمان کی طرف پلٹ آئیں اور مہلت اس لئے دی تھی کہ تجھے اپنے تسلط و

حَتّٰى لَقَدْ غَرَّتْهُمْ اَنَاتُكَ عَنِ الرُّجُوْعِ وَ صَدَّهُمْ اِمْهَالُكَ عَنِ النُّزُوْعِ وَ اِنَّمَا تَاَنَّيْتَ

اقتدار کے دوام پر اعتماد تھا (کہ جب چاہے انہیں اپنی گرفت میں لے سکتا ہے) اب جو خوش نصیب تھا، اس کا خاتمہ بھی خوش نصیبی پر کیا، اور جو بدنصیب تھا اسے

بِهِمْ لِيَفِيْئُوْا اِلٰى اَمْرِكَ وَ اَمْهَلْتَهُمْ ثِقَةً بِدَوَامِ مُلْكِكَ فَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ السَّعَادَةِ

ناکام رکھا۔ (وہ خوش نصیب ہوں یا بدنصیب) سب کے سب تیرے حکم کی طرف پلٹنے والے ہیں۔ اور ان کا مآل تیرے امر سے وابستہ ہے۔ ان کی طویل مدت

خَتَمْتَ لَهُ بِهَا وَ مَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الشَّقَاوَةِ خَذَلْتَهُ لَهَا كُلُّهُمْ صَآئِرُوْنَ اِلٰى حُكْمِكَ وَ

مہلت سے تیری دلیل و حجت میں کمزوری رونما نہیں ہوتی (جیسے اس شخص کی دلیل کمزور ہو جاتی ہے جو اپنے حق کے حاصل کرنے میں تاخیر کرے) اور فوری گرفت کو

اُمُوْرُهُمْ اٰئِلَةٌ اِلٰى اَمْرِكَ لَمْ يَهِنْ عَلٰى طُوْلِ مُدَّتِهِمْ سُلْطَانُكَ وَلَمْ يَدْحَضْ لِتَرْكِ

نظر انداز کرنے سے تیری حجت و برہان باطل نہیں قرار پائی (کہ یہ کہا جائے کہ اگر اس کے پاس ان کے خلاف دلیل و برہان ہوتی تو وہ مہلت کیوں دیتا) تیری

مُعَاجَلَتِهِمْ بُرْهَانُكَ حُجَّتُكَ قَآئِمَةٌ وَ سُلْطَانُكَ ثَابِتٌ لَا يَزُوْلُ فَالْوَيْلُ الدَّآئِمُ لِمَنْ

حجت برقرار ہے جو باطل نہیں ہو سکتی اور تیری دلیل محکم ہے جو زائل نہیں ہو سکتی۔ لہٰذا دائمی حسرت و اندوہ اسی شخص کے لئے ہے جو

جَنَحَ عَنْكَ وَ الْخَيْبَةُ الْخَاذِلَةُ لِمَنْ خَابَ مِنْكَ وَالشَّقَآءُ الْاَشْقٰى لِمَنِ اغْتَرَّ بِكَ مَا

تجھ سے روگردان ہوا اور رسوا کن نامرادی اسی کے لئے ہے جو تیرے ہاں سے محروم رہا اور بدترین بدبختی اسی کے لئے ہے جس نے تیری (چشم

اَكْثَرَ تَصَرُّفَهُ فِيْ عَذَابِكَ وَمَا اَطْوَلَ تَرَدُّدَهُ فِيْ عِقَابِكَ وَ مَا اَبْعَدَ غَايَتَهُ مِنَ الْفَرَجِ

پوشی سے) فریب کھایا۔ ایسا شخص کس قدر تیرے عذاب میں الٹے پلٹے کھاتا اور کتنا طویل زمانہ تیرے عقاب میں گردش کرتا رہے گا اور اس کی رہائی کا مرحلہ کتنی دور

وَمَآ اَقْنَطَهُ مِنْ سُهُوْلَةِ الْمَخْرَجِ عَدْلاً مِنْ قَضَآئِكَ لاَ تَجُوْرُ فِيْهِ وَ اِنْصَافًا مِنْ

اور آسانی نجات حاصل کرنے سے کتنا مایوس ہوگا۔ یہ تیرا فیصلہ از روئے عدل ہے جس میں ذرا بھی ظلم نہیں کرتا۔ اور تیرا یہ حکم حق بر انصاف ہے جس میں اس پر

حُكْمِكَ لاَ تَحِيْفُ عَلَيْهِ فَقَدْ ظَاهَرْتَ الْحُجَجَ وَ اَبْلَيْتَ الْاَعْذَارَ وَ قَدْ تَقَدَّمْتَ

زیادتی نہیں کرتا۔ اس لئے کہ تو نے پے در پے دلیلیں قائم اور قابل قبول حجتیں آشکارا کر دی ہیں اور پہلے سے ڈرانے والی چیزوں کے ذریعہ آگاہ کر دیا ہے اور لطف و

بِالْوَعِيْدِ وَ تَلَطَّفْتَ فِي التَّرْغِيْبِ وَ ضَرَبْتَ الْاَمْثَالَ وَ اَطَلْتَ الْاِمْهَالَ وَ اَخَّرْتَ وَ اَنْتَ

مہربانی سے (آخرت کی) ترغیب دلائی ہے اور طرح طرح کی مثالیں بیان کی ہیں۔ مہلت کی مدت بڑھا دی ہے اور (عذاب میں) تاخیر سے کام لیا ہے، حالانکہ تو

مُسْتَطِيْعٌ لِلْمُعَاجَلَةِ وَ تَاَنَّيْتَ وَ اَنْتَ مَلِيٌّ بِالْمُبَادَرَةِ لَمْ تَكُنْ اَنَاتُكَ عَجْزًا وَلاَ

فوری گرفت پر اختیار رکھتا تھا۔ اور نرمی و مدارات سے کام لیا ہے، باوجودیکہ تو تعجیل کرنے پر قادر تھا۔ یہ نرم روی، عاجزی کی بنا پر اور مہلت دہی کمزوری کی وجہ سے نہ

اِمْهَالُكَ وَهْنًا وَلاَ اِمْسَاكُكَ غَفْلَةً وَلاَ انْتِظَارُكَ مُدَارَاةً بَلْ لِتَكُوْنَ حُجَّتُكَ اَبْلَغَ

تھی اور نہ عذاب میں توقف کرنا غفلت و بے خبری کے باعث اور نہ تاخیر کرنا نرمی و ملاطفت کی بنا پر تھا۔ بلکہ یہ اس لئے تھا کہ تیری حجت ہر طرح سے پوری ہو۔ تیرا

وَ كَرَمُكَ اَكْمَلَ وَاِحْسَانُكَ اَوْفٰى وَ نِعْمَتُكَ اَتَمَّ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ وَلَمْ تَزَلْ وَهُوَ

کرم کامل تر، تیرا احسان فراواں، اور تیری نعمت تمام تر ہو۔ یہ تمام چیزیں تھیں اور رہیں گی۔ درآنحالیکہ تو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ تیری حجت اس سے بالاتر

كَائِنٌ وَلاَ تَزَالُ حُجَّتُكَ اَجَلُّ مِنْ اَنْ تُوْصَفَ بِكُلِّهَا وَ مَجْدُكَ اَرْفَعُ مِنْ اَنْ تُحَدَّ

ہے کہ اس کے تمام گوشوں کو پوری طرح بیان کیا جا سکے اور تیری عزت و بزرگی اس سے بلند تر ہے کہ اس کی کنہ و حقیقت کی حدیں قائم کی جائیں اور تیری نعمتیں اس

بِكُنْهِهٖ وَ نِعْمَتُكَ اَكْثَرُ مِنْ اَنْ تُحْصٰى بِاَسْرِهَا وَ اِحْسَانُكَ اَكْثَرُ مِنْ اَنْ تُشْكَرَ عَلٰى

سے فزوں تر ہیں کہ ان سب کا شمار ہو سکے اور تیرے احسانات اس سے کہیں زیادہ تر ہیں کہ ان میں کے ادنیٰ احسان پر بھی تیرا شکریہ ادا کیا جا سکے۔ (میں تیری حمد و

اَقَلِّهٖ وَ قَدْ قَصَّرَ بِيَ السُّكُوْتُ عَنْ تَحْمِيْدِكَ وَ فَهَّهَنِيَ الْاِمْسَاكُ عَنْ تَمْجِيْدِكَ وَ

ثنا سے عاجز اور درماندہ ہوں۔ گویا) خاموشی نے تیری پے در پے حمد و ثنا سے مجھے ناتواں کر دیا ہے اور توقف نے تیری تمجید و ستائش سے مجھے گنگ کر دیا

قُصَارَايَ الْاِقْرَارُ بِالْحُسُوْرِ لاَ رَغْبَةً يَآ اِلٰهِيْ بَلْ عَجْزًا فَهَا اَنَا ذَا اَؤُمُّكَ بِالْوِفَادَةِ وَ

ہے۔ اور اس سلسلہ میں میری توانائی کی حد یہ ہے کہ اپنی درماندگی کا اعتراف کروں۔ یہ بے رغبتی کی وجہ سے نہیں ہے اے میرے معبود! بلکہ عجز و ناتوانی کی بنا پر

اَسْئَلُكَ حُسْنَ الرِّفَادَةِ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَاسْمَعْ نَجْوَايَ وَاسْتَجِبْ دُعَآئِيْ

ہے۔ اچھا تو میں اب تیری بارگاہ میں حاضر ہونے کا قصد کرتا ہوں اور تجھ سے حسن اعانت کا خواستگار ہوں۔ تو محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میری راز و

وَلاَ تَخْتِمْ يَوْمِيْ بِخَيْبَتِيْ وَلاَ تَجْبَهْنِيْ بِالرَّدِّ فِيْ مَسْئَلَتِيْ وَ اَكْرِمْ مِنْ عِنْدِكَ مُنْصَرِفِيْ

نیاز کی باتوں کو سن اور میری دعاء کو شرف قبولیت بخش اور میرے دن کو نا کامی کے ساتھ ختم نہ کر اور میرے سوال میں مجھے ٹھکرا نہ دے، اور اپنی بارگاہ سے پلٹنے اور پھر

وَ اِلَيْكَ مُنْقَلَبِيْ اِنَّكَ غَيْرُ ضَآئِقٍ بِمَا تُرِيْدُ وَلاَ عَاجِزٍ عَمَّا تُسْئَلُ وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ

پلٹ کر آنے کو عزت واحترام سے ہمکنار فرما۔ اس لئے کہ تجھے تیرے ارادہ میں کوئی دشواری حائل نہیں ہوتی اور جو چیز تجھ سے طلب کی جائے اس کے دینے سے

شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَلاَ حَوْلَ وَ لاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

عاجز نہیں ہوتا۔ اور تو ہر چیز پر قادر ہے اور قوت و طاقت نہیں سوا اللہ کے سہارے کے جو بلند مرتبہ و عظیم ہے۔

(۱۰) لباس فاخرہ اور پاکیزہ زیب بدن کیا جائے اور فقراء و مساکین کو صدقہ دیا جائے اور ان کو بھی ان عید کی خوشیوں میں شامل کیا جائے۔

ماہ شوال کی پچیسویں تاریخ

اگر چہ مشہور یہ ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی شہادت ۱۵ شوال ۱۴۸ھ میں واقع ہوئی مگر تحقیقی قول یہ ہے کہ ۲۵ شوال ۱۴۸ھ میں واقع ہوئی اس لیے یہ دن محبانِ اہل بیتؑ کے لیے حزن و ملال کا دن ہے لہذا اس میں مجالس عزا کا انعقاد کر کے جہاں رنج و غم کا اظہار کرنا چاہیئے وہاں آپؑ کے فضائل و مناقب اور حالاتِ زندگی اور آپؑ کے مصائب و آلام سے بھی اہل ایمان کو آگاہ کرنا چاہیئے۔

فصل پنجم

ذیقعدہ کے مہینہ کے اعمال کا تذکرہ

(۱) یہ مہینہ محترم مہینوں میں سے ہے۔ حضرت پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص حرمت والے مہینوں میں سے کسی مہینہ میں جمعرات، جمعہ اور ہفتہ کے دن تین روزے رکھے تو خداوند عالم اسے سو سو سال کی عبادت کا ثواب عطا کرتا ہے۔ (کتب الدعا و الزیارہ)

(۲) نیز حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ایک بار ماہ ذی القعدہ میں اتوار کے دن بیت الشرف سے برآمد ہوئے اور فرمایا: ایہا الناس! تم میں سے کون توبہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟ حاضرین نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ہم سب توبہ کرنا چاہتے ہیں! فرمایا: پھر سب غسل کرو اور وضو کرو اور چار رکعت نماز (بدو سلام) اس طرح پڑھو کہ ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور سورۂ قل ھو اللہ احد تین بار اور معوذتین ایک ایک بار اور بعد از سلام ستر بار استغفار کرو: ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ﴾۔ اس کے بعد کہو: ﴿لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ﴾۔ بعد ازاں یہ دعا پڑھو:

یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَ ذُنُوْبَ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ

اے غالب اور اے بہت بخشنے والے خدا! میرے اور تمام مؤمنین و مؤمنات کے گناہ معاف فرما کیونکہ تیرے سوا اور کوئی

الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔ (ایضاً)

گناہ معاف نہیں کرتا۔

فرمایا: جو شخص یہ عمل بجا لاتا ہے اسے آسمان سے ندا دی جاتی ہے کہ اے بندۂ خدا! از سر نو عمل کر کہ تیری توبہ قبول ہے اور گناہ معاف ہیں اور ایک فرشتہ اسے ندا کرتا ہے کہ اے بندۂ خدا تجھ میں اور تیرے اہل و عیال میں برکت ہے۔ اور اسے ایک اور فرشتہ ندا دیتا ہے کہ تیرا خاتمہ ایمان پر ہوگا اور قیامت کے دن تیرے مخالف تجھ سے راضی ہوں گے۔ اور تیرے اور تیرے والدین اور اولاد کے گناہ معاف ہیں الخ۔۔۔ (ایضاً)

گیارہویں ذی القعدہ کی تاریخ

اس تاریخ کو حضرت امام رضا علیہ السلام کی ۱۴۸ھ میں بمقام مدینہ منورہ ولادت باسعادت واقع ہوئی ہے اس لیے یہ دن شیعیانِ علیؑ کیلئے روحانی مسرت وشادمانی کا دن ہے لہٰذا اس میں اس امام عالیمقامؑ کا جشن میلاد منانا چاہیئے اور حدود شرع مقدس کے اندر رہتے ہوئے اپنی خوشی وخرمی کا اظہار کرنا چاہیئے کیونکہ قانون قدرت اور آئین فطرت یہ ہے کہ ہر محبّ صادق اپنے محبوب کی خوشی میں خوش اور اس کے غم میں غمناک ہوتا ہے۔

تیئسویں (۲۳) ذی القعدہ کا دن

تحقیقی قول کے مطابق ۲۰۳ھ میں حضرت امام علی بن موسیٰ علیہ السلام کی شہادت واقع ہوئی ہے لہٰذا یہ دن محبانِ اہل بیتؑ کے لیے بڑے حزن و ملال کا دن ہے اس لیے اس میں امام علیہ السلام کی زیارت پڑھنی چاہیئے اور مجالس عزا کا انعقاد کر کے اپنے قلبی رنج وغم کا اظہار کرنا چاہیئے اور اس مظلوم امامؑ کے مناقب و مصائب اور حالات زندگی بیان کر کے لوگوں کو ماجور ومثاب ہونے کا موقع فراہم کرنا چاہیئے۔

۲۵ ذی القعدہ کی رات اور اس کا دن

(۱) یہ رات اور دن دونوں بڑے متبرک ہیں۔ محمد بن عبداللہ الصیقل بیان کرتے ہیں کہ ایک بار ۲۵ ذی القعدہ کو حضرت امام رضا علیہ السلام بمقام مرو باہر تشریف لائے اور فرمایا: آج روزہ رکھو کیونکہ میں بھی آج روزہ سے ہوں۔ ہم نے عرض کیا: ہم آپؑ پر قربان ہو جائیں۔ یہ کون سا دن ہے؟ فرمایا: یہ وہ دن ہے جس میں رحمت الٰہی نشر ہوئی۔ زمین کا فرش بچھایا گیا۔ خانۂ کعبہ نصب کیا گیا اور حضرت آدم علیہ السلام زمین پر اتارے گئے۔

(کتاب الدعا والزیارہ)

(۲) حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص اس رات عبادت کرے اور اس دن روزہ رکھے تو اسے ایسے سو سال کی عبادت کا ثواب ملے گا جس کے دنوں میں روزہ رکھا جائے اور رات عبادت خدا میں بسر کی جائے۔۔۔ تا آخر روایت جو بڑے ثواب بے حساب پر مشتمل ہے۔ (ایضاً)

(۳) اس دن کا روزہ سال کے ان چار دنوں میں سے ایک ہے جس میں روزہ رکھنا ثواب میں ستر سال کے روزوں کے برابر ہے۔ (مفاتیح الجنان)

(۴) اس دن اس دعا کا پڑھنا بھی وارد ہے:

اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْكَعْبَةِ وَ فَالِقَ الْحَبَّةِ وَ صَارِفَ اللَّزْبَةِ وَ كَاشِفَ كُلِّ كُرْبَةٍ اَسْئَلُكَ فِيْ

اے اللہ! اے زمین کعبہ کے بچھانے والے دانے کو شگافتہ کرنے والے تنگی دور کرنے والے اور ہر تنگی سے نکالنے والے سوال کرتا

هٰذَا الْيَوْمِ مِنْ اَيَّامِكَ الَّتِيْ اَعْظَمْتَ حَقَّهَا وَ اَقْدَمْتَ سَبْقَهَا وَ جَعَلْتَهَا عِنْدَ الْمُؤْمِنِيْنَ

ہوں تجھ سے اس دن میں جو تیرے ان دنوں میں سے ہے تُو نے جن کا حق عظیم قرار دیا ان کے شرف کو بڑھایا اور انہیں مومنوں کے

وَدِيْعَةً وَّ اِلَيْكَ ذَرِيْعَةً وَّ بِرَحْمَتِكَ الْوَسِيْعَةِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ الْمُنْتَجَبِ فِي

پاس اپنی امانت بنایا اور اپنی جانب ذریعہ ٹھہرایا اور بواسطہ تیری وسیع رحمت کے سوالی ہوں کہ رحمت نازل فرما اپنے بندہ محمدؐ پر جو

الْمِيْثَاقِ الْقَرِيْبِ يَوْمَ التَّلَاقِ فَاتِقِ كُلِّ رَتْقٍ وَّ دَاعٍ اِلٰى كُلِّ حَقٍّ وَّ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهٖ

برگزیدہ ہیں اور میثاق میں تیرے نزدیک تر ہیں قیامت میں ہر گرفتار کو چھڑانے والے اور ہر حق کی طرف بلانے والے ہیں نیز رحمت

الْاَطْهَارِ الْهُدَاةِ الْمَنَارِ دَعَآئِمِ الْجَبَّارِ وَ وُلَاةِ الْجَنَّةِ وَ النَّارِ وَ اَعْطِنَا فِيْ يَوْمِنَا هٰذَا مِنْ

فرما ان کے پاکیزہ اہل بیتؑ پر جو چراغ ہدایت خدا کے بنائے ہوئے ستون اور جنت وجہنم کے حاکم ہیں اور یہ کہ آج ہماری عید کے

عَطَآئِكَ الْمَخْزُوْنِ غَيْرَ مَقْطُوْعٍ وَّلَا مَمْنُوْعٍ تَجْمَعُ لَنَا بِهِ التَّوْبَةَ وَ حُسْنَ الْاَوْبَةِ يَا خَيْرَ

روز ہمیں اپنی عطاؤں کے خزانے سے وہ عطا کر جو کبھی ختم نہ ہو اور نہ اس سے روکا جائے اس کے ساتھ ہمیں توبہ اور اچھی بازگشت بھی

مَدْعُوٍّ وَّ اَكْرَمَ مَرْجُوٍّ يَا كَفِيُّ يَا وَفِيُّ يَا مَنْ لُّطْفُهٗ خَفِيٌّ اُلْطُفْ لِيْ بِلُطْفِكَ وَ اَسْعِدْنِيْ

دے اے بہترین پکارے گئے اور مہربان تر امید کیے گئے اے پورا کرنے والے اے وفا کرنے والے اے وہ جس کا کرم نہاں ہے

بِعَفْوِكَ وَ اَيِّدْنِيْ بِنَصْرِكَ وَلَا تُنْسِنِيْ كَرِيْمَ ذِكْرِكَ بِوُلَاةِ اَمْرِكَ وَ حَفَظَةِ سِرِّكَ وَ احْفَظْنِيْ

اپنی کریمی سے مجھ پر کرم فرما اور اپنی پردہ پوشی سے مجھے نیک بختی دے اپنی نصرت سے مجھے قوی کر اور بواسطہ اپنے والیان امر اور اپنے

مِنْ شَوَائِبِ الدَّهْرِ اِلٰى يَوْمِ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَ اَشْهِدْنِيْ اَوْلِيَآئَكَ عِنْدَ خُرُوْجِ نَفْسِيْ وَ

رازداروں کے مجھے اپنا ذکر پاک بھلا نہ دے حشر ونشر کے دن تک مجھے زمانے کی سختیوں سے اپنی حفاظت میں رکھ زیارت کروا مجھے

حُلُوْلِ رَمْسِيْ وَ انْقِطَاعِ عَمَلِيْ وَانْقِضَآءِ اَجَلِيْ اَللّٰهُمَّ وَ اذْكُرْنِيْ عَلٰى طُوْلِ الْبِلٰى اِذَا

اپنے اولیاء کی اس وقت جب میری جان نکلے جب مجھے قبر میں اتارا جائے، جب میرا عمل بند ہو جائے اور میری عمر تمام ہو جائے اے

حَلَلْتُ بَيْنَ اَطْبَاقِ الثَّرٰى وَ نَسِيَنِي النَّاسُوْنَ مِنَ الْوَرٰى وَ اَحْلِلْنِيْ دَارَ الْمُقَامَةِ وَ بَوِّئْنِيْ

معبود! مجھے یاد رکھنا جب مجھ پر لمبی مدت گزر جائے کہ میں زمین کی تہوں میں پڑا رہوں گا اور لوگوں میں سے بھولنے والے مجھے بھول

مَنْزِلَ الْكَرَامَةِ وَ اجْعَلْنِيْ مِنْ مُرَافِقِيْ اَوْلِيَآئِكَ وَ اَهْلِ اجْتِبَآئِكَ وَ اصْطِفَآئِكَ وَ بَارِكْ لِيْ

جائیں تب مجھے رہنے کی جگہ دے اور باعزت ٹھکانہ عطا فرما مجھے اپنے اولیاء کے رفیقوں میں رکھ اپنے منتخب افراد میں قرار دے اور

فِيْ لِقَآئِكَ وَارْزُقْنِيْ حُسْنَ الْعَمَلِ قَبْلَ حُلُوْلِ الْاَجَلِ بَرِيْئًا مِّنَ الزَّلَلِ وَ سُوْٓءِ الْخَطَلِ

اپنے پسندیدہ لوگوں میں داخل کر اپنی ملاقات میرے لیے مبارک کر موت سے پہلے اچھے اچھے اعمال بجالانے کی توفیق دے لغزشوں

اَللّٰهُمَّ وَ اَوْرِدْنِيْ حَوْضَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَاسْقِنِيْ مِنْهُ مَشْرَبًا رَّوِيًّا

سے بچائے رکھ اور برے کاموں سے دور کر اے معبود! مجھے وارد فرما اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوض کوثر پر اور پلا

سَآئِغًا هَنِيْئًا لَآ اَظْمَاُ بَعْدَهٗ وَلَآ اُحَلَّاُ وِرْدَهٗ وَلَا عَنْهُ اُذَادُ وَاجْعَلْهُ لِيْ خَيْرَ زَادٍ وَّ اَوْفٰى

اس میں سے سیری کے خوش مزہ پانی جو گوارا ہو کہ اس کے بعد نہ مجھے پیاس لگے اور نہ اس سے روکا جاؤں نہ اس سے ہٹایا جاؤں اور

مِيْعَادٍ يَّوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ اَللّٰهُمَّ وَالْعَنْ جَبَابِرَةَ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ وَ بِحُقُوْقِ اَوْلِيَآئِكَ

اسے میرا بہتر توشہ قرار دے اس دن کے لیے جب وعدے کا دن آپہنچے گا اے معبود! لعنت کر پہلے اور پچھلے ستمگار لوگوں پر اور ان پر

الْمُسْتَاْثِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَاقْصِمْ دَعَآئِمَهُمْ وَ اَهْلِكْ اَشْيَاعَهُمْ وَ عَامِلَهُمْ وَ عَجِّلْ مَهَالِكَهُمْ

جنہوں نے تیرے اولیاء کے حقوق غصب کیے اے معبود! توڑ دے ان کے سہارے اور ہلاک کر دے ان کے پیروکاروں اور

وَاسْلُبْهُمْ مَّمَالِكَهُمْ وَ ضَيِّقْ عَلَيْهِمْ مَّسَالِكَهُمْ وَالْعَنْ مُسَاهِمَهُمْ وَ مُشَارِكَهُمْ اَللّٰهُمَّ وَ

کارندوں کو اور جلدی کر ان کی تباہی میں ان کی حکومتیں چھیننے میں اور تنگ کر دے ان کے لیے راستے اور لعنت کر ان کے ہمکاروں اور

عَجِّلْ فَرَجَ اَوْلِيَآئِكَ وَارْدُدْ عَلَيْهِمْ مَّظَالِمَهُمْ وَ اَظْهِرْ بِالْحَقِّ قَآئِمَهُمْ وَاجْعَلْهُ لِدِيْنِكَ

حصہ داروں پر اے معبود! اپنے اولیاء کو جلد کشادگی دے ان کے چھینے ہوئے حقوق واپس دلا قائم آل محمدؑ کا جلد ظہور فرما اور انہیں اپنے

مُنْتَصِرًا وَّ بِاَمْرِكَ فِيْٓ اَعْدَآئِكَ مُؤْتَمِرًا اَللّٰهُمَّ احْفُفْهُ بِمَلٰٓئِكَةِ النَّصْرِ وَبِمَآ اَلْقَيْتَ اِلَيْهِ

دین کا مددگار اور اپنے اذن سے اپنے دشمنوں پر مسلط فرما اے معبود! ان کے اطراف میں نصرت فرشتوں کو کھڑا کر دے اور شب قدر میں

مِنَ الْاَمْرِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ مُنْتَقِمًا لَّكَ حَتّٰى تَرْضٰى وَ يَعُوْدَ دِيْنُكَ بِهٖ وَ عَلٰى يَدَيْهِ جَدِيْدًا

جو حکم تو نے ان کو دیا اس کے مطابق انہیں اپنی طرف سے بدلہ لینے والا قرار دے یہاں تک تو کہ راضی ہو تیرا دین ان کے ذریعے

غَضًّا وَّ يَمْحَضَ الْحَقَّ مَحْضًا وَّ يَرْفِضَ الْبَاطِلَ رَفْضًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَ عَلٰى جَمِيْعِ

پلٹ آئے اور ان کے ہاتھوں نئی قوت وغلبہ پائے حق نکھر کر سامنے آئے اور باطل پوری طرح مٹ جائے اے معبود! رحمت فرما امام

اٰبَآئِہٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ صَحْبِہٖ وَ اُسْرَتِہٖ وَ ابْعَثْنَا فِیْ کَرَّتِہٖ حَتّٰی نَکُوْنَ فِیْ زَمَانِہٖ مِنْ اَعْوَانِہٖ

العصرؑ پر اوران کے تمام بزرگوں پر اور ہمیں ان کے مددگاروں اور ساتھیوں میں قرار دے ہمیں اٹھا کھڑا کر ان کی آمد ثانی پر یہاں تک

اَللّٰھُمَّ اَدْرِکْ بِنَا قِیَامَہٗ وَ اَشْھِدْنَآ اَیَّامَہٗ وَ صَلِّ عَلَیْہِ وَ ارْدُدْ اِلَیْنَا سَلَامَہٗ وَ السَّلَامُ عَلَیْہِ وَ

کہ ہم ان کے عہد میں ان کے حامیوں میں ہوں اے معبود! ہمیں ان کے قیام تک پہنچا اور ان کی حکومت کے دن دکھا اور رحمت فرما

رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ۔

ان پر اور ان کی دعا ہم تک پہنچا اور سلام ہو ان پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

فصل ششم

ذی الحجہ کے مقدس مہینہ کے اعمال کا تذکرہ

یہ بات کسی وضاحت کی محتاج نہیں ہے کہ اسلامی مہینوں میں ذی الحجہ بڑی عظمت و جلالت والا مہینہ ہے۔قرآن مجید میں اس کی ابتدائی دس راتوں کی قسم کھائی گئی ہے اوران ایام معلومات میں خاص طور پر عبادت الٰہی بجالانے کا حکم دیا گیا ہے۔پیغمبر اسلام ﷺ سے مروی ہے کہ ان دنوں سے بڑھ کر اللہ کو کوئی دن محبوب نہیں ہے جس میں اس کی عبادت بجالائی جائے۔یہی وجہ ہے کہ جب ہلال ذی الحجہ ثابت ہوجاتا تھا تو صحابہ کرامؓ اور تابعین عظام عبادتِ خدا کرنے میں خصوصی اہتمام کرتے تھے۔بہرحال اس مقدس مہینہ کے اعمال دو قسم کے ہیں۔ایک وہ اعمال جو مشترکہ طور پر ان دس شب و روز میں بجالائے جاتے ہیں اور دوسرے وہ اعمال جو اس مہینہ کے مخصوص اوقات کے ساتھ مختص ہیں۔ہم یہاں ہر دو قسم کے اعمال میں سے جو اہم ہیں ان کا اجمالاً تذکرہ کرتے ہیں۔

ماہِ ذی الحجہ کے مشترکہ اعمال کا بیان

اور وہ چند امور ہیں:

(۱) اس مہینہ کے پہلے دن کا روزہ رکھنا خدا کے نزدیک اسی (۸۰) مہینہ کے روزوں کے برابر ہے۔اور جو ان پورے نو(۹) دنوں میں روزہ رکھے تو وہ ثواب میں صائم الدھر کے برابر ہے۔

(۲) اس دس دنوں میں نماز مغرب وعشا کے درمیان دو رکعت نماز اس طرح پڑھی جائے کہ ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور اس کے بعد سورہ قل ھواللہ احد ایک بار اور آیت مبارکہ

﴿وَ وٰعَدْنَا مُوْسٰی ثَلٰثِیْنَ لَیْلَةً وَّ اَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِیْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً وَ قَالَ

اور ہم نے موسیٰ سے (تورات دینے کیلئے) تیس راتوں کا وعدہ کیا تھا اور اسے مزید دس (راتوں) سے مکمل کیا اس طرح ان کے پروردگار کی مدت چالیس راتوں میں پوری ہوگئی اور

مُوْسٰی لِاَخِیْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِیْ فِیْ قَوْمِیْ وَ اَصْلِحْ وَ لَا تَتَّبِعْ سَبِیْلَ الْمُفْسِدِیْنَ﴾

جناب موسیٰ نے (کوہِ طور پر جاتے وقت) اپنے بھائی ہارون سے کہا تم میری قوم میں میرے جانشین بن کر رہو اور اصلاح کرتے رہو اور (خبردار) مفسدین کے راستہ پر نہ چلنا۔

ایک بار پڑھی جائے جو کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے تا کہ یہ نماز پڑھنے والا حاجِ بیت اللہ کے ثواب میں برابر کا شریک ہو جائے۔

(۳) یہ دعا نماز صبح کے بعد اور نماز مغرب سے پہلے پڑھی جائے جو کہ بروایت ابوحمزہ ثمالی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام پڑھا کرتے تھے:

﴿اَللّٰھُمَّ ھٰذِہِ الْاَیَّامُ الَّتِیْ فَضَّلْتَھَا عَلَی الْاَیَّامِ وَ شَرَّفْتَھَا وَ قَدْ بَلَّغْتَنِیْھَا بِمَنِّکَ وَ رَحْمَتِکَ

اے معبود! یہ وہ دن ہیں جن کو تو نے دوسرے دنوں پر فضیلت و بزرگی دی ہے تو نے اپنے احسان اور رحمت سے یہ دن ہم کو

فَاَنْزِلْ عَلَیْنَا مِنْ بَرَکَاتِکَ وَ اَوْسِعْ عَلَیْنَا فِیْھَا مِنْ نَعْمَائِکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ

دکھائے ہیں پس ان دنوں میں ہم پر اپنی برکتیں نازل کر اور اپنی نعمتوں میں وسعت فرما اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَھْدِیَنَا فِیْھَا لِسَبِیْلِ الْھُدٰی وَالْعَفَافِ وَ الْغِنٰی وَالْعَمَلِ فِیْھَا

رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؑ پر اور یہ کہ ان دنوں میں ہماری رہنمائی کر راہ ہدایت، پاکدامنی اور سیر چشمی کی طرف اور ان میں

بِمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا مَوْضِعَ کُلِّ شَکْوٰی وَیَا سَامِعَ کُلِّ نَجْوٰی

ہمیں اپنا پسندیدہ عمل کرنے کی توفیق دے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے ہر شکایت کی امید گاہ اے ہر سرگوشی کے

وَ یَا شَاھِدَ کُلِّ مَلَاٍ وَ یَا عَالِمَ کُلِّ خَفِیَّۃٍ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَکْشِفَ

سننے والے اے ہر جماعت پر حاضر گواہ اور اے ہر راز کے جاننے والے سوالی ہوں کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؑ پر اور یہ کہ

عَنَّا فِیْھَا الْبَلَاءَ وَتَسْتَجِیْبَ لَنَا فِیْھَا الدُّعَاءَ وَتُقَوِّیَنَا فِیْھَا وَتُعِیْنَنَا وَ تُوَفِّقَنَا فِیْھَا لِمَا تُحِبُّ

ان دنوں میں ہم سے مصیبت دور کر ان ایام میں ہماری دعا قبول فرما اور قوت عطا کر ان دنوں میں ہمیں اس عمل پر مدد اور توفیق

رَبَّنَا وَتَرْضٰی وَ عَلٰی مَا افْتَرَضْتَ عَلَیْنَا مِنْ طَاعَتِکَ وَطَاعَۃِ رَسُوْلِکَ وَ اَھْلِ وِلَایَتِکَ

دے جس سے تو راضی ہے اور اس میں بھی کہ جو بطور اپنی اطاعت اور اپنے رسول اور اپنے اہل ولایت کی پیروی کے ہم پر فرض کیا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَھَبَ لَنَا

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے یہ کہ تو رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؑ پر اور یہ کہ ان دنوں

فِیْھَا الرِّضَا اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ وَ لَا تَحْرِمْنَا خَیْرَ مَا تُنْزِلُ فِیْھَا مِنَ السَّمَاءِ وَطَھِّرْنَا مِنَ

میں ہمیں بخش اپنی خوشنودی بے شک تو دعا کا سننے والا ہے اور ہمیں اس میں بھلائی سے محروم نہ کر جو تو نے آسمان سے نازل کی اور

الذُّنُوبِ يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ وَاَوْجِبْ لَنَا فِيهَا دَارَ الْخُلُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ

ہمارے گناہ دھو ڈال اے غیبوں کے جاننے والے اور ان دنوں ہمارے لیے ہمیشگی والی جنت واجب کر دے اے معبود! رحمت نازل

مُحَمَّدٍ وَلَا تَتْرُكْ لَنَا فِيهَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهٗ وَلَا غَائِبًا

فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور ہمارا کوئی گناہ نہ رہنے دے مگر یہ کہ تو اسے بخش دے نہ کوئی اندیشہ مگر یہ کہ تو اسے دور کر دے نہ کوئی قرض مگر

اِلَّا اَدَّيْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اِلَّا سَهَّلْتَهَا وَيَسَّرْتَهَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

یہ کہ تو اسے ادا کرا دے نہ کوئی گمشدہ چیز مگر یہ کہ تو دلا دے اور نہ دنیا اور آخرت کی کوئی حاجت باقی ہو مگر یہ کہ تو اسے پورا فرمائے

شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا رَبَّ

اور آسان کر دے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود! اے چھپی چیزوں سے واقف اے گرتے آنسوؤں پر رحم کھانے

الْاَرَضِيْنَ وَالسَّمٰوَاتِ يَا مَنْ لَا تَتَشَابَهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

والے اے دعائیں قبول کرنے والے اے زمینوں و آسمانوں کے پروردگار اے وہ جس کو آوازیں شبہ میں نہیں ڈال سکتیں رحمت فرما

وَاجْعَلْنَا فِيهَا مِنْ عُتَقَائِكَ وَطُلَقَائِكَ مِنَ النَّارِ وَالْفَائِزِيْنَ بِجَنَّتِكَ وَالنَّاجِيْنَ بِرَحْمَتِكَ

سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور ان دنوں میں ہمیں اپنی طرف سے آتش جہنم سے آزاد کیے اور رہا کیے ہوئے قرار دے نیز اپنی جنت میں داخل

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ اَجْمَعِيْنَ﴾۔

شدہ اور نجات یافتہ شمار کر اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور خدا رحمت فرمائے ہمارے سردار حضرت محمدؐ اور ان کی ساری آل پر۔

(۴) ان ایام میں روزانہ دس بار یہ تہلیل پڑھی جائے جو حضرت امیر علیہ السلام سے مروی ہے:

﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اللَّيَالِيْ وَالدُّهُوْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اَمْوَاجِ الْبُحُوْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

نہیں معبود سوائے اللہ کے راتوں اور زمانوں کی تعداد میں نہیں معبود سوائے اللہ کے سمندروں کی لہروں کی تعداد میں نہیں معبود سوائے اللہ کے

وَ رَحْمَتُهٗ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُوْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الشَّوْكِ وَالشَّجَرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ

اور اس کی رحمت بہتر ہے اس سے جو وہ جمع کرتے ہیں نہیں معبود سوائے اللہ کے درختوں اور کانٹوں کی تعداد میں نہیں معبود سوائے اللہ کے

الشَّعْرِ وَالْوَبَرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الْحَجَرِ وَالْمَدَرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ لَمْحِ الْعُيُوْنِ لَا اِلٰهَ

بالوں اور اون کے ریشوں کی تعداد میں نہیں معبود سوائے اللہ کے پتھروں اور ڈھیلوں کی تعداد میں نہیں معبود سوائے اللہ کے پلکوں کے

اِلَّا اللّٰہُ فِی اللَّیْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَ فِی الصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ الرِّیَاحِ

جھکنے کی تعداد میں نہیں معبود سوائے اللہ کے رات میں جب تاریک ہو جائے اور صبح کو جب وہ روشن ہو نہیں معبود سوائے اللہ کے ہواؤں اور

فِی الْبَرَارِیْ وَالصُّخُوْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مِنَ الْیَوْمِ اِلٰی یَوْمِ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ۔

بیابانوں اور صحراؤں کی تعداد میں نہیں معبود سوائے اللہ کے آج سے صور پھونکنے کے دن تک کے دنوں میں۔

اس مقدس مہینہ کے اعمال مخصوصہ کا تذکرہ

ساتویں ذی الحجہ

اس تاریخ کو ۹۴ھ میں بمقام مدینہ منورہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کی شہادت واقع ہوئی اس لیے یہ محبانِ آلِ محمد علیہم السلام کے لیے رنج و غم کا دن ہے لہٰذا اس میں مجالس عزا کا انعقاد کر کے اپنے مظلوم امام کے سوگ میں اپنی سوگواری کا عملی ثبوت پیش کرنا چاہیئے۔

آٹھویں ذی الحجہ کا دن

یہ ترویہ کا دن ہے۔ اس دن خصوصی طور پر روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔

نویں ذی الحجہ کی رات

یہ رات بڑی بابرکت اور عظمت والی رات ہے اور قاضی الحاجات سے دعا و مناجات کرنے کی رات ہے۔ جس میں عبادت خدا میں شب بیداری کرنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ اس رات خصوصی طور پر چند عمل بجا لانے کی تاکید وارد ہوئی ہے۔

(۱) دعائے اللّٰھم من تعبأ و تھیأ... الخ جو شب جمعہ کے اعمال میں گزر چکی ہے وہ پڑھی جائے۔

(۲) دعائے اللّٰھم یا شاھد کل نجوی... والی طویل و عریض اور عظیم دعا پڑھی جائے جو شب جمعہ کی دعاؤں میں گزر چکی ہے۔

(۳) حضرت امام حسین علیہ السلام کی خصوصی زیارت پڑھی جائے جو باب الزیارات میں ذکر کی جائیگی انشاءاللہ۔

نویں ذی الحجہ یعنی عرفہ کا دن

نویں ذی الحجہ کا دن بڑا عظیم الشان دن ہے اور خدا کی عبادت و اطاعت کا مخصوص دن ہے۔ اس میں خدا نے اپنے بندوں کو اپنی عبادت کی طرف بلایا ہے اور ان کے لیے جود و سخا اور فضل و کرم کا دستر خوان بچھایا ہے۔ اور شیطان کو راندۂ بارگاہ بنایا ہے۔ یہ خدا سے دعا و پکار اور راز و نیاز کرنے کا مخصوص دن ہے اور اس میں بہت سے عمل وارد ہوئے ہیں۔ ہم ذیل میں چند اہم اعمال کا تذکرہ کرتے ہیں۔

(۱) غسل کرنا جو کہ سنت مؤکدہ ہے اور بہتر ہے کہ زوال آفتاب کے وقت کیا جائے۔

(۲) روزہ رکھنا جیسا کہ قبل ازیں ذی الحجہ کے مشترکہ اعمال میں گزر چکا ہے۔ بعض روایات میں وارد ہے کہ اس دن روزہ رکھنے کا استحباب اس شرط سے مشروط ہے کہ آدمی کے لیے دعا و مناجات سے کمزوری کا باعث نہ ہو۔

(۳) حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا جس کا عظیم ثواب منقول ہے اور کئی حج و عمرہ کے برابر ہے۔ بکثرت روایات میں وارد ہے کہ آج امام عالی مقام علیہ السلام کے قبہ شریفہ کے تحت قیام کرنے والے کا ثواب مقام عرفات میں قیام کرنے والوں سے کم نہیں ہے۔ مگر یہ بات ملحوظ رہے کہ یہ ثواب اس شرط کے ساتھ مشروط ہے کہ آدمی پر حج واجب نہ ہو یا اگر واجب ہو تو وہ اسے ادا کر چکا ہو۔ آج کے دن کی مخصوص زیارت باب الزیارات میں آئے گی ان شاء اللہ۔

(۴) ظہر و عصر کی نماز زیر آسمان پورے آداب و مستحبات کے ساتھ بجا لائے اور اس کے بعد دو رکعت نماز بایں طور پڑھے کہ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد ایک بار سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد ایک بار سورۂ کافرون اور سلام کے بعد اپنے گناہوں کا اعتراف کرکے توبہ کرے تو خدا اس کے گناہ معاف کر دے گا جیسا کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے۔ (کتاب الدعاء)

(۵) عرفہ کے دن یہ دعا پڑھی جائے جو کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے:

﴿لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ

حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَالَّذِیْ

تَقُوْلُ وَ خَیْرٌ مِمَّا نَقُوْلُ وَ فَوْقَ مَا یَقُوْلُ الْقَآئِلُوْنَ اَللّٰهُمَّ لَکَ صَلٰوتِیْ وَ نُسُکِیْ

وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ وَ لَکَ بَرَآئَتِیْ وَ لَکَ حَوْلِیْ وَ مِنْکَ قُوَّتِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ

مِنَ الْفَقْرِ وَ مِنْ وَسْوَاسِ الصَّدْرِ وَ مِنْ شَتَاتِ الْاَمْرِ وَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الرِّیَاحِ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا یَجِیْئُ بِهِ الرِّیَاحُ وَ

اَسْئَلُکَ خَیْرَ اللَّیْلِ وَ النَّهَارِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَ فِیْ سَمْعِیْ وَ بَصَرِیْ

نُوْرًا وَ فِیْ لَحْمِیْ وَ عِظَامِیْ نُوْرًا وَ فِیْ عُرُوْقِیْ وَ مَقْعَدِیْ وَ مَقَامِیْ وَ مَدْخَلِیْ وَ

مَخْرَجِیْ نُوْرًا وَ اَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا یَا رَبِّ یَوْمَ اَلْقَاکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

(۲) یہ دس تسبیحات پڑھی جائیں جو کہ حضرت رسول خدا ﷺ سے مروی ہیں اور جناب سید ابن طاؤوسؒ نے کتاب الاقبال میں درج کی ہیں: ﴿سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ عَرْشُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی

پاک ہے وہ خدا جس کا عرش آسمان میں ہے پاک ہے وہ خدا جس کا حکم زمین میں

الْاَرْضِ حُکْمُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْقُبُوْرِ قَضَاؤُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْبَحْرِ سَبِیْلُهٗ سُبْحَانَ

رواں ہے پاک ہے وہ خدا جس کا فیصلہ قبروں میں نافذ ہے پاک ہے وہ خدا جس کا دریا میں راستہ ہے پاک ہے وہ خدا جو

الَّذِیْ فِی النَّارِ سُلْطَانُہٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْجَنَّةِ رَحْمَتُہٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْقِیٰمَةِ عَدْلُہٗ

جہنم پر اختیار رکھتا ہے پاک ہے وہ خدا جنت میں جس کی رحمت ہے پاک ہے وہ خدا قیامت میں جس کا عدل ہے

سُبْحَانَ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَآءَ سُبْحَانَ الَّذِیْ بَسَطَ الْاَرْضَ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا مَلْجَا وَلَا

پاک ہے وہ خدا جس نے آسمان بلند کیا پاک ہے وہ خدا جس نے زمین بچھائی پاک ہے وہ خدا جس سے پناہ و نجات نہیں مگر

مَنْجَا مِنْهُ اِلَّآ اِلَیْهِ ﴾۔ پھر سو مرتبہ کہے: ﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

اسی کے ہاں سے اللہ پاک ہے اللہ ہی کے لئے حمد ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ

اَكْبَرُ ﴾۔ نیز سورۂ توحید و آیت الکرسی اور صلوات سو سو مرتبہ پڑھے، پھر دس مرتبہ کہے: ﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

بزرگتر ہے۔ نہیں کوئی معبود سوائے

وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَ لَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَ یُمِیْتُ وَ یُحْیِیْ وَهُوَ حَیٌّ لَا

اللہ کے وہ یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں اسی کے لیے حکومت اور حمد وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور موت دیتا اور زندہ کرتا ہے

یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴾۔ اور دس مرتبہ کہے: ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا

اور وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں اسی کے ہاتھ میں ہے بھلائی اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ بخشش چاہتا ہوں اس اللہ سے

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ ﴾۔ اور دس مرتبہ کہے: ﴿یَا اَللّٰهُ ﴾۔ دس مرتبہ کہے:

کہ نہیں کوئی معبود مگر وہی جو زندہ و پائندہ ہے اور میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں اے اللہ

﴿یَا رَحْمٰنُ ﴾۔ دس مرتبہ کہے: ﴿یَا رَحِیْمُ ﴾۔ دس مرتبہ کہے: ﴿یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ یَا

اے بڑے مہربان اے رحم والے اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے

ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ ﴾۔ دس مرتبہ کہے: ﴿یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ﴾۔ دس مرتبہ کہے: ﴿یَا حَنَّانُ یَا

اے جلالت و بزرگی کے مالک اے زندہ اے پائندہ اے محبت والے

مَنَّانُ ﴾۔ دس مرتبہ کہے: ﴿یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ﴾۔ دس مرتبہ کہے: ﴿اٰمِیْنَ ﴾۔ پھر یہ کہے:

اے احسان والے اے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ یَا مَنْ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهٖ یَا

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے اے وہ جو شہ رگ سے زیادہ میرے قریب و نزدیک ہے اے وہ جو انسان اور اس کے دل کے

مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ يَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى يَا مَنْ

درمیان حائل ہو جاتا ہے اے وہ جو بلند مقام اور واضح افق میں ہے اے وہ جو بڑے رحم والا ہے اور عرش پر مسلط ہے اے وہ جس

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

کی مثل کوئی چیز نہیں ہے اور وہ سننے دیکھنے والا ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر۔

بعد ازاں اپنی حاجت طلب کرے کہ انشاء اللہ پوری ہوگی۔

(۷) یہ صلوات پڑھے جو کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے:

﴿اَللّٰهُمَّ يَآ اَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰى وَ يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَ يَآ اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اے اللہ! اے بہت زیادہ عطا کرنے والے اے سب سے بہتر سوال شدہ اور اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے اے اللہ

مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ

رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر اور ان کی آل پر پہلوں کے ساتھ اور رحمت نازل کر حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر پچھلوں کے ساتھ اور

اٰلِهٖ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ فِي الْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَهُ

رحمت نازل کر حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر عالم بالا میں اور رحمت نازل کر حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر مرسلوں کے ساتھ اے اللہ!

الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَ الرِّفْعَةَ وَ الدَّرَجَةَ الْكَبِيْرَةَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ

عطا کر سرکار محمدؐ و آل محمدؐ کو ذریعہ و وسیلہ بڑائی بزرگی بلندی اور بہت بڑا درجہ و مقام اے اللہ! بے شک میں ایمان لایا ہوں حضرت

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَلَمْ اَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِيْ فِي الْقِيٰمَةِ رُؤْيَتَهٗ وَ ارْزُقْنِيْ صُحْبَتَهٗ وَ تَوَفَّنِيْ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ پر اور انہیں دیکھا نہیں پس قیامت میں مجھے ان کے دیدار سے محروم نہ رکھنا اور ان کی صحبت نصیب کرنا نیز مجھے

عَلٰى مِلَّتِهٖ وَ اسْقِنِيْ مِنْ حَوْضِهٖ مَشْرَبًا رَوِيًّا سَائِغًا هَنِيْئًا لَّآ اَظْمَأُ بَعْدَهٗ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

ان کے دین پر موت دے ان کے حوض کوثر میں سے پانی پلانا جو سیر کر دینے والا خوش مزہ و شیریں ہو کہ اس کے بعد میں کبھی پیاسا نہ ہوں

شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَلَمْ اَرَهٗ فَعَرِّفْنِيْ فِي الْجِنَانِ

بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ! بے شک میں ایمان لایا ہوں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور انہیں دیکھا نہیں

وَجْهَهٗ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ مِنِّيْ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّ سَلَامًا﴾۔

پس جنت میں مجھے ان کی پہچان کرا دینا اے اللہ! پہنچا دے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو میری طرف سے بہت بہت آداب اور سلام۔

(۸) وہ عظیم الشان دعائے عرفہ پڑھی جائے جو حضرت امام حسین علیہ السلام اس روز پڑھا کرتے تھے جو کہ مفاتیح الجنان اور زادلمعادوغیرہ میں مذکور ہے جو ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَیْسَ لِقَضَآئِهٖ دَافِعٌ.....﴾ سے شروع ہوتی ہے اور کفعمی کے نزدیک ﴿و انت علی کل شیء قدیر یا رب یا رب﴾ پر ختم ہوتی ہے اور کم وبیش ۲۶ اور ۲۷ صفحات پر مشتمل ہے اور اسی طوالت کی وجہ سے ہم اسے اس مختصر کتاب میں درج نہیں کر رہے ہیں لہٰذا جن حضرات کو اس کے پڑھنے کی توفیق ہو وہ زادالمعاد یا مفاتیح الجنان کی طرف رجوع فرمائیں۔

(۹) اسی طرح وہ طویل دعائے عرفہ پڑھی جائے جو حضرت امام زین العابدین علیہ السلام پڑھا کرتے تھے جو کہ صحیفۂ کاملہ کی سینتالیسویں (۴۷) دعا ہے اور چونکہ یہ دعا بھی بہت طویل ہے لہٰذا اسے بھی یہاں نقل کرنے کی گنجائش نہیں ہے۔ جن حضرات کو اس کے پڑھنے کی خدا توفیق عطا فرمائے وہ صحیفۂ کاملہ کی طرف رجوع فرمائیں۔

(۱۰) جس قدر ہو سکے اپنے اور اپنے دینی بھائیوں کے لیے دینی اور دنیوی معاملات کے لیے بکثرت دعا کرے۔

(۱۱) اس دن کے آخری حصہ میں یہ دعا پڑھے:

یَا رَبِّ اِنَّ ذُنُوْبِیْ لَا تَضُرُّکَ وَ اِنَّ مَغْفِرَتَکَ لِیْ لَا تَنْقُصُکَ فَاَعْطِنِیْ مَا لَا یَنْقُصُکَ

اے پروردگار بے شک میرے گناہ تجھے نقصان نہیں دیتے اور یقیناً مجھے بخش دینے سے ہرگز کوئی کمی نہیں پڑتی پس مجھے عطا کر کہ اس سے تجھے

وَاغْفِرْلِیْ مَالَا یَضُرُّکَ﴾۔ پھر یہ دعا بھی پڑھے: ﴿اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنِیْ خَیْرَ مَا عِنْدَکَ لِشَرِّ مَا

کمی نہیں آتی اور مجھے بخش دے کہ اس میں تیرا نقصان نہیں — اے اللہ! مجھے اپنی طرف کی بھلائی سے محروم نہ کر بوجہ اس برائی کے

عِنْدِیْ فَاِنْ اَنْتَ لَمْ تَرْحَمْنِیْ بِتَعَبِیْ وَ نَصَبِیْ فَلَا تَحْرِمْنِیْ اَجْرَ الْمُصَابِ عَلٰی مُصِیْبَتِهٖ۔

جو میں نے کی پس اگر تو نے مجھے اس رنج اور تکلیف میں مجھ پر رحم نہیں کیا تو مجھے اس شخص جیسے اجر سے محروم نہ فرما جس نے سختی پر سختی جھیلی ہے

(۱۲) نیز آج حضرت امام حسین علیہ السلام کے وکیل جناب مسلم بن عقیل علیہ السلام اور ان کے میزبان ذی شان جناب ہانی بن عروہ کی شہادت کا دن ہے جس سے محبانِ اہل بیتؑ کے رنج وغم تازہ ہوتے ہیں لہٰذا آج کے دن ان مظلوموں کے مراسم عزا بھی بجالانے چاہئیں۔

دسویں ذی الحجہ کی رات یعنی عیدالاضحیٰ کی رات

یہ رات سال کی ان چار راتوں میں سے ایک ہے جن میں عبادت خدا میں بیداری کرنا مستحب ہے۔

اس رات حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا اور دعائے ﴿یَا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَی الْبَرِیَّۃِ.....﴾ پڑھنا مستحب ہے جو کہ شب جمعہ کے اعمال میں گزر چکی ہے۔ فراجع۔

دسویں ذی الحجہ کا دن یعنی عیدالاضحیٰ کا دن

یہ دن مسلمانوں کی دوسری بڑی اسلامی عید (عیدالاضحیٰ) کا دن ہے اور بڑی عظمت و جلالت والا دن ہے اور اس میں چند عمل مستحب ہیں:

(۱) غسل عید کرنا جو کہ سنت مؤکدہ ہے۔

(۲) جو لوگ منیٰ میں ہوں وہ پندرہ نمازوں کے بعد یعنی عید قربان کے دن نمازِ ظہر سے لے کر تیرہویں ذی الحجہ کی نماز صبح تک اور عام شہروں کے لوگ دس نمازوں کے بعد یعنی عید کے دن نماز ظہر سے بارہویں ذی الحجہ کی نماز صبح تک یہ تکبیرات پڑھیں:

﴿اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا

اللہ بزرگتر ہے اللہ بزرگتر ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اللہ بزرگتر ہے اللہ بزرگتر ہے اور اللہ ہی کے لیے حمد اللہ بزرگتر ہے کہ اس نے

هَدَانَا اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا رَزَقَنَا مِنْ بَهِیْمَۃِ الْاَنْعَامِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا اَبْلَانَا﴾۔

ہمیں ہدایت دی اللہ بزرگتر ہے کہ اس نے ہمیں روزی دی بے زبان چوپایوں میں سے اور حمد ہے اللہ کیلئے کہ اس نے ہماری آزمائش کی۔

(۳) نماز عید قربان پڑھی جائے جس کی کیفیت اور دیگر متعلقہ احکام کے لیے ہماری فقہی کتاب "قوانین الشریعہ" کی طرف رجوع کیا جائے۔

(۴) نماز عید سے پہلے یا اس کے بعد صحیفہ کاملہ کی اڑتالیسویں دعا پڑھی جائے جو ﴿اللّٰھم ھذا یوم مبارک و المسلمون فیه مجتمعون﴾ سے شروع ہوتی ہے اور ﴿وصل ذلک بخیر الاخرۃ و نعیمھا یا ارحم الراحمین﴾ پر ختم ہوتی ہے۔

نیز جب نماز عید پڑھنے کے لیے گھر سے نکلنے لگے تو یہ دعا پڑھے جو کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے

مروی ہے اور ﴿اللّٰھم من تعبأ و تھیأ فی ھذا الیوم﴾ سے شروع ہوتی ہے اور جو عید الفطر کے اعمال میں گزر چکی ہے۔

(۵) قربانی کرنا جو کہ حجاج کے لیے بمقام منیٰ واجب ہے اور عام اہل ایمان کے لیے عام شہروں میں سنت مؤکدہ ہے۔

(۶) حضرت امام حسین علیہ السلام کی مخصوص زیارت کرنا اور پڑھنا مستحب ہے جو کہ باب الزیارات میں بیان کی جائے گی انشاء اللہ۔

(۷) بعض آثار کے مطابق اس موقع پر دعائے ندبہ کا پڑھنا بھی وارد ہے۔

پندرہویں ذی الحجہ کا دن

اس دن ۲۱۲ھ میں بمقام مدینہ منورہ حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی ولادت باسعادت واقع ہوئی ہے۔ لہٰذا محبانِ خاندان نبوت کے لیے یہ دن مسرت و شادمانی کا دن ہے۔ اس لیے اس دن میں امام علیہ السلام کا جشن میلاد منانا چاہیے اور خوشی کے جائز مراسم ادا کرنے چاہئیں۔

اٹھارہویں ذی الحجہ یعنی عید غدیر کا دن

اٹھارہ ذی الحجہ کا دن عید غدیر کا دن ہے جو خاندان نبوتؐ اور ان کے محبوں کے لیے تمام اسلامی عیدوں سے بڑی عید سعید ہے چنانچہ عبدالرحمٰن بن سالم اپنے والد (سالم) سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ آیا جمعہ، عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے علاوہ بھی مسلمانوں کی کوئی عید ہے؟ فرمایا: ہاں ایک اور عید ہے جو ان عیدوں سے بھی زیادہ عزت و توقیر کی حامل ہے! راوی نے عرض کیا کہ وہ کون سی عید ہے؟ فرمایا: وہ اٹھارہ ذی الحجہ کا دن ہے جس میں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام کا بازو تھام کر اور ﴿مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ﴾ فرما کر ان کی خلافت و ولایت کا اعلان کیا تھا۔ راوی نے عرض کیا کہ میں اس دن کیا عمل کروں؟ فرمایا: اللہ کی عبادت کرو اور سرکار محمد و آل محمد (علیہم السلام) پر درود و سلام بھیجو۔

(المصباح و زاد المعاد وغیرہ)

اس دن چند عمل بجا لانا مستحب ہیں:

(۱) غسل کرنا۔ بہتر ہے کہ زوال سے آدھ گھنٹہ پہلے کیا جائے اور دو رکعت نماز (شکرانہ) پڑھی جائے

اگر چہ یہ نماز اس دن ہر وقت پڑھی جا سکتی ہے مگر بہتر ہے کہ زوال کے نزدیک پڑھی جائے کیونکہ یہی وہ وقت ہے جس میں پیغمبر اسلام ﷺ نے حضرت امیر علیہ السلام کی خلافت کا اعلان کیا تھا۔ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورۃ انا انزلناہ اور دوسری میں الحمد کے بعد سورۃ توحید پڑھے بہر حال سلام کے بعد سجدہ میں جا کر ایک سو بار ﴿شُكْرًا شُكْرًا﴾ کہے اور پھر سر اٹھا کر یہ دعا پڑھے:

﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ وَ اَنَّکَ وَاحِدٌ اَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے اس لیے کہ تیرے ہی لیے حمد تو تنہا ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں اور یہ کہ یگانہ یکتا بے نیاز ہے نہ

تَلِدْ وَلَمْ تُوْلَدْ وَ لَمْ یَکُنْ لَکَ کُفُوًا اَحَدٌ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْهِ

تو نے جنا نہ ہی تو جنا گیا اور نہیں ہے تیرا کوئی ہمسر اور یہ کہ حضرت محمد تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں تیری رحمت ہو ان پر اور ان کی

وَ آلِهٖ یَا مَنْ هُوَ کُلَّ یَوْمٍ فِیْ شَاْنٍ کَمَا کَانَ مِنْ شَاْنِکَ اَنْ تَفَضَّلْتَ عَلَیَّ بِاَنْ جَعَلْتَنِیْ مِنْ

آل پر اے وہ جو ہر روز کسی نئے کام میں ہے جو تیری شان کے لائق ہے یعنی تو نے مجھ پر فضل و کرم کیا اس طرح کہ قرار دیا مجھ کو ان میں

اَهْلِ اِجَابَتِکَ وَ اَهْلِ دِیْنِکَ وَ اَهْلِ دَعْوَتِکَ وَ وَفَّقْتَنِیْ لِذَالِکَ فِیْ مُبْتَدَءِ خَلْقِیْ تَفَضُّلًا

جن کی دعا قبول فرمائی جو تیرے دین پر ہیں جو تیرے پیغام کے حامل ہیں اور مجھے میری پیدائش کے آغاز میں اس کی توفیق دی اپنی مہربانی

مِنْکَ وَ کَرَمًا وَجُوْدًا ثُمَّ اَرْدَفْتَ الْفَضْلَ فَضْلًا وَالْجُوْدَ جُوْدًا وَالْکَرَمَ کَرَمًا رَأْفَةً مِنْکَ وَ

عنایت اور عطا سے پھر تو نے متواتر مہربانی پر مہربانی عطا پر عطا اور نوازش پر نوازش کی اپنی محبت اور رحمت سے اس وقت تک کہ تازہ کیا

رَحْمَةً اِلٰی اَنْ جَدَّدْتَ ذَالِکَ الْعَهْدَ لِیْ تَجْدِیْدًا بَعْدَ تَجْدِیْدِکَ خَلْقِیْ وَ کُنْتُ نَسْیًا

میرے لیے بندگی کا یہ عہد پھر سے جب میری نئی پیدائش ہوئی تب میں بھولا بسرا بھولنے والا بے دھیان بے خبر تھا تو نے اپنی نعمت تمام کرتے

مَنْسِیًّا نَاسِیًا سَاهِیًا غَافِلًا فَاَتْمَمْتَ نِعْمَتَکَ بِاَنْ ذَکَّرْتَنِیْ ذَالِکَ وَ مَنَنْتَ بِهٖ عَلَیَّ

ہوئے مجھے وہ عہد یاد دلا دیا اور یوں مجھ پر احسان کیا اور اس کی طرف میری رہنمائی کی پس یہ تیری ہی شان کریمی ہے اے میرے معبود

وَهَدَیْتَنِیْ لَهٗ فَلْیَکُنْ مِنْ شَاْنِکَ یَااِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ اَنْ تُتِمَّ لِیْ ذَالِکَ وَلَا تَسْلُبْنِیْهِ

میرے سردار اور میرے مالک کہ اس عہد کو انجام تک پہنچائے اسے مجھ سے جدا نہ کرے یہاں تک کہ اسی پر مجھے موت دے جبکہ تو مجھ سے

حَتّٰی تَتَوَفَّنِیْ عَلٰی ذَالِکَ وَ اَنْتَ عَنِّیْ رَاضٍ فَاِنَّکَ اَحَقُّ الْمُنْعِمِیْنَ اَنْ تُتِمَّ نِعْمَتَکَ عَلَیَّ

راضی ہو کیونکہ تو نعمت دینے والوں میں زیادہ حقدار ہے کہ مجھ پر اپنی نعمت تمام کرے

اَللّٰھُمَّ سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا وَ اَجَبْنَا دَاعِیَکَ بِمَنِّکَ فَلَکَ الْحَمْدُ غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَ اِلَیْکَ

اے معبود! ہم نے سنا ہم نے اطاعت کی اور تیرے داعی کا فرمان قبول کیا تیرے احسان مند ہو کر پس حمد ہے تیرے لیے تجھ سے بخشش

الْمَصِیْرُ آمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ وَبِرَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَ صَدَّقْنَا

چاہتے ہیں اے ہمارے رب اور واپسی تیری طرف ہی ہے ایمان رکھتے ہیں ہم اللہ پر جو یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں اور اس کے رسول محمدؐ پر

وَ اَجَبْنَا دَاعِیَ اللّٰهِ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فِیْ مُوَالَاةِ مَوْلَانَا وَ مَوْلَى الْمُؤْمِنِیْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

کہ خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر ہم نے مان لیا اور قبول کیا اللہ کے اس داعی کو اور ہم نے پیروی کی رسول کی اپنے اور مومنوں کے

عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ عَبْدِ اللّٰهِ وَ اَخِیْ رَسُوْلِهٖ وَ الصِّدِّیْقِ الْاَکْبَرِ وَ الْحُجَّةِ عَلٰى بَرِیَّتِهٖ

مولا سے دوستی کرنے میں کہ وہ مومنوں کے امیر علی ابن ابیطالب ہیں جو اللہ کے بندے اس کے رسول کے بھائی سب سے بڑے صدیق اور

الْمُؤَیِّدِ بِهٖ نَبِیَّهٗ وَ دِیْنَهُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ عَلَمًا لِدِیْنِ اللّٰهِ وَخَازِنًا لِعِلْمِهٖ وَعَیْبَةَ غَیْبِ اللّٰهِ وَ

تصدیق کنندہ اور مخلوقات پر خدا کی حجت ہیں ان سے خدا کے نبی اور اس کے سچے اور واضح دین کو قوت ملی وہ اللہ کے دین کے پرچم اس کے

مَوْضِعَ سِرِّ اللّٰهِ وَ اَمِیْنَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ وَشَاهِدَهٗ فِیْ بَرِیَّتِهٖ اَللّٰھُمَّ ﴿رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا

علم کے خزینہ دار اس کے غیبی علوم کا گنجینہ اور اس کے راز دار ہیں وہ خدا کی مخلوق پر اس کے امانتدار اور کائنات میں اس کے گواہ ہیں اے اللہ!

مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ آمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ کَفِّرْ عَنَّا سَیِّئَاتِنَا وَ

اے ہمارے رب یقیناً ہم نے سنا منادی کو ایمان کی صدا دیتے ہوئے کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر پس ہم ایمان لائے اپنے رب پر اب بخش

تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِکَ وَ لَاتُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیَامَةِ اِنَّکَ

دے ہمارے گناہوں کو مٹا دے ہماری برائیوں کو اور ہمیں نیکوکاروں جیسی موت دے اے ہمارے رب عطا کر ہمیں جس کا وعدہ تو نے اپنے

لَاتُخْلِفُ الْمِیْعَادَ﴾ فَاِنَّا یَارَبَّنَا بِمَنِّکَ وَ لُطْفِکَ اَجَبْنَا دَاعِیَکَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ وَ صَدَّقْنَاهُ

رسولوں کے ذریعے کیا اور قیامت کے روز ہم کو رسوا نہ کیجیو بے شک وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا پس اے ہمارے رب ہم نے تیرے

وَصَدَّقْنَا مَوْلَى الْمُؤْمِنِیْنَ وَ کَفَرْنَا بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ فَوَلِّنَا مَا تَوَلَّیْنَا وَ احْشُرْنَا مَعَ

لطف و احسان سے تیرے داعی کی بات مانی تیرے رسول کی پیروی کی اس کو سچا جانا اور مومنوں کے مولا کی بھی تصدیق کی اور ہم نے بت اور

اَئِمَّتِنَا فَاِنَّا بِهِمْ مُؤْمِنُوْنَ مُوْقِنُوْنَ وَ لَهُمْ مُسْلِمُوْنَ آمَنَّا بِسِرِّهِمْ وَ عَلَانِیَتِهِمْ وَ شَاهِدِهِمْ

شیطان کی پیروی سے انکار کیا پس ہمارا والی بنا اسے جو حقیقی والی ہے اور ہمیں ہمارے اماموں کے ساتھ اٹھانا کہ ہم ان پر عقیدہ و ایمان رکھتے

وَغَائِبِهِمْ وَ حَيِّهِمْ وَ مَيِّتِهِمْ وَ رَضِينَا بِهِمْ اٰئِمَّةً وَ قَادَةً وَسَادَةً وَحَسْبُنَا

ہیں اور ان کے فرمانبردار ہیں ایمان لائے ہیں ہم ان کے باطن اور ان کے ظاہر پر ان میں سے حاضر پر اور غائب پر اور ان میں سے زندہ و

بِهِمْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ اللّٰهِ دُوْنَ خَلْقِهِ لَا نَبْتَغِيْ بِهِمْ بَدَلًا وَلَا نَتَّخِذُ

متوفی پر اور ہم راضی ہیں اس پر کہ وہ ہمارے امام پیشوا و سردار ہیں اور کافی ہیں وہ ہمارے اور خدا کے درمیان اس کی مخلوق میں سے نہیں

مِنْ دُوْنِهِمْ وَلِيْجَةً وَبَرِئْنَا اِلَى اللّٰهِ مِنْ كُلِّ مَنْ نَصَبَ لَهُمْ حَرْبًا

چاہتے ہم ان کی جگہ کسی اور کو اور نہ ان کے سوا ہم کسی کو واسطہ بناتے ہیں اور خدا کے حضور ہم ان سے اپنی علیحدگی ظاہر کرتے ہیں جو کہ

مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْآخِرِيْنَ وَ كَفَرْنَا

ظاہر ان کے مقابلے میں آ کر لڑے کہ وہ پہلوں پچھلوں جنوں انسانوں میں سے جو بھی ہیں اور ہم انکار کرتے ہیں ہر بت کا نیز ہم دور ہیں

بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ وَ الْاَوْثَانِ الْاَرْبَعَةِ وَ اَشْيَاعِهِمْ وَ اَتْبَاعِهِمْ وَ كُلِّ مَنْ وَالَاهُمْ

شیطان سے، چاروں بتوں اور ان کے مددگاروں اور پیروکاروں سے اور ہم اس شخص سے دور ہیں جو ان سے محبت کرتا ہو جنوں اور انسانوں

مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ اَوَّلِ الدَّهْرِ اِلٰى آخِرِهِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نُشْهِدُكَ اَنَّا نَدِيْنُ بِمَا دَانَ بِهٖ

میں سے زمانے کے آغاز سے اختتام تک کے عرصے میں اے اللہ! ہم تجھے گواہ رکھتے کہ ہم اس دین پر ہیں جس پر تھے محمدؐ و آل محمدؐ کہ خدا

مُحَمَّدٌ وَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ وَقَوْلُنَا مَا قَالُوْا

رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر ہمارا قول وہ ہے جو ان کا قول تھا ہمارا دین وہ ہے

وَ دِيْنُنَا مَا دَانُوْا بِهٖ مَا قَالُوْا بِهٖ قُلْنَا وَمَا دَانُوْا بِهٖ دِنَّا وَمَا اَنْكَرُوْا اَنْكَرْنَا وَمَنْ

جو ان کا دین تھا ان کا قول ہی ہمارا قول اور ان کا دین ہی ہمارا دین ہے جس سے ان کو نفرت اس سے ہمیں نفرت جس سے ان کی محبت اس

وَالَوْا وَالَيْنَا وَ مَنْ عَادَوْا عَادَيْنَا وَمَنْ لَعَنُوْا لَعَنَّا وَ مَنْ تَبَرَّئُوْا تَبَرَّأْنَا مِنْهُ

سے ہماری محبت جس سے ان کی دشمنی اس سے ہماری دشمنی جس پر ان کی لعنت اس پر ہماری لعنت جس سے وہ دور اس سے ہم بھی دور ہیں

وَ مَنْ تَرَحَّمُوْا عَلَيْهِ تَرَحَّمْنَا عَلَيْهِ آمَنَّا وَ سَلَّمْنَا وَ رَضِيْنَا وَ اتَّبَعْنَا مَوَالِيَنَا

جس کے لئے وہ طالب رحمت اس کے لیے ہم بھی طالب رحمت ہیں ہم ایمان لائے تسلیم کیا اور راضی ہوئے اور اپنے سرداروں کے پیروکار

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ فَتَمِّمْ لَنَا ذٰلِكَ وَلَا تَسْلُبْنَاهُ وَاجْعَلْهُ مُسْتَقِرًّا

ہیں ان پر خدا کی رحمت ہوا اے معبود! ہمارا یہ عقیدہ کامل کر دے اور اسے ہم سے جدا نہ کر اور اسے ہمارا مستقل طریقہ اور روش بنا اور اس کو

ثَابِتًا عِنْدَنَا وَلاَ تَجْعَلْهُ مُسْتَعَارًا وَ اَحْيِنَا عَلَيْهِ وَ اَمِتْنَا اِذَا اَمَتَّنَا

عارضی قرار نہ دے جب تک زندہ ہیں ہمیں اس پر زندہ رکھ اور ہمیں اسی عقیدے پر موت دے کہ آلِ محمدؐ ہمارے

عَلَيْهِ آلُ مُحَمَّدٍ اَئِمَّتُنَا فَبِهِمْ نَأْتَمُّ وَ اِيَّاهُمْ نُوَالِيْ وَ عَدُوَّهُمْ

امام و پیشوا ہیں ہم ان کی پیروی کرتے اور ان کو دوست رکھتے ہیں ان کا دشمن خدا کا دشمن ہے

عَدُوَّ اللّٰهِ نُعَادِيْ فَاجْعَلْنَا مَعَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ

ہم اس کے دشمن ہیں پس قرار دے ہمیں ان کے ساتھ دنیا و آخرت میں اور ہمیں اپنے مقربوں میں داخل فرما کہ ہم اس

فَاِنَّا بِذَالِكَ رَاضُوْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

عقیدے پر راضی ہیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مروی ہے کہ جو شخص یہ عمل بجالائے وہ ثواب میں اس شخص کے برابر ہوگا جو ۱۰ھ میں بمقام غدیر خم بارگاہِ رسالتؐ میں حاضر تھا اور حضرت امیر علیہ السلام کے دست مقدس پر بیعت کی تھی۔ (مصباح المتہجد)

(۲) اس دن روزہ رکھا جائے جس کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے حتیٰ کہ مروی ہے کہ اس دن روزہ رکھنا ساٹھ سال کے روزہ کے برابر ہے۔ (المصباح)

(۳) آج کے دن آدمی جہاں کہیں بھی ہو پوری کوشش کرے کہ اپنے آپ کو نجف اشرف میں روضۂ امیر المؤمنین علیہ السلام تک پہنچائے اور آپؑ کی آج کے دن کی مخصوص زیارت پڑھے جو باب الزیارات میں مذکور ہے اور اگر وہاں نہ پہنچ سکے تو کم از کم زیارت کا پڑھنا تو ترک نہ کرے۔

(۴) آج کے دن حاجت مند دینی بھائیوں کی حاجت برآری کرنا اور ان کی مالی امداد کرنا بڑی فضیلت کا حامل ہے حتیٰ کہ بزنطی کی روایت میں حضرت امام رضا علیہ السلام سے مروی ہے کہ آج کے دن کسی حاجت مند مؤمن کو ایک درہم دینا عام دنوں میں ایک ہزار درہم دینے کے برابر ہے۔ (جمال الاسبوع)

(۵) آج کے دن جب اہل ایمان ایک دوسرے سے ملاقات کریں تو ایک دوسرے کو مبارک باد کہتے ہوئے کہیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّكِيْنَ بِوِلاَيَةِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْاَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ

حمد ہے اللہ کے لیے جس نے ہمیں امیرالمؤمنین کی اور ان کے بعد آئمہ علیہم السلام کی ولایت و امامت کو ماننے والوں میں سے قرار دیا ہے۔

السَّلامُ﴾۔اور یہ بھی پڑھے:﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَکْرَمَنَا بِهٰذَا الْیَوْمِ وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُوْفِیْنَ

حمد ہے اللہ کے لیے جس نے آج کے دن کے ذریعے ہمیں عزت دی اور ہمیں اس عہد کو وفا

بِعَهْدِهٖ اِلَیْنَا وَ مِیْثَاقِهِ الَّذِیْ وَاثَقَنَا بِهٖ مِنْ وِلَایَةِ وُلَاةِ اَمْرِهٖ وَ الْقُوَّامِ بِقِسْطِهٖ وَ لَمْ

کرنے والے بنایا جو ہمارے سپرد کیا اور وہ پیمان جو ہم سے ولایت امیر المومنین اپنے والیان امر اور عدل پر قائم رہنے والوں کے بارے میں

یَجْعَلْنَا مِنَ الْجَاحِدِیْنَ وَ الْمُکَذِّبِیْنَ بِیَوْمِ الدِّیْنِ﴾۔

لیا اور ہمیں روز قیامت کا انکار کرنے والوں اور اسے جھٹلانے والوں میں نہیں رکھا۔

(۶) ایک سو مرتبہ یہ ذکر کیا جائے:﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ کَمَالَ دِیْنِهٖ وَ تَمَامَ نِعْمَتِهٖ

حمد ہے اللہ کے لیے جس نے اپنے دین کے کمال اور نعمت کے اتمام کو امیر المومنین

بِوِلَایَةِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ﴾۔

حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی ولایت کے ساتھ مشروط قرار دیا۔

چوبیسویں ذی الحجہ کا دن

یہ دن عید مباہلہ کا دن ہے یعنی آج نصاریٰ نجران کے مقابلہ میں اسلام کی فتح و فیروزی کا مبارک دن ہے جس میں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بحکم خدا اپنے ہمراہ حضرت علی و بتول و حسنین شریفین علیہم السلام کو میدان مباہلہ میں لے گئے تھے اور نصاریٰ نے جزیہ دینا قبول کرلیا تھا مگر خمسہ نجباء سے مباہلہ کرنے کی جرأت نہیں کی تھی جس کی تفصیل آیت مباہلہ ﴿فَمَنْ حَآجَّکَ فِیْهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَکَ مِنَ الْعِلْمِ ..الآیہ﴾ کی تفسیر میں کتب فریقین کے اندر مذکور ہے اور ہم نے بھی بقدر ضرورت اپنی تفسیر فیضان الرحمٰن میں اس کی کچھ تفصیل درج کرکے اس پر تبصرہ کیا ہے اور جس چیز نے اس دن کی عظمت اور جلالت کو دوبالا کر دیا ہے وہ یہ ہے کہ اسی مقدس تاریخ میں حضرت علی علیہ السلام نے رکوع کی حالت میں سائل کو اپنی گرانقدر انگوٹھی عطا فرمائی تھی جس پر خدا نے آیت ولایت نازل کی۔

اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوا الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ یُؤْتُوْنَ الزَّکٰوةَ وَهُمْ رٰکِعُوْنَ.

اے ایمان والو! تمہارا حاکم و سرپرست اللہ ہے، اس کا رسول ہے اور وہ صاحبان ایمان ہیں۔ جو نماز پڑھتے ہیں اور بحالت رکوع میں زکوٰۃ ادا کرتے ہیں

بہرحال آج کے دن کے چند عمل ہیں:

(۱) غسل کیا جائے۔

(۲) وہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ بَهَائِکَ بِاَبْهَاهُ وَ کُلُّ بَهَائِکَ بَهِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِبَهَائِکَ کُلِّهٖ

اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے روشن ترین نور میں سے اور تیرا ہر نور درخشاں ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے تمامی نور

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ جَلَالِکَ بِاَجَلِّهٖ وَ کُلُّ جَلَالِکَ جَلِیْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہت بڑے جلوے میں سے اور تیرا ہر جلوہ بہت بڑا جلوہ ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِجَلَالِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ جَمَالِکَ بِاَجْمَلِهٖ وَ کُلُّ جَمَالِکَ جَمِیْلٌ

بواسطہ تیرے تمامی جلوے کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہترین جمال میں سے اور تیرا ہر جمال پسندیدہ و بہترین ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِجَمَالِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے تمامی جمال کے اے معبود! میں پکارتا ہوں تجھے جیسا کہ تو نے حکم کیا پس میری دعا قبول کر

لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عَظَمَتِکَ بِاَعْظَمِهَا وَ کُلُّ عَظَمَتِکَ عَظِیْمَةٌ

جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری بڑی بزرگی میں سے اور تیری ہر بزرگی ہی بڑی ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعَظَمَتِکَ کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ نُوْرِکَ بِاَنْوَرِهٖ وَ کُلُّ نُوْرِکَ نَیِّرٌ

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمامی بزرگی کے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے روشن تر نور میں سے اور تیرا ہر نور

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ رَحْمَتِکَ بِاَوْسَعِهَا وَ

روشن ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمامی نور کے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری وسیع تر رحمت میں سے اور

کُلُّ رَحْمَتِکَ وَاسِعَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ

تیری ہر رحمت وسیع ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمامی رحمت کے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم

کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ کَمَالِکَ بِاَکْمَلِهٖ

کیا پس میری دعا قبول کر جب کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے کامل ترین کمال میں سے اور تیرا ہر کمال ہی

وَ کُلُّ کَمَالِکَ کَامِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکَمَالِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

کامل ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمامی کمال کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے سالم ترین کلمات میں

مِنْ كَلِمَاتِكَ بِاَتَمِّهَا وَ كُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا

سے اور تیرے سب کلمات ہی سالم تر ہیں اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمامی کلمات کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ اَسْمَائِكَ بِاَكْبَرِهَا وَ كُلُّ اَسْمَائِكَ كَبِيْرَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

سے تیرے بہت بڑے ناموں میں سے اور تیرے سارے ہی نام بڑے ہیں اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام تر ناموں

اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا

کے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے

وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِاَعَزِّهَا وَ كُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيْزَةٌ اَللّٰهُمَّ

اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری بہت بڑی عزت میں سے اور تیری ہر عزت بہت بڑی ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ بِاَمْضَاهَا وَ

بواسطہ تیری تمام تر عزت کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے ارادے میں سے جو نافذ ہونے والا ہے اور تیرا ہر ارادہ

كُلُّ مَشِيَّتِكَ مَاضِيَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

نافذ ہونے والا ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمامی ارادے کے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری

بِقُدْرَتِكَ الَّتِیْ اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَ كُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيْلَةٌ اَللّٰهُمَّ

قدرت کے جس سے تو ہر چیز پر قبضہ و غلبہ رکھتا ہے اور تیری ہر قدرت قابض اور غالب ہے اے معبود!

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ

سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری تمام تر قدرت کے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسا کہ

كَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِاَنْفَذِهٖ وَ كُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ

تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! میں طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہت جاری ہونے والے علم میں سے اور تیرا ہر علم جاری ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ وَ كُلُّ

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام تر علم کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے بڑے خوش آیند قول میں

قَوْلِكَ رَضِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ

سے اور تیرا ہر قول خوش آیند ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمامی قول کے اے معبود! میں طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے

بِاَحَبِّهَا وَ کُلُّ مَسَائِلِکَ حَبِیْبَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَسَائِلِکَ کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ

محبوب ترین سوالوں میں سے اور وہ بھی تیرے نزدیک محبوب ہیں اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے سبھی سوالوں کے اے

اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! طلب کرتا ہوں

مِنْ شَرَفِکَ بِاَشْرَفِهٖ وَ کُلُّ شَرَفِکَ شَرِیْفٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِشَرَفِکَ کُلِّهٖ

تجھ سے تیری سب سے بڑی بزرگی میں سے اور تیری ہر بزرگی ہی سب سے بڑی ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمامی

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ سُلْطَانِکَ بِاَدْوَمِهٖ وَ کُلُّ سُلْطَانِکَ دَائِمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

بزرگی کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے دوامی سلطانی میں سے اور تیری ہر سلطانی ہی دوامی ہے اے معبود!

اَسْئَلُکَ بِسُلْطَانِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ مُلْکِکَ بِاَفْخَرِهٖ وَ کُلُّ مُلْکِکَ فَاخِرٌ

سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمام تر سلطانی کے اے معبود! میں طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے بڑی حکومت میں سے اور تیری

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمُلْکِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ

تمام تر حکومت بڑی ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمامی حکومت کے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم

لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عَلَائِکَ بِاَعْلَاهُ وَ کُلُّ عَلَائِکَ عَالٍ

کیا پس قبول کر میری دعا جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے بڑی بلندی میں سے اور تیری ہر بلندی

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعَلَائِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ آیَاتِکَ بِاَعْجَبِهَا

بہت بڑی ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمام تر بلندی کے اے معبود! میں طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے عجیب

وَ کُلُّ آیَاتِکَ عَجِیْبَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِآیَاتِکَ کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

تر آیت میں سے اور تیری سبھی آیات عجیب ہیں اے اللہ! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمامی آیتوں کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ

مِنْ مَنِّکَ بِاَقْدَمِهٖ وَ کُلُّ مَنِّکَ قَدِیْمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَنِّکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ

سے تیرے سب سے قدیم احسان میں سے اور تیرا ہر احسان قدیم ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمامی احسان کے

اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَا

اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے

اَنْتَ فِيْهِ مِنَ الشُّئُوْنِ وَ الْجَبَرُوْتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ شَاْنٍ وَ كُلِّ جَبَرُوْتٍ

بواسطہ اس کے جس میں تیری شان اور تیرا غلبہ ظاہر وعیاں ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری ہر شان اور تیرے ہر غلبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِمَا تُجِيْبُنِىْ بِهٖ حِيْنَ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِبَهَآءِ لَا

کے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ اس نام کے جس سے تو قبول کرتا ہے جب تجھ سے مانگا جائے اے اللہ! اے وہ کہ نہیں کوئی

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِلَا

معبود سوائے تیرے سوالی ہوں تیرا واسطہ لا الہ الا انت کے نور کے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے سوالی ہوں تیرا بواسطہ لا الہ الا انت

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَدْعُوْكَ كَمَآ اَمَرْتَنِىْ فَاسْتَجِبْ لِىْ كَمَا وَعَدْتَنِىْ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ

کے جلال کے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے سوالی ہوں تیرا بواسطہ لا الہ الا انت کے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے

اَسْئَلُكَ مِنْ رِزْقِكَ بِاَعَمِّهٖ وَ كُلُّ رِزْقِكَ عَامٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ

حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے وسیع تر رزق میں سے اور تیرا ہر رزق وسیع

بِرِزْقِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَطَائِكَ بِاَهْنَائِهٖ وَ كُلُّ عَطَائِكَ

ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے تمامی رزق کے اے معبود! میں طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری خوشگوار عطا میں سے اور تیری ہر

هَنِىٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ بِعَطَائِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِكَ بِاَعْجَلِهٖ وَ كُلُّ خَيْرِكَ عَاجِلٌ

عطا خوشگوار ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمامی عطا کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری بھلائی میں سے جلد

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِخَيْرِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ بِاَفْضَلِهٖ وَ كُلُّ

ملنے والی کا اور تیری ہر بھلائی جلد ملنے والی ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمامی بھلائی کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ

فَضْلِكَ فَاضِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِفَضْلِكَ كُلِّهٖ

سے تیرے فضل میں سے بہت بڑا فضل اور تیرا ہر فضل بہت بڑا ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمامی فضل کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِىْ فَاسْتَجِبْ لِىْ كَمَا وَعَدْتَنِىْ

اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْنِىْ عَلَى الْاِيْمَانِ

اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؑ پر اور اٹھا کھڑا کر مجھے جبکہ تجھ پہ میرا ایمان ہو تیرے رسول کی

بِکَ وَ التَّصْدِیْقِ بِرَسُوْلِکَ عَلَیْهِ وَ آلِهِ السَّلَامُ وَالْوِلَایَةِ لِعَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ وَ الْبَرَائَةِ

تصدیق کروں سلام ہو ان پر اور ان کی آل پر اور تصدیق کروں علی ابن ابی طالب کی ولایت کی دوری ہو ان کے

مِنْ عَدُوِّهٖ وَالْاِئْتِمَامِ بِالْاَئِمَّةِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ فَاِنِّیْ قَدْ رَضِیْتُ

دشمن سے اور ان ائمہ کی پیروی کر جو آل محمدؐ میں سے ہیں سلام ہو ان سب پر پس میں راضی ہوں

بِذٰلِکَ یَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ فِی الْاَوَّلِیْنَ

اس بات پر اے پروردگار! اے معبود! رحمت فرما حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں پہلے لوگوں میں

وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْآخِرِیْنَ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وَ صَلِّ

رحمت فرما حضرت محمدؐ پر پچھلے لوگوں میں رحمت فرما حضرت محمدؐ پر افلاک اور عرش بریں میں

عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَةَ وَ الشَّرَفَ وَ

اور رحمت فرما حضرت محمدؐ پر پیغمبروں میں اے معبود! عطا فرما حضرت محمدؐ کو ذریعہ بلندی بڑائی

الْفَضِیْلَةَ وَ الدَّرَجَةَ الْکَبِیْرَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ

اور بلند سے بلند تر مقام اے معبود! رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور قانع کر اس رزق پر جو تو نے دیا

وَ بَارِکْ لِیْ فِیْمَا آتَیْتَنِیْ وَ احْفَظْنِیْ فِیْ غَیْبَتِیْ وَ فِیْ کُلِّ غَائِبٍ هُوَ لِیْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

برکت دے اس میں جو تو نے مجھے دیا میری حفاظت کر میری غیبت میں اور اس میں جو مجھ سے غائب ہے اے معبود! رحمت فرما

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ ابْعَثْنِیْ عَلَی الْاِیْمَانِ بِکَ وَ التَّصْدِیْقِ بِرَسُوْلِکَ

محمدؐ و آل محمدؐ پر اور اٹھا کھڑا کر مجھے جبکہ تجھ پر ایمان ہو اور تیرے رسولؐ کی تصدیق کروں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْخَیْرِ رِضْوَانَکَ وَ الْجَنَّةَ

اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور طلب کرتا ہوں تجھ سے بہتر سے بہتر تیری خوشنودی اور جنت

وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ الشَّرِّ سَخَطِکَ وَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

اور پناہ لیتا ہوں تیری تیرے سخت سے سخت غضب اور جہنم سے اے معبود! رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَاحْفَظْنِیْ مِنْ کُلِّ مُصِیْبَةٍ وَمِنْ کُلِّ بَلِیَّةٍ وَ مِنْ کُلِّ عُقُوْبَةٍ وَ مِنْ کُلِّ فِتْنَةٍ وَ مِنْ

اور میری حفاظت کر ہر ایک مصیبت سے ہر ایک مشکل سے ہر ایک سزا سے ہر ایک الجھن سے

كُلِّ بَلاءٍ وَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَ مِنْ كُلِّ مَكْرُوْهٍ وَ مِنْ كُلِّ مُصِيْبَةٍ وَ مِنْ كُلِّ آفَةٍ

ہراک تنگی سے ہراک برائی سے ہراک ناپسند امر سے ہراک کٹھنائی سے اور ہر ایک آفت سے

نَزَلَتْ اَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ اِلَى الْاَرْضِ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ

جو نازل ہوئی یا نازل ہو آسمان سے زمین کی طرف اس موجودہ گھڑی میں آج کی رات میں

وَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ وَ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ

آج کے دن میں اور اس مہینے میں اور اس رواں سال میں اے معبود! رحمت نازل کر سرکار محمدؐ و

آلِ مُحَمَّدٍ وَاقْسِمْ لِيْ مِنْ كُلِّ سُرُوْرٍ وَ مِنْ كُلِّ بَهْجَةٍ وَ مِنْ كُلِّ اسْتِقَامَةٍ

آل محمدؐ پر اور نصیب کر مجھے ہراک راحت ہراک مسرت ہر طرح کی ثابت قدمی

وَ كُلِّ فَرَجٍ وَمِنْ كُلِّ عَافِيَةٍ وَ مِنْ كُلِّ سَلامَةٍ وَ مِنْ كُلِّ كَرَامَةٍ وَ مِنْ كُلِّ

ہراک کشادگی ہراک آرام ہر طرح کی سلامتی ہر طرح کی عزت اور ہر قسم

رِزْقٍ وَاسِعٍ حَلالٍ طَيِّبٍ وَ مِنْ كُلِّ نِعْمَةٍ وَ مِنْ كُلِّ سَعَةٍ نَزَلَتْ اَوْ تَنْزِلُ مِنَ

کی روزی وسیع حلال پاکیزہ ہر طرح کی نعمت اور ہر ایک وسعت جو نازل ہوئی یا نازل ہو

السَّمَاءِ اِلَى الْاَرْضِ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ

آسمان سے زمین کی طرف اس موجودہ گھڑی میں آج کی رات میں آج کے دن

وَ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ وَ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ ذُنُوْبِيْ

اس مہینے میں اور اس رواں سال میں اے معبود! اگر میرے گناہوں نے تیرے سامنے

قَدْ اَخْلَقَتْ وَجْهِيْ عِنْدَكَ وَحَالَتْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ وَ غَيَّرَتْ حَالِيْ عِنْدَكَ

میرا چہرہ پژمردہ کر دیا وہ میرے اور تیرے درمیان حائل ہوگئے اور تیرے سامنے میرا حال خراب کر دیا ہے

فَاِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ لَا يُطْفَاُ بِوَجْهِ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى

تو بھی میں سوالی ہوں بواسطہ تیرے نور ذات کے جو بجھتا نہیں اور بواسطہ محمدؐ کی عزت کے جو تیرے چنے ہوئے دوست ہیں

وَ بِوَجْهِ وَلِيِّكَ عَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى وَ بِحَقِّ اَوْلِيَائِكَ الَّذِيْنَ انْتَجَبْتَهُمْ اَنْ

اور بواسطہ تیرے ولی علی مرتضیٰ کی عزت کے اور بوسیلہ تیرے دوستوں کے جن کو تو نے پسند کیا ہے یہ کہ تو

تُصَلِّی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ مَا مَضٰی مِنْ ذُنُوْبِیْ وَ اَنْ

رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمدؑ پر اور یہ کہ میں جو گناہ پہلے کر چکا ہوں وہ معاف کر دے اور باقی

تَعْصِمَنِیْ فِیْمَا بَقِیَ مِنْ عُمْرِیْ وَ اَعُوْذُ بِکَ اَللّٰھُمَّ اَنْ اَعُوْدَ فِیْ شَیْءٍ مِنْ

زندگی میں مجھے گناہوں سے محفوظ رکھ اور تیری پناہ لیتا ہوں اے اللہ اس سے کہ تیری نافرمانی کے

مَعَاصِیْکَ اَبَدًا مَا اَبْقَیْتَنِیْ حَتّٰی تَتَوَفَّیْنِیْ وَ اَنَا لَکَ مُطِیْعٌ وَ اَنْتَ عَنِّیْ رَاضٍ وَ اَنْ

کسی کام کی طرف پلٹوں جب تک تو مجھے زندہ رکھے یہاں تک کہ مجھے موت دے تو میں تیرا اطاعت گزار اور تو مجھ سے راضی ہو

تَخْتِمَ لِیْ عَمَلِیْ بِاَحْسَنِہٖ وَ تَجْعَلَ لِیْ ثَوَابَہُ الْجَنَّۃَ وَ اَنْ تَفْعَلَ

اور یہ کہ تو میرے اعمال نامے کو نیکی پر ختم کرے اور اس کے ثواب میں مجھے جنت عطا کرے نیز میرے ساتھ وہ سلوک کر

بِیْ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ یَا اَھْلَ التَّقْوٰی وَ یَا اَھْلَ الْمَغْفِرَۃِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ

جو تیرے شایاں ہے اے بچانے والے اور اے پردہ پوشی کرنے والے رحمت نازل کر سرکار محمدؐ و آل

مُحَمَّدٍ وَ ارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

محمدؐ پر اور مجھ پر رحم فرما اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۳) حضرت امیرؑ کی تقلید و تاسی میں آج کے دن اہل ایمان کو چاہیئے کہ دل کھول کر صدقہ و خیرات کریں اور اہل ایمان کی اعانت کریں۔ (کتاب المصباح للشیخؒ و کتاب الاقبال لابن طاؤسؒ)

پچیسویں ذی الحجہ کا دن

یہ دن اس وجہ سے عظیم الشان دن ہے کہ بنا بر مشہور اسی دن خاندانِ رسالتؐ کو عظیم کارکردگی کی بنا پر خدائے تعالیٰ نے سورۂ دھر اہل بیت نبوتؑ کی شان میں نازل فرمائی تھی جسے اس خاندان کا خدائی قصیدہ کہا جاتا ہے۔

آخر ذی الحجہ کا دن

یہ دن اسلامی سال کا آخری دن ہے۔ جناب سید ابن طاؤسؒ نے روایت کی ہے کہ جو شخص اس دن

دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور سورہ قل ھو اللہ احد دس بار اور آیت الکرسی دس بار۔ اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ مَا عَمِلْتُ فِیْ ھٰذِہِ السَّنَةِ مِنْ عَمَلٍ نَّھَیْتَنِیْ عَنْہُ وَلَمْ تَرْضَہُ وَ نَسِیْتُہُ وَلَمْ

اے معبود! اس سال میں جو ایسا عمل میں نے کیا ہے جس سے تو نے روکا ہے کہ وہ تجھے پسند نہیں۔ میں اسے بھول گیا ہوں لیکن تو اسے نہیں

تَنْسَہُ وَ دَعَوْتَنِیْٓ اِلَی التَّوْبَةِ بَعْدَ اجْتِرَآئِیْ عَلَیْکَ اَللّٰھُمَّ فَاِنِّیْٓ اَسْتَغْفِرُکَ مِنْہُ فَاغْفِرْلِیْ

بھولا اور تو نے گناہ پر میری اس دلیری کے بعد مجھے توبہ کی طرف بلایا ہے اے معبود! میں تجھ سے اس گناہ کی معافی مانگتا ہوں پس مجھے بخش

وَمَا عَمِلْتُ مِنْ عَمَلٍ یُّقَرِّبُنِیْٓ اِلَیْکَ فَاقْبَلْہُ مِنِّیْ وَلَا تَقْطَعْ رَجَآئِیْ مِنْکَ یَا کَرِیْمُ

دے اور میرا جو عمل مجھ کو تیرے نزدیک لانے والا ہے پس اسے قبول فرما اور میں تجھ سے جو آس رکھتا ہوں اسے نہ توڑ اے مہربان۔

مروی ہے کہ جب کوئی بندہ یہ عمل کرتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ افسوس کہ میں نے اس شخص کو سال بھر گمراہ کرنے کی جو کوشش کی تھی وہ اس عمل کی وجہ سے ضائع ہو گئی اور اس کے سال کا انجام بخیر ہو گیا۔

(کتاب الاقبال)

اور ظاہر ہے کہ ؎

کام وہ اچھا ہے جس کا کہ انجام اچھا ہے

فصل ہفتم

محرم الحرام کے اعمال کا بیان

یہ پورا مہینہ ہی خاندان نبوتؐ اوران کے حبداروں کے لیے حزن و ملال اور رنج و کلال کا مہینہ ہے۔

حضرت امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ماہ محرم وہ محترم مہینہ ہے جس کا جاہلی دور کے لوگ بھی احترام کرتے تھے اوراس میں قتل و قتال کو حرام سمجھتے تھے مگر اسی میں ہمارا خون بہایا گیا اور ہماری ہتک حرمت کی گئی۔ ہمارا سامان لوٹا گیا اور ہمارے خیام کو آگ لگائی گئی۔ فرمایا: امام حسین علیہ السلام کی مصیبت نے ہمارے آنسوؤں کو بہا دیا اور آنکھوں کو زخمی کر دیا۔ اور واقعۂ کربلا یوم لقاء تک ہمارے لیے کرب و بلا کا موجب بن گیا۔ حسینؑ جیسے مظلوم پر دنیا والوں کو رونا چاہیئے کیونکہ ان کے مصائب پر رونا بڑے بڑے گناہوں کی مغفرت کا سبب ہے۔ فرمایا: جب ہلال محرم نمودار ہو جاتا تھا تو میرے والد بزرگوار کو کوئی ہنستا ہوا نہیں دیکھتا تھا اور جوں جوں محرم کے دن گزرتے جاتے تھے آپؑ پر حزن و ملال کا غلبہ ہوتا جاتا تھا یہاں تک کہ جب روزِ عاشوراء آ جاتا تو یہ ان کے گریہ و بکا اور مصیبت و عزا کا دن ہوتا تھا۔ اور فرماتے تھے کہ اسی دن امام حسین علیہ السلام کو شہید کیا گیا تھا۔ (امالی صدوق، عاشر بحار، نفس المہموم وغیرہ)

بہرحال اس ماہ کے اہم اعمال ذیل میں درج کیے جاتے ہیں۔

(۱) **پہلی محرم کی رات**:۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے، فرمایا: ماہ محرم میں ایک شرافت والی رات ہے جو کہ اس ماہ کی پہلی رات ہے جس میں سو رکعت سورۂ الحمد اور سورۂ قل ھو اللہ احد کے ساتھ پڑھی جاتی ہے۔ (کتاب الاقبال)

(۲) اس رات مزید دو رکعت نماز مروی ہے۔ ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور سورۂ توحید گیارہ بار۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص محرم کی پہلی رات یہ دو رکعت پڑھے اور پہلی تاریخ کو روزہ رکھے تو وہ اس شخص کی مانند ہوگا جو سال بھر عمل خیر بجا لائے اور وہ سال بھر محفوظ رہے گا اور اگر مر گیا تو جنت میں داخل ہوگا۔ (ایضاً)

محرم کی پہلی تاریخ

اس دن کے چند عمل ہیں:

(۱) روزہ رکھنا: ۔حضرت امام رضاؑ سے مروی ہے کہ اس دن روزہ رکھ کر خدا سے جو دعا مانگی جائے تو وہ اسے قبول فرماتا ہے۔ (کتاب الاقبال والمصباح)

(۲) حضرت امام رضاؑ سے مروی ہے، فرمایا کہ حضرت رسول خداؐ محرم کی پہلی تاریخ کو دو رکعت نماز پڑھ کر اپنے ہاتھ آسمان کی طرف بلند کرتے تھے اور تین بار یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاِلٰـہُ الْقَدِیْمُ وَ ھٰذِہٖ سَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ فَاَسْئَلُکَ فِیْھَا الْعِصْمَۃَ مِنَ الشَّیْطَانِ

اے اللہ! تو قدیمی معبود ہے اور یہ نیا سال ہے جو اب آیا ہے پس اس سال کے دوران میں شیطان سے بچاؤ کا سوال کرتا ہوں

وَالْقُوَّۃَ عَلٰی ھٰذِہِ النَّفْسِ الْاَمَّارَۃِ بِالسُّوْٓءِ وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا یُقَرِّبُنِیْٓ اِلَیْکَ یَا کَرِیْمُ

اس نفس پر غلبے کا سوال کرتا ہوں جو برائی پر آمادہ کرتا ہے اور یہ کہ مجھے ان کاموں میں لگا جو مجھے تیرے نزدیک کریں اے مہربان

یَا ذَالْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ یَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَہٗ یَا ذَخِیْرَۃَ مَنْ لَّا ذَخِیْرَۃَ لَہٗ یَا حِرْزَ

اے جلالت اور بزرگی کے مالک اے بے سہاروں کے سہارے اے تہی دست لوگوں کے خزانے اے بے کس لوگوں کے نگہبان

مَنْ لَّا حِرْزَ لَہٗ یَا غِیَاثَ مَنْ لَّا غِیَاثَ لَہٗ یَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَہٗ یَا کَنْزَ مَنْ لَّا کَنْزَ

اے بے بس لوگوں کے فریادرس اے بے حیثیتوں کی حیثیت اے بے خزانہ لوگوں کے خزانے

لَہٗ یَا حَسَنَ الْبَلَآءِ یَا عَظِیْمَ الرَّجَآءِ یَا عِزَّ الضُّعَفَآءِ یَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰی یَا مُنْجِیَ الْھَلْکٰی

اے بہتر آزمائش کرنے والے اے سب سے بڑی امید اے کمزوروں کی عزت اے ڈوبتوں کو تیرانے والے اے مرتوں کو بچانے والے

یَا مُنْعِمُ یَا مُجْمِلُ یَا مُفْضِلُ یَا مُحْسِنُ اَنْتَ الَّذِیْ سَجَدَ لَکَ سَوَادُ اللَّیْلِ

اے نعمت والے اے جمال والے اے فضل والے اے احسان والے تو وہ ہے جس کو سجدہ کرتے ہیں رات کے اندھیرے

وَ نُوْرُ النَّھَارِ وَ ضَوْءُ الْقَمَرِ وَ شُعَاعُ الشَّمْسِ وَ دَوِیُّ الْمَآءِ وَ حَفِیْفُ الشَّجَرِ

دن کے اجالے چاند کی چاندنیاں سورج کی کرنیں پانی روانیاں اور درختوں کی سرسراہٹیں

یَآ اَللّٰہُ لَا شَرِیْکَ لَکَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا خَیْرًا مِّمَّا یَظُنُّوْنَ وَاغْفِرْلَنَا مَالَا یَعْلَمُوْنَ

اے اللہ تیرا کوئی ساجھی نہیں اے اللہ! ہمیں بنا جیسا لوگ ہم کو اچھا سمجھتے ہیں ہمارے وہ گناہ بخش جن کو وہ نہیں جانتے

وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِمَا يَقُولُونَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ

اور جو کچھ وہ ہمارے بارے میں کہتے ہیں اس پر ہماری گرفت نہ کر اللہ کافی ہے نہیں کوئی معبود سوائے اس کے میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ

عرش عظیم کا پروردگار ہے ہمارا ایمان ہے کہ سب کچھ ہمارے رب کی طرف سے ہے اور صاحبان عقل کے سوا کوئی نصیحت نہیں پکڑتا

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

اے ہمارے رب ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے جبکہ ہمیں ہدایت دی ہے اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کر بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے۔

واضح رہے کہ اس ماہ کے پہلے عشرہ کے نو دنوں میں روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ ہاں البتہ دسویں محرم کو روزہ نہیں رکھنا چاہیئے بلکہ عصر تک امساک کرنا مستحب ہے۔ اس کے بعد کچھ سادہ غذا اور پانی استعمال کرنا چاہیئے۔ اسی طرح اس ماہ کی تیسری تاریخ کا روزہ رکھنے کی بھی تاکید وارد ہوئی ہے اور یہ کہ وہ قبولیت دعا کا باعث ہے۔

تاسوعا یعنی نویں محرم کا دن

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: تاسوعا وہ دن ہے جس میں حضرت امام حسین علیہ السلام نرغۂ اعداء میں پوری طرح گھر گئے تھے۔ اور ابن زیاد و پسر سعد نے آپ کو ضعیف سمجھا تھا اور خیال کیا تھا کہ اب ان کی نصرت و مدد کے لیے کوئی نہیں آئے گا۔ فرمایا: میرے والد اس ضعیف پر قربان ہو جائیں۔

دسویں محرم کی رات

یہ وہی قیامت خیز رات ہے جس کی امام حسین علیہ السلام نے بڑی کوشش کر کے مہلت لی تھی تاکہ اس میں دل کھول کر اللہ کی عبادت کر سکیں اور کربلا والوں نے یہ رات میدان کربلا میں اس طرح گزاری تھی کہ کوئی قرآن پڑھ رہا تھا تو کوئی نماز، کوئی قیام میں تھا تو کوئی قعود میں، کوئی رکوع میں تھا تو کوئی سجود میں۔ لہٰذا محبان اہل بیتؑ کو بھی یہ رات کربلا والوں کی تأسی میں عبادت خدا میں بسر کرنی چاہیئے۔ اس رات میں مختلف قسم کی نمازوں کا پڑھنا وارد ہے۔ منجملہ ان کے ایک سو رکعت نماز بھی ہے ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور قل ھو اللہ احد تین بار اور پوری نماز سے فارغ ہو کر ستر بار یہ پڑھے:

﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

پاک تر ہے اللہ حمد اللہ ہی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اللہ بزرگتر ہے

وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ﴾۔

اور نہیں ہے کوئی حرکت و قوت مگر وہی جو خدائے بلند و برتر سے ملتی ہے

نیز اس رات کے آخری حصہ میں چار رکعت نماز مروی ہے۔ بدو سلام۔ ہر رکعت میں الحمد ایک بار۔ اور سورۂ حمد کے بعد دس بار آیۃ الکرسی، دس مرتبہ سورۂ اخلاص، دس مرتبہ سورۂ فلق اور دس بار سورۂ ناس اور سلام کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھی جائے۔ (کتاب الاقبال)

نیز اس رات چار رکعت نماز بدو سلام بھی بایں طور وارد ہوئی ہے کہ ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور سورۂ قل ھو اللہ احد پچاس بار۔ اور اس کے بعد سرکار محمدؐ و آل محمدؑ پر بکثرت درود و سلام پڑھا جائے اور ان کے دشمنوں پر بکثرت لعنت کی جائے۔

روزِ عاشوراء

یہ دن ساری دنیا کے دنوں میں سے بڑھ کر رنج و بلا اور گریہ و بکا کا دن ہے اور کائنات کا کوئی دوسرا دن شدت حزن و ملال اور حدت رنج و غم میں اس کے برابر نہیں ہے۔ لہٰذا اس روز دل کھول کر حضرت مظلوم کربلا علیہ السلام اور دوسرے شہداء کربلاؑ پر گریہ و بکاء کرنا چاہیئے اور مراسم عزا بجا لانے چاہئیں۔ اس کے علاوہ اس دن چند عمل کرنے چاہئیں:

(۱) جب اہل ایمان و عزا ایک دوسرے سے ملیں تو یہ کہیں:

﴿اَعْظَمَ اللّٰهُ اُجُوْرَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَ جَعَلَنَا وَ اِيَّاكُمْ مِنَ

اللہ زیادہ کرے ہمارے اجر و ثواب کو اس پر جو کچھ ہم امام حسین علیہ السلام کی سوگواری میں کرتے ہیں اور ہمیں تمھیں

الطَّالِبِيْنَ بِثَارِهٖ مَعَ وَلِيِّهِ الْاِمَامِ الْمَهْدِيِّ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلاَمُ﴾۔

امام حسینؑ کے خون کا بدلہ لینے والوں میں قرار دے اپنے ولی امام مہدیؑ کے ہمرکاب ہو کر جو آل محمد علیہم السلام میں سے ہیں۔

(۲) اس دن صحیح مجالس عزا کا انعقاد کیا جائے اور مظلوم کربلا کے مقصد شہادت کو پیش نگاہ رکھ کر رسم عزا منانے اور ان کے مصائب پر گریہ و بکا کرنے کا اہتمام کیا جائے۔

(۳) قاتلانِ امام پر بایں الفاظ بکثرت لعنت کی جائے:

﴿اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ﴾

اے اللہ! امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں پر لعنت کر۔

(۴) ایک ہزار بار سورۂ قل ھو اللہ احد پڑھا جائے۔

(۵) حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی جائے اور زیارتِ عاشوراء پڑھی جائے جو کہ باب الزیارات میں مذکور ہے۔

(۶) اس دن پورے دن کا روزہ رکھنا مکروہ ہے۔

(۷) اس دن دنیا کا کاروبار کرنا اور مال و دولت جمع کرنا سخت مکروہ ہے اور ایسا کرنے والوں کو خدا قیامت کے دن یزید لعین، پسر سعد لعین اور ابن زیاد لعین کے ہمراہ محشور کرے گا۔

(۸) روزِ عاشوراء آخری وقت شہداءِ کربلا کی زیارت پڑھی جائے اور حضرت رسول، امیر المومنین، خاتون قیامت اور حسن مجتبیٰ علیہم السلام پر درود و سلام بھیجتے ہوئے انہیں شہداءِ کربلا کا پرسہ دیا جائے اور یوں عرض کیا جائے:

﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے آدمؑ کے وارث جو برگزیدۂ خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے نوحؑ کے وارث جو اللہ کے نبی ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسٰى كَلِيمِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے ابراہیم کے وارث جو اللہ کے دوست ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰ کے وارث جو خدا کے کلیم ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسٰى رُوحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے عیسیٰ کے وارث جو خدا کی روح ہیں سلام ہو آپ پر اے محمدؐ کے وارث جو خدا کے حبیب ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ

سلام ہو آپ پر اے علیؑ کے وارث جو مومنوں کے امیر اور دوست خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے حسنؑ کے وارث جو

الشَّهِيدِ سِبْطِ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ الْبَشِيرِ

شہید ہیں اللہ کے رسول کے نواسے ہیں سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسول کے فرزند سلام ہو آپ پر اے بشیر و

النَّذِيرِ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ

و نذیر اور وصیوں کے سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر اے فرزند فاطمہ جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام ہو آپ پر اے ابو عبداللہ سلام ہو آپ پر اے خدا کے پسند کیے ہوئے اور پسندیدہ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے

ثَارَ اللّٰهِ وَ ابْنَ ثَارِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوِتْرُ الْمَوْتُوْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الْهَادِي

شہید راہِ خدا اور شہید کے فرزند سلام ہو آپ پر اے وہ مقتول جس کے قاتل قتل ہوگئے سلام ہو آپ پر اے ہدایت و پاکیزگی والے امام

الزَّكِيُّ وَ عَلٰى اَرْوَاحٍ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ وَ اَقَامَتْ فِيْ جِوَارِكَ وَ وَفَدَتْ مَعَ زُوَّارِكَ

اور سلام ان روحوں پر جو آپ کے آستاں پر سو گئیں اور آپ کی قربت میں رہ رہی ہیں اور سلام ان پر جو آپ کے زائروں کے ہمراہ آئیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّيْ مَا بَقِيْتُ وَ بَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِيَّةُ وَ جَلَّ

میرا سلام ہو آپ پر جب تک میں زندہ ہوں اور رات دن کا سلسلہ قائم ہے یقیناً آپ پر بہت بڑی مصیبت گزری ہے اور اس سے بہت

الْمُصَابُ فِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ فِيْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ اَجْمَعِيْنَ وَ فِيْ سُكَّانِ

زیادہ سوگواری ہے مومنوں اور مسلمانوں میں آسمانوں میں رہنے والی ساری مخلوق میں اور زمین میں رہنے والی

الْاَرَضِيْنَ فَاِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ وَ تَحِيَّاتُهٗ عَلَيْكَ وَ عَلٰى

خلقت میں پس اللہ ہی کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ جائیں گے خدا کی رحمتیں ہوں اس کی برکتیں اور سلام آپ پر اور آپ کے

اٰبَآئِكَ الطَّاهِرِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَ عَلٰى ذَرَارِيْهِمُ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آباء و اجداد پر جو پاک نہاد نیک سیرت و برگزیدہ ہیں اور ان کی اولاد پر کہ جو ہدایت یافتہ پیشوا ہیں سلام ہو آپ پر اے

يَا مَوْلَايَ وَ عَلَيْهِمْ وَ عَلٰى رُوْحِكَ وَ عَلٰٓى اَرْوَاحِهِمْ وَ عَلٰى تُرْبَتِكَ وَ عَلٰى تُرْبَتِهِمْ

میرے آقا اور ان سب پر سلام ہو آپ کی روح پر اور ان کی روحوں پر اور سلام ہو آپ کے مزار پر اور ان کے مزاروں پر

اَللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ رَحْمَةً وَّ رِضْوَانًا وَّ رَوْحًا وَّ رَيْحَانًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

اے اللہ! ان سے پیش آ مہربانی خوشنودی مسرت اور خوش روئی کے ساتھ سلام ہو آپ پر اے میرے سردار اے ابو عبداللہ

يَا ابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ يَا ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَ يَا ابْنَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اے نبیوں کے خاتم کے فرزند اے اوصیاء کے سردار کے فرزند اور اے جہانوں کی عورتوں کی سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر اے

شَهِيْدُ يَابْنَ الشَّهِيْدِ يَآ اَخَ الشَّهِيْدِ يَآ اَبَا الشُّهَدَآءِ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ

شہید اے فرزند شہید اے برادر شہید اے پدر شہیداں اے اللہ! پہنچا ان کو میری طرف سے اس گھڑی میں

وَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ وَفِيْ كُلِّ وَقْتٍ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّ سَلَامًا سَلَامُ اللّٰهِ

آج کے دن میں اور موجودہ وقت میں اور ہر ہر وقت میں بہت بہت درود اور سلام اللہ کا سلام ہو

عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ يَابْنَ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ وَ عَلَى الْمُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَكَ سَلَامًا

آپ پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکات اے جہانوں کے سردار کے فرزند اور ان پر جو آپ کے ساتھ شہید ہوئے سلام ہو لگاتار

مُتَّصِلًا مَّا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى

سلام جب تک رات دن باہم ملتے رہیں سلام ہو حسین ابن علی شہید پر سلام ہو

عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْعَبَّاسِ بْنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَى

علیؑ ابن حسینؑ شہید پر سلام ہو عباس ابن امیر المومنینؑ شہید پر سلام ہو ان

الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ الْحَسَنِ اَلسَّلَامُ عَلَى

شہیدوں پر جو امیر المومنینؑ کی اولاد سے ہیں سلام ہو ان شہیدوں پر جو اولاد حسنؑ سے ہیں سلام ہو ان

الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ جَعْفَرٍ وَّ عَقِيْلٍ اَلسَّلَامُ عَلٰى

شہیدوں پر جو اولادِ حسینؑ سے ہیں سلام ہو ان شہیدوں پر جو جعفر اور عقیل کی اولاد سے ہیں سلام ہو

كُلِّ مُسْتَشْهَدٍ مَّعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَلِّغْهُمْ عَنِّيْ

مومنوں میں سے ان سب شہیدوں پر جو ان کے ساتھ شہید ہوئے اے اللہ! رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر اور پہنچا ان کو میری طرف سے

تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّ سَلَامًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ وَلَدِكَ

بہت بہت درود اور سلام، سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسول خدائے تعالیٰ آپ کے فرزند حسینؑ کے بارے میں آپ کے

الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكِ الْعَزَآءَ فِيْ وَلَدِكِ الْحُسَيْنِ

ساتھ بہترین تعزیت کرے سلام آپ پر اے فاطمہؑ! خدائے تعالیٰ آپ کے فرزند حسینؑ کے بارے میں آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ

سلام ہو آپ پر اے امیر المومنینؑ! خدائے تعالیٰ آپ کے فرزند حسینؑ کے بارے میں آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ اَخِيْكَ الْحُسَيْنِ

سلام ہو آپ پر اے ابو محمد حسنؑ! اللہ تعالیٰ آپ کے بھائی حسینؑ کے بارے میں آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے

يَا مَوْلَاىَ يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَنَا ضَيْفُ اللّٰهِ وَ ضَيْفُكَ وَ جَارُ اللّٰهِ وَ جَارُكَ وَلِكُلِّ ضَيْفٍ

اے میرے سردار اے ابو عبداللہ! میں اللہ کا مہمان اور آپ کا مہمان ہوں اور خدا کی پناہ اور آپ کی پناہ میں ہوں یہاں ہر مہمان

وَّ جَارٍ قِرًى وَّ قِرَاىَ فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ اَنْ تَسْئَلَ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ وَ تَعَالٰى

اور پناہ گیر کی پذیرائی ہوتی ہے اور اس وقت میری پذیرائی یہی ہے کہ آپ سوال کریں اللہ سے جو پاک تر اور عالی قدر ہے

اَنْ يَّرْزُقَنِيْ فَكَاكَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ اِنَّهٗ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ۔

یہ کہ وہ میری گردن کو عذابِ جہنم سے آزاد کر دے بے شک وہ دعا کا سننے والا ہے نزدیک تر قبول کرنے والا۔

(۹) مخصوص طریقہ پر آج کے دن چار رکعت نماز پڑھنا بھی وارد ہے۔ جسے توفیق ہو وہ کتاب الدعاو الزیارت کی طرف رجوع کرے۔

(۱۰) اہل عزا والی شکل وصورت بنائی جائے یعنی قمیص کے بٹن کھول دیے جائیں اور سر و ریش میں خاک ملائی جائے اور شہداءِ کربلا پر گریہ و بکا کیا جائے۔ وغیرہ وغیرہ۔

پچیسویں محرم الحرام کا دن

اس دن ۹۵ھ میں حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی شہادت واقع ہوئی ہے۔ اس لیے اس دن محبانِ اہل بیتؑ کے زخم تازہ ہوتے ہیں۔ لہٰذا اس دن اس امام مظلومؑ کی مجالس عزا منعقد کرکے مراسم حزن و ملال ادا کرنے چاہئیں اور اس امام علیہ السلام کی زیارت بھی پڑھنی چاہیئے اور حضرت سید الشہداء علیہ السلام کے سب سے بڑے عزادار امامؑ پر دل کھول کر گریہ و بکا کرنا چاہیئے۔ ﴿اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ﴾۔

فصل ہشتم

صفرالمظفر کے مہینہ کے اعمال کا تذکرہ

نمعلوم یہ بات لوگوں میں کیوں مشہور ہے کہ صفر کا مہینہ منحوس ہے جب کہ قرآن وسنت کی کوئی ایسی نص موجودنہیں ہے۔بہرحال اس وہمی نحوست کے ازالہ کے لیے صدقہ دینے اور دعا کرنے سے بہتر کوئی چیز نہیں ہے۔جناب محدث کاشانیؒ نے اس ماہ میں نازل ہونے والی بلاؤں اور مصیبتوں سے محفوظ رہنے کے لیے لکھا ہے کہ ہر روز درج ذیل دعا کو دس بار پڑھنا چاہیے۔واللہ العالم۔

﴿یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی وَ یَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ ذَلَّتْ بِعَظَمَتِکَ

اے زبردست قوتوں والے اے سخت گرفت کرنے والے اے غالب اے غالب اے غالب تیری بڑائی کے آگے تیری ساری

جَمِیْعُ خَلْقِکَ فَاکْفِنِیْ شَرَّ خَلْقِکَ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُفْضِلُ یَا لَآ اِلٰهَ

مخلوق پست ہے پس اپنی مخلوق کے شر سے بچائے رکھ اے احسان والے اے نیکی والے اے نعمت والے اے فضل والے اے کہ نہیں کوئی

اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّیْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ

معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں ظالموں میں سے ہوں پس ہم نے اس کی دعا قبول کی اسے غم سے نجات دے دی

وَ کَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ﴾۔

اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں اور خدا رحمت نازل کرے محمدؐ اور ان کی آلؑ پر جو پاک و پاکیزہ ہیں۔

بیسویں صفر کا دن اور اس کے اعمال

یہ یوم الاربعین یعنی حضرت سید الشہداءعلیہ السلام کی رسم چہلم کا دن ہے۔یہی وہ دن ہے کہ جس میں آل محمدؐ کا لٹا ہوا قافلہ شام سے واپسی پر کربلا معلی میں وارد ہوا اور وہاں جناب جابر بن عبد اللہ انصاریؓ اور بنی ہاشم کے ایک گروہ سے ملاقات ہوئی جو کہ مظلوم کربلا کی زیارت کے لیے مدینہ سے کربلا آیا ہوا تھا۔پھر دونوں گروہوں نے باہم مل کر تین دن تک گریہ و بکا کیا اور دوسرے مراسم عزا انجام دیے اور پھر وہاں سے روانہ ہو کر مدینہ

تشریف لے گئے۔اس دن حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا اور پڑھنا چاہیئے۔ چنانچہ حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے مروی ہے کہ مؤمن کی پانچ علامتیں ہیں: (۱) شب و روز میں فریضہ اور نافلہ ملا کر اکیاون رکعت نماز پڑھنا۔(۲) زیارت اربعین کرنا (اور پڑھنا)۔(۳) دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا۔(۴) سجدہ میں خاک پر پیشانی رکھنا۔(۵) اور نماز میں بالجہر ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ پڑھنا۔(خصال شیخ صدوق) وہ زیارت باب الزیارات میں بیان کی جائے گی انشاء اللہ۔جو ﴿السلام علی ولی اللہ و حبیبہ﴾ سے شروع ہوتی ہے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے جو اس روز سورج بلند ہونے کے بعد پڑھی جاتی ہے اور اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھ کر دعا کی جاتی ہے۔

(مصباح شیخ طوسی و زاد المعاد مجلسیؒ)

اٹھائیسویں صفر کا دن

اس دن حضرت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ۱۱ھ میں بمقام مدینہ منورہ بروز سوموار وفات حسرت آیات واقع ہوئی اور اسی دن ۵۰ھ میں آپ کے بڑے نواسے حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ افضل التحیۃ والثنا کی شہادت واقع ہوئی۔لہٰذا یہ دن عام مسلمانوں کے لیے بالعموم اور شیعیانِ حیدر کرارؑ کے لیے بالخصوص بڑے رنج والم اور حزن وغم کا دن ہے لہٰذا اس دن مجالس عزا کا انعقاد کر کے اپنے قلبی دکھ درد کا اظہار کرنا چاہیئے اور ان ذواتِ مقدسہ کی سیرت و کردار پر چلنے کا عزم بالجزم کر کے اپنی عقیدت و ارادت کا گلدستہ ان کی بارگاہ میں پیش کرنا چاہیئے۔

فصل نہم

ربیع الاول کے مہینہ کے اعمال کا تذکرہ

ربیع الاول کی پہلی رات

جناب شیخ مفیدؒ اور دوسرے علماء اعلام کے بیان کے مطابق بعثت کے تیرہویں سال ربیع الاول کی پہلی رات کو پیغمبر اسلام ﷺ نے کفار و مشرکین مکہ کی ایذا رسانیوں سے تنگ آ کر بحکم خدا حیدر کرار علیہ السلام کو اپنے بستر پر سلا کر خود مدینہ کی طرف ہجرت فرمائی اور یہ رات غار ثور میں گزاری تھی اور یہ یکم ربیع الاول کی رات اور جمعرات تھی۔

آٹھویں ربیع الاول کا دن

اس مہینہ کی آٹھویں تاریخ کو ۲۶۰ھ میں بمقام سامراء حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی شہادت واقع ہوئی لہذا یہ دن خاندانِ نبوت کے نام لیواؤں کے لیے حزن و ملال اور رنج و غم کا دن ہے۔لہذا اس دن اس امام عالی مقام کے مراسم عزا بجا لانے چاہئیں۔

نویں ربیع الاول

اس تاریخ کو ۲۶۰ھ میں حضرت حجۃ ابن الحسن علیہ السلام پانچ سال کی مختصر عمر میں ظاہری منصب امامت پر فائز ہوئے لہذا اس دن امام زمانہ عجل اللہ تعالی فرجہُ الشریف کا جشن تاجپوشی منانا چاہیئے اور حدود شرع انور کے اندر رہتے ہوئے اپنی روحانی مسرت و شادمانی کا اظہار کرنا چاہیئے۔

سترہویں ربیع الاول کی رات

جناب سید ابن طاؤس اور دیگر اکثر علماء کرام کے قول کے مطابق ہجرت نبویؐ سے ایک سال پہلے یعنی بعثت کے بارہویں سال اسی رات کو پیغمبر اسلام ﷺ کو معراج جسمانی کی سعادت و شادمانی نصیب ہوئی لہذا یہ بڑی متبرک رات ہے۔

سترہویں ربیع الاول کا دن

نیز اسی تاریخ یعنی سترہ ربیع الاول کی رات بوقت طلوع فجر عام الفیل بروز جمعۃ المبارک حضرت سید الانبیاء و خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس عالم آب وگل میں بمقام مکہ مکرمہ ولادت باسعادت واقع ہوئی اور یہ ظلمت کدہ بقعۂ نور وسرور بنا۔ اور جس چیز نے اس دن کی عظمت وجلالت میں مزید اضافہ کیا وہ یہ ہے کہ ۸۳ھ میں اسی تاریخ کو اقلیم امامت کے چھٹے تاجدار حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی بمقام مدینہ منورہ ولادت باسعادت واقع ہوئی۔ لہٰذا عام مسلمانوں کو بالعموم اور محبانِ اہل بیتؑ کو بالخصوص اس دن جشن میلاد منانے کا اہتمام کرنا چاہیے اور شرع شریف کے حدود کے اندر رہتے ہوئے اپنی روحانی مسرت و شادمانی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

اس دن دو عمل وارد ہوئے ہیں: ایک روزہ رکھنا جو کہ اجر وثواب میں ساٹھ سال کے روزوں کے برابر ہے۔ (الوسائل)۔ کیونکہ آج کا دن سال کے ان چار دنوں میں سے ایک ہے جن میں روزہ رکھنا خصوصی فضیلت کا حامل ہے۔ دوسرا حضرت رسول خدا ﷺ اور حضرت مرتضیٰ علیہ السلام کی زیارت پڑھنا جو کہ باب الزیارات میں ذکر کی جائے گی انشاء اللہ۔

فصل دهم

ربیع الثانی کے اعمال کا تذکرہ

اس ماہ کی دس تاریخ کو ۲۳۲ھ میں حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی ولادت باسعادت واقع ہوئی۔ لہذا یہ دن محبانِ اہل بیتؑ کے لیے انتہائی سرور اور خوشی کا دن ہے۔ لہذا اس میں امام یازدہم کا جشن میلاد منا کر اپنی مسرت اور خوشی کا اظہار کرنا چاہیے اور جناب شیخ مفیدؒ نے لکھا ہے کہ اگر شکرانہ نعمت کے طور پر اس دن روزہ رکھا جائے تو بہتر ہے۔ (الارشاد)

جمادی الاولیٰ کے اعمال کا تذکرہ

مخدومۂ کائنات حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی وفات کے سلسلہ میں دو روایتیں ہیں ایک یہ کہ آپؑ اپنے عظیم والد ماجد کی وفات حسرت آیات کے بعد پچھتر دن دنیا میں زندہ رہیں اور چونکہ آنحضرتؐ کی وفات ۲۸ صفر ۱۱ھ کو واقع ہوئی ہے تو اس طرح پچھتر دن جمادی الاولیٰ کی تیرہویں یا چودہویں یا پندرہویں کو پورے ہوتے ہیں۔ بنابریں بی بیؑ کی شہادت ان تین دنوں میں سے کسی ایک دن میں واقع ہوئی ہے۔ لہٰذا ان دنوں میں اس مخدومۂ مظلومہ بی بی کے مراسم عزا بھی بجا لانے چاہئیں اور آپؑ کی زیارت بھی کرنی اور پڑھنی چاہیئے۔

پندرہویں جمادی الاولیٰ کا دن

پندرہ جمادی الاولیٰ ۳۶ھ کو جنگ جمل میں بصرہ فتح ہوا اور ۳۸ھ میں اسی دن حضرت امام علی بن الحسین زین العابدینؑ کی ولادت باسعادت واقع ہوئی۔ لہٰذا اس دن مراسم مسرت ادا کرنے چاہئیں اور بقول بعض علماء اس دن ان دونوں بزرگواروں کی زیارت کرنا اور پڑھنا مناسب وموزوں ہے۔

فصل دوازدہم

جمادی الثانیہ کے اعمال کا تذکرہ

جناب سید ابن طاؤسؒ نے واسطی سے ایک روایت نقل کی ہے کہ جو شخص اس مہینہ میں اس طرح چار رکعت نماز (بدو سلام) پڑھے کہ پہلی رکعت میں الحمد ایک بار اور اس کے بعد آیت الکرسی ایک بار اور سورۂ قدر پچیس بار۔ دوسری رکعت میں الحمد ایک بار اور اس کے بعد سورۂ الہاکم التکاثر ایک بار اور سورۂ توحید پچیس بار۔ تیسری رکعت میں الحمد ایک بار اور اس کے بعد سورۂ کافرون ایک بار اور سورۂ فلق پچیس بار اور چوتھی رکعت میں الحمد ایک بار اور اس کے بعد سورۂ نصر ایک بار اور سورۂ والناس پچیس بار پڑھے اور سلام کے بعد تسبیحات اربعہ ﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ﴾ ستر بار۔ اس کے بعد درود شریف

اللہ پاک تر ہے حمد اللہ ہی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے۔

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ﴾ ستر بار۔ بعد ازاں تین مرتبہ کہے: ﴿اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ

اے معبود! رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر — اے معبود! مومن

لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ﴾ پھر سجدہ میں جائے اور تین بار کہے: ﴿يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ

مردوں اور مومنہ عورتوں کو بخش دے — اے زندہ اے پائندہ اے جلالت اور بزرگی کے

وَالْاِكْرَامِ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ﴾۔ بعد ازاں اپنی حاجات طلب کرے۔

مالک اے اللہ اے بڑے رحم والے اے مہربان اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مروی ہے کہ جو شخص یہ عمل کرے تو خداوند عالم آئندہ سال تک اسے اور اسکے خانوادہ کو اور اس کے مال اور اس کے دین و ایمان کو محفوظ فرمائے گا اور اگر وہ اس اثناء میں مرگیا تو شہادت کی موت مرے گا۔ (کتاب الاقبال)

تیسری جمادی الثانیہ

چونکہ دوسری روایت یہ ہے کہ مخدومۂ کائنات حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام اپنے عظیم والد کے بعد پچانویں دن زندہ رہیں اس کے بعد وفات پائی۔ بنابریں اس مخدومہ و مظلومہ بی بیؑ کی شہادت کیم، دو یا تین

جمادی الثانیہ کو واقع ہوئی ہے۔لہٰذا ان دنوں میں محبانِ اہل بیتؑ کو بی بی عالمؑ کی صف ماتم بچھا کر مراسم عزا ادا کرنے چاہئیں۔اور اس مخدومہ کی زیارت بھی کرنی اور پڑھنی چاہیئے اور جناب سید بن طاؤوسؒ نے آج کے دن کی یہ زیارت نقل کی ہے:

﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدَةَ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا وَالِدَةَ الْحُجَجِ عَلَى

سلام ہو آپ پر اے جہانوں کی عورتوں کی سردار سلام ہو آپ پر اے ان کی والدہ جو لوگوں پر

النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَظْلُوْمَةُ الْمَمْنُوْعَةُ حَقَّهَا﴾۔پھر یہ کہے:

خدا کی حجتیں ہیں سلام ہو آپ پر اے وہ مظلومہ جس کا حق چھین لیا گیا

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَمَتِكَ وَابْنَةِ نَبِيِّكَ وَ زَوْجَةِ وَصِيِّ نَبِيِّكَ صَلٰوةً تُزْلِفُهَا فَوْقَ زُلْفٰى

اے معبود! رحمت نازل فرما اپنی کنیز اپنے نبی کی دختر اور اپنے نبی کے وصی کی شریکۂ حیات پر ایسی رحمت جو نزدیک کرے اس کو بڑھ کر

عِبَادِكَ الْمُكَرَّمِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَ اَهْلِ الْاَرْضِيْنَ﴾۔(کتاب الاقبال)

تیرے عزت والے بندوں کی نسبت جو آسمانوں میں رہنے والے اور زمین میں بسنے والے ہیں۔

بیسویں جمادی الثانیہ کا دن

بعثت کے دوسرے یا پانچویں سال جمادی الثانیہ کی بیس تاریخ کو صدیقۂ کبریٰ طاہرہ مطہرہ حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کی ولادت باسعادت بمقام مکہ مکرمہ واقع ہوئی ہے اور **انا اعطیناک الکوثر** کی پہلی عملی تفسیر ظاہر ہوئی ہے لہٰذا حدود شریعت کے اندر رہتے ہوئے اس دن اہل ایمان کو اسلامی و روحانی مسرت و شادمانی کے وظائف ادا کرنے چاہئیں جن میں سے اعلیٰ وظیفہ مستحق و حاجتمند اہل ایمان کی مالی اعانت اور ان کی ہر قسم کی حاجت برآری ہے۔واللہ الموفق لکل خیر۔

تتمہ بہمہ اسلامی بارہ مہینوں میں سے ہر ماہ کی پہلی تاریخ کے اعمال کے بیان میں

جب سال بھر کے اعمال شرعیہ کے مقدس تذکرہ سے ہم فارغ ہو چکے تو مناسب معلوم ہوتا ہے کہ یہاں ان چند اعمال کا تذکرہ کر دیا جائے جن کا تعلق ہر اسلامی قمری مہینہ کی پہلی تاریخ سے ہے۔اور وہ چند امور یہ ہیں: (۱) ہر نئے ماہ کا چاند دیکھتے وقت صحیفۂ کاملہ کی دعائے رویت ہلال پڑھی جائے جو کہ صحیفہ کی تینتالیسویں

دعا ہے۔(۲)اس موقع پر سات بار سورۂ الحمد پڑھی جائے۔(۳)ہر مہینہ کی پہلی تاریخ کو دو رکعت نماز بایں طور پڑھی جائے کہ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد تیس بار سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورۂ انا انزلناہ اور سلام کے بعد حسب توفیق کچھ صدقہ دیا جائے۔جو ایسا کرے گا تو گویا وہ خدا سے اس ماہ کی سلامتی خرید لے گا۔اور ایک روایت کے مطابق اس نماز کے بعد ایک بار اس دعا کا پڑھنا بھی وارد ہے:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَ يَعْلَمُ

خدا کے نام سے شروع جو رحمن و رحیم ہے اور نہیں زمین میں حرکت کرنے والی کوئی چیز مگر یہ کہ اس کی روزی خدا کے ذمہ ہے وہ اس کی

مُسْتَقَرَّهَا وَ مُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ

قیام گاہ اور مقام حرکت کو جانتا ہے یہ سب کچھ واضح کتاب میں درج ہے خدا کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے اور اگر خدا کسی وجہ سے تجھے

اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ وَ اِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ

کوئی نقصان پہنچائے تو سوائے اس کے کوئی اسے دور نہیں کر سکتا اور اگر وہ تیری بھلائی کا ارادہ کرے تو کوئی اس کے فضل کو روک نہیں سکتا

مِنْ عِبَادِهٖ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ

وہ اپنے بندوں میں جسے چاہے نوازتا ہے اور وہ ہے بڑا معاف کرنے والا مہربان خدا کے نام سے شروع جو رحمن و رحیم ہے بہت جلد خدا تنگی

يُسْرًا مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ

کے بعد آسانی عطا کرے گا جو اللہ چاہے گا وہ ہوگا نہیں کوئی قوت سوائے اللہ کے کافی ہے ہمارے لیے اللہ اور وہ بہترین کارساز ہے اور میں

اللّٰهَ بَصِيْرٌ م بِالْعِبَادِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

اپنا ہر کام خدا کے سپرد کرتا ہوں بے شک خدا اپنے بندوں کو خوب جانتا ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں ہی

رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ رَّبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ﴾۔

قصوروار تھا اے پروردگار تو مجھ کو جو بھی نعمت عطا کرے گا میں اس کی حاجت رکھتا ہوں میرے رب مجھ کو اکیلا نہ چھوڑ اور بہترین وارث تو ہی ہے

(مصباح شیخ و کفعمی و زاد المعاد و کتاب الاقبال وغیرہا)

﴿ باب دہم ﴾

سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام کی زیاراتِ مقدسہ کا تذکرہ

﴿ یہ باب بھی باب نہم کی طرح ایک مقدمہ اور چند فصول اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے ﴾

مقدمہ جو آدابِ سفر اور آدابِ زیارت پر مشتمل ہے

(۱) عام حالات میں بھی سفر کرنا شرعاً ایک پسندیدہ امر ہے چہ جائیکہ جب وہ کسی واجب یا مستحب امر کی ادائیگی کے لیے کیا جائے کہ اس صورت میں وہ اور بھی زیادہ مرغوب ہو جاتا ہے۔

(۲) مگر ہر سفر کے کچھ آداب و مستحبات ہوتے ہیں جن کا مدنظر رکھنا بہتر ہوتا ہے۔ منجملہ ان کے ایک یہ ہے کہ کسی نحس دن میں سفر نہ کیا جائے جیسے قمر در عقرب وغیرہ۔

(۳) بہتر ہے کہ ہفتہ کے دن سفر کیا جائے کیونکہ روایت میں وارد ہے کہ اگر کوئی پتھر بھی ہفتہ کے دن پہاڑ سے جدا ہو تو اسے بھی خدا اپنی جگہ لوٹا دیتا ہے۔

(۴) سفر پر جاتے وقت وصیت کی جائے کیا معلوم یہ اس کی زندگی کا آخری سفر ہو۔

(۵) سفر پر جاتے وقت صدقہ دیا جائے چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے عبدالرحمٰن بن حجاج سے فرمایا کہ ﴿تصدق و اخرج ایّ یوم شئت﴾ کہ صدقہ دے دو پھر جس دن چاہو سفر کرو۔

(۶) پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آدمی جب سفر کرنے کا ارادہ کرے تو دو رکعت نماز پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

﴿اَللّٰهُمَّ اَسْتَوْدِعُکَ نَفْسِيْ وَ اَهْلِيْ وَ مَالِيْ وَ ذُرِّيَّتِيْ وَ دُنْيَايَ وَ اٰخِرَتِيْ

اے اللہ! میں آج کے دن اپنی جان، اپنے اہل و عیال اور اپنا مال اور اپنی اولاد اور اپنی دنیا و آخرت

وَ اَمَانَتِيْ وَ خَاتِمَةَ عَمَلِيْ﴾

اور اپنے عمل کا خاتمہ تیرے سپرد کرتا ہوں۔

فرمایا: جوشخص ایسا کرے گا تو خدا اسے وہ سب کچھ عطا کرے گا جو وہ خدا سے طلب کرے گا۔

(کتاب الدعاو الزیارہ)

(۷) اچھے ساتھیوں کے ہمراہ سفر کیا جائے اور حتی الامکان تنہا سفر کرنے سے احتراز کیا جائے کیونکہ حضرت پیغمبر اسلام ﷺ نے تنہا سفر کرنے، تنہا کھانا کھانے اور تنہا مکان میں سونے کی ممانعت فرمائی ہے۔

(۸) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام والی دعا پڑھی جائے جس کے بارے میں امام علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب میں یہ دعا پڑھ لوں تو پھر مجھے کوئی پروا نہیں ہوتی اگرچہ مجھے ضرر پہنچانے کے لیے سب جن و انس ہی جمع کیوں نہ ہو جائیں، جو یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ مِنَ اللّٰهِ وَ اِلَى اللّٰهِ وَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِلَيْکَ اَسْلَمْتُ نَفْسِىْ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کے اذن سے خدا کی طرف اور خدا کی راہ میں اے معبود! میں نے اپنی جان تجھے سونپ دی

وَ اِلَيْکَ وَجَّهْتُ وَجْهِىْ وَ اِلَيْکَ فَوَّضْتُ اَمْرِىْ فَاحْفَظْنِىْ بِحِفْظِ الْاِيْمَانِ مِنْۢ بَيْنِ

اپنا رخ تیری جانب کر لیا اور اپنا معاملہ تیرے سپرد کر دیا ہے پس میری نگہداری کر ایمان کی حفاظت کر کے میرے آگے سے

يَدَىَّ وَ مِنْ خَلْفِىْ وَ عَنْ يَّمِيْنِىْ وَ عَنْ شِمَالِىْ وَ مِنْ فَوْقِىْ وَ مِنْ تَحْتِىْ وَ ادْفَعْ

میرے پیچھے سے میرے دائیں سے میرے بائیں سے میرے اوپر سے اور میرے نیچے سے اور اپنی بخشش و قوت سے میرا دفاع کر

عَنِّىْ بِحَوْلِکَ وَ قُوَّتِکَ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ.

کیونکہ نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو بلند تر بزرگ تر خدا سے ہے۔

(۹) اگر بادام تلخ کی چھڑی ہاتھ میں ہو تو حفاظت سفر کے لیے مفید ہے۔

(۱۰) مسافر کو چاہیے کہ سوئی دھاگہ تک ہر وہ چیز سفر میں اپنے ہمراہ لے جائے جس کی سفر میں عموماً ضرورت پڑتی ہے۔

(۱۱) تحت الحنک کے ساتھ پگڑی باندھ کر سفر کے لیے گھر سے روانہ ہونا چاہیے تاکہ آدمی سفر میں چوری، ڈاکہ اور غرق و حرق سے محفوظ رہے۔

(۱۲) سفر میں عقیق بالخصوص زرد اور فیروزہ کی وہ انگوٹھی پہنی جائے جس کے ایک طرف یہ کندہ ہو: ﴿مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ﴾۔ اور دوسری طرف اسماءِ مبارکہ ﴿محمدؐ، علیؑ﴾ کندہ ہوں۔

(۱۳) راستہ میں لڑائی جھگڑے اور سب وشتم سے اجتناب کیا جائے۔

(۱۴) راستہ میں نمازہائے فریضہ کی ادائیگی میں کوتاہی نہ کی جائے۔

الی غیر ذلک من آداب السفر الکثیرۃ و اکتفینا بھذا القدر روماً للاختصار

سرکار محمد وآل محمد علیہم السلام کی زیارات کے آداب

جب سفر زیارات کا تذکرہ ہو چکا تو اب ذیل میں اصل زیارات کے کچھ آداب کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔

اور وہ چند امور ہیں:

(۱) غسل زیارت کیا جائے۔ اور بہتر ہے کہ اس کے بعد وہ دعا پڑھی جائے جو ثقفی نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کی ہے:

﴿اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لِیْ نُوْراً وَّطَھُوْراً وَّ حِرْزاً وَ کَافِیًا مِنْ کُلِّ دَاءٍ وَ سُقْمٍ وَمِنْ کُلِّ آفَۃٍ وَ عَاھَۃٍ وَ طَھِّرْ بِہٖ قَلْبِیْ وَ جَوَارِحِیْ وَ لَحْمِیْ وَ دَمِیْ وَشَعْرِیْ وَ بَشَرِیْ وَ مُخِّیْ وَ عِظَامِیْ وَ عَصَبِیْ وَمَا اَقَلَّتِ الْاَرْضُ مِنِّیْ وَاجْعَلْہُ لِیْ شَاھِدًا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَ یَوْمَ حَاجَتِیْ وَ فَقْرِیْ﴾۔ (کتاب الدعا والزیارہ)

(۲) زائر کو چاہیئے کہ جس بزرگوار کی زیارت کے لیے جائے ان کی قبر مقدس کی زیارت کرنے میں ان تمام آداب کو ملحوظ خاطر رکھے جو ان کے ظاہری حین حیات میں مدنظر رکھے جاتے تھے کیونکہ وہ اب بھی اپنے پروردگار کی بارگاہ میں زندہ ہیں اور اس سے رزق پاتے ہیں۔

(۳) ہر مشہد مقدس پر پہنچ کر خدا کے احسان پر کہ اس نے اسے زیارت کی توفیق عطا کی ہے خدا کے حضور سجدۂ شکر بجالائے۔ مگر وہ اس طرح کہ صاحب قبر کے جانب سر اور وہ بھی رو بقبلہ ہو کر بجالائے کہ کوئی یہ نہ سمجھے کہ یہ نبی یا امام کو سجدہ کر رہا ہے۔ کیونکہ شریعت اسلامیہ میں ہر قسم کا سجدہ تعظیمی ہو یا تعبدی خداوند عالم کی ذات

سے مختص ہے اور کسی بھی مخلوق کو کسی قسم کا سجدہ کرنا نہ صرف یہ کہ نا جائز اور حرام ہے بلکہ نا قابل معافی گناہِ کبیرہ ہے لہذا زائر کے لئے اس شرک جلی سے اجتناب کرنا واجب ہے اور عوام کالانعام کی طرح ہرگز سجدہ نہیں کرنا چاہیئے۔

(۴) ہر معصومؑ کی زیارت کے بعد جانب سر دو رکعت نماز زیارت پڑھی جائے۔

(۵) زائر کو چاہیئے کہ مشاہد مقدسہ میں جس قدر ہو سکے قرآن مجید کی تلاوت کرے اور اس عمل کا ثواب صاحب قبر کی بارگاہ میں ہدیہ کردے کہ ایسا کرنے سے ثواب دو چند ہو جاتا ہے۔

(۶) جو زائرین پہلے سے موجود ہوں ان کی اجازت کے بغیر ان کی جگہ پر قبضہ نہ کیا جائے۔

(۷) کھڑے ہو کر زیارت پڑھی جائے اور اگر کوئی عذر ہو تو پھر بیٹھ کر بھی پڑھی جا سکتی ہے۔ نیز زیارت پڑھتے وقت آواز کو بلند نہ کیا جائے بلکہ آہستہ آواز میں پڑھی جائے۔

(۸) اگر مردوں اور عورتوں کے لیے زیارت کے الگ الگ اوقات مقرر کئے جائیں مثلاً مردوں کے لئے دن اور عورتوں کے لیے رات تو بہت بہتر ہے اور اگر ایسا نہ ہو سکے تو پھر ان کے اکٹھے زیارت کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے بشرطیکہ عورتیں پردہ کی پابندی کریں اور اس طرح بن سنور کر وہاں نہ جائیں کہ مردوں کے دین و ایمان پر ڈاکہ زنی کی مرتکب قرار پائیں۔ ورنہ وہ نیکی برباد گناہ لازم کی مستوجب قرار پائیں گی۔

(۹) احوط یہ ہے کہ حدث اکبر و اصغر سے پاک ہو کر زیارت کی جائے۔

(۱۰) صرف وہ زیارات پڑھی جائیں جو خود ائمہ طاہرین علیہم السلام سے مروی ہوں اور خود ساختہ زیارتوں کے پڑھنے سے اجتناب کیا جائے جن میں مذکور ہے کہ حرم کے بیرونی دروازہ پر یہ پڑھے اور اندرونی پر یہ پڑھے۔ صحن کے باہر یہ پڑھے اور اندر یہ۔ قبہ کے دروازہ پر یہ پڑھے اور اندر یہ اور پھر ضریح مقدس کے سامنے یہ پڑھے اور پس پشت یہ وغیرہ وغیرہ۔ جبکہ ائمہ طاہرین علیہم السلام کے دور میں ان تمام چیزوں کا کوئی وجود ہی نہیں تھا۔

(۱۱) نماز زیارت ہو یا دوسری نمازیں وہ جانب سر پڑھی جائیں تو افضل و اولیٰ ہے جیسا کہ علامہ مجلسیؒ اور دوسرے علماءِ اعلام نے وضاحت و صراحت فرمائی ہے۔

(۱۲) ان مقامات مقدسہ میں لایعنی گفتگو سے احتراز کیا جائے اور دعا و استغفار اور توبہ و انابہ پر اکتفا کی

جائے تا کہ ایک زائر کی روش و رفتار اور سیرت و کردار میں زیارت سے پہلے اور اس کے بعد فرق نظر آئے۔

(۱۳) عام حالات اور عام مقامات کی طرح ان مشاہد مقدسہ پر بھی جو دعا مانگی جائے تو وہ خداوند عالم سے ہی مانگی جائے البتہ اس مرقد مقدس والے بزرگوار کا واسطہ دیا جائے اور ان کے وسیلے سے دعا کی جائے۔ ایسا نہ ہو کہ دوسرے مقامات پر تو ان ہستیوں کے وسیلہ سے خدا سے دعا کی جائے اور مشاہد مقدسہ پر خود ان سے دعا کی جائے کہ یہ شرک ہے۔

(۱۴) جب زیارت سے فارغ ہو تو صاحب مرقد سے الوداع کرے۔

(۱۵) زائرین کو چاہیئے کہ سفر زیارت میں جس مشہد مقدس پر جائیں تو وہاں کے علماءِ اعلام کی خدمت میں حاضری دیں اور ان سے علمی استفادہ کریں اور ان سے اپنے عقائد و اعمال کی اصلاح کرائیں۔ نیز وہاں کے غریب علماء و طلباء اور محتاج مؤمنین کی کچھ مالی امداد بھی کریں۔

الی غیر ذلک من الآداب الکثیرۃ و قد اکتفینا منھا بھذہ الآداب الیسیرہ۔

افادۂ جدیدہ=

ہم نے جس قدر احادیث اہل بیتؑ کا تتبع و تفحص کیا ہے ہمیں اذن دخول کے بارے میں کوئی حدیث نہیں ملی۔ ویسے بھی اذن دخول کسی کے مکان میں داخل ہوتے وقت طلب کیا جاتا ہے اور مقابر کا مکانات پر قیاس کرنا قیاس مع الفارق ہے جسے قیاس کو جائز جاننے والے بھی ناجائز جانتے ہیں۔ علاوہ بریں ان حضرات کے ظاہری حین حیات میں ملنے والے کوئی اذن دخول طلب نہیں کیا کرتے تھے۔ مگر اس کے باوجود اگر کسی بھی معصومؑ کی زیارت سے پہلے وہ اذن دخول بر جاء مطلوبیت پڑھ لیا جائے جسے شیخ کفعمیؒ نے ذکر کیا ہے تو اچھا ہی ہوگا:

﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّی قَدْ وَقَفْتُ عَلٰی بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ بُیُوْتِ نَبِیِّکَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ قَدْ

اے معبود! میں حاضر ہوں ایک دروازے پر جو تیرے نبی کے گھروں کے دروازوں میں سے ہے تیری رحمت نازل ہو ان پر اور ان کی آل پر

مَنَعْتَ النَّاسَ اَنْ یَدْخُلُوْا اِلَّا بِاِذْنِہٖ فَقُلْتَ: ﴿یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْ لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتَ

اور تو نے منع کیا ہے لوگوں کو ان گھروں میں داخلے سے مگر آنحضرتؐ کی اجازت سے پس تو نے فرمایا ہے اے ایمان والو داخل نہ ہوا کرو نبیؐ

النَّبِيِّ اِلَّا اَن يُّؤْذَنَ لَكُمْ﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعْتَقِدُ حُرْمَةَ صَاحِبِ هٰذَا الْمَشْهَدِ الشَّرِيْفِ

کے گھروں میں مگر اس وقت جب تمہیں اجازت مل جائے اے اللہ بے شک میں اس حرم شریف میں مدفون ہستی کا

فِيْ غَيْبَتِهٖ كَمَا اَعْتَقِدُهَا فِيْ حَضْرَتِهٖ وَ اَعْلَمُ اَنَّ رَسُوْلَكَ وَ خُلَفَائَكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

ان کی غیبت میں معتقد ہوں جیسے میں ان کے ظہور میں ان کا معتقد تھا اور میں جانتا ہوں کہ تیرا رسول اور تیرے خلفاء کہ ان سب پر سلام ہو

اَحْيَاءٌ عِنْدَكَ يُرْزَقُوْنَ يَرَوْنَ مَقَامِيْ وَ يَسْمَعُوْنَ كَلَامِيْ وَ يَرُدُّوْنَ سَلَامِيْ وَ اَنَّكَ

وہ زندہ ہیں اور تیرے ہاں رزق پاتے ہیں وہ مجھے دیکھ رہے ہیں میری معروضات سن رہے ہیں اور میرے سلام کا جواب دے رہے ہیں اور

حَجَبْتَ عَنْ سَمْعِيْ كَلَامَهُمْ وَ فَتَحْتَ بَابَ فَهْمِيْ بِلَذِيْذِ مُنَاجَاتِهِمْ وَ اِنِّيْ

بے شک تو نے میرے کانوں کو ان کا کلام سننے سے روکا ہے اور ان سے راز و نیاز کرنے میں میرے فہم کو کھول رکھا ہے اور اے میرے

اَسْتَأْذِنُكَ يَا رَبِّ اَوَّلاً وَ اَسْتَأْذِنُ رَسُوْلَكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ ثَانِيًا

رب پہلے میں تجھ سے اجازت مانگتا ہوں پھر تیرے رسول سے اجازت مانگتا ہوں کہ خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر

وَ اَسْتَأْذِنُ خَلِيْفَتَكَ الْاِمَامَ الْمَفْرُوْضَ عَلَيَّ طَاعَتُهُ (فلَانَ بْنَ فُلَانٍ)

اور اجازت مانگتا ہوں تیرے خلیفہ و امام سے جن کی اطاعت مجھ پر واجب ہے۔ (فلاں بن فلاں)

فلاں بن فلاں کی بجائے ان امام کا نام مع ان کے والد بزرگوار کے اسم گرامی کے زبان پر لائے کہ جن کی زیارت کر رہا ہے مثلاً:

﴿اَلْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ﴾ اور ﴿عَلِيَّ بْنَ مُوْسَى الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ﴾ اور پھر یہ

حسین بن علی علیہ السلام — علی بن موسیٰ الرضا علیہ السلام

پڑھے: ﴿وَالْمَلَائِكَةِ الْمُوَكَّلِيْنَ بِهٰذِهِ الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ ثَالِثًا ءَ اَدْخُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اور وہ فرشتے جو اس بارگاہ کے نگہبان ہیں جو پُر برکت ہے بار سوم آیا میں اندر آجاؤں اے اللہ کے رسول

ءَ اَدْخُلُ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ ءَ اَدْخُلُ يَا مَلَائِكَةَ اللّٰهِ الْمُقَرَّبِيْنَ الْمُقِيْمِيْنَ فِيْ هٰذَا

آیا میں اندر آجاؤں اے خدا کی حجت آیا میں اندر آجاؤں اے خدا کے مقرب فرشتو کہ جو اس بارگاہ عالی میں رہنے والے ہو

الْمَشْهَدِ فَأْذَنْ لِيْ يَا مَوْلَايَ فِي الدُّخُوْلِ اَفْضَلَ مَا اَذِنْتَ لِاَحَدٍ مِنْ اَوْلِيَائِكَ

پس اے میرے مولا مجھے اندر آنے کی اجازت دیجیے اس سے بہترین کہ جیسی اجازت آپ نے اپنے دوستوں میں کسی کو دی ہو

فَاِنْ لَمْ اَكُنْ اَهْلاً لِّذٰلِكَ فَاَنْتَ اَهْلٌ لِذَالِكَ

پس اگر میں اس کے لائق نہیں ہوں تو بھی آپ ایسا کرنے کے اہل ہیں۔

پھر اس کے بعد یہ دعا پڑھتے ہوئے اندر جائے:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ وَفِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کی راہ میں اور حضرت رسول کی ملت پر کہ رحمت کرے اللہ ان پر اور ان کی آل پر

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ وَارْحَمْنِىْ وَتُبْ عَلَىَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ﴾۔

اے معبود! مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول کر کہ بے شک تو بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

فصل اول

حضرت سید الانبیاء والمرسلین و خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت، اس کی فضیلت اور کیفیت کا بیان

واضح ہو کہ عام اہل اسلام کے لیے عموماً اور حجاج بیت اللہ کے لیے خصوصاً حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنا سنت مؤکدہ ہے۔

(۱) چنانچہ ابن ابی نجران حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے سوال کرتے ہیں کہ جو شخص پیغمبر اسلام ﷺ کی زیارت کرے اس کے لیے کیا ثواب ہے؟ فرمایا: اس کے لیے جنت ہے۔ (بحار الانوار، کتاب المزار)

(۲) پیغمبر اسلام ﷺ سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص میری حیات میں یا میری ممات کے بعد میری زیارت کرے گا میں اس کی بروز قیامت شفاعت کروں گا۔ دوسری روایت میں یوں وارد ہے کہ فرمایا: وہ قیامت کے دن میرے جوار میں ہوگا۔ (ایضاً)

(۳) اسلمی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپؑ نے فرمایا: حضرت رسول خدا ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص (حج کے لیے) مکہ آئے مگر مدینہ میں میری زیارت نہ کرے (تو اس نے گویا مجھ پر ظلم کیا ہے اور جو مجھ پر ظلم کرے گا تو) میں بھی قیامت کے دن اس سے بے توجہی برتوں گا۔ اور جو میری زیارت کے لیے آئے گا تو اس کی شفاعت کرنا مجھ پر لازم ہو جائے گی اور جس کی شفاعت مجھ پر لازم ہوگئی تو وہ جنت کا مستحق قرار پائے گا۔ (ایضاً)

ایضاح

مخفی نہ رہے کہ یہ زیارت دور و نزدیک سے ہر طرح اور ہر وقت نہ صرف پڑھنا جائز ہے بلکہ مستحب ہے بالخصوص شب و روز جمعہ میں اور دوسرے متبرک دنوں اور راتوں میں۔ چنانچہ حضرت رسول خدا ﷺ سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص میری وفات کے بعد میری قبر کی زیارت کرے گا تو وہ اس شخص کی مانند ہوگا جو میری زندگی میں میری طرف ہجرت کر کے آجائے پھر فرمایا: اور اگر تم خود نہ آسکو تو تم میری طرف سلام تو بھیج دیا کرو

کہ وہ مجھ تک پہنچ جاتا ہے۔ (ایضاً)

چنانچہ متعدد روایات میں وارد ہے کہ ﴿ان للّٰہ ملائکۃ سیاحین فی الارض یبلغون عن امتی السلام﴾ یعنی اللہ کے زمین میں گشت کرنے والے کچھ ایسے فرشتے موجود ہیں جو میری امت کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں۔ (زادالمعاد بحوالہ امالی صدوق)

(۲) نیز یہ بات متعدد و معتبر روایات میں وارد ہے کہ آپ فرماتے ہیں کہ جو شخص میری قبر کے نزدیک سے مجھ پر سلام کرے تو میں خود سنتا ہوں اور جو دور سے کرے تو وہ مجھ تک پہنچ جاتا ہے۔ (کامل الزیارات)

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ تم آنحضرت ﷺ کی قبر کے پاس آپ پر صلوات بھیجو۔ اگرچہ اہل ایمان جہاں کہیں بھی ہوں ان کی صلوات آپ تک پہنچ جاتی ہے۔ (الکافی)

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مختلف زیارات اور ان کی کیفیت کا بیان

واضح رہے کہ حضرات ائمہ طاہرین علیہم السلام سے حضرت رسول خدا ﷺ کی مختلف زیارات منقول ہیں۔ ہم ان میں سے چند زیارات کے ذکر کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔

(۱) ابن ابی نصر بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت امام رضا علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ ہم کس طرح حضرت رسول خدا ﷺ پر درود و سلام بھیجیں (یعنی کس طرح زیارت کریں)۔ فرمایا: کہو

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

یا رسول اللہ! آپ پر (خدا کا) سلام اور اس کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔ یا محمد بن

مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خِیَرَۃَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

عبداللہ! آپ پر اللہ کا سلام اے اللہ کے برگزیدہ نبیؐ آپ پر اللہ کا سلام اے اللہ کے حبیب آپ پر اللہ کا سلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صِفْوَۃَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَمِیْنَ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّکَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

اور اے اللہ کے منتخب بندے آپ پر اللہ کا سلام اے اللہ کے امین آپ پر اللہ کا سلام، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے پیغامبر ہیں

وَ اَشْھَدُ اَنَّکَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ وَ اَشْھَدُ اَنَّکَ قَدْ نَصَحْتَ لِاُمَّتِکَ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ محمد بن عبداللہ ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اپنی امت کو نصیحت کی ہے

وَ جَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ رَبِّكَ وَ عَبَدْتَهُ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ فَجَزَاكَ اللّٰهُ

اور اپنے پروردگار کے راستہ میں جہاد کیا ہے اور اپنی موت کے آنے تک اس کی عبادت کی ہے یا رسول اللہ! اللہ آپ کو بہترین جزا دے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفْضَلَ مَا جَزَىٰ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

جو وہ کسی نبی کو اس کی امت کی طرف سے دیتا ہے اے اللہ سرکار محمدؐ و آل محمدؑ پر درود و سلام

وَ آلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ۔

نازل فرما افضل ترین درود و سلام جو تو نے جناب ابراہیمؑ اور ان کی آل پر نازل فرمایا ہے بے شک تو حمید و مجید ہے۔

(۲) وہ زیارت پڑھی جائے جو بروایت ابن عمار حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اس ستون کے پاس قبلہ رخ اس طرح کھڑا ہو کر جو قبر مقدس کے دائیں طرف ہے کہ اس کا دایاں کندھا منبر کی طرف اور بایاں کندھا قبر مقدس کی طرف ہو جو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر اقدس کا مقام ہے۔ زیارت یہ ہے:

﴿اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ

مَیں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے و رسول ہیں

وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ اَنَّكَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ

اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں اور آپ محمدؐ بن عبداللہ ہیں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اپنے رب کے احکام

رَبِّكَ وَ نَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَ جَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ عَبَدْتَ اللّٰهَ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ

لوگوں تک پہنچائے اپنی امت کو نصیحت فرمائی آپ نے خدا کی راہ میں اچھی طرح جہاد کیا اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کی یہاں تک کہ آپ کو

بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَ اَدَّيْتَ الَّذِيْ عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ وَ اَنَّكَ قَدْ رَؤُفْتَ

اپنی پُر حکمت تبلیغ اور بہترین پند و نصیحت پر اطمینان ہو گیا اور حق سے متعلق اپنی ہر ذمہ داری نبھائی بے شک آپ مومنوں کے

بِالْمُؤْمِنِيْنَ وَ غَلُظْتَ عَلَى الْكَافِرِيْنَ فَبَلَّغَ اللّٰهُ بِكَ اَفْضَلَ شَرَفِ مَحَلِّ الْمُكَرَّمِيْنَ

ساتھ نرم خو اور کافروں کے لیے سخت و شدید رہے پس خدا نے آپ کو عزت تکریم کے بلند مقام پر پہنچا دیا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اسْتَنْقَذَنَا بِكَ مِنَ الشِّرْكِ وَ الضَّلَالَةِ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ

حمد ہے اس خدا کی جس نے ہم لوگوں کو آپ کے وسیلے سے شرک اور گمراہی سے بچایا ہے اے معبود! قرار دے

صَلَوَاتِکَ وَ صَلَوَاتِ مَلَائِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَ اَنْبِیَائِکَ الْمُرْسَلِیْنَ وَ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ

اپنی رحمتیں اور اپنے تمام مقرب فرشتوں اپنے بھیجے ہوئے سارے نبیوں اپنے سارے نیک بندوں

وَ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِیْنَ وَ مَنْ سَبَّحَ لَکَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْآخِرِیْنَ

کہ جو آسمان والوں اور زمین والوں میں ہیں اور جو تیری تسبیح کرتے ہیں اے جہانوں کے رب پہلوں اور پچھلوں میں

عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ وَ نَبِیِّکَ وَ اَمِیْنِکَ وَ نَجِیْبِکَ وَ حَبِیْبِکَ

سب کی طرف سے درود قرار دے محمدؐ پر جو تیرے بندہ و رسول تیرے نبی تیرے امانتدار تیرے رازدار تیرے دوست

وَ صَفِیِّکَ وَ خَاصَّتِکَ وَ صِفْوَتِکَ وَ خِیَرَتِکَ مِنْ خَلْقِکَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِهِ الدَّرَجَةَ

تیرے چنے ہوئے تیرے خاص کردہ تیرے منتخب اور تیری مخلوق میں تیرے پسندیدہ ہیں اے معبود! آنحضرتؐ کو اونچا درجہ

الرَّفِیْعَةَ وَ آتِهِ الْوَسِیْلَةَ مِنَ الْجَنَّةِ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدًا یَغْبِطُهُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَ الْآخِرُوْنَ

عطا فرما ان کو جنت کی طرف وسیلہ بنا اور انہیں مقام محمود پر فائز فرما کہ جس پر سبھی پہلے اور پچھلے رشک کریں

اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ ﴿وَ لَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَاءُوْکَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ

اے معبود! یقیناً تو نے کہا ہے اور اگر وہ خود پر ستم کر بیٹھے تھے تو تیرے پاس آتے پھر وہ اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرتے

وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَحِیْمًا﴾ وَ اِنِّیْ اَتَیْتُکَ مُسْتَغْفِرًا

اور رسول بھی ان کے لیے بخشش طلب کرتا تو ضرور وہ اللہ کو توبہ قبول کرنے والا مہربان پاتے ہیں آپ کے حضور بخشش کا سوالی ہو کر آیا ہوں

تَائِبًا مِنْ ذُنُوْبِیْ وَ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِکَ اِلَی اللّٰهِ رَبِّیْ وَ رَبِّکَ لِیَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ

گناہوں سے توبہ کرتا ہوا بے شک میں آپ کے ذریعے اپنے اور آپ کے پروردگار کے سامنے آیا ہوں تا کہ وہ میرے گناہ بخش دے۔

اگر زائر کوئی حاجت طلب کرنا چاہے تو اس طرح قبلہ رخ ہو کر کہ قبر مبارک اس کے کندھے کے پیچھے ہو ہاتھ بلند کر کے طلب کرے کہ پوری ہوگی انشاء اللہ۔ (مصباح شیخ طوسیؒ)

(۳) ابراہیم بن ابو البلاد بیان کرتے ہیں کہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ تم حضرت رسول خدا ﷺ کی زیارت کس طرح کرتے ہو؟ راوی نے عرض کیا کہ جو کچھ میں جانتا ہوں اور جس طرح ہم تک روایت پہنچی ہے! فرمایا: کیا میں تمہیں وہ طریقہ تعلیم نہ دوں جو اس سب سے بہتر ہے؟ عرض کیا: ضرور! پس

امام علیہ السلام نے اپنے خط مبارک سے مجھے یہ زیارت لکھ کر دی کہ جب آنحضرت ﷺ کی قبر مقدس کے پاس جاؤ تو کہو:

اَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے وہ واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ محمد بن عبداللہ ہیں

وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ رَبِّكَ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ تمام نبیوں کے ختم کرنے والے ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اپنے پروردگار کا پیغام پہنچا دیا ہے

وَ نَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَ جَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ رَبِّكَ وَ عَبَدْتَهٗ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ وَ اَدَّيْتَ الَّذِيْ

اور اپنی امت کو نصیحت کی ہے اور اپنے پروردگار کے راستہ میں جہاد کیا ہے اور اپنی موت کے آنے تک اس کی عبادت کی ہے اور آپ کے

عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ نَجِيْبِكَ وَ اَمِيْنِكَ

ذمہ جو حق تھا وہ آپ نے ادا کر دیا ہے اے اللہ! اپنے بندۂ خاص، اپنے رسول، اپنے نجیب، اپنے امین

وَ صَفِيِّكَ وَ خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ اَنْبِيَائِكَ وَ رُسُلِكَ

اور ساری مخلوق سے برگزیدہ شخصیت حضرت محمدؐ پر درود و سلام بھیج افضل ترین درود و سلام جو تو اپنے انبیاء و مرسلین پر بھیجتا ہے

اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعَالَمِيْنَ وَامْنُنْ عَلٰى

اے اللہ! حضرت محمدؐ اور ان کی آلؑ پر اس طرح سلام بھیج جس طرح تو نے عالمین میں سے جناب نوحؑ پر بھیجا ہے اور حضرت محمدؐ اور

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا مَنَنْتَ عَلٰى مُوْسٰى وَ هَارُوْنَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ

ان کی آلؑ پر اس طرح احسان کر جس طرح تو نے جناب موسیٰؑ و ہارونؑ پر احسان کیا تھا اور اے اللہ! حضرت محمدؐ اور ان کی آلؑ پر

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اس طرح برکت نازل کر جس طرح تو نے جناب ابراہیمؑ اور ان کی آلؑ پر برکت نازل کی بے شک تو حمید و مجید ہے اے اللہ! محمدؐ آلِ محمدؐ

عَلٰى وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ تَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ

پر درود و سلام بھیج اور ان پر رحمت نازل فرما اے اللہ! اے بیت الحرام

وَ رَبَّ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ رَبَّ الرُّكْنِ وَ الْمَقَامِ وَ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ

اور مسجد الحرام کے پروردگار، رکن و مقام کے پروردگار، بلد الحرام کے پروردگار

وَ رَبَّ الْحِلِّ وَ الْحَرَامِ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ مِنِّي السَّلَامَ.

اور حل و حرام کے پروردگار! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی روح کو میری طرف سے سلام پہنچا۔

(۴) وہ زیارت پڑھی جائے جو بزنطی نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے نقل کی ہے کہ پیغمبر اسلام ﷺ کی قبر اقدس کے پاس پڑھی جائے:

﴿اَلسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ

حضرت رسول اللہؐ پر درود و سلام ہو۔ آپ پر درود و سلام اور اس کی رحمت اور برکتیں ہوں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اے رسول خدا! آپ پر درود و سلام! یا محمد بن عبداللہؐ! آپ پر درود و سلام

يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اے اللہ کے برگزیدہ نبی آپ پر درود و سلام، اے حبیب خدا آپ پر درود و سلام، اے اللہ کے منتخب بندے آپ پر درود و سلام

يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ مُحَمَّدُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ

اے اللہ کے امین آپ پر اللہ کا سلام، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ محمد بن عبداللہ ہیں اور گواہی

قَدْ نَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَ جَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ عَبَدْتَهٗ مُخْلِصًا حَتّٰى اَتَاكَ

دیتا ہوں کہ آپ نے اپنی امت کو نصیحت کی ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا ہے اور اخلاص کے ساتھ اللہ کی عبادت کی ہے یہاں تک کہ آپ کو

الْيَقِيْنُ فَجَزَاكَ اللّٰهُ اَفْضَلَ مَا جَزٰى نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ

موت آگئی ہے پس اللہ آپ کو وہ بہترین جزا دے جو کسی نبی کو اس کی امت کی طرف سے دیتا ہے اے اللہ سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر افضل ترین

اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ۔ (کتاب الدعاء و الزیارہ)

درود و سلام نازل کر جو تو نے جناب ابراہیمؑ اور ان کی آل پر نازل کیا ہے بے شک تو حمید و مجید ہے۔

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے الوداع کی دعا

یونس نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ میں جب حضرت رسول خدا ﷺ سے وداع کرنا چاہوں تو کیا کہوں؟ فرمایا: یوں کہہ:

﴿اَللّٰهُمَّ لاٰ تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّكَ فَاِنْ تَوَفَّيْتَنِيْ

اے اللہ اس زیارت کو اپنے نبی کی قبر مقدس کی آخری زیارت قرار نہ دے اور اگر تو نے مجھے اس سے پہلے وفات

قَبْلَ ذٰلِكَ فَاِنِّيْ اَشْهَدُ فِيْ مَمَاتِيْ عَلٰى مَا اَشْهَدُ عَلَيْهِ فِيْ حَيَاتِيْ اَنْ لاٰ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ

دے دی تو میں مر کر بھی وہی گواہی دوں گا جو زندگی میں دیتا رہا ہوں کہ تیرے سوا اور خدا کوئی نہیں ہے

وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ﴾ (ایضاً)

اور حضرت محمدؐ تیرے عبد خاص اور رسول ہیں۔

فصل دوم

صدیقۂ کبریٰ انسیہ حوراء حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کی زیارت کی فضیلت اور اس کی کیفیت کا بیان

(۱) حضرت سیدۂ نساء العالمین علیہا السلام کی زیارت کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے چنانچہ عبد الملک اپنے باپ سے اور وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں۔ ان کا بیان ہے کہ ایک بار میں حضرت سیدۂ عالمؑ کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو بی بیؑ نے سلام کرنے میں پہل فرمائی اور مجھ سے آنے کا سبب پوچھا؟ عرض کیا کہ خیر و برکت کی طلب کے لیے حاضر ہوا ہوں! اس پر مخدومہ نے فرمایا کہ میں نے اپنے والد ماجد سے سنا ہے کہ فرما رہے تھے کہ جو شخص تین دن تک مجھ پر اور تجھ پر سلام کرے خدا اس کے لیے جنت کو واجب قرار دے دیتا ہے۔ راوی نے عرض کیا کہ آیا یہ بات آنحضرت ﷺ اور آپؑ کی زندگی تک ہے یا بعد میں بھی ہے؟ فرمایا: بلکہ ہماری موت کے بعد بھی ہے۔ (کتاب الدعاء و الزیارہ للشیرازیؒ)

(۲) حضرت امیر علیہ السلام بیان کرتے ہیں کہ حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام نے فرمایا کہ میرے والد حضرت رسول خدا ﷺ نے مجھ سے فرمایا: ﴿یا فاطمہ من صلی علیک غفر اللّٰہ لہ و الحقہ بی حیث کنت من الجنۃ﴾ اے فاطمہ! جو شخص تم پر درود و سلام بھیجے گا خدا اسے بخش دے گا اور اسے میرے ساتھ جنت میں شامل کرے گا میں جنت میں جہاں بھی ہوں گا۔ (ایضاً) یہاں مخدومۂ کائناتؑ کی دو زیارتیں پیش کی جاتی ہیں:

(۱) ایک وہ زیارت ہے جو حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے اپنے اصحاب کو تعلیم دی تھی کہ جب اس معصومہ و مظلومہؑ کے مزار پر جاؤ تو یوں کہو:

﴿یَا مُمْتَحَنَةُ امْتَحَنَكِ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَكِ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَكِ فَوَجَدَكِ لِمَا امْتَحَنَكِ صَابِرَةً

اے آزمائی گئیں تجھے آزمایا اس اپ نے جس نے آپ کو پیدا کیا اس سے پہلے کہ آپ کو ظاہر کرتا پس اس نے آپ کو آزمائش میں صبر کرنے

وَ زَعَمْنَا اَنَّا لَکِ اَوْلِیَاءُ وَ مُصَدِّقُوْنَ وَ صَابِرُوْنَ لِکُلِّ مَا اَتَانَا بِهِ اَبُوکِ

والی پایا اور ہم سمجھتے ہیں کہ ہم آپ کے محبّ ماننے والے اور معتقد ہیں ہر اس تعلیم میں جو آپ کے بابا جان صلی اللہ علیہ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ وَ اَتَیٰ بِهِ وَصِیُّهُ، فَاِنَّا نَسْاَلُکِ اِنْ کُنَّا صَدَّقْنَاکِ

وآلہ اوران کے وصی سے ہمیں ملی خدا کی رحمت ہوان پراوران کی آل پر پس ہم سوال کرتے ہیں آپ سے کہ اگر ہم آپ کے مخلص ہیں تو

اِلَّا اَلْحَقْتِنَا بِتَصْدِیْقِنَا لَهُمَا لِنُبَشِّرَ اَنْفُسَنَا بِاَنَّا قَدْ طَهُرْنَا بِوِلَایَتِکِ۔ (مصباح شیخ طوسی)

ہمارے اسی اعتقاد کے ساتھ ہمیں ان دونوں تک پہنچائیں تا کہ ہم خوش ہوں کہ آپ کی ولایت کے ذریعے ہم پاک ہو گئے۔

(۲) جناب شیخ طوسیؒ نے مخدومہ کی یہ زیارت بھی درج کی ہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا

سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسولؐ کی دختر سلام ہو آپ پر اے اللہ کے نبی کی بیٹی سلام ہو آپ پر اے

بِنْتَ حَبِیْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ خَلِیْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ صَفِیِّ اللّٰهِ

اللہ کے حبیب کی دختر سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست کی دختر سلام ہو آپ پر اے خدا کے برگزیدہ کی دختر

اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ اَمِیْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ خَیْرِ الْخَلْقِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ

سلام ہو آپ پر اے اللہ کی وحی کے امین کی دختر سلام ہو آپ پر اے مخلوق میں بہترین کی دختر سلام ہو آپ پر

یَا بِنْتَ اَفْضَلِ اَنْبِیَاءِ اللّٰهِ وَ رُسُلِهِ وَ مَلَائِکَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ خَیْرِ الْبَرِیَّةِ

اے نبیوں رسولوں اور فرشتوں سے برتر ہستی کی دختر سلام ہو آپ پر اے خلق میں بہترین کی دختر

اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا سَیِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْآخِرِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا زَوْجَةَ

سلام ہو آپ پر اے جہان میں پہلی پچھلی سبھی عورتوں کی سیدہ و سردار سلام ہو آپ پر اے خدا کے ولی

وَلِیِّ اللّٰهِ وَ خَیْرِ الْخَلْقِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا اُمَّ الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ سَیِّدَیْ

کی زوجہ جو رسولؐ کے بعد ساری مخلوق میں بہترین ہیں سلام ہو آپ پر اے اے حسنؑ و حسینؑ کی والدہ جو

شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ اَیَّتُهَا الصِّدِّیْقَةُ الشَّهِیْدَةُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ اَیَّتُهَا

جنت کے جوانوں کے سردار ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ صدیقہ و شہیدہ ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ

الرَّضِيَّةُ الْمَرْضِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْفَاضِلَةُ الزَّكِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا

خدا سے راضی خدا آپ سے راضی ہے سلام ہو آپ پر کہ آپ فضیلت والی پاکیزہ ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ

الْحُوْرَآءُ الْاِنْسِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا التَّقِيَّةُ النَّقِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا

نوع انسانی میں حور صفت ہیں سلام ہو آپ پر اے پرہیزگار پاکباز سلام ہو آپ پر اے

الْمُحَدَّثَةُ الْعَلِيْمَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَظْلُوْمَةُ الْمَغْصُوْبَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ

وحی کی رازداں علم و دانش والی سلام ہو آپ پر اے بی بی جس پر ظلم ہوا جس کا حق چھینا گیا سلام ہو آپ پر

اَيَّتُهَا الْمُضْطَهَدَةُ الْمَقْهُوْرَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ

کہ آپ نے تنگی پائی حاکموں کا قہر دیکھا سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسولؐ کی دختر فاطمہ زہراؑ آپ پر اللہ کی رحمت و

وَ بَرَكَاتُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكِ وَ عَلٰى رُوْحِكِ وَ بَدَنِكِ اَشْهَدُ اَنَّكِ مَضَيْتِ عَلٰى بَيِّنَةٍ

برکات ہوں خدا رحمت فرمائے آپ پر اور آپ کی روح اور آپ کے جسم پر گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کی طرف روشن دلیل پر

مِنْ رَبِّكِ وَ اَنَّ مَنْ سَرَّكِ فَقَدْ سَرَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ مَنْ جَفَاكِ فَقَدْ جَفَا

گزری ہیں گواہی دیتا ہوں جس نے آپ کو خوش کیا اس نے خوش کیا رسول اللہؐ کو خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر اور جس نے آپ

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ مَنْ اٰذَاكِ فَقَدْ اٰذٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ

پر ستم کیا اس نے ستم کیا رسول اللہ پر اور خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر اور جس نے آپ کو ستایا اس نے رسول اللہ کو ستایا خدا کی رحمت

وَ مَنْ وَصَلَكِ فَقَدْ وَصَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ مَنْ قَطَعَكِ فَقَدْ

ہو ان پر جو آپ کے ساتھ ہوا وہ رسول اللہ کے ساتھ ہوا خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر اور جو آپ سے کترایا وہ رسول اللہؐ سے کترایا

قَطَعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ لِاَنَّكِ بِضْعَةٌ مِّنْهُ وَ رُوْحُهُ الَّذِيْ بَيْنَ جَنْبَيْهِ

خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر اس لیے کہ آپ ان کی گوشۂ جگر اور ان کی روح ہیں جو ان کے بدن میں ہے گواہ کرتا ہوں اللہ کو اس

اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ رُسُلَهُ وَ مَلَآئِكَتَهُ اَنِّيْ رَاضٍ عَمَّنْ رَضِيْتِ عَنْهُ سَاخِطٌ عَلٰى مَنْ

کے رسولوں اور فرشتوں کو کہ میں خوش ہوں اس سے جس سے آپ خوش ہیں اور خفا ہوں اس سے جس سے آپ خفا ہیں الگ ہوں اس سے

سَخِطْتِ عَلَيْهِ مُتَبَرِّءٌ مِّمَّنْ تَبَرَّئْتِ مِنْهُ مُوَالٍ لِّمَنْ وَالَيْتِ مُعَادٍ لِّمَنْ عَادَيْتِ مُبْغِضٌ

جس سے آپ الگ ہیں ساتھی ہوں اس کا آپ جس کے ساتھ ہوں دشمن ہوں اس کا جو آپ کا دشمن ہے نفرت کرتا ہوں اس سے جس سے

لِّمَنْ اَبْغَضْتِ مُحِبٌّ لِّمَنْ اَحْبَبْتِ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا وَّ حَسِيْبًا وَ جَازِيًا وَ مُثِيْبًا﴾۔

آپ کو نفرت ہے چاہتا ہوں اسے جس کو آپ چاہتی ہیں اور کافی ہے اللہ گواہی میں جو حساب لینے والا اور سزا دینے والا اور جزا دینے والا ہے

اس کے بعد سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام پر درود و سلام بھیجے۔ (ایضاً)

حضرت سیدہؑ کی قبر مقدس کی تعیین کا معاملہ؟

یہ بات قدیم الایام سے معرکۃ الآراء چلی آ رہی ہے کہ مخدومۂ کائنات کی قبر مبارک کہاں ہے؟

(۱) جو قول عوام میں مشہور ہے وہ یہ ہے کہ بی بیؑ جنت البقیع میں دفن ہیں۔ حالانکہ یہ بات درست نہیں ہے۔ وہاں جو مزار ہے وہ حضرت فاطمہ بنت اسد والدۂ حضرت امیر علیہ السلام کا ہے۔

(۲) دوسرا قول یہ ہے کہ بی بیؑ روضۂ رسولؐ اور منبر کے درمیان دفن ہیں جبکہ اس قول کی بھی کوئی سند نہیں ہے۔

(۳) تیسرا اور مستند قول یہ ہے کہ بی بیؑ اپنے گھر میں دفن ہیں جبکہ پیغمبر اسلام ﷺ اپنے حجرہ میں مدفون ہیں جو کہ باہم قریب تھے۔ اور جب روضۂ رسولؐ کی توسیع کی گئی تو بی بیؑ کی قبر بھی روضۂ رسولؐ میں داخل ہوگئی۔ لہٰذا تحقیقی قول یہ ہے کہ اس وقت بی بیؑ کی قبر روضۂ رسولؐ کے اندر ہی ہے لہٰذا وہیں آپؑ کی زیارت کرنی اور پڑھنی چاہیے واللّٰہ العالم و العاصم۔

فصل سیوم و چهارم و پنجم و ششم

ائمہ بقیع یعنی حضرت امام حسن مجتبیٰ و حضرت امام علی زین العابدین و حضرت امام محمد باقر اور حضرت امام جعفر صادق علیہم السلام کی زیارات مقدسہ کی فضیلت اور اس کی کیفیت کا بیان

(۱) وشاء حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں، فرمایا: ہر امامؑ کا اپنے دوستوں اور شیعوں کی گردن پر ایک عہد و پیمان ہوتا ہے اور اس عہد و پیمان کی تکمیل ان کے قبورِ مقدسہ کی زیارت کرنے سے ہوتی ہے تو جو بندۂ مؤمن خلوص نیت کے ساتھ ان کی زیارت کرے گا تو ائمہ اطہار علیہم السلام قیامت کے دن اس کے شفیع ہوں گے۔ (کتاب الدعا والزیارہ)

(۲) ابو شہاب روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام حسین علیہ السلام نے اپنے جد امجد حضرت رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: بابا جان! جو شخص آپ کی زیارت کرے اس کے لیے کیا اجر و ثواب ہے؟ فرمایا: جو شخص میری حیات میں یا میری ممات کے بعد میری زیارت کرے یا تمہارے باپ یا بھائی یا تمہاری زیارت کرے گا تو مجھ پر لازم ہوگا کہ قیامت کے دن میں اس کی زیارت کروں اور اس کے گناہوں سے اس کی گلوخلاصی کراؤں۔ (ایضاً)

(۳) جناب شیخ مفید علیہ الرحمہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں، فرمایا: جو شخص کسی امام مفترض الطاعہ کی زیارت کرے اور ان کے پاس چار رکعت (بدو سلام) پڑھے تو اسے حج و عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔ (ایضاً)

ان ائمہ اربعہؑ کی زیارت کی کیفیت کا بیان

ان ذوات مقدسہ کی دو زیارتیں منقول ہیں جو ذیل میں درج کی جاتی ہیں:

(۱) عمرو بن ہاشم بعض معصومین علیہم السلام سے نقل کرتے ہیں، فرمایا: جب ائمہ بقیع کی قبور مقدسہ کی زیارت کے لیے جاؤ تو یوں کہو:

﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَئِمَّةَ الْهُدٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ التَّقْوٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا

سلام ہو آپ پر اے ہدایت دینے والے ائمہ سلام ہو آپ پر اے صاحبانِ تقویٰ سلام ہو آپ پر جو دنیا والوں

الْحُجَجُ عَلٰٓى اَهْلِ الدُّنْيَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْقُوَّامُ فِى الْبَرِيَّةِ بِالْقِسْطِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ

کے لیے خدا کی حجتیں اور دلیلیں ہو سلام ہو آپ پر جو مخلوقات میں عدل و انصاف قائم کرنے والے ہو سلام ہو آپ پر اے

اَهْلَ الصَّفْوَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اٰلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ النَّجْوٰى اَشْهَدُ اَنَّكُمْ

صاحبانِ صفا سلام ہو آپ پر جو رسول اللہ کی آل پاک ہو سلام ہو آپ پر جو خدا کے رازداں ہو میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ

قَدْ بَلَّغْتُمْ وَ نَصَحْتُمْ وَ صَبَرْتُمْ فِىْ ذَاتِ اللّٰهِ وَ كُذِّبْتُمْ وَ اُسِىْٓءَ اِلَيْكُمْ فَغَفَرْتُمْ وَ اَشْهَدُ

سب نے بہترین تبلیغ کی اور نصیحت فرمائی آپ نے خدا کی راہ میں صبر کیا جب آپ کو جھٹلایا گیا اور آپ نے درگزر کی جب آپ کی توہین

اَنَّكُمُ الْاَئِمَّةُ الرَّاشِدُوْنَ الْمُهْتَدُوْنَ وَ اَنَّ طَاعَتَكُمْ مَفْرُوْضَةٌ وَّ اَنَّ قَوْلَكُمُ الصِّدْقُ

کی گئی اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ سب ہدایت یافتہ و ہدایت دینے والے امام ہیں یقیناً آپ کی اطاعت واجب ہے اور آپ کا قول

وَ اَنَّكُمْ دَعَوْتُمْ فَلَمْ تُجَابُوْا وَ اَمَرْتُمْ فَلَمْ تُطَاعُوْا وَ اَنَّكُمْ دَعَآئِمُ الدِّيْنِ وَ اَرْكَانُ الْاَرْضِ

مبنی برحق ہے بے شک آپ نے پکارا لوگوں نے اطاعت نہ کی اور آپ نے حکم دیا انہوں نے عمل نہ کیا بہ تحقیق آپ سب دین کے ستون اور

لَمْ تَزَالُوْا بِعَيْنِ اللّٰهِ يَنْسَخُكُمْ مِّنْ اَصْلَابِ كُلِّ مُطَهَّرٍ وَّ يَنْقُلُكُمْ مِّنْ اَرْحَامِ الْمُطَهَّرَاتِ

زمین کے پائے ہیں خدا کی نگہداری میں آپ سب پاک و طاہر پشتوں سے پاک و پاکیزہ رحموں کے سوا کہیں منتقل نہیں ہوئے ہیں

لَمْ تُدَنِّسْكُمُ الْجَاهِلِيَّةُ الْجَهْلَآءُ وَلَمْ تَشْرَكْ فِيْكُمْ فِتَنُ الْاَهْوَآءِ طِبْتُمْ وَ طَابَ مَنْبَتُكُمْ

آپ جاہلوں کی جاہلیت سے آلودہ نہیں ہوئے اور خواہشوں کے فتنے آپ پر اثر نہیں ڈال سکے آپ پاک آپ کی اصل پاک

مَنَّ بِكُمْ عَلَيْنَا دَيَّانُ الدِّيْنِ فَجَعَلَكُمْ فِىْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَ يُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ

جزا دینے والے نے آپ کے ذریعے ہم پر احسان کیا پس اس نے آپ کو ان گھروں میں بھیجا جن کو خدا نے بلند کیا ان میں اس کا ذکر ہوتا

وَ جَعَلَ صَلٰوتَنَا عَلَيْكُمْ رَحْمَةً لَّنَا وَ كَفَّارَةً لِّذُنُوْبِنَآ اِذِ اخْتَارَكُمُ اللّٰهُ لَنَا وَ طَيَّبَ خَلْقَنَا

ہے اور ہمارا درود آپ کے لیے قرار دیا جو ہمارے لیے رحمت ہے اور ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے کہ خدا نے آپ کو ہمارے لیے چنا آپ کی

بِمَا مَنَّ عَلَيْنَا مِنْ وِّلَايَتِكُمْ وَ كُنَّا عِنْدَهٗ مُسَمِّيْنَ بِعِلْمِكُمْ مُعْتَرِفِيْنَ بِتَصْدِيْقِنَآ اِيَّاكُمْ وَ

ولایت سے ہماری پیدائش کو پاک کیا اور ہم پر احسان کیا ہے آپ کے علم کا اعتراف اور تصدیق کرنے سے ہم اس کے ہاں قابل ذکر ہو گئے

هٰذَا مَقَامُ مَنْ اَسْرَفَ وَ اَخْطَاَ وَاسْتَكَانَ وَ اَقَرَّ بِمَا جَنٰى وَ رَجٰى بِمَقَامِهِ الْخَلَاصَ وَ اَنْ

ہیں اور اب اس حرم میں وہ شخص آیا کھڑا ہے جو گنہگار خطا کار اور مسکین ہے اپنے گناہوں کا اقراری ہے اس جگہ اپنی نجات کا امیدوار ہے اور

يَسْتَنْقِذَهُ بِكُمْ مُسْتَنْقِذُ الْهَلْكٰى مِنَ الرَّدٰى فَكُوْنُوْا لِيْ شُفَعَآءَ فَقَدْ وَفَدْتُ اِلَيْكُمْ اِذْ

چاہتا ہے کہ آپ کی شفاعت سے خدا اس کو ہلاکت و بربادی سے بچائے پس آپ سب میرے شفیع بن جائیں میں آپ کی بارگاہ میں اس

رَغِبَ عَنْكُمْ اَهْلُ الدُّنْيَا وَ اتَّخَذُوْآ اٰيَاتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا يَا مَنْ هُوَ قَآئِمٌ لَّا

وقت آیا ہوں جب دنیا والے آپ سے منہ موڑ گئے انہوں نے آیاتِ الٰہی کا مذاق اڑایا اور ان کے آگے اکڑ گئے اے وہ ذات جو قائم ہے

يَسْهُوْ وَ دَآئِمٌ لَّا يَلْهُوْ وَ مُحِيْطٌ بِكُلِّ شَيْءٍ لَّكَ الْمَنُّ بِمَا وَفَّقْتَنِيْ وَ عَرَّفْتَنِيْ بِمَآ

جسے بھول نہیں پڑتی اور وہ دائم جو غافل نہیں ہوتا اور ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے تیرا احسان ہے کہ تو نے مجھے توفیق دی زیارت کی معرفت بخشی

اَقَمْتَنِيْ عَلَيْهِ اِذْ صَدَّ عَنْهُ عِبَادُكَ وَ جَهِلُوْا مَعْرِفَتَهٗ وَاسْتَخَفُّوْا بِحَقِّهٖ وَ مَالُوْا اِلٰى سِوَاهُ

کہ مجھے یہاں کھڑا کیا ہے جب تیرے بندے اس سے منحرف ہو گئے اس کی پہچان نہ کر پائے اس کے حق کو سبک سمجھ لیا اور غیر کی طرف

فَكَانَتِ الْمِنَّةُ مِنْكَ عَلَيَّ مَعَ اَقْوَامٍ خَصَصْتَهُمْ بِمَا خَصَصْتَنِيْ بِهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ اِذْ كُنْتُ

مائل ہو گئے پھر مجھ پر تیرا فضل و کرم ہوا اور تو نے مجھ کو ان گروہوں کے ساتھ ملا دیا جن کو تو نے اپنے خاص قرار دیا ہے پس حمد ہے تیرے لیے

عِنْدَكَ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا مَذْكُوْرًا مَكْتُوْبًا فَلَا تَحْرِمْنِيْ مَا رَجَوْتُ وَلَا تُخَيِّبْنِيْ فِيْمَا دَعَوْتُ

جب میں اس حرم میں ہوں مجھے تیرے ہاں یاد کیا گیا اور میرا نام لکھا گیا ہے پس مجھے میری آرزو سے محروم نہ فرما جو مانگتا ہوں اس میں نا کام

بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

نہ کر واسطہ ہے تجھے حضرت محمدؐ اور ان کی آل پاکؑ کا اور رحمت کرے اللہ سرکار محمدؐ و آل محمدؑ پر۔

(۲) دوسری زیارت جو مصباح کفعمی میں مذکور ہے کہ قبور مقدسہ کی طرف رخ کر کے یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا خُزَّانَ عِلْمِ اللّٰهِ وَ حَفَظَةَ سِرِّهٖ وَ تَرَاجِمَةَ وَحْيِهٖ اَتَيْتُكُمْ يَا بَنِيْ

اے علم خدا کے خزینہ دارو اور اس کے رازوں کے رازدارو اور اس کی وحی کے ترجمانو تم پر سلام اے اولاد رسول!

رَسُوْلِ اللّٰهِ عَارِفًا بِحَقِّكُمْ مُسْتَبْصِرًا بِشَاْنِكُمْ مُعَادِيًا لِاَعْدَائِكُمْ

میں اپنے حق کی معرفت رکھتے ہوئے آپ کی شان کو پہچانتے ہوئے اور آپ کے دشمنوں سے دشمنی کرتے ہوئے حاضر ہوا ہوں

بِاَبِیْ اَنْتُمْ وَ اُمِّیْ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی اَرْوَاحِکُمْ وَ اَبْدَانِکُمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَوَلّٰی آخِرَهُمْ کَمَا

میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں خدا آپ کے ارواح و ابدان پر درود و سلام بھیجے اے اللہ میں ان کے اول و آخر سے محبت کرتا ہوں

تَوَلَّیْتُ اَوَّلَهُمْ وَ اَبْرَأُ مِنْ کُلِّ وَلِیْجَةٍ دُوْنَهُمْ آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ کَفَرْتُ بِالْجِبْتِ

اور ان کے دشمنوں سے بیزار ہوں

وَ الطَّاغُوْتِ وَ اللَّاتِ وَالْعُزّٰی وَ کُلِّ نِدٍّ یُدْعٰی مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ﴾۔

ائمہ بقیع سے الوداع کرنے کی دعا

اور جب زائر زیارت سے فارغ ہو جائے اور الوداع کرنا چاہے تو یوں کہے:

﴿اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَئِمَّةَ الْهُدٰی وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهُ اَسْتَوْدِعُکُمُ اللّٰهَ وَ اَقْرَءُ

سلام ہو آپ سب پر اے ہدایت کے ائمہ اور اس کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں آپ کو وداع کہتا اور سپرد خدا

عَلَیْکُمُ السَّلَامُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالرَّسُوْلِ وَ بِمَا جِئْتُمْ بِهِ وَ دَلَلْتُمْ عَلَیْهِ

کرتا ہوں اور آپ پر سلام بھیجتا ہوں ایمان رکھتا ہوں خدا اور اس کے رسولؐ پر اور جو آپ لائے اور جس کی طرف آپ نے رہنمائی فرمائی

اَللّٰهُمَّ فَاکْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِیْنَ﴾۔

اے معبود! ہمیں یہ گواہی دینے والوں میں لکھ دے۔

حضرت رسول خداؐ و حضرت فاطمہ زہراؑ اور حضرت امیر المؤمنینؑ اور دوسرے ائمہ بقیع یا دیگر ائمہ طاہرینؑ کی دور سے زیارت کرنے کا طریقہ؟

(۱) جناب علامہ مجلسیؒ بیان کرتے ہیں کہ بسند معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص حضرت رسول خدا، امیر المؤمنین و فاطمہ زہرا، امام حسن اور امام حسین علیہم السلام اور دوسرے حجج اللہ کی قبور مقدسہ کی اپنے شہر سے زیارت کرنا چاہے تو اسے چاہیئے کہ جمعہ کے دن غسل (زیارت) کرے اور دو صاف ستھرے کپڑے زیب بدن کرے اور کسی صحراء کی طرف نکل جائے (اور دوسری روایت کے مطابق اپنے مکان کی

چھت پر جا کر) چار رکعت نماز (بدو سلام) جس سورہ سے چاہے پڑھے پھر رو بقبلہ ہو کر یہ زیارت پڑھے:

﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْمُرْسَلُ

سلام ہو آپ پر اے پیغمبر رحمت ہو اللہ کی اور اس کی برکتیں ہوں سلام ہو آپ پر اے خدا کے بھیجے ہوئے پیغمبر

وَ الْوَصِيُّ الْمُرْتَضٰى وَ السَّيِّدَةُ الزَّهْرَآءُ وَ السِّبْطَانِ الْمُنْتَجَبَانِ وَ الْأَوْلَادُ الْأَعْلَامُ

اور سلام ہو آپ کے پسندیدہ وصی پر سلام ہو بی بی خدیجۂ کبریٰؑ، اور بی بی فاطمۂ زہراؑ پر سلام ہو آپ کے نواسوں حسنؑ و حسینؑ پر اور ان کے

وَ الْأُمَنَآءُ الْمُنْتَجَعُوْنَ جِئْتُ انْقِطَاعًا إِلَيْکَ وَ إِلٰى آبَآئِکُمْ وَ وَلَدِکُمُ الْخَلَفِ عَلٰى

فرزندوں پر جو دین کی نشانیاں اور اس کے امین ہیں میں حاضر ہوا ہوں آپ کے آپ کے آباء اور آپ کے فرزند قائمؑ کے حضور جو برکت

بَرَکَةِ الْحَقِّ فَقَلْبِيْ لَکُمْ مُسَلِّمٌ وَ نُصْرَتِيْ لَکُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰى يَحْکُمَ اللّٰهُ لِدِيْنِهِ

پا رہے ہیں پس میرا دل آپ کے لیے جھکا ہوا اور میری نصرت آپ کے لیے آمادہ ہے یہاں تک کہ خدا ظہور قائمؑ کا حکم فرمائے پس آپ

فَمَعَکُمْ مَعَکُمْ لَا مَعَ عَدُوِّکُمْ إِنِّيْ لَمِنَ الْقَآئِلِيْنَ بِفَضْلِکُمْ مُقِرٌّ بِرَجْعَتِکُمْ لَا

کے ساتھ، آپ کے ساتھ ہوں نہ آپ کے دشمن کے ساتھ بے شک آپ کی بزرگی کا قائل اور آپ کی رجعت کا اقرار کرتا ہوں

أُنْکِرُ لِلّٰهِ قُدْرَةً وَلَا أَزْعُمُ إِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ

خدا کی قدرت کا انکار نہیں کرتا ہوں اور وہی اعتقاد رکھتا ہوں جو خدا چاہتا ہے پاک ہے اللہ کہ جو کائنات کا مالک اور حکمران ہے

يُسَبِّحُ اللّٰهَ بِأَسْمَآئِهِ جَمِيْعُ خَلْقِهِ وَ السَّلَامُ عَلٰى أَرْوَاحِکُمْ وَ أَجْسَادِکُمْ

اللہ کی ساری مخلوق اس کے ناموں کی تسبیح کرتی ہے اور سلام ہو آپ کی روحوں پر اور آپ کے جسموں پر

وَالسَّلَامُ عَلَيْکُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهُ﴾۔ (زادالمعاد)

سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں ہوں۔

﴿ فصل ہفتم ﴾

مدینہ منورہ اور اس کے اردگرد میں دیگر بعض متبرک قبور کی زیارت کا بیان

مخفی نہ رہے کہ مدینہ منورہ میں بعض سادات کرام اور مخدرات کے مزارات ہیں جیسے:

(۱) پیغمبر اسلام ﷺ کے والد ماجد جناب عبد اللہ بن عبد المطلب۔ (۲) جناب عباس بن عبدالمطلب۔ (۳) جناب عقیل بن ابی طالب۔ (۴) جناب عبد اللہ بن جعفر طیار۔ (۵) جناب محمد بن حنفیہ۔ (۶) جناب ابراہیم بن رسول اللہؐ، (۷) حضرت فاطمہ بنت اسد والدۂ امیر المؤمنینؑ، (۸) جناب فاطمہ ام البنین زوجہ حضرت امیر المؤمنینؑ اور (۹) جناب صفیہ بنت عبد المطلب، (۱۰) جناب حلیمہ سعدیہ، (۱۱) جناب زینب عالیہ بنابر تحقیق الی غیر ذلک من القبو اور جناب حمزہ سید الشہداء عم رسولؐ جن کے بارے میں بعض علماء نے پیغمبر اسلام ﷺ سے یہ روایت نقل کی ہے، فرمایا کہ جو شخص میری زیارت کرے مگر میرے عم بزرگوار حمزہ کی نہ کرے تو اس نے مجھ پر جفا کی ہے۔ (کتاب الدعاء)۔ (۱۲) ازواج النبیؐ اور (۱۳) دوسرے شہداء رضوان اللہ علیہم اجمعین لہٰذا ان کے قبور کی زیارت کی جائے اور ان پر سلام کیا جائے: ﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الدِّيَارِ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَ اِنَّا بِكُمْ لَاحِقُوْنَ﴾۔ (کتاب الدعاوالزیارہ) ان کیلئے قرآن خوانی کی جائے، نماز پڑھی جائے اور ان اعمال کا ثواب ان کے ارواح مقدسہ کو ہدیہ کیا جائے۔ ویسے ان حضرات میں سے بعض کی زیارات بھی وارد ہوئی ہیں جیسا کہ مفاتیح وغیرہ میں مذکور ہیں جیسے جناب حمزہؑ کی یہ زیارت:

﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَ خَيْرَ الشُّهَدَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے چچا اور اے شہداء میں بہترین سلام ہو آپ پر

يَا اَسَدَ اللّٰهِ وَ اَسَدَ رَسُوْلِهٖ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ جَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ وَ نَصَحْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ

اے اللہ کے شیر اور اس کے رسول کے شیر میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے راہ خدا میں جہاد کیا خدا کے رسول کی خیر خواہی فرمائی

وَ جُدْتَ بِنَفْسِكَ وَ طَلَبْتَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ وَ رَغِبْتَ فِيْمَا وَعَدَ اللّٰهُ﴾۔ (کتاب الدعاء)

اپنی جان کی قربانی پیش کی

مدینہ منورہ کی بعض متبرک مساجد اوران میں نماز پڑھنے کی فضیلت کا تذکرہ

مدینہ منورہ میں بعض بڑی عظمت و بزرگی والی مساجد موجود ہیں جیسے:

(۱) مسجد نبوی:۔جس میں مستند روایات کے مطابق ایک نماز پڑھنے کا ثواب دس ہزار نمازوں کے برابر ہے۔

(۲) مسجد قبا:۔جس کا تذکرہ قرآن مجید میں موجود ہے کہ اس کی بنیاد تقویٰ و پرہیز گاری پر رکھی گئی ہے اس میں دو رکعت نماز پڑھنے پر عمرہ کا ثواب ملتا ہے لہٰذا اس میں کم از کم دو رکعت نماز تحیۂ مسجد ہی پڑھی جائے۔

(۳) مسجد فضیخ:۔جسے مسجد "ردشمس" بھی کہا جاتا ہے جو مسجد قبا کے قریب ہی ہے اس میں بھی کم از کم دو رکعت تحیۂ مسجد ہی پڑھی جائے۔

(۴) مسجد فتح:۔اسی مسجد کو مسجد احزاب بھی کہا جاتا ہے۔یہیں جنگ احزاب کامیابی سے ہمکنار ہوئی تھی اس میں بھی دو رکعت نماز پڑھی جائے اور اس سے فراغت کے بعد یہ دعا پڑھی جائے:

﴿یَا صَرِیْخَ الْمَکْرُوْبِیْنَ وَ یَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَ یَا مُغِیْثَ الْمَهْمُوْمِیْنَ اِکْشِفْ

اے دکھی لوگوں کی فریاد کو پہنچنے والے اے بے قراروں کی دعا قبول کرنے والے اوراے غم کے ماروں کی مدد کرنے والا اے میری سختی،

عَنِّیْ ضُرِّیْ وَ هَمِّیْ وَ کَرْبِیْ وَ غَمِّیْ کَمَا کَشَفْتَ عَنْ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ هَمَّهٗ

تنگی، پریشانی، تکلیف اور رنج و غم دور کر دے جیسا کہ تو نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پریشانی دور فرمائی

وَ کَفَیْتَهٗ هَوْلَ عَدُوِّهٖ وَ اکْفِنِیْ مَآ اَهَمَّنِیْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ﴾

اور دشمن سے خوف میں ان کا مددگار ہوا دنیا و آخرت کی پریشانیوں میں میری کفایت فرما اور مدد کر اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

کیونکہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان مساجد میں نمازیں پڑھی ہیں۔بعض علماء نے ان مساجد کے علاوہ بھی بعض مساجد و امکنہ کا تذکرہ کیا ہے۔

(۵) جیسے مسجد سلمان محمدیؓ۔

(۶) مسجد الغدیر جو کہ جحفہ کے قریب ہے۔

(۷) مسجد مباہلہ۔

(۸) مسجد امیر المؤمنینؑ جو جناب حمزہؓ کی قبر کے بالمقابل ہے۔

(۹) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام۔

(۱۰) اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے مکانات اور ان مقامات مقدسہ میں نمازیں پڑھنے کا ذکر بھی کیا ہے۔

نمعلوم اب یہ تمام مساجد اور یہ مکانات مقدسہ موجود بھی ہیں۔ یا انہیں منہدم کر دیا گیا ہے۔ و الی اللہ المشتکی و اللہ العالم۔

فصل ہشتم

امیر المؤمنین وامام المتقین حضرت علی علیہ السلام کی زیارت کی فضیلت اور کیفیت کا بیان

(۱) ابوشعیب نے حضرت امام رضا علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ آیا حضرت امیر علیہ السلام کی زیارت کرنا افضل ہے یا حضرت امام حسین علیہ السلام کی؟ امامؑ نے فرمایا: چونکہ حضرت امام حسین علیہ السلام رنج وکرب کی حالت میں شہید ہوئے لہٰذا خدا کے شایانِ شان یہ ہے کہ جو بھی رنج وکرب زدہ آدمی آپ کی زیارت کرے تو خدا اس کے کرب کو دور فرمائے اور جہاں تک فضیلت کا تعلق ہے تو جو فضیلت حضرت امیر علیہ السلام کو حضرت امام حسین علیہ السلام پر ہے وہی فضیلت آپ کی زیارت کو امام حسین علیہ السلام کی زیارت پر ہے۔ (کتاب الدعا والزیارہ)

(۲) محمد بن مسلم حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں، فرمایا: جو شخص حضرت امیر علیہ السلام کے حق کی معرفت رکھتے ہوئے آپؑ کی زیارت کرے نہ متجبر ہو اور نہ متکبر تو خدا اسے ایک شہید کے برابر اجر عطا فرماتا ہے اور خدا اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیتا ہے اور وہ بروز قیامت امن کی حالت میں محشور ہوگا۔ اور اس کا حساب وکتاب آسان ہوگا اور ملائکہ اس کا استقبال کریں گے الخ۔۔۔ (ایضاً)

(۳) ابن مارد نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ جو شخص آپ کے جد امجد حضرت امیر علیہ السلام کی زیارت کرے اس کے لیے کیا اجر وثواب ہے؟ فرمایا: اے فرزند مارد! جو شخص میرے جد نامدار کے حق کی معرفت رکھتے ہوئے آپ کی زیارت کرے تو خدا اسے ہر ہر قدم پر حج مقبول اور عمرۂ مبرورہ کا ثواب عطا فرماتا ہے۔ پھر فرمایا: اے پسر مارد! بخدا دوزخ کی آگ کبھی اس قدم کو نہیں جلائے گی جس کا رنگ حضرت امیر علیہ السلام کی پیادہ یا سواری پر سفر زیارت کرتے ہوئے متغیر ہوا ہوگا۔ (ایضاً)

حضرت امیر علیہ السلام کی زیارات دو قسم کی ہیں:

(۱) ایک مطلقہ جو کسی خاص وقت سے مختص نہیں ہے۔

(۲) دوسری مخصوصہ جو کسی خاص وقت سے مختص ہیں۔

تو ہم پہلے جنابؑ کی بعض اہم زیارات مطلقہ کا تذکرہ کرتے ہیں اور اس کے بعد زیارات مخصوصہ کا

تذکرہ کیا جائے گا انشاءاللہ۔

پہلی زیارت مطلقہ

﴿جو زیارت امین اللہ کے نام سے مشہور ہے﴾

مخفی نہ رہے کہ حضرت امیر علیہ السلام کی زیارات مطلقہ بکثرت ہیں جن میں چند اہم زیارات کا ہم تذکرہ کرتے ہیں:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام اپنے اب وجد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی قبر مقدس کی یوں زیارت کی کہ قبر مقدس کے قریب کھڑے ہوکر روئے اور (روتے ہوئے) یوں زیارت پڑھی:

﴿اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا اَمِیْنَ اللّٰہِ فِیْ اَرْضِہٖ وَ حُجَّتَہٗ عَلٰی عِبَادِہٖ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کی زمین میں اس کے امین اور اس کے بندوں پر اس کی حجت سلام ہو آپ پر

یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَشْهَدُ اَنَّکَ جَاهَدْتَ فِی اللّٰہِ حَقَّ جِهَادِہٖ وَ عَمِلْتَ بِکِتَابِہٖ وَاتَّبَعْتَ

اے مومنوں کے سردار میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا کی راہ میں جہاد کا حق ادا کیا اس کی کتاب پر عمل کیا اور اس کے

سُنَنَ نَبِیِّہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ حَتّٰی دَعَاکَ اللّٰہُ اِلٰی جِوَارِہٖ فَقَبَضَکَ اِلَیْہِ بِاخْتِیَارِہٖ وَ اَلْزَمَ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کی خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر پھر خدا نے آپ کو اپنے پاس بلالیا اپنے اختیار سے

اَعْدَائَکَ الْحُجَّةَ مَعَ مَا لَکَ مِنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَةِ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِہٖ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ نَفْسِیْ

آپ کی جان قبض کر لی اور آپ کے دشمنوں پر حجت قائم کی جبکہ تمام مخلوق کے لیے آپ کے وجود میں بہت سی کامل حجتیں ہیں اے اللہ!

مُطْمَئِنَّةً بِقَدَرِکَ رَاضِیَةً بِقَضَآئِکَ مُوْلَعَةً بِذِکْرِکَ وَ دُعَآئِکَ مُحِبَّةً لِصَفْوَةِ اَوْلِیَآئِکَ

میرے نفس کو ایسا بنا کہ تیری تقدیر پر مطمئن ہو تیرے فیصلے پر راضی وخوش رہے تیرے ذکر کا مشتاق اور دعا میں حریص ہو تیرے برگزیدہ

مَحْبُوْبَةً فِیْ اَرْضِکَ وَ سَمَآئِکَ صَابِرَةً عَلٰی نُزُوْلِ بَلَآئِکَ شَاکِرَةً لِفَوَاضِلِ نَعْمَآئِکَ

دوستوں سے محبت کرنے والا تیری زمین و آسمان میں محبوب ومنظور ہو تیری طرف سے مصائب کی آمد پر صبر کرنے والا ہو تیری بہترین نعمتوں

ذَاکِرَةً لِسَوَابِغِ اٰلَائِکَ مُشْتَاقَةً اِلٰی فَرْحَةِ لِقَائِکَ مُتَزَوِّدَةً التَّقْوٰی لِیَوْمِ جَزَآئِکَ مُسْتَنَّةً

پر شکر کرنے والا تیری کثیر مہربانیوں کو یاد کرنے والا ہو تیری ملاقات کی خوشی کا خواہاں یوم جزاء کے لیے تقویٰ کو زاد راہ بنانے والا ہو تیرے

بِسُنَنِ اَوْلِيَآئِکَ مُفَارِقَةً لِاَخْلَاقِ اَعْدَآئِکَ مَشْغُوْلَةً عَنِ الدُّنْيَا بِحَمْدِکَ وَ ثَنَآئِکَ

دوستوں کے نقش قدم پر چلنے والا تیرے دشمنوں کے طور طریقوں سے نفور و دور اور دنیا سے بچ بچا کر تیری حمد و ثناء میں مشغول رہنے والا ہو۔

پھر آپ نے اپنا رخسار قبر مبارک پر رکھا اور فرمایا:

﴿اَللّٰهُمَّ اِنَّ قُلُوْبَ الْمُخْبِتِيْنَ اِلَيْکَ وَالِهَةٌ وَّ سُبُلَ الرَّاغِبِيْنَ اِلَيْکَ شَارِعَةٌ وَّ اَعْلَامَ

اے معبود! بے شک ڈرنے والوں کے دل تیرے لیے بے تاب ہیں شوق رکھنے والوں کے لیے راستے کھلے ہوئے ہیں تیری طرف

الْقَاصِدِيْنَ اِلَيْکَ وَاضِحَةٌ وَّ اَفْئِدَةَ الْعَارِفِيْنَ مِنْکَ فَازِعَةٌ وَّ اَصْوَاتَ الدَّاعِيْنَ اِلَيْکَ

بڑھنے والوں کے جھنڈے بہت اونچے ہیں معرفت رکھنے والوں کے دل تجھ سے کانپتے ہیں تیری بارگاہ میں دعا کرنے والوں کی آوازیں

صَاعِدَةٌ وَّ اَبْوَابَ الْاِجَابَةِ لَهُمْ مُفَتَّحَةٌ وَّ دَعْوَةَ مَنْ نَاجَاکَ مُسْتَجَابَةٌ وَّ تَوْبَةَ مَنْ اَنَابَ

بہت ہیں اور ان کے لیے قبول دعا کے دروازے کھلے ہیں تجھ سے راز و نیاز کرنے والوں کی دعا قبول ہوتی ہے جو تیری طرف پلٹ آئے

اِلَيْکَ مَقْبُوْلَةٌ وَّ عَبْرَةَ مَنْ بَکٰى مِنْ خَوْفِکَ مَرْحُوْمَةٌ وَّ الْاِغَاثَةَ لِمَنِ اسْتَغَاثَ بِکَ

اس کی توبہ مقبول و منظور ہے تیرے خوف میں رونے والے کے آنسوؤں پر رحمت ہوتی ہے جو تجھ سے فریاد کرے اس کے لیے دادرسی

مَوْجُوْدَةٌ وَّ الْاِعَانَةَ لِمَنِ اسْتَعَانَ بِکَ مَبْذُوْلَةٌ وَّ عِدَاتِکَ لِعِبَادِکَ مُنْجَزَةٌ وَّ زَلَلَ مَنِ

موجود ہے جو تجھ سے مدد طلب کرے اس کو مدد ملتی ہے اپنے بندوں سے کیے گئے تیرے وعدے پورے ہوتے ہیں تیرے ہاں

اسْتَقَالَکَ مُقَالَةٌ وَّ اَعْمَالَ الْعَامِلِيْنَ لَدَيْکَ مَحْفُوْظَةٌ وَّ اَرْزَاقَکَ اِلَى الْخَلَائِقِ مِنْ لَدُنْکَ

عذر خواہوں کی خطائیں معاف اور عمل کرنے والوں کے اعمال تیرے حضور محفوظ ہوتے ہیں مخلوقات کے رزق و روزیاں تیری جناب سے

نَازِلَةٌ وَّ عَوَآئِدَ الْمَزِيْدِ اِلَيْهِمْ وَاصِلَةٌ وَّ ذُنُوْبَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ مَغْفُوْرَةٌ وَّ حَوَآئِجَ خَلْقِکَ

ہی آتی ہیں اور ان کو مزید عطائیں حاصل ہوتی ہیں طالبانِ بخشش کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں ساری مخلوق کی حاجتیں تیرے ہاں سے پوری

عِنْدَکَ مَقْضِيَّةٌ وَّ جَوَآئِزَ السَّآئِلِيْنَ عِنْدَکَ مُوَفَّرَةٌ وَّ عَوَآئِدَ الْمَزِيْدِ مُتَوَاتِرَةٌ وَّ مَوَآئِدَ

ہوتی ہیں تجھ سے سوال کرنے والوں کو بہت زیادہ ملتا ہے اور پے در پے عطائیں ہوتی ہیں کھانے والوں کے لیے دسترخوان

الْمُسْتَطْعِمِيْنَ مُعَدَّةٌ وَّ مَنَاهِلَ الظِّمَآءِ مُتْرَعَةٌ اَللّٰهُمَّ فَاسْتَجِبْ دُعَآئِيْ وَاقْبَلْ ثَنَآئِيْ

تیار ہے اور پیاسوں کی خاطر چشمے بھرے ہوئے ہیں اے معبود! میری دعائیں قبول کرلے اس ثناء کو پسند

وَ اجْمَعْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ اَوْلِيَآئِيْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ عَلِيٍّ وَ فَاطِمَةَ وَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ

فرما مجھے اپنے دوستوں کے ساتھ کر دے کر واسطہ دیتا ہوں محمدؐ و علیؑ و فاطمہؑ و حسنؑ و حسینؑ کا

اِنَّکَ وَلِيُّ نَعْمَآئِيْ وَ مُنْتَهٰى مُنَایَ وَ غَايَةُ رَجَآئِيْ فِيْ مُنْقَلَبِيْ وَ مَثْوَایَ۔

بے شک تو مجھے نعمتیں دینے والا میری آرزوؤں کی انتہا میری امیدوں کا مرکز ہے سفر اور حضر میں۔

کامل الزیارات میں اس زیارت کے بعد یہ فقرات بھی ہیں:

﴿اَنْتَ اِلٰهِيْ وَ سَيِّدِيْ وَ مَوْلَایَ اغْفِرْ لِاَوْلِيَآئِنَا وَ كُفَّ عَنَّا اَعْدَآئَنَا وَاشْغَلْهُمْ

تو میرا معبود میرا آقا اور میرا مالک ہے ہمارے دوستوں کو معاف فرما دشمنوں کو ہم سے دور کر ان کو ہمیں

عَنْ اَذَانَا وَ اَظْهِرْ كَلِمَةَ الْحَقِّ وَاجْعَلْهَا الْعُلْيَا وَ اَدْحِضْ كَلِمَةَ الْبَاطِلِ

ایذا دینے سے باز رکھ کلمۂ حق کو ظہور میں لا اور اسے بلند قرار دے کلمۂ باطل کو دبا دے

وَاجْعَلْهَا السُّفْلٰى اِنَّکَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اور اس کو پست قرار دے کہ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

بعض روایات کے مطابق جناب جابر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں فرمایا کہ ہمارے شیعوں میں سے جو شخص حضرت امیر علیہ السلام کی قبر مبارک یا دوسرے ائمہ طاہرین علیہم السلام کی قبور مقدسہ کے پاس یہ زیارت پڑھے اور دعا کرے تو وہ زیارت و دعا ایک نورانی نوشتہ میں عالم بالا کی طرف لے جائی جاتی ہے اور اس پر حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مہر ثبت کی جاتی ہے اور حضرت قائم آل محمدؐ کے ظہور تک اسے محفوظ رکھا جائے گا یہاں تک کہ اسے ان کے حوالے کیا جائے گا۔ اور وہ جناب جنت کی بشارت، سلام خاص اور عزت و توقیر کے ساتھ زائر سے ملاقات کریں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔ (مصباح طوسی)

بنابریں یہ زیارت جہاں مطلقہ ہے وہاں زیارت جامعہ بھی ہے۔ نیز یہ غدیر کے دن بھی پڑھی جاتی ہے۔ (ایضاً)

جناب امیر علیہ السلام کی دوسری زیارت مطلقہ

صفوان جمال بیان کرتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام منصور دوانقی عباسی کے پاس تشریف لے جاتے وقت جب کوفہ میں وارد ہوئے جبکہ میں بھی آپؑ کے ہمراہ تھا تو فرمایا: اے صفوان! یہاں اونٹ بٹھا

دو کہ یہاں میرے جد نامدار حضرت امیر علیہ السلام کا مزار ہے۔ چنانچہ آپؑ اونٹ سے اترے، غسل کیا اور لباس تبدیل فرمایا اور برہنہ پا ہو گئے اور مجھ سے فرمایا: جس طرح میں کرتا جاؤں تو بھی اسی طرح کرتا جا پھر ذکوہ (نجف) کی طرف روانہ ہوئے اور مجھ سے فرمایا کہ چھوٹے قدم اٹھاؤ اور چہرہ زمین کی طرف جھکا کے چلو تا کہ تمہارے نامۂ اعمال میں ایک لاکھ نیکیاں لکھی جائیں اور ایک لاکھ برائیاں مٹائی جائیں اور ایک لاکھ درجے بلند ہوں، اور ایک لاکھ حاجتیں برلائی جائیں اور ہر صدیق و شہید کے برابر ثواب لکھا جائے پھر آپ اور میں سکینہ و وقار کے ساتھ خدا کی تسبیح و تقدیس اور تہلیل کرتے ہوئے مقام ذکوات (نجف) تک پہنچے اور آپؑ نے وہاں رک کر دائیں بائیں نگاہ دوڑائی اور پھر اپنی چھڑی سے زمین پر لکیر کھینچی اور مجھ سے فرمایا کہ تلاش کرو۔ چنانچہ جب میں نے وہاں جستجو کی تو مجھے ایک قبر کا نشان نظر آیا۔ یہ منظر دیکھ کر آپؑ کے رخساروں پر آنسو جاری ہو گئے اور فرمایا: ﴿اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ﴾۔ اس کے بعد یہ زیارت پڑھی:

ہم اللہ ہی کیلئے ہیں اور اس کی طرف پلٹنے والے ہیں۔

﴿اَلسَّلامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَرُّ التَّقِيُّ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبَأُ الْعَظِيْمُ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے وصی نیکوکار و پرہیزگار سلام ہو آپ پر اے بہت بڑی خبر سلام ہو آپ پر

اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ الرَّشِيْدُ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَرُّ الزَّكِيُّ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ رَسُوْلِ

اے صاحب صدق و ہدایت یافتہ سلام ہو آپ پر اے نیکوکار پاکباز سلام ہو آپ پر اے جہانوں کے رب کے رسول کے وصی و

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ اَشْهَدُ اَنَّكَ حَبِيْبُ اللّٰهِ

جانشین سلام ہو آپ پر اے ساری مخلوق پر خدا کی طرف سے بااختیار میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے دوست اس کے

وَ خَاصَّةُ اللّٰهِ وَ خَالِصَتُهُ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَ مَوْضِعَ سِرِّهِ وَ عَيْبَةَ عِلْمِهِ

بندۂ خاص اور مخلص ہیں سلام ہو آپ پر اے خدا کے ولی اسرار الٰہی کے امین اس کے علم گنجینہ اور اس

وَ خَازِنَ وَحْيِهِ﴾۔ پھر آپ قبر اطہر سے لپٹ گئے اور فرمایا: ﴿بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَ اُمِّيْ يَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

کی وحی کے خزینہ دار۔ قربان ہوں آپ پر میرے ماں باپ اے امیر المومنینؑ

بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَ اُمِّيْ يَا حُجَّةَ الْخِصَامِ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَ اُمِّيْ يَا بَابَ الْمَقَامِ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَ اُمِّيْ

قربان ہوں آپ پر میرے ماں باپ اے دشمنوں پر حجت قربان ہوں آپ پر میرے ماں باپ اے راہ ہر مقصد قربان ہوں آپ پر میرے

یَا نُوْرَ اللّٰہِ التَّامَ اَشْھَدُ اَنَّکَ قَدْ بَلَّغْتَ عَنِ اللّٰہِ وَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

ماں باپ اے خدا کے کامل نور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ احکام

وَ اٰلِہٖ مَا حُمِّلْتَ وَ رَعَیْتَ مَا اسْتُحْفِظْتَ وَ حَفِظْتَ مَا اسْتُوْدِعْتَ وَ حَلَّلْتَ

لوگوں تک پہنچائے جو آپ نے حاصل کیے جو علوم ملے ان کی نگہبانی کی جو امور آپ کے سپرد ہوئے انہیں فراموش نہیں کیا اور آپ نے

حَلَالَ اللّٰہِ وَ حَرَّمْتَ حَرَامَ اللّٰہِ وَ اَقَمْتَ اَحْکَامَ اللّٰہِ وَلَمْ تَتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰہِ

حلال خدا کو حلال اور حرام خدا کو حرام ٹھیرایا آپ نے احکام الٰہی کو نافذ کیا خدا کی حدوں سے تجاوز نہیں کیا اور

وَ عَبَدْتَ اللّٰہَ مُخْلِصًا حَتّٰی اَتٰکَ الْیَقِیْنُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَ عَلَی الْاَئِمَّۃِ مِنْ بَعْدِکَ

خدا کی خالص بندگی کرتے رہے یہاں تک کہ آپ شہادت پا گئے خدا رحمت کرے آپ پر اور آپ کے جانشین ائمہؑ پر۔

اس کے بعد امام علیہ السلام نے جانب سر کھڑے ہو کر چند رکعت نماز پڑھی اور فرمایا: اے صفوان! جو شخص حضرت امیر علیہ السلام کی یہ زیارت اس طرح پڑھے تو جب وہ لوٹ کر اپنے گھر جائے گا تو اس کے گناہ معاف ہو چکے ہوں گے اور اس کی سعی مشکور ہوگی اور اس کے نامۂ اعمال میں وہ ثواب لکھا جائے گا جو زیارت کرنے والے فرشتوں کو ملتا ہے۔ اس کے بعد آپ یہ کہتے ہوئے الٹے پاؤں واپس ہوئے:

﴿یَا جَدَّاہُ یَا سَیِّدَاہُ یَا طَیِّبَاہُ یَا طَاھِرَاہُ لاَ جَعَلَہُ اللّٰہُ اٰخِرَ الْعَھْدِ مِنْکَ

اے میرے دادا اے میرے سردار اے پاکیزہ تر خدا آپ کی اس زیارت کو میرے لیے آخری نہ بنائے

وَ رَزَقَنِیَ الْعَوْدَ اِلَیْکَ وَ الْمَقَامَ فِیْ حَرَمِکَ وَ الْکَوْنَ مَعَکَ وَ مَعَ الْاَبْرَارِ

اور مجھے دوبارہ حاضر ہونا اور آپ کے حرم میں ٹھہرنا نصیب کرے آپ کی خدمت میں آنے اور آپ کی پاک اولاد

مِنْ وُلْدِکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَ عَلَی الْمَلَآئِکَۃِ الْمُحْدِقِیْنَ بِکَ﴾

کے حضور حاضری کی توفیق دے خدا رحمت کرے آپ پر اور ان ملائکہ پر جو آپ کی قبر کا طواف کرتے ہیں۔

صفوان بیان کرتے ہیں کہ میں نے امام علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ مجھے اجازت دیں کہ میں کوفہ کے برادران ایمانی کو اس واقعہ کی اطلاع دوں۔ امامؑ نے اجازت بھی دی اور قبر مبارک کی اصلاح اور مرمت کے لیے کچھ درہم بھی عطا فرمائے۔ (فرحۃ الغری سید عبدالکریم بن طاؤس و کتاب الدعا والزیارہ)

تیسری زیارت مطلقہ

حسن بن ولید بیان کرتے ہیں کہ حضرت امام علی نقی علیہ السلام حضرت امیر علیہ السلام کی اس طرح زیارت پڑھا کرتے تھے:

﴿اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ اللّٰہِ اَنْتَ اَوَّلُ مَظْلُوْمٍ وَّ اَوَّلُ مَنْ غُصِبَ حَقُّہٗ صَبَرْتَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے ولی کہ آپ پہلے مظلوم ہیں اور پہلے مومن ہیں جن کا حق چھینا گیا اس پر آپ نے صبر کیا اور حوصلے سے

وَ احْتَسَبْتَ حَتّٰی اَتٰکَ الْیَقِیْنُ فَاَشْھَدُ اَنَّکَ لَقِیْتَ اللّٰہَ وَ اَنْتَ شَہِیْدٌ عَذَّبَ اللّٰہُ قَاتِلَکَ

کام لیا یہاں تک کہ آپ کی شہادت ہوگئی میں گواہ ہوں کہ آپ خدا سے جا ملے اور آپ وہ شہید ہیں کہ آپ کے قاتل کو خدا نے طرح طرح

بِاَنْوَاعِ الْعَذَابِ وَ جَدَّدَ عَلَیْہِ الْعَذَابَ جِئْتُکَ عَارِفًا بِحَقِّکَ مُسْتَبْصِرًا بِشَاْنِکَ مُعَادِیًا

کے عذاب دیے اور وہ اسے ایک پر دوسرا عذاب دیتا ہے میں حاضر ہوں آپ کے حق کو پہچانتے ہوئے آپ کے مرتبے کو جانتے ہوئے میں

لِاَعْدَآئِکَ وَ مَنْ ظَلَمَکَ اَلْقٰی عَلٰی ذٰلِکَ رَبِّیْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ یَا وَلِیَّ اللّٰہِ اِنَّ لِیْ ذُنُوْبًا کَثِیْرَۃً

دشمن ہوں آپ کے دشمنوں کا اور جنہوں نے آپ پر ظلم کیا انشاء اللہ میں اسی عقیدے پر اپنے رب کے حضور جاؤں گا اے ولی خدا بے شک

فَاشْفَعْ لِیْٓ اِلٰی رَبِّکَ فَاِنَّ لَکَ عِنْدَ اللّٰہِ مَقَامًا مَّعْلُوْمًا وَّ اِنَّ لَکَ عِنْدَ اللّٰہِ جَاھًا وَّ شَفَاعَۃً

میرے گناہ بہت زیادہ ہیں پس اپنے رب کے ہاں میری سفارش کریں کہ بے شک آپ خدا کی جناب میں نمایاں مقام رکھتے ہیں خدا کے

وَّ قَدْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَلَا یَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰی﴾۔ (الکافی و کتاب الدعاء)

ہاں آپ بڑی عزت اور شفاعت کا حق ہے اور یقیناً اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اور شفاعت نہیں کریں گے مگر وہ جو خدا کے پسندیدہ ہیں۔

چوتھی زیارت مطلقہ

مستدرک میں مزار سے نقل کیا گیا ہے کہ ہمارے مولا حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ فرمایا: میں اپنے والد بزرگوار کے ساتھ اپنے دادا امیر المؤمنین علیہ السلام کی زیارت قبر کے لیے نجف اشرف گیا۔ پس وہاں میرے والد قبر کے نزدیک کھڑے ہو کر روئے اور یوں گویا ہوئے:

﴿اَلسَّلَامُ عَلٰی اَبِی الْاَئِمَّۃِ وَ خَلِیْلِ النُّبُوَّۃِ وَالْمَخْصُوْصِ بِالْاُخُوَّۃِ اَلسَّلَامُ عَلٰی

سلام ہو ائمہ کے پدر بزرگوار پر نبوت کے خلیل اور حضرت رسولؐ کے برادر خاص پر سلام ہو

يَعْسُوْبِ الْإِيْمَانِ وَ مِيْزَانِ الْأَعْمَالِ وَ سَيْفِ ذِى الْجَلَالِ اَلسَّلَامُ عَلٰى

اسلام و ایمان کے سردار اعمال کے معیار و میزان اور صاحب جلال خدا کی تلوار پر سلام ہو سب سے

صَالِحِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ وَارِثِ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ الْحَاكِمِ فِيْ يَوْمِ الدِّيْنِ اَلسَّلَامُ عَلٰى

سب سے بہترین مومن پر جو نبیوں کے علوم کے وارث اور روز جزا میں حکم کرنے والے ہیں سلام ہو

شَجَرَةِ التَّقْوٰى اَلسَّلَامُ عَلٰى حُجَّةِ اللّٰهِ الْبَالِغَةِ وَ نِعْمَتِهِ السَّابِغَةِ وَ نِقْمَتِهِ الدَّامِغَةِ

ان پر جو تقویٰ کی بنیاد ہیں سلام ہو خدا کی کامل ترین حجت پر جو اس کی نعمت واسعہ اور اس کی طرف سے سزا دینے والے ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَى الصِّرَاطِ الْوَاضِحِ وَ النَّجْمِ اللَّائِحِ وَالْإِمَامِ النَّاصِحِ

سلام ہو ان پر جو خدا کا واضح راستہ چمکتا ہوا ستارہ اور شفقت کرنے والے امام ہیں

وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ ﴾۔ اس کے بعد فرمایا: ﴿اَنْتَ وَسِيْلَتِيْ اِلَى اللّٰهِ وَ ذَرِيْعَتِيْ وَلِيْ حَقُّ

ان پر رحمت ہو خدا کی اور برکتیں۔ آپ ہیں خدا کے حضور میرا وسیلہ اور میرا ذریعہ بوجہ دوست داری

مُوَالَاتِيْ وَ تَامِيْلِيْ فَكُنْ لِيْ شَفِيْعِيْ اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فِى الْوُقُوْفِ عَلٰى قَضَآءِ

مجھے حق ہے کہ آپ سے امید کروں پس خدائے عزوجل کے ہاں میرے سفارشی بنئے میری حاجت برآری کے لیے اور وہ ہے

حَاجَتِيْ وَهِيَ فَكَاكُ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَ اصْرِفْنِيْ فِيْ مَوْقِفِيْ هٰذَا بِالنُّجْحِ وَ بِمَا سَئَلْتُهُ

میری گردن کی آگ سے خلاصی اس جگہ سے مجھے کامیاب کرا کے لوٹایئے اور وہ سب کچھ دلوایئے جو بواسطہ اس کی

كُلِّهِ بِرَحْمَتِهِ وَ قُدْرَتِهِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ عَقْلًا كَامِلًا وَّ لُبًّا رَاجِحًا وَّ قَلْبًا زَكِيًّا وَّ عَمَلًا كَثِيْرًا

رحمت و قدرت کے مانگا ہے اے معبود! مجھے عطا فرما عقل کامل بہترین دماغ پاکیزہ قلب کثرت عمل اور بلند تر

وَّ اَدَبًا بَارِعًا وَّاجْعَلْ ذٰلِكَ كُلَّهُ لِيْ وَلَا تَجْعَلْهُ عَلَيَّ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اخلاق اور یہ سب نعمتیں میرے لیے مفید قرار دے اور ان کو باعث ضرر نہ بنا بواسطہ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(بحوالہ مفاتیح الجنان)

حضرت امیر علیہ السلام کی زیارت کی دعائے الوداع

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے، فرمایا کہ جب کسی امام کی زیارت کر چکو اور الوداع کرنا

چاہو تو یوں کہو:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا الْاِمَامُ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَسْتَوْدِعُکَ اللّٰهَ وَ عَلَیْکَ

اے امام برحق آپ پر اللہ کا سلام اور رحمت ہو ہم رسول پر اور جو کچھ آپ (منجانب اللہ) لائے

السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ آمَنَّا بِالرَّسُوْلِ وَ بِمَا جِئْتُمْ بِهِ وَ دَعَوْتُمْ اِلَيْهِ اَللّٰهُمَّ

ہیں اور جس کی طرف دعوت دے رہے ہیں پر ایمان لائے ہیں اے اللہ! میری اس زیارت

لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِیْ وَلِيِّکَ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنِیْ ثَوَابَ مَزَارِهِ الَّذِیْ

کو آخری زیارت قرار نہ دے اے اللہ! مجھے اس ہستی کے مزار کی زیارت سے محروم نہ کر

اَوْجَبْتَهُ لَهُ وَ يَسِّرْ لَنَا الْعَوْدَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰی

اور مجھے دوبارہ آنے کی توفیق ارزانی فرما۔

حضرت امیر علیہ السلام کی زیاراتِ مخصوصہ جو معیّن اور مقرر اوقات کے ساتھ مخصوص ہیں

اور یہ زیارات بھی بکثرت ہیں جن میں سے ہم چند اہم زیارات کا تذکرہ کرتے ہیں:

(۱) چنانچہ حضرت امیر علیہ السلام کی پہلی وہ مخصوص زیارت ہے جو کہ شب و روز مبعث النبیؐ یعنی ۲۷ رجب المرجب کی رات اور اس کے دن میں پڑھی جاتی ہے۔ اگرچہ اس شب و روز میں کئی زیارتیں منقول ہیں مگر بعید نہیں ہے کہ وہ زیارت رجبیہ پڑھنا اولیٰ ہو جو رجب کے مشترکہ اعمال میں مذکور ہے جو یہ ہے:

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَشْهَدَنَا مَشْهَدَ اَوْلِيَآئِهِ فِیْ رَجَبٍ وَ اَوْجَبَ عَلَيْنَا مِنْ حَقِّهِمْ

حمد خدا ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں رجب میں اپنے اولیاء کی زیارت گاہوں پر حاضر کیا اور ان کا حق ہم پر واجب کیا جو ہونا چاہیے

مَا قَدْ وَجَبَ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ الْمُنْتَجَبِ وَ عَلٰی اَوْصِيَآئِهِ الْحُجُبِ

تھا اور رحمت خدا ہو عالی نسب محمدؐ پر اور ان کے اوصیاء پر جو صاحب حجاب ہیں

اَللّٰهُمَّ فَكَمَآ اَشْهَدْتَنَا مَشْهَدَهُمْ فَاَنْجِزْ لَنَا مَوْعِدَهُمْ وَ اَوْرِدْنَا مَوْرِدَهُمْ غَيْرَ مُحَلَّئِيْنَ

اے معبود! پس جیسے تو نے ہمیں ان کی زیارت کی توفیق دی ویسے ہی ہمارے لیے ان کا وعدہ پورا فرما اور ہمیں ان کی جائے ورود پر وارد فرما

عَنْ وِرْدٍ فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ وَ الْخُلْدِ وَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اِنِّيْ قَصَدْتُكُمْ وَاعْتَمَدْتُكُمْ

بغیر کسی روک ٹوک کے جائے اقامت اور خلد بریں میں پہنچا دے اور سلام ہو آپ پر کہ میں آپ کی طرف آیا اور آپ پر بھروسہ کیا

بِمَسْئَلَتِيْ وَ حَاجَتِيْ وَ هِيَ فَكَاكُ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَ الْمَقَرُّ مَعَكُمْ فِيْ دَارِ الْقَرَارِ مَعَ

اپنے سوال اور حاجت کے لیے اور وہ یہ ہے کہ میری گردن آگ سے آزاد ہو اور میرا ٹھکانہ آپ کے ساتھ اور آپ کے نیکوکار

شِيْعَتِكُمُ الْاَبْرَارِ وَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ اَنَا سَآئِلُكُمْ وَ اٰمِلُكُمْ

شیعوں کے ساتھ ہو اور سلام ہو آپ پر کہ آپ نے صبر کیا پس آپ کا کیا ہی اچھا انجام ہے میں آپ کا سائل اور امیدوار ہوں

فِيْمَآ اِلَيْكُمُ التَّفْوِيْضُ وَ عَلَيْكُمُ التَّعْوِيْضُ فَبِكُمْ يُجْبَرُ الْمَهِيْضُ وَ يُشْفَى الْمَرِيْضُ

ان چیزوں کے لیے جو آپ کے اختیار میں ہیں اور یہ آپ کی ذمہ داری ہے آپ کے ذریعے شکستگی کی تلافی اور بیمار کو شفا ملتی ہے

وَمَا تَزْدَادُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَغِيْضُ اِنِّيْ بِسِرِّكُمْ مُؤْمِنٌ وَّ لِقَوْلِكُمْ مُسَلِّمٌ وَّ عَلَى اللّٰهِ

اور جو کچھ رحموں میں بڑھتا اور گھٹتا ہے بے شک میں آپ کی قوت باطنی کا معتقد اور آپ کے قول کو تسلیم کرتا ہوں میں خدا کو آپ کی

بِكُمْ مُقْسِمٌ فِيْ رَجْعِيْ بِحَوَآئِجِيْ وَ قَضَآئِهَا وَ اِمْضَآئِهَا وَ اِنْجَاحِهَا وَ اِبْرَاحِهَا

قسم دیتا ہوں کہ وہ میری حاجتوں پر توجہ دے انہیں پورے کرے ان کا اجرا کرے کامیاب کرے یا ناکام کرے اور

وَ بِشُئُوْنِيْ لَدَيْكُمْ وَ صَلَاحِهَا وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ سَلَامَ مُوَدِّعٍ وَّلَكُمْ حَوَآئِجَهُ

جو کام میں نے آپ کے سپرد کیے ہیں ان میں بہتری کرے اور سلام ہو آپ پر وداع کرنے والے کا سلام جو اپنی حاجتیں آپ کے

مُوْدِعٍ يَّسْئَلُ اللّٰهَ اِلَيْكُمُ الْمَرْجِعَ وَ سَعْيَهُ اِلَيْكُمْ غَيْرَ مُنْقَطِعٍ وَّ اَنْ يَّرْجِعَنِيْ

سپرد کر رہا ہے وہ خدا سے سوال کرتا ہے کہ آپ کے ہاں واپس آئے اور اس کا آپ کی بارگاہ میں آنا چھوٹنے نہ پائے وہ چاہتا ہے

مِنْ حَضْرَتِكُمْ خَيْرَ مَرْجِعٍ اِلٰى جَنَابٍ مُمْرِعٍ وَّ خَفْضٍ مُوَسَّعٍ وَّ دَعَةٍ وَّ مَهَلٍ

کہ آپ کے حضور سے جائے تو پھر آپ کی خدمت میں حاضری دے تو یہ جگہ ہموار و سرسبز اور وسیع ہو چکی ہو کہ تادم آخر وہ یہاں

اِلٰى حِيْنِ الْاَجَلِ وَ خَيْرِ مَصِيْرٍ وَّ مَحَلٍّ فِي النَّعِيْمِ الْاَزَلِ وَالْعَيْشِ الْمُقْتَبَلِ

رہے اور اس کا انجام بخیر ہو ہمیشہ کی نعمتیں نصیب ہوں آئندہ زندگی خوشگوار ہو

وَ دَوَامِ الْاُكُلِ وَ شُرْبِ الرَّحِيْقِ وَ السَّلْسَلِ وَّ عَلٍّ وَّ نَهَلٍ لَاسَامَ مِنْهُ وَلَا مَلَلَ

ہمیشہ بہترین غذائیں اور پاک شراب ملے اور آب شیریں اور یہ مہینہ بار بار آئے جس میں نہ تنگی آئے نہ رنج ہو

وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ وَ تَحِيَّاتُهُ عَلَيْكُمْ حَتَّى الْعَوْدِ اِلٰى حَضْرَتِكُمْ وَ الْفَوْزِ

اور خدا کی رحمت، برکتیں اور درود و سلام ہو آپ پر جب تک کہ میں دوبارہ حاضر بارگاہ ہوں آپ کی رجعت

فِيْ كَرَّتِكُمْ وَالْحَشْرِ فِيْ زُمْرَتِكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ وَ صَلَوَاتُهُ

میں کامیاب رہوں حشر میں آپ کے گروہ میں اٹھوں اور خدا کی رحمت اور برکتیں ہوں آپ پر اور اس کی نوازشیں

وَ تَحِيَّاتُهُ وَ هُوَ حَسْبُنَا وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ﴾۔

اور سلامتیاں اور وہ ہمارے لیے کافی اور بہترین کارساز ہے۔

زائر کو چاہیئے کہ بعد ازاں دو رکعت نماز زیارت پڑھے پھر جو چاہے دعا مانگے۔

(۲) **عید غدیر کے دن کی مخصوص زیارت**:۔ اس متبرک دن میں پڑھی جانے والی کئی زیارتیں کتب زیارات میں مذکور ہیں جن میں سے ایک وہی زیارت ہے جو زیارت امین اللہ کے نام سے مشہور ہے۔ دوسری وہ زیارت ہے جو حضرت امام علی نقی علیہ السلام سے مروی ہے جو بہت طویل ہے جو ﴿السلام علی رسول اللہ خاتم النبیین﴾ سے شروع ہوتی ہے اور ﴿ولاھم یحزنون﴾ پر ختم ہوتی ہے۔

اور تیسری زیارت وہ ہے جو بروایت صفوان جمال حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے جو قریب و بعید یعنی نجف اشرف میں اور دوسرے شہروں میں بھی پڑھی جا سکتی ہے۔ پس اگر آدمی نجف اشرف میں قبر مقدس کے نزدیک ہو تو دو رکعت نماز زیارت کے بعد جس میں پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ قدر اور دوسری میں الحمد کے بعد سورۂ توحید پڑھی جائے۔ یہ زیارت پڑھے اور اگر کسی دور دراز شہر میں ہو تو قبر مطہر کی طرف اشارہ کر کے یہ زیارت پڑھے:

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَلِيِّكَ وَ اَخِيْ نَبِيِّكَ وَ وَزِيْرِهٖ وَ حَبِيْبِهٖ وَ خَلِيْلِهٖ وَ مَوْضِعِ سِرِّهٖ

اے معبود! رحمت نازل فرما اپنے ولی پر جو تیرے نبیؐ کے برادر ان کے وزیر ان کے دوست ان کے خلیل اور ان کے رازدار ہیں

وَ خِيَرَتِهٖ مِنْ اُسْرَتِهٖ وَ وَصِيِّهٖ وَ صَفْوَتِهٖ وَ خَالِصَتِهٖ وَ اَمِيْنِهٖ وَ وَلِيِّهٖ وَ اَشْرَفِ عِتْرَتِهِ الَّذِيْنَ

وہ ان کے خاندان میں سے ان کے پسندیدہ ان کے وصی ان کے چنے ہوئے ان کے خاص و خالص ان کے امانتدار ان کے دوستدار اور ان

اٰمَنُوْا بِهٖ وَ اَبِيْ ذُرِّيَّتِهٖ وَ بَابِ حِكْمَتِهٖ وَ النَّاطِقِ بِحُجَّتِهٖ وَ الدَّاعِيْ اِلٰى شَرِيْعَتِهٖ وَالْمَاضِيْ

کی عزت میں بلند تر ہیں کہ وہ نبی اکرمؐ پر ایمان لائے اور ان کی اولاد کے باپ ہیں وہ ان کی حکمت کے دروازہ ان کی حجت کے بیان کرنے

عَلٰی سُنَّتِہٖ وَ خَلِیْفَتِہٖ عَلٰٓی اُمَّتِہٖ سَیِّدِ الْمُسْلِمِیْنَ وَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ قَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ

والے ان کی شریعت کی طرف بلانے والے ان کی سنت واضح پر عمل کرنے والے ان کی امت میں ان کے جانشین مسلمانوں کے سردار

اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ وَ اَصْفِیَآئِکَ وَ اَوْصِیَآءِ اَنْبِیَآئِکَ اَللّٰھُمَّ

اور مومنوں کے امیر ہیں وہ چمکتے چہرہ والوں کے پیشرو ہیں ان پر وہ بہترین رحمت فرما کر جو تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی پر اور اپنے برگزیدوں

اِنِّیْٓ اَشْھَدُ اَنَّہٗ قَدْ بَلَّغَ عَنْ نَّبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ مَا حُمِّلَ وَ رَعٰی مَا اسْتُحْفِظَ

میں سے اور اپنے نبیوں کے اوصیاء میں کسی پر کی ہو اے اللہ میں گواہ ہوں کہ انہوں نے وہ احکام لوگوں تک پہنچائے جو تیرے نبی صلی اللہ علیہ

وَ حَفِظَ مَا اسْتُوْدِعَ وَ حَلَّلَ حَلَالَکَ وَ حَرَّمَ حَرَامَکَ وَ اَقَامَ اَحْکَامَکَ وَ دَعَآ اِلٰی

وآلہ سے حاصل کیے وہ یاد رکھا جو یاد رکھنا چاہیے تھا جو کچھ ان کے سپرد ہوا اس کی نگہداری کی تیرے حلال کو حلال اور تیرے حرام کو حرام قرار

سَبِیْلِکَ وَ وَالٰی اَوْلِیَآئَکَ وَ عَادٰی اَعْدَآئَکَ وَ جَاھَدَ النَّاکِثِیْنَ عَنْ سَبِیْلِکَ وَ الْقَاسِطِیْنَ

دیا اور تیرے احکام جاری کیے تیری راہ کی طرف بلاتے رہے تیرے دوستوں سے محبت رکھی اور تیرے دشمنوں کے دشمن رہے انہوں نے تیری

وَ الْمَارِقِیْنَ عَنْ اَمْرِکَ صَابِرًا مُّحْتَسِبًا مُّقْبِلًا غَیْرَ مُدْبِرٍ لَا تَاْخُذُہٗ فِی اللّٰہِ لَوْمَۃُ

راہ چھوڑ جانے والوں تفرقہ ڈالنے والوں اور تیرے حکم کو نہ ماننے والوں کے ساتھ صبر اور خیر خواہی سے جہاد کیا کہ بڑھتے تو پیچھے نہ ہٹتے تھے خدا

لَآئِمٍ حَتّٰی بَلَغَ فِیْ ذٰلِکَ الرِّضَا وَ سَلَّمَ اِلَیْکَ الْقَضَآءَ وَ عَبَدَکَ

کے معاملے میں وہ کسی کی ملامت کی پروا نہیں کرتے تھے حتیٰ کہ اسی عمل میں تیری رضا تک پہنچے اور تیرے فیصلے کو قبول کر لیا انہوں نے تیری

مُخْلِصًا وَّ نَصَحَ لَکَ مُجْتَھِدًا حَتّٰٓی اَتٰہُ الْیَقِیْنُ فَقَبَضْتَہٗٓ اِلَیْکَ شَھِیْدًا سَعِیْدًا وَّلِیًّا

خالص عبادت کی اور تیری خاطر نصیحت کرتے رہے حتیٰ کہ ان کی شہادت واقع ہوئی تو نے ان کی جان قبض کر لی جب وہ شہید نیک بخت ولی

تَقِیًّا رَّضِیًّا زَکِیًّا ھَادِیًا مَّھْدِیًّا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلَیْہِ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اَحَدٍ

پرہیزگار پسندیدہ پاکباز رہبر و رہنما اور ہدایت یافتہ تھے اے اللہ رحمت فرما حضرت محمدؐ پر اور ان (علیؑ) پر وہ بہترین رحمت جو تو نے اپنے

مِّنْ اَنْبِیَآئِکَ وَ اَصْفِیَآئِکَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ (کتاب الاقبال سید ابن طاؤس و زاد المعاد مجلسی وغیرہ)

نبیوں اور اپنے برگزیدوں میں سے کسی پر کی ہو اے جہانوں کے پروردگار۔

(۳) **۱۷ ربیع الاول کے موقع پر حضرت امیر علیہ السلام کی مخصوص زیارت**:۔ یہ وہ زیارت ہے جو

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے جلیل القدر صحابی محمد بن مسلم ثقفی کو تعلیم دی تھی کہ جب حضرت امیر علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہو تو غسل کرو۔ اور صاف ستھرا لباس زیب بدن کرو اور خوشبو لگاؤ (جو کہ ہر معصوم کی زیارت کے وقت مستحسن ہے سوائے سید الشہداؑ کی زیارت کے) اور سکینہ و وقار کے ساتھ ساتھ چلتے ہوئے روضۂ اقدس کے دروازہ پر پہنچو جہاں سے ضریح مقدس نظر آتی ہے تو روبقبلہ کھڑے ہو پہلے تیں مرتبہ ﴿اَللّٰهُ اَكْبَرُ﴾ کہو بعد ازاں یہ زیارت پڑھو:

﴿اَلسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى خِيَرَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ السِّرَاجِ

سلام ہو خدا کے رسولؐ پر سلام ہو خدا کے چنے ہوئے پر سلام ہو خوشخبری دینے ڈرانے والے پر جو نورانی

الْمُنِيْرِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَى الطُّهْرِ الطَّاهِرِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْعَلَمِ الزَّاهِرِ

چراغ ہے خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں سلام ہو پاک و پاکیزہ پر سلام ہو چمکتے ہوئے پرچم پر

اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَنْصُوْرِ الْمُؤَيَّدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَبِى الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ وَّ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ

سلام ہو مدد دیے گئے تائید شدہ پر سلام ہو ابو القاسم حضرت محمدؐ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں

اَلسَّلَامُ عَلٰى اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَلَآئِكَةِ اللّٰهِ

سلام ہو خدا کے بھیجے ہوئے سبھی نبیوں پر اور اس کے نیک بندوں پر سلام ہو خدا کے ان فرشتوں پر جو

الْحَآفِّيْنَ بِهٰذَا الْحَرَمِ وَ بِهٰذَا الضَّرِيْحِ اللَّآئِذِيْنَ بِهٖ﴾۔ پس قبر کے نزدیک جائے اور کہے:

اس حرم کے گرد کھڑے ہیں اور انہوں نے اس ضریح کی پناہ لے رکھی ہے۔

﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِىَّ الْاَوْصِيَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الشُّهَدَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے سب اوصیاء کے وصی سلام ہو آپ پر اے پرہیزگاروں کے ستون سلام ہو آپ پر اے اولیاء کے

اٰيَةَ اللّٰهِ الْعُظْمٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَامِسَ اَهْلِ الْعَبَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَآئِدَ الْغُرِّ

سرپرست سلام ہو آپ پر اے شہیدوں کے سالار سلام ہو آپ پر اے خدا کی عظیم نشانی سلام ہو آپ پر اے اہل عبا میں پانچویں فرد سلام ہو

الْمُحَجَّلِيْنَ الْاَتْقِيَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ الْاَوْلِيَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زَيْنَ الْمُوَحِّدِيْنَ

آپ پر اے چمکتے چہروں والے نیکوکاروں کے سردار سلام ہو آپ پر اے اولیاء کی ڈھال سلام ہو آپ پر اے صاحب شرف توحید پرستوں

النُّجَبَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَالِصَ الْاَخِلَّاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَالِدَ الْاَئِمَّةِ الْاُمَنَاءِ اَلسَّلَامُ

کی زینت سلام ہو آپ پر اے دوستانِ خدا میں خالص سلام ہو آپ پر اے امانتدار اماموں کے باپ سلام ہو آپ

عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَ حَامِلَ اللِّوَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَسِيمَ الْجَنَّةِ وَ لَظَى

پر اے ساقی حوض کوثر اور لواء الحمد کے اٹھانے والے سلام ہو آپ پر اے جنت و جہنم میں بھیجنے والے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ شُرِّفَتْ بِهِ مَكَّةُ وَ مِنًى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَحْرَ الْعُلُوْمِ وَ كَنَفَ

سلام ہو آپ پر اے وہ جس سے مکہ و منیٰ نے عزت پائی سلام ہو آپ پر اے علوم کے سمندر اور محتاجوں کی

الْفُقَرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ وُلِدَ فِي الْكَعْبَةِ وَ زُوِّجَ فِي السَّمَآءِ بِسَيِّدَةِ النِّسَآءِ

امیدگاہ سلام ہو آپ پر اے وہ جو کعبے میں پیدا ہوا جس کا آسمان میں سیدہ زہراؑ سے نکاح ہوا

شُهُوْدُهَا الْمَلَآئِكَةُ الْاَصْفِيَآءُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مِصْبَاحَ الضِّيَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ

اور منتخب فرشتے اس میں گواہ بنے سلام ہو آپ پر اے روشنی دینے والے چراغ سلام ہو آپ پر اے وہ جسے

خَصَّهُ النَّبِيُّ بِجَزِيْلِ الْحِبَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ بَاتَ عَلٰى فِرَاشِ خَاتَمِ الْاَنْبِيَآءِ وَ وَقَاهُ

پیغمبر نے بڑی عطا کے لیے مخصوص فرمایا سلام ہو آپ پر اے وہ جو نبیوں میں آخری کے بستر پر سویا اور اپنی جان

بِنَفْسِهِ شَرَّ الْاَعْدَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ رُدَّتْ لَهُ الشَّمْسُ فَسَامٰى شَمْعُوْنَ الصَّفَا

کے عوض انہیں دشمنوں سے بچایا سلام ہو آپ پر اے وہ جس کے لیے سورج پلٹ آیا تو وہ شمعون ثانی قرار پایا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَنْجَى اللّٰهُ سَفِيْنَةَ نُوْحٍ بِاسْمِهِ وَاسْمِ اَخِيْهِ حَيْثُ الْتَطَمَ الْمَآءُ

سلام ہو آپ پر اے وہ کہ خدا نے کشتی نوح کو اس کے نام اور اس کے بھائی کے نام پر بچایا جب وہ گرداب میں

حَوْلَهَا وَ طَمٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ تَابَ اللّٰهُ بِهِ وَ بِاَخِيْهِ عَلٰى اٰدَمَ اِذْ غَوٰى اَلسَّلَامُ

گھری ڈول رہی تھی سلام ہو آپ پر اے وہ کہ خدا نے اس کے اور اس کے بھائی کے نام پر آدم کی توبہ قبول کی جب وہ بھٹک گئے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا فُلْكَ النَّجَاةِ الَّذِيْ مَنْ رَكِبَهُ نَجٰى وَمَنْ تَاَخَّرَ عَنْهُ هَوٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

آپ پر اے وہ کشتی نجات کہ جو اس پر سوار بچ گیا اور جو ہٹا رہا وہ ہلاک ہوگیا سلام ہو آپ پر اے وہ جس نے

خَاطَبَ الثُّعْبَانَ وَ ذِئْبَ الْفَلَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ

اژدہا اور بیابانی بھیڑیے سے خطاب کیا سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى مَنْ كَفَرَ وَ اَنَابَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ يَآ اِمَامَ ذَوِى الْاَلْبَابِ

سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت اس پر جس نے کفر کیا اور پلٹ آیا سلام ہو آپ پر اے صاحبانِ عقل کے امام

اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ يَا مَعْدِنَ الْحِكْمَةِ وَ فَصْلَ الْخِطَابِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ يَا مَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ

سلام ہو آپ پر اے علم و حکمت اور فیصلہ دینے کے خزینہ دار سلام ہو آپ پر اے وہ جس کے پاس علم

الْكِتَابِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ يَا مِيْزَانَ يَوْمِ الْحِسَابِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ يَا فَاصِلَ الْحُكْمِ النَّاطِقَ

کتاب ہے سلام ہو آپ پر اے یوم حساب میں میزانِ عمل سلام ہو آپ پر اے واضح تر اور بہترین فیصلہ

بِالصَّوَابِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ يَا اَيُّهَا الْمُتَصَدِّقُ بِالْخَاتَمِ فِى الْمِحْرَابِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ يَا مَنْ

دینے والے سلام ہو آپ پر کہ آپ نے محراب عبادت میں انگشتری صدقہ کی سلام ہو آپ پر اے وہ جس کے

كَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ بِهٖ يَوْمَ الْاَحْزَابِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ يَا مَنْ اَخْلَصَ لِلّٰهِ الْوَحْدَانِيَّةَ

ذریعے خدا نے مومنوں کو احزاب کے دن مدد دی سلام ہو آپ پر اے وہ جس نے خلوص سے خدا کو ایک مانا اور

وَ اَنَابَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ يَا قَاتِلَ خَيْبَرَ وَ قَالِعَ الْبَابِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ يَا مَنْ دَعَاهُ خَيْرُ الْاَنَامِ

متوجہ رہے سلام ہو آپ پر اے اہل خیبر کو قتل کرنے اور دروازہ اکھاڑنے والے سلام ہو آپ پر اے وہ جسے بہترین خلائق نے اپنے بستر

لِلْمَبِيْتِ عَلٰى فِرَاشِهٖ فَاَسْلَمَ نَفْسَهٗ لِلْمَنِيَّةِ وَ اَجَابَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ يَا مَنْ لَهٗ طُوْبٰى وَ

پر سونے کے لیے بلایا تو اس نے حکم مانا اور خود کو موت کے منہ میں دے دیا سلام ہو آپ پر اے وہ جس کے لیے خوشخبری اور

حُسْنُ مَاٰبٍ وَّ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ يَا وَلِيَّ عِصْمَةِ الدِّيْنِ وَ يَا سَيِّدَ

بہترین مقام ہے خدا کی رحمت ہے اور اس کی برکات ہو آپ پر اے دین کی حفاظت کے ذمہ دار اور سرداروں کے

السَّادَاتِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ يَا صَاحِبَ الْمُعْجِزَاتِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ يَا مَنْ نَزَلَتْ فِیْ فَضْلِهٖ

سردار سلام ہو آپ پر اے معجزوں کے مالک سلام ہو آپ پر اے وہ جس کی فضیلت میں سورۂ عادیات

سُوْرَةُ الْعَادِيَاتِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ يَا مَنْ كُتِبَ اسْمُهٗ فِى السَّمَآءِ عَلَى السُّرَادِقَاتِ اَلسَّلاَمُ

نازل ہوا سلام ہو آپ پر اے وہ جس کا نام آسمانوں میں واقع خیام پر لکھا ہوا ہے سلام ہو

عَلَيْکَ يَا مُظْهِرَ الْعَجَآئِبِ وَالْاٰيَاتِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ يَآ اَمِيْرَ الْغَزَوَاتِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ يَا

آپ پر اے عجیب امور اور نشانیاں ظاہر کرنے والے سلام ہو آپ پر اے جنگوں کے سپہ سالار سلام ہو آپ پر اے

مُخْبِرًا بِمَا غَبَرَ وَ بِمَا هُوَاتٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُخَاطِبَ ذِئْبِ الْفَلَوَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

خبر دینے والے اس کی جو ہو چکا اور جو ہوگا سلام ہو آپ پر اے بیابانی بھیڑیے سے خطاب کرنے والے سلام ہو آپ پر اے

خَاتِمَ الْحَصٰی وَ مُبَيِّنَ الْمُشْكِلَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَجِبَتْ مِنْ حَمَلَاتِهٖ فِي الْوَغَا

پتھروں پر نقش کرنے والے اور مشکلیں حل کر دینے والے سلام ہو آپ پر اے وہ کہ جنگ میں جس کے حملوں سے آسمانوں کے فرشتے

مَلَآئِكَةُ السَّمٰوَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ نَاجَى الرَّسُوْلَ فَقَدَّمَ بَيْنَ يَدَىْ نَجْوَاهُ الصَّدَقَاتِ

حیران ہوئے سلام ہو آپ پر اے وہ جس نے حضرت رسولؐ سے سرگوشی کی اور سرگوشی کے وقت صدقات پیش کیے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَالِدَ الْاَئِمَّةِ الْبَرَرَةِ السَّادَاتِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام ہو آپ پر اے ان اماموں کے باپ جو نیکوکار سردار ہیں خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو آپ پر اے

تَالِيَ الْمَبْعُوْثِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِلْمِ خَيْرِ مَوْرُوْثٍ وَّ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ

رسولؐ کے قائمقام سلام ہو آپ پر اے علم کے ورثہ دار جو بہترین ورثہ ہے خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غِيَاثَ

سلام ہو آپ پر اے اوصیاء کے سردار سلام ہو آپ پر اے پرہیزگاروں کے امام سلام ہو آپ پر اے دکھی لوگوں

الْمَكْرُوْبِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُظْهِرَ الْبَرَاهِيْنِ

کے فریاد رس سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے نگہدار سلام ہو آپ پر اے دلیل و برہان ظاہر کرنے والے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا طٰهٰ وَ يٰسٓ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبْلَ اللّٰهِ الْمَتِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ

سلام ہو آپ پر اے طاہا اور یاسین سلام ہو آپ پر اے اللہ کی مضبوط رسّی سلام ہو آپ پر اے وہ جس

تَصَدَّقَ فِيْ صَلٰوتِهٖ بِخَاتِمِهٖ عَلَى الْمِسْكِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَالِعَ الصَّخْرَةِ عَنْ فَمِ

نے حالت نماز میں اپنی انگشتری ایک مسکین کو صدقہ میں دی سلام ہو آپ پر اے کنوئیں پر سے پتھر کی سل ہٹا کر

الْقَلِيْبِ وَ مُظْهِرَ الْمَآءِ الْمَعِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللّٰهِ النَّاظِرَةَ وَ يَدَهُ الْبَاسِطَةَ

ٹھنڈا میٹھا پانی کھولنے والے سلام ہو آپ پر اے خدا کی دیکھنے والی آنکھ اس کا کھلا ہوا ہاتھ اور اس کی ساری

وَ لِسَانَهُ الْمُعَبِّرَ عَنْهُ فِيْ بَرِيَّتِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ

مخلوق کو اس کی خبر دینے والی زبان سلام ہو آپ پر اے نبیوں کے علم کے ورثہ دار

وَ مُسْتَوْدَعِ عِلْمِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَ صَاحِبِ لِوَآءِ الْحَمْدِ وَ سَاقِیْ اَوْلِیَآئِہٖ مِنْ حَوْضِ

پہلوں پچھلوں کے علم کے امانتدار لواء حمد کے اٹھانے والے اور آخری پیغمبرؐ کے حوض کوثر سے ان کے دوستوں

خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا یَعْسُوْبَ الدِّیْنِ وَ قَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَ وَالِدَ الْاَئِمَّۃِ

کو سیراب کرنے والے سلام ہو آپ پر اے دین کے سردار چمکتے چہروں والوں کے پیشوا اور پسند کیے ہوئے اماموں کے باپ

الْمَرْضِیِّیْنَ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلٰی اسْمِ اللّٰہِ الرَّضِیِّ وَ وَجْہِہِ الْمُضِیْٓءِ

خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو خدا کے پسندیدہ نام پر اس کے تابندہ جلوے

وَ جَنْبِہِ الْقَوِیِّ وَ صِرَاطِہِ السَّوِیِّ اَلسَّلَامُ عَلَی الْاِمَامِ التَّقِیِّ الْمُخْلِصِ الصَّفِیِّ اَلسَّلَامُ

اس کے توانا طرفدار اور اس کے راہ راست پر سلام سلام ہو اس امام پر جو پرہیزگار اخلاص کار پسندیدہ ہے سلام ہو

عَلَی الْکَوْکَبِ الدُّرِّیِّ اَلسَّلَامُ عَلَی الْاِمَامِ اَبِی الْحَسَنِ عَلِیٍّ وَّ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ

چمکتے ہوئے ستارے پر سلام ہو ابوالحسن امام علی مرتضیٰ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَئِمَّۃِ الْھُدٰی وَ مَصَابِیْحِ الدُّجٰی وَ اَعْلَامِ التُّقٰی وَ مَنَارِ الْھُدٰی وَ ذَوِی

سلام ہو ہدایت یافتہ اماموں پر جو تاریکی کے چراغ پرہیزگاری کے نشان ہدایت کے مینار صاحبان عقل و خرد مخلوق

النُّھٰی وَ کَھْفِ الْوَرٰی وَ الْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی وَ الْحُجَّۃِ عَلٰی اَھْلِ الدُّنْیَا وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ

کی جائے پناہ مضبوط تر رسّی اور دنیا والوں پر خدا کی حجتوں پر سلام خدا کی رحمت ہو اور

وَ بَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَ حُجَّۃِ الْجَبَّارِ وَ وَالِدِ الْاَئِمَّۃِ الْاَطْھَارِ وَ قَسِیْمِ

اس کی برکات سلام ہو انوار کے نور پر جو خدا نے جبار کی حجت پاک اماموں کا باپ

الْجَنَّۃِ وَ النَّارِ الْمُخْبِرِ عَنِ الْاٰثَارِ الْمُدَمِّرِ عَلَی الْکُفَّارِ مُسْتَنْقِذِ الشِّیْعَۃِ الْمُخْلِصِیْنَ مِنْ

جنت و جہنم میں بھیجنے والا قدیم خبریں دینے والا کافروں کو ہلاک کرنے والا اور خالص و مخلص شیعوں کو گناہوں کے بوجھ تلے سے

عَظِیْمِ الْاَوْزَارِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمَخْصُوْصِ بِالطَّاھِرَۃِ التَّقِیَّۃِ ابْنَۃِ الْمُخْتَارِ الْمَوْلُوْدِ فِی

نکالنے والا ہے سلام ہو اس پر جو خاص کیا گیا پاکیزہ باتقویٰ دختر نبیؐ کے لیے جو پیدا ہوا پردوں والے

الْبَیْتِ ذِی الْاَسْتَارِ الْمُزَوَّجِ فِی السَّمَآءِ بِالْبَرَّۃِ الطَّاھِرَۃِ الرَّضِیَّۃِ الْمَرْضِیَّۃِ وَالِدَۃِ الْاَئِمَّۃِ

گھر (کعبہ) میں جس کا نکاح ہوا آسمان میں نیکوکار پاکیزہ بی بی سے جو راضی شدہ راضی کی گئی پاک اماموں کی ماں ہے

اَلْاَطْهَارِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبَاِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ

خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو اس بڑی خبر پر کہ جس میں وہ لوگ اختلاف کرتے اس پر معترض

وَ عَلَيْهِ يُعْرَضُوْنَ وَ عَنْهُ يُسْئَلُوْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى نُوْرِ اللّٰهِ الْاَنْوَارِ وَ ضِيَآئِهِ الْاَزْهَرِ وَ رَحْمَةُ

ہوتے اور اس کے متعلق پوچھتے ہیں سلام ہو خدا کے روشن تر نور اور اس کی چمک دمک پر خدا کی رحمت

اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَ حُجَّتَهُ وَ خَالِصَةَ اللّٰهِ وَ خَآصَّتَهُ اَشْهَدُ اَنَّكَ

ہو اور اس کی برکات سلام ہو آپ پر اے دوست خدا اور اس کی حجت، خدا کے مخلص اور اس کے خاص کردہ میں گواہ ہوں

يَا وَلِيَّ اللّٰهِ لَقَدْ جَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهِ وَ اتَّبَعْتَ مِنْهَاجَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

اے ولی خدا کہ آپ نے جہاد کیا خدا کی راہ میں جو جہاد کرنے کا حق ہے اور آپ نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے راستے کی پیروی کی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ وَ حَلَّلْتَ حَلَالَ اللّٰهِ وَ حَرَّمْتَ حَرَامَ اللّٰهِ وَ شَرَعْتَ اَحْكَامَهُ وَ اَقَمْتَ

خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر، آپ نے حلال خدا کو حلال رکھا حرام خدا کو حرام قرار دیا اس کے احکام جاری کیے آپ نے

الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ جَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ

نماز قائم رکھی اور زکوۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے روکتے رہے آپ نے راہِ خدا میں

اللّٰهِ صَابِرًا نَاصِحًا مُجْتَهِدًا مُحْتَسِبًا عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمَ الْاَجْرِ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ

جہاد کیا جم کر خیر خواہی میں کوشاں رہے اور اس پر خدا کے ہاں سے اجر کی امید رکھی یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے پس خدا لعنت کرے

مَنْ دَفَعَكَ عَنْ حَقِّكَ وَ اَزَالَكَ عَنْ مَقَامِكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ بَلَغَهُ ذٰلِكَ فَرَضِيَ بِهٖ

اسے جس نے آپ کو حق سے محروم کیا اور آپ کے مقام سے ہٹایا اور خدا لعنت کرے اسے جو یہ اطلاع پا کر خوش ہوا

اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ مَلَآئِكَتَهُ وَ اَنْبِيَآئَهُ وَ رُسُلَهُ اَنِّيْ وَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكَ وَ عَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكَ

گواہ بناتا ہوں خدا کو اس کے فرشتوں اس کے نبیوں اور رسولوں کو اس پر کہ میں آپ کے دوست کا دوست اور آپ کے دشمن کا دشمن ہوں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔

سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات۔

اب خود کو قبر شریف سے لپٹائے اسے بوسہ دے اور کہے: ﴿اَشْهَدُ اَنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَ تَشْهَدُ

میں گواہ ہوں کہ میرا کلام سنتے اور میرے کھڑے ہونے

مَقَامِیْ وَ اَشْهَدُ لَکَ یَا وَلِیَّ اللّٰهِ بِالْبَلَاغِ وَ الْاَدَآءِ یَا مَوْلَایَ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ یَآ اَمِیْنَ اللّٰهِ

کی جگہ دیکھتے ہیں اور آپ کا گواہ ہوں اے ولی خدا کہ آپ نے پیغام دیا اور فرض نبھایا اے میرے آقا اے حجت خدا اے خدا کے امین

یَا وَلِیَّ اللّٰهِ اِنَّ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ ذُنُوْبًا قَدْ اَثْقَلَتْ ظَهْرِیْ وَ مَنَعَتْنِیْ مِنَ الرُّقَادِ

اے خدا کے دوست بے شک میرے اور خدا کے درمیان میرے گناہ حائل ہیں جن کا بوجھ میری کمر پر ہے انہوں نے میری نیند اڑا دی ہے

وَ ذِکْرُهَا یُقَلْقِلُ اَحْشَائِیْ وَ قَدْ هَرَبْتُ اِلَی اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَ اِلَیْکَ فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَکَ عَلٰی

ان کی یاد سے میرا دل گھبراتا ہے اور میں بھاگ کے آیا ہوں خدائے عزوجل کی طرف اور آپ کی طرف پس بواسطہ اس کے جس نے آپ کو

سِرِّهٖ وَ اسْتَرْعَاکَ اَمْرَ خَلْقِهٖ وَ قَرَنَ طَاعَتَکَ بِطَاعَتِهٖ وَ مُوَالَاتَکَ بِمُوَالَاتِهٖ کُنْ لِیْ

اپنا راز دار بنایا اپنی مخلوق کا معاملہ آپ کو سونپا اس نے آپ کی اطاعت اپنی اطاعت کے ساتھ اور آپ کی محبت اپنی محبت کے ساتھ رکھی آپ

اِلَی اللّٰهِ شَفِیْعًا وَّ مِنَ النَّارِ مُجِیْرًا وَّ عَلَی الدَّهْرِ ظَهِیْرًا۔ پس بار دیگر خود کو قبر مبارک سے لپٹائے

خدا کے ہاں میرے سفارشی بنیں جہنم سے پناہ دیں اور حالات میں میرے مددگار رہوں۔

اسے بوسہ دے اور کہے: یَا وَلِیَّ اللّٰهِ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ یَا بَابَ حِطَّةِ اللّٰهِ وَلِیُّکَ وَ زَآئِرُکَ

اے دوست خدا اے حجت خدا اے خدا کے باب حطہ! آپ کا محبّ آپ کا زائر

وَاللَّائِذُ بِقَبْرِکَ وَالنَّازِلُ بِفِنَآئِکَ وَ الْمُنِیْخُ رَحْلَهٗ فِیْ جِوَارِکَ یَسْئَلُکَ اَنْ تَشْفَعَ لَهٗ

آپ کی قبر کی پناہ لینے والا آپ کی درگاہ پر آنے والا اور آپ کے جوار میں آ رہنے والا سوال کرتا ہے کہ آپ خدا کے ہاں اس کی سفارش

اِلَی اللّٰهِ فِیْ قَضَآءِ حَاجَتِهٖ وَ نُجْحِ طَلِبَتِهٖ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ فَاِنَّ لَکَ عِنْدَ اللّٰهِ الْجَاهَ الْعَظِیْمَ

کریں کہ اس کی حاجت پوری ہو اور مقصد حاصل ہو دنیا اور آخرت میں کیونکہ خدا کے حضور آپ کی بڑی عزت ہے اور

وَ الشَّفَاعَةَ الْمَقْبُوْلَةَ فَاجْعَلْنِیْ یَا مَوْلَایَ مِنْ هَمِّکَ وَ اَدْخِلْنِیْ فِیْ حِزْبِکَ

آپ کی شفاعت قبول شدہ ہے پس قرار دیں اے میرے آقا مجھے اپنے زیر نگاہ اور داخل کریں اپنے گروہ میں

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ وَ عَلٰی ضَجِیْعَیْکَ اٰدَمَ وَ نُوْحٍ وَّ السَّلَامُ عَلَیْکَ وَ عَلٰی وَلَدَیْکَ الْحَسَنِ

سلام ہو آپ پر اور آپ کے ہر دو ساتھیوں آدمؑ و نوحؑ پر سلام ہو آپ پر اور آپ کے ہر دو فرزندوں حسنؑ و

وَ الْحُسَیْنِ وَ عَلَی الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِیْنَ مِنْ ذُرِّیَّتِکَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ۔

حسینؑ پر اور سلام ہو آپ کی اولاد میں سے پاک اماموں پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات۔

اس کے بعد چھ رکعت نماز زیارت پڑھو یعنی دو رکعت حضرت امیر علیہ السلام کی زیارت کے لیے اور دو دو رکعت حضرت آدم و نوح علیہما السلام کی زیارت کے لیے۔ (شیخ مفید، ابن طاؤس، مجلسی، قمی وغیرھم)

(۴) مروی ہے کہ جس دن حضرت امیر علیہ السلام شہید ہوئے اور لوگ رونے دھونے میں مشغول تھے تو ایک بزرگوار روتے ہوئے اور ﴿اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ﴾ پڑھتے ہوئے آئے اور آنجنابؑ کے مکان کے دروازہ پر چند مدحیہ کلمات کہے:

﴿رَحِمَکَ اللّٰهُ يَا اَبَا الْحَسَنِ کُنْتَ اَوَّلَ الْقَوْمِ اِسْلَامًا وَ اَخْلَصَهُمْ اِيْمَانًا

اے ابوالحسن! اللہ آپ پر رحم فرمائے آپ اظہار اسلام میں سب سے اول تھے اور ایمان میں سب سے زیادہ مخلص تھے اور یقین میں سب سے

وَ اَشَدَّهُمْ يَقِيْنًا وَ اَخْوَفَهُمْ لِلّٰهِ﴾۔

زیادہ سخت! اور سب سے زیادہ خوفِ خدا رکھنے والے تھے۔

اس قسم کے حضرت امیر علیہ السلام کے بہت سے فضائل و مناقب بیان کئے اور حاضرین کو رلایا۔ اس کے بعد غائب ہو گئے۔ علامہ مجلسی بحار الانوار میں فرماتے ہیں کہ کتاب اکمال الدین سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ بزرگ حضرت خضر علیہ السلام تھے چنانچہ بعض علماء نے انہی کلمات کے ساتھ حضرت امیر علیہ السلام کی شہادت کے دن آپؑ کی زیارت پڑھنے کو مستحسن قرار دیا ہے۔ (مفاتیح الجنان و کتاب الدعاء)

مسجد کوفہ، مسجد سہلہ و مسجد صعصعہ وغیرہ کی عظمت اور ان مساجد میں عبادت کرنے کی فضیلت

مسجد کوفہ دنیا کے ان چار مقدس مقامات میں سے ایک مقام ہے جہاں مسافر کو نماز کے قصر اور تمام پڑھنے کا حق حاصل ہے اور باقی تین مقامات یہ ہیں: (۱) مسجد الحرام، (۲) مسجد نبویؐ، (۳) اور حائر حسینیؑ۔ (متفق علیہ)

مسجد کوفہ کی فضیلت میں بہت سی روایات وارد ہوئی ہیں۔ بعض میں وارد ہے کہ مسجد کوفہ وہ عظیم الشان مسجد ہے جہاں ایک ہزار نبی اور ایک ہزار وصی نے نماز پڑھی ہے۔ خود پیغمبر اسلام ﷺ نے شب معراج یہاں سے گزرتے ہوئے خدا سے اجازت حاصل کر کے دو رکعت نماز پڑھی تھی۔ یہاں ایک نماز فریضہ پڑھنا ایک ہزار نمازوں کے برابر ہے۔ یہاں ایک نماز فریضہ ایک حج اور ایک نافلہ ایک عمرہ کے برابر ہے۔ اور یہ مسجد جنت کے

باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

یہ سب کچھ بجا ہے مگر اس کے اعمال کے سلسلہ میں جو ترتیب چلتی ہے کہ اس مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھی جائے، چوتھے ستون کے پاس یہ دعا اور ساتویں ستون کے پاس یہ عمل کیا جائے۔ دکۃ القضا کے پاس یہ عمل بجالایا جائے اور بیت الطشت وغیرہ کے پاس یوں کیا جائے۔ بعض علماء نے صراحت کی ہے کہ اس کے بارے میں کوئی حدیث وارد نہیں ہوئی۔ (ملاحظہ ہو: بحار الانوار اور فاضل شیرازی کی کتاب الدعا و الزیارہ) لہذا ہم بھی وہ اعمال ذکر کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کرتے جو ائمہ طاہرین علیہم السلام نے نہیں بتائے ہیں البتہ یہ عرض کریں گے کہ اس مقدس مقام پر جس قدر ہو سکے واجبی اور سنتی نمازیں پڑھی جائیں۔ قرآن خوانی کی جائے اور بکثرت دعا و استغفار کی جائے اور لمحات فرصت کو غنیمت سمجھا جائے۔

مساجد میں داخل ہونے کی دعا

ہاں البتہ عام مساجد میں داخل ہونے کی جو دعائیں منقول ہیں وہ یہاں بھی پڑھی جائیں تو بہتر ہے

چنانچہ ایک دعا یہ ہے جو کہ امام حسن عسکری علیہ السلام سے مروی ہے:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ مِنَ اللّٰهِ وَ اِلَى اللّٰهِ وَ خَيْرُ الْاَسْمَآءِ كُلُّهَا لِلّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى

اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ

رَحْمَتِكَ وَ تَوْبَتِكَ وَ اَغْلِقْ عَلَيَّ اَبْوَابَ مَعْصِيَتِكَ وَ اجْعَلْنِيْ مِنْ زُوَّارِكَ

وَ عُمَّارِ مَسَاجِدِكَ وَ مِمَّنْ يُنَاجِيْكَ بِاللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ مِنَ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ

صَلٰوتِهِمْ خَاشِعُوْنَ وَ مِنَ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلٰوتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ وَ اَعُوْذُ بِكَ

عَنِ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَ جُنُوْدِ اِبْلِیْسَ اَجْمَعِیْنَ۔

دوسری وہ دعا ہے جو پیغمبر اسلام ﷺ سے مروی ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْلِی ذُنُوْبِی

وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ۔ (ایضاً)

مسجد کوفہ میں دو رکعت نمازِ حاجت

البتہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو وہ مسجد کوفہ میں دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ فلق، سورۂ ناس، سورۂ اخلاص، سورۂ کافرون، سورۂ نصر، سورۂ قدر اور سورۂ اعلیٰ پڑھے اور سلام کے بعد جناب سیدہؑ کی تسبیح پڑھے اور اس کے بعد اپنی حاجت خدا سے طلب کرے۔ خداوند عالم اس کی حاجت پوری فرمائے گا۔ (مصباح الزائر ابن طاؤس و کتاب الدعاء)

مسجد سہلہ

مسجد کوفہ کے بعد فضیلت میں کوئی مسجد مسجد سہلہ کے برابر نہیں ہے۔ بعض اخبار و آثار کے مطابق یہ مسجد جناب ادریسؑ و ابراہیمؑ کا گھر ہے اور جناب خضرؑ کی آمد کا مقام ہے اور حضرت مہدی علیہ السلام کا مسکن ہے اور اس مسجد میں نماز پڑھنا بڑی فضیلت رکھتا ہے لہٰذا اس مسجد میں نماز تحیۂ مسجد اور دوسری نمازیں پڑھنے اور دل کھول کر عبادتِ خدا کرنے میں غفلت نہیں کرنی چاہیئے۔ اس طرح مسجد زید بن صوحان اور مسجد صعصعہ بن صوحان کی بھی فضیلت وارد ہوئی ہے جو کہ حضرت امیر علیہ السلام کے خاص صحابی تھے جو اسی مسجد سہلہ کے قرب و جوار میں واقع ہیں۔ لہٰذا ان میں بھی نماز پڑھنے کی سعادت حاصل کرنی چاہیئے۔ باقی رہے ان مساجد کے مخصوص اعمال و اوراد تو چونکہ وہ احادیث میں وارد نہیں ہوئے لہٰذا ہم ان کا تذکرہ نہ کرنے میں معذور ہیں۔ ع

والعذر عند کرام الناس مقبول

یہی وجہ ہے کہ مصباح متہجد، مصباح کفعمی اور زاد المعاد وغیرہ کتب معتمدہ میں یہ اعمال مذکور نہیں ہیں ہاں البتہ اگر کوئی صاحب بلا دلیل صرف مشہور طریقہ کار پر عمل کرنے پر مصر ہوں تو وہ مفاتیح الجنان کے مطابق عمل کر سکتا ہے۔ فتدبر۔

جناب مسلم بن عقیلؑ اور جناب ہانی بن عروہؓ کی زیارات کا بیان

افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ کتب ادعیہ و زیارات میں ان دونوں حضرات کی کوئی ایسی زیارت نظر قاصر سے نہیں گزری جو کسی معصومؑ سے منقول ہو۔ اور یہ وہ حقیقت ہے جس کا اعتراف آقائے سید محمد شیرازی مرحوم نے بھی اپنی کتاب الدعاء والزیارہ میں ان الفاظ کے ساتھ کیا ہے: ﴿ولم اجد فی زیارتی مسلمؑ و هانیؓ زیارة واردة﴾ کہ "مجھے ان دونوں بزرگواروں کی کوئی منقولہ زیارت نہیں مل سکی" مگر ان حضرات کی جلالت قدر اور ادلۂ سنن میں تسامح کا تقاضا ہے کہ وہ زیارت پڑھ لی جائے جو علماء نے ذکر کی ہے اگرچہ وہ مروی نہیں ہے لہٰذا اسی بنا پر ہم بھی طویل اذن دخول کو ترک کرکے اصل زیارت کو نقل کرتے ہیں۔ زائر کو چاہیے کہ جناب مسلمؑ کی قبر کے قریب کھڑے ہو کر یہ زیارت پڑھے:

﴿اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِیْعُ لِلّٰهِ وَ لِرَسُوْلِهٖ وَ لِاَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

سلام ہو آپ پر اے بندۂ نیکوکار کہ آپ اطاعت گزار ہیں اللہ اور اس کے رسولؐ کے اور تابع ہیں امیر المومنینؑ کے

وَالْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ عَلَیْهِمُ السَّلَامِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سَلَامٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیْنَ

اور حسنؑ و حسینؑ کے ان سب پر سلام ہو حمد ہے خدا کے لیے اور سلام ہو اس کے بندوں پر جو چنے ہوئے

اصْطَفٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ وَ مَغْفِرَتُهٗ وَ عَلٰی رُوْحِکَ

ہیں اور وہ ہیں محمدؐ اور ان کی آل سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اس کی برکات اور اس کی طرف سے بخشش سلام ہو آپ کی روح اور

وَ بَدَنِکَ اَشْهَدُ اَنَّکَ مَضَیْتَ عَلٰی مَا مَضٰی عَلَیْهِ الْبَدْرِیُّوْنَ الْمُجَاهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

آپ کے بدن پر میں گواہ ہوں کہ آپ اس عقیدے پر گزرے جس پر اصحاب بدر دنیا سے گزرے کہ جو خدا کی راہ میں جہاد کرنے والے

الْمُبَالِغُوْنَ فِیْ جِهَادِ اَعْدَآئِهٖ وَ نُصْرَةِ اَوْلِیَآئِهٖ فَجَزَاکَ اللّٰهُ اَفْضَلَ الْجَزَآءِ وَ اَکْثَرَ

اس کے دشمنوں سے لڑنے والے اور اس کے دوستوں کی مدد کرنے والے تھے پس خدا جزا دے آپ کو بہترین جزا بہت زیادہ

الْجَزَآءِ وَ اَوْفَرَ جَزَآءِ اَحَدٍ مِمَّنْ وَفَى بِبَيْعَتِهٖ وَ اسْتَجَابَ لَهٗ دَعْوَتَهٗ وَ اَطَاعَ وُلَاةَ اَمْرِهٖ

جزا اور وہ بے حساب جزا جو اس کو دی کہ جس نے اس کی بیعت کا حق ادا کیا اس کی پکار پر حاضر ہوا اور اس کے مقرر کردہ حاکموں کی اطاعت

اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَالَغْتَ فِي النَّصِيْحَةِ وَ اَعْطَيْتَ غَايَةَ الْمَجْهُوْدِ حَتّٰى بَعَثَكَ اللّٰهُ

کی مَیں گواہ ہوں کہ آپ نے ان کی بہت خیر خواہی کی اور ان کے حق میں جان کی بازی لگائی حتیٰ کہ خدا نے آپ کو شہیدوں میں

فِي الشُّهَدَآءِ وَ جَعَلَ رُوْحَكَ مَعَ اَرْوَاحِ السُّعَدَآءِ وَ اَعْطَاكَ مِنْ جِنَانِهٖ اَفْسَحَهَا مَنْزِلًا

شامل کر دیا اور آپ کی روح کو خوش بختوں کی روحوں میں جگہ دی اس نے آپ کو اپنی جنت میں

وَ اَفْضَلَهَا غُرَفًا وَ رَفَعَ ذِكْرَكَ فِي الْعِلِّيِّيْنَ وَ حَشَرَكَ مَعَ النَّبِيِّيْنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

کشادہ محل اور بڑا اونچا بالاخانہ عطا فرمایا مقام علیین میں آپ کا چرچا کیا آپ کا حشر کیا ہے نبیوں کے ساتھ اور صدیقوں شہیدوں

وَ الصَّالِحِيْنَ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا اَشْهَدُ اَنَّكَ لَمْ تَهِنْ وَلَمْ تَنْكُلْ وَ اَنَّكَ قَدْ مَضَيْتَ

اور نیکوکاروں کے ساتھ اور یہ لوگ کتنے اچھے ہمدم ہیں مَیں گواہ ہوں کہ آپ نے نہ سستی دکھائی نہ منہ موڑا بے شک آپ دنیا سے گزرے

عَلٰى بَصِيْرَةٍ مِنْ اَمْرِكَ مُقْتَدِيًا بِالصَّالِحِيْنَ وَ مُتَّبِعًا لِلنَّبِيِّيْنَ فَجَمَعَ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكَ

تو اپنے عمل کا شعور رکھتے ہوئے نیکوکاروں کی پیروی اور نبیوں کی اتباع کر رہے تھے پس خدا یکجا کرے ہمیں اور آپ کو اپنے

وَ بَيْنَ رَسُوْلِهٖ وَ اَوْلِيَآئِهٖ فِي مَنَازِلِ الْمُخْبِتِيْنَ فَاِنَّهٗٓ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ﴾۔

رسولؐ اور اپنے دوستوں کے ساتھ خدا سے محبت رکھنے والوں کے مقامات پر کہ یقیناً وہ سب سے زیادہ رحم والا ہے۔

اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور اس کا ثواب جناب مسلمؑ کی روح مقدس کو ہدیہ کرے۔ علاوہ بریں ان کے درجات کی بلندی کے لیے دعا و قرآن خوانی کرے اور اس سب عمل خیر کا ثواب صاحب قبر کو ہدیہ کرے نیز اپنی بخشش اور قضائے حاجات کے لیے خدا سے دعا کرے۔

جناب ہانی بن عروہؓ کی زیارت

اسی طرح جناب ہانی بن عروہ کی یہ زیارت بھی بعض علماء نے ذکر کی ہے۔ اگرچہ کسی معصومؑ سے مروی نہیں ہے۔

﴿سَلَامُ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ صَلَوٰتُهٗ عَلَيْكَ يَا هَانِيَ بْنَ عُرْوَةَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

سلام ہو عظمت والے خدا کا اور اس کی رحمتیں ہوں آپ پر اے ہانی بن عروہ سلام ہو آپ پر اے

اَلْعَبْدُ الصَّالِحُ النَّاصِحُ لِلّٰهِ وَ لِرَسُوْلِهٖ وَ لِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ

بندۂ نیکوکار خدا اور اس کے رسولؐ کے لیے خیرخواہ اور خیر خواہ امیر المومنینؑ کے لیے اور حسنؑ و حسینؑ علیہم السلام

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَشْهَدُ اَنَّكَ قُتِلْتَ مَظْلُوْمًا فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَاسْتَحَلَّ دَمَكَ

کے لیے سلام ہو ان سب پر میں گواہ ہوں کہ آپ کو ظلم کے ساتھ قتل کیا گیا پس خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کو قتل کیا اور آپ کے

وَ حَشٰى قُبُوْرَهُمْ نَارًا اَشْهَدُ اَنَّكَ لَقِيْتَ اللّٰهَ وَ هُوَ رَاضٍ عَنْكَ بِمَا فَعَلْتَ وَ نَصَحْتَ

خون کو مباح جانا، خدا ظالموں کی قبروں کو آگ سے بھرے میں گواہ ہوں کہ آپ نے خدا سے ملاقات کی تو وہ آپ سے راضی تھا کیونکہ آپ

وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ دَرَجَةَ الشُّهَدَآءِ وَ جُعِلَ رُوْحُكَ مَعَ اَرْوَاحِ السُّعَدَآءِ

نے اچھا عمل اور خیر خواہی کی میں گواہ ہوں کہ آپ شہیدوں کے زمرے میں داخل ہوئے اور آپ کی روح خوش بختوں کی روحوں کے ساتھ

بِمَا نَصَحْتَ لِلّٰهِ وَ لِرَسُوْلِهٖ مُجْتَهِدًا وَّ بَذَلْتَ نَفْسَكَ فِيْ ذَاتِ اللّٰهِ

رکھی گئی کیونکہ آپ خدا و رسولؐ کی خیر خواہی میں پوری طرح کوشاں ہوئے اور آپ نے جان قربان کر دی ذات خدا اور اس

وَ مَرْضَاتِهٖ فَرَحِمَكَ اللّٰهُ وَ رَضِيَ عَنْكَ حَشَرَكَ مَعَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

کی رضاؤں میں خدا آپ پر رحمت کرے آپ سے راضی رہے اور آپ کو حضرت محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آل کے ساتھ اٹھائے

وَ جَمَعَنَا وَ اِيَّاكُمْ مَعَهُمْ فِيْ دَارِ النَّعِيْمِ وَ سَلَامٌ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

وہ اکٹھا کرے ہمیں اور آپ کو ان کے ساتھ نعمت بھرے گھر میں سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات۔

اس کے بعد جانب سر دو رکعت نماز پڑھ کر اس کا ثواب جناب ہانیؒ کی روح کو ہدیہ کرے۔ نیز ان کی بلندیٔ درجات کے لیے دعا و قرآن خوانی کرے اور ان سب کارہائے خیر کا ثواب جناب ہانیؒ کی روح پُرفتوح کو ہدیہ کرے۔

فصل نہم

خامس آل عباء سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی خصوصی فضیلت اور اس کی کیفیت کا بیان

(۱) واضح رہے کہ حضرت سید الشہداء علیہ السلام کی زیارت کی اس قدر فضیلت وارد ہوئی ہے کہ حیطۂ تحریر سے باہر ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے خاص صحابی محمد بن مسلم سے فرماتے ہیں کہ ہمارے شیعوں کو حکم دو کہ وہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کیا کریں کیونکہ آپؑ کی زیارت دیوار کے نیچے آنے، پانی میں ڈوبنے، آگ سے جلنے اور درندوں کے کھا جانے سے محفوظ رکھتی ہے۔ (کامل الزیارہ، مصباح الزائر)

(۲) محمد بن مروان بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا کہ فرما رہے تھے کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرو اگرچہ سال میں ایک بار ہی کرو کیونکہ جو شخص ان کے حق کی معرفت رکھتے ہوئے ان کی زیارت کرے اور انکار نہ کرے تو اس کا معاوضہ جنت کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔ نیز خدا اسے رزق وسیع عطا فرمائے گا۔۔۔تا آخر روایت۔ (ایضاً)

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے خاص صحابی سدیر سے دریافت کیا کہ آیا تم ہر روز حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرتے ہو؟ عرض کیا: نہیں۔ فرمایا: آیا ہر جمعہ کے دن کرتے ہو؟ عرض کیا: نہیں۔ فرمایا: آیا ہر ماہ کرتے ہو؟ عرض کیا: نہیں۔ فرمایا: آیا ہر سال کرتے ہو؟ عرض کیا: ہاں کبھی کبھی۔ فرمایا: تم کس قدر حضرتؑ پر جفا کرتے ہو؟ پھر فرمایا: کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ امام حسین علیہ السلام کی قبر پر ایک ہزار فرشتے پراگندہ مو اور خاک آلودہ گریہ و بکا کرتے ہیں اور مرثیہ پڑھتے ہیں اور ان کے اس عمل کا ثواب امام حسین علیہ السلام کے زائر کو دیا جاتا ہے۔ (ایضاً)

(۴) نیز کئی روایات میں وارد ہے کہ آپؑ کی زیارت کا ثواب کئی حج و عمرہ کے برابر ہے۔

(۵) بروایت معاویہ بن وھب حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت

کرنے کا ثواب عظیم مروی ہے۔ نیز آنجنابؑ کا امام حسین علیہ السلام کے زائروں کی جان و مال اور ناموس کے لیے اور ان کی بخشش گناہان کے لیے دعائیں کرنا بھی منقول ہے۔ (الکافی، کامل الزیارہ، مصباح الزائر)

ایضاح: مخفی نہ رہے کہ ان آداب کے علاوہ جو ہم اوپر سفر زیارت کے بیان میں کر آئے ہیں جناب سید الشہداء علیہ السلام کی زیارت کے کچھ مزید آداب بھی ہیں جیسے یہ کہ سفر زیارت میں کوئی لذیذ غذا نہ کھائی جائے بلکہ سادہ غذا پر اکتفا کی جائے، زیارت کے وقت خوشبو استعمال نہ کی جائے بلکہ پراگندہ مو اور گرد آلود ہو کر اور بھوک و پیاس کی حالت میں زیارت کی جائے اور عاجزی و انکساری کے ساتھ سفر کیا جائے اور امام عالی مقامؑ کے زائروں کی حتی الامکان خدمت کی جائے وغیرہ وغیرہ۔

حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت دو قسم کی ہیں: مطلقہ اور مخصوصہ

چنانچہ پہلے زیارات مطلقہ پیش کی جاتی ہیں۔

اگرچہ زیارات مطلقہ جو کسی خاص وقت کے ساتھ مختص نہیں ہیں بکثرت ہیں مگر ہم ان میں سے صرف چند اہم زیارات کے بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔

پہلی زیارتِ مطلقہ

حسین بن ثویر ایک طویل حدیث کے ضمن میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں جس میں مذکور ہے کہ یونس بن ظبیان نے عرض کیا کہ میں جب حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو جاؤں تو وہاں کیا کروں؟ اور کیا پڑھوں؟ امامؑ نے فرمایا: پہلے نہر فرات سے غسل کرو اور صاف ستھرا لباس زیب بدن کرو پھر ننگے پاؤں حرم کی طرف روانہ ہو اور راہ میں

﴿اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ﴾

خدا بزرگتر ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے اور خدا پاک ترین ہے۔

پڑھتے جاؤ۔ نیز درود شریف پڑھتے جاؤ یہاں تک کہ حرم حسینیؑ کے دروازے پر پہنچ جاؤ۔ پس اس وقت کہو:

﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَابْنَ حُجَّتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَآئِكَةَ اللّٰهِ وَ زُوَّارَ

سلام ہو آپ پر اے حجت خدا اور حجت خدا کے فرزند سلام ہو تم پر اے خدا کے فرشتو اور نبیؐ خدا کے فرزند کے

قَبْرِ ابْنِ نَبِیِّ اللّٰهِ﴾ ۔بعد ازاں دس قدم چل کر رک جاؤ اور تیس مرتبہ کہو: ﴿اَللّٰهُ اَکْبَرُ﴾ ۔پھر قبر مقدس کی

قبر پر حاضری دینے والو۔ خدا بزرگتر ہے۔

طرف بڑھو اور آپ کے چہرۂ اقدس کے بالمقابل کھڑے ہو کر یہ زیارت پڑھو:

﴿اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَابْنَ حُجَّتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قَتِیلَ اللّٰهِ وَابْنَ قَتِیلِهِ

سلام ہو آپ پر اے حجت خدا اور حجت خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے کشتۂ راہ خدا اور کشتۂ راہ خدا کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ثَارَ اللّٰهِ وَ ابْنَ ثَارِهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وِتْرَ اللّٰهِ الْمَوْتُوْرَ فِی السَّمٰوٰتِ

سلام ہو آپ پر جن کے خون کا بدلہ خدا لے گا اور ایسے خون والے کے فرزند سلام ہو آپ پر اے مقتول راہ خدا کہ آپ کا خون آسمانوں

وَالْاَرْضِ اَشْهَدُ اَنَّ دَمَکَ سَکَنَ فِی الْخُلْدِ وَ اقْشَعَرَّتْ لَهُ اَظِلَّةُ الْعَرْشِ وَ بَکٰی لَهُ

اور زمین پر برسا میں گواہ ہوں کہ آپ کا خون بہشت میں ٹھیرا جس سے عرش کے پردے لرزنے لگے اس خون پر

جَمِیْعُ الْخَلَائِقِ وَ بَکَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرَضُوْنَ السَّبْعُ وَمَا فِیْهِنَّ وَمَا بَیْنَهُنَّ

کائنات روئی اور اس پر ساتوں آسمان ساتوں زمینیں روئیں اور رویا جو کچھ ان میں ہے اور جو ان کے درمیان ہے

وَ مَنْ یَتَقَلَّبُ فِی الْجَنَّةِ وَ النَّارِ مِنْ خَلْقِ رَبِّنَا وَمَا یُرٰی وَمَا لَا یُرٰی اَشْهَدُ اَنَّکَ حُجَّةُ اللّٰهِ

اور جو کچھ جنت و جہنم میں حرکت کرتا ہے ہمارے رب کی مخلوق سے وہ نظر آتا ہے یا نظر نہیں آتا میں گواہ ہوں کہ آپ حجت خدا

وَابْنُ حُجَّتِهِ وَ اَشْهَدُ اَنَّکَ قَتِیلُ اللّٰهِ وَابْنُ قَتِیلِهِ وَ اَشْهَدُ اَنَّکَ ثَارُ اللّٰهِ وَابْنُ ثَارِهِ

اور حجت خدا کے فرزند ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ کشتۂ راہ خدا و کشتۂ راہ خدا کے فرزند ہیں میں گواہ ہوں خدا آپ کے اور آپ کے والد کے

وَ اَشْهَدُ اَنَّکَ وِتْرُ اللّٰهِ الْمَوْتُوْرُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اَشْهَدُ اَنَّکَ قَدْ

خون کا بدلہ لے گا میں گواہ ہوں آپ وہ مقتول راہ خدا ہیں جس کا خون آسمانوں اور زمین میں برسا میں گواہ ہوں کہ آپ نے

بَلَّغْتَ وَ نَصَحْتَ وَ وَفَیْتَ وَ اَوْفَیْتَ وَ جَاهَدْتَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ مَضَیْتَ لِلَّذِیْ

تبلیغ فرمائی خیر اندیشی کی آپ نے وفا نبھائی حق ادا کیا اور خدا کی راہ میں پوری طرح جہاد کیا آپ اس عقیدے پر گزرے

کُنْتَ عَلَیْهِ شَهِیْدًا وَّ مُسْتَشْهِدًا وَّ شَاهِدًا وَّ مَشْهُوْدًا وَّ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَ مَوْلَاکَ

کہ جس کے آپ گواہ رہے اس پر گواہی لیتے رہے اس کے گواہ ہیں اور گواہ بھی رکھتے ہیں میں خدا کا بندہ ہوں آپ کا دوستدار ہوں

وَ فِيْ طَاعَتِكَ وَالْوَافِدُ اِلَيْكَ اَلْتَمِسُ كَمَالَ الْمَنْزِلَةِ عِنْدَ اللّٰهِ وَ ثَبَاتَ الْقَدَمِ فِي

آپ کی خدمت میں حاضر ہوں اور اس لیے آیا ہوں کہ میں خدا کے ہاں بلند مرتبے کی خواہش رکھتا ہوں آپ کی طرف سفر کرنے میں

الْهِجْرَةِ اِلَيْكَ وَ السَّبِيْلَ الَّذِيْ لَا يَخْتَلِجُ دُوْنَكَ مِنَ الدُّخُوْلِ فِيْ كِفَالَتِكَ الَّتِيْ اُمِرْتُ

ثابت قدمی چاہتا ہوں اور وہ راستہ پانا چاہتا ہوں جس میں آپ کی قربت اور کفالت کے حصول میں رکاوٹ نہ ہو جس کا آپ نے مجھے حکم

بِهَا مَنْ اَرَادَ اللّٰهَ بَدَءَ بِكُمْ بِكُمْ يُبَيِّنُ اللّٰهُ الْكَذِبَ وَ بِكُمْ يُبَاعِدُ اللّٰهُ الزَّمَانَ

فرمایا کہ خدا اپنا ارادہ آپ کے ذریعے ظاہر کرتا ہے آپ کے ذریعے دروغ کو آشکار کرتا ہے آپ کے وسیلے سے خدا نے برے وقت

الْكَلِبَ وَ بِكُمْ فَتَحَ اللّٰهُ وَ بِكُمْ يَخْتِمُ اللّٰهُ وَ بِكُمْ يَمْحُوْا مَا يَشَآءُ وَ يُثْبِتُ وَ بِكُمْ

سے نجات دی خدا نے آپ کے ذریعے ہدایت شروع کی اور آپ ہی پر اسے تمام کیا آپ کے ذریعے جو چاہے لکھتا اور مٹاتا ہے

يَفُكُّ الذُّلَّ مِنْ رِقَابِنَا وَ بِكُمْ يُدْرِكُ اللّٰهُ تِرَةَ كُلِّ مُؤْمِنٍ يُّطْلَبُ بِهَا وَ بِكُمْ تُنْبِتُ

اور آپ کے ذریعے ہمیں ذلت سے نکالتا ہے اور آپ کے ذریعے ہی خدا ہر مومن کے خون ناحق کا بدلہ لیتا ہے اور آپ کے ذریعے

الْاَرْضُ اَشْجَارَهَا وَ بِكُمْ تُخْرِجُ الْاَرْضُ ثِمَارَهَا وَ بِكُمْ تُنْزِلُ السَّمَآءُ قَطْرَهَا

زمین درختوں کو اگاتی ہے آپ ہی کے ذریعے زمین اپنے خزانے ظاہر کرتی ہے آپ کے وسیلے آسمان سے بارش

وَ رِزْقَهَا وَ بِكُمْ يَكْشِفُ اللّٰهُ الْكَرْبَ وَ بِكُمْ يُنَزِّلُ اللّٰهُ الْغَيْثَ وَ بِكُمْ تُسَبِّحُ

اور رزق نازل ہوتا ہے آپ کے ذریعے خدا مصیبت دور کرتا ہے آپ کے ذریعے مینہ برساتا ہے اور آپ کے ذریعے وہ زمین تسبیح

الْاَرْضُ الَّتِيْ تَحْمِلُ اَبْدَانَكُمْ وَ تَسْتَقِرُّ جِبَالُهَا عَنْ مَّرَاسِيْهَآ اِرَادَةُ الرَّبِّ فِيْ

کرتی ہے جس نے آپ کے بدن اٹھا رکھے ہیں آپ کے ذریعے پہاڑ خدا کے ارادے سے اپنے لنگروں پر قائم ہیں اس کی تقدیریں

مَقَادِيْرِ اُمُوْرِهٖ تَهْبِطُ اِلَيْكُمْ وَ تَصْدُرُ مِنْ بُيُوْتِكُمْ وَالصَّادِرُ عَمَّا فُصِّلَ مِنْ

آپ کے دلوں میں ڈالی جاتی ہیں وہ آپ کے گھروں سے جاری ہوتی ہیں اور وہ فیصلے نافذ ہوتے ہیں جو خدا بندوں کے بارے میں کرتا

اَحْكَامِ الْعِبَادِ لُعِنَتْ اُمَّةٌ قَتَلَتْكُمْ وَ اُمَّةٌ خَالَفَتْكُمْ وَ اُمَّةٌ جَحَدَتْ وِلَايَتَكُمْ وَ اُمَّةٌ

ہے لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا لعنت اس گروہ پر جو آپ کا مخالف ہوا لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کی ولایت کو نہ مانا

ظَاهَرَتْ عَلَيْكُمْ وَ اُمَّةٌ شَهِدَتْ وَلَمْ تُسْتَشْهَدْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ النَّارَ مَاْوٰيهُمْ

لعنت اس گروہ پر جو آپ کے دشمن کا معاون بنا لعنت اس گروہ پر جو وہاں موجود تھا اور آپ کے ساتھ شہید نہ ہوا حمد ہے خدا کے لیے جس نے

وَ بِئْسَ وِرْدُ الْوَارِدِیْنَ وَ بِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ﴾۔

جہنم میں ان کا ٹھکانا بنایا اور وہ آنے والوں کیلئے کتنی بری جگہ ہے اور وہاں آنا کتنا برا آنا ہے پس حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا رب ہے۔

پھر تین مرتبہ کہو: ﴿صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ﴾

اے ابو عبداللہ! خدا آپ پر درود و سلام بھیجے۔

اس کے بعد تین بار کہو: ﴿اَنَآ اِلَی اللّٰهِ مِمَّنْ خَالَفَکَ بَرِیْءٌ﴾۔

میں آپ کے مخالفوں سے بیزار ہوں۔

پھر آپ کی پائنتی کی طرف جاؤ جہاں شاہزادہ علی اکبرؑ کی قبر ہے اور وہاں یہ زیارت پڑھو:

﴿اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

سلام ہو آپ پر اے رسولِ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے امیر المومنینؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر

یَابْنَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ خَدِیْجَةَ وَ فَاطِمَةَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْکَ صَلَّی

اے حضرات حسنؑ و حسینؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے خدیجۃ الکبریٰؑ و فاطمہ زہراؑ کے فرزند خدا رحمت کرے آپ پر

اللّٰهُ عَلَیْکَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْکَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَکَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَکَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ

خدا رحمت کرے آپ پر خدا رحمت کرے آپ پر خدا لعنت کرے آپ کے قاتل پر خدا لعنت کرے آپ کے قاتل پر خدا لعنت کرے آپ

قَتَلَکَ﴾۔ بعد ازاں تین بار کہو: ﴿اَنَا اِلَی اللّٰهِ مِنْهُمْ بَرِیْءٌ﴾۔

کے قاتل پر ۔ میں خدا کے سامنے ان سے بری ہوں۔

بعد ازاں گنج شہداء کی طرف اشارہ کر کے ان کی زیارت پڑھو:

﴿اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ فُزْتُمْ وَاللّٰهِ فُزْتُمْ وَاللّٰهِ فُزْتُمْ وَاللّٰهِ

سلام ہو تم پر سلام ہو تم سب پر سلام ہو تم پر کہ تم کامیاب ہوئے بخدا تم کامیاب ہوئے بخدا تم کامیاب ہو بخدا کہ میں

فَلَیْتَ اِنِّیْ مَعَکُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِیْمًا﴾۔

بھی تمہارے ساتھ ہوتا تو بڑی کامیابی لے کر کامیاب ہوتا۔

بعد ازاں ضریح کی پشت کی جانب چھ رکعت نمازِ زیارت پڑھو یعنی دو رکعت نماز زیارت امام

حسین علیہ السلام اور دو رکعت نماز زیارت علی اکبرؑ اور دو رکعت نماز زیارت شہداءِ کربلا۔ بس زیارت مکمل ہے۔ خواہ چلے جاؤ اور خواہ مزید قیام کرو۔ (کافی، تہذیب الاحکام، الفقیہ وغیرہ)

شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے یہ زیارت ذکر کر کے فرمایا ہے کہ امام علیہ السلام کی زیارتیں تو اور بھی منقول ہیں مگر سند کے اعتبار سے یہ ان سب سے زیادہ معتبر ہے اور میں اسے کافی و وافی جانتا ہوں۔ (الفقیہ)

دوسری زیارتِ مطلقہ

یہ وہ زیارت ہے جو حضرت امام علی نقی علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا کہ جب حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لیے جاؤ تو یہ زیارت پڑھو:

﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ وَ شَاهِدَهٗ عَلٰى

سلام ہو آپ پر اے ابو عبداللہ سلام ہو آپ پر اے خدا کی زمین میں اس کی حجت اور اس کی مخلوق پر اس

خَلْقِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ عَلِيِّ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ

کے گواہ سلام ہو آپ پر رسولِ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے علی مرتضیٰؑ کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ

آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے فرزند میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم رکھی زکوٰۃ دیتے رہے نیک کاموں کا

بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ جَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ فَصَلَّى

حکم دیا اور برے کاموں سے روکتے رہے آپ خدا کی راہ میں مصروف جہاد رہے یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے پس خدا رحمت کرے

اللّٰهُ عَلَيْكَ حَيًّا وَّ مَيِّتًا﴾۔ پھر زائر کو چاہیئے کہ قبر مبارک پر اپنا دایاں رخسار رکھے اور کہے: ﴿اَشْهَدُ اَنَّكَ

آپ پر دوران زندگی اور بعد موت۔ میں گواہ ہوں کہ آپ اپنی روش میں اپنے رب کی روشن

عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ جِئْتُ مُقِرًّا بِالذُّنُوْبِ لِتَشْفَعَ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ﴾۔

دلیل پر ہیں میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہوئے حاضر ہوں کہ آپ اپنے رب کے حضور میری سفارش کریں اے رسول خدا کے فرزند

اب تمام ائمہ علیہم السلام میں سے ہر ایک کا نام لے اور پھر کہے: ﴿اَشْهَدُ اَنَّكُمْ حُجَجُ اللّٰهِ﴾ اس کے بعد

میں گواہ ہوں کہ آپ سب حجت ہائے خدا ہیں

کہے: ﴿اُكْتُبْ لِيْ عِنْدَكَ مِيْثَاقًا وَّ عَهْدًا اِنِّيْ اَتَيْتُكَ مُجَدِّدًا لِلْمِيْثَاقِ فَاشْهَدْ لِيْ عِنْدَ

آپ میرے لیے اپنے ہاں اقرار و پیمان لکھیں کہ میں حاضر ہوا ہوں پیمان تازہ کرنے کے لیے پس آپ اپنے رب کے

رَبِّكَ اِنَّكَ اَنْتَ الشَّاهِدُ﴾ (الکافی، مصباح الزائر و مفاتیح)

حضور میرے گواہ بنیں کیونکہ آپ ہی میرے گواہ ہیں۔

تیسری زیارت مطلقہ

جو بروایت جابر جعفی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے اور جس میں حضرت سید الشہداء علیہ السلام کی زیارت کا ثواب بے حساب مروی ہے کہ زائر امامؑ کے روضۂ اقدس کے دروازہ پر کھڑے ہو کر یوں زیارت کرے:

﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے آدمؑ کے وارث جو خدا کے چنے ہوئے ہیں سلام ہو آپ پر اے نوحؑ کے وارث جو خدا کے نبی ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے ابراہیمؑ کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰ کے وارث جو خدا کے کلیم ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ رُسُلِ اللّٰهِ

آپ پر اے عیسیٰؑ کے وارث جو خدا کی ایک روح ہیں سلام ہو آپ پر اے محمدؐ کے وارث جو خدا کے رسولوں کے سردار ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ خَيْرِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

سلام ہو آپ پر اے علیؑ کے وارث جو مومنوں کے امیر اور اوصیاء میں سب سے بہتر ہیں سلام ہو آپ پر اے

الْحَسَنِ الرَّضِيِّ الطَّاهِرِ الرَّاضِيْ الْمَرْضِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ الْاَكْبَرُ اَلسَّلَامُ

حسنؑ کے وارث جو پسندیدہ پاک راضی شدہ پسندیدہ ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ ہی صدیق اکبر ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَرُّ التَّقِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ

آپ پر اے وصی جو نیک کردار پرہیزگار ہیں سلام ہو آپ پر اور ان جانوں پر جو آپ کے آستان پر حاضر ہوتی ہیں اور

اَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْحَآفِّيْنَ بِكَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ

یہاں اپنی سواریاں کھڑی کرتی ہیں سلام ہو آپ پر اور ان فرشتوں پر جو آپ کے چوگرد رہتے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم

الصَّلٰوۃَ وَ اٰتَیْتَ الزَّکٰوۃَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَیْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَ جَاهَدْتَ

رکھی زکوۃ ادا کرتے رہے نیک کاموں کا حکم فرمایا اور برے کاموں سے منع کیا آپ نے بے دینوں سے جہاد کیا

الْمُلْحِدِیْنَ وَ عَبَدْتَ اللّٰهَ حَتّٰی اَتٰیکَ الْیَقِیْنُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ

اور خدا کی بندگی میں رہے یہاں تک کہ آپ شہید ہوگئے سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات۔

بعد ازاں ضریح مقدس کی طرف قدم بڑھائے کہ ہر ہر قدم پر اسے شہید راہِ خدا کا ثواب ملے گا جب ضریح کے قریب پہنچ جائے تو اپنا ہاتھ اس سے مس کرتے ہوئے کہے:

﴿اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِیْ اَرْضِهٖ﴾

سلام ہو آپ پر اے خدا کی زمین میں اس کی حجت۔

بعد ازاں نماز پڑھے (کہ جانب سر افضل ہے)۔ کیونکہ وہاں نماز پڑھنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے اور یہ کہ اس زیارت کا ثواب کئی حج و عمرہ کے برابر ہے۔

مخفی نہ رہے کہ یہی زیارت بروایت مفضل بن عمر بھی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے۔
(مصباح الزائر، تحیۃ الزائر وغیرہ)

چوتھی زیارتِ مطلقہ

ابن عمار نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ میں جب حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لیے جاؤں تو وہاں کیا پڑھوں؟ فرمایا: پڑھو

﴿اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ رَحِمَکَ اللّٰهُ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبداللہ خدا درود بھیجے آپ پر اے ابو عبداللہ خدا رحمت

یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَکَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ شَرِکَ فِیْ دَمِکَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ

فرمائے آپ پر، خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کو قتل کیا خدا لعنت کرے اس پر جو آپ کا خون بہانے میں شریک ہوا خدا لعنت کرے

مَنْ بَلَغَهٗ ذٰلِکَ فَرَضِیَ بِهٖ اَنَا اِلَی اللّٰهِ مِنْ ذٰلِکَ بَرِیْءٌ﴾۔ (ایضاً)

اس پر جسے یہ خبر پہنچی تو وہ اس پر خوش ہوا میں خدا کے سامنے اس جرم سے برائت کرتا ہوں۔

پانچویں زیارت مطلقہ

معتبر سند کے ساتھ منقول ہے کہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے اپنے صحابی ابراہیم بن ابی البلاد سے پوچھا کہ تم جب حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لیے جاتے ہو تو وہاں کیا پڑھتے ہو؟ ابراہیم نے عرض کیا کہ میں یہ پڑھتا ہوں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ

سلام ہو آپ پر اے ابوعبداللہ سلام ہو آپ پر اے رسول خداؐ کے فرزند میں گواہ ہوں کہ آپ نے

قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ دَعَوْتَ

نماز قائم رکھی زکوٰۃ ادا کرتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برائیوں سے منع فرمایا آپ نے لوگوں کو اپنے رب کے

اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَ اَشْهَدُ اَنَّ الَّذِيْنَ سَفَكُوْا

راستے کی طرف بلایا دانشمندی اور بہترین نصیحت کے ساتھ میں گواہ ہوں یقیناً ان لوگوں نے آپ کا خون بہایا

دَمَكَ وَ اسْتَحَلُّوْا حُرْمَتَكَ مَلْعُوْنُوْنَ مُعَذَّبُوْنَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَ عِيْسَى بْنِ مَرْيَمَ

اور آپ کی بے احترامی کی وہ لعنتی اور عذاب شدہ ہیں جیسے داؤدؑ اور عیسیٰؑ بن مریمؑ نے یہ خبر دی اس کی وجہ

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ۔

یہ ہے کہ انہوں نے بے حکمی کی اور حد سے بڑھ گئے۔

امام علیہ السلام نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے فرمایا کہ ہاں، یہ ٹھیک ہے۔ (ایضاً)

اگرچہ زیارات اور بھی ہیں حتیٰ کہ صاحب کتاب الدعا و الزیارہ نے انیس (۱۹) عدد چھوٹی بڑی زیارتیں نقل کی ہیں مگر اختصار کے پیش نظر ہم سمجھتے ہیں کہ یہاں یہی پانچ زیارات کافی ہیں۔

سید الشہداء علیہ السلام سے الوداع کی دعا

کنانی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں، فرمایا: جب حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کر چکو اور الوداع کرنا چاہو تو کہو:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ وَ اَقْرَءُ عَلَيْكَ السَّلَامَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

وَ بِالرَّسُوْلِ وَ بِمَا جِئْتَ بِهِ وَ دَلَلْتَ عَلَيْهِ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنَّا وَ مِنْهُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ اَنْ تَنْفَعَنَا بِحُبِّهِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا

مَحْمُوْدًا تَنْصُرُ بِهِ دِيْنَکَ وَ تَقْتُلُ بِهِ عَدُوَّکَ وَ تُبِيْدُ بِهِ مَنْ نَصَبَ حَرْبًا لِاٰلِ مُحَمَّدٍ فَاِنَّکَ

وَعَدْتَهُ ذٰلِکَ وَ اَنْتَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهُ اَشْهَدُ

اَنَّکُمْ شُهَدَآءُ نُجَبَآءُ جَاهَدْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ قُتِلْتُمْ عَلٰى مِنْهَاجِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ وَابْنِ رَسُوْلِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ اَنْتُمُ السَّابِقُوْنَ وَ الْمُهَاجِرُوْنَ وَ الْاَنْصَارُ

اَشْهَدُ اَنَّکُمْ اَنْصَارُ اللّٰهِ وَ اَنْصَارُ رَسُوْلِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ

صَدَقَکُمْ وَعْدَهُ وَ اَرٰيکُمْ مَا تُحِبُّوْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ

وَ بَرَکَاتُهُ اَللّٰهُمَّ لَا تَشْغَلْنِىْ فِى الدُّنْيَا عَنْ ذِکْرِ نِعْمَتِکَ لَا بِاِکْثَارٍ تُلْهِيْنِىْ عَجَآئِبُ

بَهْجَتِهَا وَ تَفْتِنُنِىْ زَهَرَاتُ زِيْنَتِهَا وَلَا بِاِقْلَالٍ يُضِرُّ بِعَمَلِىْ کَدُّهُ وَ يَمْلَأُ صَدْرِىْ هَمُّهُ

اَعْطِنِىْ مِنْ ذٰلِکَ غِنًى عَنْ شِرَارِ خَلْقِکَ وَ بَلَاغًا اَنَالُ بِهِ رِضَاکَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الْاَخْيَارِ وَ

رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ﴾۔ (کتاب الدعا)

حضرت ابوالفضل العباسؑ کی زیارت

کتاب کامل الزیارہ میں بروایت جابر جعفیؒ حضرت امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے، فرمایا کہ جب جناب عباس بن امیر المومنینؑ کی زیارت کرنا چاہو جو دریائے فرات کے کنارے اور حائر حسینیؑ کے بالمقابل واقع ہے تو روضۂ مبارکہ کے دروازہ پر کھڑے ہو کر یوں کہو:

﴿سَلَامُ اللّٰهِ وَ سَلَامُ مَلَائِكَتِهِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ اَنْبِيَآئِهِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ عِبَادِهِ الصَّالِحِيْنَ

سلام ہو خدا کا اور سلام ہو اس کے مقرب فرشتوں کا اس کے بھیجے ہوئے نبیوں کا اس کے نیکوکار بندوں کا

وَ جَمِيْعِ الشُّهَدَآءِ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَ الزَّاكِيَاتُ الطَّيِّبَاتُ فِيْمَا يَغْتَدِيْ وَ تَرُوْحُ عَلَيْكَ يَابْنَ

اور تمام شہیدوں اور صدیقوں کا سلام ہو اور بہترین رحمتیں ہوں ہر صبح اور ہر شام آپ پر اے امیر المومنینؑ کے

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَشْهَدُ لَكَ بِالتَّسْلِيْمِ وَالتَّصْدِيْقِ وَالْوَفَآءِ وَ النَّصِيْحَةِ لِخَلَفِ النَّبِيِّ صَلَّى

نور چشم میں گواہ ہوں آپ کا اس اطاعت تائید وفاداری اور خیر خواہی پر جو آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ الْمُرْسَلِ وَالسِّبْطِ الْمُنْتَجَبِ وَ الدَّلِيْلِ الْعَالِمِ وَلْوَصِيِّ الْمُبَلِّغِ وَالْمَظْلُوْمِ

کے جانشین سے کی کہ جو نیک اصل نواسے صاحب علم رہبر تبلیغ کرنے والے قائمقام اور وہ ستم دیدہ ہیں

الْمُهْتَضَمِ فَجَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ رَسُوْلِهٖ وَ عَنْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

جن کو تنگ کیا گیا پس خدا جزا دے آپ کو اپنے رسولؐ کی طرف سے امیر المومنینؑ کی طرف سے اور حسنؑ و حسینؑ کی طرف سے

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَفْضَلَ الْجَزَآءِ بِمَا صَبَرْتَ وَ احْتَسَبْتَ وَ اَعَنْتَ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ

خدا کی رحمتیں ہوں ان سب پر آپ کو بہترین جزا دے کہ آپ نے صبر کیا خیر خواہی کی اور مدد و نصرت کی تو کیا ہی اچھا ہے آپ کا انجام

لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَکَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ جَهِلَ حَقَّکَ وَاسْتَخَفَّ بِحُرْمَتِکَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ حَالَ

خدا لعنت کرے آپ کے قاتل پر خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کا حق نہ پہچانا اور آپ کی بے احترامی کی خدا لعنت کرے اس پر جو

بَیْنَکَ وَ بَیْنَ مَآءِ الْفُرَاتِ اَشْهَدُ اَنَّکَ قُتِلْتَ مَظْلُوْمًا وَّ اَنَّ اللّٰهَ مُنْجِزٌ لَّکُمْ مَّا وَعَدَکُمْ

آپ کے اور فرات کے پانی کے درمیان رکاوٹ بنا میں گواہ ہوں کہ آپ مظلومی میں قتل ہوئے اور خدا آپ کو وہ جزا دے گا جس کا آپ

جِئْتُکَ یَابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَافِدًا اِلَیْکُمْ وَ قَلْبِیْ مُسَلِّمٌ لَّکُمْ وَ تَابِعٌ وَّ اَنَا لَکُمْ تَابِعٌ

لوگوں سے وعدہ ہے، آپ کے ہاں آیا ہوں اے امیر المومنینؑ کے فرزند آپ کا مہمان ہوں میرا دل آپ کے حوالے اور تابع ہے اور میں

وَّ نُصْرَتِیْ لَکُمْ مُّعَدَّةٌ حَتّٰی یَحْکُمَ اللّٰهُ وَ هُوَ خَیْرُ الْحَاکِمِیْنَ فَمَعَکُمْ مَّعَکُمْ لَا

آپ کا پیرو ہوں میں آپ کی نصرت پر آمادہ ہوں یہاں تک کہ خدا حکم کرے اور وہ بہترین حکم کرنے والا ہے آپ کے ساتھ ہوں آپ کے

مَعَ عَدُوِّکُمْ اِنِّیْ بِکُمْ وَ بِاِیَابِکُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ بِمَنْ خَالَفَکُمْ وَ قَتَلَکُمْ مِّنَ

ساتھ نہ کہ آپ کے دشمن کے ساتھ بے شک میں آپ کا اور آپ کی بازگشت کو ماننا ہوں اور آپ کے مخالف اور آپ کے قاتل سے میرا کوئی

الْکَافِرِیْنَ قَتَلَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْکُمْ بِالْاَیْدِیْ وَ الْاَلْسُنِ۔

تعلق نہیں خدا قتل کرے اس گروہ کو جس نے ہاتھوں اور زبانوں سے آپ کے ساتھ جنگ کی۔

بعد ازاں اندر داخل ہو کر اور قبر مبارک سے لپٹ کر پڑھو:

﴿اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِیْعُ لِلّٰهِ وَ لِرَسُوْلِهٖ وَ لِاَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْحَسَنِ

سلام ہو آپ پر کہ آپ خدا کے پارسا بندے ہیں آپ اطاعت گزار ہیں خدا کے اس کے رسولؐ کے امیر المومنینؑ کے اور حسنؑ

وَ الْحُسَیْنِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَ سَلَّمَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ وَ مَغْفِرَتُهٗ

و حسینؑ کے خدا رحمت کرے ان پر اور درود بھیجے سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں اس کی بخشش

وَ رِضْوَانُهٗ وَ عَلٰی رُوْحِکَ وَ بَدَنِکَ اَشْهَدُ وَ اُشْهِدُ اللّٰهَ اَنَّکَ مَضَیْتَ عَلٰی مَا مَضٰی

اور خوشنودی حاصل ہو آپ کی روح اور بدن پر رحمت ہو میں گواہ ہوں اور خدا کو گواہ کرتا ہوں کہ آپ نے اس مقصد کے لیے جان دی

بِهِ الْبَدْرِیُّوْنَ وَ الْمُجَاهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ الْمُنَاصِحُوْنَ لَهٗ فِیْ جِهَادِ اَعْدَآئِهِ الْمُبَالِغُوْنَ

جس کے لیے شہدائے بدر اور خدا کی راہ میں جہاد کرنے والے مجاہدوں نے جانیں دیں وہ اس کے دشمنوں سے لڑنے میں مخلص اس کے

فِیْ نُصْرَةِ اَوْلِیَآئِہٖ الذَّآبُّوْنَ عَنْ اَحِبَّآئِہٖ فَجَزَاکَ اللّٰہُ اَفْضَلَ الْجَزَآءِ وَ اَکْثَرَ الْجَزَآءِ

حامیوں کی مدد کرنے میں آگے اور اس کے دوستوں کا دفاع کرتے تھے پس خدا آپ کو جزا دے بہترین جزا بہت زیادہ جزا

وَ اَوْفَرَ الْجَزَآءِ وَ اَوْفٰی جَزَآءِ اَحَدٍ مِّمَّنْ وَّفٰی بِبَیْعَتِہٖ وَ اسْتَجَابَ لَہٗ دَعْوَتَہٗ وَ اَطَاعَ

فراواں تر جزا اور کامل تر جزا دے جو اس شخص کو دی جس نے اس کی بیعت کا حق ادا کیا اس کے بلاوے پر حاضر ہوا اور اس کے

وُلَاةَ اَمْرِہٖ اَشْھَدُ اَنَّکَ قَدْ بَالَغْتَ فِی النَّصِیْحَةِ وَ اَعْطَیْتَ غَایَةَ الْمَجْھُوْدِ فَبَعَثَکَ اللّٰہُ فِی

والیانِ امر کی اطاعت کی میں گواہ ہوں کہ آپ نے دلی طور پر پوری طرح خیر خواہی کی اور اس میں اپنی انتہائی کوشش سے کام لیا لہٰذا

الشُّھَدَآءِ وَ جَعَلَ رُوْحَکَ مَعَ اَرْوَاحِ السُّعَدَآءِ وَ اَعْطَاکَ مِنْ جِنَانِہٖ اَفْسَحَھَا مَنْزِلًا

خدا نے آپ کو شہیدوں میں جگہ دی آپ کی روح کو خوش بختوں کی روحوں کے ساتھ رکھا اور عطا کیا آپ کو اپنی جنت میں سب سے بڑا محل

وَّ اَفْضَلَھَا غُرَفًا وَّ رَفَعَ ذِکْرَکَ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَ حَشَرَکَ مَعَ النَّبِیِّیْنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَ الشُّھَدَآءِ

اور بلند تر بالا خانہ نیز اس نے مقام علیین میں آپ کو شہرت بخشی اور میدانِ حشر میں آپ کو نبیوں صدیقوں شہیدوں

وَ الصّٰلِحِیْنَ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا اَشْھَدُ اَنَّکَ لَمْ تَھِنْ وَلَمْ تَنْکُلْ وَ اَنَّکَ مَضَیْتَ

اور نیکوکاروں کے ساتھ رکھے گا اور وہ لوگ کیا ہی اچھے ساتھی ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ نے نہ ہمت ہاری نہ پیٹھ دکھائی اور بے شک آپ

عَلٰی بَصِیْرَةٍ مِّنْ اَمْرِکَ مُقْتَدِیًا بِالصّٰلِحِیْنَ وَ مُتَّبِعًا لِّلنَّبِیِّیْنَ فَجَمَعَ اللّٰہُ بَیْنَنَا وَ بَیْنَکَ

اپنے عمل کا شعور رکھتے ہوئے گامزن رہے اس میں آپ نیکوکاروں کی پیروی اور نبیوں کی اتباع کر رہے تھے پس خدا ہمیں آپ کے ساتھ اور

وَ بَیْنَ رَسُوْلِہٖ وَ اَوْلِیَآئِہٖ فِیْ مَنَازِلِ الْمُخْبِتِیْنَ فَاِنَّہٗ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ۔

اپنے رسولؐ اور اپنے دوستوں کے ساتھ جمع کرے اہل حق کی منزلوں میں کہ وہ سب سے زیادہ رحم والا ہے۔

بہتر ہے کہ بعد ازاں نمازِ زیارت پڑھی جائے، قرآن خوانی کی جائے، درود وسلام پڑھا جائے اور ان سب اعمال کا ثواب حضرت ابوالفضل علیہ السلام کی روح مقدس کو ہدیہ کیا جائے۔

جناب عباس علیہ السلام سے الوداع کی دعا

اور جب زائر جنابؑ کی زیارت سے فارغ ہو جائے اور الوداع کرنا چاہے تو وہی الوداع کہے جو جناب جابر جعفیؓ کی روایت میں مروی ہے:

اَستَودِعُکَ اللّٰہَ وَ اَستَرعِیکَ وَ اَقرَءُ عَلَیکَ السَّلامَ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَ بِرَسُولِہٖ وَ بِکِتَابِہٖ

آپ کو سپرد خدا کرتا ہوں آپ کا التفات چاہتا ہوں اور آپ کو سلام کہتا ہوں ہمارا ایمان ہے خدا پر اس کے رسولؐ پر اس کی کتاب پر

وَ بِمَا جَآءَ بِہٖ مِن عِندِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ فَاکتُبنَا مَعَ الشَّاھِدِینَ اَللّٰھُمَّ لَا تَجعَلہُ اٰخِرَ العَھدِ

اور جو کچھ خدا کی طرف سے ان پر نازل ہوا پس اے معبود! ہمیں گواہی دینے والوں میں لکھ دے اے معبود! میری اس زیارت کو آخری

مِن زِیَارَتِی قَبرَ ابنِ اَخِی رَسُولِکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَ اٰلِہٖ وَارزُقنِی زِیَارَتَہٗ اَبَدًا مَّآ اَبقَیتَنِی

زیارت قرار نہ دے جو میں نے تیرے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے بھائی کے فرزند کی قبر پر کی ہے جب تک تو مجھے زندہ رکھے

وَاحشُرنِی مَعَہٗ وَ مَعَ اٰبَآئِہٖ فِی الجِنَانِ وَ عَرِّف بَینِی وَ بَینَہٗ وَ بَینَ رَسُولِکَ وَ

اس قبر کی زیارت نصیب کرتے رہنا اور مجھے ان کے اور ان کے بزرگوں کے ساتھ جنت میں رکھنا میرے اور ان کے درمیان اور اپنے رسولؐ

اَولِیَائِکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ تَوَفَّنِی عَلَی الاِیمَانِ بِکَ وَ التَّصدِیقِ

اور اپنے دوستوں کے درمیان جان پہچان کرا دینا اے معبود! رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھے موت دینا جب کہ تجھ پر ایمان ہو اور

بِرَسُولِکَ وَالوِلَایَۃِ لِعَلِیِّ بنِ اَبِی طَالِبٍ وَّ الاَئِمَّۃِ مِن وُّلدِہٖ عَلَیھِمُ السَّلَامُ وَالبَرَآئَۃِ

تیرے رسولؐ پر عقیدہ ہو اور میرا یقین ہو علیؑ بن ابی طالبؑ کی ولایت اور ان کی اولاد میں سے اماموں کی ولایت پر ان سب پر سلام ہو

مِن عَدُوِّھِم فَاِنِّی قَد رَضِیتُ یَا رَبِّی بِذٰلِکَ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

اور ان کے دشمنوں سے میرا کوئی واسطہ نہ ہو پس میں یقیناً راضی ہوں اے میرے رب اس صورت میں اور خدا رحمت فرمائے محمدؐ و آل محمدؐ پر۔

حضرت امام حسین علیہ السلام کی مخصوص زیارات کا بیان

یعنی آنجنابؑ کی وہ زیارات جو مخصوص اوقات کے ساتھ مختص ہیں اور وہ چند زیارات ہیں جن کا ہم بڑے اختصار کے ساتھ ترتیب وار یہاں تذکرہ کرتے ہیں۔

حضرت امام حسین علیہ السلام کی پہلی مخصوص زیارت

حضرت امام حسین علیہ السلام کی پہلی مخصوص زیارت جو یکم رجب اور نیمۂ رجب کے ساتھ مخصوص ہے۔

(۱) واضح رہے کہ یکم رجب المرجب اور نیمۂ رجب کی شب و روز میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے کی احادیث میں فضیلت تو وارد ہوئی ہے مگر کتب معتبرہ میں کوئی ایسی مخصوص زیارت نہیں ملتی جو اس موقع

پر پڑھی جائے۔لہٰذا اس موقع پر اگر زیارات مطلقہ میں سے کوئی زیارت پڑھ لی جائے تو مناسب ہے۔(کما افاد السید ابن طاؤوسؒ و السید الشیرازیؒ فی کتبھما)۔

(۲) **نیمۂ شعبان کی زیارت**:۔اس شب و روز کی زیارت کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے اور اس شب و روز کی ایک مخصوص زیارت جناب شیخ کفعمی نے اپنی کتاب مصباح میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کی ہے، جو یہ ہے:

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الزَّكِيُّ اُوْدِعُكَ

حمد ہے خدا کے لیے جو بلند و بزرگ ہے اور سلام ہو آپ پر اے خدا کے بندۂ خوش کردار پاکیزہ میں اپنی طرف سے

شَهَادَةً مِنِّيْ لَكَ تُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ فِيْ يَوْمِ شَفَاعَتِكَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قُتِلْتَ وَلَمْ تَمُتْ بَلْ

ایک گواہی آپ کے سپرد کرتا ہوں تاکہ وہ مجھے آپ کے قریب کرے جس دن آپ شفاعت کرتے ہوں گے میں گواہ ہوں کہ آپ قتل ہوئے

بِرَجَآءِ حَيٰوتِكَ حَيِيَتْ قُلُوْبُ شِيْعَتِكَ وَ بِضِيَآءِ نُوْرِكَ اهْتَدَى الطَّالِبُوْنَ اِلَيْكَ وَ اَشْهَدُ

تو آپ مرے نہیں بلکہ آپ کے زندہ ہونے کے تصور سے آپ کے پیروکاروں کے دل زندہ ہیں اور آپ کی روشنی کی کرنوں کے ذریعے

اَنَّكَ نُوْرُ اللّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يُطْفَأْ وَلَا يُطْفَأُ اَبَدًا وَ اَنَّكَ وَجْهُ اللّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَهْلِكْ وَلَا

چاہنے والے آپ تک پہنچتے ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ خدا کا وہ نور ہیں جو مٹا نہیں اور نہ ہی یہ کبھی مٹے گا اور بے شک آپ خدا کا وہ جلوہ ہیں

يُهْلَكُ اَبَدًا وَ اَشْهَدُ اَنَّ هٰذِهِ التُّرْبَةَ تُرْبَتُكَ وَ هٰذَا الْحَرَمَ حَرَمُكَ وَ هٰذَا

جو ختم نہیں ہوتا اور نہ ہی یہ کبھی ختم ہوگا میں گواہ ہوں کہ یہ قبر آپ کی قبر ہے یہ روضہ آپ کا روضہ ہے اور یہ قتل گاہ

الْمَصْرَعَ مَصْرَعُ بَدَنِكَ لَا ذَلِيْلَ وَاللّٰهُ مُعِزُّكَ وَلَا مَغْلُوْبَ وَاللّٰهُ نَاصِرُكَ هٰذِهِ شَهَادَةٌ

آپ کے بدن کی قتل گاہ ہے آپ پست نہیں کہ خدا نے آپ کو عزت دی اور آپ ہارے نہیں کہ خدا نے آپ کی مدد فرمائی یہ ہے آپ کے

لِيْ عِنْدَكَ اِلٰى يَوْمِ قَبْضِ رُوْحِيْ بِحَضْرَتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ

سامنے میری گواہی اس دن تک جب آپ کی موجودگی میں میری روح قبض ہوگی اور سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات۔

(۳) **شب ہائے قدر میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی مخصوص زیارت**:۔ماہ رمضان کی شب ہائے قدر میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے

یہاں تک منقول ہے کہ جو شخص ۲۳ ماہِ رمضان کی رات حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اس سے ہزاروں انبیاءؑ اور ملائکہ مصافحہ کرتے ہیں جو اس رات آنجنابؑ کی زیارت کے لیے تشریف لاتے ہیں۔ اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے یہاں تک مروی ہے کہ شب قدر میں ساتویں آسمان پر ایک منادی منجانب اللہ ندا دیتا ہے کہ خداوند عالم نے آج رات امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لیے آنے والوں کو بخش دیا ہے۔

(کامل الزیارہ ابن قولویہ وغیرہ)

مخفی نہ رہے کہ کتب مزار میں شب ہائے قدر اور شب ہائے عیدین میں ایک ہی زیارت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جب اس موقع پر حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہو۔ تو پہلے غسل کرو پھر پاکیزہ لباس زیب بدن کرو۔ بعد ازاں ضریح مبارک کے پاس جاؤ۔ اور اس طرح قبر مبارک کی طرف رخ کر کے کھڑے ہو کہ قبلہ تمہارے دونوں کندھوں کے درمیان ہو اور کہو:

اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْ

سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے امیر المومنین ؑ کے فرزند

اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَابْنَ الصِّدِّيْقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلامُ عَلَيْکَ

سلام ہو آپ پر اے فاطمہؑ کے فرزند جو بہت سچی پاکیزہ اور تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر

يَا مَوْلَایَ يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ اَشْهَدُ اَنَّکَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ

اے میرے مولا اے ابا عبداللہ خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات میں گواہ ہوں کہ آپ نے نماز کو قائم رکھا

الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّکٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَتَلَوْتَ الْکِتَابَ حَقَّ

اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے منع کیا آپ نے تلاوت قرآن کی

تِلاوَتِهٖ وَ جَاهَدْتَ فِی اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَ صَبَرْتَ عَلَی الْاَذٰی فِیْ جَنْبِهٖ مُحْتَسِبًا حَتّٰی

کہ جو تلاوت کا حق ہے آپ نے خدا کی راہ میں جہاد کیا کہ جو جہاد کا حق ہے اور آپ نے خدا کی خاطر دکھوں پر صبر

اَتٰيکَ الْيَقِيْنُ اَشْهَدُ اَنَّ الَّذِيْنَ خَالَفُوْکَ وَ حَارَبُوْکَ وَ الَّذِيْنَ خَذَلُوْکَ

کیا امید اجر میں حتیٰ کہ آپ نے شہادت پائی میں گواہ ہوں کہ جنہوں نے آپ کی مخالفت کی اور آپ سے لڑے نیز جنہوں نے

وَالَّذِیْنَ قَتَلُوْکَ مَلْعُوْنُوْنَ عَلٰی لِسَانِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ قَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰی

آپ کا ساتھ نہ دیا اور جنہوں نے آپ کو قتل کیا وہ سب لعنت کیے گئے نبی امی کی زبان سے یقیناً وہ نا کام رہا جس نے

لَعَنَ اللّٰهُ الظَّالِمِیْنَ لَکُمْ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَ ضَاعَفَ عَلَیْهِمُ الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ

جھوٹا دعویٰ کیا خدا کی لعنت ہو ان پر جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ہے پہلوں اور پچھلوں میں سے اور دگنا ہو ان پر دردناک عذاب

اَتَیْتُکَ یَا مَوْلَایَ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّکَ مُوَالِیًا لِاَوْلِیَائِکَ

میں آیا آپ کے ہاں اے میرے مولا اے رسول خداؐ کے فرزند زیارت کرنے آپ کا حق پہچانتے ہوئے آپ کے دوستوں سے دوستی

مُعَادِیًا لِاَعْدَائِکَ مُسْتَبْصِرًا بِالْهُدَی الَّذِیْ اَنْتَ عَلَیْهِ عَارِفًا بِضَلَالَةِ مَنْ

آپ کے دشمنوں سے دشمنی رکھتے ہوئے اس راستے کو درست جانتے ہوئے جس پر آپ چلے اسے گمراہ سمجھتے ہوئے جس نے آپ سے

خَالَفَکَ فَاشْفَعْ لِیْ عِنْدَ رَبِّکَ

مخالفت کی پس اپنے رب کے ہاں میری سفارش کریں۔

اس کے بعد زائر خود کو قبر مبارک سے لپٹائے اور اپنا منہ اس پر رکھے پھر سرہانے کی طرف جائے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِیْ اَرْضِهٖ وَ سَمَآئِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی رُوْحِکَ الطَّیِّبِ

سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت اس کی زمین اور اس کے آسمان میں خدا رحمت کرے آپ کی شفاف روح پر

وَ جَسَدِکَ الطَّاهِرِ وَ عَلَیْکَ السَّلَامُ یَا مَوْلَایَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ

اور آپ کے جسم پاک پر اور آپ پر سلام ہو اے میرے مولا خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات۔

اب پھر سے خود کو قبر شریف سے لپٹائے اسے بوسہ دے اور اپنا چہرہ اس پر رکھ دے، اس کے بعد سرہانے کی طرف چلا جائے اور دو رکعت نماز زیارت ادا کرے، بعدہٗ وہاں مزید جتنی چاہے نماز پڑھے۔ پھر قبر مبارک کی پائینتی کی طرف جائے اور حضرت علی اکبرؑ کی زیارت کرے۔ اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَوْلَایَ وَابْنَ مَوْلَایَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ

سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اور میرے مولا کے فرزند خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات خدا لعنت کرے اسے

ظَلَمَکَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَکَ وَ ضَاعَفَ عَلَیْهِمُ الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ

جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا لعنت کرے جس نے آپ کو قتل کیا نیز ان پر دردناک عذاب میں دگنا اضافہ کرے۔

اب جو دعا چاہے مانگے اور پھر دیگر شہداء کی طرف متوجہ ہو جب کہ قبر کی پائنتی سے قبلہ کی طرف مائل ہو۔ پس یوں کہے:

اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ اَیُّهَا الصِّدِّیْقُوْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ اَیُّهَا الشُّهَدَآءُ الصَّابِرُوْنَ اَشْهَدُ اَنَّکُمْ

سلام ہو تم سب پر اے راستگویان با ایمان سلام ہو تم پر اے شہیدو جو بہت صبر کرنے والے ہو میں گواہ ہوں کہ یقیناً تم نے

جَاهَدْتُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ صَبَرْتُمْ عَلَی الْاَذٰی فِیْ جَنْبِ اللّٰهِ وَ نَصَحْتُمْ لِلّٰهِ وَ لِرَسُوْلِهٖ

خدا کی راہ میں جہاد کیا اور خدا کی خاطر دکھ تکلیف پر صبر سے کام لیا تم نے خدا و رسول سے خلوص برتا حتیٰ کہ تم دنیا سے گزر گئے

حَتّٰی اَتٰیکُمُ الْیَقِیْنُ اَشْهَدُ اَنَّکُمْ اَحْیَآءٌ عِنْدَ رَبِّکُمْ تُرْزَقُوْنَ فَجَزَاکُمُ اللّٰهُ عَنِ الْاِسْلاَمِ

میں گواہ ہوں کہ ضرور تم اپنے رب کے ہاں زندہ ہو رزق پاتے ہو پس خدا تمہیں جزا دے اسلام اور اہل اسلام کی

وَ اَهْلِهٖ اَفْضَلَ جَزَآءِ الْمُحْسِنِیْنَ وَ جَمَعَ بَیْنَنَا وَ بَیْنَکُمْ فِیْ مَحَلِّ النَّعِیْمِ.

طرف سے بہترین جزا جو نیکوکاروں کے لیے ہے اور یکجا کرے ہمیں تمہیں نعمتوں والی جنت کے مکانوں میں۔

اب حضرت عباسؑ ابن امیر المومنینؑ کی زیارت کے لیے جائے اور جب وہاں پہنچے تو حضرت کی ضریح مبارک کے پاس کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِیْعُ لِلّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے امیر المومنینؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے بندۂ خوش کردار خدا اور اس کے رسولؐ کے اطاعت گزار

وَ لِرَسُوْلِهٖ اَشْهَدُ اَنَّکَ قَدْ جَاهَدْتَ وَ نَصَحْتَ وَ صَبَرْتَ حَتّٰی اَتٰیکَ الْیَقِیْنُ

میں گواہ ہوں کہ ضرور آپ نے جہاد کیا خیر اندیشی کی اور صبر سے کام لیا حتیٰ کہ آپ دنیا سے چل بسے

لَعَنَ اللّٰهُ الظَّالِمِیْنَ لَکُمْ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ وَ اَلْحَقَهُمْ بِدَرْکِ الْجَحِیْمِ.

خدا کی لعنت ان پر جنہوں نے آپ پر ظلم ڈھایا پہلوں اور پچھلوں میں سے اور خدا ان کو جہنم کے نچلے درجے میں پھینکے۔

پھر حضرت کی مسجد میں جس قدر چاہے مستحبی نماز ادا کرے اور باہر آجائے۔

(۴) شبہائے عیدین یعنی عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے شب و روز میں زیارت امام حسین علیہ السلام:۔

عیدین کی راتوں بلکہ دنوں میں بھی حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے کی خاص فضیلت وارد

ہوئی ہے۔ چنانچہ بسند معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص تین راتوں میں سے کسی ایک رات میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے تو اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ فرمایا: وہ تین راتیں یہ ہیں: عید الفطر کی رات، عید الاضحیٰ کی رات اور نیمۂ شعبان کی رات۔ (تمام کتب مزار)۔

واضح رہے کہ اس موقع پر منقول زیارت وہی ہے جو اوپر شب ہائے قدر میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کی جا چکی ہے۔ لہٰذا ان راتوں اور دنوں میں وہی زیارت پڑھی جائے۔

(۵) **شب و روز عرفہ میں زیارت امام حسین علیہ السلام**:۔ شب و روز عرفہ میں بالخصوص عرفہ کے دن حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے کے کتب مزار میں بے پایاں اجر و ثواب بیان کئے گئے ہیں اور عرفہ اور عید کے دن آنجناب کی زیارت کرنے پر نہ صرف بیسیوں حج و عمرہ بلکہ سینکڑوں حج و عمرہ کے برابر ثواب مذکور ہیں۔ اور اگرچہ بعض بزرگ علماء کرام جیسے جناب شیخ مفید، جناب سید ابن طاؤس جناب شہید اول اور دوسرے بزرگوں نے اس موقع پر ایک طویل زیارت درج بھی کی ہے جو کہ مفاتیح الجنان وغیرہ کتابوں میں مذکور ہے۔ مگر وہ مخصوص زیارت چونکہ اس موقع کے لیے کسی معصوم ہستی سے منقول نہیں ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ حضرت شیرازی مرحوم نے اپنی کتاب الدعا والزیارہ میں وہ زیارت نقل کرنے کے بعد لکھا ہے کہ ﴿ذکرنا ھذہ الزیارۃ تسامحا﴾ کہ "ہم نے از باب تسامح اس زیارت کا تذکرہ کیا ہے۔" (کتاب الدعا، صفحہ ۶۶۸، طبع ایران)

بنابریں انسب یہ ہے کہ اس موقع پر آپ کی زیارات مطلقہ میں سے کوئی زیارت پڑھ لی جائے جو پہلے ذکر کی جا چکی ہیں۔ یا پھر زیارات جامعہ میں سے کوئی زیارت جامعہ پڑھ لی جائے جیسے یہ زیارت جامعہ جسے حضرت شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے الفقیہ میں اور شیخ کفعمی نے بحوالہ مزار شیخ مفید نقل کیا ہے جو یہ ہے:

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَوْلِیَآءِ اللّٰهِ وَ اَصْفِیَآئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی اُمَنَآءِ اللّٰهِ وَ اَحِبَّآئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی

سلام ہو دوستان خدا اور اس کے برگزیدوں پر سلام ہو خدا کے امانتداروں اور اس کے پیاروں پر سلام ہو

اَنْصَارِ اللّٰهِ وَ خُلَفَآئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَحَآلِّ مَعْرِفَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَسَاکِنِ ذِکْرِ اللّٰهِ

خدا کے ناصروں پر اور اس کے نائبوں پر سلام ہو خدا کی معرفت کے نشانوں پر سلام ہو ذکر الٰہی کے وظیفہ داروں پر

اَلسَّلَامُ عَلٰی مُظْهِرِ اَمْرِ اللّٰهِ وَ نَهْیِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَی الدُّعَاةِ اِلَی اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی

سلام ہو خدا کے امر و نہی کے ترجمانوں پر سلام ہو خدا کی طرف بلانے والوں پر سلام ہو خدا کی رضاؤں میں رہنے والوں پر

الْمُسْتَقِرِّيْنَ فِيْ مَرْضَاتِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُخْلِصِيْنَ فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى

سلام ہو خدا کے سچے اطاعت گزاروں پر سلام ہو خدا کی طرف رہنمائی کرنے والوں پر سلام ہو ان پر کہ جو ان سے محبت کرے تو خدا اس

الْاَدِلَّآءِ عَلَى اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الَّذِيْنَ مَنْ وَّالَاهُمْ فَقَدْ وَالَى اللّٰهَ وَ مَنْ عَادَاهُمْ فَقَدْ

سے محبت کرتا ہے اور جو ان سے دشمنی رکھے خدا اس سے دشمنی رکھتا ہے سلام ہو ان پر کہ جو ان کو پہچان لے وہ خدا کو پہچان لیتا ہے اور جو

عَادَى اللّٰهَ وَ مَنْ عَرَفَهُمْ فَقَدْ عَرَفَ اللّٰهَ وَ مَنْ جَهِلَهُمْ فَقَدْ جَهِلَ اللّٰهَ وَ مَنِ اعْتَصَمَ

ان سے ناواقف ہو وہ خدا سے ناواقف ہوتا ہے جو ان سے تعلق رکھے وہ خدا سے تعلق رکھتا ہے اور جو ان سے الگ رہے وہ خدا سے الگ رہ

بِهِمْ فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ وَمَنْ تَخَلّٰى مِنْهُمْ فَقَدْ تَخَلّٰى مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ اُشْهِدُ اللّٰهَ

جاتا ہے میں خدا کو گواہ کرتا ہوں کہ میری صلح ہے اس سے جس سے آپ کی صلح ہو اور میری جنگ ہے اس سے

اَنِّيْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمْتُمْ وَ حَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبْتُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَ عَلَانِيَتِكُمْ مُفَوِّضٌ

جس سے آپ کی جنگ ہو میں آپ کے ظاہر و باطن پر ایمان رکھتا ہوں اس بارے میں خود کو آپ کے سپرد کرتا ہوں

فِيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ اِلَيْكُمْ لَعَنَ اللّٰهُ عَدُوَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ اَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ

خدا لعنت کرے آل محمدؐ کے دشمنوں پر جو جن و انس میں سے ہیں میں خدا کے سامنے ان سے

مِنْهُمْ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ.

بری ہوں اور خدا رحمت کرے محمدؐ اور ان کی آل پر۔

(۶) روزِ عاشوراء زیارت امام حسین علیہ السلام:۔

جو شخص روز عاشوراء کربلا معلّٰی میں موجود ہو اور حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اس کے لیے کئی ہزار حج و عمرہ اور جہاد کا ثواب مروی ہے۔ راوی (عقبہ) نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ جو شخص دور دراز شہروں میں موجود ہو اور روز عاشوراء کربلا معلّٰی نہ پہنچ سکے تو وہ کیا کرے؟ فرمایا: وہ صحراء میں جائے یا اپنے مکان کی چھت پر چڑھ جائے اور حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر مقدس کی طرف اشارہ کر کے پہلے یہ زیارت پڑھے۔ پھر آپؑ کے قاتلوں پر لعنت کرے بعد ازاں دو رکعت نماز زیارت پڑھے۔ اور یہ سب کچھ روزِ عاشوراء زوال سے پہلے یعنی دن کے پہلے حصے میں کرے تو اسے بھی یہی ثواب ملے گا۔ پھر مظلوم کربلا

پر گریہ و بکاء کرے اور اپنے اہل خانہ کو بھی آپ پر گریہ و بکا کرنے کا حکم دے اور وہ سب اس طرح ایک دوسرے کو تعزیت پیش کریں:

اَعْظَمَ اللّٰهُ اُجُوْرَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ جَعَلَنَا وَ اِيَّاكُمْ مِنَ

خدا ہماری جزاؤں میں اضافہ کرے اس سوگواری پر جو ہم نے امام حسین علیہ السلام کے لیے کی اور ہمیں تمھیں ان کے خون کا بدلہ لینے والوں

الطَّالِبِيْنَ بِثَارِهٖ مَعَ وَلِيِّهِ الْاِمَامِ الْمَهْدِيِّ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ.

اور ہمیں تمھیں ان کے خون کا بدلہ لینے والوں میں قرار دے ان کے وارث امام مہدیؑ کی ہمراہی میں جو آل محمد علیہم السلام میں سے ہیں۔

اور وہ زیارت عاشوراء یہ ہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ

سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ سلام ہو آپ پر اے رسول خداؐ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے امیر المومنینؑ کے فرزند اور اوصیا کے سردار

الْمُؤْمِنِيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ

کے فرزند سلام ہو آپ پر اے فرزند فاطمہ جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے قربان خدا اور قربان خدا کے فرزند اور

عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ

وہ خون جس کا بدلہ لیا جانا ہے سلام ہو آپ پر اور ان روحوں پر جو آپ کے آستان میں مدفون ہیں آپ سب پر میری طرف سے خدا کا

بِفِنَآئِكَ عَلَيْكُمْ مِنِّيْ جَمِيْعًا سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَ بَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

سلام ہمیشہ جب تک میں باقی ہوں اور رات دن باقی ہیں اے ابا عبداللہ آپ کا سوگ بہت بھاری اور بہت بڑا ہے اور آپ کی مصیبت

لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَ جَلَّتْ وَ عَظُمَتِ الْمُصِيْبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَ عَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ

بہت بڑی ہے ہمارے لیے اور تمام اہل اسلام کے لیے اور بہت بڑی اور بھاری ہے آپ کی مصیبت آسمانوں میں تمام آسمان والوں

وَ جَلَّتْ وَ عَظُمَتْ مُصِيْبَتُكَ فِي السَّمٰوَاتِ عَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

کے لیے پس خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے بنیاد ڈالی آپ پر ظلم و ستم کرنے کی اے اہل بیت اور خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے

اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَ الْجَوْرِ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ

آپ کو آپ کے مقام سے ہٹایا اور آپ کو اس مرتبے سے گرایا جو خدا نے اس مقام میں آپ کو دیا خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے

وَ اَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِيْ رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ فِيْهَا وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَ لَعَنَ اللّٰهُ

آپ کو قتل کیا اور خدا کی لعنت ان پر جنہوں نے ان کو آپ کے ساتھ جنگ کرنے کی قوت فراہم کی میں بری ہوں خدا کے اور آپ کے

الْمُمَهِّدِيْنَ لَهُمْ بِالتَّمْكِيْنِ مِنْ قِتَالِكُمْ بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَ اِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَ مِنْ اَشْيَاعِهِمْ

سامنے ان سے ان کے مددگاروں سے ان کے پیروکاروں اور ان کے دوستوں سے اے ابا عبداللہ میری صلح ہے آپ سے صلح کرنے

وَ اَوْلِيَآئِهِمْ يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّيْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَكُمْ وَ حَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَكُمْ اِلٰى يَوْمِ

والے سے اور میری جنگ ہے آپ سے جنگ کرنے والے سے روز قیامت تک اور خدا لعنت کرے اولاد زیاد اور اولاد مروان پر خدا

الْقِيٰمَةِ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اٰلَ زِيَادٍ وَّ اٰلَ مَرْوَانَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ بَنِيْ اُمَيَّةَ قَاطِبَةً وَّ لَعَنَ اللّٰهُ ابْنَ

اظہار بیزاری کرے بنی امیہ سے ہر صورت میں خدا لعنت کرے ابن مرجانہ پر خدا لعنت کرے عمر بن سعد پر خدا لعنت کرے شمر پر اور خدا

مَرْجَانَةَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَّ لَعَنَ اللّٰهُ شِمْرًا وَّ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَ اَلْجَمَتْ

لعنت کرے جنہوں نے زین کسی لگام دی گھوڑوں کو اور لوگوں کو للکارا آپ سے لڑنے کے لیے میرے ماں باپ آپ پر قربان یقیناً آپ

وَ تَنَقَّبَتْ لِقِتَالِكَ بِاَبِيْ اَنْتَ وَ اُمِّيْ لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِيْ بِكَ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِيْ اَكْرَمَ

کی خاطر میرا غم بڑھ گیا ہے پس سوال کرتا ہوں خدا سے جس نے آپ کو شان عطا کی اور آپ کے ذریعے مجھے عزت دی یہ کہ وہ مجھے

مَقَامَكَ وَ اَكْرَمَنِيْ بِكَ وَ اَنْ يَّرْزُقَنِيْ طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ اِمَامٍ مَّنْصُوْرٍ مِّنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ

آپ کے خون کا بدلہ لینے کا موقع دے ان امام منصور کی ہمراہی میں جو ہوں گے اہل بیت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ میں سے اے معبود! مجھ کو

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ عِنْدَكَ وَجِيْهًا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الدُّنْيَا

اپنے ہاں آبرومند بنا بواسطہ حسین علیہ السلام کے دنیا اور آخرت میں اے ابا عبداللہ بے شک میں قرب چاہتا ہوں خدا کا اس کے رسولؐ

وَ الْاٰخِرَةِ يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّيْٓ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ وَ اِلٰى رَسُوْلِهٖ وَ اِلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اِلٰى

کا امیر المومنینؑ کا فاطمہ زہراؑ کا حسن مجتبیٰ کا اور آپ کا قرب آپ کی حبداری سے اور اس سے بیزاری کے ذریعے کہ جس نے ایسی بنیاد

فَاطِمَةَ وَ اِلَى الْحَسَنِ وَ اِلَيْكَ بِمُوَالَاتِكَ وَ بِالْبَرَآئَةِ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ ذٰلِكَ وَ بَنٰى

قائم کی اس پر عمارت اٹھائی اور پھر ظلم و ستم کرنا شروع کیا آپ پر اور آپ کے پیروکاروں پر میں بیزاری ظاہر کرتا ہوں خدا کے اور آپ

عَلَيْهِ بُنْيَانَهٗ وَ جَرٰى فِيْ ظُلْمِهٖ وَ جَوْرِهٖ عَلَيْكُمْ وَ عَلٰٓى اَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَ اِلَيْكُمْ

کے سامنے ان ظالموں سے اور قرب چاہتا ہوں خدا کا پھر آپ کا آپ سے دوستی اور آپ کے دوستوں اور دوستی کے ذریعے آپ کے

مِنْهُمْ وَ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ اِلَيْكُمْ بِمُوَالَاتِكُمْ وَ مُوَالَاةِ وَلِيِّكُمْ وَ بِالْبَرَآئَةِ مِنْ

دشمنوں اور آپ کے خلاف جنگ برپا کرنے والوں سے بیزاری کے ذریعے اور ان کے طرفداروں اور پیروکاروں سے بیزاری کے

اَعْدَآئِكُمْ وَ النَّاصِبِيْنَ لَكُمُ الْحَرْبَ وَ بِالْبَرَآئَةِ مِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَ اَتْبَاعِهِمْ اِنِّيْ سِلْمٌ لِمَنْ

ذریعے میری صلح ہے آپ سے صلح کرنے والے سے اور میری جنگ ہے آپ سے جنگ کرنے والے سے میں آپ کے دوست کا

سَالَمَكُمْ وَ حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَ وَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ وَ عَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ

دوست اور آپ کے دشمن کا دشمن ہوں پس سوال کرتا ہوں خدا سے جس نے عزت دی مجھے آپ کی پہچان اور آپ کے دوستوں کی پہچان

الَّذِيْ اَكْرَمَنِيْ بِمَعْرِفَتِكُمْ وَ مَعْرِفَةِ اَوْلِيَآئِكُمْ وَ رَزَقَنِي الْبَرَآئَةَ مِنْ اَعْدَآئِكُمْ اَنْ يَّجْعَلَنِيْ

کے ذریعے اور مجھے آپ کے دشمنوں سے بیزاری کی توفیق دی یہ کہ وہ مجھے آپ کے ساتھ رکھے دنیا اور آخرت میں اور یہ کہ مجھے آپ

مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اَنْ يُّثَبِّتَ لِيْ عِنْدَكُمْ قَدَمَ صِدْقٍ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ

کے حضور سچائی کے ساتھ ثابت قدم رکھے دنیا اور آخرت میں اور اس سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے بھی خدا کے ہاں آپ کے لیے پسندیدہ

اَسْئَلُهٗ اَنْ يُّبَلِّغَنِيَ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَ اَنْ يَّرْزُقَنِيْ طَلَبَ ثَارِيْ كُمْ مَعَ اِمَامٍ

مقام پر پہنچائے نیز مجھے نصیب کرے آپ کے خون کا بدلہ لینا آپ میں سے اس امام کے ساتھ جو ہے مددگار رہبر حق بات زبان پر

هُدًى ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَ اَسْئَلُ اللّٰهَ بِحَقِّكُمْ وَ بِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَهٗ اَنْ

لانے والا اور سوال کرتا ہوں خدا سے بواسطہ آپ کے حق اور آپ کی شان کے جو آپ اس کے ہاں رکھتے ہیں یہ کہ وہ عطا کرے مجھ کو

يُّعْطِيَنِيْ بِمُصَابِيْ بِكُمْ اَفْضَلَ مَا يُعْطِيْ مُصَابًا بِمُصِيْبَتِهٖ مُصِيْبَةً مَّآ اَعْظَمَهَا وَ اَعْظَمَ

آپ کی سوگواری پر وہ بہترین اجر جو اس نے آپ کے کسی سوگوار کو دیا اس مصیبت پر کہ جو بہت بڑی مصیبت اور اس کا رنج و غم بہت

رَزِيَّتَهَا فِي الْاِسْلَامِ وَ فِيْ جَمِيْعِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا مِمَّنْ

زیادہ ہے اسلام میں اور تمام آسمانوں میں اور اس زمین میں اے معبود قرار دے مجھے اس جگہ پر ان افراد میں سے جن کو نصیب ہوئیں

تَنَالُهٗ مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَّ رَحْمَةٌ وَّ مَغْفِرَةٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

تیری مہربانیاں تیری رحمت اور بخشش اے معبود قرار دے میری زندگی کو محمدؐ و آل محمدؐ کی زندگی جیسی اور میری موت کو محمدؐ و آل محمد

وَّ مَمَاتِيْ مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهٖ بَنُوْٓ اُمَيَّةَ وَابْنُ اٰكِلَةِ

کی موت کی مانند بنا اے معبود بے شک یہ وہ دن ہے کہ جس کو بنی امیہ اور کلیجے کھانے والی کا بیٹا بابرکت جانتا

الْاَكْبَادِ اللَّعِينُ ابْنُ اللَّعِينِ عَلٰى لِسَانِكَ وَ لِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ فِيْ

تھا جولعنت شدہ کا فرزند لعنت شدہ ہے تیری زبان پر اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ کی زبان پر ہر شہر میں جہاں رہے اور ہر جگہ کہ جہاں

كُلِّ مَوْطِنٍ وَّ مَوْقِفٍ وَّقَفَ فِيْهِ نَبِيُّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَبَا سُفْيَانَ

ٹھیرے ہیں تیرے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ اے معبود! اظہار بیزاری کر ابو سفیان اور معاویہ اور یزید بن معاویہ سے کہ ان

وَ مُعٰوِيَةَ وَ يَزِيْدَ بْنَ مُعٰوِيَةَ عَلَيْهِمْ مِنْكَ اللَّعْنَةُ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَ هٰذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهٖ اٰلُ زِيَادٍ

سے اظہار بیزاری ہو تیری طرف سے ہمیشہ ہمیشہ اور ہمیشہ اور یہ وہ دن ہے جس میں خوش ہوئی اولاد زیاد اور اولاد مروان

وَّ اٰلُ مَرْوَانَ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ

کہ انہوں نے قتل کیا حسینؑ صلوات اللہ علیہ کو اے معبود پس تو دوچند کر دے ان پر اپنی طرف سے لعنت اور عذاب کو اے معبود بے شک

وَ الْعَذَابَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ مَوْقِفِيْ هٰذَا وَ اَيَّامِ حَيٰوتِيْ

میں تیرا قرب چاہتا ہوں آج کے دن میں اس جگہ پر جہاں کھڑا ہوں اور اپنی زندگی کے دنوں میں بذریعہ ان سے بیزاری کرنے اور

بِالْبَرَآئَةِ مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَ بِالْمُوَالَاةِ لِنَبِيِّكَ وَاٰلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

ان پر نفرین بھیجنے کے اور بوسیلہ اس دوستی کے جو مجھے تیرے نبیؐ اور تیرے نبیؐ کی آل سے ہے سلام ہو تیرے نبیؐ پر اور ان کی آل پر۔

پھر سو مرتبہ کہے:

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اٰخِرَ تَابِعٍ لَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ

اے معبود! محروم کر اپنی رحمت سے اس پہلے ظالم کو جس نے ضائع کیا حق محمدؐ اور آل محمدؐ کا اور اس کو بھی جس نے آخر میں اس کی پیروی کی

اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِيْ جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ وَ شَايَعَتْ وَ بَايَعَتْ وَ تَابَعَتْ

اے معبود لعنت کر اس جماعت پر جنہوں نے جنگ کی حسینؑ سے نیز ان پر بھی جو قتل حسینؑ میں ان کے ساتھی ہمراہی

عَلٰى قَتْلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا۔

اور ہم رائے تھے اے معبود ان سب پر لعنت بھیج۔

اب سو مرتبہ کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاۤ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَ عَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ عَلَيْكَ مِنِّيْ سَلَامُ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے ابا عبد اللہ اور سلام ان روحوں پر جو آپ کے آستان پر آئی ہیں آپ پر میری طرف سے خدا کا سلام ہو

اَبَدًا مَا بَقِيتُ وَ بَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّیْ لِزِيَارَتِكُمْ

ہمیشہ جب تک زندہ ہوں اور جب تک رات دن باقی ہیں اور خدا قرار نہ دے اس کو میرے لیے آپ کی زیارت کا آخری موقع

اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَ عَلٰى اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَ عَلٰى

سلام ہو حسینؑ پر اور شہزادہ علی اکبر فرزند حسینؑ پر سلام ہو حسینؑ کی اولاد اور

اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ.

حسینؑ کے اصحاب پر

پھر کہے:

اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّیْ وَابْدَأْ بِهٖ اَوَّلاً ثُمَّ الْعَنِ الثَّانِيَ وَ الثَّالِثَ

اے معبود! خاص کیا ہے تو نے پہلے ظالم کو میری طرف سے بیزاری میں تو اب اسی سے بیزاری کا آغاز فرما پھر اظہار بیزاری کر دوسرے اور

وَ الرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيْدَ خَامِسًا وَّ الْعَنْ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ زِيَادٍ وَّ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَ عُمَرَ

تیسرے اور پھر چوتھے سے اے معبود! لعنت کر یزید جو پانچواں ہے اور لعنت کر عبید اللہ فرزند زیاد پر، فرزند مرجانہ پر، عمر

بْنَ سَعْدٍ وَّ شِمْرًا وَّ اٰلَ اَبِيْ سُفْيَانَ وَ اٰلَ زِيَادٍ وَّ اٰلَ مَرْوَانَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ.

فرزند سعد پر اور شمر پر اور رحمت سے دور کر اولاد ابو سفیان کو اور اولاد زیاد کو اور اولاد مروان کو قیامت کے دن تک۔

اس کے بعد سجدے میں جائے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ عَلٰى مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَظِيْمِ رَزِيَّتِیْ

اے معبود! تیرے لیے ہے حمد وہ حمد جو عزاداری پر تیرا شکر بجا لانے والے کرتے ہیں حمد ہے خدا کیلئے جس نے مجھے عزاداری نصیب کی

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ يَوْمَ الْوُرُوْدِ وَ ثَبِّتْ لِیْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ

اے معبود حشر میں آنے کے دن مجھے حسینؑ کی شفاعت سے بہرہ مند فرما اور میرے قدم کو سیدھا اور پکا بنا جب میں تیرے پاس آؤں حسینؑ کے ساتھ

وَ اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ الَّذِيْنَ بَذَلُوْا مُهَجَهُمْ دُوْنَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

اور اصحاب حسینؑ کے ساتھ جنہوں نے حسین علیہ السلام کے لیے اپنی جانیں قربان کر دیں۔

زیارتِ عاشوراء کے بعد پڑھی جانے والی دعا

صفوان بیان کرتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے حضرت امیر علیہ السلام کے جانب سر زیارتِ عاشوراء کو پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھی:

يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَا كَاشِفَ كُرَبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ يَا غِيَاثَ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے بے چاروں کی دعا قبول کرنے والے اے مشکلوں والوں کی مشکلیں حل کرنے والے اے دادخواہوں کی

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَيَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ وَيَا مَنْ

دادرسی کرنے والے اے فریادیوں کی فریاد کو پہنچنے والے اور اے وہ جو شہ رگ سے بھی زیادہ میرے قریب ہے اے وہ جو مرد اور اس

يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَيَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَبِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ وَيَا مَنْ هُوَ

کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اے وہ جو نظر سے بالاتر جگہ اور روشن تر کنارے میں ہے اے وہ جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى وَيَا مَنْ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ

عرش پر حاوی ہے اے وہ جو آنکھوں کی نا روا حرکت اور دلوں کی باتوں کو جانتا ہے اے وہ جس پر کوئی راز پوشیدہ نہیں اے وہ جس کو

وَيَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ وَيَا مَنْ لَا تُغَلِّطُهُ

آوازوں میں غلط فہمی نہیں ہوتی اے وہ جس کو حاجتوں میں بھول نہیں پڑتی اے وہ جس کو مانگنے والوں کا اصرار بیزار نہیں کرتا اے ہر

الْحَاجَاتُ وَيَا مَنْ لَا يُبْرِمُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ يَا مُدْرِكَ كُلِّ فَوْتٍ وَيَا جَامِعَ كُلِّ شَمْلٍ

گمشدہ کو پالینے والے اے بکھروں کو اکٹھا کرنے والے اور اے لوگوں کو بعد از موت زندہ کرنے والے اے وہ ہر روز جس کی نئی شان

وَيَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِيْ شَاْنٍ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا

ہے اے حاجتوں کے پورا کرنے والے اے مصیبتیں دور کرنے والے اے سوالوں کے پورا کرنے والے اے خواہشوں پر مختار اے

مُنَفِّسَ الْكُرُبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤُلَاتِ يَا وَلِيَّ الرَّغَبَاتِ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ يَا مَنْ يَكْفِيْ

مشکلوں میں مددگار اے وہ جو ہر امر میں مددگار ہے اور جس کے سوا زمین اور آسمانوں میں کوئی چیز مدد نہیں کرتی سوال کرتا ہوں تجھ

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِيْ مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ

سے بواسطہ نبیوں کے خاتم محمدؐ اور بواسطہ مومنوں کے امیر علی مرتضیٰؑ کے بواسطہ تیرے نبی کی دختر فاطمہؑ کے اور بواسطہ حسنؑ و حسینؑ کے

النَّبِيِّيْنَ وَ عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ بِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَ بِحَقِّ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ

کیونکہ میں نے انہی کے وسیلے تیری طرف رخ کیا اس جگہ جہاں کھڑا ہوں ان کو اپنا وسیلہ بنایا انہی کو تیرے ہاں سفارشی بنایا اور بواسطہ

فَاِنِّيْ بِهِمْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا وَ بِهِمْ اَتَوَسَّلُ وَ بِهِمْ اَتَشَفَّعُ اِلَيْكَ وَ بِحَقِّهِمْ

ان کے حق کے تیرا سوالی ہوں اسی کی قسم دیتا ہوں اور تجھ سے طلب رکھتا ہوں واسطہ ان کی شان کا جو وہ تیرے ہاں رکھتے ہیں واسطہ

اَسْئَلُكَ وَ اُقْسِمُ وَ اَعْزِمُ عَلَيْكَ وَ بِالشَّانِ الَّذِيْ لَهُمْ عِنْدَكَ وَ بِالْقَدْرِ الَّذِيْ لَهُمْ

اس مرتبے کا جو وہ تیرے حضور رکھتے ہیں کہ جس سے تو نے ان کو جہانوں میں بڑائی دی اور واسطہ تیرے اس نام کا جو تو نے ان کے

عِنْدَكَ وَ بِالَّذِيْ فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعَالَمِيْنَ وَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ وَ بِهٖ

ہاں قرار دیا اور اس کے ذریعے ان کو جہانوں میں خصوصیت عطا فرمائی ان کو ممتاز کیا اور ان کی بڑائی کو جہانوں میں سب سے بڑھا دیا

خَصَصْتَهُمْ دُوْنَ الْعَالَمِيْنَ وَ بِهٖ اَبَنْتَهُمْ وَ اَبَنْتَ فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ الْعَالَمِيْنَ حَتّٰى فَاقَ

یہاں تک کہ ان کی بڑائی تمام جہانوں میں سب سے زیادہ ہوگئی سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ دور

فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِيْنَ جَمِيْعًا اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ

فرما دے میرا ہر غم ہر اندیشہ اور ہر دکھ اور میری مدد کر ہر دشوار کام میں میرا قرضہ ادا کر دے پناہ دے مجھ کو تنگدستی سے بچا مجھ کو ناداری

تَكْشِفَ عَنِّيْ غَمِّيْ وَ هَمِّيْ وَ كَرْبِيْ وَ تَكْفِيَنِيَ الْمُهِمَّ مِنْ اُمُوْرِيْ وَ تَقْضِيَ عَنِّيْ دَيْنِيْ

سے اور بے نیاز کر دے مجھ کو لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلانے سے اور میری مدد فرما اس اندیشے میں جس سے ڈرتا ہوں اور اس تنگی میں

وَ تُجِيْرَنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَ تُجِيْرَنِيْ مِنَ الْفَاقَةِ وَ تُغْنِيَنِيْ عَنِ الْمَسْئَلَةِ اِلَى الْمَخْلُوْقِيْنَ وَ

جس سے پریشان ہوں اس غم میں جس سے گھبراتا ہوں اس تکلیف میں جس سے خوف کھاتا ہوں اس بری تدبیر میں جس سے دبا رہتا

تَكْفِيَنِيْ هَمَّ مَنْ اَخَافُ هَمَّهٗ وَ عُسْرَ مَنْ اَخَافُ عُسْرَهٗ وَ حُزُوْنَةَ مَنْ اَخَافُ حُزُوْنَتَهٗ وَ

ہوں اس ظلم میں جس سے سہما ہوا ہوں اس بے داد میں جس سے ترساں ہوں اس کے قابو پانے میں جس کے قابو پانے سے ہراساں

شَرَّ مَنْ اَخَافُ شَرَّهٗ وَ مَكْرَ مَنْ اَخَافُ مَكْرَهٗ وَ بَغْيَ مَنْ اَخَافُ بَغْيَهٗ وَ جَوْرَ مَنْ اَخَافُ

ہوں اس فریب میں جس سے خائف ہوں اس کی قوت میں جس کے خود پر قوت پانے سے ڈرتا ہوں دور کر مجھ سے چال والوں کے

جَوْرَهٗ وَ سُلْطَانَ مَنْ اَخَافُ سُلْطَانَهٗ وَ كَيْدَ مَنْ اَخَافُ كَيْدَهٗ وَ مَقْدُرَةَ مَنْ اَخَافُ

چال اور فریب کاروں کے فریب کو اے معبود جو میرے لیے میرا قصد کرے تو اس کا قصد کر جو مجھے دھوکہ دے تو اسے دھوکہ دے اور

مَقْدُرَتَهُ عَلَیَّ وَ تَرُدَّ عَنِّیْ کَیْدَ الْکَیْدَةِ وَ مَکْرَ الْمَکْرَةِ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَرَادَنِیْ فَارِدْهُ وَ مَنْ

دور کر دے مجھ سے اس کے دھوکے فریب کوشش اور اس کی بد اندیشی کو روک دے اسے مجھ سے جس طرح تو چاہے اور جہاں تو چاہے

کَادَنِیْ فَکِدْهُ وَاصْرِفْ عَنِّیْ کَیْدَهُ وَ مَکْرَهُ وَ بَأْسَهُ وَ اَمَانِیَّهُ وَ امْنَعْهُ عَنِّیْ کَیْفَ شِئْتَ وَ

اے معبود! اس کو میرا خیال بھلا دے ایسی ناداری سے جو دور نہ ہو ایسی مصیبت سے جسے تو نہ ٹالے ایسی تنگدستی سے جسے تو نہ ہٹائے

اَنّٰی شِئْتَ اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّیْ بِفَقْرٍ لَّا تَجْبُرُهُ وَ بِبَلَآءٍ لَّا تَسْتُرُهُ وَ بِفَاقَةٍ لَّا تَسُدُّهَا وَ

ایسی بیماری سے جس سے تو نہ بچائے ایسی ذلت سے جس میں تو عزت نہ دے اور ایسی بے کسی سے جسے تو دور نہ کرے اے معبود!

بِسُقْمٍ لَّا تُعَافِیْهِ وَ ذُلٍّ لَّا تُعِزُّهُ وَ بِمَسْکَنَةٍ لَّا تَجْبُرُهَا اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَصْبَ عَیْنَیْهِ

میرے دشمن کی خواری اس کے سامنے ظاہر کر دے اس کے گھر میں فقر و فاقہ کو داخل کر دے اور اس کے بدن میں دکھ اور بیماری پیدا کر

وَ اَدْخِلْ عَلَیْهِ الْفَقْرَ فِیْ مَنْزِلِهٖ وَ الْعِلَّةَ وَ السُّقْمَ فِیْ بَدَنِهٖ حَتّٰی تَشْغَلَهُ عَنِّیْ بِشُغْلٍ شَاغِلٍ

دے یہاں تک کہ مجھے بھول کر اسے اپنی ہی پڑ جائے کہ اسے برائی کا موقع نہ ملے اسے میری یاد بھلا دے جیسے اس نے تیری یاد بھلا

لَّا فَرَاغَ لَهُ وَ اَنْسِهٖ ذِکْرِیْ کَمَآ اَنْسَیْتَهُ ذِکْرَکَ وَ خُذْ عَنِّیْ بِسَمْعِهٖ وَ بَصَرِهٖ وَ لِسَانِهٖ وَ

رکھی ہے اور میری طرف سے اس کے کان اس کی آنکھیں اس کی زبان اس کے ہاتھ اس کے پاؤں اس کا دل اور اس کے تمام اعضاء

یَدِهٖ وَ رِجْلِهٖ وَ قَلْبِهٖ وَ جَمِیْعِ جَوَارِحِهٖ وَ اَدْخِلْ عَلَیْهِ فِیْ جَمِیْعِ ذٰلِکَ السُّقْمَ وَلَا تَشْفِهٖ

کو روک دے اور وارد کر دے ان سب پر بیماری اور اس سے اسے شفا نہ دے یہاں تک کہ بنا دے اس سے اس کے لیے ایسی سختی جس

حَتّٰی تَجْعَلَ ذٰلِکَ لَهٗ شُغْلاً شَاغِلاً بِهٖ عَنِّیْ وَ عَنْ ذِکْرِیْ وَ اکْفِنِیْ یَا کَافِیَ مَالَا

میں وہ پڑا رہے کہ مجھ سے اور میری یاد سے غافل ہو جائے اور میری مدد کر اے مددگار کہ تیرے سوا کوئی مددگار نہیں کیونکہ تو میرے لیے

یَکْفِیْ سِوَاکَ فَاِنَّکَ الْکَافِیْ لَا کَافِیَ سِوَاکَ وَ مُفَرِّجٌ لَّا مُفَرِّجَ سِوَاکَ وَ مُغِیْثٌ لَّا

کافی ہے تیرے سوا کوئی کافی نہیں تو کشائش کرنے والا ہے تیرے سوا کشائش کرنے والا نہیں تو فریاد رس ہے تیرے سوا فریاد رس نہیں تو

مُغِیْثَ سِوَاکَ وَ جَارٌ لَّا جَارَ سِوَاکَ خَابَ مَنْ کَانَ جَارُهٗ سِوَاکَ وَ مُغِیْثُهٗ سِوَاکَ وَ

پناہ دینے والا ہے کوئی اور نہیں ناامید ہوا جس کا تو پناہ دینے والا نہیں جس کا فریاد رس تو نہیں جو بجز تیرے کسی سے فریاد کرے جو سوائے

مَفْزَعُهٗ اِلٰی سِوَاکَ وَ مَهْرَبُهٗ اِلٰی سِوَاکَ وَ مَلْجَاُهٗ اِلٰی غَیْرِکَ وَ مَنْجَاهُ مِنْ مَّخْلُوْقٍ

تیرے کسی کی طرف بھاگے جو سوائے تیرے کسی کی پناہ لے اور جسے بچانے والا سوائے تیرے کوئی اور ہو کیونکہ تو ہی میرا سہارا میری

غَيْرِکَ فَاَنْتَ ثِقَتِيْ وَ رَجَآئِيْ وَ مَفْزَعِيْ وَ مَهْرَبِيْ وَ مَلْجَاِئْ وَ مَنْجَاىَ فَبِکَ اَسْتَفْتِحُ

امیدگاہ میری جائے فریاد میرے قرار کی جگہ اور میری پناہ گاہ ہے تو مجھے نجات دینے والا ہے نجات کا طالب ہوں اور کامیابی چاہتا ہوں

وَ بِکَ اَسْتَنْجِحُ وَ بِمُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَتَوَجَّهُ اِلَيْکَ وَ اَتَوَسَّلُ وَ اَتَشَفَّعُ فَاَسْئَلُکَ

میں محمدؐ و آل محمدؐ کے ذریعے تیری طرف آیا اور انہیں وسیلہ بناتا اور شفاعت چاہتا ہوں پس سوال ہے تجھ سے اے اللہ اے اللہ اے اللہ

يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ فَلَکَ الْحَمْدُ وَ لَکَ الشُّکْرُ وَ اِلَيْکَ الْمُشْتَکٰى وَ اَنْتَ

پس حمد اور شکر تیرے ہی لیے ہے تجھی سے شکایت کی جاتی ہے اور تو ہے مدد کرنے والا پس سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ اے اللہ

الْمُسْتَعَانُ فَاَسْئَلُکَ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

اے اللہ بواسطہ محمدؐ و آل محمدؐ کے یہ کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور دور کر دے تو میرا غم میرا اندیشہ اور میرا دکھ اس جگہ جہاں

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَکْشِفَ عَنِّيْ غَمِّيْ وَ هَمِّيْ وَ کَرْبِيْ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا کَمَا

کھڑا ہوں جیسے تو نے دور کیا تھا اپنے نبیؐ کا اندیشہ ان کا غم اور ان کی تنگی اور دشمن سے خوف میں ان کی مدد فرمائی پس دور کر میری مشکل

کَشَفْتَ عَنْ نَبِيِّکَ هَمَّهُ وَ غَمَّهُ وَ کَرْبَهُ وَ کَفَيْتَهُ هَوْلَ عَدُوِّهِ فَاکْشِفْ عَنِّيْ کَمَا

جیسے ان کی مشکل دور کی اور کشائش دے مجھ کو جیسے ان کو کشائش دی تھی اور میری مدد کر جیسے ان کی مدد فرمائی میرا خوف دور کر جیسے ان کا

کَشَفْتَ عَنْهُ وَ فَرِّجْ عَنِّيْ کَمَا فَرَّجْتَ عَنْهُ وَاکْفِنِيْ کَمَا کَفَيْتَهُ وَاصْرِفْ عَنِّيْ هَوْلَ مَآ

خوف دور فرمایا میری تکلیف دور کر جیسے ان کی تکلیف دور فرمائی اور وہ اندیشہ مٹا جس سے ڈرتا ہوں بغیر اس کے کہ اس سے مجھے کوئی

اَخَافُ هَوْلَهُ وَ مَؤُنَةَ مَآ اَخَافُ مَؤُنَتَهُ وَ هَمَّ مَآ اَخَافُ هَمَّهُ بِلَا مَؤُنَةٍ عَلٰى نَفْسِيْ مِنْ

زحمت اٹھانی پڑے مجھے پلٹا جبکہ میری حاجتیں پوری ہو جائیں جس امر کا اندیشہ ہے اس میں مدد دے میرے دنیا و آخرت کے تمام تر

ذٰلِکَ وَاصْرِفْنِيْ بِقَضَآءِ حَوَآئِجِيْ وَ کِفَايَةِ مَآ اَهَمَّنِيْ هَمُّهُ مِنْ اَمْرِ اٰخِرَتِيْ وَ دُنْيَاىَ يَآ

معاملات میں اے مومنوں کے امیر اور اے ابا عبداللہ آپ پر میری طرف سے خدا کا سلام ہمیشہ ہمیشہ جب تک زندہ ہوں اور رات

اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ عَلَيْکَ مِنِّيْ سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَّا بَقِيْتُ وَ بَقِيَ اللَّيْلُ وَ

دن باقی ہیں اور خدا میری اس زیارت کو آپ دونوں کے لیے میری آخری زیارت نہ بنائے اور میرے اور آپ کے درمیان جدائی نہ

النَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِکُمَا وَلَا فَرَّقَ اللّٰهُ بَيْنِيْ وَ بَيْنَکُمَا اَللّٰهُمَّ

ڈالے اے معبود مجھے زندہ رکھ محمدؐ اور ان کی اولاد کی طرح مجھے انہی جیسی موت دے مجھے ان کی روش پر وفات دے مجھے ان کے گروہ

اَحْيِنِىْ حَيٰوةَ مُحَمَّدٍ وَّ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَمِتْنِىْ مَمَاتَهُمْ وَ تَوَفَّنِىْ عَلٰى مِلَّتِهِمْ وَاحْشُرْنِىْ فِىْ

میں محشور فرما اور مجھ میں ان میں جدائی نہ ڈال ایک پل کی کبھی بھی دنیا اور آخرت میں اے امیر المؤمنینؑ اور اے ابا عبداللہ میں آپ

زُمْرَتِهِمْ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِىْ وَ بَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا فِى الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ يَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

دونوں کی زیارت کو آیا کہ اس کو خدا کے ہاں وسیلہ بناؤں جو میرا اور آپ کا رب ہے میں آپ کے ذریعے اس کی طرف متوجہ ہوا اور

وَ يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَتَيْتُكُمَا زَائِرًا وَّ مُتَوَسِّلًا اِلَى اللّٰهِ رَبِّىْ وَ رَبِّكُمَا وَ مُتَوَجِّهًا اِلَيْهِ بِكُمَا وَ

آپ دونوں کو خدا کے ہاں سفارشی بناتا ہوں اپنی حاجت کے بارے میں پس میری سفارش کریں کہ آپ دونوں خدا کے حضور پسندیدہ

مُسْتَشْفِعًا ۔ بِكُمَا اِلَى اللّٰهِ فِىْ حَاجَتِىْ هٰذِهٖ فَاشْفَعَالِىْ فَاِنَّ لَكُمَا عِنْدَ اللّٰهِ الْمَقَامَ

مقام بہت زیادہ آبرو بہت اونچا مرتبہ اور محکم تعلق رکھتے ہیں بے شک میں پلٹ رہا ہوں آپ دونوں کے ہاں سے اس انتظار میں کہ

الْمَحْمُوْدَ وَ الْجَاهَ الْوَجِيْهَ وَ الْمَنْزِلَ الرَّفِيْعَ وَ الْوَسِيْلَةَ اِنِّىْٓ اَنْقَلِبُ عَنْكُمَا مُنْتَظِرًا

میری حاجت روا ہو پوری ہو اور مراد بر آئے خدا کے ہاں سے آپ کی شفاعت کے ذریعے جو میرے حق میں آپ خدا کے ہاں ادا

لِتَنَجُّزِ الْحَاجَةِ وَ قَضَآئِهَا وَ نَجَاحِهَا مِنَ اللّٰهِ بِشَفَاعَتِكُمَا لِىْٓ اِلَى اللّٰهِ فِىْ ذٰلِكَ فَلَآ

کریں گے لہٰذا میں مایوس نہیں اور نہ میری واپسی ایسی واپسی ہے جس میں ناامیدی و ناکامی ہو بلکہ میری واپسی ایسی ہے جو بہترین نفع

اَخِيْبُ وَلَا يَكُوْنُ مُنْقَلَبِىْ مُنْقَلَبًا خَائِبًا خَاسِرًا ۔ بَلْ يَكُوْنُ مُنْقَلَبِىْ مُنْقَلَبًا رَّاجِحًا مُّفْلِحًا

مند کامیاب قبول دعا کی حامل میری تمام حاجتیں پوری ہونے کے ساتھ ہے جبکہ آپ خدا کے ہاں میرے سفارشی ہیں میں پلٹ رہا

مُنْجِحًا مُّسْتَجَابًا ۔ بِقَضَآءِ جَمِيْعِ حَوَآئِجِىْ وَ تَشَفَّعَا لِىْٓ اِلَى اللّٰهِ انْقَلَبْتُ عَلٰى مَا شَآءَ

ہوں اس امر پر جو خدا چاہے اور نہیں حرکت و قوت مگر جو خدا سے ملتی ہے میں نے اپنا معاملہ خدا کے سپرد کر دیا اس کا آسرا لے کر خدا

اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مُفَوِّضًا اَمْرِىْٓ اِلَى اللّٰهِ مُلْجِئًا ظَهْرِىْٓ اِلَى اللّٰهِ مُتَوَكِّلًا

پر ہی بھروسہ رکھتا ہوں اور کہتا ہوں خدا میرا ذمہ دار اور مجھے کافی ہے خدا سنتا ہے جو اسے پکارے میرا کوئی ٹھکانا نہیں سوائے خدا کے

عَلَى اللّٰهِ وَ اَقُوْلُ حَسْبِىَ اللّٰهُ وَ كَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعٰى لَيْسَ لِىْ وَرَآءَ اللّٰهِ وَ

اور سوائے آپ کے اے میرے سردارو جو میرا رب چاہے وہ ہوتا ہے اور جو وہ نہ چاہے نہیں ہوتا اور نہیں ہے حرکت و قوت مگر جو خدا

وَرَآئَكُمْ يَا سَادَتِىْ مُنْتَهٰى مَاشَآءَ رَبِّىْ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ وَّلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

سے ملتی ہے میں آپ دونوں کو سپرد خدا کرتا ہوں اور خدا اس کو آپ کے ہاں میری آخری حاضری قرار نہ دے میں واپس جاتا ہوں

بِاللّٰهِ اَسْتَوْدِعُكُمَا اللّٰهُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ اِلَيْكُمَا انْصَرَفْتُ يَآ سَيِّدِيْ يَآ اَمِيْرَ

اے میرے آقا اے مؤمنوں کے امیر اور میرے مددگار اور آپ ہیں اے ابا عبداللہ اے میرے سردار میرا سلام ہو آپ دونوں پر

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ مَوْلَايَ وَ اَنْتَ يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا سَيِّدِيْ وَ سَلَامِيْ عَلَيْكُمَا مُتَّصِلٌ مَّا اتَّصَلَ

متواتر جب تک جڑواں ہیں رات اور دن یہ سلام آپ دونوں کو پہنچتا رہے کبھی رکنے نہ پائے آپ پر میرا یہ سلام اگر خدا چاہے اور

اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَاصِلٌ ذٰلِكَ اِلَيْكُمَا غَيْرُ مَحْجُوْبٍ عَنْكُمَا سَلَامِيْ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ وَ اَسْئَلُهُ

سوال کرتا ہوں اس سے بواسطہ آپ کے کہ وہ بھی چاہے اور یہی کرے کیونکہ وہ ہے حمد والا بزرگی والا میں آپ کے ہاں سے جاتا

بِحَقِّكُمَآ اَنْ يَّشَآءَ ذٰلِكَ وَ يَفْعَلَ فَاِنَّهُ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ انْقَلَبْتُ يَا سَيِّدَيَّ عَنْكُمَا تَائِبًا

ہوں اے میرے سردار و خدا سے توبہ کرتا اس کی حمد کرتا ہوا شکر کرتا ہوا قبولیت کا امیدوار نہ کرنا امید و مایوس پھر آنے آپ کی زیارت

حَامِدًا لِّلّٰهِ شَاكِرًا رَّاجِيًا لِّا جَابَةِ غَيْرَ اٰيِسٍ وَّلَا قَانِطٍ اٰئِبًا عَائِدًا رَّاجِعًا اِلٰى زِيَارَتِكُمَا

کرنے کے ارادے سے نہ آپ سے اور نہ آپ کی زیارت سے منہ موڑے ہوئے بلکہ دوبارہ آنے کے لیے اگر خدا چاہے اور نہیں

غَيْرَ رَاغِبٍ عَنْكُمَا وَلَا مِنْ زِيَارَتِكُمَا بَلْ رَاجِعٌ عَائِدٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

حرکت و قوت مگر جو خدا سے ملتی ہے اے میرے سردارو میں شائق ہوں آپ کا اور آپ کی زیارت کا جبکہ بے رغبت ہوگئے آپ سے

بِاللّٰهِ يَا سَادَتِيْ رَغِبْتُ اِلَيْكُمَا وَ اِلٰى زِيَارَتِكُمَا بَعْدَ اَنْ زَهِدَ فِيْكُمَا وَ فِيْ زِيَارَتِكُمَآ اَهْلُ

اور آپ دونوں کی زیارت کرنے سے یہ دنیا والے پس نہ کرے خدا مجھے نا امید اس سے جس کی امید و آرزو رکھتا ہوں بذریعہ آپ کی

الدُّنْيَا فَلَا خَيَّبَنِيَ اللّٰهُ مَا رَجَوْتُ وَمَآ اَمَّلْتُ فِيْ زِيَارَتِكُمَآ اِنَّهُ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ.

زیارت بے شک وہ نزدیک تر ہے قبول کرنے والا۔

(۷) **اربعین کے دن (۲۰ صفر کو) زیارت امام حسین علیہ السلام:۔** حضرت امام حسین علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: مؤمن کی پانچ علامتیں ہیں: (۱) شب و روز میں اکاون رکعت نماز پڑھنا (جس سے نمازہائے پنجگانہ، ان کے مقررہ نوافل اور نمازِ تہجد مراد ہے)۔ (۲) دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا۔ (۳) سجدہ کے وقت پیشانی خاک پر رکھنا۔ (۴) نماز میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بالجہر پڑھنا۔ (۵) اور زیارتِ اربعین کا پڑھنا۔ (تہذیب الاحکام و مصباح المتہجد) اور یہ زیارت جو بروایت صفوان جمال حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے یہ ہے جو اس وقت پڑھی جاتی ہے جب ۲۰ صفر کو سورج بلند ہو جائے۔

اَلسَّلَامُ عَلٰى وَلِيِّ اللّٰهِ وَ حَبِيْبِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى خَلِيْلِ اللّٰهِ وَ نَجِيْبِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى صَفِيِّ اللّٰهِ

سلام ہو خدا کے دوست اور اس کے پیارے پر سلام ہو خدا کے سچے دوست اور چنے ہوئے پر سلام ہو خدا کے پسندیدہ اور اس کے

وَابْنِ صَفِيِّهٖ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَسِيْرِ الْكُرُبَاتِ وَ

پسندیدہ کے فرزند پر سلام ہو حسینؑ پر جو ستم دیدہ شہید ہیں سلام ہو حسینؑ پر جو مشکلوں میں پڑے اور ان کی شہادت پر آنسو بہے اے معبود

قَتِيْلِ الْعَبَرَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّهٗ وَلِيُّكَ وَ ابْنُ وَلِيِّكَ وَ صَفِيُّكَ وَابْنُ صَفِيِّكَ الْفَآئِزُ

میں گواہ ہوں کہ وہ تیرے دوست اور تیرے دوست کے فرزند تیرے پسندیدہ اور تیرے پسندیدہ کے فرزند ہیں جنہوں نے تجھ سے عزت

بِكَرَامَتِكَ اَكْرَمْتَهٗ بِالشَّهَادَةِ وَ حَبَوْتَهٗ بِالسَّعَادَةِ وَاجْتَبَيْتَهٗ بِطِيْبِ الْوِلَادَةِ وَ جَعَلْتَهٗ سَيِّدًا

پائی تو نے انہیں شہادت کی عزت دی ان کو خوش بختی نصیب کی اور انہیں پاک گھرانے میں پیدائش کی خوبی دی تو نے قرار دیا انہیں

مِنَ السَّادَةِ وَ قَآئِدًا مِّنَ الْقَادَةِ وَ ذَآئِدًا مِّنَ الذَّادَةِ وَ اَعْطَيْتَهٗ مَوَارِيْثَ الْاَنْبِيَآءِ وَ جَعَلْتَهٗ

سرداروں میں سردار پیشواؤں میں پیشوا مجاہدوں میں مجاہد اور انہیں نبیوں کے ورثے عنایت کیے تو نے قرار دیا ان کو اوصیاء میں سے اپنی

حُجَّةً عَلٰى خَلْقِكَ مِنَ الْاَوْصِيَآءِ فَاَعْذَرَ فِي الدُّعَآءِ وَ مَنَحَ النُّصْحَ وَ بَذَلَ مُهْجَتَهٗ فِيْكَ

مخلوقات پر حجت پس انہوں نے تبلیغ کا حق ادا کیا بہترین خیر خواہی کی اور تیری خاطر اپنی جان قربان کی تا کہ تیرے بندوں کو نجات

لِيَسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَ حَيْرَةِ الضَّلَالَةِ وَ قَدْ تَوَازَرَ عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا وَ بَاعَ

دلائیں نادانی و گمراہی کی پریشانیوں سے جب کہ ان پر چڑھ آئے وہ جو دنیا پر ریجھ گئے انہوں نے اپنی جانیں معمولی چیز کے بدلے بیچ

حَظَّهٗ بِالْاَرْذَلِ الْاَدْنٰى وَ شَرٰى اٰخِرَتَهٗ بِالثَّمَنِ الْاَوْكَسِ وَ تَغَطْرَسَ وَ تَرَدّٰى فِيْ هَوَاهُ

دیں اور اپنی آخرت کے لیے گھاٹے کا سودا خریدا انہوں نے سرکشی کی اور لالچ کے پیچھے چل پڑے انہوں نے تجھے غضب ناک اور

وَ اَسْخَطَكَ وَ اَسْخَطَ نَبِيَّكَ وَ اَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ اَهْلَ الشِّقَاقِ وَ النِّفَاقِ وَ حَمَلَةَ الْاَوْزَارِ

تیرے نبی کو ناراض کیا انہوں نے تیرے بندوں میں سے ان کی مانی جو ضدی اور بے ایمان تھے کہ اپنے گناہوں کا بوجھ لے کر جہنم کی

الْمُسْتَوْجِبِيْنَ النَّارِ فَجَاهَدَهُمْ فِيْكَ صَابِرًا مُّحْتَسِبًا حَتّٰى سُفِكَ فِيْ طَاعَتِكَ دَمُهٗ

طرف چلے گئے پس حسینؑ ان سے تیرے لیے لڑے جم کر ہوشمندی کے ساتھ یہاں تک کہ تیری فرمانبرداری کرنے پر ان کا خون بہایا گیا

وَ اسْتُبِيْحَ حَرِيْمُهٗ اَللّٰهُمَّ فَالْعَنْهُمْ لَعْنًا وَّبِيْلًا وَّ عَذِّبْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ

اور ان کے اہل حرم کو لوٹا گیا اے معبود لعنت کر ان ظالموں پر سختی کے ساتھ اور عذاب دے ان کو دردناک عذاب سلام ہو آپ پر اے

رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ سَيِّدِ الْاَوْصِيَآءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَمِيْنُ اللّٰهِ وَابْنُ اَمِيْنِهٖ عِشْتَ

رسول خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے سردار اوصیاء کے فرزند میں گواہ ہوں کہ آپ خدا کے امین اور اس کے امین کے فرزند ہیں آپ

سَعِيْدًا وَّ مَضَيْتَ حَمِيْدًا وَّ مُتَّ فَقِيْدًا مَّظْلُوْمًا شَهِيْدًا وَ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ مُنْجِزٌ مَّا وَعَدَكَ

نیک بختی میں زندہ رہے قابل تعریف حال میں گزرے اور وفات پائی وطن سے دور کہ آپ ستم رسیدہ شہید ہیں میں گواہ ہوں کہ خدا آپ

وَ مُهْلِكٌ مَّنْ خَذَلَكَ وَ مُعَذِّبٌ مَنْ قَتَلَكَ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ جَاهَدْتَ فِيْ

کو جزا دے گا جس کا اس نے وعدہ کیا تباہ ہوگا وہ جس نے آپ کا ساتھ چھوڑا اور عذاب ہوگا اسے جس نے آپ کو قتل کیا میں گواہ ہوں

سَبِيْلِهٖ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

کہ آپ نے خدا کی دی ہوئی ذمہ داری نبھائی آپ نے اس کی راہ میں جہاد کیا حتیٰ کہ آپ شہید ہوگئے پس خدا لعنت کرے جس نے

سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ اَنِّيْ وَلِيٌّ لِّمَنْ وَّالَاهُ وَ عَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاهُ

آپ کو قتل کیا خدا لعنت کرے جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا لعنت کرے اس قوم پر جس نے یہ واقعہ شہادت سنا تو اس پر خوشی ظاہر کی اے

بِاَبِيْ اَنْتَ وَ اُمِّيْ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِي الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ

معبود میں تجھے گواہ بناتا ہوں کہ ان کے دوست کا دوست اور ان کے دشمن کا دشمن ہوں میرے ماں باپ قربان آپ پر اے فرزند رسول

وَ الْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ الْمُدْلَهِمَّاتُ مِنْ

خدا میں گواہ ہوں کہ آپ رہے نور کی شکل میں عزت دار پشتوں اور پاک تر رحموں میں کہ جاہلیت کی نجاستوں نے آپ کو آلودہ کیا اور نہ

ثِيَابِهَا وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَآئِمِ الدِّيْنِ وَ اَرْكَانِ الْمُسْلِمِيْنَ وَ مَعْقِلِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَشْهَدُ

ہی اس نے اپنے بے ہنگم لباس آپ کو پہنائے ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ پایہ ہائے دین میں سے ہیں مسلمانوں کے سرداروں میں ہیں

اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِيُ الْمَهْدِيُّ وَ اَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ

اور مومنوں کی پناہ گاہ ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ امام ہیں نیک پرہیزگار پسندیدہ پاک رہبر راہ یافتہ اور میں گواہ ہوں کہ جو امام آپ کی

وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَ اَعْلَامُ الْهُدٰى وَ الْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَ الْحُجَّةُ عَلٰٓى اَهْلِ الدُّنْيَا

اولاد میں سے ہوئے ہیں وہ پرہیزگاری کے ترجمان ہدایت کے نشان محکم تر سلسلہ اور دنیا والوں پر خدا کی دلیل و حجت ہیں میں گواہ ہوں

وَ اَشْهَدُ اَنِّيْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَّ بِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ م بِشَرَايِعِ دِيْنِيْ وَ خَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَ قَلْبِيْ

کہ آپ کا اور آپ کے بزرگوں کا ماننے والا اپنے دینی احکام اور عمل کی جزا پر یقین رکھنے والا ہوں میرا دل آپ کے دل کے ساتھ

لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَّ اَمْرِىْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ وَّ نُصْرَتِىْ لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰى يَأْذَنَ اللّٰهُ لَكُمْ فَمَعَكُمْ

پیوستہ میرا معاملہ آپ کے معاملے کے تابع اور میری مدد آپ کے لیے حاضر ہے حتیٰ کہ خدا آپ کو اذن قیام دے پس آپ کے ساتھ

مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ عَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَ اَجْسَادِكُمْ وَ شَاهِدِكُمْ

ہوں آپ کے ساتھ نہ آپ کے دشمن کے ساتھ خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر آپ کی پاک روحوں پر آپ کے جسموں پر آپ کے حاضر پر

وَ غَآئِبِكُمْ وَ ظَاهِرِكُمْ وَ بَاطِنِكُمْ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

آپ کے غائب پر آپ کے ظاہر پر اور آپ کے باطن پر ایسا ہی ہو جہانوں کے پروردگار۔

اس کے بعد دو رکعت نمازِ زیارت پڑھی جائے اور پھر خدا سے اپنی حاجات طلب کی جائیں۔

فصل دھم

حضرات امامین کاظمین علیہما السلام کی زیارت کی فضیلت اور اس کی کیفیت کا بیان

(۱) مخفی نہ رہے کہ ان دادا اور پوتے یعنی حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اور حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی زیارت کرنے کے بڑے اجر وثواب وارد ہوئے ہیں حتیٰ کہ واسطی حضرت امام رضا علیہ السلام سے سوال کرتے ہیں کہ جو شخص آپ کے والد ماجد کی زیارت کرے اس کے لیے کیا اجر ہے؟ فرمایا: اس کے لیے وہی اجر وثواب ہے جو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنے والے کے لئے ہے۔ (ہدیۃ الزائرین)

(۲) وشاء نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے سوال کیا کہ کسی ایک امام علیہ السلام کی زیارت کرنے والے کا کیا اجر وثواب ہے؟ فرمایا: اس کے لیے وہی اجر وثواب ہے جو حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے والے کے لئے ہے۔ (ایضاً وتحیۃ الزائر)

(۳) عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے پوچھا کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنے والے کے لیے کیا اجر ہے؟ فرمایا: اس کے لیے جنت ہے۔ پھر فرمایا کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے والے کے لیے بھی جنت ہے۔ (کتاب الدعا والزیارہ)۔ بنابریں دوسرے ائمہ طاہرین علیہم السلام کی زیارت کرنے والے کے لیے بھی جنت ہوگی۔

(۴) ابراہیم بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی خدمت میں ایک عریضہ لکھا جس میں حضرت امام حسین علیہ السلام اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اور امام محمد تقی علیہ السلام کی زیارت کے بارے میں سوال کیا تھا۔ آپ نے جواب میں لکھا کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت مقدم ہے مگر اجر وثواب میں کاظمین کی زیارت کا ثواب بھی بہت زیادہ ہے۔ (ایضاً)

امامین کاظمین علیہما السلام کی کیفیت؟

واضح رہے کہ ان دونوں اماموں کی زیارات دو طرح کی ہیں ایک مخصوصہ جو کہ ہر امامؑ کی علیٰحدہ علیٰحدہ ہے اور دوسری مشترکہ جو دونوں حضرات کی زیارت میں پڑھی جا سکتی ہے۔

(۱) **حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی پہلی زیارت**:۔ حضرت امام رضا اور حضرت امام علی نقی علیہما السلام سے مروی ہے، فرمایا: جب حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کرنے کا ارادہ کرو تو پہلے غسل کرو اور پھر پاک پاکیزہ کپڑے پہنو۔ اور پھر امامؑ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر اور امامؑ کے چہرۂ انور کے سامنے کھڑے ہو کر یہ زیارت پڑھو:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے دوست خدا سلام ہو آپ پر اے حجت خدا سلام ہو آپ پر اے زمین کی تاریکیوں میں خدا کے نور

فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ بَدَا لِلّٰهِ فِيْ شَانِهٖ اَتَيْتُكَ زَآئِرًا عَارِفًا

سلام ہو آپ پر اے وہ جن کی شان خدا نے ظاہر فرمائی آیا ہوں آپ کی زیارت کو آپ کے حق سے واقف

بِحَقِّكَ مُعَادِيًا لِاَعْدَآئِكَ مُوَالِيًا لِاَوْلِيَآئِكَ فَاشْفَعْ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ يَا مَوْلَايَ.

آپ کے دشمنوں کا دشمن آپ کے دوستوں کا دوست پس میری شفاعت کریں اپنے رب کے حضور اے میرے آقا۔

پھر خدا سے دعا کرو اور اپنی حاجات طلب کرو۔

(۲) **حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی دوسری زیارت**:۔ یہ زیارت بھی حضرت امام رضا علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام یا کسی دوسرے امام عالیمقامؑ کی زیارت کرنا چاہو تو یوں کہو:

﴿السلام علی اولیاء اللّٰہ و اصفیائہ..... الخ﴾

مخفی نہ رہے کہ یہ وہی زیارت جامعہ ہے جو شب و روز عرفہ میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے سلسلے میں کفعمی سے نقل کی جا چکی ہے۔ اس مقام کی طرف رجوع کیا جائے اور وہی زیارت یہاں پڑھی جائے۔

(۱) **حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی پہلی زیارت**:۔ یہی اوپر والی دو زیارات جو حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کے سلسلہ میں حضرت امام رضا علیہ السلام سے مروی ہیں ان میں سے پہلی زیارت بعینہٖ حضرت

امام علی نقی علیہ السلام سے حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی زیارت کے سلسلہ میں مروی ہے۔

(۲) **حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی دوسری زیارت**:۔ حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی یہ زیارت بھی حضرت امام رضا علیہ السلام سے مروی ہے کہ امام محمد تقی علیہ السلام کی زیارت کے سلسلہ میں یوں کہو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، الْاِمَامِ التَّقِيِّ النَّقِيِّ الرَّضِيِّ الْمَرْضِيِّ وَ حُجَّتِكَ

اے معبود! رحمت فرما محمدؑ ابن علیؑ پر جو امام ہیں پرہیزگار برگزیدہ پسندیدہ پسند شدہ اور تیری حجت

عَلٰى مَنْ فَوْقَ الْاَرْضِ وَ مَنْ تَحْتَ الثَّرٰى صَلٰوةً كَثِيْرَةً نَامِيَةً زَاكِيَةً مُبَارَكَةً مُتَوَاصِلَةً

ان سب پر جو زمین کے اوپر اور زمین کے نیچے رہتے ہیں آپ پر رحمت فرما بہت زیادہ بڑھنے والی پاک تر برکت والی لگاتار

مُتَرَادِفَةً مُتَوَاتِرَةً كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَوْلِيَآئِكَ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ

مسلسل متواتر جس طرح بہترین رحمت کی ہو تو نے اپنے دوستوں میں سے کسی ایک پر اور سلام ہو آپ پر اے دوست خدا

اللّٰهِ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے نور خدا سلام ہو آپ پر اے حجت خدا سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امام نبیوں کے

يَآ اِمَامَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ وَارِثَ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ وَ سُلَالَةَ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ

علوم کے وارث اور اوصیاء کے فرزند ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ زمین کی تاریکیوں میں خدا کا نور ہیں

فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَتَيْتُكَ زَآئِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُعَادِيًا لِاَعْدَآئِكَ مُوَالِيًا

میں آیا آپ کی زیارت کرنے آپ کے حق سے واقف آپ کے دشمنوں کا دشمن آپ کے دوستوں کا دوست ہوں

لِاَوْلِيَآئِكَ فَاشْفَعْ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ.

پس اپنے رب کے حضور میری شفاعت کریں۔

ایضاح:۔ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی ایک مفصل زیارت بعض علماء کرام جیسے شیخ مفید، شہید، ابن طاؤس اور صاحب مزار کبیر وغیرہ نے درج کی ہے جو مفاتیح الجنان میں مذکور ہے جس میں مذکور ہے کہ پہلے غسل کرے پھر حرم کی طرف روانہ ہو۔ اور جب وہاں پہنچے تو پہلے اذن دخول پڑھے۔ پھر حرم کے اندر داخل ہوتے وقت یہ پڑھے اور زیارت میں وہ پڑھے۔ پھر اپنے آپ کو قبر مقدس پر گرائے اور اسے بوسہ دے اور اپنے دونوں رخساروں کو اس پر رکھے اور یوں کہے وغیرہ وغیرہ۔ مگر چونکہ انہوں نے اس زیارت کی نسبت کسی معصومؑ

کی طرف نہیں دی ہے اس لیے ہم نے اسے نقل نہیں کیا۔ کیونکہ ہم نے اپنی ہر کتاب میں عموماً اور اس کتاب میں خصوصاً یہ التزام کیا ہے کہ اس میں صرف وہی عمل یا صرف وہی زیارت درج کریں گے جو بنا بر تسامح در ادلہ سنن اگرچہ مستند نہ بھی ہو تاہم کم از کم کسی معصومؑ سے منقول تو ہو۔ ﴿لان کلما لم یخرج من ھذ البیت فھو زخرف﴾ کیونکہ جو چیز اس خانوادۂ عصمت کے گھر سے نہ نکلے وہ باطل ہے۔

ان دو اماموںؑ سے الوداع

محدث قمیؒ نے لکھا ہے کہ جب زائر ان دو اماموں کے شہر سے جانا چاہے تو اسے ان بزرگواروں سے الوداع کرنا چاہیے جیسا کہ شیخ طوسیؒ نے تہذیب الاحکام میں فرمایا ہے کہ جب زائر امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے وداع کرنا چاہے تو قبر مبارک کے قریب کھڑے ہو کر یوں کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَآ اَبَا الْحَسَنِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ

سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے ابو الحسنؑ خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات میں آپ کو حوالۂ خدا کرتا ہوں

وَ اَقْرَءُ عَلَيْكَ السَّلَامَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالرَّسُوْلِ وَ بِمَا جِئْتَ بِهٖ وَ دَلَلْتَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ

اور آپ کو سلام پیش کرتا ہوں ایمان رکھتا ہوں خدا و رسول پر اور اس پر جو آپ لائے اور جس کی طرف رہنمائی فرمائی اے معبود ہمیں

اكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ۔

یہ گواہی دینے والوں میں لکھ دے۔

حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے وداع کرتے ہوئے یہ کہے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے رسولؐ خدا کے فرزند

وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ وَ اَقْرَءُ عَلَيْكَ السَّلَامَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِرَسُوْلِهٖ

خدا کی رحمت اور اس کی برکات میں آپ کو حوالۂ خدا کرتا ہوں اور آپ کو سلام پیش کرتا ہوں ایمان رکھتا ہوں خدا اور اس کے رسولؐ پر

وَ بِمَا جِئْتَ بِهٖ وَ دَلَلْتَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ۔

اور اس پر جو آپ لائے اور اس کی طرف رہنمائی کی ہے اے معبود ہمیں یہ گواہی دینے والوں میں لکھ دے۔

اس کے بعد حق تعالیٰ سے دعا مانگے کہ اس کا کاظمین میں آخری الوداع نہ ہو اور خدا اسے دوبارہ یہاں آنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔

مسجد براثا کی زیارت اور اس میں نماز پڑھنے کی فضیلت

بغداد اور کاظمین کے درمیان زائرین کے راستہ پر یہ بابرکت مسجد واقع ہے جس کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے لہذا زائرین کو اس کی زیارت اور وہاں نماز پڑھنے کی سعادت سے اپنے آپ کو محروم نہیں کرنا چاہیئے۔

بغداد میں نواب اربعہ کی زیارت

وہ چار حضرات جو امام العصر والزمان علیہ السلام کی غیبت صغریٰ کے ستر سالہ دور میں امام العصر علیہ السلام اور ان کے شیعوں کے درمیان سفارت و نیابت خاصہ کے فرائض ادا کرتے رہے ہیں یعنی (۱) ابو عمر عثمان بن سعید اسدی، (۲) ابو جعفر محمد بن عثمان اسدی، (۳) ابو القاسم حسین بن روح نوبختی۔ (۴) اور شیخ ابو الحسن علی بن محمد سمری رضوان اللہ علیہم اجمعین جو کہ بغداد میں مدفون ہیں۔ ان کی عظمت وجلالت کا یہ تقاضا ہے کہ زائرین کرام اور مؤمنین عظام انکی زیارت کے شرف سے اپنے آپ کو مشرف فرمائیں اور انکے مزاراتِ عالیہ پر حاضری کی سعادت حاصل کریں۔

حضرت شیخ کلینیؒ و دیگر چند علماءِ اعلام کی زیارات

چونکہ بغداد اور کاظمین میں بعض وہ چند علماءِ اعلام اور ارکانِ اسلام مدفون ہیں جن کے علمی فیوض و برکات کے سب اہل اسلام بالعموم اور شیعیان حیدر کرار بالخصوص ممنون احسان ہیں جیسے حضرت شیخ کلینی، حضرت شیخ مفید، حضرت محقق طوسی، حضرت سید مرتضیٰ وحضرت سید رضی و امثالہم رضوان اللہ علیہم اجمعین اور علماءِ متاخرین میں آقائے سید صدر، آقائے خالصی بزرگ وخورد اور آقائے سید ھبۃ اللہ شہرستانی وغیرھم۔ لہذا زائرین کرام اور مؤمنین عظام کو ان علماءِ اعلام کی قبور عالیہ کی زیارت کا شرف بھی ضرور حاصل کرنا چاہیئے۔

سلمان محمدی کی زیارت

حضرت سلمان محمدیؓ جو مدائن میں مدفون ہیں جو کہ بغداد سے کچھ زیادہ دور نہیں ہے۔ ان کی عظمت شان اور رفعت مکان کا یہ تقاضا ہے کہ زائرین کرام مدائن جاکر ان کی زیارت کا شرف حاصل کریں اور پیغمبر اسلامؐ و امیر مؤمنان کی خوشنودی کا پروانہ حاصل کریں۔ یہی وہ سلمان ہیں جن کے حق میں پیغمبر برحق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ ﴿سلمان منا اھل البیت﴾ یہی وہ سلمان محمدی ہیں کہ جب ان کی مدائن میں وفات ہوئی تو حضرت امیر علیہ السلام مدینہ میں تشریف فرماتھے مگر باعجازِ امامت وہاں سے مدائن تشریف لے گئے اور اپنے مقدس ہاتھوں سے ان کے غسل وکفن ودفن کا اہتمام کیا اور خود ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور پھر اسی وقت واپس مدینہ تشریف لے گئے ع یہ رتبۂ بلند ملا جس کو مل گیا

فصل یاز دھم

ثامن الائمۃ حضرت امام رضا علیہ السلام کی زیارت کی فضیلت اور اس کی کیفیت کا بیان

ثامن الائمۃ حضرت امام علی رضا علیہ افضل التحیۃ و الثناء کی زیارت کے بے شمار فضائل اور بے حساب اجر و ثواب وارد ہوئے ہیں۔

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباء طاہرین علیہم السلام کے سلسلہ سند سے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا: عنقریب میرے جسم کا ایک ٹکڑا سرزمین خراسان میں دفن کیا جائے گا، جو مومن ان کی زیارت کرے گا تو خداوند عالم اس کے لیے جنت کو واجب قرار دے گا اور اس کے جسم کو جہنم پر حرام قرار دے گا۔ (عیون الاخبار، بحار الانوار، و کتاب المزار)

(۲) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے ایک طویل حدیث کے ضمن میں منقول ہے فرمایا: جو شخص میرے فرزند علی رضا علیہ السلام کی زیارت کرے گا تو خداوند عالم اس کے نامۂ اعمال میں ستر حج مقبول کا ثواب لکھے گا۔۔۔ الخ۔ (ایضاً)

(۳) خود حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے فرمایا: خراسان میں ایک ایسا قبہ ہے کہ جہاں صور اسرافیل کے پھونکے جانے تک ملائکہ کی آمد و رفت کا سلسلہ جاری رہے گا۔ پوچھا گیا کہ فرزند رسولؐ! وہ کون سا قبہ ہے؟ فرمایا: وہ سرزمین طوس میں ہوگا جو جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہوگا پس جو شخص وہاں میری زیارت کرے گا وہ ایسا ہوگا جیسے اس نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی ہوگی الخ۔۔۔۔ (ایضاً)

(۴) نیز آنجنابؑ ہی سے منقول ہے فرمایا: جو شخص مسافت کی دوری کے باوجود میری زیارت کرے گا تو قیامت کے دن تین مشکل مقامات پر میں اس سے ملاقات کروں گا اور اسے شدائد قیامت سے بچاؤں گا۔ (۱) جب لوگوں کے نامہ ہائے اعمال ان کے دائیں بائیں ہاتھ میں پکڑوائے جائیں گے۔ (۲) جب لوگ پل

صراط سے گزر رہے ہوں گے۔(۴)اور جب لوگوں کے اعمال کا وزن کیا جائے گا۔(ایضاً)

(۵) حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا: طوس کے دو پہاڑوں کے درمیان زمین کا ایک ایسا ٹکڑا موجود ہے جو جنت سے لایا گیا ہے جو شخص اس زمین میں داخل ہو جائے گا تو وہ قیامت کے دن آتش دوزخ سے آزاد ہو جائے گا۔نیز آپؑ ہی سے منقول ہے،فرمایا: جو شخص طوس جا کر میرے والد ماجد کی زیارت کرے اور آپؑ کو امام برحق تسلیم کرے تو میں خدا کی طرف سے اس کی جنت کا ضامن ہوں۔(ایضاً)

حضرت امام رضا علیہ السلام کی زیارت کی کیفیت اور پہلی زیارت

(۱) حضرت شیخ صدوق علیہ الرحمہ کی الفقیہ،اور ابن قولویہ کی کتاب المزار وغیرہ کتابوں سے مستفاد ہوتا ہے کہ یہ زیارت ائمہ علیہم السلام سے مروی ہے۔واللہ العالم۔بہرحال من لایحضرہ الفقیہ کے مطابق اس کی کیفیت یہ ہے کہ آدمی جب امام رضا علیہ السلام کی زیارت پر جانے کا ارادہ کرے تو گھر سے نکلنے سے پہلے غسل کرے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ طَھِّرْنِیْ وَ طَھِّرْ لِیْ قَلْبِیْ وَاشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَ اَجْرِ عَلٰی لِسَانِیْ مِدْحَتَکَ

اے معبود! مجھے پاک کر دے میرا دل پاک کر دے اور میرے سینے کو کھول دے میری زبان پر اپنی مدح و ستائش جاری

وَ الثَّنَآءَ عَلَیْکَ فَاِنَّهٗ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِکَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لِیْ طَهُوْرًا وَّ شِفَآءً

کر دے کیونکہ نہیں ہے قوت مگر تجھی سے ہے اے معبود! اس غسل کو میرے لیے پاکیزگی و شفا کا ذریعہ بنا۔

جب گھر سے سفر زیارت پر روانہ ہو تو یہ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ اِلَی اللّٰهِ وَ اِلَی ابْنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَسْبِیَ اللّٰهُ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے چلا ہوں خدا کی طرف اور رسول خدا کے فرزند کی طرف میرے لیے خدا کافی ہے میں نے خدا

اَللّٰھُمَّ اِلَیْکَ تَوَجَّهْتُ وَ اِلَیْکَ قَصَدْتُ وَمَا عِنْدَکَ اَرَدْتُ

پر اے معبود! میں نے تیری طرف رخ کیا اور تیری طرف چلا اور جو کچھ تیرے ہاں ہے اس کی خواہش رکھتا ہوں۔

بعد ازاں اپنے اہل وعیال کو یوں الوداع کرے:

﴿اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِيْ وَ عَلَيْكَ خَلَّفْتُ اَهْلِيْ وَ مَالِيْ وَمَا خَوَّلْتَنِيْ وَ بِكَ وَثِقْتُ

اے معبود! میں نے اپنا رخ تیری طرف کیا اور میں نے اپنا مال اپنا کنبہ اور جو کچھ تو نے دیا ہے سب کچھ تیرے سپرد کیا اور تجھ پر بھروسہ کیا

فَلَا تُخَيِّبْنِيْ يَا مَنْ لَّا يُخَيِّبُ مَنْ اَرَادَهٗ وَلَا يُضَيِّعُ مَنْ حَفِظَهٗ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

ہے پس تہی دست نہ کیجیو اے وہ جو تہی دست نہیں کرتا جو اس کی طرف آئے وہ گم نہیں ہوتا جس کی وہ حفاظت کرے رحمت فرما حضرت محمدؐ اور

مُحَمَّدٍ وَّ احْفَظْنِيْ بِحِفْظِكَ فَاِنَّهٗ لَا يَضِيْعُ مَنْ حَفِظْتَ﴾۔

آل محمدؐ پر اور مجھ کو اپنی نگرانی میں رکھ کیونکہ جو تیری حفاظت میں ہو وہ ضائع نہیں ہوتا۔

اور جب خیریت کے ساتھ مشہد مقدس پہنچ جائے اور جب وہاں زیارت کرنے کا قصد کرے تو پہلے غسل کرے اور اس وقت یہ پڑھے:

﴿اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ وَ طَهِّرْ لِيْ قَلْبِيْ وَاشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَ اَجْرِ عَلٰى لِسَانِيْ مِدْحَتَكَ وَ

اے معبود! مجھے پاک کر دے میرا دل پاک کر دے اور میرے سینے کو کھول دے میری زبان پر اپنی ستائش

مَحَبَّتَكَ وَ الثَّنَآءَ عَلَيْكَ فَاِنَّهٗ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ وَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ قِوَامَ دِيْنِي التَّسْلِيْمُ

اپنی محبت اور تعریف جاری فرما دے کہ یقیناً نہیں کوئی قوت مگر جو تجھ سے ملتی ہے اور میں جانتا ہوں کہ میرے دین کی اصل تیرے حکم کا ماننا

لِاَمْرِكَ وَالْاِتِّبَاعُ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ وَالشَّهَادَةُ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِيْ شِفَآءً وَّ

تیرے نبیؐ کی سنت کی پیروی کرنا اور تیری مخلوقات پر گواہ بننا ہے اے معبود! اس غسل کو میرے لیے شفا و

نُوْرًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾۔

روشنی کا ذریعہ بنا کیونکہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

اس کے بعد پاک و پاکیزہ لباس پہنے اور ننگے پاؤں خدا کی یاد کرتے ہوئے آرام سے حرم مبارک کی طرف چلے اور یہ پڑھتا جائے:

﴿اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ﴾۔

خدا بزرگتر ہے نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے خدا پاک تر ہے اور ہر تعریف خدا کے لیے ہے۔

چلتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے اور جب روضۂ اقدس میں داخل ہو تو یہ پڑھے:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے اور رسولؐ خدا کے طریقے پر خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آلؑ پر مَیں گواہ ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ وَ اَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللّٰهِ﴾

اللہ کے جو یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں مَیں گواہ ہوں کہ محمدؐ اس کے بندہ اور رسول ہیں اور یہ کہ علیؑ خدا کے دوست ہیں۔

پھر ضریح پاک کے قریب جائے اور پشت بہ قبلہ ہو کر حضرت امام علیہ السلام کی طرف رخ کرے اور کہے:

﴿اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ وَ اَنَّهٗ

مَیں گواہ ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اور مَیں گواہ ہوں کہ محمدؐ اس کے بندہ اور رسول ہیں وہ سردار

سَيِّدُ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ وَ اَنَّهٗ سَيِّدُ الْاَنْبِيَآءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

ہیں پہلوں کے اور پچھلوں کے اور وہ سردار ہیں سب نبیوں اور رسولوں کے اے معبود رحمت کر حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندہ

وَ رَسُوْلِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ سَيِّدِ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ صَلٰوةً لَّا يَقْوٰى عَلٰٓى اِحْصَآئِهَا غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ

تیرے رسول تیرے نبی اور تیری ساری مخلوق کے سردار ہیں ان پر ایسی رحمت فرما جس کا حساب تیرے سوا کوئی نہ لگا سکے۔ اے معبود!

صَلِّ عَلٰٓى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ عَبْدِكَ وَ اَخِيْ رَسُوْلِكَ الَّذِي انْتَجَبْتَهٗ

رحمت فرما حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ پر جو تیرے بندہ اور رسول کے بھائی ہیں کہ انہیں خاص کیا تو نے

بِعِلْمِكَ وَ جَعَلْتَهٗ هَادِيًا لِّمَنْ شِئْتَ مِنْ خَلْقِكَ وَ الدَّلِيْلَ عَلٰى مَنْ بَعَثْتَهٗ بِرِسَالَاتِكَ وَ

علم دے کر اور بنایا ان کو رہبر اس کے لیے جسے تو نے اپنی مخلوق میں سے چاہا اور رہنما بنایا اس کی طرف جس کو تو نے اپنا پیغام دے کر بھیجا اور

دَيَّانَ الدِّيْنِ بِعَدْلِكَ وَ فَصْلِ قَضَآئِكَ بَيْنَ خَلْقِكَ وَ الْمُهَيْمِنَ عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهٖ وَ السَّلَامُ

ان کو مقرر کیا کہ تیرے عدل کے مطابق جزائے عمل دیں اور تیری مخلوق میں تیری مرضی سے فیصلے دیں اور وہ ان تمام کاموں کے ذمہ دار ہیں

عَلَيْهِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَ زَوْجَةِ وَلِيِّكَ

سلام ہو ان پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات اے معبود رحمت نازل کر فاطمہؑ پر جو تیرے نبیؐ کی دختر اور تیرے ولی کی زوجہ ہیں

وَ اُمِّ السِّبْطَيْنِ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ الطُّهْرَةِ الطَّاهِرَةِ الْمُطَهَّرَةِ

نیز وہ ماں ہیں نبیؐ کے دو نواسوں حسنؑ و حسینؑ کی کہ وہ دونوں جوانانِ جنت کے سردار ہیں وہ بی بی پاک پاکیزہ پاک شدہ

التَّقِيَّةِ النَّقِيَّةِ الرَّضِيَّةِ الزَّكِيَّةِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَجْمَعِيْنَ صَلٰوةً لَّا يَقْوٰى عَلٰى

پرہیزگار باصفا پسندیدہ بے عیب نیز جنت میں تمام عورتوں کی سردار ہیں ان پر اتنی رحمت فرما کہ کوئی شمار

اِحْصَآئِهَا غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ سِبْطَيْ نَبِيِّكَ وَ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ

نہ کر سکتا ہو اے معبود! رحمت فرما دونوں بھائیوں حسنؑ اور حسینؑ پر جو تیرے نبیؐ کے دو نواسے اور جوانانِ جنت کے سید و سردار ہیں

الْجَنَّةِ الْقَآئِمِيْنِ فِيْ خَلْقِكَ وَ الدَّلِيْلَيْنِ عَلٰى مَنْ بَعَثْتَ بِرِسَالَاتِكَ وَ دَيَّانَيِ الدِّيْنِ

تیری مخلوق میں قائم و نگران ہیں اور رہنمائی کرتے ہیں اس ذات کی طرف جسے تو نے پیغمبر بنا کے بھیجا وہ تیرے عدل کے تحت

بِعَدْلِكَ وَ فَصْلَيْ قَضَآئِكَ بَيْنَ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَبْدِكَ الْقَآئِمِ

اعمال کی جزا دینے والے اور تیری مخلوق میں تیرے احکام کے مطابق فیصلے دینے والے ہیں اے معبود! رحمت فرما علیؑ بن الحسینؑ پر جو تیرے

فِيْ خَلْقِكَ وَ الدَّلِيْلِ عَلٰى مَنْ بَعَثْتَ بِرِسَالَاتِكَ وَ دَيَّانِ الدِّيْنِ بِعَدْلِكَ وَ فَصْلِ قَضَآئِكَ

بندہ ہیں تیری مخلوق میں نگہدار اور رہنمائی کرتے ہیں اس ذات کی طرف جسے تو نے پیغمبر بنا کے بھیجا وہ تیرے عدل کے تحت اعمال کی جزا

بَيْنَ خَلْقِكَ سَيِّدِ الْعَابِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَبْدِكَ وَ خَلِيْفَتِكَ فِيْ

دینے والے اور تیری مخلوق میں تیری مرضی سے فیصلے دینے والے عبادت گزاروں کے سردار ہیں اے معبود! رحمت فرما محمدؑ بن علیؑ پر جو تیرے

اَرْضِكَ بَاقِرِ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ عَبْدِكَ وَ وَلِيِّ

بندہ اور تیری زمین میں تیرے نائب ہیں نبیوں کے علوم کی اشاعت کرنے والے اے معبود! رحمت فرما جعفرؑ صادق بن محمدؑ پر کہ جو تیرے بندہ

دِيْنِكَ وَ حُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ الصَّادِقِ الْبَآرِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ

ہیں تیرے دین کے مددگار اور تیری مخلوق پر تیری طرف سے حجت ہیں وہ صاحب صدق میں نیکوکار اے معبود! رحمت فرما موسیٰؑ بن جعفرؑ پر جو

عَبْدِكَ الصَّالِحِ وَ لِسَانِكَ فِيْ خَلْقِكَ النَّاطِقِ بِحُكْمِكَ وَ الْحُجَّةِ عَلٰى بَرِيَّتِكَ اَللّٰهُمَّ

تیرے نیکوکار بندے اور تیری مخلوق میں تیرے حکم سے بولنے والی زبان ہیں اور تیری مخلوقات پر تیری حجت ہیں اے معبود!

صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُوْسَى الرِّضَا الْمُرْتَضٰى عَبْدِكَ وَ وَلِيِّ دِيْنِكَ الْقَآئِمِ بِعَدْلِكَ وَ

رحمت فرما علیؑ بن موسیٰؑ پر کہ جو تجھ سے راضی ہیں تیرے پسندیدہ بندے ہیں تیرے دین کے مددگار تیرے عدل پر کاربند اور

الدَّاعِيْ اِلٰى دِيْنِكَ وَ دِيْنِ اٰبَآئِهِ الصَّادِقِيْنَ صَلٰوةً لَّا يَقْوٰى عَلٰى اِحْصَآئِهَا غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ

تیرے دین کی طرف بلانے والے ہیں جو ان کے صاحب صدق بزرگوں کا دین ہے ان پر اتنی رحمت کر جس کا شمار سوائے تیرے کوئی نہ کر

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَبْدِکَ وَ وَلِیِّکَ الْقَآئِمِ بِاَمْرِکَ وَ الدَّاعِیْ اِلٰی سَبِیْلِکَ اَللّٰھُمَّ

سکتا ہوا اے معبود رحمت فرما محمدؑ بن علیؑ پر جو تیرے بندہ اور تیرے دوستدار ہیں تیرا حکم پہنچانے والے اور تیرے راستے کی طرف بلانے والے

صَلِّ عَلٰی عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ وَلِيِّ دِیْنِکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

اے معبود! رحمت نازل کر علیؑ بن محمدؑ پر جو تیرے بندہ اور تیرے دین کے مددگار ہیں اے معبود! رحمت نازل فرما حسنؑ بن علیؑ پر جو تیرے

الْعَامِلِ بِاَمْرِکَ الْقَآئِمِ فِیْ خَلْقِکَ وَ حُجَّتِکَ الْمُؤَدِّیْ عَنْ نَبِیِّکَ وَ شَاھِدِکَ عَلٰی خَلْقِکَ

حکم پر عمل کرنے والے تیری مخلوق میں نگران تیرے نبی کی طرف حجت پیش کرنے والے تیری مخلوق پر تیرے گواہ

الْمَخْصُوْصِ بِکَرَامَتِکَ الدَّاعِیْ اِلٰی طَاعَتِکَ وَ طَاعَةِ رَسُوْلِکَ صَلَوٰتُکَ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ

تیری طرف سے بزرگی میں خاص کردہ تیری اطاعت اور تیرے رسولؐ کی فرمانبرداری کا حکم دینے والے تیری رحمتیں ہوں ان سب پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی حُجَّتِکَ وَ وَلِیِّکَ الْقَآئِمِ فِیْ خَلْقِکَ صَلٰوةً تَآمَّةً نَّامِیَةً تُعَجِّلُ بِھَا

اے معبود! رحمت نازل فرما اپنی حجت اور اپنے دوست پر جو تیری مخلوق میں نگہبان ہیں وہ رحمت جو کامل ترقی پذیر باقی رہنے والی ہے اس سے

فَرَجَهٗ وَ تَنْصُرُہٗ بِھَا وَ تَجْعَلُنَا مَعَهٗ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ بِحُبِّھِمْ

انہیں کشادگی دے اور ان کی مدد فرما اور رکھ ہمیں ان کے ساتھ دنیا اور آخرت میں اے معبود! میں تیرا قرب چاہتا ہوں بواسطہ ان کی محبت کے

وَ اُوَالِیْ وَلِیَّھُمْ وَ اُعَادِیْ عَدُوَّھُمْ فَارْزُقْنِیْ بِھِمْ خَیْرَ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اصْرِفْ

میں ان کے دوستوں کا دوست اور ان کے دشمنوں کا دشمن ہوں پس عطا کر ان کے طفیل دنیا کی بھلائی اور آخرت کی فلاح اور بواسطہ ان کے

عَنِّیْ بِھِمْ شَرَّ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اَھْوَالَ یَوْمِ الْقِیَامَةِ۔

دنیا و آخرت کی تنگی سے مجھے بچائے رکھ اور قیامت میں ہر خوف سے محفوظ فرما۔

پھر حضرت کے سرہانے کی طرف بیٹھ جائے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ اللّٰهِ فِیْ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوستدار سلام ہو آپ پر اے حجت خدا سلام ہو آپ پر اے وہ جو زمین کی

ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَمُوْدَ الدِّیْنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ

تاریکیوں میں نور خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے دین کے ستون سلام ہو آپ پر اے آدمؑ کے وارث جو خدا کے برگزیدہ ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے نوحؑ کے وارث جو نبیٔ خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے ابراہیمؑ کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِسْمٰعِيْلَ ذَبِيْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے اسماعیلؑ کے وارث جو ذبیح خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ کے وارث جو خدا کے کلیم ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے عیسیٰؑ کے وارث جو خدا کی روح ہیں سلام ہو آپ پر اے محمدؐ کے وارث جو خدا کے رسول ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيٍّ وَّلِيِّ اللّٰهِ وَ وَصِيِّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

سلام ہو آپ پر اے امیر المومنین علیؑ کے وارث جو خدا کے دوست اور رب کائنات کے رسول کے جانشین ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ

سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے وارث سلام ہو آپ پر اے وارث حسنؑ و حسینؑ جو

سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ

جوانانِ جنت کے سید و سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے علیؑ بن الحسینؑ کے وارث جو عبادت گزاروں کی زینت ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بَاقِرِ عِلْمِ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے محمدؑ بن علیؑ کے وارث جو ظاہر کرنے والے ہیں پہلوں پچھلوں کے علم کو سلام ہو آپ پر

يَا وَارِثَ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ ن الصَّادِقِ الْبَآرِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ

اے جعفرؑ بن محمدؑ کے وارث جو صاحب صدق ہیں نیکوکار سلام ہو آپ پر اے وارث موسیٰؑ بن جعفرؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ الشَّهِيْدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَآرُّ التَّقِيُّ اَشْهَدُ اَنَّكَ

سلام ہو آپ پر اے صاحب صدق شہید سلام ہو آپ پر اے وصی نیکوکار و پرہیزگار میں گواہ ہوں کہ آپ نے

قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ عَبَدْتَ

نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیکیوں کا حکم دیا اور برائیوں سے منع کیا آپ خدا کی بندگی

اللّٰهَ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَبَا الْحَسَنِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ

کرتے رہے تا آنکہ آپ شہید ہو گئے سلام ہو آپ پر اے ابوالحسنؑ خدا کی رحمت اور اس کی برکات۔

پھر خود کو ضریح پاک سے لپٹائے اور کہے:

﴿اَللّٰھُمَّ اِلَیْکَ صَمَدْتُ مِنْ اَرْضِیْ وَ قَطَعْتُ الْبِلَادَ رَجَآءَ رَحْمَتِکَ فَلَا تُخَیِّبْنِیْ

اے معبود! میں تیری طرف آیا ہوں اپنا وطن چھوڑ کر اور کئی شہروں سے گزر کر تیری رحمت کی آرزو میں پس مجھے ناامید نہ کر

وَلَا تَرُدَّنِیْ بِغَیْرِ قَضَآءِ حَاجَتِیْ وَ ارْحَمْ تَقَلُّبِیْ عَلٰی قَبْرِ ابْنِ اَخِیْ رَسُوْلِکَ صَلَوٰتُکَ عَلَیْهِ

اور مجھے نہ پلٹا میری حاجت روائی کے بغیر اور رحم فرما جبکہ میں تیرے رسولؐ کے بھائی کے فرزند کی قبر پر پڑا تڑپتا ہوں تیری رحمتیں ہوں

وَ اٰلِهٖ بِاَبِیْ اَنْتَ وَ اُمِّیْ یَا مَوْلَایَ اَتَیْتُکَ زَآئِرًا وَّافِدًا عَآئِذًا مِّمَّا جَنَیْتُ عَلٰی نَفْسِیْ

ان پر اور ان کی آل پر قربان آپ پر میرے ماں باپ اے میرے آقا آیا ہوں آپ کی زیارت کرنے حاضر ہوا ہوں پناہ لینے اس جرم سے جو میں

وَ احْتَطَبْتُ عَلٰی ظَهْرِیْ فَکُنْ لِّیْ شَافِعًا اِلَی اللّٰهِ یَوْمَ فَقْرِیْ وَ فَاقَتِیْ فَلَکَ عِنْدَ اللّٰهِ

نے اپنی جان پر کیا اور اس کا بار میری گردن پر ہے پس بن جائیں میری حمایتی خدا کے سامنے میری غربت و ناداری کے دن کیونکہ آپ خدا

مَقَامٌ مَّحْمُوْدٌ وَّ اَنْتَ عِنْدَهٗ وَجِیْهٌ﴾۔

کے ہاں بلند مرتبہ رکھتے ہیں اور اس کے نزدیک آپ باعزت ہیں۔

پس اپنا دایاں ہاتھ بلند کرے بایاں ہاتھ قبر مبارک پر رکھے اور یہ کہے:

﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ بِحُبِّهِمْ وَ بِوِلَایَتِهِمْ اَتَوَلّٰی اٰخِرَهُمْ بِمَا تَوَلَّیْتُ بِهٖ اَوَّلَهُمْ وَ اَبْرَءُ

اے معبود! میں تیرا قرب چاہتا ہوں ان کی دوستی اور ان کی ولایت کے ذریعے محب ہوں ان میں سے آخری کا جیسے محب تھا ان میں سے

مِنْ کُلِّ وَلِیْجَةٍ دُوْنَهُمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الَّذِیْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَکَ وَ اتَّهَمُوْا نَبِیَّکَ وَ جَحَدُوْا

اولین کا اور بیزار ہوں ہر گروہ سے سوائے ان کے اے معبود لعنت بھیج کر ان لوگوں پر جنہوں نے تیری نعمت کو جگہ سے ہٹایا تیرے پیغمبر کو

بِاٰیَاتِکَ وَ سَخِرُوْا بِاِمَامِکَ وَ حَمَلُوا النَّاسَ عَلٰی اَکْتَافِ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ

الزام دیا تیری آیتوں کا انکار کیا تیرے مقرر کردہ امام کی ہنسی اڑائی اور دوسرے لوگوں کو آلِ محمدؐ پر حاکم و مختار بنایا اے معبود میں تیرا قرب

اِلَیْکَ بِاللَّعْنَةِ عَلَیْهِمْ وَ الْبَرَآئَةِ مِنْهُمْ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ یَا رَحْمٰنُ﴾۔

چاہتا ہوں ان ظالموں پر لعنت کر کے اور ان سے بیزاری کرتے ہوئے دنیا اور آخرت میں اے بہت رحم والے۔

پھر حضرت کی پائنتی کی طرف جائے اور کہے:

﴿صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَآ اَبَا الْحَسَنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رُوْحِكَ وَ بَدَنِكَ صَبَرْتَ وَ اَنْتَ

خدا رحمت کرے آپ پر اے ابوالحسنؑ خدا رحمت فرمائے آپ کی روح پر اور آپ کے بدن پر کہ آپ نے صبر کیا اور آپ

الصَّادِقُ الْمُصَدَّقُ قَتَلَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ بِالْاَيْدِيْ وَ الْاَلْسُنِ﴾۔

ہیں تصدیق شدہ خدا قتل کرے اسے جس نے آپ کے قتل میں ہاتھ اور زبان سے کام لیا۔

اس کے بعد بہت گریہ و زاری کرے اور امیر المؤمنینؑ، امام حسنؑ، امام حسینؑ اور دیگر افرادِ اہل بیتؑ کے قاتلوں پر بے شمار لعنت کرے۔ پھر حضرت کے سرہانے کی طرف ہو کر دو رکعت نماز زیارت بجا لائے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ یٰسین اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ رحمٰن کی تلاوت کرے۔ جب نماز سے فارغ ہو جائے تو خدا کے حضور نالہ و زاری کرتے ہوئے اپنے لیے اپنے والدین اور تمام مؤمنوں کے لیے زیادہ سے زیادہ دعائیں مانگے اور اس کے بعد جب تک چاہے وہاں ذکر الٰہی میں مشغول رہے اور مناسب ہوگا کہ اپنی واجب نمازیں بھی حضرتؑ کے روضہ مبارک کے نزدیک ہی بجا لائے۔

(۲) حضرت امام رضاؑ کی دوسری زیارت:۔ جناب ابن قولویہ نے حضرات ائمہ سے روایت کی ہے کہ جب زائر حضرت امام رضاؑ کی قبر مقدس کے پاس قریب جائے تو یہ زیارت پڑھے:

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ ابْنِ مُوْسَى الرِّضَا الْمُرْتَضَى الْاِمَامِ التَّقِيِّ النَّقِيِّ وَ حُجَّتِكَ

اے معبود رحمت نازل کر علیؑ بن موسیٰؑ پر جو صاحب رضا پسندیدہ اور امام ہیں پارسا پاکیزہ اور تیری حجت ہیں

عَلٰى مَنْ فَوْقَ الْاَرْضِ وَمَنْ تَحْتَ الثَّرٰى الصِّدِّيْقِ الشَّهِيْدِ صَلٰوةً كَثِيْرَةً تَآمَّةً

ان پر جو زمین پر اور زیر زمین ہے وہ صاحب صدق شہید ہیں ان پر رحمت کر بہت زیادہ کامل

زَاكِيَةً مُتَوَاصِلَةً مُتَوَاتِرَةً مُتَرَادِفَةً كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْ اَوْلِيَآئِكَ﴾۔

پاکیزہ پے بہ پے لگاتار مسلسل جیسی تو نے بہترین رحمت کی ہو اپنے دوستوں میں سے کسی ایک پر۔

(۳) حضرت امام رضاؑ کی تیسری زیارت:۔ جسے جناب شیخ مفید نے اپنی کتاب مقنعہ میں نقل

فرمایا ہے۔اور کہا ہے کہ زائر کو چاہئے کہ غسل کرنے اور پاکیزہ لباس زیب بدن کرنے کے بعد امام علیہ السلام کی قبر اقدس کے پاس کھڑے ہوکر یہ زیارت پڑھے:

﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَابْنَ وَلِيِّهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَ ابْنَ حُجَّتِهِ

سلام ہو آپ پر اے دوست خدا و دوست خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے حجت خدا و حجت خدا کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اِمَامَ الْهُدٰى وَ الْعُرْوَةَ الْوُثْقٰى وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَشْهَدُ اَنَّكَ

سلام ہو آپ پر اے ہدایت والے امام اور سلسلہ محکم خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات میں گواہ ہوں کہ آپ اسی عقیدے پر

مَضَيْتَ عَلٰى مَا مَضٰى عَلَيْهِ اٰبَآؤُكَ الطَّاهِرُوْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ لَمْ تُؤْثِرْ عَمًى عَلٰى

دنیا سے گئے جس پر آپ کے پاک شدہ بزرگ رخصت ہوئے خدا کی رحمتیں ہوں ان پر آپ نے گمراہی کو نور ہدایت پر

هُدًى وَّ لَمْ تَمِلْ مِنْ حَقٍّ اِلٰى بَاطِلٍ وَّ اَنَّكَ نَصَحْتَ لِلّٰهِ وَ لِرَسُوْلِهٖ وَ اَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ

ترجیح نہ دی اور حق سے باطل کی طرف نہ پھرے بلکہ آپ خدا اور اس کے رسولؐ کے خیر اندیش رہے اور امانتداری کا حق ادا کیا

فَجَزَاكَ اللّٰهُ عَنِ الْاِسْلَامِ وَ اَهْلِهٖ خَيْرَ الْجَزَآءِ اَتَيْتُكَ بِاَبِيْ وَ اُمِّيْ زَآئِرًا عَارِفًا

پس خدا جزا دے آپ کو اسلام و اہل اسلام کی طرف سے بہترین جزا میں آیا ہوں قربان میرے ماں باپ آپ کی زیارت کرنے آپ کے

بِحَقِّكَ مُوَالِيًا لِّاَوْلِيَآئِكَ مُعَادِيًا لِّاَعْدَآئِكَ فَاشْفَعْ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ

حق سے واقف آپ کے دوستوں کا دوست آپ کے دشمنوں کا دشمن ہوں پس اپنے رب کے ہاں میری سفارش کریں۔

پھر خود کو قبر شریف سے لپٹائے اس کو بوسہ دے اپنے دونوں رخسار باری باری اس پر رکھے اور پھر سرہانے کی طرف مڑے اور کہے:

﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ

سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے رسولؐ خدا کے فرزند خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات میں گواہ ہوں کہ آپ ہیں امام

الْهَادِيْ وَالْوَلِيُّ الْمُرْشِدُ اَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اَعْدَآئِكَ وَ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ بِوِلَايَتِكَ

رہبر سرپرست رہنما میں خدا کے سامنے آپ کے دشمنوں سے بیزاری کرتا ہوں اور آپ کی دوستداری سے اس کا قرب چاہتا ہوں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

خدا درود بھیجے آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات۔

اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت بجالائے اور اس کے علاوہ جو نمازیں چاہے وہاں ادا کرلے۔ پھر حضرت کی پائنتی کی طرف آجائے اور جس قدر چاہے خدا سے دعائیں مانگے۔

امام رضا علیہ السلام سے الوداع کا بیان

زائر جب حضرت امام رضا علیہ السلام سے الوداع کرکے واپس جانا چاہے تو وہی الوداع پڑھے جو پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے الوداع کرتے وقت پڑھا جاتا ہے:

﴿صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْکَ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ آخِرَ تَسْلِيْمِي عَلَيْکَ﴾......

خدا درود بھیجے آپ پر سلام ہو آپ پر خدا اسے آپ پر میرا آخری سلام قرار نہ دے۔

اور اگر چاہے تو یہ الوداع بھی پڑھ سکتا ہے:

﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهُ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ

سلام ہو آپ پر اے دوست خدا رحمت خدا ہو اور اس کی برکات اے معبود اس کو میرے لیے آخری موقع قرار نہ دے

زِيَارَتِيْ اِبْنَ نَبِيِّکَ وَ حُجَّتِکَ عَلٰى خَلْقِکَ وَ اجْمَعْنِيْ وَ اِيَّاهُ فِيْ جَنَّتِکَ وَاحْشُرْنِيْ مَعَهُ

جو زیارت کی میں نے تیرے نبی کے فرزند اور تیری مخلوق پر تیری حجت کی مجھے اور انہیں اپنی جنت میں یکجا کردے مجھے اٹھا ان کے ساتھ

وَفِيْ حِزْبِهِ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَ الصَّالِحِيْنَ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِيْقًا وَّ اَسْتَوْدِعُکَ اللّٰهَ

ان کے گروہ میں شہیدوں اور نیکوکاروں کے ساتھ اور یہ کتنے اچھے ہم نشین ہیں آپ کے سپرد کرتا ہوں

وَ اَسْتَرْعِيْکَ وَ اَقْرَءُ عَلَيْکَ السَّلَامَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالرَّسُوْلِ وَ بِمَا جِئْتَ بِهِ وَ دَلَلْتَ

آپ کی توجہ چاہتا ہوں اور آپ کو سلام پیش کرتا ہوں ہم ایمان رکھتے ہیں خدا و رسول پر اور اس پر جو آپ لائے اور اس کی طرف رہبری کی

عَلَيْهِ فَاکْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ﴾۔

پس اے خدا ہمیں گواہوں میں لکھ دے۔

فصل دوازدھم

امامین عسکریین یعنی حضرت امام علی نقی اور حضرت امام حسن عسکری علیہما السلام کی زیارت کی فضیلت اور اس کی کیفیت کا بیان؟

(۱) جعفری بیان کرتے ہیں کہ حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ میری قبر جو سر من رائی میں ہوگی اس کے دونوں جانب کے لوگوں کے لیے باعث امن وامان ہوگی۔ (کتاب الدعا والزیارہ)

(۲) زید شحام نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سوال کیا کہ جو شخص آپ ائمہ اہل بیت علیہم السلام میں سے کسی امام علیہ السلام کی زیارت کرے تو اس کے لیے کیا اجر وثواب ہے؟ فرمایا: اس شخص کا ثواب اس شخص کی مانند ہے جو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرے۔ (ایضاً)

ان دونوں اماموں کی مشترکہ زیارت

(۱) یہ زیارت بعض ائمہؑ سے منقول ہے۔ جسے ابن قولویہ نے کامل الزیارات میں نقل کیا ہے اور جسے شیخ مفید وشہید اور شیخ محمد بن المشہدی نے اپنی کتب مزار میں نقل کیا ہے۔ اس کی کیفیت یہ ہے کہ زائر کو چاہیے کہ پہلے غسل کرے پھر پاکیزہ لباس زیب تن کر کے اور سکینہ و وقار کے ساتھ چل کر حرم مبارک تک پہنچے اور وہاں پہنچ کر پہلے عام اذن دخول پڑھے جو قبل ازیں بیان کیا جا چکا ہے۔ بعد ازاں حرم شریف کے اندر داخل ہو کر دونوں اماموں کی یہ مشترکہ زیارت پڑھے:

﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَلِيَّيِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا حُجَّتَيِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا نُوْرَيِ

سلام آپ دونوں پر اے دوستانِ خدا سلام آپ دونوں پر اے حجتانِ خدا سلام آپ دونوں پر کہ زمین کی تاریکیوں میں

اللّٰهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا مَنْ بَدَا لِلّٰهِ فِيْ شَاْنِكُمَا اَتَيْتُكُمَا زَائِرًا

خدا کے دو نور ہیں سلام آپ دونوں پر کہ خدا نے آپ کی شان ظاہر فرمائی آیا ہوں آپ کی زیارت کرنے آپ کا حق پہچانتا ہوں

عَارِفًا بِحَقِّكُمَا مُعَادِيًا لِاَعْدَآئِكُمَا مُوَالِيًا لِاَوْلِيَآئِكُمَا مُؤْمِنًا بِمَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كَافِرًا بِمَا

آپ دونوں کے دشمنوں کا دشمن آپ کے دوستوں کا دوست ہوں ایمان رکھتا ہوں جس پر آپ کا ایمان ہے انکار کرتا ہوں جس کا

كَفَرْتُمَا بِهٖ مُحَقِّقًا لِمَا حَقَّقْتُمَا مُبْطِلًا لِمَآ اَبْطَلْتُمَآ اَسْئَلُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبَّكُمَآ اَنْ يَّجْعَلَ

آپ انکار کرتے ہیں حق سمجھتا ہوں جسے آپ کا حق سمجھا جھٹلاتا ہوں جسے آپ نے جھٹلایا سوال کرتا ہوں اللہ سے جو میرا آپ کا رب ہے

حَظِّيْ مِنْ زِيَارَتِكُمَا الصَّلٰوةَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَنْ يَّرْزُقَنِيْ مُرَافَقَتَكُمَا فِي الْجِنَانِ مَعَ

یہ کہ وہ قرار دے آپ کی زیارت میں میرا حصہ محمدؐ اور ان کی آل پر درود اور یہ کہ مجھے نصیب کرے آپ دونوں کی رفاقت جنت میں کہ جہاں

اٰبَآئِكُمَا الصَّالِحِيْنَ وَ اَسْئَلُهٗ اَنْ يُّعْتِقَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَ يَرْزُقَنِيْ شَفَاعَتَكُمَا

آپ کے خوش کردار بزرگان بھی ہوں گے نیز اسے سوال کرتا ہوں کہ وہ میری گردن آگ سے آزاد کردے مجھے آپ دونوں کی شفاعت

وَ مُصَاحَبَتَكُمَا وَ يُعَرِّفَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمَا وَلَا يَسْلُبَنِيْ حُبَّكُمَا وَ حُبَّ اٰبَآئِكُمَا الصَّالِحِيْنَ

اور ہم نشینی عطا فرمائے اور میرے آپ کے درمیان آشنائی پیدا کرے نیز مجھ سے آپ دونوں کی اور آپ کے خوش کردار بزرگوں کی محبت

وَ اَنْ لَّا يَجْعَلَهٗ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَ يَحْشُرَنِيْ مَعَكُمَا فِي الْجَنَّةِ بِرَحْمَتِهٖ

واپس نہ لے اس زیارت کو میرے آپ دونوں کی آخری زیارت نہ بنائے مجھ کو جنت میں آپ دونوں کے ساتھ ٹھہرائے اپنی رحمت سے

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حُبَّهُمَا وَ تَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهِمَا اَللّٰهُمَّ الْعَنْ ظَالِمِيْ اٰلِ مُحَمَّدٍ حَقَّهُمْ وَ انْتَقِمْ

اے معبود مجھے ان دونوں کی محبت عطا کر اور ان کے دین پر وفات دے اے معبود لعنت کر جنہوں نے آل محمدؐ کا حق مارا اور ان سے اس ظلم کا

مِنْهُمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْاَوَّلِيْنَ مِنْهُمْ وَ الْاٰخِرِيْنَ وَ ضَاعِفْ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ وَ اَبْلِغْ بِهِمْ

بدلہ لے اے معبود لعنت کر ان میں سے پہلے اور آخری ظالم پر اور دوچند کردے ان پر اپنا عذاب اور پہنچا ان کو ان کے ساتھیوں کو

وَ بِاَشْيَاعِهِمْ وَ مُحِبِّيْهِمْ وَ مُتَّبِعِيْهِمْ اَسْفَلَ دَرْكٍ مِّنَ الْجَحِيْمِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ان کے دوستوں کو اور ان کے پیروکاروں کو دوزخ کے سب سے گہرے گڑھے میں کہ یقیناً تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

اَللّٰهُمَّ عَجِّلْ فَرَجَ وَلِيِّكَ وَابْنِ وَلِيِّكَ وَاجْعَلْ فَرَجَنَا مَعَ فَرَجِهِمْ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے معبود! تیرا دوست جو تیرے دوست کا فرزند ہے اسے جلد کشائش دے اس کی کشائش میں ہماری بھی کشائش فرما اے سب سے زیادہ رحم والے۔

اس کے بعد اپنے لیے، اپنے والدین کے لیے، اپنے بھائی بہنوں کے لیے اور تمام مومنین و مومنات کے لیے جو بھی جائز دعائیں چاہے مانگے، اس کے علاوہ جس قدر رہو سکے وہاں دعائیں اور مناجات کرے۔ اگر

ممکن ہوتو ان ضریحوں کے قریب دو رکعت نماز زیارت ادا کرے ورنہ قریبی مسجد میں جا کر یہ نماز پڑھے۔ بعد میں جو دعا بھی مانگے گا وہ قبول کی جائے گی۔ وہ مسجد ان ہر دو اماموں یعنی امام علی نقی علیہ السلام اور امام حسن عسکری علیہ السلام کے گھر کے قریب ہے جس میں وہ نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۲) جناب سید ابن طاؤس نے ان دو اماموں میں سے ہر ایک امامؑ کی علیحدہ علیحدہ زیارت بھی ذکر کی ہے اور اسی کے حوالہ سے محدث قمی نے بھی مفاتیح میں دو الگ الگ زیارتیں نقل کی ہیں مگر چونکہ وہ ائمہ طاہرین علیہم السلام سے منقول نہیں ہیں۔ اس لیے ہم نے انہیں یہاں درج نہیں کیا۔ البتہ زیاراتِ جامعہ میں سے کوئی زیارت جامعہ یہاں پڑھی جا سکتی ہے۔ بالخصوص وہ زیارت جامعۂ کبیرہ جو خود حضرت امام علی نقی علیہ السلام سے منقول ہے جسے حضرت شیخ صدوق نے الفقیہ میں درج کیا ہے اور ہم بھی اسی باب کے آخر میں زیاراتِ جامعہ کے ضمن میں اسے بیان کریں گے انشاءاللہ۔

امامین عسکریین علیہما السلام سے الوداع

جب زائر امامین عسکریین سے الوداع ہونے لگے تو اسی طرح ان کو الوداع کرے جس طرح دوسرے ائمہ طاہرین علیہم السلام سے الوداع کیا جاتا ہے یعنی امامینؑ کی ضریح مقدس کے پاس کھڑے ہو کر یوں کہے:

﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَلِيَّيِ اللّٰهِ اَسْتَوْدِعُكُمَا اللّٰهَ وَ اَقْرَءُ عَلَيْكُمَا السَّلَامَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

سلام ہو آپ دونوں پر اے دوستانِ خدا میں نے آپ دونوں کو حوالۂ خدا کیا اور آپ کو سلام کہتا ہوں ہم ایمان رکھتے ہیں خدا

وَ بِالرَّسُوْلِ وَ بِمَا جِئْتُمَا بِهٖ وَ دَلَلْتُمَا عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ

و رسولؐ پر اور جو کچھ آپ لائے اور اس کی طرف رہبری کی اے معبود ہمیں اس بات کے گواہوں میں مرقوم فرما اے معبود اس کو ان دونوں

اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِيْ اِيَّاهُمَا وَ ارْزُقْنِي الْعَوْدَ اِلَيْهِمَا وَ احْشُرْنِيْ مَعَهُمَا وَ مَعَ اٰبَآئِهِمَا

کے لیے میری آخری زیارت قرار نہ دے مجھے بار دیگر ان کے ہاں حاضر ہونے کا موقع دے مجھے ان دونوں اور ان کے پاک بزرگان

الطَّاهِرِيْنَ وَ الْقَآئِمِ الْحُجَّةِ مِنْ ذُرِّيَّتِهِمَآ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ﴾۔

کے ساتھ اور ان کی اولاد میں سے حجت قائمؑ کے ساتھ اٹھا اے سب سے زیادہ رحم والے۔

فصل دوازدہم کا تتمۂ مہمہ

در بیان زیارت خاتم الائمہ یعنی حضرت حجۃ ابن الحسن علیہ السلام کی زیارت اور سرداب کے آداب کا بیان؟

(۱)واضح رہے کہ سامرہ میں جو سرداب ہے یہ تہہ خانہ یا سرداب حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کے گھر میں تھا جہاں سے امام صاحب العصر والزمان علیہ السلام غائب ہوئے تھے۔موجودہ عمارت کی تعمیر سے پہلے اس تک رسائی کا راستہ اسی گھر کے اندر سے ہی جاتا تھا۔لہٰذا زائر کو چاہیے کہ سرداب کے اندر جانے سے پہلے کوئی عام سا اذنِ دخول پڑھ لے جس کا تذکرہ اس باب الزیارات کے آغاز میں کیا جا چکا ہے۔بعد ازاں سرداب کے اندر جا کر امام العصر والزمان علیہ السلام کی یہ زیارت پڑھے جو امام زمانہ علیہ السلام سے ہی منقول ہے۔(احتجاج طبرسی)

﴿سَلَامٌ عَلٰی اٰلِ یٰسٓ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا دَاعِیَ اللّٰهِ وَ رَبَّانِیَّ اٰیَاتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَابَ

سلام ہو اولادِ پیغمبرؐ پر سلام ہو آپ پر اے خدا کے داعی اور اس کے کلام کے نگہبان سلام ہو آپ پر اے خدا کے

اللّٰهِ وَ دَیَّانَ دِیْنِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَةَ اللّٰهِ وَ نَاصِرَ حَقِّهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ

باب اور اس کے دین کی حفاظت کرنے والے سلام ہو آپ پر اے خدا کے نائب اور حق کے مددگار سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت

وَ دَلِیْلَ اِرَادَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا تَالِیَ کِتَابِ اللّٰهِ وَ تَرْجُمَانَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ فِیْ اٰنَآءِ

اور اس کے ارادہ کے مظہر سلام ہو آپ پر اے قرآن کے قاری اور اس کی تشریح کرنے والے سلام ہو آپ پر رات

لَیْلِکَ وَ اَطْرَافِ نَهَارِکَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَقِیَّةَ اللّٰهِ فِیْ اَرْضِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مِیْثَاقَ اللّٰهِ

کے وقت اور دن کی ہر گھڑی میں سلام ہو آپ پر اے خدا کی زمین میں اس کے نمائندہ سلام ہو آپ پر اے خدا کے وہ عہد جو

الَّذِیْ اَخَذَهٗ وَ وَکَّدَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَعْدَ اللّٰهِ الَّذِیْ ضَمِنَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْعَلَمُ

اس نے باندھا اور پکا کیا سلام ہو آپ پر اے خدا کے وعدہ جس کا وہ ضامن ہے سلام ہو آپ پر کہ آپ ہیں گاڑا

الْمَنْصُوْبُ وَ الْعِلْمُ الْمَصْبُوْبُ وَ الْغَوْثُ وَ الرَّحْمَةُ الْوَاسِعَةُ وَعْدًا غَیْرَ مَکْذُوْبٍ

ہوا علم سپرد شدہ دانش دادرس کشادہ تر رحمت اور وہ وعدہ جو جھوٹا نہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تَقُوْمُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تَقْعُدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تَقْرَءُ وَ تُبَيِّنُ

سلام ہو آپ پر جب آپ قیام کریں گے سلام ہو آپ پر جب منتظر بیٹھے ہیں سلام ہو آپ پر جب قرآن پڑھیں اور تفسیر کریں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تُصَلِّيْ وَ تَقْنُتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تَرْكَعُ وَ تَسْجُدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر جب نماز گزاریں اور قنوت پڑھیں سلام ہو آپ پر جب رکوع و سجدہ کریں سلام ہو آپ پر

حِيْنَ تُهَلِّلُ وَ تُكَبِّرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تَحْمَدُ وَ تَسْتَغْفِرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تُصْبِحُ

جب ذکر الٰہی کریں سلام ہو آپ پر جب حمد و استغفار کریں جب آپ صبح اور

وَ تُمْسِيْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ فِي اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَ النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

شام کریں سلام ہو آپ پر رات میں جب وہ چھا جائے اور دن میں جب روشن ہو جائے سلام ہو آپ پر اے

الْاِمَامُ الْمَامُوْنُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُقَدَّمُ الْمَامُوْلُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ بِجَوَامِعِ السَّلَامِ

امن یافتہ امام سلام ہو آپ پر اے آپ کے آنے کی آرزو ہے سلام ہو آپ پر ہر طرف سے سلام

اُشْهِدُكَ يَا مَوْلَايَ اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

میں گواہ کرتا ہوں آپ کو اے میرے آقا میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یگانہ ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اور یہ کہ

وَ رَسُوْلُهُ لَا حَبِيْبَ اِلَّا هُوَ وَ اَهْلُهُ وَ اُشْهِدُكَ يَا مَوْلَايَ اَنَّ عَلِيًّا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ حُجَّتُهُ

حضرت محمدؐ اس کے بندہ و رسول ہیں نہیں کوئی حبیب سوائے ان کے اور ان کے اہل بیتؑ کے آپ کو گواہ بناتا ہوں اے میرے آقا اس پر کہ

وَ الْحَسَنَ حُجَّتُهُ وَ الْحُسَيْنَ حُجَّتُهُ وَ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ حُجَّتُهُ وَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتُهُ

علی امیر المومنینؑ اور اس کی حجت ہیں حسنؑ اس کی حجت ہیں حسینؑ اس کی حجت ہیں علی بن الحسینؑ اس کی حجت ہیں محمد بن علیؑ اس کی حجت

وَ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ حُجَّتُهُ وَ مُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ حُجَّتُهُ وَ عَلِيَّ بْنَ مُوْسٰى حُجَّتُهُ وَ مُحَمَّدَ

ہیں جعفرؑ بن محمدؑ اس کی حجت ہیں موسیٰؑ بن جعفرؑ اس کی حجت ہیں علیؑ بن موسیٰؑ اس کی حجت ہیں محمد بن

بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتُهُ وَ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ حُجَّتُهُ وَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتُهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ حُجَّةُ

علی اس کی حجت ہیں علیؑ بن محمدؑ اس کی حجت ہیں حسنؑ بن علیؑ اس کی حجت ہیں اور میں گواہ ہوں کہ آپ خدا کی حجت ہیں

اللّٰهِ اَنْتُمُ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ اَنَّ رَجْعَتَكُمْ حَقٌّ لَّا رَيْبَ فِيْهَا يَوْمَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ

آپ ہی ہیں اول و آخر اور آپ کی رجعت حق ہے اس میں کوئی شک نہیں اس دن ایمان لانے کو کچھ نفع نہ ہوگا

تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِیْ اِیْمَانِهَا خَیْرًا وَّ اَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَّ اَنَّ نَاكِرًا وَّ نَكِیْرًا

جو اس سے پہلے ایمان نہ لایا ہو یا ایمان کے تحت نیکی کے کام نہ کیے ہوں اور یقیناً موت حق ہے بے شک منکر و نکیر

حَقٌّ وَّ اَشْهَدُ اَنَّ النَّشْرَ حَقٌّ وَّ الْبَعْثَ حَقٌّ وَّ اَنَّ الصِّرَاطَ حَقٌّ وَّ الْمِرْصَادَ حَقٌّ وَّ الْمِیْزَانَ

حق ہیں میں گواہ ہوں کہ قبر سے باہر آنا حق اور جی اٹھنا حق ہے بے شک صراط سے گزرنا حق انتظار کرنا حق اور اعمال کا تولا جانا

حَقٌّ وَّ الْحَشْرَ حَقٌّ وَّ الْحِسَابَ حَقٌّ وَّ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ حَقٌّ وَّ الْوَعْدَ وَ الْوَعِیْدَ بِهِمَا حَقٌّ

حق ہے حشر حق ہے حساب کتاب حق ہے جنت و جہنم حق ہے ان کے بارے میں وعدہ اور دھمکی حق ہے

یَا مَوْلَایَ شَقِیَ مَنْ خَالَفَكُمْ وَ سَعِدَ مَنْ اَطَاعَكُمْ فَاشْهَدْ عَلٰی مَآ اَشْهَدْتُكَ عَلَیْهِ وَ اَنَا

اے میرے سردار آپ کا مخالف بدبخت ہے اور آپ کا پیروکار نیک بخت ہے پس میں گواہی دیتا اس کی جس کی آپ نے گواہی دی

وَلِیٌّ لَّكَ بَرِیْءٌ مِّنْ عَدُوِّكَ فَالْحَقُّ مَارَضِیْتُمُوْهُ وَالْبَاطِلُ مَآ اَسْخَطْتُمُوْهُ وَ الْمَعْرُوْفُ مَا

میں آپ کا حب دار اور آپ کے دشمن سے بیزار ہوں پس حق وہ ہے جسے آپ پسند کریں اور باطل وہ ہے جس سے آپ ناخوش ہوں معروف

اَمَرْتُمْ بِهٖ وَ الْمُنْكَرُ مَا نَهَیْتُمْ عَنْهُ فَنَفْسِیْ مُؤْمِنَةٌ بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَ بِرَسُوْلِهٖ

وہ ہے جس کا آپ حکم دیں اور منکر وہ ہے جس سے آپ منع کریں پس میرا دل ایمان رکھتا ہے خدا پر جو یگانہ ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اور

وَ بِاَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ بِكُمْ یَا مَوْلَایَ اَوَّلِكُمْ وَ اٰخِرِكُمْ وَ نُصْرَتِیْ مُعَدَّةٌ لَّكُمْ

اس کے رسولؐ پر اور امیر المومنینؑ پر اور آپ پر اے میرے آقا ایمان رکھتا ہوں آپ کے پہلے پچھلے پر اور نصرت آپ کے لیے حاضر ہے

وَ مَوَدَّتِیْ خَالِصَةٌ لَّكُمْ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ

میری دوستی آپ کے لیے خاص ہے ایسا ہی ہو ایسا ہی ہو۔

اس زیارت کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ رَحْمَتِكَ وَ كَلِمَةِ نُوْرِكَ وَ اَنْ تَمْلَاَ قَلْبِیْ

اے معبود یقیناً میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت فرما اپنے نبی محمدؐ پر جو رحمت و برکت والے اور تیرا نورانی کلمہ ہیں اور یہ کہ میرے دل

نُوْرَ الْیَقِیْنِ وَ صَدْرِیْ نُوْرَ الْاِیْمَانِ وَ فِكْرِیْ نُوْرَ النِّیَّاتِ وَ عَزْمِیْ نُوْرَ الْعِلْمِ وَ قُوَّتِیْ نُوْرَ

کو نور یقین اور سینے کو نور ایمان سے بھر دے اور میرے ذہن کو روشن نیت میرے ارادے کو نور علم میری قوت کو نور

الْعَمَلِ وَ لِسَانِیْ نُوْرَ الصِّدْقِ وَ دِیْنِیْ نُوْرَ الْبَصَآئِرِ مِنْ عِنْدِکَ وَ بَصَرِیْ نُوْرَ الضِّیَآءِ

عمل میری زبان کو نورِ صداقت اور میرے دین کو اپنی طرف سے نورِ بصیرت سے پُر کر دے میری آنکھ کو نور کی چمک

وَ سَمْعِیْ نُوْرَ الْحِکْمَۃِ وَ مَوَدَّتِیْ نُوْرَ الْمُوَالَاۃِ لِمُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ حَتّٰی

میرے کان کو نورِ دانش اور میری دوستی کو محمدؐ و آلِ محمدؐ علیہم السلام کی محبت کے نور سے بھر دے حتیٰ کہ

اَلْقَاکَ وَ قَدْ وَفَیْتُ بِعَهْدِکَ وَ مِیْثَاقِکَ فَتُغَشِّیَنِیْ رَحْمَتُکَ یَا وَلِیُّ یَا حَمِیْدُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

تجھ سے ملاقات کروں تو تیرے عہد و پیماں کو پورا کیا ہوا ہو پس تیری رحمت مجھے گھیر لے اے سرپرست اے تعریف والے اے معبود رحمت

عَلٰی مُحَمَّدٍ حُجَّتِکَ فِیْٓ اَرْضِکَ وَ خَلِیْفَتِکَ فِیْ بِلَادِکَ وَ الدَّاعِیْٓ اِلٰی سَبِیْلِکَ وَ الْقَآئِمِ

فرما محمدؐ مہدی پر جو تیری زمین میں تیری حجت تیرے شہروں میں تیرے نائب تیرے راستے کی طرف بلانے والے تیری عدالت پر قائم

بِقِسْطِکَ وَ الثَّآئِرِ بِاَمْرِکَ وَلِیِّ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ بَوَارِ الْکَافِرِیْنَ وَ مُجَلِّی الظُّلْمَۃِ وَ مُنِیْرِ الْحَقِّ

رہنے والے تیرے حکم سے بدلہ لینے والے مومنوں کے سرپرست کافروں کے لیے پیامِ موت تاریکی میں روشنی کرنے والے حق کو عیاں

وَ النَّاطِقِ بِالْحِکْمَۃِ وَ الصِّدْقِ وَ کَلِمَتِکَ التَّآمَّۃِ فِیْٓ اَرْضِکَ الْمُرْتَقِبِ الْخَآئِفِ وَ الْوَلِیِّ

کرنے والے حکمت و سچائی سے کلام کرنے والے تیری زمین میں تیرا کلمۂ کامل و مکمل خوف زدہ کے نگہبان خیر خواہ سرپرست

النَّاصِحِ سَفِیْنَۃِ النَّجَاۃِ وَ عَلَمِ الْهُدٰی وَ نُوْرِ اَبْصَارِ الْوَرٰی وَ خَیْرِ مَنْ تَقَمَّصَ وَارْتَدٰی

نجات دلانے والی کشتی ہدایت کے پرچم اور لوگوں کی آنکھوں کا نور ہیں وہ کرتا چادر پہننے والوں میں بہترین

وَ مُجَلِّی الْعَمٰی الَّذِیْ یَمْلَاُ الْاَرْضَ عَدْلًا وَّ قِسْطًا کَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّ جَوْرًا اِنَّکَ عَلٰی

اور اندھوں کی آنکھیں دینے والے ہیں وہی ہیں جو زمین کو عدل و انصاف سے پُر کریں گے جیسے وہ ظلم و جور سے بھری ہوئی ہوگی بے شک تو

کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی وَلِیِّکَ وَابْنِ اَوْلِیَآئِکَ الَّذِیْنَ فَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ وَ اَوْجَبْتَ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود رحمت نازل فرما اپنے دوست اور اپنے دوستوں کے فرزند پر جن کی اطاعت تو نے لازم فرمائی

حَقَّهُمْ وَ اَذْهَبْتَ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَ طَهَّرْتَهُمْ تَطْهِیْرًا اَللّٰهُمَّ انْصُرْهُ وَ انْتَصِرْ بِهٖ لِدِیْنِکَ

ان کا حق واجب کیا اور ان سے ناپاکی کو دور کیا انہیں پاک رکھا خوب پاک اے معبود امام زمانؑ کی مدد کر ان کے ذریعے اپنے دین کو

وَانْصُرْ بِهٖ اَوْلِیَآئَکَ وَ اَوْلِیَآئَهٗ وَ شِیْعَتَهٗ وَ اَنْصَارَهٗ وَ اجْعَلْنَا مِنْهُمْ اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ شَرِّ کُلِّ

غلبہ دے اور ان کے ذریعے اپنے دوستوں ان کے دوستوں شیعوں اور مددگاروں کو قوت دے اور ہمیں ان میں سے قرار دے اے معبود!

بَاغٍ وَّ طَاغٍ وَّ مِنْ شَرِّ جَمِيعِ خَلْقِكَ وَ احْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهِ وَ عَنْ يَّمِينِهِ

بچائے رکھ ان کو ہر بے حکم اور سرکش کے شر سے اور اپنی مخلوقات کے شر سے ان کو محفوظ رکھ ان کے آگے سے ان کے پیچھے سے ان کے دائیں

وَ عَنْ شِمَالِهِ وَ احْرُسْهُ وَ امْنَعْهُ مِنْ اَنْ يُّوْصَلَ اِلَيْهِ بِسُوْٓءٍ وَّ احْفَظْ فِيْهِ رَسُوْلَكَ وَ اٰلَ

سے اور ان کے بائیں سے ان کی نگہبانی کر ان کو بچائے رکھ اس سے کہ انہیں کوئی اذیت پہنچے ان کی حفاظت کر کے اپنے رسولؐ اور ان کی آل

رَسُوْلِكَ وَ اَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ وَ اَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَ انْصُرْ نَاصِرِيْهِ وَاخْذُلْ خَاذِلِيْهِ وَاقْصِمْ

کی حفاظت کر ان امام آخر کے ذریعے عدل کو ظاہر کر اور نصرت سے ان کو قوی بنا ان کے ناصروں کی مدد فرما ان کو چھوڑ دے جو ان کو چھوڑ گئے

قَاصِمِيْهِ وَ اقْصِمْ بِهٖ جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ وَ اقْتُلْ بِهِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنَافِقِيْنَ وَ جَمِيْعَ الْمُلْحِدِيْنَ

ان کو کمزور کرنے والوں کی کمر توڑ دے ان کے ہاتھوں کفر کے سرداروں کو زیر کر ان کی تلوار سے کافروں منافقوں اور سارے

حَيْثُ كَانُوْا مِنْ مَّشَارِقِ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبِهَا بَرِّهَا وَ بَحْرِهَا وَامْلَأْ بِهِ الْاَرْضَ عَدْلاً

بے دینوں کو قتل کرا دے وہ جہاں جہاں ہیں زمین کے مشرقوں اور اس کے مغربوں میں میدانوں اور سمندروں میں ان کے ذریعے زمین کو

وَّ اَظْهِرْ بِهٖ دِيْنَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَاجْعَلْنِيْ اَللّٰهُمَّ مِنْ اَنْصَارِهٖ وَ اَعْوَانِهٖ

عدل سے بھر دے اور اپنے نبیؐ کے دین کو غالب کر دے خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر اور اے معبود قرار دے ہمیں امام مہدیؑ کے

وَ اَتْبَاعِهٖ وَ شِيْعَتِهٖ وَ اَرِنِيْ فِيْٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ مَا يَاْمُلُوْنَ وَ فِيْ عَدُوِّهِمْ

مددگاروں ان کے ساتھیوں اور ان کے پیروکاروں اور ان کے شیعوں میں سے اور دکھا مجھ کو آل محمدؐ کے بارے میں جس کی وہ تمنا رکھتے ہیں

مَا يَحْذَرُوْنَ اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اور ان کے دشمنوں میں جس سے وہ دور رہتے ہیں اے سچے معبود ایسا ہی ہو اے صاحب جلال و بزرگی اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۲) دعائے ندبہ کا تذکرہ :۔خدا توفیق دے تو زائر کو چاہیئے کہ یہاں دعائے ندبہ بھی پڑھے۔جس کا پڑھنا خود امام العصرؑ سے منقول ہے۔اور اس دعا کا چار مقامات پر پڑھنا خصوصاً وارد ہے:

(۱) عید الفطر، (۲) عید الاضحیٰ، (۳) بروز جمعہ، (۴) اور غدیر کے دن۔

مخفی نہ رہے کہ بنابر مشہور یہ دعا حضرت امام زمانہؑ سے منقول ہے مگر علامہ مجلسی نے زاد المعاد میں اسے حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت کیا ہے۔بہرحال وہ دعا یہ ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّهٖ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا پروردگار ہے اور خدا رحمت کرے ہمارے سردار اور اپنے نبی محمدؐ اور ان کی آل پر اور بہت بہت

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا جَرٰى بِهٖ قَضَآؤُكَ فِيْٓ اَوْلِيَآئِكَ الَّذِيْنَ اسْتَخْلَصْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَ

سلام بھیجے اے معبود حمد ہے تیرے لیے کہ جاری ہوگی تیری قضاء وقدر تیرے اولیاء کے بارے میں جن کو تو نے اپنے لیے اور اپنے

دِيْنِكَ اِذَا اخْتَرْتَ لَهُمْ جَزِيْلَ مَا عِنْدَكَ مِنَ النَّعِيْمِ الْمُقِيْمِ الَّذِيْ لَازَوَالَ لَهٗ وَ

دین کے لیے خاص کیا جب کہ انہیں اپنے ہاں سے وہ نعمتیں عطا کی ہیں جو باقی رہنے والی ہیں جو نہ ختم ہوتی ہیں نہ کمزور پڑتی ہیں اس

اضْمِحْلَالَ بَعْدَ اَنْ شَرَطْتَ عَلَيْهِمُ الزُّهْدَ فِيْ دَرَجَاتِ هٰذِهِ الدُّنْيَا الدَّنِيَّةِ وَزُخْرُفِهَا

کے بعد کہ تو نے لازم کیا ان پر اس دنیا کے بے حقیقت مناصب جھوٹی شان وشوکت اور زینت سے دور رہیں پس انہوں نے یہ شرط

وَزِبْرِجِهَا فَشَرَطُوْا لَكَ ذٰلِكَ وَ عَلِمْتَ مِنْهُمُ الْوَفَآءَ بِهٖ فَقَبِلْتَهُمْ وَ قَرَّبْتَهُمْ وَ قَدَّمْتَ لَهُمُ

پوری کی اور تو ان کی وفا کو جانتا ہے تو نے انہیں قبول کیا مقرب بنایا ان کے ذکر کو بلند فرمایا اور ان کی تعریفیں ظاہر کیں تو نے ان کی

الذِّكْرَ الْعَلِيَّ وَالثَّنَآءَ الْجَلِيَّ وَ اَهْبَطْتَ عَلَيْهِمْ مَلٰٓئِكَتَكَ وَ كَرَّمْتَهُمْ بِوَحْيِكَ وَرَفَدْتَهُمْ

طرف اپنے فرشتے بھیجے ان کو وحی سے مشرف کیا ان کو اپنے علوم سے نوازا اور قرار دیا ان کو وہ ذریعہ جو تجھ تک پہنچائے اور وہ وسیلہ

بِعِلْمِكَ وَ جَعَلْتَهُمُ الذَّرِيْعَةَ اِلَيْكَ وَالْوَسِيْلَةَ اِلٰى رِضْوَانِكَ فَبَعْضٌ اَسْكَنْتَهٗ جَنَّتَكَ اِلٰٓى اَنْ

جو تیری خوشنودی تک لے جائے پس ان میں کسی کو جنت میں رکھا تا آنکہ اس سے باہر بھیجا کسی کو اپنی کشتی میں سوار کیا اور بچا لیا اور

اَخْرَجْتَهٗ مِنْهَا وَ بَعْضٌ حَمَلْتَهٗ فِيْ فُلْكِكَ وَ نَجَّيْتَهٗ وَ مَنْ اٰمَنَ مَعَهٗ مِنَ الْهَلَكَةِ بِرَحْمَتِكَ وَ

جو ان کے ساتھ تھے انہیں موت سے بچایا تو نے اپنی رحمت کے ساتھ اور کسی کو تو نے اپنا خلیل بنایا پھر آخر والوں میں سے راست گو

بَعْضٌ اتَّخَذْتَهٗ لِنَفْسِكَ خَلِيْلًا وَّ سَئَلَكَ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ فَاَجَبْتَهٗ وَ جَعَلْتَ

زبان نے تجھ سے سوال کیا جسے تو نے پورا فرمایا اور اسے علیؑ قرار دیا کسی کے ساتھ تو نے درخت میں سے کلام کیا اور اس کے بھائی کو

ذٰلِكَ عَلِيًّا وَّ بَعْضٌ كَلَّمْتَهٗ مِنْ شَجَرَةٍ تَكْلِيْمًا وَّ جَعَلْتَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ رِدْءًا وَّ وَزِيْرًا وَّ

مددگار بنایا کسی کو تو نے بن باپ کے پیدا فرمایا اسے بہت سے معجزات دیے اور روح قدس سے اسے قوت دی تو نے ان میں سے ہر

بَعْضٌ اَوْلَدْتَهٗ مِنْ غَيْرِ اَبٍ وَّ اٰتَيْتَهُ الْبَيِّنَاتِ وَ اَيَّدْتَهٗ بِرُوْحِ الْقُدُسِ وَ كُلٌّ شَرَعْتَ لَهٗ

ایک کے لیے ایک شریعت اور راستہ مقرر کیا ان کے لیے اوصیاء چنے کہ تیرے دین کو قائم رکھنے کے لیے ایک کے بعد دوسرا نگہبان

شَرِيعَةً وَّ نَهَجْتَ لَهُ مِنْهَاجًا اَوْ تَخَيَّرْتَ لَهُ اَوْصِيَآءَ مُسْتَحْفِظًا بَعْدَ مُسْتَحْفِظٍ مِنْ مُدَّةٍ

آیا جو تیرے بندوں پر حجت قرار پایا تا کہ حق اپنے مقام سے نہ ہٹے اور باطل کے حامی اہل حق پر غلبہ نہ پائیں اور کوئی یہ نہ کہے کہ

اِلٰى مُدَّةٍ اِقَامَةً لِدِيْنِكَ وَ حُجَّةً عَلٰى عِبَادِكَ وَ لِئَلَّا يَزُوْلَ الْحَقُّ عَنْ مَقَرِّهِ وَ يَغْلِبَ الْبَاطِلُ

کاش تو نے ہماری طرف ڈرانے والا رسول بھیجا ہوتا اور ہمارے لیے ہدایت کا جھنڈا بلند کیا ہوتا کہ تیری آیتوں کی پیروی کرتے

عَلٰى اَهْلِهِ وَلَا يَقُوْلُ اَحَدٌ لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا مُنْذِرًا وَّ اَقَمْتَ لَنَا عَلَمًا هَادِيًا فَنَتَّبِعَ

اس سے پہلے کہ ذلیل و رسوا ہوں یہاں تک کہ تو نے امر ہدایت اپنے حبیب اور پاک اصل محمد صلی اللہ علیہ و آلہ کے سپرد کیا پس وہ

اٰيَاتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَذِلَّ وَ نَخْزٰى اِلٰٓى اَنِ انْتَهَيْتَ بِالْاَمْرِ اِلٰى حَبِيْبِكَ وَ نَجِيْبِكَ مُحَمَّدٍ

ایسے سردار ہوئے جن کو تو نے خلق میں سے پسند کیا برگزیدوں میں سے برگزیدہ فرمایا جن کو چنا ان میں سے افضل بنایا اپنے خواص

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ فَكَانَ كَمَا انْتَجَبْتَهُ سَيِّدَ مَنْ خَلَقْتَهُ وَ صَفْوَةَ مَنِ اصْطَفَيْتَهُ وَ

میں سے بزرگ قرار دیا انہیں نبیوں کا پیشوا بنایا اور ان کو اپنے بندوں میں سے دونوں جن و انس کی طرف بھیجا ان کے لیے سارے

اَفْضَلَ مَنِ اجْتَبَيْتَهُ وَ اَكْرَمَ مَنِ اعْتَمَدْتَهُ قَدَّمْتَهُ عَلٰٓى اَنْبِيَآئِكَ وَ بَعَثْتَهُ اِلَى الثَّقَلَيْنِ مِنْ

مشرقوں مغربوں کو زیر کر دیا براق کو ان کا مطیع بنایا اور ان کو جسم و جان کے ساتھ آسمان پر بلایا اور تو نے انہیں سابقہ و آئندہ باتوں کا

عِبَادِكَ وَ اَوْطَاْتَهُ مَشَارِقَكَ وَ مَغَارِبَكَ وَ سَخَّرْتَ لَهُ الْبُرَاقَ وَ عَرَجْتَ بِرُوْحِهٖ اِلٰى

علم دیا تا آنکہ تیری مخلوق ختم ہو جائے پھر ان کو دبدبہ عطا کیا اور ان کے گرد جبرئیل و میکائیل اور نشان زدہ فرشتوں کو جمع فرمایا ان

سَمَآئِكَ وَ اَوْدَعْتَهُ عِلْمَ مَا كَانَ وَ مَا يَكُوْنُ اِلَى انْقِضَآءِ خَلْقِكَ ثُمَّ نَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ وَ

سے وعدہ کیا کہ آپ کا دین تمام ادیان پر غالب آئے گا اگرچہ مشرک دل تنگ ہوں اور یہ اس وقت ہوا جب بعد ہجرت تو نے ان

حَفَفْتَهُ بِجَبْرَئِيْلَ وَ مِيْكَآئِيْلَ وَالْمُسَوِّمِيْنَ مِنْ مَلٰٓئِكَتِكَ وَ وَعَدْتَهُ اَنْ تُظْهِرَ دِيْنَهُ عَلَى

کے خاندان کو راستی کے مقام پر جگہ دی اور ان کے اور ان کے ساتھیوں کے لیے قبلہ بنایا پہلا وہ گھر جو مکہ میں بنایا گیا جو جہانوں کے

الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ وَ ذٰلِكَ بَعْدَ اَنْ بَوَّاْتَهُ مُبَوَّاَ صِدْقٍ مِنْ اَهْلِهٖ وَ جَعَلْتَ لَهُ

لیے برکت و ہدایت کا مرکز ہے اس میں واضح نشانیاں اور مقام ابراہیمؑ ہے جو اس گھر میں داخل ہوا اسے امان مل گئی نیز تو نے فرمایا

وَ لَهُمْ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَّ هُدًى لِّلْعَالَمِيْنَ فِيْهِ اٰيَاتٌ بَيِّنَاتٌ

ضرور خدا نے ارادہ کر لیا ہے کہ تم سے ناپاکی کو دور کر دے اے اہل بیت اور تمہیں پاک رکھے جو پاک رکھنے کا حق ہے تیری رحمتیں

مَقَامُ اِبْرَاهِيْمَ وَ مَنْ دَخَلَهٗ كَانَ آمِنًا وَ قُلْتَ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ

ہوں محمدؐ پر اور ان کی آل پر تو نے اہل بیت کی دوستداری کو ان کا اجر رسالت قرار دیا قرآن میں پس تو نے فرمایا کہہ دیں کہ میں تم

الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ثُمَّ جَعَلْتَ اَجْرَ مُحَمَّدٍ صَلَوٰاتُكَ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ مَوَدَّتَهُمْ فِيْ

سے اجر رسالت نہیں مانگتا مگر یہ کہ میرے اقربا سے دوستی رکھو اور تو نے کہا جو اجر میں نے تم سے مانگا ہے وہ تمہارے فائدے میں ہے

كِتَابِكَ فَقُلْتَ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى وَ قُلْتَ مَا سَئَلْتُكُمْ مِّنْ

نیز تو نے فرمایا میں نے تم سے اجر رسالت نہیں مانگا سوائے اس کے کہ یہ راہ ہے اس کے لیے جو خدا تک پہنچنا چاہے پس اہل بیت تیرا

اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ وَ قُلْتَ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا

مقرر کردہ راستہ اور تیری خوشنودی کے حصول کا ذریعہ ہیں ہاں جب محمدؐ رسول اللہ کا وقت پورا ہو گیا تو ان کی جگہ علیؑ بن ابی طالبؑ

فَكَانُوْا هُمُ السَّبِيْلَ اِلَيْكَ وَالْمَسْلَكَ اِلٰى رِضْوَانِكَ فَلَمَّا انْقَضَتْ اَيَّامُهٗ اَقَامَ وَلِيَّهٗ عَلِيَّ

نے لے لی تیری رحمتیں ان دونوں پر اور ان کی آل پر علیؑ رہبر ہیں جب کہ محمدؐ ڈرانے والے اور ہر قوم کے رہبر تھے پس فرمایا آپ

ابْنَ اَبِيْ طَالِبٍ صَلَوٰاتُكَ عَلَيْهِمَا وَ اٰلِهِمَا هَادِيًا اِذْ كَانَ هُوَ الْمُنْذِرَ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ فَقَالَ

نے جماعت صحابہ سے کہ جس کا میں مولا ہوں پس علیؑ بھی اس کے مولا ہیں اے معبود محبت رکھ اسے جو اس سے محبت رکھے دشمنی رکھ

وَالْمَلَاُ اَمَامَهٗ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَّالَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ

اس سے جو اس سے دشمنی کرے مدد کر اس کی جو اس کی مدد کرے چھوڑ دے اس کو جو اسے چھوڑے نیز فرمایا کہ جس کا میں نبی ہوں علیؑ

مَنْ نَّصَرَهٗ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهٗ وَ قَالَ مَنْ كُنْتُ اَنَا نَبِيَّهٗ فَعَلِيٌّ اَمِيْرُهٗ وَ قَالَ اَنَا وَ عَلِيٌّ مِّنْ

اس کا امیر و حاکم ہے اور فرمایا میں اور علیؑ ایک درخت سے ہیں اور دوسرے لوگ مختلف درختوں سے پیدا ہوئے ہیں اور علیؑ کو اپنا

شَجَرَةٍ وَّاحِدَةٍ وَّ سَائِرُ النَّاسِ مِنْ شَجَرٍ شَتّٰى وَ اَحَلَّهٗ مَحَلَّ هٰرُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى فَقَالَ لَهٗ

جانشین کیا جیسے ہارونؑ موسیٰؑ کے جانشین ہوئے پس فرمایا اے علیؑ تم میری نسبت وہی مقام رکھتے ہو جو ہارونؑ کو موسیٰؑ کی نسبت تھی

اَنْتَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هٰرُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى اِلَّا اَنَّهٗ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ وَ زَوَّجَهُ ابْنَتَهٗ سَيِّدَةَ نِسَآءِ

مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں آپؐ نے علیؑ کا نکاح اپنی بیٹی سردار زنان عالم سے کیا مسجد میں ان کے لیے وہ امر حلال رکھا جو آپ کے

الْعَالَمِيْنَ وَ اَحَلَّ لَهٗ مِنْ مَّسْجِدِهٖ مَا حَلَّ لَهٗ وَ سَدَّ الْاَبْوَابَ اِلَّا بَابَهٗ ثُمَّ اَوْدَعَهٗ عِلْمَهٗ وَ

لیے تھا اور مسجد کی طرف سے سبھی دروازے بند کرائے سوائے علیؑ کے پھر اپنا علم و حکمت ان کے سپرد کیا تو فرمایا: میں علم کا شہر ہوں اور

حِكْمَتَهُ فَقَالَ اَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَ عَلِيٌّ بَابُهَا فَمَنْ اَرَادَ الْمَدِيْنَةَ وَالْحِكْمَةَ فَلْيَاْتِهَا مِنْ

علیؑ اس کا دروازہ ہیں لہٰذا جو علم و حکمت کا طالب ہے وہ اس درِ علم پر آئے نیز یہ کہا کہ اے علیؑ تم میرے بھائی جانشین اور وارث ہو

بَابِهَا ثُمَّ قَالَ اَنْتَ اَخِيْ وَ وَصِيِّيْ وَ وَارِثِيْ لَحْمُكَ مِنْ لَحْمِيْ وَ دَمُكَ مِنْ دَمِيْ

تمہارا گوشت میرا گوشت تمہارا خون میرا خون تمہاری صلح میری صلح تمہاری جنگ میری جنگ ہے اور ایمان تمہارے خون و گوشت

سِلْمُكَ سِلْمِيْ وَ حَرْبُكَ حَرْبِيْ وَالْاِيْمَانُ مُخَالِطٌ لَحْمَكَ وَ دَمَكَ كَمَا خَالَطَ لَحْمِيْ وَ

میں شامل رہے جیسے وہ میرے گوشت و خون میں شامل ہے قیامت میں تم حوضِ کوثر پر میرے خلیفہ ہو گے تمہی میرے قرضے چکاؤ گے

دَمِيْ وَ اَنْتَ غَدًا عَلَى الْحَوْضِ خَلِيْفَتِيْ وَ اَنْتَ تَقْضِيْ دَيْنِيْ وَ تُنْجِزُ عِدَاتِيْ وَ شِيْعَتُكَ

اور میرے وعدے نبھاؤ گے تمہارے شیعہ جنت میں چمکتے چہروں کے ساتھ نورانی تختوں پر میرے آس پاس میرے قرب میں ہوں

عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ مُبْيَضَّةً وُجُوْهُهُمْ حَوْلِيْ فِي الْجَنَّةِ وَ هُمْ جِيْرَانِيْ وَ لَوْلَا اَنْتَ يَا عَلِيُّ

گے اور اے علیؑ اگر تم نہ ہوتے تو میرے بعد مؤمنوں کی پہچان نہ ہو پاتی چنانچہ وہ آپ کے بعد گمراہی سے ہدایت میں لانے والے

لَمْ يُعْرَفِ الْمُؤْمِنُوْنَ بَعْدِيْ وَ كَانَ بَعْدَهُ هُدًى مِنَ الضَّلَالِ وَ نُوْرًا مِنَ الْعَمٰى وَ حَبْلَ

تاریکی سے روشنی میں لانے والے خدا کا مضبوط سلسلہ اور راس کا سیدھا راستہ تھے نہ قرابت پیغمبرؐ میں کوئی ان سے بڑھا ہوا تھا نہ دین

اللّٰهِ الْمَتِيْنَ وَ صِرَاطَهُ الْمُسْتَقِيْمَ لَا يُسْبَقُ بِقَرَابَةٍ فِيْ رَحِمٍ وَ لَا بِسَابِقَةٍ فِيْ دِيْنٍ وَ لَا

میں کوئی ان سے آگے تھا ان کے علاوہ کوئی بھی اوصاف میں رسولؐ کے مانند تھا خدا کی رحمت ہو علیؑ و نبیؐ اور ان کی آل پر علیؑ نے

يُلْحَقُ فِيْ مَنْقَبَةٍ مِنْ مَنَاقِبِهِ يَحْذُوْ حَذْوَ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا وَ اٰلِهِمَا وَ يُقَاتِلُ

تاویلِ قرآن پر جنگ کی اور خدا کے معاملے میں کسی ملامت کی پرواہ نہ کی عرب سرداروں کو ہلاک کیا اور ان کے بہادروں کو قتل کیا

عَلَى التَّاْوِيْلِ وَ لَا تَاْخُذُهُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَآئِمٍ قَدْ وَتَرَ فِيْهِ صَنَادِيْدَ الْعَرَبِ وَ قَتَلَ اَبْطَالَهُمْ

اور ان کے پہلوانوں کو پچھاڑا پس عربوں کے دلوں میں کینہ بھر گیا کہ بدر، خیبر، حنین وغیرہ میں ان کے لوگ قتل ہو گئے پس وہ علیؑ کی

وَ نَاوَشَ ذُؤْبَانَهُمْ فَاَوْدَعَ قُلُوْبَهُمْ اَحْقَادًا بَدْرِيَّةً وَ خَيْبَرِيَّةً وَ حُنَيْنِيَّةً وَ غَيْرَهُنَّ فَاَضَبَّتْ

دشمنی میں اکٹھے ہوئے اور ان کی مخالفت پر آمادہ ہو گئے چنانچہ آپ نے بیعت توڑنے والوں تفرقہ ڈالنے والوں اور ہٹ دھرمی

عَلٰى عَدَاوَتِهِ وَ اَكَبَّتْ عَلٰى مُنَابَذَتِهِ حَتّٰى قَتَلَ النَّاكِثِيْنَ وَالْقَاسِطِيْنَ وَالْمَارِقِيْنَ وَ لَمَّا

کرنے والوں کو قتل کیا جب آپ کا وقت پورا ہوا تو بعد والے بدبخت نے آپ کو قتل کیا اس نے پہلے والے بدبخت کی پیروی کی

قَضٰى نَحْبَهُ وَ قَتَلَهٗ اَشْقَى الْاٰخِرِيْنَ يَتْبَعُ اَشْقَى الْاَوَّلِيْنَ لَمْ يُمْتَثَلْ اَمْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ کا فرمان پورا ہوا کہ ایک رہبر کے بعد دوسرا رہبر آتا رہا اور امت اس کی دشمنی پر شدت سے آمادہ و

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فِى الْهَادِيْنَ بَعْدَ الْهَادِيْنَ وَ الْاُمَّةُ مُصِرَّةٌ عَلٰى مَقْتِهٖ مُجْتَمِعَةٌ عَلٰى

جمع ہو کر اس پر ظلم ڈھاتی اور اس کی اولاد کو پریشان کرتی رہی مگر تھوڑے سے لوگ وفادار رہے اور ان کا حق پہچانتے تھے پس ان میں

قَطِيْعَةِ رَحِمِهٖ وَ اِقْصَآءِ وُلْدِهٖ اِلَّا الْقَلِيْلَ مِمَّنْ وَّ فٰى لِرِعَايَةِ الْحَقِّ فِيْهِمْ فَقُتِلَ مَنْ قُتِلَ وَ

سے کچھ قتل ہوئے بعض قید میں ڈالے گئے اور کچھ وطن سے بے وطن ہوئے ان پر قضا وارد ہوئی جس پر وہ بہترین کے امیدوار تھے

سُبِىَ مَنْ سُبِىَ وَ اُقْصِىَ مَنْ اُقْصِىَ وَ جَرَى الْقَضَآءُ لَهُمْ بِمَا يُرْجٰى لَهٗ حُسْنُ الْمَثُوْبَةِ اِذْ

کیونکہ زمین خدا کی ملکیت ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے اس کا وارث بناتا ہے اور انجام کار پرہیزگاروں کے لیے ہے اور

كَانَتِ الْاَرْضُ لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَ سُبْحَانَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ

پاک ہے ہمارا رب کہ ہمارے رب کا وعدہ پورا ہو کر رہتا ہے ہاں خدا اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا وہ زبردست ہے حکمت والا

وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا وَّ لَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ فَعَلَى الْاَطَآئِبِ مِنْ

پس حضرت محمدؐ و حضرت علیؑ کہ ان دونوں پر خدا کی رحمت ہو ان کے خاندان کے پاکبازان پر رونے والوں کو رونا چاہیے چنانچہ ان

اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلِيٍّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا وَ اٰلِهِمَا فَلْيَبْكِ الْبَاكُوْنَ وَ اِيَّاهُمْ فَلْيَنْدُبِ

پر اور ان جیسوں پر دھاڑیں مار کر رونا چاہیے ان کے لیے آنسو بہائے جائیں رونے والے چیخ چیخ کر روئیں نالہ و فریاد بلند کریں

النَّادِبُوْنَ وَ لِمِثْلِهِمْ فَلْتُذْرَفِ الدُّمُوْعُ وَ لْيَصْرُخِ الصَّارِخُوْنَ وَ يَضِجُّ الضَّآجُّوْنَ وَيَعِجَّ

اور اونچی آوازوں میں رو کر کہیں کہاں ہیں حسنؑ کہاں ہیں حسینؑ کہاں گئے فرزندان حسینؑ ایک نیکوکار کے بعد دوسرا نیکوکار ایک

الْعَآجُّوْنَ اَيْنَ الْحَسَنُ اَيْنَ الْحُسَيْنُ اَيْنَ اَبْنَاءُ الْحُسَيْنِ صَالِحٌ بَعْدَ صَالِحٍ وَّ صَادِقٌ بَعْدَ

سچے کے بعد دوسرا سچا کہاں گئے جو ایک کے بعد ایک راہ حق کے رہبر تھے کہاں گئے جو اپنے وقت میں خدا کے برگزیدہ تھے کدھر گئے

صَادِقٍ اَيْنَ السَّبِيْلُ بَعْدَ السَّبِيْلِ اَيْنَ الْخِيَرَةُ بَعْدَ الْخِيَرَةِ اَيْنَ الشُّمُوْسُ الطَّالِعَةُ اَيْنَ

وہ چمکتے سورج کیا ہوئے وہ دمکتے چاند کہاں گئے وہ جھلملاتے ستارے کدھر گئے وہ دین کے نشان اور علم کے ستون کہاں ہیں خدا کا

الْاَقْمَارُ الْمُنِيْرَةُ اَيْنَ الْاَنْجُمُ الزَّاهِرَةُ اَيْنَ اَعْلَامُ الدِّيْنِ وَ قَوَاعِدُ الْعِلْمِ اَيْنَ بَقِيَّةُ اللّٰهِ الَّتِىْ

آخری نمائندہ جو رہبروں کے اس خاندان سے باہر نہیں کہاں ہے وہ جو ظالموں کی جڑیں کاٹنے کے لیے آمادہ ہے کہاں ہے وہ جو

لَا تَخْلُوْا مِنَ الْعِتْرَةِ الْهَادِيَةِ اَيْنَ الْمُعَدُّ لِقَطْعِ دَابِرِ الظَّلَمَةِ اَيْنَ الْمُنْتَظَرُ لِاِقَامَةِ الْاَمْتِ وَ

انتظار میں ہے کہ ٹیڑھے کو سیدھا اور نا درست کو درست کرنے کا وقت آئے کہاں ہے وہ امید گاہ جو ظلم و ستم کو مٹانے والا ہے کہاں

الْعِوَجِ اَيْنَ الْمُرْتَجٰى لِاِزَالَةِ الْجَوْرِ وَالْعُدْوَانِ اَيْنَ الْمُدَّخَرُ لِتَجْدِيْدِ الْفَرَائِضِ وَالسُّنَنِ

ہے وہ فرائض اور سنن کو زندہ کرنے والا امام کہاں ہے وہ ملت اور شریعت کو راست کرنے والا کہاں ہے وہ جس کے ذریعے قرآن

اَيْنَ الْمُتَخَيَّرُ لِاِعَادَةِ الْمِلَّةِ وَالشَّرِيْعَةِ اَيْنَ الْمُؤَمَّلُ لِاِحْيَآءِ الْكِتَابِ وَ حُدُوْدِهٖ اَيْنَ

اور اس کے احکام کے زندہ ہونے کی توقع ہے کہاں ہے وہ دین اور اہل دین کے طریقے روشن کرنے والا کہاں ہے وہ ظالموں کا

مُحْيِيْ مَعَالِمِ الدِّيْنِ وَ اَهْلِهٖ اَيْنَ قَاصِمُ شَوْكَةِ الْمُعْتَدِيْنَ اَيْنَ هَادِمُ اَبْنِيَةِ الشِّرْكِ وَالنِّفَاقِ

زور توڑنے والا کہاں ہے وہ شرک و نفاق کی بنیادیں ڈھانے والا کہاں ہے وہ بدکاروں نافرمانوں اور سرکشوں کو تباہ کرنے والا

اَيْنَ مُبِيْدُ اَهْلِ الْفُسُوْقِ وَالْعِصْيَانِ وَالطُّغْيَانِ اَيْنَ حَاصِدُ فُرُوْعِ الْغَيِّ وَالشِّقَاقِ اَيْنَ

کہاں ہے وہ گمراہی اور تفرقے کی شاخیں کاٹنے والا کہاں ہے وہ کج دلی و نفس پرستی کے داغ مٹانے والا کہاں ہے وہ جھوٹ اور

طَامِسُ اٰثَارِ الزَّيْغِ وَالْاَهْوَآءِ اَيْنَ قَاطِعُ حَبَآئِلِ الْكِذْبِ وَالْاِفْتِرَآءِ اَيْنَ مُبِيْدُ الْعُتَاةِ

بہتان کی رگیں کاٹنے والا کہاں ہے وہ سرکشوں اور مغروروں کو تباہ کرنے والا کہاں ہے وہ دشمنوں گمراہ کرنے والوں اور بے

وَالْمَرَدَةِ اَيْنَ مُسْتَاْصِلُ اَهْلِ الْعِنَادِ وَالتَّضْلِيْلِ وَ الْاِلْحَادِ اَيْنَ مُعِزُّ الْاَوْلِيَآءِ وَ مُذِلُّ

دینوں کی جڑیں اکھاڑنے والا کہاں ہے وہ دوستوں کو با عزت اور دشمنوں کو ذلیل کرنے والا کہاں ہے وہ سب کو تقویٰ پر جمع کرنے

الْاَعْدَآءِ اَيْنَ جَامِعُ الْكَلِمَةِ عَلَى التَّقْوٰى اَيْنَ بَابُ اللّٰهِ الَّذِيْ مِنْهُ يُؤْتٰى اَيْنَ وَجْهُ اللّٰهِ

والا کہاں ہے وہ خدا کا دروازہ جس سے وارد ہوں کہاں ہے وہ مظہر خدا کہ جس کی طرف دوستدار متوجہ ہوں کہاں ہے وہ زمین و

الَّذِيْ اِلَيْهِ يَتَوَجَّهُ الْاَوْلِيَآءُ اَيْنَ السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ بَيْنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ اَيْنَ صَاحِبُ يَوْمِ

آسمان کے پیوست رہنے کا وسیلہ کہاں ہے وہ یوم فتح کا حکمران اور رہدایت کا پرچم لہرانے والا کہاں ہے وہ نیکی و خوشنودی کا لباس

الْفَتْحِ وَ نَاشِرُ رَايَةِ الْهُدٰى اَيْنَ مُؤَلِّفُ شَمْلِ الصَّلَاحِ وَالرِّضَا اَيْنَ الطَّالِبُ بِذُحُوْلِ

پہننے والا کہاں ہے وہ نبیوں کے خون اور نبیوں کی اولاد کے خون کا دعویدار کہاں ہے وہ کربلا کے مقتول حسینؑ کے خون کا مدعی کہاں

الْاَنْبِيَآءِ وَ اَبْنَآءِ الْاَنْبِيَآءِ اَيْنَ الطَّالِبُ بِدَمِ الْمَقْتُوْلِ بِكَرْبَلَاءَ اَيْنَ الْمَنْصُوْرُ عَلٰى مَنِ

ہے وہ جو اس پر غالب ہے جس نے زیادتی کی اور جھوٹ باندھا وہ پریشان کر جب دعا مانگے قبول ہوتی ہے کہاں ہے وہ مخلوق کا

اعْتَدٰى عَلَيْهِ وافْتَرٰى اَيْنَ الْمُضْطَرُّ الَّذِىْ يُجَابُ اِذَا دَعٰى اَيْنَ صَدْرُ الْخَلَائِقِ ذُو الْبِرِّ

حاکم جو نیک و پرہیزگار ہے کہاں ہے وہ نبی مصطفیٰ کا فرزند علی مرتضیٰ کا فرزند خدیجۂ پاک کا فرزند اور فاطمہ کبریٰ کا فرزند مہدیؑ

وَالتَّقْوٰى اَيْنَ ابْنُ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَابْنُ عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى وَابْنُ خَدِيْجَةَ الْغَرَّآءِ وَابْنُ

قربان آپ پر میرے ماں باپ اور میری جان آپ کے لیے فدا ہے اے خدا کے مقرب سرداروں کے فرزند اے پاک اصلی

فَاطِمَةَ الْكُبْرٰى بِاَبِيْ اَنْتَ وَ اُمِّيْ وَ نَفْسِيْ لَكَ الْوِقَآءُ وَ الْحِمٰى يَابْنَ السَّادَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

بزرگواروں کے فرزند اے ہدایت یافتہ رہبروں کے فرزند اے برگزیدہ اور خوش اطوار بزرگوں کے فرزند اے پاک نہاد سرداروں

يَا بْنَ النُّجَبَآءِ الْاَكْرَمِيْنَ يَابْنَ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ يَابْنَ الْخِيَرَةِ الْمُهَذَّبِيْنَ يَا بْنَ الْغَطَارِفَةِ

کے فرزند اے پاکبازوں پاک شدگان کے فرزند اے پاک نژاد سادات کے فرزند اے وسیع القلب عزت داروں کے فرزند اے

الْاَنْجَبِيْنَ يَا بْنَ الْاَطَآئِبِ الْمُطَهَّرِيْنَ يَابْنَ الْخَضَارِمَةِ الْمُنْتَجَبِيْنَ يَابْنَ الْقَمَاقِمَةِ

روشن چاندوں کے فرزند اے روشن چراغوں کے فرزند اے روشن سیاروں کے فرزند اے چمکتے ستاروں کے فرزند اے روشن راہوں

الْاَكْرَمِيْنَ يَا بْنَ الْبُدُوْرِ الْمُنِيْرَةِ يَابْنَ السُّرُجِ الْمُضِيْئَةِ يَابْنَ الشُّهُبِ الثَّاقِبَةِ يَابْنَ الْاَنْجُمِ

کے فرزند اے بلند مرتبے والوں کے فرزند اے حاملین علوم کے فرزند اے واضح روشوں کے فرزند اے مذکور علامتوں کے فرزند اے

الزَّاهِرَةِ يَابْنَ السُّبُلِ الْوَاضِحَةِ يَابْنَ الْاَعْلَامِ اللَّآئِحَةِ يَابْنَ الْعُلُوْمِ الْكَامِلَةِ يَابْنَ السُّنَنِ

معجزنماؤں کے فرزند اے ظاہر دلائل کے فرزند اے سیدھے راستے کے فرزند اے عظیم خبر کے فرزند اے اس ہستی کے فرزند جو خدا

الْمَشْهُوْرَةِ يَابْنَ الْمَعَالِمِ الْمَاْثُوْرَةِ يَا بْنَ الْمُعْجِزَاتِ الْمَوْجُوْدَةِ يَا بْنَ الدَّلَآئِلِ

کے ہاں ام الکتاب میں علی حکیم ہے اے واضح و روشن آیات کے فرزند اے ظاہر دلائل کے فرزند اے واضح و روشن تر دلائل کے

الْمَشْهُوْدَةِ يَابْنَ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ يَابْنَ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ يَابْنَ مَنْ هُوَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ لَدَى

فرزند اے کامل حجتوں کے فرزند اے بہترین نعمتوں کے فرزند اے طٰہٰ اور محکم آیتوں کے فرزند اے یاسین و ذاریات کے فرزند اے

اللّٰهِ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ يَابْنَ الْاٰيَاتِ وَالْبَيِّنَاتِ يَابْنَ الدَّلَآئِلِ الظَّاهِرَاتِ يَا بْنَ الْبَرَاهِيْنِ

طور اور عادیات کے فرزند اے اس ہستی کے فرزند جو نزدیک ہوئے تو اس سے مل گئے پس کمان کے دونوں سروں جتنے یا اس سے بھی

الْوَاضِحَاتِ الْبَاهِرَاتِ يَابْنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَاتِ يَا بْنَ النِّعَمِ السَّابِغَاتِ يَابْنَ طٰهٰ

نزدیک ہوئے قریب ہو گئے علی اعلیٰ کے اے کاش میں جانتا کہ اس دوری نے آپ کو کہاں جا ٹھہرایا اور کس زمین اور کس خاک نے

والمحکمات یابن یٰس والذاریات یابن الطور والعادیات یابن من دنٰی فتدلّٰی فکان

آپ کو اٹھا رکھا ہے آپ رضوٰی میں ہیں یا کسی اور پہاڑ پر ہیں یا وادی طوٰی میں یہ مجھ پر گراں ہے کہ مخلوق کو دیکھوں اور آپ کو نہ

قاب قوسین او ادنٰی دنوًّا واقترابًا من العلیّ الاعلٰی لیت شعری این استقرّت بک

دیکھ پاؤں نہ آپ کی آہٹ سنوں اور نہ سرگوشی مجھے رنج ہے کہ آپ تنہا سختی میں پڑے ہیں میں آپ کے ساتھ نہیں ہوں اور میری آہ

النّوٰی بل ایّ ارض تقلّک او ثرٰی ابرضوٰی او غیرھا امذی طوٰی عزیزٌ علیّ ان اری

وزاری آپ تک نہیں پہنچ پاتی میری جان آپ پر قربان کہ آپ غائب ہیں مگر ہم سے دور نہیں میں آپ پر قربان آپ وطن سے دور

الخلق ولا تُری ولا اسمع لک حسیسًا ولا نجوٰی عزیزٌ علیّ ان تحیط بک دون

ہیں لیکن ہم سے دور نہیں میں آپ پر قربان آپ ہر محبّ کی آرزو ہر مؤمن و مؤمنہ کی تمنا ہیں جس کے لیے وہ نالہ کرتے ہیں میں

البلوٰی ولاینالک منّی ضجیجٌ ولاشکوٰی بنفسی انت من مغیّب لم یخل منّا بنفسی

قربان آپ وہ عزت دار ہیں جن کا کوئی ثانی نہیں میں قربان آپ وہ بلند مرتبہ ہیں جن کے برابر کوئی نہیں میں قربان آپ وہ قدیمی

انت من نازحٍ ما نزح عنّا بنفسی انت امنیّة شائقٍ یتمنّٰی من مؤمنٍ و مؤمنةٍ ذکرا

نعمت ہیں جس کی مثل نہیں میں قربان آپ جو شرف رکھتے ہیں وہ کسی اور کو نہیں مل سکتا کب تک ہم آپ کے لیے بے چین رہیں گے

فحنّا بنفسی انت من عقید عزٍّ لا یسامٰی بنفسی انت من اثیل مجدٍ لا یجارٰی بنفسی

اے میرے آقا اور کب تک اور کس طرح آپ سے خطاب کروں اور سرگوشی کروں یہ مجھ پر گراں ہے کہ بجز آپ کے کسی سے

انت من تلاد نعمٍ لا تضاھٰی بنفسی انت من نصیف شرفٍ لا یساوٰی الٰی متٰی

جواب پاؤں یا باتیں سنوں مجھ پر گراں ہے کہ میں آپ کے لئے روؤں اور لوگ آپ کو چھوڑے رہیں مجھ پر گراں ہے کہ لوگوں کی

احار فیک یا مولای والٰی متٰی و ایّ خطابٍ اصف فیک وایّ نجوٰی عزیزٌ علیّ ان

طرف سے آپ پر گزرے جو گزرے تو کیا کوئی ساتھی ہے جس کے ساتھ مل کر آپ کے لیے گریہ وزاری کروں کیا کوئی بے تاب

اجاب دونک و اناغٰی عزیزٌ علیّ ان ابکیک و یخذلک الورٰی عزیزٌ علیّ ان یجری

ہے کہ جب وہ تنہا ہو تو اس کے ہمراہ نالہ کروں آیا کوئی آنکھ ہے جس کے ساتھ مل کر میری آنکھ غم کے آنسو بہائے اے احمد مجتبیٰ کے

علیک دونھم ما جرٰی ھل من معینٍ فاطیل معہ العویل والبکآء ھل من جزوعٍ فاساعد

فرزند آپ کے پاس آنے کا کوئی راستہ ہے کیا ہمارا آج کا دن آپ کے کل سے مل جائے گا کہ ہم خوش ہوں کب وہ وقت آئے گا

جَزَعَهٗ اِذَا خَلَا هَلْ قَذِيَتْ عَيْنٌ فَسَاعَدَتْهَا عَيْنِيْ عَلَى الْقَذٰى هَلْ اِلَيْكَ يَابْنَ اَحْمَدَ

کہ ہم آپ کے چشمے سے سیراب ہوں گے کب ہم آپ کے چشمۂ شیریں سے پیاس بجھائیں گے اب تو پیاس طولانی ہوگئی کب

سَبِيْلٌ فَتُلْقٰى هَلْ يَتَّصِلُ يَوْمُنَا مِنْكَ بِعِدَةٍ فَنَحْظٰى مَتٰى نَرِدُ مَنَاهِلَكَ الرَّوِيَّةَ فَنَرْوٰى مَتٰى

ہماری صبح و شام آپ کے ساتھ گزرے گی کہ ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں کب آپ ہمیں اور ہم آپ کو دیکھیں گے جبکہ آپ کی فتح کا

نَنْتَقِعُ مِنْ عَذْبِ مَآئِكَ فَقَدْ طَالَ الصَّدٰى مَتٰى نُغَادِيْكَ وَ نُرَاوِحُكَ فَنُقِرَّ عَيْنًا مَتٰى تَرَانَا وَ

پرچم لہراتا ہوگا ہم آپ کے گرد جمع ہوں گے اور آپ بھی لوگوں کے امام ہوں گے تب زمین آپ کے ذریعے عدل و انصاف سے پُر

نَرَاكَ وَقَدْ نَشَرْتَ لِوَآءَ النَّصْرِ تُرٰى اَتَرَانَا نَحُفُّ بِكَ وَاَنْتَ تَاُمُّ الْمَلَاءَ وَقَدْ مَلَاْتَ

ہوگی آپ اپنے دشمنوں کو سختی و ذلت سے ہمکنار کریں گے آپ سرکشوں اور حق کے منکروں کو نابود کریں گے مغروروں کا زور توڑ

الْاَرْضَ عَدْلًا وَ اَذَقْتَ اَعْدَآئَكَ هَوَانًا وَّ عِقَابًا وَّاَبَرْتَ الْعُتَاةَ وَجَحَدَةَ الْحَقِّ وَقَطَعْتَ

دیں گے اور ظلم کرنے والوں کی جڑیں کاٹ دیں گے اس وقت ہم کہیں گے حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا رب ہے اے معبود تو

دَابِرَ الْمُتَكَبِّرِيْنَ وَاجْتَثَثْتَ اُصُوْلَ الظَّالِمِيْنَ وَ نَحْنُ نَقُوْلُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

ہے دکھوں اور مصیبتوں کو دور کرنے والا میں تیرے حضور شکایت لایا ہوں کہ تو مداوا کرتا ہے اور تو ہی دنیا و آخرت کا پروردگار ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ كَشَّافُ الْكُرَبِ وَالْبَلْوٰى وَاِلَيْكَ اَسْتَعْدِيْ فَعِنْدَكَ الْعَدْوٰى وَاَنْتَ رَبُّ

پس میری فریاد سن اے فریادیوں کی فریاد سننے والے اپنے اس حقیر اور دکھی بندے کو اس کے آقا کا دیدار کرا دے اے زبردست

الْاٰخِرَةِ وَالدُّنْيَا فَاَغِثْ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ عُبَيْدَكَ الْمُبْتَلٰى وَاَرِهٖ سَيِّدَهٗ يَا شَدِيْدَ الْقُوٰى

قوت والے ان کے واسطے سے اس کے رنج و غم کو دور فرما اور اس کی پیاس بجھا دے اے وہ ذات جو عرش پر حاوی ہے کہ جس کی

وَاَزِلْ عَنْهُ بِهِ الْاَسٰى وَالْجَوٰى وَ بَرِّدْ غَلِيْلَهٗ يَا مَنْ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى وَمَنْ اِلَيْهِ الرُّجْعٰى

طرف واپسی اور آخری ٹھکانا ہے اور اے معبود ہم ہیں تیرے حقیر بندے جو تیرے ولی عصرؑ کے مشتاق ہیں جن کا ذکر تو نے اور

وَالْمُنْتَهٰى اَللّٰهُمَّ وَ نَحْنُ عَبِيْدُكَ التَّآئِقُوْنَ اِلٰى وَلِيِّكَ الْمُذَكِّرِ بِكَ وَ نَبِيِّكَ خَلَقْتَهٗ لَنَا

تیرے نبیؐ نے کیا تو نے انہیں ہماری جائے پناہ بنایا ہمارا سہارا قرار دیا ان کو ہماری زندگی کا ذریعہ اور پناہ گاہ بنایا اور ان کو ہم میں

عِصْمَةً وَ مَلَاذً اَوَّاَقَمْتَهٗ لَنَا قِوَامًا وَّمَعَاذًا وَ جَعَلْتَهٗ لِلْمُؤْمِنِيْنَ مِنَّا اِمَامًا فَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً

سے مومنوں کا امام قرار دیا پس ان کو ہمارا درود و سلام پہنچا اور اے پروردگار ان کے ذریعے ہماری عزت میں اضافہ فرما ان کی

وَسَلَامًا وَّ زِدْنَا بِذٰلِکَ یَا رَبِّ اِکْرَامًا وَّاجْعَلْ مُسْتَقَرَّہٗ لَنَا مُسْتَقَرَّۃً وَ مُقَامًا وَ اَتْمِمْ

قرارگاہ کو ہماری قرارگاہ اور ٹھکانہ بنا دے ہم پر ان کی امامت کے ذریعے ہمارے لیے اپنی نعمت پوری فرما یہاں تک کہ وہ ہمیں

نِعْمَتَکَ بِتَقْدِیْمِکَ اِیَّاہُ اَمَامَنَا حَتّٰی تُوْرِدَنَا جِنَانَکَ وَ مُرَافَقَۃَ الشُّھَدَآءِ مِنْ خُلَصَآئِکَ

تیری جنت میں ان شہیدوں کے پاس لے جائیں گے جو مقرب خاص ہیں اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور رحمت فرما

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ جَدِّہٖ وَ رَسُوْلِکَ السَّیِّدِ الْاَکْبَرِ

امام مہدیؑ کے نانا محمدؐ پر جو تیرے رسول اور عظیم سردار ہیں اور رحمت کر القائم کے والد پر جو چھوٹے سردار ہیں رحمت فرما ان کی

وَعَلٰی اَبِیْہِ السَّیِّدِ الْاَصْغَرِ وَ جَدَّتِہِ الصِّدِّیْقَۃِ الْکُبْرٰی فَاطِمَۃَ بِنْتِ مُحَمَّدٍؐ وَ عَلٰی مَنِ

دادی صدیقہ کبریٰ فاطمہؑ بنت محمدؐ پر رحمت فرما ان سب پر جن کو تو نے ان کے نیکوکار بزرگوں میں سے چنا اور رحمت فرما القائم پر

اصْطَفَیْتَ مِنْ اٰبَآئِہِ الْبَرَرَۃِ وَ عَلَیْہِ اَفْضَلَ وَاَکْمَلَ وَاَتَمَّ وَاَدْوَمَ وَ اَکْثَرَ وَ اَوْفَرَ مَا

بہترین کامل پوری ہمیشہ ہمیشہ بہت ہی بہت زیادہ جو رحمت کی ہو تو نے اپنے برگزیدوں میں سے کسی پر اور مخلوق میں سے اپنے پسند

صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ اَصْفِیَآئِکَ وَ خِیَرَتِکَ مِنْ خَلْقِکَ وَ صَلِّ عَلَیْہِ صَلٰوۃً لَّا غَایَۃَ

کردہ پر اور درود بھیج القائم پر وہ درود جس کا شمار نہ ہو جس کی مدت ختم نہ ہو اور جو کبھی قطع نہ ہو اے معبود! ان کے ذریعے حق کو قائم

لِعَدَدِھَا وَلَانِھَایَۃَ لِمَدَدِھَا وَلَا نَفَادَ لِاَمَدِھَا اَللّٰھُمَّ وَاَقِمْ بِہِ الْحَقَّ وَاَدْحِضْ بِہِ الْبَاطِلَ وَ

فرما ان کے ہاتھوں باطل کو مٹا دے ان کے وجود سے اپنے دوستوں کو عزت دے ان کے ذریعے اپنے دشمنوں کو ذلت دے اور اے

اَدِلْ بِہٖ اَوْلِیَآئَکَ وَ اَذْلِلْ بِہٖ اَعْدَآئَکَ وَ صِلِ اللّٰھُمَّ بَیْنَنَا وَ بَیْنَہٗ وُصْلَۃً تُؤَدِّیْ اِلٰی مُرَافَقَۃِ

معبود ہمیں اور ان کو اکٹھے کر دے ایسا اکٹھا کر جو ہم کو ان کے پہلے بزرگوں تک پہنچائے اور ہمیں ان میں قرار دے جنھوں نے ان کا

سَلَفِہٖ وَجْعَلْنَا مِمَّنْ یَّاْخُذُ بِحُجْزَتِھِمْ وَیَمْکُثُ فِیْ ظِلِّھِمْ وَاَعِنَّا عَلٰی تَادِیَۃِ حُقُوْقِہٖ اِلَیْہِ

دامن پکڑا ہے ہمیں ان کے زیر سایہ رکھ ان کے حقوق ادا کرنے میں ہماری مدد فرما ان کی فرمانبرداری میں کوشاں بنا دے ان کی

وَالْاِجْتِھَادِ فِیْ طَاعَتِہٖ وَ اجْتِنَابِ مَعْصِیَتِہٖ وَامْنُنْ عَلَیْنَا بِرِضَاہُ وَھَبْ لَنَا رَاْفَتَہٗ وَ رَحْمَتَہٗ

نافرمانی سے بچائے رکھ ان کی خوشنودی سے ہم پر احسان کر اور عطا فرما ہمیں ان کی محبت ان کی رحمت ان کی دعا اور ان کی برکت

وَ دُعَآئَہٗ وَخَیْرَہٗ مَانَنَالُ بِہٖ سَعَۃً مِّنْ رَّحْمَتِکَ وَفَوْزًا عِنْدَکَ وَاجْعَلْ صَلٰوتَنَا بِہٖ مَقْبُوْلَۃً

جس کے ذریعے ہم تیری وسیع رحمت اور تیرے ہاں کامیابی حاصل کریں ان کے ذریعے ہماری نماز قبول فرما ان کے وسیلے ہمارے

وَذُنُوبَنَا بِهِ مَغْفُورَةً وَدُعَآئَنَا بِهِ مُسْتَجَابًا وَّاجْعَلْ اَرْزَاقَنَا بِهِ مَبْسُوطَةً وَّ هُمُومَنَا بِهِ مَكْفِيَّةً

گناہ بخش دے اور ان کے واسطے ہماری دعا منظور فرما اور ان کے ذریعے ہماری روزیاں فراخ کر دے ہماری پریشانیاں دور فرما

وَّ حَوَآئِجَنَا بِهِ مَقْضِيَّةً وَّاَقْبِلْ اِلَيْنَا بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَاقْبَلْ تَقَرُّبَنَا اِلَيْكَ وَانْظُرْ اِلَيْنَا

اور ان کے وسیلے ہماری حاجات پوری فرما اور توجہ کر ہماری طرف بواسطہ اپنی ذات کریم کے اور قبول فرما اپنی بارگاہ میں ہماری

نَظْرَةً رَّحِيْمَةً نَّسْتَكْمِلُ بِهَا الْكَرَامَةَ عِنْدَكَ ثُمَّ لَاتَصْرِفْهَا عَنَّا بِجُوْدِكَ وَاسْقِنَا مِنْ

حاضری ہماری طرف نظر کر مہربانی کی نظر کہ جس سے تیری درگاہ میں ہماری عزت بڑھ جائے پھر بوجہ اپنے کرم کے وہ نظر ہم سے نہ

حَوْضِ جَدِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِكَاْسِهٖ وَ بِيَدِهٖ رَيًّا رَوِيًّا هَنِيْئًا سَآئِغًا لَّا ظَمَا بَعْدَهٗ يَا

ہٹا ہمیں القائم کے نانا کے حوض سے سیراب فرما خدا کی رحمت ان پر اور ان کی آل پر ان کے جام سے ان کے ہاتھ سے سیر و سیراب

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

کر جس میں مزہ آئے اور پھر پیاس نہ لگے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

اس کے بعد نماز زیارت پڑھے جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے اور پھر جو دعا چاہے مانگے انشاءاللہ وہ قبول ہوگی۔

(۳) دعائے عہد کا بیان: حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے فرمایا: جو شخص چالیس روز تک ہر صبح اس دعائے عہد کو پڑھے تو وہ امام العصر علیہ السلام کے مددگاروں میں سے ہوگا اور اگر وہ حضرتؑ کے ظہور سے پہلے وفات پا گیا تو خداوند عالم اسے قبر سے اٹھائے گا تاکہ وہ امام علیہ السلام کی ہمراہی کا شرف حاصل کرے۔ اور اللہ تعالیٰ اس دعا کے ہر لفظ کے عوض اسے ایک ہزار نیکیاں عطا کرے گا اور اس کے ایک ہزار گناہ محو کر دے گا۔ وہ دعائے عہد یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النُّوْرِ الْعَظِيْمِ وَ رَبَّ الْكُرْسِيِّ الرَّفِيْعِ وَرَبَّ الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ وَمُنْزِلَ التَّوْرٰيةِ

اے معبود! اے عظیم نور کے پروردگار اے بلند کرسی کے پروردگار اے موجیں مارتے سمندر کے پروردگار اور اے توریت اور انجیل اور

وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَ رَبَّ الظِّلِّ وَالْحَرُوْرِ وَ مُنْزِلَ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَرَبَّ الْمَلٰٓئِكَةِ

زبور کے نازل کرنے والے اور اے سایہ اور دھوپ کے پروردگار اور اے قرآن عظیم کے نازل کرنے والے اے مقرب فرشتوں اور

الْمُقَرَّبِيْنَ وَالْاَنْبِيَآءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِوَجْهِکَ الْكَرِيْمِ وَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ

فرستادہ نبیوں اور رسولوں کے پروردگار اے معبود بے شک میں سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری ذات کریم کے بواسطہ تیری روشن ذات کے

الْمُنِيْرِ وَمُلْكِكَ الْقَدِيْمِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ بِهِ السَّمٰوٰاتُ

نور اور تیری قدیم بادشاہی کے اے زندہ اے پائندہ تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے نام کے جس سے چمک رہے ہیں سارے

الْاَرَضُوْنَ وَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ يَصْلَحُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ يَا حَيًّا قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ وَيَا حَيًّا

آسمان اور ساری زمینیں بواسطہ تیرے نام کے جس سے بھلائی پائی پہلوں اور پچھلوں نے اے زندہ ہر زندہ سے پہلے اور اے زندہ ہر

بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ وَيَا حَيًّا حِيْنَ لَا حَيَّ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى وَ مُمِيْتَ الْاَحْيَآءِ يَا حَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا

زندہ کے بعد اور اے زندہ جب کوئی نہ تھا اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے زندوں کو موت دینے والے اے زندہ نہیں کوئی معبود

اَنْتَ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مَوْلَانَا الْاِمَامَ الْهَادِیَ الْمَهْدِیَّ الْقَآئِمَ بِاَمْرِکَ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلٰى

سوائے تیرے اے معبود پہنچادے ہمارے مولا امام ہادی مہدیؑ کو تیرے حکم سے قائم ہیں خدا کی رحمتیں ان پر اور ان کے پاک بزرگان

اٰبَآئِهِ الطّٰاهِرِيْنَ عَنْ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبِهَا سَهْلِهَا

پر تمام مؤمن مردوں اور مؤمنہ عورتوں کی طرف سے جو زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں ہیں میدانوں اور پہاڑوں اور خشکیوں اور

وَجَبَلِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَعَنِّیْ وَ عَنْ وَالِدَیَّ مِنَ الصَّلَوٰاتِ زِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ وَ مِدَادَ

سمندروں میں میری طرف سے میرے والدین کی طرف سے بہت درود جو ہموزن ہو عرش الٰہی اور اس کے کلمات کی روشنائی کے اور جو

كَلِمَاتِهِ وَمَا اَحْصَاهُ عِلْمُهُ وَ اَحَاطَ بِهِ كِتَابُهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُجَدِّدُ لَهُ فِیْ صَبِيْحَةِ يَوْمِیْ هٰذَا

چیزیں اس کے علم میں ہیں اور اس کی کتاب میں درج ہیں اے معبود! میں تازہ کرتا ہوں ان کے لیے آج کے دن کی صبح کو اور جب تک

وَمَا عِشْتُ مِنْ اَيَّامِیْ عَهْدًا وَّ عَقْدًا وَّ بَيْعَةً لَّهُ فِیْ عُنُقِیْ لَا اَحُوْلُ عَنْهَا وَلَا اَزُوْلُ اَبَدًا

زندہ ہوں باقی ہے یہ پیمان یہ بندھن اور ان کی بیعت جو میری گردن پر ہے نہ اس سے مکروں گا نہ کبھی ترک کروں گا اے معبود! قرار

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَنْصَارِهِ وَاَعْوَانِهِ وَالذَّآبِّيْنَ عَنْهُ وَالْمُسَارِعِيْنَ اِلَيْهِ فِیْ قَضَآءِ حَوَآئِجِهِ

دے مجھے ان کے مددگاروں ان کے ساتھیوں اور ان کا دفاع کرنے والوں میں حاجت برآری کے لیے ان کی طرف بڑھنے والوں ان

وَ الْمُمْتَثِلِيْنَ لِاَوَامِرِهِ وَالْمُحَامِيْنَ عَنْهُ وَالسَّابِقِيْنَ اِلٰى اِرَادَتِهِ وَالْمُسْتَشْهَدِيْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ

کے احکام پر عمل کرنے والوں ان کی طرف سے دعوت دینے والوں ان کے ارادوں کو جلد پورے کرنے والوں اور ان کے سامنے شہید

اَللّٰهُمَّ اِنْ حَالَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَهُ الْمَوْتُ الَّذِيْ جَعَلْتَهُ عَلٰى عِبَادِکَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا فَاَخْرِجْنِيْ مِنْ

ہونے والوں میں قرار دے اے معبود اگر میرے اور میرے امام کے درمیان موت حائل ہو جائے جو تو نے اپنے بندوں کے لیے آمادہ

قَبْرِيْ مُؤْتَزِرًا كَفَنِيْ شَاهِرًا سَيْفِيْ مُجَرِّدًا قَنَاتِيْ مُلَبِّيًا دَعْوَةَ الدَّاعِيْ فِي الْحَاضِرِ

کر رکھی ہے تو پھر مجھے قبر سے اس طرح نکالنا کہ کفن میرا لباس ہو میری تلوار بے نیام ہو میرا نیزہ بلند ہو داعی حق کی دعوت پر لبیک کہوں شہر

وَالْبَادِيْ اَللّٰهُمَّ اَرِنِي الطَّلْعَةَ الرَّشِيْدَةَ وَالْغُرَّةَ الْحَمِيْدَةَ وَاكْحُلْ نَاظِرِيْ بِنَظْرَةٍ مِّنِّيْ اِلَيْهِ

اور گاؤں میں اے معبود دکھا مجھے حضرت کا چہرۂ زیبا آپ کی پیشانی درخشاں ان کے دیدار کو میری آنکھوں کا سرمہ بنا ان کی کشائش میں

وَ عَجِّلْ فَرَجَهُ وَسَهِّلْ مَخْرَجَهُ وَ اَوْسِعْ مَنْهَجَهُ وَاسْلُکْ بِيْ مَحَجَّتَهُ وَ اَنْفِذْ اَمْرَهُ وَاشْدُدْ

جلدی فرما ان کے ظہور کو آسان بنا ان کا راستہ وسیع کر دے اور مجھ کو ان کی راہ پر چلا ان کا حکم جاری فرما ان کی قوت کو بڑھا اور اے معبود!

اَزْرَهُ وَاعْمُرِ اللّٰهُمَّ بِهِ بِلَادَکَ وَاَحْيِ بِهِ عِبَادَکَ فَاِنَّکَ قُلْتَ وَ قَوْلُکَ الْحَقُّ ظَهَرَ الْفَسَادُ

ان کے ذریعے اپنے شہر آباد کر اور اپنے بندوں کو عزت کی زندگی دے کیونکہ تو نے فرمایا اور تیرا قول حق ہے کہ ظاہر ہوا فساد خشکی اور سمندر

فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ فَاَظْهِرِ اللّٰهُمَّ لَنَا وَلِيَّکَ وَابْنَ بِنْتِ نَبِيِّکَ

میں یہ نتیجہ ہے لوگوں کے غلط اعمال و افعال کا پس اے معبود! ظہور کر ہمارے لیے اپنے ولی اور اپنے نبی کی دختر کے فرزند کا جن کا نام

الْمُسَمّٰى بِاسْمِ رَسُوْلِکَ حَتّٰى لَا يَظْفَرَ بِشَيْءٍ مِّنَ الْبَاطِلِ اِلَّا مَزَّقَهُ وَ يُحِقَّ الْحَقَّ وَ

تیرے رسولؐ کے نام پر ہے یہاں تک کہ وہ باطل کا نام و نشان مٹا ڈالیں حق کو حق کہیں اور اسے قائم کریں اے معبود قرار دے ان کو اپنے

يُحَقِّقَهُ وَاجْعَلْهُ اَللّٰهُمَّ مَفْزَعًا لِّمَظْلُوْمِ عِبَادِکَ وَ نَاصِرًا لِّمَنْ لَّا يَجِدُ لَهُ نَاصِرًا غَيْرَکَ

مظلوم بندوں کیلئے جائے پناہ اور ان کے مددگار جن کا تیرے سوا کوئی مددگار نہیں بنا ان کو اپنی کتاب کے ان احکام کے زندہ کرنے والے

وَمُجَدِّدًا لِّمَا عُطِّلَ مِنْ اَحْكَامِ كِتَابِکَ وَ مُشَيِّدًا لِّمَا وَرَدَ مِنْ اَعْلَامِ دِيْنِکَ وَسُنَنِ نَبِيِّکَ

جو بھلا دیے گئے بنا ان کو اپنے دین کے خاص احکام اور اپنے نبی کے طریقوں کو راسخ کرنے والے خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَاجْعَلْهُ اَللّٰهُمَّ مِمَّنْ حَصَّنْتَهُ مِنْ بَاْسِ الْمُعْتَدِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَ سُرَّ نَبِيَّکَ

پر اور اے معبود انہیں ان لوگوں میں رکھ جن کو تو نے ظالموں کے حملے سے بچایا اے معبود خوشنود کر اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ و آلہ کو ان کے

مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ بِرُؤْيَتِهِ وَ مَنْ تَبِعَهُ عَلٰى دَعْوَتِهِ وَارْحَمِ اسْتِكَانَتَنَا بَعْدَهُ

دیدار سے اور جنہوں نے ان کی دعوت میں ان کا ساتھ دیا اور رحم فرما ان کے بعد ہماری حالت زار پر اے معبود ان کے ظہور سے امت

اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ هٰذِهِ الْغُمَّةَ عَنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بِحُضُوْرِهِ وَعَجِّلْ لَنَا ظُهُوْرَهٗ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا

کی اس مشکل اور مصیبت کو دور کر دے اور ہمارے لیے جلد ان کا ظہور فرما کر لوگ ان کو دور اور ہم انہیں نزدیک سمجھتے ہیں واسطہ تیری

وَّ نَرٰيهُ قَرِيْبًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اس کے بعد تین مرتبہ اپنی دائیں ران پر ہاتھ مارے اور ہر مرتبہ ہاتھ مارتے وقت یہ پڑھے:

﴿اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ يَا مَوْلَایَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ﴾.

جلد آیئے جلد آیئے اے میرے آقا اے زمانہ حاضرہ کے امام۔

(۴) نیز اس مقدس مقام پر امام زمانہ علیہ السلام کی تعجیل ظہور کی دعا اور شر اعداء سے ان کی حفاظت کی مخلصانہ دعا بھی مانگنی چاہیے انشاءاللہ۔

فصل سیزدھم

بعض زیاراتِ جامعہ کا بیان

یعنی وہ مختصر اور مطول زیارات جو ہر امام علیہ السلام کی بارگاہ میں پڑھی جا سکتی ہیں اور وہ چند زیارات ہیں:

(۱) **پہلی زیارت جامعۂ صغیرہ**:۔ یہ زیارت جامعہ حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے جسے حضرت شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے الفقیہ میں اور دوسرے علماء نے اپنی کتب مزار میں نقل کیا ہے۔

جو یہ ہے:

اَلسَّلامُ عَلٰی اَوْلِیَآءِ اللّٰہِ وَ اَصْفِیَآئِہٖ اَلسَّلامُ عَلٰی اُمَنَآءِ اللّٰہِ وَ اَحِبَّآئِہٖ اَلسَّلامُ عَلٰی

سلام ہو دوستانِ خدا اور اس کے برگزیدوں پر سلام ہو خدا کے امانتداروں اور اس کے پیاروں پر سلام ہو

اَنْصَارِ اللّٰہِ وَ خُلَفَآئِہٖ اَلسَّلامُ عَلٰی مَحَآلِّ مَعْرِفَۃِ اللّٰہِ اَلسَّلامُ عَلٰی مَسَاکِنِ ذِکْرِ اللّٰہِ

خدا کے ناصروں اور اس کے نائبوں پر سلام ہو خدا کی معرفت کے ٹھکانوں پر سلام ہو ذکر الٰہی کے وظیفہ داروں پر

اَلسَّلامُ عَلٰی مُظْھِرِ اَمْرِ اللّٰہِ وَ نَھْیِہٖ اَلسَّلامُ عَلَی الدُّعَاۃِ اِلَی اللّٰہِ اَلسَّلامُ عَلَی

سلام ہو خدا کے امر و نہی کے ترجمانوں پر سلام ہو خدا کی طرف بلانے والوں پر سلام ہو

الْمُسْتَقِرِّیْنَ فِیْ مَرْضَاتِ اللّٰہِ اَلسَّلامُ عَلَی الْمُخْلِصِیْنَ فِیْ طَاعَۃِ اللّٰہِ اَلسَّلامُ عَلَی

خدا کی رضاؤں میں رہنے والوں پر سلام ہو خدا کے سچے اطاعت گزاروں پر سلام ہو

الْاَدِلَّآءِ عَلَی اللّٰہِ اَلسَّلامُ عَلَی الَّذِیْنَ مَنْ وَّالَاھُمْ فَقَدْ وَالَی اللّٰہَ وَ مَنْ عَادَاھُمْ فَقَدْ

خدا کی طرف رہنمائی کرنے والوں پر سلام ہو ان پر کہ جو ان سے محبت کرے تو خدا اس سے محبت کرتا ہے اور جو

عَادَی اللّٰہَ وَ مَنْ عَرَفَھُمْ فَقَدْ عَرَفَ اللّٰہَ وَ مَنْ جَھِلَھُمْ فَقَدْ جَھِلَ اللّٰہَ وَ مَنِ اعْتَصَمَ بِھِمْ

ان سے دشمنی رکھے خدا اس سے دشمنی رکھتا ہے سلام ہو ان پر کہ جو ان کو پہچان لے وہ خدا کو پہچان لیتا ہے اور جو ان سے ناواقف ہو

فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللّٰہِ وَ مَنْ تَخَلّٰی مِنْھُمْ فَقَدْ تَخَلّٰی مِنَ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وَ اُشْھِدُ اللّٰہَ اَنِّیْ سِلْمٌ

وہ خدا سے ناواقف ہوتا ہے جو ان سے تعلق رکھے وہ خدا سے تعلق رکھتا ہے اور جو ان سے الگ رہے وہ خدا سے الگ رہ جاتا ہے

لِّمَنْ سَالَمْتُمْ وَ حَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبْتُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَ عَلَانِيَتِكُمْ مُفَوِّضٌ

میں خدا کو گواہ کرتا ہوں کہ میری صلح ہے اس سے جس سے آپ کی صلح ہو اور میری جنگ ہے اس سے جس سے آپ کی جنگ ہو میں آپ کے

فِيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ اِلَيْكُمْ لَعَنَ اللّٰهُ عَدُوَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ

ظاہر و باطن پر ایمان رکھتا ہوں اس بارے میں خود کو آپ کے سپرد کرتا ہوں خدا لعنت کرے آل محمدؐ کے دشمنوں پر جو جن و انس میں سے ہیں

وَ اَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ. (الکافی، الفقیہ، التھذیب، کامل الزیارہ)

میں خدا کے سامنے ان سے بری ہوں اور خدا رحمت کرے محمدؐ اور ان کی آل پر۔

(۲) دوسری زیارت جامعۂ کبیرہ :۔ یہ زیارت جو زیارت جامعۂ کبیرہ کے نام سے مشہور ہے جسے حضرت شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے الفقیہ اور عیون الاخبار میں بروایت عبد اللہ نخعی حضرت امام علی نقی علیہ السلام سے روایت کیا ہے کہ راوی نے خدمت امامؑ میں عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی زیارت تعلیم فرمائیں جسے میں ہر امام علیہ السلام کی زیارت کے موقع پر پڑھ سکوں تو امام علیہ السلام نے اسے یہ زیارت تعلیم فرمائی۔ اور فرمایا کہ تم جب بھی کسی امامؑ کی زیارت کے لیے وہاں جاؤ تو غسل کرکے کلمۂ شہادتین پڑھتے ہوئے کہو:

﴿اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

میں گواہ ہوں کہ نہیں معبود سوائے اللہ کے وہ یگانہ ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اور گواہ ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ

وَ اٰلِهٖ عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ﴾۔

و آلہ اس کے بندہ و رسول ہیں۔

پھر حرم شریف میں داخل ہو۔ اور جب قبر مقدس پر نگاہ پڑے تو رک جاؤ اور تیس مرتبہ ﴿اَللّٰهُ اَكْبَرُ﴾ کہو۔ اور سکینہ و وقار کے ساتھ چند قدم چل کر پھر رک جاؤ۔ اور پھر تیس بار ﴿اَللّٰهُ اَكْبَرُ﴾ کہو۔ بعد ازاں قبر مبارک کے پاس پہنچ کر چالیس مرتبہ ﴿اَللّٰهُ اَكْبَرُ﴾ کہو۔ (تاکہ خدا کی عظمت و کبریائی کا نقش دل و دماغ پر پختہ ہو جائے اور زیارت جامعہ کے جملے پڑھتے وقت کسی قسم کے غلو کا تصور بھی دل و دماغ میں پیدا نہ ہو)۔ پھر اس طرح زیارت پڑھو:

﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَ مَوْضِعَ الرِّسَالَةِ وَ مُخْتَلَفَ الْمَلَائِكَةِ وَ مَهْبِطَ

سلام ہو آپ پر اے خاندانِ نبوت اے پیغامِ الٰہی کے آنے کی جگہ آپ ملائکہ کے آنے جانے کے مقام وحی نازل ہونے کی جگہ نزول

الْوَحْيِ وَ مَعْدِنَ الرَّحْمَةِ وَ خُزَّانَ الْعِلْمِ وَ مُنْتَهَى الْحِلْمِ وَ اُصُوْلَ الْكَرَمِ وَ قَادَةَ الْاُمَمِ

رحمت کے مرکز علوم کے خزینہ دار حد درجہ کے بردبار اور پرہیزگاری کے حامل ہیں آپ قوموں کے پیشوا نعمتوں کے بانٹنے والے سرمایۂ

وَ اَوْلِيَاءَ النِّعَمِ وَ عَنَاصِرَ الْاَبْرَارِ وَ دَعَائِمَ الْاَخْيَارِ وَ سَاسَةَ الْعِبَادِ وَ اَرْكَانَ الْبِلَادِ

نیکوکاران پارساؤں کے ستون بندوں کے لیے تدبیر کار آبادیوں کے سردار ایمان و اسلام کے دروازے اور خدا کے امانتدار ہیں اور

وَ اَبْوَابَ الْاِيْمَانِ وَ اُمَنَاءَ الرَّحْمٰنِ وَ سُلَالَةَ النَّبِيِّيْنَ وَ صِفْوَةَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ عِتْرَةَ خِيَرَةِ

آپ نبیوں کی نسل و اولاد رسولوں کے پسندیدہ اور جہانوں کے رب کے پسند شدگان کی اولاد ہیں آپ پر سلام خدا کی رحمت ہو اور اس

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَئِمَّةِ الْهُدٰى وَ مَصَابِيْحِ الدُّجٰى

کی برکات سلام ہو آپ پر جو ہدایت دینے والے امام ہیں تاریکیوں کے چراغ ہیں پرہیزگاری کے نشان صاحبانِ عقل و خرد اور مالکان

وَ اَعْلَامِ التُّقٰى وَ ذَوِى النُّهٰى وَ اُولِى الْحِجٰى وَ كَهْفِ الْوَرٰى وَ وَرَثَةِ الْاَنْبِيَاءِ وَ الْمَثَلِ

دانش ہیں آپ لوگوں کی پناہ گاہ نبیوں کے وارث دار بلندترین نمونۂ عمل اور بہترین دعوت دینے والے ہیں آپ دنیا والوں پر خدا کی حجتیں

الْاَعْلٰى وَ الدَّعْوَةِ الْحُسْنٰى وَ حُجَجِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى وَ رَحْمَةُ

ہیں آغاز و انجام میں آپ پر سلام خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو خدا کی معرفت کے ذریعوں پر جو خدا کی برکت کے مقام

اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اللّٰهِ وَ مَسَاكِنِ بَرَكَةِ اللّٰهِ وَ مَعَادِنِ حِكْمَةِ

اور خدا کی حکمت کے مراکز ہیں خدا کے رازوں کے نگہبان خدا کی کتاب کے حامل خدا کے آخری نبی کے جانشین اور خدا کے رسول کی

اللّٰهِ وَ حَفَظَةِ سِرِّ اللّٰهِ وَ حَمَلَةِ كِتَابِ اللّٰهِ وَ اَوْصِيَاءِ نَبِيِّ اللّٰهِ وَ ذُرِّيَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

اولاد ہیں خدا درود بھیجے ان پر اور ان کی آل پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو خدا کی طرف بلانے والوں پر اور خدا کی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَى الدُّعَاةِ اِلَى اللّٰهِ وَ الْاَدِلَّاءِ عَلٰى

رضاؤں سے آگاہ کرنے والوں پر جو خدا کے معاملے میں ایستادہ خدا کی محبت میں سب سے کامل اور خدا کی توحید کے عقیدے میں

مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَ الْمُسْتَقِرِّيْنَ فِيْ اَمْرِ اللّٰهِ وَ التَّامِّيْنَ فِيْ مَحَبَّةِ اللّٰهِ وَ الْمُخْلِصِيْنَ فِيْ

کھرے ہیں وہ خدا کے امر و نہی کو بیان کرنے والے اور اس کے گرامی قدر بندے ہیں کہ جو اس کے آگے بولنے میں پہل نہیں کرتے

تَوْحِيْدِ اللّٰهِ وَ الْمُظْهِرِيْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ وَ نَهْيِهٖ وَ عِبَادِهِ الْمُكْرَمِيْنَ الَّذِيْنَ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ

اور اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں ان پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو ان پر جو دعوت دینے والے امام ہیں ہدایت دینے

وَ هُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ الدُّعَاةِ وَ الْقَادَةِ الْهُدَاةِ

والے راہنما صاحب ولایت سردار حمایت کرنے والے نگہدار ذکرالٰہی کرنے والے اور والیان امر ہیں وہ خدا کا سرمایہ اس کے پسندیدہ

وَ السَّادَةِ الْوُلَاةِ وَالذَّادَةِ الْحُمَاةِ وَ اَهْلِ الذِّكْرِ وَ اُولِى الْاَمْرِ وَ بَقِيَّةِ اللّٰهِ وَ خِيَرَتِهٖ

اس کی جماعت اور اس کے علوم کا خزانہ ہیں وہ خدا کی حجت اس کا راستہ اس کا نور اور اس کی نشانی ہیں ان پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی

وَ حِزْبِهٖ وَ عَيْبَةِ عِلْمِهٖ وَ حُجَّتِهٖ وَ صِرَاطِهٖ وَ نُوْرِهٖ وَ بُرْهَانِهٖ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَشْهَدُ

برکات میں گواہ ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں جیسا کہ خدا نے اپنے لیے گواہی دی اس کے

اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ كَمَا شَهِدَ اللّٰهُ لِنَفْسِهٖ وَ شَهِدَتْ لَهٗ مَلَائِكَتُهٗ

ساتھ اس کے فرشتے اور اس کی مخلوق میں سے صاحبانِ علم بھی گواہ ہیں کہ نہیں ہے معبود مگر وہی جو زبردست ہے حکمت والا اور میں گواہ

وَ اُولُوا الْعِلْمِ مِنْ خَلْقِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

ہوں کہ حضرت محمدؐ اس کے برگزیدہ بندے اور اس کے پسند کردہ رسولؐ ہیں جن کو اس نے ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ

الْمُنْتَجَبُ وَ رَسُوْلُهُ الْمُرْتَضٰى اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ

اسے تمام دینوں پر غالب کر دیں اگرچہ مشرک پسند نہ بھی کریں اور میں گواہ ہوں کہ آپ امام ہیں ہدایت والے سنورے ہوئے گناہ سے

وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ وَ اَشْهَدُ اَنَّكُمُ الْاَئِمَّةُ الرَّاشِدُوْنَ الْمَهْدِيُّوْنَ الْمَعْصُوْمُوْنَ

بچائے ہوئے بزرگیوں والے اس سے نزدیک تر پرہیزگار صدق والے چنے ہوئے خدا کے اطاعت گزار اس کے حکم پر کمربستہ اس کے

الْمُكَرَّمُوْنَ الْمُقَرَّبُوْنَ الْمُتَّقُوْنَ الصَّادِقُوْنَ الْمُصْطَفَوْنَ الْمُطِيْعُوْنَ لِلّٰهِ الْقَوَّامُوْنَ بِاَمْرِهٖ

ارادے پر عمل کرنے والے اور اس کی مہربانی سے کامیاب ہیں کہ اس نے اپنے علم کے لیے آپ کو چنا اپنے غیب کے لیے آپ کو پسند کیا

الْعَامِلُوْنَ بِاِرَادَتِهٖ الْفَائِزُوْنَ بِكَرَامَتِهٖ اصْطَفَاكُمْ بِعِلْمِهٖ وَ ارْتَضَاكُمْ لِغَيْبِهٖ وَ اخْتَارَكُمْ

اپنے راز کے لیے آپ کو منتخب کیا اپنی قدرت سے آپ کو اپنا بنایا اپنی ہدایت سے عزت دی اور اپنی دلیل کے لیے خاص کیا اس نے آپ

لِسِرِّهٖ وَ اجْتَبَاكُمْ بِقُدْرَتِهٖ وَ اَعَزَّكُمْ بِهُدَاهُ وَ خَصَّكُمْ بِبُرْهَانِهٖ وَ انْتَجَبَكُمْ لِنُوْرِهٖ وَ اَيَّدَكُمْ

کو اپنے نور کے لیے چنا روح القدس سے آپ کو قوت دی اپنی زمین میں آپ کو اپنے نائب قرار دیا اپنی مخلوق پر اپنی حجتیں بنایا اپنے دین

بِرُوْحِهٖ وَ رَضِيَكُمْ خُلَفَاءَ فِيْ اَرْضِهٖ وَ حُجَجًا عَلٰى بَرِيَّتِهٖ وَ اَنْصَارًا لِدِيْنِهٖ وَ حَفَظَةً لِسِرِّهٖ

کے ناصر اور اپنے راز کے نگہدار اور اپنے علم کے خزینہ دار بنایا اپنی حکمت ان کے سپرد کی آپ کو اپنی وحی کے ترجمان اور اپنی توحید کے

وَ خَزَنَةً لِعِلْمِهٖ وَ مُسْتَوْدَعًا لِحِكْمَتِهٖ وَ تَرَاجِمَةً لِوَحْيِهٖ وَ اَرْكَانًا لِتَوْحِيْدِهٖ وَ شُهَدَآءَ

مبلغ بنایا اس نے آپ کو اپنی مخلوق پر گواہ قرار دیا اپنے بندوں کے لیے نشان منزل اپنے شہروں کی روشنی اور اپنے راستے کے رہبر قرار دیا

عَلٰى خَلْقِهٖ وَ اَعْلَامًا لِعِبَادِهٖ وَ مَنَارًا فِيْ بِلَادِهٖ وَ اَدِلَّآءَ عَلٰى صِرَاطِهٖ عَصَمَكُمُ اللّٰهُ مِنَ

خدا نے آپ کو خطاؤں سے بچایا جھگڑوں سے محفوظ کیا اور ہر آلودگی سے صاف رکھا آلائش آپ سے دور کر دی اور آپ کو پاک رکھا

الزَّلَلِ وَ اٰمَنَكُمْ مِنَ الْفِتَنِ وَ طَهَّرَكُمْ مِنَ الدَّنَسِ وَ اَذْهَبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ وَ طَهَّرَكُمْ

بہت پاک پس آپ نے اس کے جلال کی بڑائی کی اس کے مقام کو بلند جانا اس کی بزرگی کی توصیف کی اس کے ذکر کو جاری رکھا اس کے

تَطْهِيْرًا فَعَظَّمْتُمْ جَلَالَهٗ وَ اَكْبَرْتُمْ شَاْنَهٗ وَ مَجَّدْتُمْ كَرَمَهٗ وَ اَدَمْتُمْ ذِكْرَهٗ وَ وَكَّدْتُمْ مِيْثَاقَهٗ

عہد کو پختہ کیا اس کی فرمانبرداری کے عقیدے کو محکم بنایا آپ نے پوشیدہ و ظاہراً اس کا ساتھ دیا اور اس کے سیدھے راستے کی طرف

وَ اَحْكَمْتُمْ عَقْدَ طَاعَتِهٖ وَ نَصَحْتُمْ لَهٗ فِي السِّرِّ وَ الْعَلَانِيَةِ وَ دَعَوْتُمْ اِلٰى سَبِيْلِهٖ بِالْحِكْمَةِ

لوگوں کو دانشمندی اور بہترین گفتگو کے ذریعے بلایا آپ نے اس کی رضا کے لیے اپنی جانیں قربان کیں اور اس کی راہ میں آپ کو جو دکھ

وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَ بَذَلْتُمْ اَنْفُسَكُمْ فِيْ مَرْضَاتِهٖ وَ صَبَرْتُمْ عَلٰى مَا اَصَابَكُمْ فِيْ جَنْبِهٖ

پہنچے ان کو صبر سے جھیلا آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا برے کاموں سے منع فرمایا اور خدا کی

وَ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ جَاهَدْتُمْ

راہ میں جہاد کا حق ادا کیا چنانچہ آپ نے اس کا پیغام عام کیا اس کے عائد کردہ فرائض بتائے اور اس کی مقررہ حدیں جاری کیں آپ

فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ حَتّٰى اَعْلَنْتُمْ دَعْوَتَهٗ وَ بَيَّنْتُمْ فَرَائِضَهٗ وَ اَقَمْتُمْ حُدُوْدَهٗ وَ نَشَرْتُمْ

نے اس کے احکام بیان کیے اس کے طریقے رائج کیے اور اس میں آپ اس کی رضا کے طالب ہوئے آپ نے اس کے ہر فیصلے کو تسلیم کیا

شَرَائِعَ اَحْكَامِهٖ وَ سَنَنْتُمْ سُنَّتَهٗ وَ صِرْتُمْ فِيْ ذٰلِكَ مِنْهُ اِلَى الرِّضَا وَ سَلَّمْتُمْ لَهُ الْقَضَآءَ

اور آپ نے اس کے گزشتہ پیغمبروں کی تصدیق کی پس آپ سے ہٹنے والا دین سے نکل گیا آپ کا ہمراہی دیندار رہا اور آپ کے حق کو

وَ صَدَّقْتُمْ مِنْ رُسُلِهٖ مَنْ مَضٰى فَالرَّاغِبُ عَنْكُمْ مَارِقٌ وَ اللَّازِمُ لَكُمْ لَاحِقٌ وَ الْمُقَصِّرُ فِيْ

کمتر سمجھنے والا نابود ہوا حق آپ کے ساتھ ہے آپ میں ہے آپ کی طرف سے ہے آپ کی طرف آیا ہے آپ حق والے ہیں اور مرکز حق

حَقِّكُمْ زَاهِقٌ وَ الْحَقُّ مَعَكُمْ وَ فِيْكُمْ وَ مِنْكُمْ وَ اِلَيْكُمْ وَ اَنْتُمْ اَهْلُهٗ وَ مَعْدِنُهٗ وَ مِيْرَاثُ

ہیں نبوت کا ترکہ آپ کے پاس ہے لوگوں کی واپسی آپ کی طرف اور ان کا حساب آپ کو لینا ہے آپ حق و باطل کا فیصلہ کرنے والے

النُّبُوَّةِ عِنْدَكُمْ وَ اِيَابُ الْخَلْقِ اِلَيْكُمْ وَ حِسَابُهُمْ عَلَيْكُمْ وَ فَصْلُ الْخِطَابِ عِنْدَكُمْ

ہیں خدا کی آیتیں اوراس کے ارادے آپ کے دلوں میں ہیں اس کا نوراور محکم دلیل آپ کے پاس ہے اوراس کا حکم آپ کی طرف آیا

وَ آيَاتُ اللّٰهِ لَدَيْكُمْ وَ عَزَائِمُهُ فِيْكُمْ وَ نُوْرُهُ وَ بُرْهَانُهُ عِنْدَكُمْ وَ اَمْرُهُ اِلَيْكُمْ مَنْ وَالَا

ہے آپ کا دوست خدا کا دوست اور جو آپ کا دشمن ہے وہ خدا کا دشمن ہے جس نے آپ سے محبت کی اس نے خدا سے محبت کی اور جس

كُمْ فَقَدْ وَالَى اللّٰهَ وَ مَنْ عَادَاكُمْ فَقَدْ عَادَ اللّٰهَ وَ مَنْ اَحَبَّكُمْ فَقَدْ اَحَبَّ اللّٰهَ وَ مَنْ

نے آپ سے نفرت کی اس نے خدا سے نفرت کی اور جو آپ سے وابستہ ہوا وہ خدا سے وابستہ ہوا کیونکہ آپ سیدھا راستہ دنیا میں لوگوں

اَبْغَضَكُمْ فَقَدْ اَبْغَضَ اللّٰهَ وَ مَنِ اعْتَصَمَ بِكُمْ فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ اَنْتُمُ الصِّرَاطُ الْاَقْوَمُ

پر شاہد و گواہ اور آخرت میں شفاعت کرنے والے ہیں آپ ختم نہ ہونے والی رحمت محفوظ شدہ آیت سنبھالی ہوئی امانت اور وہ راستہ ہیں

وَ شُهَدَاءُ دَارِ الْفَنَاءِ وَ شُفَعَاءُ دَارِ الْبَقَاءِ وَ الرَّحْمَةُ الْمَوْصُوْلَةُ وَالْآيَةُ الْمَخْزُوْنَةُ

جس سے لوگ آزمائے جاتے ہیں جو آپ کے پاس آیا نجات پا گیا اور جو ہٹا رہا وہ تباہ ہو گیا آپ خدا کی طرف بلانے والے اوراس کی

وَ الْاَمَانَةُ الْمَحْفُوْظَةُ وَ الْبَابُ الْمُبْتَلَى بِهِ النَّاسُ مَنْ اَتَاكُمْ نَجَى وَ مَنْ لَمْ يَأْتِكُمْ هَلَكَ

طرف رہبری کرنے والے ہیں آپ اس پر ایمان رکھتے اور اس کے فرمانبردار ہیں آپ اس کا حکم ماننے والے اس کے راستے کی طرف

اِلَى اللّٰهِ تَدْعُوْنَ وَ عَلَيْهِ تَدُلُّوْنَ وَ بِهِ تُؤْمِنُوْنَ وَلَهُ تُسَلِّمُوْنَ وَ بِاَمْرِهِ تَعْمَلُوْنَ وَ اِلَى سَبِيْلِهِ

لے جانے والے اور اس کے حکم سے فیصلہ دینے والے ہیں کامیاب ہوا جو آپ کا دوست ہے ہلاک ہوا جو آپ کا دشمن ہے اور خوار ہوا

تُرْشِدُوْنَ وَ بِقَوْلِهِ تَحْكُمُوْنَ سَعَدَ مَنْ وَالَاكُمْ وَ هَلَكَ مَنْ عَادَاكُمْ وَ خَابَ مَنْ

جس نے آپ کا انکار کیا گمراہ ہوا جو آپ سے جدا ہوا اور بامراد ہوا جو آپ کے ہمراہ رہا اور اسے امن ملا جس نے آپ کی پناہ لی

جَحَدَكُمْ وَ ضَلَّ مَنْ فَارَقَكُمْ وَ فَازَ مَنْ تَمَسَّكَ بِكُمْ وَ اَمِنَ مَنْ لَجَاَ اِلَيْكُمْ وَ سَلِمَ مَنْ

سلامت رہا جس نے آپ کی تصدیق کی اور ہدایت پا گیا جس نے آپ کا دامن پکڑا جس نے آپ کی اتباع کی اس کا مقام جنت ہے

صَدَّقَكُمْ وَ هُدِيَ مَنِ اعْتَصَمَ بِكُمْ مَنِ اتَّبَعَكُمْ فَالْجَنَّةُ مَاْوٰيهُ وَ مَنْ خَالَفَكُمْ فَالنَّارُ مَثْوٰيهُ

اور جس نے آپ کی نافرمانی کی اس کا ٹھکانا جہنم ہے جس نے آپ کا انکار کیا وہ کافر ہے جس نے آپ سے جنگ کی وہ مشرک ہے اور

وَ مَنْ جَحَدَكُمْ كَافِرٌ وَ مَنْ حَارَبَكُمْ مُشْرِكٌ وَ مَنْ رَدَّ عَلَيْكُمْ فِىْ اَسْفَلِ دَرْكٍ مِّ

جس نے آپ کو غلط قرار دیا وہ جہنم کے سب سے نچلے طبقے میں ہوگا میں گواہ ہوں کہ یہ مقام آپ کو گزشتہ زمانے میں حاصل تھا اور آئندہ

الْجَحِيْمِ اَشْهَدُ اَنَّ هٰذَا سَابِقٌ لَّكُمْ فِيْمَا مَضٰى وَ جَارٍ لَّكُمْ فِيْمَا بَقِيَ وَ اَنَّ اَرْوَاحَكُمْ

زمانے میں بھی حاصل رہے گا بے شک آپ سب کی روحیں آپ کے نور اور آپ کی اصل ایک ہے جو خوش آیند اور پاکیزہ ہے کہ آپ

وَ نُوْرَكُمْ وَ طِيْنَتَكُمْ وَاحِدَةٌ طَابَتْ وَ طَهُرَتْ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ خَلَقَكُمُ اللّٰهُ اَنْوَارًا

میں سے بعض بعض کی اولاد ہیں خدا نے آپ کو بشکل نور پیدا کیا پھر آپ سب کو اپنے عرش کے چوگرد رکھا حتیٰ کہ ہم پر احسان کیا اور

فَجَعَلَكُمْ بِعَرْشِهٖ مُحْدِقِيْنَ حَتّٰى مَنَّ عَلَيْنَا بِكُمْ فَجَعَلَكُمْ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ

آپ کو بھیجا پس آپ کو ان گھروں میں رکھا جن کو خدا نے بلند کیا اور ان میں اس کا نام لیا جاتا ہے اس نے قرار دی آپ پر ہماری صلوات

وَ يُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَ جَعَلَ صَلَاتَنَا عَلَيْكُمْ وَ مَا خَصَّنَا بِهٖ مِنْ وَلَايَتِكُمْ طِيْبًا لِخَلْقِنَا

اس سے ہمیں آپ کی ولایت میں خصوصیت دی اسے ہماری پاکیزہ پیدائش ہمارے نفسوں کی صفائی ہمارے باطن کی درستی کا ذریعہ اور

وَ طَهَارَةً لِاَنْفُسِنَا وَ تَزْكِيَةً لَنَا وَ كَفَّارَةً لِذُنُوْبِنَا فَكُنَّا عِنْدَهٗ مُسَلِّمِيْنَ بِفَضْلِكُمْ

گناہوں کا کفارہ بنایا پس ہم اس کے حضور آپ کی فضیلت کو ماننے والے اور آپ کی تصدیق کرنے والے قرار پا گئے ہیں ہاں خدا آپ

وَ مَعْرُوْفِيْنَ بِتَصْدِيْقِنَا اِيَّاكُمْ فَبَلَغَ اللّٰهُ بِكُمْ اَشْرَفَ مَحَلِّ الْمُكَرَّمِيْنَ وَ اَعْلٰى مَنَازِلَ

کو صاحبانِ عظمت کے بلند مقام پر پہنچائے اپنے مقربوں کی بلند منزلوں تک لے جائے اور اپنے پیغمبروں کے اونچے مراتب عطا کرے

الْمُقَرَّبِيْنَ وَ اَرْفَعَ دَرَجَاتِ الْمُرْسَلِيْنَ حَيْثُ لَا يَلْحَقُهٗ لَاحِقٌ وَّلَا يَفُوْقُهٗ فَائِقٌ وَّ لَا يَسْبِقُهٗ

اس طرح کہ پیچھے والا وہاں نہ پہنچے کوئی اوپر والا اس مقام سے بلند نہ ہو اور کوئی آگے والا آگے نہ بڑھے اور کوئی طمع کرنے والا اس مقام

سَابِقٌ وَّلَا يَطْمَعُ فِيْ اِدْرَاكِهٖ طَامِعٌ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مَلَكٌ مُّقَرَّبٌ وَّ لَا نَبِيٌّ مُّرْسَلٌ وَّ لَا

کی طمع نہ کرے یہاں تک کہ باقی نہ رہے کوئی مقرب فرشتہ نہ کوئی نبی و پیغمبر نہ کوئی صدیق اور نہ شہید نہ کوئی عالم اور نہ جاہل نہ کوئی پست

صِدِّيْقٌ وَّلَا شَهِيْدٌ وَّلَا عَالِمٌ وَّلَا جَاهِلٌ وَّلَا دَنِيٌّ وَّلَا فَاضِلٌ وَّلَا مُؤْمِنٌ صَالِحٌ وَّلَا فَاجِرٌ

اور نہ بافضیلت نہ کوئی نیکوکار مومن اور نہ بدکار بداطوار نہ کوئی ضدی سرکش اور نہ کوئی مغرور شیطان اور نہ کوئی اور مخلوق گواہی دے سوائے

طَالِحٌ وَّلَا جَبَّارٌ عَنِيْدٌ وَّلَا شَيْطَانٌ مَّرِيْدٌ وَّلَا خَلْقٌ فِيْمَا بَيْنَ ذٰلِكَ شَهِيْدٌ اِلَّا عَرَّفَهُمْ

اس کے کہ وہ ان کو آپ کی شان سے آگاہ کرے آپ کے مقام کی بلندی آپ کی شان کی بڑائی آپ کے نور کی کاملیت آپ کے

جَلَالَةَ اَمْرِكُمْ وَ عِظَمَ خَطَرِكُمْ وَ كِبَرَ شَاْنِكُمْ وَ تَمَامَ نُوْرِكُمْ وَ صِدْقَ مَقَاعِدِكُمْ

درست درجات آپ کے مراتب کی پختگی آپ کے خاندان کی بزرگی اس کے ہاں آپ کے مقام اس کے سامنے آپ کی بزرگواری اس

وَ ثَبَاتَ مَقَامِكُمْ وَ شَرَفَ مَحَلِّكُمْ وَ مَنْزِلَتِكُمْ عِنْدَهُ وَ كَرَامَتِكُمْ عَلَيْهِ وَ خَاصَّتِكُمْ لَدَيْهِ

کے ساتھ آپ کی خصوصیت اور اس سے آپ کے مقام کے قرب کی گواہی دے میرے ماں باپ میرے گھر میرا مال اور میرا خاندان

وَ قُرْبَ مَنْزِلَتِكُمْ مِنْهُ بِأَبِي أَنْتُمْ وَ أُمِّي وَ أَهْلِي وَ مَالِي وَ أُسْرَتِي أُشْهِدُ اللَّهَ وَ أُشْهِدُكُمْ

آپ پر قربان میں گواہ بناتا ہوں خدا کو اور آپ کو اس پر میں ایمان رکھتا ہوں جس پر آپ ایمان رکھتے ہیں منکر ہوں آپ کے دشمن کا اور

أَنِّي مُؤْمِنٌ بِكُمْ وَ بِمَا آمَنْتُمْ بِهِ كَافِرٌ بِعَدُوِّكُمْ وَ بِمَا كَفَرْتُمْ بِهِ مُسْتَبْصِرٌ بِشَأْنِكُمْ

جس چیز کا آپ انکار کرتے ہیں آپ کی شان کو جانتا ہوں اور آپ کے مخالف کی گمراہی کو سمجھتا ہوں محبت رکھتا ہوں آپ سے اور آپ

وَ بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكُمْ مُوَالٍ لَكُمْ وَ لِأَوْلِيَائِكُمْ مُبْغِضٌ لِأَعْدَائِكُمْ وَ مُعَادٍ لَهُمْ سِلْمٌ

کے دوستوں سے، نفرت کرتا ہوں آپ کے دشمنوں سے اور ان کا دشمن ہوں میری صلح ہے اس سے جو آپ سے صلح رکھے اور جنگ ہے

لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَ حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ مُحَقِّقٌ لِمَا حَقَّقْتُمْ مُبْطِلٌ لِمَا أَبْطَلْتُمْ مُطِيعٌ لَكُمْ

اس سے جو آپ سے جنگ کرے حق کہتا ہوں اسے جس کو آپ حق کہیں باطل کہتا ہوں اسے جس کو آپ باطل کہیں آپ کا فرمانبردار

عَارِفٌ بِحَقِّكُمْ مُقِرٌّ بِفَضْلِكُمْ مُحْتَمِلٌ لِعِلْمِكُمْ مُحْتَجِبٌ بِذِمَّتِكُمْ مُعْتَرِفٌ بِكُمْ

ہوں آپ کے حق کو پہچانتا ہوں آپ کی بڑائی کو مانتا ہوں آپ کے علم کا معتقد ہوں آپ کی ولایت میں پناہ گزین ہوں آپ کی ذات کا

مُؤْمِنٌ بِإِيَابِكُمْ مُصَدِّقٌ بِرَجْعَتِكُمْ مُنْتَظِرٌ لِأَمْرِكُمْ مُرْتَقِبٌ لِدَوْلَتِكُمْ آخِذٌ بِقَوْلِكُمْ

اقرار کرتا ہوں آپ کے بزرگان کا معتقد ہوں آپ کی رجعت کی تصدیق کرتا ہوں آپ کے دور کا منتظر ہوں آپ کی حکومت کا انتظار

عَامِلٌ بِأَمْرِكُمْ مُسْتَجِيرٌ بِكُمْ زَائِرٌ لَكُمْ لَائِذٌ عَائِذٌ بِقُبُورِكُمْ مُسْتَشْفِعٌ إِلَى اللَّهِ

کرتا ہوں آپ کا قول قبول کرتا ہوں آپ کے حکم پر عمل کرتا ہوں آپ کی پناہ میں ہوں آپ کی زیارت کو آیا ہوں آپ کی قبور میں

عَزَّ وَ جَلَّ بِكُمْ وَ مُتَقَرِّبٌ بِكُمْ إِلَيْهِ وَ مُقَدِّمُكُمْ أَمَامَ طَلِبَتِي وَ حَوَائِجِي وَ إِرَادَتِي فِي

پوشیدہ ہو کر پناہ لی ہے خدا کے حضور آپ کو اپنا سفارشی بناتا ہوں آپ کے ذریعے اس کا قرب چاہتا ہوں آپ کو اپنی ضرورتوں حاجتوں

كُلِّ أَحْوَالِي وَ أُمُورِي مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَ عَلَانِيَتِكُمْ وَ شَاهِدِكُمْ وَ غَائِبِكُمْ وَ أَوَّلِكُمْ

اور ارادوں کا وسیلہ بناتا ہوں اپنے ہر حال اور ہر کام میں اور ایمان رکھتا ہوں آپ میں سے نہاں اور عیاں پر آپ میں سے ظاہر اور

وَ آخِرِكُمْ وَ مُفَوِّضٌ فِي ذَلِكَ كُلِّهِ إِلَيْكُمْ وَ مُسَلِّمٌ فِيهِ مَعَكُمْ وَ قَلْبِي لَكُمْ مُسَلِّمٌ

پوشیدہ پر آپ میں سے اول اور آخر پر ان تمام امور کے ساتھ خود کو آپ کے سپرد کرتا ہوں ان میں آپ کو رہبر مانتا ہوں میرا دل آپ کا

وَ رَأْيِي لَكُمْ تَبَعٌ وَ نُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰى يُحْيِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى دِيْنَهُ بِكُمْ وَ يَرُدَّكُمْ فِيْ

معتقد ہے میرا ارادہ آپ کے تابع ہے میری مدد و نصرت آپ کے لیے حاضر ہے یہاں تک کہ خدا آپ کے ہاتھوں اپنے دین کو زندہ

اَيَّامِهِ وَ يُظْهِرَكُمْ لِعَدْلِهِ وَ يُمَكِّنَكُمْ فِيْ اَرْضِهِ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لاَ مَعَ غَيْرِكُمْ آمَنْتُ بِكُمْ

کرے آپ کو اس زمانے میں لے جائے قیام عدل میں آپ کی مدد کرے اور آپ کو اپنی زمین میں اقتدار دے پس میں صرف آپ

وَ تَوَلَّيْتُ آخِرَكُمْ بِمَا تَوَلَّيْتُ بِهِ اَوَّلَكُمْ وَ بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ مِنْ اَعْدَائِكُمْ وَ مِنَ

کے ساتھ ہوں آپ کے غیر کے ساتھ نہیں آپ کا معتقد ہوں اور آپ میں سے آخری کا محبّ ہوں جیسے آپ میں سے اول کا محبّ ہوں

الْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَالشَّيَاطِيْنِ وَ حِزْبِهِمُ الظَّالِمِيْنَ لَكُمُ الْجَاحِدِيْنَ لِحَقِّكُمْ

میں خدائے عزوجل کے سامنے آپ کے دشمنوں سے بیزاری کرتا ہوں اور بیزار ہوں بتوں سے سرکشوں سے شیطانوں سے اور ان کے

وَالْمَارِقِيْنَ مِنْ وِلَايَتِكُمْ وَالْغَاصِبِيْنَ لِاِرْثِكُمُ الشَّاكِّيْنَ فِيْكُمُ الْمُنْحَرِفِيْنَ عَنْكُمْ وَ مِنْ

گروہ سے جو آپ پر ظلم کرنے والے آپ کے حق کا انکار کرنے والے آپ کی ولایت سے نکل جانے والے آپ کی وراثت غصب

كُلِّ وَلِيْجَةٍ دُوْنَكُمْ وَ مِنْ كُلِّ مُطَاعٍ سِوَاكُمْ وَ مِنَ الْاَئِمَّةِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ

کرنے والے آپ پر شک لانے والے آپ سے پھر جانے والے ہیں اور بیزار ہوں میں آپ کے سوا ہر جماعت سے آپ کے سوا ہر

فَثَبَّتَنِيَ اللّٰهُ اَبَدًا مَا حَيِيْتُ عَلٰى مُوَالَاتِكُمْ وَ مَحَبَّتِكُمْ وَ دِيْنِكُمْ وَ وَفَّقَنِيْ لِطَاعَتِكُمْ

اطاعت کرانے والے سے اور ان پیشواؤں سے بیزار ہوں جو جہنم میں لے جانے والے ہیں پس خدا مجھے قائم رکھے جب تک زندہ ہوں

وَ رَزَقَنِيْ شَفَاعَتَكُمْ وَ جَعَلَنِيْ مِنْ خِيَارِ مَوَالِيْكُمُ التَّابِعِيْنَ لِمَا دَعَوْتُمْ اِلَيْهِ وَ جَعَلَنِيْ مِمَّنْ

آپ کی دوستی پر آپ کی محبت پر آپ کے دین پر اور توفیق دے آپ کی پیروی کی کرتے ہیں جس کی اور آپ کی شفاعت نصیب کرے

يَقْتَصُّ آثَارَكُمْ وَ يَسْلُكُ سَبِيْلَكُمْ وَ يَهْتَدِيْ بِهُدٰيكُمْ وَ يُحْشَرُ فِيْ زُمْرَتِكُمْ وَ يَكُرُّ فِيْ

خدا مجھ کو آپ کے بہترین دوستوں میں رکھے جو اس چیز کی پیروی آپ نے دعوت دی اور رکھے مجھ کو ان میں جو آپ کے اقوال نقل

رَجْعَتِكُمْ وَ يُمَلَّكُ فِيْ دَوْلَتِكُمْ وَ يُشَرَّفُ فِيْ عَافِيَتِكُمْ وَ يُمَكَّنُ فِيْ اَيَّامِكُمْ وَ تَقَرُّ عَيْنُهُ

کرتے ہیں مجھے آپ کی راہ پر چلائے آپ کی ہدایت سے بہرہ ور کرے آپ کے گروہ میں اٹھائے آپ کی رجعت میں مجھے بھی لوٹائے

غَدًا بِرُؤْيَتِكُمْ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَ اُمِّيْ وَ نَفْسِيْ وَ اَهْلِيْ وَ مَالِيْ مَنْ اَرَادَ اللّٰهَ بَدَءَ بِكُمْ وَ مَنْ

آپ کی حکومت میں آپ کی رعایا بنائے آپ کے دامن میں عزت دے آپ کے عہد میں اعلیٰ مقام دے اور ان میں رکھے جو کل آپ

وَحْدَهُ قَبِلَ عَنْكُمْ وَ مَنْ قَصَدَهُ تَوَجَّهَ بِكُمْ مَوَالِيَّ لَا اُحْصِي

کے مدار سے آنکھیں ٹھنڈی کریں گے میرے ماں باپ میری جان میرا خاندان اور مال آپ پر قربان جو خدا کو چاہے وہ آپ سے ملتا

ثَنَائَكُمْ وَلَا اَبْلُغُ مِنَ الْمَدْحِ كُنْهَكُمْ وَ مِنَ الْوَصْفِ قَدْرَكُمْ وَ اَنْتُمْ

ہے جو اسے یکتا سمجھے وہ آپ کی بات مانتا ہے جو اس کی طرف بڑھے وہ آپ کا رخ کرتا ہے میرے سرداروں میں آپ کی تعریف کا اندازہ

نُوْرُ الْاَخْيَارِ وَ هُدَاةُ الْاَبْرَارِ وَ حُجَجُ الْجَبَّارِ بِكُمْ فَتَحَ اللّٰهُ وَ بِكُمْ يَخْتِمُ

نہیں کرسکتا نہ آپ کی مدح کی حقیقت کو سمجھ سکتا ہوں اور نہ آپ کی شان کا تصور کرسکتا ہوں آپ شرفاء کا نور نیکوکاروں کے رہبر اور

وَ بِكُمْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَ بِكُمْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهِ وَ بِكُمْ

خدائے قادر کی حجتیں ہیں خدا نے آپ سے آغاز و انجام کیا ہے وہ آپ کے ذریعے مینہ برساتا ہے آپ کے ذریعے آسمان کو تھامتا ہے

يُنَفِّسُ الْهَمَّ وَ يَكْشِفُ الضُّرَّ وَ عِنْدَكُمْ مَا نَزَلَتْ بِهِ رُسُلُهُ وَ هَبَطَتْ بِهِ

کہ مبادا زمین پر آ گرے مگر اس کے حکم سے وہ آپ کے ذریعے غم دور کرتا اور سختی ہٹاتا ہے وہ پیغام آپ کے پاس ہے جو اس کے رسول

مَلَائِكَتُهُ وَ اِلٰى جَدِّكُمْ (اگر حضرت علی علیہ السلام کی زیارت ہے تو: ﴿اِلٰى جَدِّكُمْ﴾

لائے اور فرشتے جس کو لے کر اترے اور آپ کے نانا کی طرف۔ اور آپ کے نانا کی طرف

کی بجائے کہے ﴿اِلٰى اَخِيْكَ﴾) بُعِثَ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ آتَاكُمُ اللّٰهُ مَا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِنَ

اور آپ کے بھائی کے پاس آیا روح الامین خدا نے آپ کو وہ نعمت دی جو جہانوں میں کسی کو نہ

الْعَالَمِيْنَ طَاْطَاَ كُلُّ شَرِيْفٍ لِشَرَفِكُمْ وَ بَخَعَ كُلُّ مُتَكَبِّرٍ لِطَاعَتِكُمْ وَ خَضَعَ كُلُّ جَبَّارٍ

دی ہر بڑائی والا آپ کی بڑائی کے آگے جھکتا ہے ہر مغرور آپ کا حکم مانتا ہے ہر زبردست آپ کی فضیلت کے سامنے خم ہوتا ہے ہر چیز

لِفَضْلِكُمْ وَ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لَكُمْ وَ اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِكُمْ وَ فَازَ الْفَائِزُوْنَ بِوِلَايَتِكُمْ

آپ کے آگے پست ہے زمین آپ کے نور سے چمکتی ہے کامیابی پانے والے آپ کی ولایت سے کامیابی پاتے ہیں کہ آپ کے ذریعے

بِكُمْ يُسْلَكُ اِلَى الرِّضْوَانِ وَ عَلٰى مَنْ جَحَدَ وِلَايَتَكُمْ غَضَبُ الرَّحْمٰنِ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَ اُمِّيْ

رضاء الٰہی حاصل کرتے ہیں اور جو آپ کی ولایت کے منکر ہیں ان پر خدا کا غضب آتا ہے میرے ماں باپ میری جان میرا خاندان اور

وَ نَفْسِيْ وَ اَهْلِيْ وَ مَالِيْ ذِكْرُكُمْ فِي الذَّاكِرِيْنَ وَ اَسْمَاؤُكُمْ فِي الْاَسْمَاءِ وَ اَجْسَادُكُمْ

مال آپ پر قربان آپ کا ذکر ہے ذکر کرنے والوں میں آپ کے نام خاص ہیں ناموں میں آپ کے جسم اعلیٰ ہیں جسموں میں آپ کی

فِی الْاَجْسَادِ وَ اَرْوَاحُکُمْ فِی الْاَرْوَاحِ وَ اَنْفُسُکُمْ فِی النُّفُوْسِ وَ آثَارُکُمْ فِی الْآثَارِ

روحیں بہترین ہیں روحوں میں آپ کے دل پاکیزہ ہیں دلوں میں آپ کے نشان عمدہ ہیں نشانوں میں اور آپ کی قبریں پاک ہیں قبروں

وَ قُبُوْرُکُمْ فِی الْقُبُوْرِ فَمَا اَحْلٰی اَسْمَآئَکُمْ وَ اَکْرَمَ اَنْفُسَکُمْ وَ اَعْظَمَ شَاْنَکُمْ وَ اَجَلَّ

میں پس کتنے پیارے ہیں آپ کے نام کتنے گرامی ہیں آپ کے نفوس آپ کی شان بلند ہے آپ کا مقام عظیم ہے آپ کا پیمان پورا

خَطَرَکُمْ وَ اَوْفٰی عَهْدَکُمْ وَ اَصْدَقَ وَعْدَکُمْ کَلَامُکُمْ نُوْرٌ وَ اَمْرُکُمْ رُشْدٌ وَ وَصِیَّتُکُمُ

ہونے والا اور آپ کا وعدہ سچا ہے آپ کا کلام روشن آپ کے حکم میں ہدایت آپ کی وصیت پرہیزگاری آپ کا فعل عمدہ آپ کی عادت

التَّقْوٰی وَ فِعْلُکُمُ الْخَیْرُ وَ عَادَتُکُمُ الْاِحْسَانُ وَ سَجِیَّتُکُمُ الْکَرَمُ وَ شَاْنُکُمُ الْحَقُّ

پسندیدہ آپ کے اطوار میں بزرگواری آپ کی شان سچائی راستی اور ملائمت ہے آپ کا قول مضبوط و یقینی ہے آپ کی رائے میں علم نرمی

وَ الصِّدْقُ وَ الرِّفْقُ وَ قَوْلُکُمْ حُکْمٌ وَ حَتْمٌ وَ رَاْیُکُمْ عِلْمٌ وَ حِلْمٌ وَ حَزْمٌ اِنْ ذُکِرَ الْخَیْرُ

اور پختگی ہے اگر نیکی کا ذکر ہو تو آپ اس میں اول اس کی جڑ اس کی شاخ اس کا مرکز اس کا ٹھکانا اور اس کی انتہا ہیں قربان آپ پر

کُنْتُمْ اَوَّلَهٗ وَ اَصْلَهٗ وَ فَرْعَهٗ وَ مَعْدِنَهٗ وَ مَاْوٰیهُ وَ مُنْتَهَاهُ بِاَبِیْ اَنْتُمْ وَ اُمِّیْ وَ نَفْسِیْ کَیْفَ

میرے ماں باپ اور میری جان کس طرح میں آپ کی زیبا تعریف و توصیف کروں اور آپ کی بہترین آزمائش کا تصور کروں کہ خدا نے

اَصِفُ حُسْنَ ثَنَائِکُمْ وَ اُحْصِیْ جَمِیْلَ بَلَائِکُمْ وَ بِکُمْ اَخْرَجَنَا اللّٰهُ مِنَ الذُّلِّ وَ فَرَّجَ عَنَّا

آپ کے ذریعے ہمیں خواری سے بچایا ہمارے رنج و غم کو دور فرمایا اور ہمیں تباہی کی وادی سے نکالا اور جہنم کی آگ سے آزاد کیا میرے

غَمَرَاتِ الْکُرُوْبِ وَ اَنْقَذَنَا مِنْ شَفَا جُرُفِ الْهَلَکَاتِ وَ مِنَ النَّارِ بِاَبِیْ اَنْتُمْ وَ اُمِّیْ

ماں باپ اور میری جان آپ پر قربان آپ کی دوستی کے وسیلے خدا نے ہمیں دینی تعلیمات عطا کیں اور ہماری دنیا کے بگڑے کام سنوار

وَ نَفْسِیْ بِمُوَالَاتِکُمْ عَلَّمَنَا اللّٰهُ مَعَالِمَ دِیْنِنَا وَ اَصْلَحَ مَا کَانَ فَسَدَ مِنْ دُنْیَانَا

دیے آپ کی ولایت کی بدولت کلمہ مکمل ہوا نعمتیں بڑھ گئیں اور آپس کی دوریاں ہٹ گئیں آپ کی دوستی کے باعث اطاعت واجبہ قبول

وَ بِمُوَالَاتِکُمْ تَمَّتِ الْکَلِمَةُ وَ عَظُمَتِ النِّعْمَةُ وَ ائْتَلَفَتِ الْفُرْقَةُ وَ بِمُوَالَاتِکُمْ تُقْبَلُ

ہوتی ہے آپ سے محبت رکھنا واجب ہے خدائے عزوجل کے ہاں آپ کے لیے بلند درجے پسندیدہ مقام اور اونچا مرتبہ ہے نیز اس کے

الطَّاعَةُ الْمُفْتَرَضَةُ وَ لَکُمُ الْمَوَدَّةُ الْوَاجِبَةُ وَ الدَّرَجَاتُ الرَّفِیْعَةُ وَ الْمَقَامُ الْمَحْمُوْدُ

حضور آپ کی بڑی عزت ہے بہت اونچی شان ہے اور آپ کی شفاعت قبول شدہ ہے اے ہمارے رب ہم ایمان لائے اس پر جو تو نے

وَ الْمَکَانُ الْمَعْلُوْمُ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَ الْجَاهُ الْعَظِیْمُ وَ الشَّاْنُ الْکَبِیْرُ وَ الشَّفَاعَةُ

نازل کیا اور ہم نے رسول کی پیروی کی پس ہمیں گواہی دینے والوں میں لکھ لے اے ہمارے رب ہمارے دل ٹیڑھے نہ ہونے دے

الْمَقْبُوْلَةُ رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا

جبکہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور عطا کر ہم کو اپنی طرف سے رحمت بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے پاک تر ہے ہمارا رب بالضرور

بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ سُبْحَانَ رَبِّنَا اِنْ كَانَ وَعْدُ

ہمارے رب کا وعدہ پورا ہوگا اے دوست خدا بے شک میرے اور خدائے عزوجل کے درمیان گناہ حائل ہیں جو آپ چاہیں تو معاف ہو

رَبِّنَا لَمَفْعُوْلاً يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اِنَّ بَيْنِي وَ بَيْنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ ذُنُوْبًا لَا يَاْتِيْ عَلَيْهَا اِلَّا رِضَاكُمْ

سکتے ہیں پس واسطہ اس کا جس نے آپ کو اپنا راز داں بنایا اپنی مخلوق کا معاملہ آپ کو سونپا آپ کی اطاعت اپنی اطاعت کے ساتھ واجب

فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَكُمْ عَلٰی سِرِّهٖ وَ اسْتَرْعَاكُمْ اَمْرَ خَلْقِهٖ وَ قَرَنَ طَاعَتَكُمْ بِطَاعَتِهٖ

ٹھیرائی آپ میرے گناہ معاف کروائیں اور میرے سفارشی بن جائیں کہ یقیناً میں آپ کا پیرو ہوں جس نے آپ کی پیروی کی تو اس

لَمَّا اسْتَوْهَبْتُمْ ذُنُوْبِيْ وَ كُنْتُمْ شُفَعَآئِيْ فَاِنِّيْ لَكُمْ مُطِيْعٌ مَّنْ اَطَاعَكُمْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ

نے خدا کی فرمانبرداری کی اور جس نے آپ کی نافرمانی کی گویا خدا کی نافرمانی کی جس نے آپ سے محبت کی تو اس نے خدا سے محبت کی

وَ مَنْ عَصَاكُمْ فَقَدْ عَصَی اللّٰهَ وَ مَنْ اَحَبَّكُمْ فَقَدْ اَحَبَّ اللّٰهَ وَ مَنْ اَبْغَضَكُمْ فَقَدْ اَبْغَضَ

اور جس نے آپ سے دشمنی کی گویا اس نے خدا سے دشمنی کی اے معبود یقیناً جب میں نے ایسے سفارشی پا لیے ہیں جو تیرے مقرب ہیں

اللّٰهَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ لَوْ وَجَدْتُ شُفَعَاءَ اَقْرَبَ اِلَيْكَ مِنْ مُحَمَّدٍ وَ اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَخْيَارِ الْاَئِمَّةِ

یعنی حضرت محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ جو نیکوکار اور خوش کرداروں کے امام ہیں ضرور میں نے انہیں اپنے سفارشی بنایا ہے پس بواسطہ ان

الْاَبْرَارِ لَجَعَلْتُهُمْ شُفَعَآئِيْ فَبِحَقِّهِمُ الَّذِيْ اَوْجَبْتَ لَهُمْ عَلَيْكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُدْخِلَنِيْ فِيْ

کے حق کے جو تو نے خود پر لازم کر رکھا ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے ان لوگوں میں داخل فرما جو ان کی اور ان کے

جُمْلَةِ الْعَارِفِيْنَ بِهِمْ وَ بِحَقِّهِمْ وَ فِيْ زُمْرَةِ الْمَرْحُوْمِيْنَ بِشَفَاعَتِهِمْ اِنَّكَ اَرْحَمُ

حق کی معرفت رکھتے ہیں اور مجھے اس گروہ میں رکھ جس پر ان کی سفارش سے رحم کیا گیا ہے بے شک تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

الرَّاحِمِيْنَ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَ سَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا وَّ حَسْبُنَا اللّٰهُ

اور خدا درود بھیجے حضرت محمدؐ پر اور ان کی پاکیزہ آلؑ پر اور بھیجے سلام بہت بہت سلام اور کافی ہے ہمارے لیے خدا

وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ۔

جو بہترین کارساز ہے۔

(۳) تیسری زیارت جامعہ :۔ اور یہ وہی زیارت امین اللہ ہے جسے ہم نے حضرت امیر علیہ السلام کی زیاراتِ مطلقہ میں سے پہلی زیارت قرار دے کر بیان کیا ہے فراجع۔

فصل چہار دہم

خاتمۃ الکتاب

بعض انبیاء عظام، بعض امام زادگان اور بعض شہزادیان یثرب اور مخلص اہل ایمان کی قبور کی زیارت کا بیان

(۱) بعض انبیاء کرام علیہم السلام کی زیارت کا اجمالی بیان

انبیاء و مرسلین علیہم السلام کی تکریم و تعظیم عقلاً و شرعاً واجب و لازم ہے اور ان کی قبور مقدسہ کی زیارت کرنا مستحب مؤکد ہے یہ الگ بات ہے کہ ان ذواتِ مقدسہ کی تعداد بہت زیادہ ہے اور ہمیں اکثر حضرات کی قبور مقدسہ کے محل وقوع کا علم نہیں ہے۔ ہاں البتہ بنابر مشہور بعض ذوات مقدسہ کی قبور بایں تفصیل ہیں:

(۱) (۲) جناب آدم و نوح علیہما السلام کی قبریں نجف اشرف عراق میں حضرت امیر علیہ السلام کے روضۂ اقدس کے اندر ہیں۔ (۳) جناب ابراہیم علیہ السلام کی قبر مقدس قدس خلیل میں ہے اور وہیں ان کی زوجہ محترمہ جناب سارہؑ کی بھی قبر ہے۔ (۴) و (۵) جناب یعقوب و جناب یوسف علیہما السلام کی قبور مبارکہ بھی وہیں ہیں۔ (۶) و (۷) جناب اسماعیل علیہ السلام اور ان کی والدہ ماجدہ جناب ہاجرہؑ کی قبریں مسجد الحرام میں حجر اسود کے قریب ہے۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: رکن و مقام کے درمیان والا مقام انبیاءؑ کی قبور سے بھرا ہوا ہے۔ اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے، فرمایا: رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان ستر نبی مدفون ہیں۔ (۸ و ۹) جناب داؤد اور جناب سلیمان علیہما السلام بیت المقدس میں دفن ہیں۔ (۱۰) جناب زکریا علیہ السلام کی قبر حلب میں موجود ہے۔ (۱۱) جناب یونس علیہ السلام کی قبر کوفہ میں نہر کے کنارے موجود ہے۔ (۱۲) و (۱۳) جناب ہود و جناب صالح علیہما السلام کی قبریں نجف اشرف کی وادی السلام میں موجود ہے۔ (۱۴) جناب ذوالکفل علیہ السلام کی قبر کوفہ کے قریب بمقام ذوالکفل مشہور ہے۔ (۱۵) موصل شہر میں جناب جرجیس علیہ السلام اور شہر

کے باہر (۱۶) جناب شیث ؑ کی قبر موجود ہے۔ (۱۷) بمقام شوش جناب دانیال ؑ کی قبر موجود ہے۔ (۱۸) اور کاظمین میں مسجد براثا کے قریب جناب یوشع ؑ دفن ہیں۔

ایضاح:۔ اگر چہ ان حضرات کیلئے کوئی مخصوص زیارت منقولہ موجود نہیں ہے مگر بعض اہل تحقیق کے بیان کے مطابق اگر ان مقدس مقامات پر زیاراتِ جامعہ میں سے پہلی زیارت جامعہ پڑھ لی جائے تو انسب واولیٰ ہے۔

(۲) بعض امام زادگان اور خاندانِ نبوت سے وابستہ بعض محترم خواتین کی قبور کی زیارت کا بیان

بے شک خاندانِ نبوت کے چشم و چراغ امام زادگان کی زیارت کرنا باعث اجر و ثواب ہے اور خدائی فیض و برکت حاصل کرنے کا وسیلہ ہے۔ مگر ان کی زیارت کے لیے جانے سے پہلے دو چیزوں کی تحقیق ضروری ہے۔ ایک یہ کہ اس امام زادہ کی نسبی منقبت کے ساتھ ساتھ آیا اس کی کوئی حسبی یعنی ذاتی کردار اور ذاتی اخلاق و اطوار کی بھی کوئی فضیلت ہے یا نہ؟؟

دوسرے یہ کہ وہ قبر تحقیقی طور پر اسی امام زادہ کی ہے بھی یا نہ؟ مگر یہ حقیقت نا قابل انکار ہے کہ یہ دونوں چیزیں بہت کم ہی جمع ہوتی ہیں ورنہ اکثر و بیشتر ہوتا یہ ہے کہ اگر کسی امام زادہ کی نسبی منقبت ثابت ہے تو حسبی عظمت کا فقدان ہوتا ہے اور اگر یہ چیز موجود ہو تو پھر قبر جعلی ہوتی ہے جیسا کہ مشاہدہ شاہد ہے کہ مختلف قریٰ و امصار میں بہت سے جعلی مزارات موجود ہیں اور عوام ان کو اصلی مزارات سمجھ کر ان کی زیارات کرتے ہیں۔ بہر حال ہم ذیل میں بعض شہزادگان اور بعض شہزادیوں کی قبور اور ان کی زیارت کا تذکرہ کرتے ہیں۔

(۱) **امام زادہ سید محمد**:۔ یہ حضرت امام علی نقی ؑ کے بڑے صاحبزادے ہیں اور بڑے صاحب تقویٰ و طہارت بزرگوار تھے۔ ان کا مزار بغداد و سامراء کے درمیان بمقام بلد موجود ہے اور زیارت گاہ خواص و عوام ہے۔ آپ مدینہ سے سامراء اپنے والد بزرگوار کو ملنے آئے تھے اور واپسی پر راستہ میں بیمار ہوئے اور پھر انتقال ہو گیا اور وہیں دفن ہوئے رضوان اللہ علیہ۔

(۲) **امام زادہ سید حسین**:۔ یہ شاہزادہ بھی حضرت امام علی نقی ؑ کے فرزند ارجمند ہیں۔ یہ بڑے عابد و زاہد سید زادہ تھے۔ سامراء میں انتقال ہوا۔ اور وہیں دفن ہوئے۔ امامین عسکریین علیہما السلام کے قبور مقدسہ کے قریب بہت سے سادات کرام کے مزارات ہیں وہیں ان جناب کی مرقد بھی ہے۔

(۳) **شاہزادہ عبدالعظیم**:۔اس شاہزادہ کا سلسلۂ نسب چار واسطوں سے حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام تک پہنچتا ہے یعنی آپ حسنی سید زادہ ہیں یعنی عبدالعظیم بن عبداللہ بن محسن بن زید بن الحسن بن علی ابن ابی طالب علیہم السلام۔آپ خاندانی شرافت کے علاوہ علم وفضل اور زہد وتقویٰ کے زیور سے بھی آراستہ تھے۔اور ان کو حضرت امام محمد تقی وحضرت امام علی نقی علیہما السلام کے چچیرے بھائی ہونے کے علاوہ ان کی صحابیت کا شرف بھی حاصل تھا۔اور انہوں نے ان سے بہت سی احادیث روایت کی ہیں۔یہی وہ بزرگوار ہیں جنہوں نے اپنے عقائد حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کئے تھے اور امام علیہ السلام نے ان کی تائید وتصدیق کرتے ہوئے فرمایا تھا: ﴿ھذا دین اللّٰہ الذی ارتضاہ لعبادہ فاثبت علیہ﴾ یعنی یہی وہ دین ہے جو خدا نے اپنے بندوں کے لیے مقرر کیا ہے اس پر ثابت قدم رہو اور بعض اہل ایمان کے عقائد سن کر ہذا دینی ودین آبائی یعنی یہی میرا اور میرے آباء واجداد کا دین ہے ہم نے اپنی کتاب اصول الشریعہ میں اسی حدیث کو بنیاد قرار دے کر یہ کتاب لکھی ہے۔

بہرحال ان کا مرقد مبارک طہران کے محلّہ رے میں ہے جسے آج کل شاہ عبدالعظیم کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے اور ان کا مزار عوام وخواص کی زیارت گاہ ہے۔

(۴) **امام زادہ حمزہ**:۔یہ شہزادہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی اولاد میں سے ہے۔بعض آثار سے واضح ہوتا ہے کہ جن دنوں شاہزادہ عبدالعظیم حسنی رے میں مقیم تھے تو آپ کو جب موقع ملتا تو ان کی قبر کی زیارت کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک بزرگ سید کی قبر ہے۔بہرحال یہ قبر جناب شاہ عبدالعظیم کی قبر کے بالمقابل موجود ہے۔

(۳) بعض ان علماء اعلام کے قبور کی زیارت کا بیان جو دیار ائمہ اطہار میں مدفون ہیں:۔

واضح رہے کہ شاہزادہ حمزہ کے صحن میں مشہور عالم دین شیخ ابوالفتوح رازی کی قبر ہے جو مشہور تفسیر قرآن ابوالفتوح رازی کے مؤلف ہیں اور محلّہ شاہ عبدالعظیم میں ہی رئیس المحدثین حضرت شیخ صدوق'' کا مزار ہے۔

اسی طرح نجف اشرف میں سینکڑوں علماء اعلام دفن ہیں جیسے حضرت شیخ طوسی علیہ الرحمہ مؤسس حوزۂ علمیہ نجف اشرف، جناب سید بحرالعلوم، جناب شیخ جعفر کاشف الغطاء، آقائے حکیم، آقائے خوئی، شیخ انصاری،

شیخ کاشف الغطاء، آقائے سید یزدی اور آقائے بزرگ طہرانی وامثالھم اور کربلا معلّٰی میں بھی سیکڑوں اعلام مدفون ہیں جیسے شیخ یوسف بحرانی، آقائے وحید بہبہانی، آقائے سید مہدی شیرازی، اور کاظمین میں مدفون بعض اعلام کا تذکرہ زیارتِ کاظمین کے ضمن میں کیا جا چکا ہے۔ اسی طرح سامراء میں بھی بعض اکابر علماء کرام مدفون ہیں جیسے آقای شیرازی بزرگ، آقائے نجم الدین العسکری و امثالھم.... اور اسی طرح مشہد مقدس کو بھی بڑے بڑے علماء کرام کا مدفن ہونے کا شرف حاصل ہے جیسے شیخ بہائی، شیخ حر عاملی وامثالھم اور قم مقدسہ کو بھی بعض اعلام شیعہ کے مدفن ہونے کی سعادت حاصل ہے جیسے مؤسس حوزۂ شیخ عبد الکریم حائری، آقائے بروجردی، آقائے مرعشی، آقائے گلپایگانی اور آقائے طباطبائی و امثالھم رضوان اللّٰہ علیھم اجمعین۔ لہٰذا زائرین کرام کو چاہیئے کہ ان علماء اعلام کے مزارات مقدسہ پر بھی حاضری کی سعادت حاصل کریں اور ان کے ایصال ثواب و رفع درجات کے لیے دعا و قرآن خوانی کریں اور اپنے آپ کو اس سعادت ابدی سے ہرگز محروم نہ کریں واللّٰہ الموفق۔

(۴) بعض مخدرات کے قبور کی زیارت کا بیان

اس سلسلہ میں بہت سی بانوانِ اسلام کا نام لیا جا سکتا ہے مگر بنظر اختصار ہم صرف چند ذواتِ قادسہ کے تذکرہ پر اکتفا کرتے ہیں۔

(۱) **معصومۂ قمؑ کی زیارت**:۔ ان محترمہ کا نام نامی جناب فاطمہ بنت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام ہے جو کہ حضرت امام رضا علیہ السلام کی ہمشیرۂ محترمہ ہیں ان کی زیارت کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے عیون الاخبار میں سعد بن جعفر سے روایت کی ہے کہ حضرت امام رضا علیہ السلام سے اس بی بیؑ کی زیارت کے بارے میں پوچھا گیا تو آپؑ نے فرمایا کہ جو شخص اس معصومہؑ کی زیارت کرنے کے لیے آئے اس کے لیے جنت ہے۔ اسی قسم کی ایک روایت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے بھی مروی ہے۔ ایک اور حدیث کے ضمن میں جو کہ حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے جسے علامہ مجلسیؒ نے نقل کیا ہے۔ اس مخدرہ کی زیارت یوں مروی ہے: فرمایا: جب تم ان کی قبر پر جاؤ تو جانب سر قبلہ رو ہو کر پہلے چونتیس مرتبہ ﴿اَللّٰہُ اَکْبَرُ﴾، تینتیس مرتبہ

﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ﴾ اور تینتیس مرتبہ ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ﴾ کہو اور بعد ازاں یہ زیارت پڑھو:

﴿اَلسَّلَامُ عَلٰی اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی نُوْحٍ نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ

سلام ہو آدمؑ پر جو خدا کے برگزیدہ ہیں سلام ہو نوحؑ پر جو خدا کے نبی ہیں سلام ہو ابراہیم پر جو خدا کے

اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

دوست خاص ہیں سلام ہو موسیٰؑ پر جو خدا کے کلیم ہیں سلام ہو عیسیٰؑ پر جو روح خدا ہیں سلام ہو آپ پر

یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفِیَّ اللّٰهِ

اے خدا کے رسول سلام ہو آپ پر کہ آپ خلق خدا میں بہترین ہیں سلام ہو آپ پر اے خدا کے پسند کردہ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَآ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیَّ

سلام ہو آپ پر اے محمدؐ بن عبداللہ کہ آپ نبیوں کے خاتم ہیں سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر علیؑ

بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ وَّصِیَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا فَاطِمَةُ سَیِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ

ابن ابی طالبؑ کہ آپ رسول خدا کے قائمقام ہیں سلام ہو آپ پر اے فاطمہؑ کہ آپ زنانِ عالم کی سردار ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا یَا سِبْطَیْ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَ سَیِّدَیْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

سلام ہو آپ دونوں پر کہ آپ نبی رحمت کے دو نواسے اور جوانانِ اہل جنت کے دو سید و سردار ہیں سلام ہو آپ پر

یَا عَلِیَّ بْنَ الْحُسَیْنِ سَیِّدَ الْعَابِدِیْنَ وَ قُرَّةَ عَیْنِ النَّاظِرِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدَ بْنَ

اے علی بن الحسینؑ کہ آپ عبادت گزاروں کے سردار اور دیکھنے والوں کی خنکی چشم ہیں سلام ہو آپ پر اے محمدؑ بن

عَلِیٍّ بَاقِرَ الْعِلْمِ بَعْدَ النَّبِیِّ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدِ الصَّادِقُ الْبَآرَّ الْاَمِیْنَ

علیؑ کہ آپ بعد از نبی علم پھیلانے والے ہیں سلام ہو آپ پر اے جعفرؑ بن محمدؑ کہ آپ راستگو خوش کردار امانتدار ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُوْسَی ابْنَ جَعْفَرِ نِ الطَّاهِرَ الطُّهْرَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَلِیَّ بْنَ مُوْسَی

سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ بن جعفرؑ کہ آپ پاک ہیں پاک شدہ سلام ہو آپ پر اے علیؑ بن موسیٰؑ

الرِّضَا الْمُرْتَضٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیِّ التَّقِیَّ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَلِیَّ بْنَ

کہ آپ ہیں رضا والے پسندیدہ سلام ہو آپ پر اے محمدؑ بن علیؑ کہ آپ پرہیزگار ہیں سلام ہو آپ پر اے علیؑ بن

مُحَمَّدٍ النَّقِيِّ النَّاصِحِ الْاَمِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْوَصِيِّ

محمدؐ کہ آپ باصفا خیرخواہ امانتدار ہیں سلام ہو آپ پر اے حسنؑ بن علیؑ اور سلام ہو ان امام پر جو ان کے قائمقام ہوئے

مِنْ بَعْدِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِكَ وَ سِرَاجِكَ وَ وَلِيِّ وَلِيِّكَ وَ وَصِيِّ وَصِيِّكَ وَ حُجَّتِكَ

اے معبود! رحمت فرما اپنے نور پر جو تیرا چراغ تیرے ولی کے وارث تیرے وصی کے جانشین اور تیری مخلوق پر حجت ہیں

عَلٰى خَلْقِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ فَاطِمَةَ وَ خَدِيْجَةَ

سلام ہو آپ پر اے رسولِ خداؐ کی دختر سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑ و خدیجۃ الکبریٰؑ کی دختر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ

سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر کی دختر سلام ہو آپ پر اے حسنؑ و حسینؑ کی دختر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُخْتَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا عَمَّةَ

سلام ہو آپ پر اے دوست خدا کی دختر سلام ہو آپ پر اے دوست خدا کی ہمشیرہ سلام ہو آپ پر اے دوست خدا کی

وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَّ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ

پھوپھی سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ بن جعفرؑ کی دختر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو آپ پر کہ

عَرَّفَ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ فِي الْجَنَّةِ وَ حَشَرَنَا فِيْ زُمْرَتِكُمْ وَ اَوْرَدَنَا حَوْضَ نَبِيِّكُمْ

خدا جنت میں ہمارے آپ کے درمیان شناسائی کرائے ہمیں آپ کے گروہ میں اٹھائے ہمیں آپ کے نبی کے حوض کوثر پر وارد کرے

وَ سَقَانَا بِكَاْسِ جَدِّكُمْ مِنْ يَدِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اَسْئَلُ اللّٰهَ

اور ہمیں آپ کے نانا کے جام کے ساتھ علیؑ بن ابی طالبؑ کے ہاتھوں سیراب فرمائے خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر خدا سے سوال کرتا ہوں کہ

اَنْ يُرِيَنَا فِيْكُمُ السُّرُوْرَ وَ الْفَرَجَ وَ اَنْ يَجْمَعَنَا وَ اِيَّاكُمْ فِيْ زُمْرَةِ جَدِّكُمْ مُحَمَّدٍ صَلَّى

وہ ہمیں آپ لوگوں میں مسرت و خوشحالی دکھائے اور یہ کہ ہمیں اور آپ کو آپ کے نانا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے گروہ میں اکٹھا کرے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ اَنْ لَّا يَسْلُبَنَا مَعْرِفَتَكُمْ اِنَّهٗ وَلِيٌّ قَدِيْرٌ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ بِحُبِّكُمْ وَ الْبَرَآئَةِ

اور ہم سے آپ کی معرفت واپس نہ لے کہ وہ حاکم ہے قدرت والا میں قرب الٰہی چاہتا ہوں بواسطہ آپ کی محبت آپ کے دشمنوں

مِنْ اَعْدَآئِكُمْ وَ التَّسْلِيْمِ اِلَى اللّٰهِ رَاضِيًا بِهٖ غَيْرَ مُنْكِرٍ وَّ لَا مُسْتَكْبِرٍ وَّ عَلٰى يَقِيْنِ مَآ اَتٰى

سے بیزاری کے ہم خدا کی رضا پر راضی رہ کر بغیر دل تنگ ہونے اور اکڑنے کے اور اس چیز پر یقین ہے جو محمدؐ لائے

بِہٖ مُحَمَّدٌ وَّ بِہٖ رَاضٍ نَطْلُبُ بِذٰلِکَ وَجْھَکَ یَا سَیِّدِیْ اَللّٰھُمَّ وَ رِضَاکَ وَالدَّارَ الْاٰخِرَۃَ

اور اس پر خوش رہ کر اس طرح ہم تیری توجہ چاہتے ہیں اے ہمارے خدا اے معبود! میں تیری رضا اور آخرت کی بہتری چاہتا ہوں

یَا فَاطِمَۃُ اشْفَعِیْ لِیْ فِی الْجَنَّۃِ فَاِنَّ لَکِ عِنْدَ اللّٰہِ شَاْنًا مِّنَ الشَّاْنِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

اے فاطمہ حصولِ جنت میں میری سفارش کریں کیونکہ آپ خدا کے ہاں بڑی عزت و شان رکھتی ہیں اے معبود! میں

اَسْئَلُکَ اَنْ تَخْتِمَ لِیْ بِالسَّعَادَۃِ فَلَا تَسْلُبْ مِنِّیْ مَآ اَنَا فِیْہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ میرا انجام خوش بختی پر فرمائیں جس گروہ میں ہوں اسی میں رہنے دے نہیں کوئی حرکت وقوت مگر جو خدائے بلند و

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اسْتَجِبْ لَنَا وَ تَقَبَّلْہُ بِکَرَمِکَ وَ عِزَّتِکَ وَ بِرَحْمَتِکَ وَ عَافِیَتِکَ

بزرگ سے ملتی ہے اے معبود! ہماری دعائیں منظور و قبول فرما بواسطہ اپنی بزرگی اپنی عزت اپنی رحمت اور اپنی پناہ کے

وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَ سَلَّمَ تَسْلِیْمًا یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ﴾۔

خدا درود بھیجے حضرت محمدؐ اور ان کی ساری آلؑ پر اور سلام بھیجے بہت بہت سلام اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۲) **شریکۃ الحسین حضرت زینبؑ کی زیارت**: اس بات کو تاریخ اسلام کا المیہ ہی کہا جا سکتا ہے کہ وہ معظمہ بی بی جو عظمت میں عالمۂ غیر معلّمہ ہے اور جو اسلام بچانے اور پھیلانے میں شریکۃ الحسینؑ ہے اور جو اس سلسلہ میں مصائب و شدائد برداشت کرنے میں ام المصائب ہے۔ کتب زیارات میں نہ ان کی زیارت کی کوئی فضیلت ملتی ہے اور نہ ہی زیارت کی کوئی کیفیت نظر آتی ہے؟ ع

بسوخت عقل ز حیرت کہ ایں چہ بو العجبی است؟

بہر حال ان کی قبر مقدس پر اگر یہی معصومۂ قم والی زیارت پڑھ دی جائے ہاں البتہ صرف جہاں ﴿اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یا بنت موسی بن جعفر﴾ ہے وہاں اس کی بجائے ﴿اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یا بنت علی بن ابی طالب﴾ کہہ دیا جائے۔ تو بعید نہیں ہے کہ مناسب و موزوں ہو واللہ العالم۔

ایضاح: ۔چونکہ اس مخدومہ بی بی کے مدفن میں سخت اختلاف ہے چنانچہ عوام میں مشہور شام ہے، مؤرخین میں مشہور مصر ہے اور محققین میں مشہور جنت البقیع مدینہ ہے لہٰذا اگر خدا توفیق دے تو ان تینوں مقامات پر اس مظلومۂ کربلا کی زیارت کی جائے اور پڑھی جائے۔ واللہ الموفق۔

(۳) **امام زمانہؑ کی والدۂ ماجدہ نرجس خاتونؑ کی زیارت** :۔اس معظمہ کی قبر شریف حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی ضریح مقدس کی پشت کی جانب واقع ہے۔اگرچہ اس معظمہ کی بھی کسی معصومؑ سے منقول زیارت تو نظر قاصر سے نہیں گزری ہاں البتہ یہاں وہ زیارت پڑھی جا سکتی ہے جسے سید ابن طاؤوسؒ نے خاندانِ نبوتؐ کی بانواں کے لیے درج کیا ہے اور جسے سید شیرازی نے بھی از باب تسامح اپنی کتاب الدعاء والزیارۃ میں نقل کیا ہے۔جو یہ ہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا السَّيِّدَةُ الزَّكِيَّةُ الطَّاهِرَةُ الْوَلِيَّةُ وَ الدَّاعِيَةُ الْحَفِيَّةُ اَشْهَدُ اَنَّكِ

اے میری سردارہ پاک پاکیزہ، ولیہ اور داعیۂ حق آپ پر سلامتی ہو! میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے

قُلْتِ حَقًّا وَ نَطَقْتِ صِدْقًا وَ دَعَوْتِ اِلٰى مَوْلَايَ وَ مَوْلَاكِ عَلَانِيَةً وَ سِرًّا فَازَ مُتَّبِعُكِ

حق بات کہی اور سچ بولا اور میرے اور اپنے مولا امام برحق کی طرف خفیہ اور علانیہ دعوت دی آپ کی پیروی کرنے والا

وَ نَجَا مُصَدِّقُكِ وَ خَابَ وَ خَسِرَ مُكَذِّبُكِ وَ الْمُتَخَلِّفُ عَنْكِ اِشْهَدِيْ لِيْ بِهٰذِهِ

کامیاب ہوا اور آپ کی تصدیق کرنے والا نجات پا گیا اور آپ کو جھٹلانے والا خائب و خاسر ہوا

الشَّهَادَةِ لِاَكُوْنَ مِنَ الْفَآئِزِيْنَ بِمَعْرِفَتِكِ وَ طَاعَتِكِ وَ تَصْدِيْقِكِ وَ اتِّبَاعِكِ

آپ میری اس گواہی کی گواہ رہنا تا کہ میں آپ کی معرفت اور پیروی کرنے کی وجہ سے کامیاب لوگوں میں شامل ہو سکوں

وَالسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدِيْ وَابْنَةَ سَيِّدَتِيْ اَنْتِ بَابُ اللّٰهِ الْمُؤْتٰى مِنْهُ وَ الْمَاْخُوْذُ عَنْهُ

اور آپ پر سلام ہو اے میری سردار کی بیٹی میں آپ کا زائر بن کر آیا ہوں

اَتَيْتُكِ زَآئِرًا وَ حَاجَاتِيْ لَكِ مُسْتَوْدِعَةً وَهَا اَنَا ذَا اَسْتَوْدِعُكِ دِيْنِيْ وَ اَمَانَتِيْ وَ خَوَاتِيْمَ

اور اپنا دین و ایمان آپ کے سپرد کرتا ہوں

عَمَلِيْ وَ جَوَامِعَ اَمَلِيْ اِلٰى مُنْتَهٰى اَجَلِيْ وَ السَّلَامُ عَلَيْكِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ

آپ اللہ کا دروازہ ہیں اور آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکاتیں۔

(۴) **جناب حکیمہ خاتونؑ کی زیارت**:۔

یہ مخدرہ حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی دختر نیک اختر حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی ہمشیرہ اور حضرت امام

حسن عسکری علیہ السلام کی عمۂ محترمہ ہیں جن کی قبر حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی پائنتی کی طرف ہے۔اگرچہ اس معظمہ کی بھی کوئی منقولہ زیارت موجود نہیں ہے مگر یہاں بھی وہی زیارت پڑھی جا سکتی ہے جو ابھی اوپر ہم نے ابن طاؤس کے حوالہ سے نقل کی ہے یا پھر وہ زیارت بھی پڑھی جا سکتی ہے جو ان کی پھوپھی جناب معصومۂ قمؑ کی زیارت کے سلسلہ میں وارد ہے۔ ہاں البتہ اس میں جہاں ﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ﴾ وارد ہے وہاں یہ پڑھا جائے: ﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الرِّضَا﴾۔

جملہ اہل ایمان کی قبور کی زیارت کا بیان

(۱) مؤمنین کرام کے قبور کی زیارت کرنے اور وہاں فاتحہ و درود پڑھنے کے ثواب کو ائمہ طاہرینؑ کے قبور مقدسہ کی زیارت کے برابر قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ جناب شیخ ابن قولویہ نے بسند خود حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت کی ہے، فرمایا: جو شخص ہماری زیارت نہ کر سکے تو وہ صالح شیعہ مؤمنین کی زیارت کرے تو اسے وہی ثواب ملے گا جو ہمارے زائر کو ملے گا۔ نیز فرمایا: جو شخص براہ راست ہم سے نیکی و بھلائی نہ کر سکے تو وہ ہمارے نیکوکار حبداروں سے صلہ و نیکی کرے اسے وہی ثواب ملے گا جو ہم سے نیکی و بھلائی کرنے کا ملتا ہے۔ (کامل الزیارہ)

(۲) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے، فرمایا: جو شخص اپنے مؤمن بھائی کی قبر پر جائے اور اس پر ہاتھ رکھ کر سات بار سورۂ انا انزلناہ پڑھے تو وہ قیامت کے دن فزع اکبر (بڑے خوف و ہراس) سے محفوظ رہے گا۔

(ایضاً و عیون الاخبار)

(۳) صفوان جمال بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا کہ فرما رہے تھے کہ حضرت رسول خدا ﷺ کا دستور تھا کہ وہ جمعرات کے دن عصر کے وقت جنت البقیع میں صحابہؓ کی ایک جماعت کے ساتھ تشریف لے جاتے تھے اور تین بار فرماتے تھے: ﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ﴾ پھر تین بار فرماتے تھے: ﴿رَحِمَكُمُ اللّٰهُ﴾۔ (کتاب الدعا)

(۴) مروی ہے کہ عبداللہ بن سنان نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ اہل ایمان کی قبروں پر کس طرح سلام کرنا چاہیئے؟ فرمایا: کہو:

﴿اَلسَّلَامُ عَلٰی اَھْلِ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُسْلِمِیْنَ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَّ نَحْنُ

سلام ہو اہل قبرستان میں سے مومنوں اور مسلمانوں پر آپ لوگ ہمارے پیش رو ہیں اور

اِنْشَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ﴾۔

انشاءاللہ ہم بھی آپ سے آملیں گے۔

(۴) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص قبرستان میں جائے اور یہ دعا پڑھے:

﴿اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الْاَرْوَاحِ الْفَانِیَةِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِیَةِ وَ الْعِظَامِ النَّخِرَةِ الَّتِیْ خَرَجَتْ

اے معبود! تو ہی پروردگار ہے ان گزری ہوئی روحوں کا ان بوسیدہ جسموں کا اور ان گلی ہوئی ہڈیوں کا جو دنیا سے باہر

مِنَ الدُّنْیَا وَھِیَ بِکَ مُؤْمِنَةٌ اَدْخِلْ عَلَیْھِمْ رَوْحًا مِّنْکَ وَ سَلَامًا مِّنِّیْ﴾

نکل چکی ہیں لیکن یہ چیزیں تجھ پر ایمان رکھتی ہیں ان کو اپنی طرف سے آسائش دے اور میرا سلام پہنچا۔

تو خداوند عالم اس کے نامۂ اعمال میں آدمؑ سے لے کر قیامت تک تمام انسانوں کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھے گا۔ (مفاتیح)

(۵) حضرت امیرالمؤمنین علیہ السلام حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، فرمایا: جو شخص قبرستان میں جائے اور وہاں یہ دعا پڑھے:

﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَھْلِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مِنْ اَھْلِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا رحم والا مہربان ہے سلام ہو لا الٰہ الا اللہ پڑھنے والوں پر ان کا جو لا الٰہ الا اللہ پڑھتے ہیں

یَا اَھْلَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کَیْفَ وَجَدْتُّمْ قَوْلَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مِنْ لَا اِلٰہَ

اے لا الٰہ الا اللہ پر ایمان رکھنے والو بحق لا الٰہ الا اللہ کے ہمیں بتاؤ کہ تم نے عقیدۂ لا الٰہ الا اللہ کس طرح حاصل کیا کلمہ لا الٰہ الا اللہ سے

اِلَّا اللّٰہُ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِغْفِرْ لِمَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ احْشُرْنَا

اے لا الٰہ الا اللہ والی ذات بحق لا الٰہ الا اللہ کے بخش دے ان کو جنہوں نے پڑھا لا الٰہ الا اللہ اور اٹھا ہمیں اس

فِیْ زُمْرَةِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ﴾

گروہ میں جنہوں نے پڑھا نہیں معبود سوائے اللہ کے محمدؐ خدا کے رسول ہیں علیؑ خدا کے دوست ہیں۔

تو خداوند عالم اس کے نامۂ اعمال میں پچاس سال کی نیکیوں کا ثواب درج کرے گا اور پچاس سال کے گناہوں کا کفارہ قرار دے گا۔ اور اس کے والدین کے ساتھ بھی یہی سلوک کرے گا۔ (کتاب الدعا و الزیارہ)

یہ بھی بعض اخبار میں وارد ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے دریافت کیا گیا کہ جب ہم اہل ایمان کی قبور کی زیارت کے لیے جائیں تو وہاں کیا پڑھیں؟ فرمایا: یہ دعا پڑھو:

﴿اَللّٰھُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جُنُوْبِھِمْ وَ صَاعِدْ اِلَیْکَ اَرْوَاحَھُمْ وَ لَقِّھِمْ مِنْکَ رِضْوَانًا

اے معبود! زمین کو اس کے کناروں تک خالی کر دے ان کی روحوں کو اپنی طرف بلند کر ان کو اپنی خوشنودی سے بہرہ ور فرما

وَّ اَسْکِنْ اِلَیْھِمْ مِّنْ رَّحْمَتِکَ مَا تَصِلُ بِہٖ وَحْدَتَھُمْ وَ تُؤْنِسُ بِہٖ وَحْشَتَھُمْ

اور اپنی رحمت کو ان کے ساتھ کر دے تاکہ تو ان کی تنہائی دور کر لے اور ان کے خوف کو دور کر دے

اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ﴾۔

بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

بہر حال احادیث اہل بیتؑ میں اپنے مرنے والوں کو یاد رکھنے، ان کی قبروں پر جانے اور اس سے عبرت حاصل کرنے اور ان کے لیے صدقہ و خیرات کرنے کی بڑی تاکید وارد ہوئی ہے۔ نیز قبرستان میں جملہ اہل ایمان کے لیے مشترکہ طور پر سورۂ توحید گیارہ بار پڑھنا اور اس کا ثواب ان کو ہدیہ کرنا بھی وارد ہے اور یہ کہ ایسا کرنے والے کو ان سب اہل ایمان کی تعداد کے برابر ثواب ملتا ہے۔ نیز کسی میت کی قبر پر ہاتھ رکھ کر تین بار یہ دعائیہ کلمات کہنے سے اس کا عذاب ٹل جاتا ہے:

﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ لَّا تُعَذِّبَ ھٰذَا الْمَیِّتَ﴾ (مجموعہ شیخ شہید)

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ محمدؐ و آل محمدؐ کے یہ کہ اس قبر والے پر عذاب نہ کر۔

یہ بھی وارد ہے کہ خداوند عالم اپنی قدرت کاملہ سے ان کی قبور کی زیارت کرنے والوں کی اور ان کے لیے صدقہ و خیرات کرنے والوں کی ان کو اطلاع دیتا ہے جس سے وہ خوش ہوتے ہیں اور اس سے ان کو فائدہ بھی پہنچتا ہے اور شب جمعہ میں اس کی تاکید مزید وارد ہوئی ہے اور یہ حقیقت ہمیشہ یاد رکھنی چاہیے کہ جیسا سلوک آج ہم اپنے مرنے والوں سے کریں گے وہی سلوک ہماری آنے والی نسلیں ہمارے مرنے کے بعد ہم سے کریں گی

کیونکہ ﴿کما تدین تدان﴾ (یعنی جیسا کرو گے ویسا بھرو گے) ایک ناقابل انکار حقیقت ہے۔

خواہی کہ روز حشر کنی خندہ بایدت — امروز از مصیبت فردا گریستن

ہم اپنی اس کتاب مستطاب کے قارئین اور اس سے استفادہ کرنے والے حضرات و خواتین سے استدعا کرتے ہیں کہ وہ از راہ کرم ہمیں ہماری حیات میں اور بعد از ممات بھی اپنی مخلصانہ دعاؤں میں یاد رکھیں اور ہرگز فراموش نہ کریں۔

ہر کہ خواند دعا طمع دارم — زانکہ من بندۂ گنہگارم

یہاں یہ کتاب مستطاب خدا کے خصوصی فضل و کرم سے اپنے اختتام کو پہنچتی ہے۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَوَّلاً وَّ آخِرًا وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى وَ سَلَّمَ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ۔

دعا ہے کہ خداوند عالم آج سے صبح قیامت کے طلوع ہونے تک تمام اہل ایمان کو خلوص نیت کے ساتھ اس کتاب کے پڑھنے اور اس کے مطابق عمل درآمد کرنے کی توفیق عطا فرمائے تاکہ اس کے لکھنے کا جو عظیم مقصد تھا وہ بوجہ اتم واکمل حاصل ہو جائے۔

اِنَّهٗ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ آمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ
بِجَاهِ النَّبِيِّ وَ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ۔

(بتاریخ ۹ جمادی الاولی ۱۴۲۵ھ بمطابق ۲۷ جولائی ۲۰۰۴ء بروز منگل بوقت سوا تین بجے دن یہ کتاب مستطاب بفضلہ تعالیٰ اختتام پذیر ہوئی)۔

و الحمد للہ

و انا الاحقر محمد حسین النجفی عفی عنہ

Presented By: https://jafrilibrary.com